امام اہلسنت مجدد دین و ملت اعلیٰ حضرت مولانا الشاہ احمد رضا خان بریلوی کے شہرہ آفاق ترجمہ قرآن کا آسان اور عام فہم

لفظی ترجمہ

کنز الایمان

المسمّٰی

ریاض الایمان

ابو حمزہ مفتی ظفر جبار چشتی

بسم الله الرحمن الرحيم

الله — الرحمن — الرحيم — الملک — القدوس — السلام — المومن

المهيمن — العزيز — الجبار — المتكبر — الخالق — البارئ — المصور

الغفار — القهار — الوهاب — الرزاق — الفتاح — العليم

القابض — الباسط — الخافض — الرافع

المعز — المذل — السميع — البصير

الله جل جلالہ

الحكم — العدل — اللطيف — الخبير — الحليم — العظيم

الغفور — الشكور — العلی — الكبير — الحفيظ — المقيت — الحسيب

الجليل — الكريم — الرقيب — المجيب — الواسع — الحكيم — الودود

المجید الباعث الشہید الحق الوکیل القوی المتین

الولی الحمید المحصی المبدی المعید المحیی الممیت

الحی القیوم الواجد الماجد الواحد الصمد القادر

المقتدر المقدم المؤخر الاول الآخر الظاہر

الباطن الوالی

اللہ جل جلالہ

المتعالی البر

التواب المنتقم العفو الرؤف

مالک الملک ذوالجلال والاکرام المقسط الجامع الغنی المغنی

المانع الضار النافع النور الہادی البدیع الباقی

الوارث الرشید الصبور

ضروری اطلاع

قانونی مشیران گرامی:

عبدالسمیع قریشی	چودھری محمد سعید
ایڈووکیٹ ہائی کورٹ، لاہور	ایڈووکیٹ ہائی کورٹ، لاہور

نام ترجمہ	:	کنز الایمان
مترجم	:	امام اہل سنت احمد رضا قادری بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
نام ترجمہ	:	ریاض الایمان
مترجم	:	ابوحمزہ مفتی ظفر جبار چشتی
سن اشاعت	:	۲۷ رمضان ۱۴۳۲ھ/۲۰۱۲عیسوی
ایڈیشن	:	اوّل
ناشر	:	مشتاق احمد
مطبع	:	آر۔آر پرنٹنگ پریس، بندروڈ لاہور

استدعا

انسانی طاقت اور بساط میں جو کچھ ہے اس کے مطابق اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ادارہ نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ نسخہ ہذا میں کسی قسم کی کوئی غلطی نہ رہ جائے پھر بھی انسان خطا کا پتلا ہے اگر دوران طباعت کوئی زیر۔ زبر۔ نقطہ۔ شد یا مد ٹوٹ جائے تو اسے غلطی نہیں کہتے۔ کثیر تعداد میں چھپنے والی مطبوعات میں باوجود ہر امکانی کوشش کے ایسی خفیف نادانستہ لغزش قابل گرفت نہیں ہوتی بلکہ قابل معافی ہوتی ہے۔ کوئی مسلمان جان بوجھ کر دیدہ دانستہ تو طباعت میں ذرا سی غفلت بھی نہیں کر سکتا۔ پھر بھی آپ سے استدعا ہے کہ اگر قرآن پاک پڑھنے کے دوران اس قسم کی کسی غلطی کا شبہ ہو تو ہمیں مطلع فرما کر مشکور فرمائیے۔ ان شاء اللہ آئندہ طباعت میں درست کر دی جائے گی۔ ادارہ

امام اہلسنت مجدد دین و ملت اعلٰیحضرت مولٰنا الشاہ احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
کے شہرہ آفاق ترجمہ قرآن کا آسان اور عام فہم

لفظی ترجمہ

کنز الایمان

اَلمُسمّٰی

ریاض الایمان

جلد دوم

پارہ ۱۱ تا پارہ ۲۰

ابوحمزہ مفتی ظفر جبار چشتی

مشتاق بک کارنر
الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور

عرضِ مترجم

قرآن انوار وتجلیاتِ الٰہی کا بیکراں سمندر جو حضور رحمت عالم معلم انسانیت کے سینۂ اطہر میں سما کر ان کے نوری ہونٹوں سے موجزن ہوا...... قرآن! کلامِ الٰہی' قرآن منزل من اللہ' قرآن ذکریٰ للعالمین' قرآن ھدی للمتقین' قرآن شفاء ورحمۃ للمومنین اور قرآن جس ذاتِ اقدس پر نازل ہوا وہ رحمۃ للعالمین ہے۔

قرآن کریم ربِ رحمٰن ورحیم کی طرف سے دُکھوں میں گری انسانیت کے لیے پیغامِ رحمت ورأفت ہے' قرآن مجید کائنات کے الٰہ ومعبودِ مطلق کی طرف سے گم کردہ راہ رووں کے لیے پیغام امن وسعادت ہے۔ قرآن حکیم طبیب ازلی کی طرف سے بیمار انسانوں کے لیے نسخۂ شفا ہے' قرآن جلیل ربِ ذوالجلال کی طرف سے سرکش مخلوق کے لیے آوازہ ہیبت وجلالت ہے۔ قرآن شریف ربِ ذوالمنن کی طرف سے فرمانبرداروں کے لیے نوید عنایت ہے' قرآن کریم معبودِ جلیل وجمیل کی طرف سے شکستہ دلوں' بے چین روحوں اور مضطرب کانوں کے لیے نغمہ پیار ومحبت ہے۔

جہاں تک قرآن حکیم کے ترجمہ کا تعلق ہے تو یہ بات روزِ روشن کی طرح عیاں ہے کہ دورِ حاضر میں جتنے ہی اُردو میں تراجم ہوتے ہیں' ان سب کا ماخذ کنز الایمان ہے' پوری دنیا میں جو پذیرائی کنز الایمان کو حاصل ہوئی ہے کسی اور ترجمہ کو نہیں مل سکی' یہ ایک حقیقت ہے کہ امام اہل سنت مجدد دین وملت الشاہ احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کا ترجمہ ایک عظیم شاہکار ہے اور اپنے نہج میں وہ ایک ہی ترجمہ ہے لیکن اس میں ایسے مشکل الفاظ موجود ہیں اور کچھ الفاظ فارسی وعربی اور پرانی اُردو ترکیبوں پر مشتمل ہیں جو عام قاری قرآن کی سمجھ میں نہیں آتے تھے' اس لیے ہم نے اس ترجمہ کے الفاظ کو آسان اُردو میں تبدیل کیا اور ساتھ ہی لفظی ترجمہ میں بھی تبدیل کر دیا۔

لہٰذا یہ اعلیٰ حضرت کے بامحاورہ ترجمہ کنز الایمان کا لفظ بہ لفظ پہلا ترجمہ ہے' کوشش کے باوجود قرآنی بلاغت کی عظمتوں کو چھونا بہت مشکل معاملہ ہے' فہم میں غلطی کھانا اور آرائے فہم میں کمزوری کا رہ جانا بشر کی بشریت کا تقاضا ہے اور قرآن کے اعجاز کی دلیل ہے' قرآن کے الفاظ ومعانی کے بحرِ بیکراں کی حقیقت تک رسائی ممکن نہیں۔

اس ترجمہ میں ہم نے الفاظِ قرآن کی ترتیب کو حتی الامکان ملاحظہ رکھا ہے اور مفہوم قرآن کو عام کرنے کے لیے سلیس اور سادہ زبان اختیار کی ہے۔

جہاں جملہ مکمل کرنے کے لیے کوئی لفظ شامل کرنے کی ناگزیر ضرورت تھی' ایسے مقامات کو بریکٹ کے استعمال سے واضح کر دیا گیا ہے تاکہ قرآن کی زندہ عبارت کی تاثیر متاثر نہ ہو اور پڑھنے والا اس کا لفظ لفظ اس اعتماد سے پڑھے کہ میرے رب کا کلام ہے۔

اپنی کمیوں اور کوتاہیوں کے اعتراف کے ساتھ اربابِ علم ودانش سے بڑے ادب سے درخواست کرتا ہوں کہ اگر ترجمہ میں کہیں کوئی ایسی جگہ پائیں جہاں اصلاح کی ضرورت محسوس کریں تو نشاندہی فرماتے ہوئے راقم کو مطلع فرمائیں' اسے شکریہ کے ساتھ قبول کیا جائے گا اور ان شاء اللہ آئندہ ایڈیشن میں اصلاح کردی جائے گی۔

خصوصاً ادارہ مشتاق بک کارنر کے ایم ڈی جناب محمد مشتاق بٹ صاحب اور محمد خالد منیر بٹ صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس عظیم ترین کام کی اشاعت کا ذمہ لیا اور پورے طباعتی حسن کے ساتھ اس کو شائع کیا' اللہ تعالیٰ ادارہ کے تمام افراد و معاونین کو اجر عظیم عطا فرمائے اور ہم سب کی غلطیوں کو قرآن اور صاحبِ قرآن کے صدقے معاف فرمائے۔ اور اس ترجمہ قرآن کو عوام الناس کے لیے نفع بخش فرمائے۔ آمین!

غلطیوں پر معافی کا طلب گار

کوتاہیوں پر شرمسار

ابوحمزہ (مفتی) ظفر جبار چشتی

قرآن مجید کی تلاوت کے احکام، آداب

کسی پاک اور صاف جگہ پر بیٹھ کر قرآن مجید کی تلاوت کرنی چاہیے۔ مسجد میں تلاوت کرنا بہت عمدہ ہے سر ڈھانک کر سکون، خضوع خشوع، وقار اور ادب کے ساتھ بیٹھ کر تلاوت کرے اور قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھے جو شخص قرآن مجید کی تلاوت کا ارادہ کرے اسے چاہیے کہ وہ اپنے منہ کو ہر قسم کی بد بو سے اچھی طرح صاف کر لے، یعنی وضو کرتے وقت مسواک اچھی طرح سے کرے، کیونکہ تلاوت قرآن مجید کے وقت فرشتے حاضر ہوتے ہیں بد بو سے اُن کو تکلیف ہوتی ہے اور خوشبو سے راحت ہوتی ہے۔

قرآن مجید کی تلاوت شروع کرنے سے پہلے اعوذ باللّٰہ من الشیطن الرجیم اور بسم اللہ الرحمن الرحیم ضرور پڑھے، اور قرآن مجید کی آیات کے معانی میں غور وفکر اور تدبر تفکر کرے۔

قرآن مجید کو ترتیل کے ساتھ آہستہ آہستہ اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا چاہیے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جلدی جلدی پورا قرآن پڑھنے کی نسبت میرے نزدیک یہ بہتر ہے کہ صرف ایک سورۃ ترتیل کے ساتھ پڑھ لی جائے۔

جب قرآن مجید کی کوئی ایسی آیت پڑھے جس میں اللہ تعالیٰ کی رحمت اور مغفرت کا ذکر ہو تو اللہ تعالیٰ سے اس کی رحمت اور مغفرت کا سوال کرے اور جب عذاب کی آیت پڑھے تو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے پناہ طلب کرے۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ جب قرآن مجید ختم کرتے تو اپنے گھر والوں کو جمع کرتے اور دُعا مانگتے احادیث صحیحہ میں ہے کہ ختم قرآن کے وقت اللہ کی رحمت نازل ہوتی ہے اور دُعا قبول ہوتی ہے۔

الجزء ١١

يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ؕ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ

يَعْتَذِرُوْنَ	اِلَيْكُمْ	اِذَا	رَجَعْتُمْ	اِلَيْهِمْ	قُلْ	لَا	تَعْتَذِرُوْا	لَنْ نُّؤْمِنَ
بہانے بنائینگے	تم سے	جب	آپ لوٹ کر جاؤ گے	انکی طرف	آپ فرمانا	نہ	بہانے بناؤ	ہرگز نہ یقین کرینگے ہم

جب آپ ان کے پاس واپس جائیں گے تو وہ تمہارے سامنے بہانے بنائیں گے فرمادیجئے ''بہانے نہ بناؤ

لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ؕ وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ

لَكُمْ	قَدْ	نَبَّاَنَا	اللّٰهُ	مِنْ اَخْبَارِكُمْ	وَسَيَرَى	اللّٰهُ	عَمَلَكُمْ	وَ	رَسُوْلُهٗ
تمہارا	بیشک	دیدی ہیں ہم کو	اللہ نے	تمہاری خبریں	اور جلدی دیکھے گا	اللہ	تمہارے کام	اور	اس کا رسول

ہم تمہاری بات نہیں مانیں گے اللہ نے ہمیں تمہارے حالات بتا دیئے ہیں اور اب اللہ اور اس کا رسول

ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

ثُمَّ	تُرَدُّوْنَ	اِلٰى	عٰلِمِ	الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ
پھر	پلٹ کر جاؤ گے	طرف	جاننے والے	غیب	اور	حاضر کی	تو بتائے گا تم کو	جو	تھے تم

تمہارا کام دیکھیں گے پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے کی طرف پھیر دیئے جاؤ گے پھر وہ تمہیں بتائے گا

تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٤﴾ سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا

تَعْمَلُوْنَ	سَيَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	لَكُمْ	اِذَا	انْقَلَبْتُمْ	اِلَيْهِمْ	لِتُعْرِضُوْا
عمل کرتے	جلد قسمیں کھائیں گے	اللہ کی	تمہارے سامنے	جب	پلٹ کر جاؤ گے	ان کی طرف	تا کہ منہ پھیرو

جو تم کیا کرتے تھے۔'' اب وہ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے جب تم ان کی طرف پلٹ کر جاؤ گے

عَنْهُمْ ؕ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ اِنَّهُمْ رِجْسٌ ؗ وَّمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ

عَنْهُمْ	فَاَعْرِضُوْا	عَنْهُمْ	اِنَّهُمْ	رِجْسٌ	وَّمَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ
ان سے	تو منہ پھیرلو	ان سے	بیشک وہ	پلید ہیں	اور ان کا ٹھکانہ	جہنم ہے

تا کہ ان سے تم اپنی توجہ ہٹائے رکھو تو (اے مسلمانو!) تم ان کی طرف اعراض نہ کرو بے شک وہ ناپاک ہیں اور ان کا

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٩٥﴾ يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ

جَزَآءً	بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ	يَحْلِفُوْنَ	لَكُمْ	لِتَرْضَوْا	عَنْهُمْ	فَاِنْ
بدلہ	اس کا جو	تھے	کماتے	قسمیں کھاتے ہیں	تمہارے سامنے	تاکہ آپ راضی ہوں	ان سے	تو اگر

ٹھکانا جہنم ہے یہ سزا ہے اس کی جو وہ کرتے تھے۔ وہ تمہارے سامنے قسمیں کھائیں گے کہ تم ان سے راضی جاؤ

تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٩٦﴾

تَرْضَوْا	عَنْهُمْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَرْضٰى	عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ
آپ راضی ہو جاؤ	ان سے	تو بیشک	اللہ	نہیں	راضی ہوتا	فاسق لوگوں سے

تو اگر تم سب ان سے راضی ہو (بھی) جاؤ تو بیشک اللہ راضی نہ ہو گا نافرمانی کرنے والوں سے۔

اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّنِفَاقًا وَّاَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَآ اَنْزَلَ

اَلْاَعْرَابُ	اَشَدُّ	كُفْرًا	وَ	نِفَاقًا	وَ	اَجْدَرُ	اَلَّا	يَعْلَمُوْا	حُدُوْدَ	مَآ	اَنْزَلَ
گنوار	بہت سخت ہیں	کفر	اور	نفاق میں	اور	بہت لائق ہیں	یہ کہ نہ	جانیں	حدیں	اس کی جو	اتاری

دیہاتی کفر اور نفاق میں زیادہ سخت ہیں اور اسی قابل ہیں کہ اللہ نے جو حکم اپنے رسول پر نازل فرمائے ہیں

اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٩٧﴾ وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ

اللّٰهُ	عَلٰى	رَسُوْلِهٖ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	وَ	مِنَ الْاَعْرَابِ	مَنْ
اللہ نے	اوپر	اپنے رسول کے	اور	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے	اور	کچھ گنوار ہیں	جو

اس سے جاہل رہیں اور اللہ علم و حکمت والا ہے۔ اور بعض دیہاتی وہ ہیں جو اللہ کی راہ میں

يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ۗ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ

يَتَّخِذُ	مَا	يُنْفِقُ	مَغْرَمًا	وَ	يَتَرَبَّصُ	بِكُمُ	الدَّوَآئِرَ	عَلَيْهِمْ	دَآئِرَةُ
سمجھتے ہیں	اسکو جو	خرچ کرتے ہیں	تاوان	اور	انتظار کرتے ہیں	آپ کے متعلق	گردش کا	ان ہی پر ہے	گردش

خرچ کرتے ہیں اسے تاوان سمجھتے ہیں اور تم پر گردشیں آنے کے انتظار میں ہیں ان ہی پر ہے بری گردش کا وبال

السَّوْءِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۹۸﴾ وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ

السَّوْءِ	وَ	اللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	وَ	مِنَ الْاَعْرَابِ	مَنْ	يُّؤْمِنُ	بِاللّٰهِ
بری	اور	اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	اور	کچھ گاؤں والے وہ ہیں	جو	ایمان لاتے ہیں	اللہ

اور اللہ خوب سننے والا، جاننے والا ہے۔ اور دیہاتیوں میں وہ بھی ہیں جو اللہ اور روزِ آخرت

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ

وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ	يَتَّخِذُ	مَا	يُنْفِقُ	قُرُبٰتٍ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	صَلَوٰتِ
اور	قیامت کے دن پر	اور	سمجھتے ہیں	جو	خرچ کرتے ہیں	قربت کا سبب	نزدیک	اللہ کے	اور	دعاؤں

پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ وہ خرچ کرتے ہیں اسے اللہ کا قرب اور رسول کی دعاؤں کے حصول

الرَّسُوْلِ ؕ اَلَآ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ اِنَّ

الرَّسُوْلِ	اَلَآ	اِنَّهَا	قُرْبَةٌ	لَّهُمْ	سَيُدْخِلُهُمُ	اللّٰهُ	فِيْ رَحْمَتِهٖ	اِنَّ
رسول کا سبب	خبردار	بیشک وہ	قربت ہے	ان کیلئے	جلدی داخل کرے گا ان کو	اللہ	اپنی رحمت میں	بیشک

کا ذریعہ سمجھتے ہیں آگاہ رہو! بے شک یہ ان کیلئے قرب کا ذریعہ ہے اللہ انہیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۹﴾ ع وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ

اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَ	السّٰبِقُوْنَ	الْاَوَّلُوْنَ	مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ
اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اور	سب میں	اگلے	مہاجرین

اللہ بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔ اور مہاجرین اور انصار میں پہل کرنے والے پہلے لوگ اور وہ جنہوں نے

وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

وَالْاَنْصَارِ	وَ	الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُمْ	بِاِحْسَانٍ	رَّضِيَ اللّٰهُ	عَنْهُمْ
اور انصار سے	اور	وہ جنہوں نے	ان کی پیروی کی	نیکی کے ساتھ	اللہ راضی ہوا	ان سے

نیک عمل کے ساتھ ان کی پیروی کی ان سے اللہ خوش ہے اور وہ اللہ سے خوش ہیں اور ان کیلئے اس نے

وَرَضُوا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَآ

فِیْهَآ	خٰلِدِیْنَ	الْاَنْهٰرُ	تَحْتَهَا	تَجْرِیْ	جَنّٰتٍ	لَهُمْ	اَعَدَّ	وَ	عَنْهُ	رَضُوْا	وَ
اس میں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	نہریں	اسکے نیچے	بہتی ہیں	باغ	انکیلئے	تیار کیا اسنے	اور	اس سے	وہ راضی ہوئے	اور

ایسے باغ تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور جن میں وہ ہمیشہ

اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۱۰۰﴾ وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ

مِّنَ الْاَعْرَابِ	حَوْلَكُمْ	وَمِمَّنْ	الْعَظِیْمُ	الْفَوْزُ	ذٰلِكَ	اَبَدًا
کچھ گنوار	جو تمہارے آس پاس ہیں	اور ان سے	بڑی	کامیابی	یہی ہے	ہمیشہ ہمیشہ تک

ہمیشہ رہیں گے یہی بڑی کامیابی ہے۔ اور تمہارے آس پاس کے کچھ دیہاتی منافق ہیں

مُنٰفِقُوْنَ ۛؕ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِیْنَةِ ۛؔ مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۫

عَلَى النِّفَاقِ	مَرَدُوْا	اَهْلِ الْمَدِیْنَةِ	وَمِنْ	مُنٰفِقُوْنَ
نفاق پر	جو اڑ گئے	مدینہ والوں میں سے	اور	منافق ہیں

اور مدینے والوں میں سے کچھ وہ لوگ ہیں جو نفاق پر اڑ گئے ہیں آپ انہیں نہیں جانتے

لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَیْنِ ثُمَّ یُرَدُّوْنَ اِلٰى

اِلٰى	یُرَدُّوْنَ	ثُمَّ	مَّرَّتَیْنِ	سَنُعَذِّبُهُمْ	نَعْلَمُهُمْ	نَحْنُ	لَا تَعْلَمُهُمْ
طرف	پھیرے جائینگے	پھر	دو مرتبہ	جلدی سزا دینگے ہم انکو	ان کو جانتے ہیں	ہم	تم انکو نہیں جانتے

ہم انہیں جانتے ہیں عنقریب ہم انہیں دو مرتبہ عذاب دیں گے پھر وہ بڑے عذاب کی طرف

عَذَابٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۰۱﴾ ۚ وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا

عَمَلًا	خَلَطُوْا	بِذُنُوْبِهِمْ	اعْتَرَفُوْا	اٰخَرُوْنَ	وَ	عَظِیْمٍ	عَذَابٍ
عمل	انہوں نے طلائے	اپنے گناہوں کا	جنہوں نے اقرار کیا	کچھ اور ہیں	اور	بڑے کی	عذاب

لوٹائے جائیں گے۔ اور (کچھ) دوسرے ہیں انہوں نے اپنے گناہوں کا اقرار کیا انہوں نے کچھ

صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَیِّئًا ؕ عَسَی اللّٰهُ اَنْ یَّتُوْبَ عَلَیْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

صَالِحًا	وَّ	اٰخَرَ	سَیِّئًا	عَسَی	اللّٰهُ	اَنْ یَّتُوْبَ	عَلَیْهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ
نیک	اور	کچھ	برے	قریب ہے	اللہ تعالیٰ	کہ توبہ قبول کرے	ان کی	بیشک	اللہ

نیک کاموں کو دوسرے برے کاموں سے ملادیا قریب ہے کہ اللہ ان پر رجوع برحمت ہو بے شک اللہ بہت

غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۰۲﴾ خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّیْهِمْ

غَفُوْرٌ	رَّحِیْمٌ	خُذْ	مِنْ اَمْوَالِهِمْ	صَدَقَةً	تُطَهِّرُهُمْ	وَ	تُزَكِّیْهِمْ
بخشنے والا	مہربان ہے	حاصل کرو	ان کے مال سے	صدقہ	ستھرا کروان کو	اور	پاک کروان کو

بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اے محبوب ﷺ! ان کے مالوں میں سے صدقہ لو جس سے آپ انہیں ستھرا اور پاکیزہ

بِهَا وَصَلِّ عَلَیْهِمْ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ

بِهَا	وَصَلِّ	عَلَیْهِمْ	اِنَّ	صَلٰوتَكَ	سَكَنٌ	لَّهُمْ	وَ	اللّٰهُ	سَمِیْعٌ
اسکے ساتھ	اور دعا کرو	ان کے لیے	بیشک	تمہاری دعا	چین ہے	ان کیلئے	اور	اللہ	سننے والا

کردیں اور ان کے حق میں دعائے خیر کرو بے شک تمہاری دُعا ان کے دلوں کا چین ہے اور اللہ خوب سننے والا

عَلِیْمٌ ﴿۱۰۳﴾ اَلَمْ یَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ یَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَیَاْخُذُ

عَلِیْمٌ	اَلَمْ	یَعْلَمُوْۤا	اَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	یَقْبَلُ	التَّوْبَةَ	عَنْ عِبَادِهٖ	وَ	یَاْخُذُ
جاننے والا ہے	کیا نہیں	جانا انہوں نے	کہ بیشک	اللہ	وہی ہے جو	قبول کرتا ہے	توبہ	اپنے بندوں سے	اور	لیتا ہے

جاننے والا ہے۔ کیا انہیں خبر نہیں کہ اللہ ہی اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا اور

الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۰۴﴾ وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَیَرَی

الصَّدَقٰتِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِیْمُ	وَ	قُلِ	اعْمَلُوْا	فَسَیَرَی
صدقے	اور	بیشک	اللہ	ہی	توبہ قبول کرنے والا	مہربان ہے	اور	فرماؤ	عمل کرو	پھر جلدی دیکھے گا

صدقات قبول فرما لیتا ہے اور یہ کہ اللہ ہی قبول فرمانے والا مہربان ہے۔ اور اے محبوب ﷺ فرمادیجئے

اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۭ وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ

اللّٰهُ	عَمَلَكُمْ	وَ	رَسُوْلُهٗ	وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ	سَتُرَدُّوْنَ	اِلٰى	عٰلِمِ	الْغَيْبِ
اللہ	تمہارے عمل	اور	اس کا رسول	اور	مسلمان	اور	جلدی پھیرے جاؤ گے تم	طرف	جاننے والے	غیب

عمل کرو پھر اللہ اور اس کا رسول اور مؤمن تمہارا عمل دیکھیں گے اور تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے کی طرف

وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾ وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ

وَ	الشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	وَاٰخَرُوْنَ	مُرْجَوْنَ
اور	حاضر کی	پھر وہ تمہیں بتائے گا	جو کچھ	تھے تم	عمل کرتے	اور کچھ دوسرے ہیں	جو مہلت دیے گئے ہیں

پھیر دیے جاؤ گے پھر وہ تمہیں بتائے گا جو تم کیا کرتے تھے۔ اور بعض دوسروں کو اللہ کے حکم کیلئے

لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٠٦﴾

لِاَمْرِ اللّٰهِ	اِمَّا	يُعَذِّبُهُمْ	وَ	اِمَّا	يَتُوْبُ	عَلَيْهِمْ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ
اللہ کے حکم تک	یا تو	ان کو سزا دے گا	اور	یا پھر	توبہ قبول کرے گا	ان کی	اور	اللہ	علم والا	حکمت والا ہے

ڈھیل دی گئی ہے کہ چاہے تو انہیں عذاب دے اور چاہے تو ان کی توبہ قبول کرے اور اللہ علم والا حکمت والا ہے۔

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

وَ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مَسْجِدًا	ضِرَارًا	وَ	كُفْرًا	وَ	تَفْرِيْقًا	بَيْنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
اور	وہ جنہوں نے	بنائی	مسجد	دکھ دینے	اور	کفر کے سبب	اور	پھوٹ ڈالنے کیلئے	درمیان	مسلمانوں کے

اور وہ لوگ جنہوں نے مسجد بنائی ضرر پہنچانے اور کفر کرنے اور مسلمانوں کے درمیان پھوٹ ڈالنے

وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ۭ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ

وَاِرْصَادًا	لِّمَنْ	حَارَبَ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	مِنْ قَبْلُ	وَلَيَحْلِفُنَّ	اِنْ
اور اسکے انتظار میں	جس نے	لڑائی کی	اللہ	اور	اسکے رسول سے	اس سے پہلے	اور ضرور قسمیں کھائیں گے	کہ نہیں

اور کمین گاہ اس شخص کی جو پہلے سے جنگ کر رہا ہے اللہ اور اس کے رسول سے اور وہ ضرور قسمیں کھائیں گے

اَرَدْنَآ اِلَّا الْحُسْنٰی ؕ وَاللّٰهُ یَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ لَا تَقُمْ فِیْهِ

اَرَدْنَآ	اِلَّا	الْحُسْنٰی	وَ	اللّٰهُ	یَشْهَدُ	اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ	لَا	تَقُمْ	فِیْهِ
ارادہ کیا ہم نے	مگر	بھلائی کا	اور	اللہ	گواہی دیتا ہے	کہ یقیناً وہ	جھوٹے ہیں	نہ	کھڑے ہونا	اس میں

کہ ہم نے بھلائی کے سوا کسی چیز کا ارادہ نہیں کیا اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ بیشک وہ ضرور جھوٹے ہیں۔ آپ اس مسجد میں کبھی

اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰی مِنْ اَوَّلِ یَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ

اَبَدًا	لَمَسْجِدٌ	اُسِّسَ	عَلَى التَّقْوٰی	مِنْ اَوَّلِ	یَوْمٍ	اَحَقُّ	اَنْ تَقُوْمَ
کبھی بھی	یقیناً وہ مسجد	جس کی بنیاد رکھی گئی ہے	پرہیزگاری پر	پہلے ہی	دن سے	وہ زیادہ حقدار ہے	کہ آپ کھڑے ہوں

کھڑے نہ ہوں البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے ہی دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے وہی اس لائق ہے

فِیْهِ ؕ فِیْهِ رِجَالٌ یُّحِبُّوْنَ اَنْ یَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَاللّٰهُ یُحِبُّ

فِیْهِ	فِیْهِ	رِجَالٌ	یُّحِبُّوْنَ	اَنْ	یَّتَطَهَّرُوْا	وَ	اللّٰهُ	یُحِبُّ
اس میں	اس میں	ایسے لوگ ہیں	جو پسند کرتے ہیں	یہ کہ	وہ پاک رہیں	اور	اللہ	پسند کرتا ہے

کہ آپ اس میں کھڑے ہوں اس میں ایسے لوگ ہیں جو خوب پاک ہونے

الْمُطَّهِّرِیْنَ ﴿۱۰۸﴾ اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْیَانَهٗ عَلٰی تَقْوٰی مِنَ اللّٰهِ

الْمُطَّهِّرِیْنَ	اَفَمَنْ	اَسَّسَ	بُنْیَانَهٗ	عَلٰی تَقْوٰی	مِنَ اللّٰهِ
پاک لوگوں کو	کیا پھر جس نے	رکھی	اس کی بنیاد	پرہیزگاری پر	اللہ سے

کو پسند کرتے ہیں اور اللہ خوب پاک ہونے والوں کو پسند فرماتا ہے۔ پھر کیا ایسا شخص بہتر ہے جس نے اپنی عمارت کی بنیاد

وَرِضْوَانٍ خَیْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْیَانَهٗ عَلٰی شَفَا جُرُفٍ هَارٍ

وَ	رِضْوَانٍ	خَیْرٌ	اَمْ	مَّنْ	اَسَّسَ	بُنْیَانَهٗ	عَلٰی	شَفَا	جُرُفٍ	هَارٍ
اور	رضامندی پر	بہتر ہے	یا	وہ جس نے	رکھی	اس کی بنیاد	اوپر	کنارے	کھائی	گرنے والی کے

اللہ سے ڈرنے پر اور اللہ کی خوشنودی پر رکھی ہو یا وہ شخص جس نے اپنی عمارت کی بنیاد کسی کھائی کے کنارے پر

فَانْهَارَ بِهٖ فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۰۹﴾

الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ	لَا یَهْدِیْ	اللّٰهُ	وَ	فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ	بِهٖ	فَانْهَارَ
ظالموں کو	راہ نہیں دیتا	اللہ	اور	جہنم کی آگ میں	اسکے ساتھ	ڈھے تو پڑا وہ

جو کہ گرنے ہی کو ہو رہی ہو پھر وہ اس کو لے کر آتشیں دوزخ میں گر پڑے اور اللہ ایسے ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔

لَا یَزَالُ بُنْیَانُهُمُ الَّذِیْ بَنَوْا رِیْبَةً فِیْ قُلُوْبِهِمْ اِلَّاۤ اَنْ تَقَطَّعَ

تَقَطَّعَ	اَنْ	اِلَّاۤ	فِیْ قُلُوْبِهِمْ	رِیْبَةً	بَنَوْا	الَّذِیْ	بُنْیَانُهُمُ	لَا یَزَالُ
ٹکڑے ہو جائیں	یہ کہ	مگر	ان کے دلوں میں	کھٹکے گی	انہوں نے بنائی	جو	ان کی عمارت	ہمیشہ رہے گی

بے شک وہ عمارت جس کی تعمیر انہوں نے کی ہمیشہ ان کے دلوں میں کھٹکتی رہے گی مگر یہ کہ ان کے دل ٹکڑے ٹکڑے

قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ حَكِیْمٌ ﴿۱۱۰﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰی مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ

ع ۲

مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ	اشْتَرٰی	اللّٰهَ	اِنَّ	حَكِیْمٌ	عَلِیْمٌ	اللّٰهُ	وَ	قُلُوْبُهُمْ
مسلمانوں سے	خرید لیے ہیں	اللہ نے	بیشک	حکمت والا ہے	علم والا	اللہ	اور	انکے دل

ہو جائیں اور اللہ علم و حکمت والا ہے۔ اللہ نے مومنوں سے ان کی جانیں

اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ

اللّٰهِ	سَبِیْلِ	فِیْ	یُقَاتِلُوْنَ	الْجَنَّةَ	لَهُمُ	بِاَنَّ	اَمْوَالَهُمْ	وَ	اَنْفُسَهُمْ
اللہ	راہ	میں	لڑتے ہیں	جنت ہے	کہ انکے لیے	اس بدلے میں	ان کے مال	اور	ان کی جانیں

اور ان کے مال جنت کے بدلے میں خرید لیے ہیں۔ وہ اللہ کی راہ میں جنگ کرتے ہیں

فَیَقْتُلُوْنَ وَیُقْتَلُوْنَ ۫ وَعْدًا عَلَیْهِ حَقًّا فِی التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِیْلِ

الْاِنْجِیْلِ	وَ	فِی التَّوْرٰىةِ	حَقًّا	عَلَیْهِ	وَعْدًا	یُقْتَلُوْنَ	وَ	فَیَقْتُلُوْنَ
انجیل	اور	توریت	سچا	اس پر	وعدہ ہے	مرتے ہیں	اور	پھر مارتے ہیں

پھر قتل کرتے ہیں اور قتل کیے جاتے ہیں یہ سچا وعدہ توریت انجیل

وَالْقُرْاٰنِ ؕ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِىْ

وَ	الْقُرْاٰنِ	وَ	مَنْ	اَوْفٰى	بِعَهْدِهٖ	مِنَ اللّٰهِ	فَاسْتَبْشِرُوْا	بِبَيْعِكُمُ	الَّذِىْ
اور	قرآن میں	اور	کون ہے	زیادہ قول کا پورا ہے	اپنے عہد کو	اللہ سے	تو خوش ہو	اپنے سودے سے	وہ جو

اور قرآن میں ہے اور کون اللہ سے زیادہ اپنے وعدے کو پورا کرنے والا ہے سو اپنے سودے پر جو تم نے

بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۱﴾ اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ

بَايَعْتُمْ	بِهٖ	وَذٰلِكَ	هُوَ الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	اَلتَّآئِبُوْنَ	الْعٰبِدُوْنَ
سودا کیا ہے تم نے	اس کے ساتھ	اور یہ ہے	کامیابی	بڑی	توبہ کرنیوالے	عبادت گزار

اس سے کیا ہے خوش ہو جاؤ اور یہی بڑی کامیابی ہے۔ وہ (مؤمن) توبہ کرنے والے عبادت کرنے والے

الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ

الْحٰمِدُوْنَ	السَّآئِحُوْنَ	الرّٰكِعُوْنَ	السّٰجِدُوْنَ	الْاٰمِرُوْنَ
تعریف کرنیوالے	روزہ رکھنے والے	رکوع کرنے والے	سجدہ کرنے والے	حکم کرنے والے

حمد کرنے والے سفر کرنے والے رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے پسندیدہ باتوں کی تلقین کرنے والے

بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ

بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	النَّاهُوْنَ	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَ	الْحٰفِظُوْنَ	لِحُدُوْدِ	اللّٰهِ
بھلائی کا	اور	روکنے والے	برائی سے	اور	حفاظت کرنیوالے	واسطے حدود	الٰہی کے

ناپسندیدہ باتوں سے منع کرنے والے اور اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والے ہیں اور (اے رسول ﷺ!)

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ مَا كَانَ لِلنَّبِىِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا

وَ	بَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	مَا كَانَ	لِلنَّبِىِّ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَنْ	يَّسْتَغْفِرُوْا
اور	خوشخبری دو	ایمان والوں کو	نہیں ہے	واسطے نبی کے	اور	ان لوگوں کے	جو ایمان لائے	یہ کہ	بخشش مانگیں

آپ ان مؤمنوں کو خوشخبری دے دیجیے۔ نبی اور ایمان والوں کی شان کے یہ لائق نہیں

لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ

لِلْمُشْرِكِيْنَ	وَلَوْ كَانُوْٓا	اُولِيْ	قُرْبٰى	مِنْۢ بَعْدِ	مَا تَبَيَّنَ	لَهُمْ	اَنَّهُمْ
مشرکوں کی	اگرچہ ہوں وہ	صاحب	قرابت	بعد اس کے کہ	کہ ظاہر ہوگیا	ان کے لیے	کہ وہ

کہ وہ مشرکوں کیلئے بخشش طلب کریں اگرچہ وہ قرابت والے ہی ہوں جب ان پر یہ

اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۳﴾ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ

اَصْحٰبُ	الْجَحِيْمِ	وَ	مَا	كَانَ	اسْتِغْفَارُ	اِبْرٰهِيْمَ	لِاَبِيْهِ	اِلَّا عَنْ
صاحب	دوزخ ہیں	اور	نہیں	تھا	بخشش مانگنا	ابراہیم کا	اپنے باپ کے لیے	مگر

ظاہر ہو چکا کہ وہ دوزخی ہیں۔ اور ابراہیم علیہ السلام کا اپنے باپ (یعنی چچا آذر) کیلئے بخشش طلب کرنا صرف

مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ۭ اِنَّ

مَّوْعِدَةٍ	وَّعَدَهَآ	اِيَّاهُ	فَلَمَّا	تَبَيَّنَ	لَهٗٓ	اَنَّهٗ	عَدُوٌّ	لِّلّٰهِ	تَبَرَّاَ	مِنْهُ	اِنَّ
وعدہ سے	جو وعدہ کیا	اس سے	پھر جب	ظاہر ہوگیا	اس کے لیے	کہ وہ	دشمن ہے	اللہ کا	تو بیزار ہوگیا	اس سے	بیشک

اس وعدے کی بنا پر تھا جو وہ اس سے کر چکے تھے پھر جب ان پر ظاہر ہوگیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو وہ اس سے بیزار ہوگئے بے شک

اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًۢا بَعْدَ اِذْ

اِبْرٰهِيْمَ	لَاَوَّاهٌ	حَلِيْمٌ	وَ	مَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيُضِلَّ	قَوْمًۢا	بَعْدَ اِذْ
ابراہیم	یقیناً دردمند تھا	حوصلے والا	اور	نہیں	ہے	اللہ	کہ گمراہ کرے	کسی قوم کو	بعد اس کے کہ

ابراہیم علیہ السلام بہت نرم دل نہایت حلم والے تھے۔ اور اللہ کی شان نہیں کہ کسی قوم کو ہدایت کر کے گمراہ فرمائے

هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾

هَدٰىهُمْ	حَتّٰى	يُبَيِّنَ	لَهُمْ	مَّا	يَتَّقُوْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ
ان کو ہدایت دی	یہاں تک کہ	ظاہر ہو جائے	ان کے لیے	وہ جس سے	بچیں	بیشک	اللہ تعالیٰ	ہر	چیز کو	جاننے والا ہے

جب تک انہیں صاف نہ بتا دے کہ کس چیز سے انہیں بچنا چاہیے بے شک اللہ سب کچھ جانتا ہے۔

إِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ط وَمَا لَكُمْ

إِنَّ	اللّٰهَ لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	يُحْيٖ	وَيُمِيْتُ	وَ	مَا	لَكُمْ
بیشک	اللہ ہی کے لیے ہے	سلطنت	آسمانوں	اور	زمین کی	وہ زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	اور	نہیں	تمہارے لیے

بے شک اللہ ہی کیلئے ہے آسمانوں اور زمین کی سلطنت وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿١١٦﴾ لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ

مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	نَصِيْرٍ	لَقَدْ	تَّابَ	اللّٰهُ	عَلَى النَّبِيِّ
سوا	اللہ کے	کوئی والی	اور	نہ	مددگار	بیشک	متوجہ ہوا	اللہ	غیب کی خبریں بتانیوالے پر

اللہ کے سوا تمہارا نہ کوئی والی ہے اور نہ مددگار۔ اب اللہ نے غیب کی خبریں بتانے والے نبی اور ان مہاجرین پر رجوع

وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ

وَ	الْمُهٰجِرِيْنَ	وَ	الْاَنْصَارِ	الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُ	فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ
اور	مہاجرین	اور	انصار پر	جنہوں نے	پیروی کی ان کی	مشکل گھڑی میں

رحمت فرمایا جنہوں نے مشکل گھڑی میں انکا ساتھ دیا اس کے باوجود کہ ان کے ایک گروہ کے دل ٹیڑھے ہو

مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ط اِنَّهٗ بِهِمْ

مِنْ بَعْدِ	مَا كَادَ	يَزِيْغُ	قُلُوْبُ	فَرِيْقٍ	مِّنْهُمْ	ثُمَّ تَابَ	عَلَيْهِمْ	اِنَّهٗ	بِهِمْ
بعد اس کے کہ	قریب تھے کہ	پھر جائیں	دل	کچھ لوگوں کے	ان سے	پر پھر متوجہ ہوا	ان پر	بیشک وہ	ان پر

جانے کو تھے پھر بھی ان پر رحمتیں متوجہ ہوئیں بے شک وہ ان پر

رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٧﴾ وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ط حَتّٰى اِذَا

رَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ	وَّ	عَلَى الثَّلٰثَةِ	الَّذِيْنَ	خُلِّفُوْا	حَتّٰى	اِذَا
شفقت کرنے والا	مہربان ہے	اور	اوپر ان تینوں کے	جو	موقوف رکھے گئے تھے	یہاں تک کہ	جب

مہربان اور رحم فرمانے والا ہے۔ اور ان تین پر بھی جو پیچھے رہ گئے تھے یہاں تک کہ

ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ

ضَاقَتْ	عَلَيْهِمُ	الْاَرْضُ	بِمَا	رَحُبَتْ	وَ	ضَاقَتْ	عَلَيْهِمْ	اَنْفُسُهُمْ
تنگ ہوگئی	ان پر	زمین	باوجود	وسیع ہونے کے	اور	تنگ ہوگئیں	ان پر	ان کی جانیں

زمین اس کے باوجود کہ وہ کشادہ ہے ان پر تنگ ہو گئی اور اپنا آپ ان پر تنگ ہو گیا اور وہ سمجھے کہ اللہ سے بچ

وَظَنُّوْٓا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ ؕ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ؕ

وَ	ظَنُّوْٓا	اَنْ لَّا	مَلْجَاَ	مِنَ اللّٰهِ	اِلَّآ اِلَيْهِ	ثُمَّ تَابَ	عَلَيْهِمْ	لِيَتُوْبُوْا
اور	خیال کیا انہوں نے	کہ نہیں ہے	کوئی پناہ کی جگہ	اللہ سے	مگر اسی کے پاس	پھر توبہ قبول کی	ان کی	تاکہ ثابت رہیں

کر جانے کی کوئی جگہ نہیں اگر اس کے پاس، پھر اس نے ان پر رحمت فرمائی تاکہ وہ توبہ کریں بے شک اللہ ہی بڑا

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۱۸﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ

اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اتَّقُوْا	اللّٰهَ
بیشک	اللہ	وہی ہے	توبہ قبول کرنیوالا	مہربان	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	ڈرو	اللہ سے

توبہ قبول فرمانے والا، رحم فرمانے والا ہے۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو

وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ

وَ	كُوْنُوْا	مَعَ	الصّٰدِقِيْنَ	مَا كَانَ	لِاَهْلِ	الْمَدِيْنَةِ	وَ	مَنْ	حَوْلَهُمْ
اور	ہوجاؤ	ساتھ	سچے لوگوں کے	نہیں ہے حق	مدینے	والوں کا	اور	ان کا جو	ان کے اردگرد ہیں

اور سچوں کی صحبت اختیار کرو۔ لائق نہ تھا مدینے والوں کو اور ان لوگوں کو جو ان کے آس پاس

مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ

مِّنَ الْاَعْرَابِ	اَنْ	يَّتَخَلَّفُوْا	عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ	وَلَا	يَرْغَبُوْا	بِاَنْفُسِهِمْ
دیہاتوں سے	یہ کہ وہ	پیچھے رہیں	اللہ کے رسول سے	اور	ترجیح دیں	اپنی جانوں کو

دیہاتی لوگ ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ سے پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ کہ رسول کی جان سے زیادہ اپنی جانوں

عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّ لَا نَصَبٌ

عَنْ نَّفْسِهٖ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	لَا	يُصِيْبُهُمْ	ظَمَاٌ	وَّ	لَا	نَصَبٌ
ان کی جان سے	یہ	اس لیے کہ	نہیں	پہنچتی ان کو	پیاس	اور	نہ	تھکاوٹ

کو ترجیح دیں یہ اس لئے کہ انہیں اللہ کی راہ میں نہیں پہنچتی کوئی پیاس اور نہ مشقت

وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَـُٔوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ

وَّ	لَا	مَخْمَصَةٌ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	لَا	يَطَـُٔوْنَ	مَوْطِئًا	يَّغِيْظُ	الْكُفَّارَ
اور	نہ	بھوک	اللہ کی راہ میں	اور	نہیں	قدم رکھتے	کسی جگہ پر	تاکہ غضبناک کرے	کافروں کو

اور نہ بھوک اور وہ جو قدم بھی کافروں کو غصہ دلانے کے لیے اٹھاتے ہیں

وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

وَ	لَا	يَنَالُوْنَ	مِنْ عَدُوٍّ	نَّيْلًا	اِلَّا	كُتِبَ	لَهُمْ	بِهٖ	عَمَلٌ	صَالِحٌ	اِنَّ	اللّٰهَ
اور	نہیں	پاتے	دشمن سے	کچھ پانا	مگر	لکھا جاتا ہے	ان کیلئے	اسکے ساتھ	عمل	نیک	بیشک	اللہ

اور وہ نہیں چھینتے دشمن سے کوئی چیز لیکن ان کیلئے نیک عمل لکھا جاتا ہے بے شک

لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً

لَا	يُضِيْعُ	اَجْرَ	الْمُحْسِنِيْنَ	وَ	لَا	يُنْفِقُوْنَ	نَفَقَةً	صَغِيْرَةً
نہیں	ضائع کرتا	اجر	نیکوں کا	اور	نہیں	خرچ کرتے	کوئی خرچ	چھوٹا

اللہ نیکی کرنے والوں کا ثواب ضائع نہیں کرتا۔ اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں چھوٹا یا بڑا

وَّلَا كَبِيْرَةً وَّلَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ

وَّلَا	كَبِيْرَةً	وَّ	لَا	يَقْطَعُوْنَ	وَادِيًا	اِلَّا	كُتِبَ	لَهُمْ	لِيَجْزِيَهُمُ	اللّٰهُ	اَحْسَنَ
اور نہ	بڑا	اور	نہیں	قطع کرتے	وادی	مگر	لکھا جاتا ہے	ان کیلئے	تاکہ بدلہ دے ان کو	اللہ	اچھا

اور جو وادی میں طے کرتے ہیں سب ان کیلئے لکھا جاتا ہے تاکہ اللہ ان کے سب سے بہتر

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢١﴾ وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ۭ فَلَوْلَا نَفَرَ

مَاكَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	وَ	مَا	كَانَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	لِيَنْفِرُوْا	كَآفَّةً	فَلَوْلَا	نَفَرَ
اس کا کہ تھے وہ	عمل کرتے	اور	نہیں	ہیں	مومن	کہ نکل جائیں	سب کے سب	پھر کیوں نہ	نکلا

کاموں کا انہیں صلہ دے۔ اہل ایمان کو یہ نہ چاہیے کہ سب کے سب نکل کھڑے ہوں ایسا کیوں نہ

مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا

مِنْ كُلِّ	فِرْقَةٍ	مِّنْهُمْ	طَآئِفَةٌ	لِّيَتَفَقَّهُوْا	فِي الدِّيْنِ	وَ	لِيُنْذِرُوْا
ہر ایک	گروہ سے	ان میں سے	ایک جماعت	تاکہ سمجھ حاصل کریں	دین میں	اور	تاکہ ڈرائیں

ہو کہ ان کے ہر گروہ میں سے ایک جماعت نکلے تاکہ وہ دین کی سمجھ حاصل کریں اور تاکہ یہ لوگ

قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿١٢٢﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

قَوْمَهُمْ	اِذَا	رَجَعُوْٓا	اِلَيْهِمْ	لَعَلَّهُمْ	يَحْذَرُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
اپنی قوم کو	جب	وہ لوٹیں	ان کی طرف	تاکہ وہ	بچیں	اے	لوگو جو

اپنی قوم کو جب کہ وہ ان کے پاس آئیں ڈرائیں تاکہ وہ ڈر جائیں۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً ۭ

اٰمَنُوْا	قَاتِلُوْا	الَّذِيْنَ	يَلُوْنَكُمْ	مِّنَ الْكُفَّارِ	وَ	لْيَجِدُوْا	فِيْكُمْ	غِلْظَةً
ایمان لائے ہو	لڑو	ان سے جو	تمہارے قریب ہیں	کافروں میں سے	اور	چاہیے کہ پائیں وہ	تم میں	سختی

ان کافروں سے جو تمہارے آس پاس رہتے ہیں جنگ کرو اور ان کو چاہیے کہ وہ تم میں سختی پائیں

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٢٣﴾ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ

وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	مَعَ	الْمُتَّقِيْنَ	وَ	اِذَا مَآ	اُنْزِلَتْ	سُوْرَةٌ	فَمِنْهُمْ	مَّنْ يَّقُوْلُ
اور	جان لو	بیشک	اللہ	ساتھ ہے	پرہیزگاروں کے	اور	جب	اتاری جاتی ہے	کوئی سورۃ	تو ان میں سے	وہ ہے جو کہتا ہے

اور جان لو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو ان میں سے بعض کہتے ہیں کہ اس سورت

اَیُّکُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِیْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِیْمَانًا

اَیُّکُمْ	زَادَتْهُ	هٰذِهٖٓ	اِیْمَانًا	فَاَمَّا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	فَزَادَتْهُمْ	اِیْمَانًا
تم میں سے کس کا	زیادہ کیا	اس نے	ایمان	پھر	وہ جو	ایمان لائے	زیادہ کیا ان کو	ایمان میں

نے تم میں سے کس کے ایمان کو بڑھایا ہے؟ ہاں وہ جو ایمان لائے ہیں ان کے ایمان کو اس نے بڑھا دیا ہے

وَّهُمْ یَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ وَاَمَّا الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ

وَّ	هُمْ	یَسْتَبْشِرُوْنَ	وَ	اَمَّا	الَّذِیْنَ	فِیْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	فَزَادَتْهُمْ
اور	وہ	خوشیاں مناتے ہیں	اور	پھر	وہ جن کے	دلوں میں	بیماری ہے	زیادہ کی انکی

اور وہ خوشیاں مناتے ہیں۔ اور جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق) بیماری ہے تو ان کیلئے گندگی

رِجْسًا اِلٰی رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ کٰفِرُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ اَوَلَا یَرَوْنَ اَنَّهُمْ

رِجْسًا	اِلٰی رِجْسِهِمْ	وَ	مَاتُوْا	وَ	هُمْ	کٰفِرُوْنَ	اَوَ	لَا	یَرَوْنَ	اَنَّهُمْ
پلیدی	ان کی پلیدی میں	اور	مرے	اور	وہ	کافر تھے	کیا	نہیں	دیکھتے	کہ وہ

پر گندگی کو بڑھا دیا اور وہ اس حال میں مرے کہ کافر ہی تھے۔ کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہر سال میں

یُفْتَنُوْنَ فِیْ کُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَیْنِ ثُمَّ لَا یَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ

یُفْتَنُوْنَ	فِیْ کُلِّ	عَامٍ	مَّرَّةً	اَوْ	مَرَّتَیْنِ	ثُمَّ	لَا	یَتُوْبُوْنَ	وَ	لَا	هُمْ
آزمائے جاتے ہیں	ہر ایک	سال میں	ایک دفعہ	یا	دو دفعہ	پھر	نہیں	توبہ کرتے	اور	نہ	وہ

ایک یا دو مرتبہ وہ آزمائے جاتے ہیں پھر وہ کیوں توبہ نہیں کرتے اور نہ وہ نصیحت

یَذَّکَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰی

یَذَّکَّرُوْنَ	وَاِذَا	مَآ اُنْزِلَتْ	سُوْرَةٌ	نَّظَرَ	بَعْضُهُمْ	اِلٰی
نصیحت پکڑتے ہیں	اور جب	بھی اتاری جاتی ہے	کوئی سورۃ	دیکھتا ہے	بعض ان کا	طرف

قبول کرتے ہیں۔ اور جب کوئی سورت اُترتی ہے ان میں ایک دوسرے کو

بَعۡضٍؕ هَلۡ يَرٰىكُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ ثُمَّ انۡصَرَفُوۡاؕ صَرَفَ اللّٰهُ

بَعۡضٍ	هَلۡ	يَرٰىكُمۡ	مِّنۡ اَحَدٍ	ثُمَّ	انۡصَرَفُوۡا	صَرَفَ	اللّٰهُ
بعض کی	کیا	دیکھتا ہے تمہیں	کوئی	پھر	پلٹ جاتے ہیں	پلٹ دیے	اللہ نے

دیکھنے لگتا ہے کہ کوئی تمہیں دیکھتا تو نہیں پھر پلٹ جاتے ہیں اللہ نے ان کے

قُلُوۡبَهُمۡ بِاَنَّهُمۡ قَوۡمٌ لَّا يَفۡقَهُوۡنَ ﴿١٢٧﴾ لَقَدۡ جَآءَكُمۡ رَسُوۡلٌ

قُلُوۡبَهُمۡ	بِاَنَّهُمۡ	قَوۡمٌ	لَّا يَفۡقَهُوۡنَ	لَقَدۡ	جَآءَكُمۡ	رَسُوۡلٌ
ان کے دل	اس کے لیے کہ وہ	قوم ہیں	بے سمجھ	بے شک	آئے تمہارے پاس	رسول

دل پلٹ دیئے کہ یقیناً یہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھتے نہیں۔ بے شک تمہارے پاس تشریف لائے

مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ عَزِيۡزٌ عَلَيۡهِ مَا عَنِتُّمۡ حَرِيۡصٌ عَلَيۡكُمۡ

مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ	عَزِيۡزٌ	عَلَيۡهِ	مَا	عَنِتُّمۡ	حَرِيۡصٌ	عَلَيۡكُمۡ
تمہاری جانوں سے	گراں ہے	اس پر	جو	تکلیف پاؤ تم	نہایت چاہنے والے	تمہاری بھلائی کے

تم میں سے وہ رسول ﷺ جن پر تمہارا مشقت میں پڑنا گراں ہے تمہاری بھلائی کے نہایت چاہنے والے

بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ رَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ﴿١٢٨﴾ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ حَسۡبِىَ اللّٰهُ

بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ	رَءُوۡفٌ	رَّحِيۡمٌ	فَاِنۡ	تَوَلَّوۡا	فَقُلۡ	حَسۡبِىَ	اللّٰهُ
مسلمانوں پر	کمال مہربان	مہربان	پھر اگر	وہ پھر جائیں	تو فرما دو	کافی ہے مجھے	اللہ

مومنوں پر کمال مہربان اور مہربانی فرمانے والے۔ پھر بھی اگر وہ منہ موڑ لیتے ہیں تو فرما دیجئے

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَؕ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَهُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ ﴿١٢٩﴾ ع

لَاۤ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	عَلَيۡهِ	تَوَكَّلۡتُ	وَ	هُوَ	رَبُّ	الۡعَرۡشِ	الۡعَظِيۡمِ
نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	اسی پر	میں نے بھروسہ کیا	اور	وہ	رب ہے	عرش	بڑے کا

"مجھے اللہ کافی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں میں اس پر بھروسہ کرتا ہوں کہ وہی عرش عظیم کا مالک ہے"۔

اٰیاتها ١٠٩ | ١٠ سورة يونس مكية ٥١ | رکوعاتها ١١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۝١ اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ

الٓرٰ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	الْحَكِيْمِ	اَكَانَ	لِلنَّاسِ	عَجَبًا	اَنْ
الر	یہ	آیتیں ہیں	کتاب	حکمت والی کی	کیا ہے	لوگوں کو	تعجب	یہ کہ

یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ کیا لوگوں کو اس بات سے تعجب ہوا کہ

اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

اَوْحَيْنَآ	اِلٰى رَجُلٍ	مِّنْهُمْ	اَنْ	اَنْذِرِ	النَّاسَ	وَ	بَشِّرِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
وحی کی ہم نے	ایک مرد کی طرف	ان میں سے	یہ کہ	ڈرائیں	لوگوں کو	اور	خوشخبری سنائیں	ان کو جو	ایمان لائے کہ

ہم نے ان میں سے ایک مرد کو وحی بھیجی کہ لوگوں کو ڈر سناؤ اور ایمان

اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا

اَنَّ	لَهُمْ	قَدَمَ	صِدْقٍ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	قَالَ	الْكٰفِرُوْنَ	اِنَّ	هٰذَا
بیشک	ان کے لیے	مقام	سچا	پاس	ان کے رب کے	کہا	کافروں نے	بیشک	یہ

والوں کو خوشخبری دو کہ ان کیلئے ان کے رب کے پاس بڑا سچا مرتبہ ہے کافر بولے بے شک یہ تو

لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ۝٢ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

لَسٰحِرٌ	مُّبِيْنٌ	اِنَّ	رَبَّكُمُ	اللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ
یقیناً جادوگر ہے	کھلا	بیشک	تمہارا رب	اللہ ہے	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور	زمین کو

کھلا جادوگر ہے۔ بے شک تمہارا رب اللہ ہے وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں

المنزل ٣

وقف النبی

فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ۭ مَا مِنْ

فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى	الْعَرْشِ	يُدَبِّرُ	الْاَمْرَ	مَا	مِنْ
چھ دنوں میں	پھر	استوار فرمایا	اوپر	عرش کے	تدبیر کرتا ہے	کام کی	نہیں	کوئی

میں پیدا کیا پھر عرش پر قرار فرما کر امور کی تدبیر کر رہا ہے کوئی سفارش کرنے والا نہیں مگر اس کی

شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ اَفَلَا

شَفِيْعٍ	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِ	اِذْنِهٖ	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْهُ	اَفَلَا
سفارشی	مگر	بعد	اس کی اجازت کے	یہ ہے	اللہ	تمہارا رب	سو اس کی بندگی کرو	کیا نہیں

اجازت کے بعد۔ یہ ہے اللہ تمہارا رب پس اس کی بندگی اختیار کرو تو کیا تم

تَذَكَّرُوْنَ ۝۳ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا

تَذَكَّرُوْنَ	اِلَيْهِ	مَرْجِعُكُمْ	جَمِيْعًا	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقًّا	اِنَّهٗ	يَبْدَؤُا
تم نصیحت نہیں پکڑتے	اسی کی طرف ہے	تمہارا لوٹنا	سب کا	وعدہ ہے	اللہ کا	سچا	بیشک وہ	پہلی بار پیدا کرتا ہے

نصیحت نہ لو گے؟ اسی کی طرف تم سب کی واپسی ہو گی یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے۔ یقیناً وہی پیدائش کی

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	لِيَجْزِيَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
مخلوق کو	پھر	لوٹائے گا اس کو	تاکہ بدلہ دے	ان کو	جو ایمان لائے	اور	عمل کیے	اچھے

ابتداء کرتا ہے پھر اسے دُہرائے گا تاکہ ان لوگوں کو جو ایمان لاتے اور درست عمل کرتے ہیں

بِالْقِسْطِ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ

بِالْقِسْطِ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَهُمْ	شَرَابٌ	مِّنْ حَمِيْمٍ	وَّ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
انصاف سے	اور	وہ جو	کافر ہوئے	ان کے لیے	پینا ہے	کھولتا ہوا	اور	عذاب	دردناک

انصاف کے مطابق پورا بدلہ دے اور کافروں کیلئے ان کے کفر کے سبب کھولتا ہوا پانی

بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿٤﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا

بِمَا	كَانُوْا	يَكْفُرُوْنَ	هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَ	الشَّمْسَ	ضِيَآءً	وَ	الْقَمَرَ	نُوْرًا
بدلہ اس کا کہ	تھے وہ	کفر کرتے	وہ اللہ	وہ ہے جس نے	بنایا	سورج کو	جگمگاتا	اور	چاند کو	چمکتا

اور دردناک عذاب ہے۔ وہی ہے جس نے سورج کو جگمگاتا ہوا بنایا اور چاند کو روشن

وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ مَا خَلَقَ

وَ	قَدَّرَهٗ	مَنَازِلَ	لِتَعْلَمُوْا	عَدَدَ	السِّنِيْنَ	وَ	الْحِسَابَ	مَا	خَلَقَ
اور	مقرر کیں اس کیلئے	منزلیں	تا کہ جانو تم	گنتی	سالوں کی	اور	حساب	نہیں	پیدا کیا

اور ان کیلئے منزلیں مقرر کیں تا کہ تم برسوں کی گنتی اور حساب جان لو

اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٥﴾ اِنَّ

اللّٰهُ	ذٰلِكَ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	يُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ	اِنَّ
اللہ نے	یہ	مگر	ساتھ حق کے	کھول کر بیان کرتا ہے	نشانیاں	اس قوم کے لیے	جو جانتے ہیں	بیشک

اللہ نے انہیں حق کے ساتھ پیدا کیا ہے اللہ اپنی (قدرت کی) نشانیاں واضح فرماتا ہے علم والوں کیلئے۔ بے شک

فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ	وَ	مَا	خَلَقَ	اللّٰهُ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
بدلنا آنا رات کا	اور	دن کا	اور	جو	پیدا کیا	اللہ نے	آسمانوں میں	اور زمین میں

رات اور دن کے بدلنے اور آسمانوں اور زمین میں اللہ کی پیدا کی ہوئی ہر چیز میں یقیناً

لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ﴿٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا

لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّتَّقُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا يَرْجُوْنَ	لِقَآءَنَا	وَ	رَضُوْا
یقیناً نشانیاں ہیں	اس قوم کیلئے	جو ڈرتے ہیں	بیشک	وہ لوگ جو	نہیں امید رکھتے	ہماری ملاقات کی	اور	راضی ہوگئے

نشانیاں ہیں ڈرنے والوں کیلئے۔ بے شک وہ جو ہمارے ملنے کی امید نہیں رکھتے اور

بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۙ﴿٧﴾

بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	اطْمَاَنُّوْا	بِهَا	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	عَنْ اٰيٰتِنَا	غٰفِلُوْنَ
دنیا کی زندگی پر	اور	مطمئن ہو گئے	اس پر	اور	وہ جو کہ	وہ	ہماری آیتوں سے	غافل ہیں

دُنیا کی زندگی پسند کر بیٹھے اور اس پر مطمئن ہو گئے اور جو ہماری آیتوں سے غفلت کرتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اُولٰٓئِكَ	مَاْوٰىهُمُ	النَّارُ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
یہ لوگ	ان کا ٹھکانہ	دوزخ ہے	بدلہ اس کا	کہ تھے وہ	کمائی کرتے	بیشک	وہ لوگ جو	ایمان لائے

ان لوگوں کا ٹھکانا دوزخ ہے جو بدلا ہے ان کی کمائی کا۔ البتہ جو لوگ ایمان لاتے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	يَهْدِيْهِمْ	رَبُّهُمْ	بِاِيْمَانِهِمْ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهِمُ
اور	عمل کیے	اچھے	ہدایت دے گا ان کو	ان کا رب	ان کے ایمان کے سبب	بہتی ہیں	ان کے نیچے

اور درست عمل کرتے ہیں انہیں ان کا رب ان کے ایمان کے ذریعے راہ دکھائے گا نعمت بھرے

الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٩﴾ دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ

الْاَنْهٰرُ	فِيْ جَنّٰتِ	النَّعِيْمِ	دَعْوٰىهُمْ	فِيْهَا	سُبْحٰنَكَ
نہریں	باغوں میں	نعمتوں والے	ان کی دعا	اس میں	پاک ہے تو

باغوں میں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ وہاں ان کی دعا اور حمد "اے اللہ تو پاک ہے" ہو گی

اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

اللّٰهُمَّ	وَ	تَحِيَّتُهُمْ	فِيْهَا	سَلٰمٌ	وَ	اٰخِرُ	دَعْوٰىهُمْ	اَنِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ
اے اللہ	اور	ان کا تحفہ	اس میں	سلام ہے	اور	آخری	ان کی دعا	یہ کہ	سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے

اور وہاں ان کی باہمی دعا "سلامتی" ہو اور ان کی آخری دعا "تعریف اللہ کیلئے جو سارے جہاں کا

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰﴾ ع وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ

رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	وَلَوْ	يُعَجِّلُ	اللّٰهُ	لِلنَّاسِ	الشَّرَّ	اسْتِعْجَالَهُمْ	بِالْخَيْرِ
جو پالنے والا ہے	سارے جہانوں کا	اور اگر	جلدی کرے	اللہ	لوگوں کے لیے	برائی	ان کا جلدی چاہنا	بھلائی کو

رب ہے" ہوئی۔ اور اگر اللہ لوگوں کو جلد برائی پہنچا دیتا جیسا کہ وہ بھلائی پہنچنے میں جلدی کرتے ہیں

لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ۭ فَنَذَرُ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا

لَقُضِيَ	اِلَيْهِمْ	اَجَلُهُمْ	فَنَذَرُ	الَّذِيْنَ	لَا يَرْجُوْنَ	لِقَآءَنَا
تو پوری ہو جاتی	ان کی طرف	ان کی مدت	پھر چھوڑتے ہیں ہم	ان کو	جو نہیں امید رکھتے	ہماری ملاقات کی

تو ان کی مدت ان کی طرف ضرور پوری ہو چکی ہوتی تو ہم چھوڑے رکھتے ہیں ان لوگوں کو جو ہمارے حضور پیش ہونے کی اُمید نہیں

فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ

فِيْ طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ	وَ	اِذَا	مَسَّ	الْاِنْسَانَ	الضُّرُّ	دَعَانَا	لِجَنْۢبِهٖٓ
ان کی سرکشی میں	بھٹکا کریں	اور	جب	پہنچتی ہے	انسان کو	تکلیف	تو پکارتا ہے ہم کو	لیٹے

رکھتے وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے پھرتے ہیں۔ ور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارتا ہے لیٹے یا بیٹھے یا

اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى

اَوْ قَاعِدًا	اَوْ قَآئِمًا	فَلَمَّا	كَشَفْنَا	عَنْهُ	ضُرَّهٗ مَرَّ	كَاَنْ	لَّمْ يَدْعُنَآ	اِلٰى
اور بیٹھے	اور کھڑے	پھر جب	ہم دور کر دیتے ہیں	اس سے	اسکی تکلیف چل دیتا ہے	گویا کہ	نہ پکارا تھا اس نے ہم کو	طرف

کھڑے پھر جب ہم اس کی تکلیف دور کر دیتے ہیں تو وہ چل پڑتا ہے گویا اس نے کسی تکلیف کے پہنچنے پر ہمیں

ضُرٍّ مَّسَّهٗ ۭ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَقَدْ

ضُرٍّ	مَّسَّهٗ	كَذٰلِكَ	زُيِّنَ	لِلْمُسْرِفِيْنَ	مَا كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	وَ	لَقَدْ
تکلیف کی	جو پہنچی تھی اسے	اسی طرح	زینت دیے گئے	زیادتی کرنیوالوں کیلئے	جو تھے وہ	عمل کرتے	اور	بیشک

پکارا ہی نہ تھا اسی طرح ان کے عمل خوشنما بنا دیے گئے جو وہ کرتے تھے حد سے بڑھنے والوں کیلئے۔ اور بیشک

أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوا ۙ وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

اَهْلَكْنَا	الْقُرُوْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	لَمَّا	ظَلَمُوْا	وَ	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ
ہم نے ہلاک کیں	کئی قومیں	تم سے پہلے	جب کہ	انہوں نے ظلم کیا	اور	آئے ان کے پاس	ان کے رسول

ہم نے تم سے پہلی قومیں ہلاک فرما دیں جب وہ حد سے بڑھے اور ان کے رسول ان کے

بِالْبَيِّنَاتِ وَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ

بِالْبَيِّنٰتِ	وَ	مَا كَانُوْا	لِيُؤْمِنُوْا	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْقَوْمَ
روشن دلائل لے کر	اور	نہیں تھے وہ	کہ ایمان لاتے	اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں ہم	قوم

پاس روشن دلیلیں لے کر آئے اور وہ ایسے تھے ہی نہیں کہ ایمان لاتے ہم مجرموں کو یوں ہی

الْمُجْرِمِينَ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ

الْمُجْرِمِيْنَ	ثُمَّ	جَعَلْنٰكُمْ	خَلٰٓئِفَ	فِي الْاَرْضِ	مِنْ بَعْدِهِمْ
مجرموں کو	پھر	بنایا ہم نے تم کو	جانشین	زمین میں	ان کے بعد

بدلہ دیتے ہیں۔ پھر ہم نے ان کے بعد تمہیں زمین میں جانشین کیا

لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ﴿۱۴﴾ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ ۙ قَالَ

لِنَنْظُرَ	كَيْفَ	تَعْمَلُوْنَ	وَ	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيَاتُنَا	بَيِّنٰتٍ	قَالَ
تاکہ دیکھیں ہم	کیسے	عمل کرتے ہو تم	اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیتیں	روشن	کہا

کہ دیکھیں تم کیسے کام کرتے ہو۔ اور جب انہیں ہماری واضح آیتیں سنائی جاتی ہیں تو وہ لوگ جو ہمیں

الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا ائْتِ بِقُرْآنٍ غَيْرِ هَٰذَا أَوْ بَدِّلْهُ ۚ قُلْ

الَّذِيْنَ	لَا يَرْجُوْنَ	لِقَآءَنَا	ائْتِ	بِقُرْاٰنٍ	غَيْرِ	هٰذَآ	اَوْ	بَدِّلْهُ	قُلْ
ان لوگوں نے جو	نہیں امید رکھتے	ہماری ملاقات کی	لے آؤ	کوئی قرآن	سوا	اس کے	یا	بدل دو اس کو	فرماؤ

ملنے کی توقع نہیں رکھتے کہتے ہیں اس کے علاوہ کوئی قرآن لے آؤ یا اسے بدل دو فرمادیجئے مجھے زیب نہیں دیتا

مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى

مَا يَكُوْنُ	لِيْٓ	اَنْ	اُبَدِّلَهٗ	مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ	اِنْ	اَتَّبِعُ	اِلَّا مَا	يُوْحٰٓى
نہیں ہے	واسطے میرے	یہ کہ	بدلوں میں اس کو	اپنی طرف سے	نہیں	پیروی کرتا میں	مگر جو	وحی کی جاتی ہے

کہ میں اسے اپنی طرف سے بدل دوں میں تو صرف اسکی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف وحی کیا جاتا ہے

اِلَيَّ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥﴾ قُلْ

اِلَيَّ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	اِنْ	عَصَيْتُ	رَبِّيْ	عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيْمٍ	قُلْ
میری طرف	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اگر	میں نافرمانی کروں	اپنے رب کی	عذاب	دن	بڑے سے	فرماؤ

اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ فرما دیجئے

لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ

لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَا	تَلَوْتُهٗ	عَلَيْكُمْ	وَ	لَآ	اَدْرٰىكُمْ	بِهٖ	فَقَدْ	لَبِثْتُ	فِيْكُمْ
اگر	چاہتا	اللہ	نہ	پڑھتا میں اسکو	تم پر	اور	نہ	خبردار کرتا تم کو	یہ قرآن	تو بیشک	میں ٹھہرا ہوں	تم میں

اگر اللہ چاہتا تو میں تمہیں یہ نہ سناتا اور نہ وہ تمہیں اس کی خبر دیتا کہ میں تو اس سے پہلے تمہارے درمیان

عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٦﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ

عُمُرًا	مِّنْ قَبْلِهٖ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ	فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ
ایک عمر	اس سے پہلے	کیا نہیں	سمجھتے تم	پھر کون	زیادہ ظالم ہے	اس سے جو	باندھے	اللہ پر

ایک عمر بسر کر چکا ہوں تو کیا تم سمجھو گے نہیں؟ پس اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ بول کر بہتان

كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿١٧﴾ وَيَعْبُدُوْنَ

كَذِبًا	اَوْ	كَذَّبَ	بِاٰيٰتِهٖ	اِنَّهٗ	لَا	يُفْلِحُ	الْمُجْرِمُوْنَ	وَ	يَعْبُدُوْنَ
جھوٹ	یا	جھٹلائے	اس کی آیتوں کو	بیشک وہ	نہیں	فلاح پاتے	مجرم	اور	پوجتے ہیں

باندھے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے بے شک جرم کرنے والے فلاح نہیں پاتے۔ اور اللہ کے سوا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَآءِ

مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مَا لَا	يَضُرُّهُمْ	وَ	لَا	يَنْفَعُهُمْ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	هٰٓؤُلَآءِ
سوا	اللہ کے	اس کو جو نہیں	نقصان دیتا ان کو	اور	نہ	نفع دیتا ان کو	اور	کہتے ہیں	یہ

وہ ان چیزوں کی پوجا کرتے ہیں جو انہیں نہ نقصان پہنچا سکتی ہیں اور نہ انہیں نفع دے سکتی ہیں اور وہ کہتے ہیں یہ (معبود) ہمارے

شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ قُلْ اَتُنَبِّـُٔوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِى السَّمٰوٰتِ

شُفَعَآؤُنَا	عِنْدَ	اللّٰهِ	قُلْ	اَتُنَبِّـُٔوْنَ	اللّٰهَ	بِمَا لَا	يَعْلَمُ	فِى السَّمٰوٰتِ
سفارشی ہیں ہمارے	پاس	اللہ کے	فرمادو	کیا خبر دیتے ہو تم	اللہ کو	اسکی جو نہیں	جانتا	آسمانوں میں

سفارشی ہیں اللہ کے پاس آپ فرمادیں کیا تم اللہ کو اس بات کی خبر دیتے ہو جو اس کے علم میں نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں ہے وہ

وَلَا فِى الْاَرْضِ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَمَا كَانَ النَّاسُ

وَ	لَا	فِى الْاَرْضِ	سُبْحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ	وَ	مَا	كَانَ	النَّاسُ
اور	نہ	زمین میں	پاک ہے وہ	اور	بلند ہے	اس سے	جو شرک کرتے ہیں	اور	نہیں	تھے	لوگ

پاک ہے اور برتر ہے ان سب چیزوں سے جنہیں وہ (اس کے ساتھ) شریک کرتے ہیں۔ اور سب لوگ ایک ہی اُمت تھے

اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ

اِلَّآ	اُمَّةً	وَّاحِدَةً	فَاخْتَلَفُوْا	وَ	لَوْ	لَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ رَّبِّكَ
مگر	امت	ایک	پھر اختلاف کیا	اور	اگر	نہ ہوتا	فیصلہ	جو پہلے گذرا	تیرے رب سے

پھر مختلف ہوئے اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات پہلے سے طے نہ ہو چکی ہوتی تو یہیں ان کے

لَقُضِىَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ

لَقُضِىَ	بَيْنَهُمْ	فِيْمَا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ	وَيَقُوْلُوْنَ	لَوْلَا	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ
تو فیصلہ کردیا جاتا	انکے درمیان	اس میں کہ	تھے اس میں	اختلاف کرتے	اور کہتے ہیں	کیوں نہیں	اتاری گئی	اس پر

اختلافات کا ان پر فیصلہ ہو گیا ہوتا۔ کہتے ہیں ان پر ان کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں

آيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّيْ مَعَكُمْ

آيَةٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ	فَقُلْ	اِنَّمَا	الْغَيْبُ	لِلّٰهِ	فَانْتَظِرُوْا	اِنِّيْ	مَعَكُمْ
کوئی نشانی	اسکے رب کی طرف سے	پھر فرماؤ	سوا اس کے نہیں	غیب	اللہ کے پاس ہے	پس انتظار کرو	بیشک میں	تمہارے ساتھ

اُتری اے محبوب ﷺ فرما دیجئے غیب تو اللہ کیلئے ہے اب انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ

مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ

مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ	وَ	اِذَآ	اَذَقْنَا	النَّاسَ	رَحْمَةً	مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ
انتظار کرنے والوں سے میں ہوں	اور	جب	چکھاتے ہیں ہم	لوگوں کو	رحمت	تکلیف کے بعد

انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔ اور جب ہم لوگوں کو تکلیف کے بعد جو انہیں پہنچی ہو رحمت کا مزا

مَّسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْۤ اٰيَاتِنَا ؕ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ؕ اِنَّ رُسُلَنَا

مَّسَّتْهُمْ	اِذَا لَهُمْ	مَّكْرٌ	فِيْۤ اٰيَاتِنَا	قُلِ	اللّٰهُ	اَسْرَعُ	مَكْرًا	اِنَّ	رُسُلَنَا
جو ان کو پہنچی	تو ناگہاں وہ	تدبیر کرتے ہیں	ہماری آیتوں میں	فرماؤ	اللہ	سب سے جلد	خفیہ تدبیر والا ہے	بیشک	ہمارے بھیجے ہوئے

چکھاتے ہیں تو وہ ہماری نشانیوں میں چالبازیاں کرنے لگتے ہیں فرما دیجئے اللہ کی خفیہ تدبیر بہت تیز ہے بے شک ہمارے فرشتے

يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ

يَكْتُبُوْنَ	مَا	تَمْكُرُوْنَ	هُوَ	الَّذِيْ	يُسَيِّرُكُمْ	فِي الْبَرِّ	وَ	الْبَحْرِ
لکھتے ہیں	جو کچھ	وہ تدبیر کرتے ہیں	وہ	وہ ہے	جو تمہیں چلاتا ہے	خشکی میں	اور	سمندر میں

تمہاری چالوں کو لکھ رہے ہیں۔ وہی ہے جو تمہیں خشکی اور سمندر میں پھراتا ہے یہاں تک کہ جب تم کشتیوں

حَتّٰۤى اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ ۚ وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا

حَتّٰۤى	اِذَا	كُنْتُمْ	فِي الْفُلْكِ	وَ	جَرَيْنَ	بِهِمْ	بِرِيْحٍ	طَيِّبَةٍ	وَ	فَرِحُوْا
یہاں تک	جب	ہوتے ہو تم	کشتی میں	اور	وہ چلتی ہیں	ان کو لے کر	ساتھ ہوا کے	نرم	اور	خوش ہوئے وہ

میں ہوتے ہو اور وہ لوگوں کو خوشگوار ہوا کے ساتھ لئے پھرتی ہیں اور وہ اس پر خوش ہوتے ہیں

بِهَا جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّجَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ

بِهَا	جَآءَتْهَا	رِيْحٌ	عَاصِفٌ	وَّ	جَآءَهُمُ	الْمَوْجُ	مِنْ كُلِّ	مَكَانٍ
اس سے	کہ آئی ان کے پاس	ہوا	تند وتیز	اور	آئی ان کے پاس	موج	ہر ایک	جگہ سے

کہ انہیں تند ہوا آ لیتی ہے اور لوگوں پر ہر جگہ سے لہریں آ پہنچتی ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ

وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ لَئِنْ

وَّ	ظَنُّوْٓا	اَنَّهُمْ	اُحِيْطَ	بِهِمْ	دَعَوُا	اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ الدِّيْنَ	لَئِنْ
اور	خیال کیا انہوں نے	کہ بیشک انکو	گھیرا گیا ہے	ساتھ اسکے	تو پکارتے ہیں	اللہ کو	خالص کرنیوالے	اسکے لیے دین	اگر

وہ گھر گئے ہیں وہ اللہ کی بندگی کو اس کیلئے خالص کر کے پکارتے ہیں

اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٢٢﴾ فَلَمَّآ اَنْجٰهُمْ اِذَا

اَنْجَيْتَنَا	مِنْ هٰذِهٖ	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ الشّٰكِرِيْنَ	فَلَمَّآ	اَنْجٰهُمْ	اِذَا
نجات دے ہم کو	اس سے	تو ہوں گے ہم	شکر گزاروں میں سے	پھر جب	نجات دی ان کو	جبھی

"اگر تو نے ہمیں اس سے بچا لیا تو ہم ضرور شکر گزاروں میں ہوں گے"۔ پھر اللہ نے جب انہیں بچالیا تو فوراً

هُمْ يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ

هُمْ	يَبْغُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنَّمَا	بَغْيُكُمْ
وہ	سرکشی کرتے ہیں	زمین میں	ناحق کے	اے	لوگو	سوائے اسکے نہیں کہ	تمہاری سرکشی

وہ زمین میں ناحق زیادتی کرنے لگتے ہیں اے لوگو! تمہاری زیادتی تمہاری ہی جانوں پر (نقصان) ہے

عَلٰٓي اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ

عَلٰٓي	اَنْفُسِكُمْ	مَّتَاعَ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	ثُمَّ	اِلَيْنَا	مَرْجِعُكُمْ	فَنُنَبِّئُكُمْ
اوپر	تمہاری جانوں کے ہے	سامان ہے	زندگی کا	دنیا کی	پھر	ہماری طرف ہے	تمہارا لوٹنا	پھر بتائینگے ہم کو

دنیا کی زندگی کا کچھ فائدہ اٹھا لو پھر ہماری طرف تمہارا لوٹنا ہے اس وقت

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۳﴾ اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ

بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	اِنَّمَا	مَثَلُ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	كَمَآءٍ	اَنْزَلْنٰهُ
جو کچھ	تم	کیا کرتے تھے	سوائے اسکے نہیں کہ	کہاوت	زندگی	دنیا کی	پانی کی طرح ہے	اتارا ہم نے اس کو

ہم تمہیں بتائیں گے جو کچھ تم کرتے تھے۔ اس کے سوا کچھ نہیں کہ حیات دنیا کی مثال اس پانی کی طرح ہے جسے ہم نے آسمان

مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ط

مِنَ السَّمَآءِ	فَاخْتَلَطَ	بِهٖ	نَبَاتُ	الْاَرْضِ	مِمَّا	يَاْكُلُ	النَّاسُ	وَالْاَنْعَامُ
آسمان سے	پھر مل گئی	اسکے ساتھ	سبزی	زمین کی	اس سے جو	کھاتے ہیں	لوگ	اور چوپائے

سے اتارا تو اس کی وجہ سے زمین کی پیداوار خوب گھنی نکلی جس سے آدمی اور چوپائے کھاتے ہیں

حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَآ اَنَّهُمْ

حَتّٰٓى	اِذَآ	اَخَذَتِ	الْاَرْضُ	زُخْرُفَهَا	وَازَّيَّنَتْ	وَ	ظَنَّ	اَهْلُهَآ	اَنَّهُمْ
یہاں تک کہ	جب	لے لی	زمین نے	اپنی رونق	اور خوبصورت ہوگئی	اور	خیال کیا	اسکے مالکوں نے	کہ وہ

یہاں تک کہ جب زمین نے اپنا حسن لے لیا اور وہ آراستہ ہو گئی اور اس کے مالکوں نے سمجھا کہ ہم نے

قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ ۙ اَتٰىهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا

قٰدِرُوْنَ	عَلَيْهَآ	اَتٰىهَآ	اَمْرُنَا	لَيْلًا	اَوْ نَهَارًا	فَجَعَلْنٰهَا	حَصِيْدًا
قادر ہیں	اس پر	آیا اس کے پاس	ہمارا حکم	رات میں	یا دن میں	پھر بنایا ہم نے اس کو	کٹا ہوا

اس پر قدرت پالی تو رات یا دن کے وقت اس پر اچانک ہمارا حکم (عذاب) آ پڑا تو ہم نے اسے کٹا ہوا (ڈھیر)

كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ط كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

كَاَنْ	لَّمْ تَغْنَ	بِالْاَمْسِ	كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ
گویا کہ	نہیں آباد تھی	کل	اسی طرح	کھول کر بیان کرتے ہیں ہم	آیتیں	واسطے اس قوم کے جو

بنا دیا گویا کل یہاں کچھ تھا ہی نہیں فکر کرنے والوں کے لیے ہم اسی طرح آیتیں کھول

يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ۭ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ

يَتَفَكَّرُوْنَ	وَ	اللّٰهُ	يَدْعُوْٓا	اِلٰى	دَارِ السَّلٰمِ	وَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَاۗءُ
سوچتے ہیں	اور	اللہ	بلاتا ہے	طرف	سلامتی کے گھر کی	اور	ہدایت دیتا ہے	جسے	چاہے

کھول کر بیان کرتے ہیں۔ اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف پکارتا ہے اور جسے چاہے

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۵﴾ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ۭ

اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	لِلَّذِيْنَ	اَحْسَنُوْا	الْحُسْنٰى	وَ	زِيَادَةٌ
طرف	راہ	سیدھی کی	واسطے ان کے جنہوں نے	نیکی کی	بھلائی ہے	اور	زیادہ بھی

سیدھی راہ چلاتا ہے۔ جن لوگوں نے نیک رویہ رکھا ان کی بھلائی ہے

وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ

وَ	لَا	يَرْهَقُ	وُجُوْهَهُمْ	قَتَرٌ	وَ	لَا	ذِلَّةٌ	اُولٰۗىِٕكَ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	هُمْ
اور	نہ	ڈھانپے گی	انکے چہروں کو	سیاہی	اور	نہ	ذلت	یہ لوگ	جنت والے ہیں	وہ

اور اس سے بھی زائد اور ان کے چہروں پر نہ سیاہی چھائے اور نہ ذلت یہی لوگ جنت والے ہیں وہ

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَاۗءُ سَيِّئَةٍ

فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	كَسَبُوْا	السَّيِّاٰتِ	جَزَاۗءُ	سَيِّئَةٍ
اس میں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اور	وہ جنہوں نے	کمائی	برائیاں	بدلہ	برائی کا

اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جو لوگ برائیاں کماتے ہیں تو برائی کا بدلہ اسی کی

بِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَآ

بِمِثْلِهَا	وَ	تَرْهَقُهُمْ	ذِلَّةٌ	مَا	لَهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	مِنْ عَاصِمٍ	كَاَنَّمَآ
اسی کی مثل ہے	اور	ڈھانپے گی ان کو	ذلت	نہیں	واسطے ان کے	اللہ سے	کوئی بچانے والا	گویا کہ

مانند ہو گا اور ان پر ذلت چھا جائے گی انہیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہ ہو گا وہ یوں

أُغْشِيَتْ وُجُوهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ۚ أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ

أُغْشِيَتْ	وُجُوهُهُمْ	قِطَعًا	مِّنَ الَّيْلِ	مُظْلِمًا	أُولٰٓئِكَ	أَصْحٰبُ
ڈھانپے گئے ہیں	ان کے چہرے	ایک ٹکڑے	رات کے	اندھیری سے	یہ لوگ ہیں	ساتھی

ہوں گے گویا ان کے چہروں پر رات کے سیاہ ٹکڑے ڈال دیئے گئے ہیں وہ

النَّارِ ۚ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ﴿٢٧﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ

النَّارِ	هُمْ	فِيهَا	خٰلِدُونَ	وَ	يَوْمَ	نَحْشُرُهُمْ	جَمِيعًا	ثُمَّ	نَقُولُ
آگ کے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اور	جس دن	اکٹھا کریں گے ہم ان کو	سب کو	پھر	فرمائیں گے ہم

آگ والے لوگ ہیں جو وہاں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جس دن ہم ان سب کو اکٹھا کریں گے پھر ان لوگوں سے

لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا مَكَانَكُمْ أَنْتُمْ وَشُرَكَآؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ

لِلَّذِينَ	أَشْرَكُوا	مَكَانَكُمْ	أَنْتُمْ	وَ	شُرَكَآؤُكُمْ	فَزَيَّلْنَا	بَيْنَهُمْ	وَ	قَالَ
ان کو جنہوں نے	شرک کیا	ٹھہرو اپنی جگہ پر	تم	اور	تمہارے شریک	پھر الگ کرینگے ہم	ان کو	اور	کہیں گے

جو اللہ کے شریک بناتے ہیں کہیں گے ٹھہرو اپنی اپنی جگہ تم اور تمہارے بنائے ہوئے شریک پھر ہم ان کے درمیان پھوٹ ڈال دیں

شُرَكَآؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ إِيَّانَا تَعْبُدُونَ ﴿٢٨﴾ فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيدًا بَيْنَنَا

شُرَكَآؤُهُمْ	مَّا	كُنْتُمْ	إِيَّانَا	تَعْبُدُونَ	فَكَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيدًا	بَيْنَنَا
ان کے شریک	نہیں	تھے تم	خاص ہماری ہی	عبادت کرتے	پھر کافی ہے	اللہ	گواہ	ہمارے

گے اور ان کے شریک کہیں گے کہ ہماری عبادت تو تم نہیں کیا کرتے تھے۔ پس ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ ہی کافی گواہ ہے

وَبَيْنَكُمْ إِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِينَ ﴿٢٩﴾ هُنَالِكَ تَبْلُوا كُلُّ نَفْسٍ

وَ	بَيْنَكُمْ	إِنْ كُنَّا	عَنْ عِبَادَتِكُمْ	لَغٰفِلِينَ	هُنَالِكَ	تَبْلُوا	كُلُّ	نَفْسٍ
اور	تمہارے درمیان	بیشک تھے ہم	تمہاری پوجا سے	یقیناً بے خبر	اس جگہ	جان لے گا	ہر ایک	آدمی

کہ بے شک ہم تمہاری عبادت سے یقیناً بے خبر تھے۔ وہاں ہر شخص جانچ لے گا جو کچھ اس نے پہلے کیا تھا

مَآ اَسْلَفَتْ وَرُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا

مَآ	اَسْلَفَتْ	وَ	رُدُّوْٓا	اِلَى اللّٰهِ	مَوْلٰىهُمُ	الْحَقِّ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا
جو کچھ	آگے بھیجا اس نے	اور	پھیرے جائینگے	اللہ کی طرف	جو ان کا مولیٰ ہے	سچا	اور	بھول جائے گا	ان سے	جو

اور وہ اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے جو ان کا سچا مالک ہے اور گم ہو جائے گا ان سے وہ سب کچھ جو

كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۳۰﴾ ع قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ

كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ	قُلْ	مَنْ	يَّرْزُقُكُمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	وَالْاَرْضِ	اَمَّنْ
تھے وہ	جھوٹ باندھتے	فرمایئے	کون	رزق دیتا ہے تمہیں	آسمان	اور زمین سے	یا کون

وہ بہتان باندھتے تھے۔ فرما دیجئے تمہیں کون روزی دیتا ہے آسمان اور زمین سے یا کون

يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ

يَّمْلِكُ	السَّمْعَ	وَ	الْاَبْصَارَ	وَ	مَنْ	يُّخْرِجُ	الْحَيَّ	مِنَ الْمَيِّتِ	وَ	يُخْرِجُ
مالک ہے	کانوں کا	اور	آنکھوں کا	اور	کون	نکالتا ہے	زندہ کو	مردہ سے	اور	نکالتا ہے

مالک ہے کان اور آنکھوں کا کون نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے اور نکالتا ہے

الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ۭ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ

الْمَيِّتَ	مِنَ الْحَيِّ	وَ	مَنْ	يُّدَبِّرُ	الْاَمْرَ	فَسَيَقُوْلُوْنَ	اللّٰهُ	فَقُلْ
مردہ کو	زندہ سے	اور	کون	تدبیر کرتا ہے	کام کی	تو کہیں گے	اللہ	پھر فرمادیجئے

مردہ کو زندہ سے اور کون تمام کاموں کی تدبیر کرتا ہے۔ تو تب کہیں گے کہ اللہ تو فرما دو تو کیوں نہیں

اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۱﴾ فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا

اَفَلَا تَتَّقُوْنَ	فَذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمُ	الْحَقُّ	فَمَاذَا	بَعْدَ	الْحَقِّ	اِلَّا
تم کیوں نہیں ڈرتے	پھر یہ ہے	اللہ	تمہارا رب	سچا	پھر نہیں ہے	بعد	حق کے	مگر

(اللہ سے) ڈرتے۔ تو یہ اللہ ہے تمہارا سچا رب پھر حق کے بعد کیا ہے مگر

الضَّلٰلُ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿٣٢﴾ كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ

الضَّلٰلُ	فَاَنّٰى	تُصْرَفُوْنَ	كَذٰلِكَ	حَقَّتْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ
گمراہی	پھر کہاں	پھیرے جاتے ہو	اسی طرح	حق ہو گئی	بات	آپ کے رب کی

گمراہی پھر کہاں پھرے جاتے ہو۔ اس طرح آپ کے رب کی بات نافرمانوں کے بارے میں سچ ہو گئی ہے

عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٣﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ

عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا	اَنَّهُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	قُلْ	هَلْ	مِنْ شُرَكَآئِكُمْ	مَّنْ
فاسقوں پر	بیشک وہ	نہیں	ایمان لائیں گے	فرمادو	کیا	تمہارے شریکوں میں سے	کوئی ہے جو

کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ فرما دیجئے کیا تمہارے بنائے ہوئے شریکوں میں کوئی ہے

يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى

يَّبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	قُلِ	اللّٰهُ	يَبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	فَاَنّٰى
پہلی بار بنائے	مخلوق	پھر	لوٹائے اس کو	فرماؤ	اللہ	پہلی بار بناتا ہے	مخلوق	پھر	لوٹائے گا اس کو	پھر کہاں

جو پیدائش کو شروع کرتا ہے پھر اسے دُہراتا ہے؟ فرما دیجئے اللہ ہی پیدائش کو شروع کرتا ہے پھر اسے دہرائے گا پھر تم

تُؤْفَكُوْنَ ﴿٣٤﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ ؕ قُلِ

تُؤْفَكُوْنَ	قُلْ	هَلْ	مِنْ	شُرَكَآئِكُمْ	مَّنْ يَّهْدِيْٓ	اِلَى	الْحَقِّ	قُلِ
پھیرے جاتے ہو	فرماؤ	کیا	کوئی ہے	تمہارے شریکوں سے	جو راہ نمائی کرے	طرف	حق کی	فرماؤ

کدھر الٹے جا رہے ہو؟۔ آپ فرمایئے کیا تمہارے معبودوں میں سے کوئی ہے جو حق کی طرف رہنمائی کر سکتا ہو؟ فرما دیجئے

اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ؕ اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ

اللّٰهُ	يَهْدِيْ	لِلْحَقِّ	اَفَمَنْ	يَّهْدِيْٓ	اِلَى الْحَقِّ	اَحَقُّ	اَنْ	يُّتَّبَعَ
اللہ	راہنمائی کرتا ہے	حق کی	کیا پھر جو کوئی	راہنمائی کرے	حق کی	زیادہ حق دار ہے	یہ کہ	پیروی کیا جائے

اللہ ہی حق کی طرف رہنمائی فرماتا ہے تو کیا جو حق کی طرف رہنمائی کرے وہ عبادت کے زیادہ لائق ہے

اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ۚ فَمَا لَكُمْ ۣ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٥﴾

اَمَّنْ	لَّا	يَهِدِّيْٓ	اِلَّآ	اَنْ	يُّهْدٰى	فَمَا لَكُمْ	كَيْفَ	تَحْكُمُوْنَ
یا وہ جو	نہیں	راہ پا سکتا	مگر	یہ کہ	راہ دکھایا جائے	پھر کیا ہے تم کو	کیسے	فیصلے کرتے ہو

یا وہ جو خود ہی راہ نہ پا سکے مگر یہ کہ اس کی رہنمائی کی جائے؟ تو کیا ہوا تمہیں تم کیسا فیصلہ کرتے ہو؟

وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ۭ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـــًٔا ۭ

وَ	مَا	يَتَّبِعُ	اَكْثَرُهُمْ	اِلَّا	ظَنًّا	اِنَّ	الظَّنَّ	لَا	يُغْنِيْ	مِنَ الْحَقِّ	شَيْـــًٔا
اور	نہیں	پیروی کرتے	اکثر ان کے	مگر	گمان کی	بیشک	گمان	نہیں	کام آتا	حق سے	کچھ بھی

اور ان کے اکثر لوگ صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں بے شک گمان حق سے بے نیاز نہیں کر سکتا

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى

اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌۢ	بِمَا	يَفْعَلُوْنَ	وَ	مَا	كَانَ	هٰذَا	الْقُرْاٰنُ	اَنْ	يُّفْتَرٰى
بیشک	اللہ	جاننے والا ہے	جو کچھ	وہ کرتے ہیں	اور	نہیں	ہے	یہ	قرآن	یہ کہ	بنایا جائے

یقیناً اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔ اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ کوئی اپنی طرف سے اللہ تعالیٰ کے سوا بنا لے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ

مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَ	لٰكِنْ	تَصْدِيْقَ	الَّذِيْ	بَيْنَ يَدَيْهِ	وَ	تَفْصِيْلَ
سوائے	اللہ کے	اور	لیکن	تصدیق ہے	اس کی	جو اس سے پہلے ہے	اور	تفصیل ہے

ہاں وہ اگلی کتابوں کی تصدیق ہے اور لوح میں جو کچھ لکھا ہے سب کی تفصیل ہے اس میں کچھ

الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٧﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ

الْكِتٰبِ	لَا	رَيْبَ	فِيْهِ	مِنْ رَّبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ	قُلْ
کتاب کی	نہیں	شک	اس میں	کے رب	جہانوں سے ہے	کیا	وہ کہتے ہیں	کہ اس کو بنایا ہے	فرماؤ

شک نہیں یہ تمام جہانوں کے پالنے والے کی طرف سے ہے۔ یا یہ کہتے ہیں کہ انہوں نے اسے بنا لیا ہے فرما دیجئے

فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّثْلِهِ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ إِن

فَأْتُوا	بِسُورَةٍ	مِّثْلِهِ	وَ	ادْعُوا	مَنِ اسْتَطَعْتُم	مِّن دُونِ	اللَّهِ	إِن
پھر لاؤ	ایک سورة	اس جیسی	اور	بلاؤ	جس کو تم بلا سکتے ہو	سوائے	اللہ کے	اگر

تو اس جیسی ایک سورة لے آؤ اور اللہ کو چھوڑ کر جو مل سکیں سب کو بلاؤ

كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣٨﴾ بَلْ كَذَّبُوا بِمَا لَمْ يُحِيطُوا بِعِلْمِهِ وَلَمَّا يَأْتِهِمْ

كُنتُمْ	صَادِقِينَ	بَلْ	كَذَّبُوا	بِمَا	لَمْ يُحِيطُوا	بِعِلْمِهِ	وَ	لَمَّا	يَأْتِهِمْ
ہو تم	سچے	بلکہ	جھٹلایا انہوں نے	جس پر	قابو نہیں پایا	جس کے علم پر	اور	ابھی نہ	آئی ان کے پاس

اگر تم سچے ہو۔ نہیں انہوں نے اس چیز کو جھٹلا دیا ہے جس کے علم پر وہ حاوی نہیں ہو سکے اور جس کا نتیجہ

تَأْوِيلُهُ ۚ كَذَٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۖ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ

تَأْوِيلُهُ	كَذَٰلِكَ	كَذَّبَ	الَّذِينَ	مِن قَبْلِهِمْ	فَانظُرْ	كَيْفَ	كَانَ
اس کی تاویل	اس طرح	جھٹلایا	ان لوگوں نے	جو ان سے پہلے تھے	پھر دیکھ	کیسا	ہوا

ابھی ان کے پاس نہیں آیا اسی طرح ان سے پہلے لوگوں نے بھی جھٹلایا پھر دیکھ لو کہ

عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ﴿٣٩﴾ وَمِنْهُم مَّن يُؤْمِنُ بِهِ وَمِنْهُم مَّن لَّا يُؤْمِنُ

عَاقِبَةُ	الظَّالِمِينَ	وَ	مِنْهُم	مَّن يُؤْمِنُ	بِهِ	وَ	مِنْهُم	مَّن	لَّا	يُؤْمِنُ
انجام	ظالموں کا	اور	بعض ان سے	ایمان لائے	اس پر	اور	بعض ان سے	وہ ہیں جو	نہیں	ایمان لاتے

ظالموں کا انجام کیسا ہوا۔ اور ان میں کچھ اس پر ایمان رکھتے ہیں اور کچھ اس پر ایمان نہیں رکھتے

بِهِ ۚ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِينَ ﴿٤٠﴾ ع وَإِن كَذَّبُوكَ فَقُل لِّي عَمَلِي

بِهِ	وَرَبُّكَ	أَعْلَمُ	بِالْمُفْسِدِينَ	وَإِن	كَذَّبُوكَ	فَقُل	لِّي	عَمَلِي
اس پر	اور تمہارا رب	خوب جانتا ہے	فسادیوں کو	اور اگر	وہ آپ کو جھٹلائیں	تو فرمائیے	میرے لیے	میرے عمل

اور تمہارا رب فسادیوں کو خوب جانتا ہے۔ اور اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو آپ فرما دیجئے میرے لئے

وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ أَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ مِمَّآ أَعْمَلُ وَأَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا

مِّمَّا	بَرِيْٓءٌ	أَنَا	وَ	أَعْمَلُ	مِمَّآ	بَرِيْٓـُٔوْنَ	أَنْتُمْ	عَمَلُكُمْ	لَكُمْ	وَ
اس سے جو	بیزار ہوں	میں	اور	میں عمل کرتا ہوں	اس سے جو	بیزار ہو	تم	تمہارے عمل	تمہارے لیے	اور

میرا عمل ہے اور تمہارے لئے تمہارا عمل تم بری الذمہ ہو اس سے جو میں کرتا ہوں اور میں بری الذمہ ہوں اس سے جو

تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ إِلَيْكَ ۭ أَفَأَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ

الصُّمَّ	تُسْمِعُ	أَفَأَنْتَ	إِلَيْكَ	يَّسْتَمِعُوْنَ	مَّنْ	وَمِنْهُمْ	تَعْمَلُوْنَ
بہرے کو	سنا سکتے ہو	کیا پھر تم	تمہاری طرف	کان رکھتا ہے	وہ ہے جو	اور بعض ان میں سے	تم عمل کرتے ہو

تم کرتے ہو۔ اور ان میں سے بعض لوگ آپ کی طرف کان لگاتے ہیں تو کیا آپ بہروں کو سنا دیں گے

وَلَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ إِلَيْكَ ۭ أَفَأَنْتَ تَهْدِي

تَهْدِي	أَفَأَنْتَ	إِلَيْكَ	يَّنْظُرُ	مَّنْ	مِنْهُمْ	وَ	يَعْقِلُوْنَ	لَا	وَلَوْ كَانُوْا
راہ دکھاؤ گے	کیا پھر تم	تمہاری طرف	دیکھتا ہے	وہ ہے جو	بعض ان سے	اور	سمجھ سکتے	نہ	اگر چہ ہوں وہ

خواہ وہ کچھ بھی نہ سمجھتے ہوں۔ اور ان میں کوئی تمہاری طرف دیکھتے ہیں کیا تم اندھوں

الْعُمْيَ وَلَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۴۳﴾ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا

شَيْئًا	النَّاسَ	يَظْلِمُ	لَا	اللّٰهَ	إِنَّ	يُبْصِرُوْنَ	لَا	وَلَوْ كَانُوْا	الْعُمْيَ
کچھ بھی	لوگوں پر	ظلم کرتا	نہیں	اللہ	بیشک	دیکھ سکتے	نہ	اگر چہ ہوں وہ	اندھے کو

کو راہ دکھا دو گے اگر چہ وہ کچھ نہ دیکھتے ہوں۔ بے شک اللہ لوگوں پر کچھ ظلم نہیں کرتا ہاں لوگ

وَّلٰكِنَّ النَّاسَ أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَأَنْ لَّمْ

لَّمْ	كَأَنْ	يَحْشُرُهُمْ	يَوْمَ	وَ	يَظْلِمُوْنَ	أَنْفُسَهُمْ	النَّاسَ	لٰكِنَّ	وَ
وہ نہیں	گویا کہ	ہم ان کو اکٹھا کرینگے	جس دن	اور	ظلم کرتے ہیں	اپنی جانوں پر	لوگ	لیکن	اور

خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔ اور جس دن وہ انہیں اکٹھا کرے گا

يَلْبَثُوٓا إِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُونَ بَيْنَهُمْ ۚ قَدْ خَسِرَ

يَلْبَثُوٓا	إِلَّا	سَاعَةً	مِّنَ النَّهَارِ	يَتَعَارَفُونَ	بَيْنَهُمْ	قَدْ	خَسِرَ
ٹھہرے	مگر	ایک گھڑی	دن سے	پہچانتے ہونگے	آپس میں	بیشک	گھاٹا اٹھایا

تو انہیں یوں لگے گا کہ وہ دن کی صرف ایک گھڑی ٹھہرے تھے اور وہ ایک دوسرے کو پہچانتے ہوں گے بے شک

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿٤٥﴾ وَإِمَّا نُرِيَنَّكَ

الَّذِينَ	كَذَّبُوا	بِلِقَآءِ	اللّٰهِ	وَ	مَا	كَانُوا	مُهْتَدِينَ	وَ	إِمَّا	نُرِيَنَّكَ
انہوں نے جنہوں نے	جھٹلایا	ملاقات کو	اللہ کی	اور	نہ	ہوئے وہ	ہدایت والے	اور	اگر	دکھائیں ہم تمہیں

وہ لوگ خسارے میں رہے جنہوں نے اللہ کی ملاقات کو جھٹلایا اور جو راہ ہدایت پر نہ تھے۔ اور اگر ہم آپ کو اس کا

بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللّٰهُ

بَعْضَ	الَّذِي	نَعِدُهُمْ	أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ	فَإِلَيْنَا	مَرْجِعُهُمْ	ثُمَّ	اللّٰهُ
بعض	اس عذاب کا	جو ہم ان کو وعدہ دیتے ہیں	یا ہم تجھے بلالیں	پھر ہماری طرف ہے	ان کا لوٹنا	پھر	اللہ

جس کا ہم ان سے وعدہ کر رہے ہیں ایک حصہ دکھا دیں یا ہم تمہیں اپنے پاس بلالیں تو ان کی واپسی ہماری طرف ہی ہوگی

شَهِيدٌ عَلٰى مَا يَفْعَلُونَ ﴿٤٦﴾ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولٌ ۚ فَإِذَا جَآءَ

شَهِيدٌ	عَلٰى مَا	يَفْعَلُونَ	وَ	لِكُلِّ	أُمَّةٍ	رَّسُولٌ	فَإِذَا	جَآءَ
گواہ ہے	اس پر جو وہ	کرتے ہیں	اور	واسطے ہر ایک	امت کے	ایک رسول ہے	پھر جب	آئے گا

پھر اللہ اس کا گواہ ہوگا جو وہ کرتے ہیں۔ اور ہر اُمت کیلئے رسول ہے تو جب ان کا رسول آ جاتا ہے

رَسُولُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٤٧﴾ وَيَقُولُونَ

رَسُولُهُمْ	قُضِيَ	بَيْنَهُمْ	بِالْقِسْطِ	وَ	هُمْ	لَا	يُظْلَمُونَ	وَ	يَقُولُونَ
ان کا رسول	تو فیصلہ ہو جائیگا	انکے درمیان	انصاف سے	اور	وہ	نہیں	ظلم کیے جائینگے	اور	کہتے ہیں

تو ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے اور ان پر ظلم نہیں کیا جاتا۔ اور وہ کہتے ہیں

مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ

مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	قُلْ	لَآ	اَمْلِكُ	لِنَفْسِيْ
کب ہے	یہ	وعدہ	اگر	ہو تم	سچے	فرماؤ	نہیں	مالک میں	اپنی جان کا

کہ یہ وعدہ کب پورا ہو گا اگر تم سچے ہو۔ فرما دیجئے میں اپنی جان کے

ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ

ضَرًّا	وَّلَا	نَفْعًا	اِلَّا	مَا	شَآءَ	اللّٰهُ	لِكُلِّ	اُمَّةٍ	اَجَلٌ	اِذَا	جَآءَ	اَجَلُهُمْ
نقصان	اور نہ	نفع کا	مگر	جو	چاہے	اللہ	واسطے ہر ایک	امت کے	ایک مدت ہے	جب	آجاتی ہے	ان کی مدت

نقصان اور نفع کا (ذاتی) اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے ہر امت کے لیے ایک وقت مقرر ہے

فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٤٩﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ

فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ	سَاعَةً	وَّ	لَا	يَسْتَقْدِمُوْنَ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ
تو نہیں پیچھے رہتے	ایک گھڑی	اور	نہ	آگے بڑھتے ہیں	فرما دیجئے	بھلا بتلاؤ	اگر

جب ان پر مقرر کیا ہوا وقت آئے گا تو ایک گھڑی نہ پیچھے ہٹیں نہ آگے بڑھیں۔ فرما دیجئے بھلا بتاؤ تو اگر

اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٠﴾

اَتٰىكُمْ	عَذَابُهٗ	بَيَاتًا	اَوْ	نَهَارًا	مَّاذَا	يَسْتَعْجِلُ	مِنْهُ	الْمُجْرِمُوْنَ
آئے تمہارے پاس	اس کا عذاب	رات کو	یا	دن کو	تو کیا	جلدی ہے	اس کی	مجرموں کو

اس کا عذاب تم پر رات کو آئے یا دن کو تو اس میں وہ کون سی چیز ہے کہ مجرموں کو جس کی جلدی ہے۔

اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ؕ آٰلْئٰنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٥١﴾

اَثُمَّ	اِذَا	مَا وَقَعَ	اٰمَنْتُمْ	بِهٖ	آٰلْئٰنَ	وَقَدْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تَسْتَعْجِلُوْنَ
کیا پھر	جب	کہ واقع ہو جائیگا	ایمان لاؤ گے تم	اسکے ساتھ	کیا اب	اور بیشک	تھے تم	اس کی	جلدی کرتے

پھر کیا جب عذاب آ ہی جائیگا تو پھر تم اس پر ایمان لاؤ گے؟ اب؟ حالانکہ تم تو اسے جلدی مانگتے تھے۔

ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا

إِلَّا	تُجْزَوْنَ	هَلْ	الْخُلْدِ	عَذَابَ	ذُوقُوا	ظَلَمُوا	لِلَّذِينَ	ثُمَّ قِيلَ
مگر	بدلے دیئے جاؤ گے تم	نہیں	ہمیشہ کا	عذاب	چکھو	ظلم کیا	ان کو جنہوں نے	پھر کہا جائیگا

پھر ظالموں سے کہا جائے گا ہمیشگی کے عذاب کا مزا چکھو کیا تم اپنی کمائی کے

بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿٥٢﴾ وَيَسْتَنْبِئُونَكَ أَحَقٌّ هُوَ ۖ قُلْ إِي وَرَبِّي

وَرَبِّي	إِي	قُلْ	هُوَ	أَحَقٌّ	وَيَسْتَنْبِئُونَكَ	كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ	بِمَا
میرے رب کی قسم	ہاں	فرمادیں	وہ	کیا حق ہے	اور پوچھتے ہیں تم سے	تم کمائی کرتے تھے	جو کچھ

سوا بھی کوئی بدلہ پا سکتے تھے؟ اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں کیا واقعی وہ حق ہے؟ فرما دیجئے ہاں میرے رب کی قسم

إِنَّهُ لَحَقٌّ ۖ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿٥٣﴾ وَلَوْ أَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ

ظَلَمَتْ	نَفْسٍ	لِكُلِّ	أَنَّ	لَوْ	وَ	بِمُعْجِزِينَ	أَنْتُمْ	مَا	وَ	لَحَقٌّ	إِنَّهُ
جس نے ظلم کیا	جان کیلئے	ہو ہر ایک	بیشک	اگر	اور	عاجز کرنے والے	تم	نہیں	اور	حق ہے	بیشک وہ

یقیناً وہ ضرور حق ہے اور تم (میرے رب کو) عاجز کرنے والے نہیں۔ اور اگر ہر ظلم کرنے والے شخص کی ملکیت میں زمین کی ہر

مَا فِي الْأَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهِ ۗ وَأَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ ۚ

الْعَذَابَ	رَأَوُا	لَمَّا	النَّدَامَةَ	أَسَرُّوا	وَ	بِهِ	لَافْتَدَتْ	فِي الْأَرْضِ	مَا
عذاب	دیکھیں گے	جب کہ	ندامت کو	چھپائیں گے	اور	اسکے ساتھ	تو ضرور فدیہ دے	زمین میں ہے	جو کچھ

چیز ہوتی تو وہ ضرور اسے اپنی جان چھڑانے کے بدلہ میں دیتا اور جب وہ عذاب دیکھیں گے تو (اپنے دل میں) پشیمانی کو چھپائیں

وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٥٤﴾ أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا

مَا	لِلَّهِ	إِنَّ	أَلَا	يُظْلَمُونَ	لَا	وَهُمْ	بِالْقِسْطِ	بَيْنَهُمْ	وَقُضِيَ
جو کچھ	اللہ ہی کا ہے	بیشک	سن لو	ظلم کیے جائینگے	نہ	اور وہ	انصاف سے	انکے درمیان	اور فیصلہ کیا جائیگا

گے اور ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ سن لو بے شک اللہ

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	اَلَآ	اِنَّ	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقٌّ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ
آسمانوں میں	اور	زمین میں ہے	خبردار	بیشک	وعدہ	اللہ کا	سچا ہے	اور	لیکن	اکثر ان کے

ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے سن لو بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے مگر ان میں

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٥﴾ هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٥٦﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ

لَا	يَعْلَمُوْنَ	هُوَ	يُحْيٖ	وَ	يُمِيْتُ	وَ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ
نہیں	جانتے	وہ	زندہ کرتا ہے	اور	مارتا ہے	اور	اسی کی طرف	لوٹائے جاؤ گے	اے	لوگو

اکثر کو خبر نہیں۔ وہ ہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے اور اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔ اے لوگو! تمہارے

قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ

قَدْ	جَآءَتْكُمْ	مَّوْعِظَةٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ	شِفَآءٌ	لِّمَا	فِي الصُّدُوْرِ
بیشک	آئی تمہارے پاس	نصیحت	تمہارے رب کی طرف سے	اور	شفا	اس کیلئے جو	دلوں میں ہے

پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آئی ہے جو شفا ہے اس کے لیے جو دلوں میں ہے

وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ

وَ	هُدًى	وَّرَحْمَةٌ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	قُلْ	بِفَضْلِ	اللّٰهِ	وَ	بِرَحْمَتِهٖ
اور	ہدایت	اور رحمت	واسطے مومنوں کے	فرماؤ	ساتھ فضل	اللہ کے	اور	اسکی رحمت کے

اور مومنوں کیلئے ہدایت اور رحمت ہے۔ فرمادیجئے اللہ ہی کے فضل (قرآن) اور اسکی رحمت (نبی رحمت ﷺ) سے (خوش ہو) تو (لوگوں کو)

فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ۗ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿٥٨﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّآ

فَبِذٰلِكَ	فَلْيَفْرَحُوْا	هُوَ	خَيْرٌ	مِّمَّا	يَجْمَعُوْنَ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	مَّآ
پھر اسکے ساتھ	وہ خوش ہوں	وہ	بہتر ہے	اس چیز سے	جو وہ جمع کرتے ہیں	کہہ	بھلا بتاؤ	جو

چاہیے کہ اسی (قرآن اور رسول رحمت ﷺ کے ملنے) پر خوش ہوں یہ اس (دنیاوی مال) سے بہتر ہے جس کو وہ جمع کر رہے ہیں۔ فرمائیے ذرا بتاؤ تو

أَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ؕ قُلْ آٰللّٰهُ

أَنْزَلَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	مِّنْ رِّزْقٍ	فَجَعَلْتُمْ	مِّنْهُ	حَرَامًا	وَّ	حَلٰلًا	قُلْ	آٰللّٰهُ
اتارا	اللہ نے	تمہارے لیے	رزق	پھر بنایا تم نے	اس سے	حرام	اور	حلال	فرماؤ	کیا اللہ نے

سبھی اللہ نے تمہارے لئے جو رزق اُتارا تو کچھ تم نے اس میں سے حرام کر لیا اور کچھ حلال فرمایئے کیا تمہیں

أَذِنَ لَكُمْ أَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ

أَذِنَ	لَكُمْ	أَمْ	عَلَى	اللّٰهِ	تَفْتَرُوْنَ	وَمَا	ظَنُّ	الَّذِيْنَ	يَفْتَرُوْنَ
اجازت دی ہے	تم کو	یا	اوپر	اللہ کے	جھوٹ باندھتے ہو	اور کیا	گمان ہے	ان لوگوں کا جو	باندھتے ہیں

اللہ نے (اس کی) اجازت دی یا تم اللہ پر بہتان باندھتے ہو۔ اور کیا گمان ہے ان لوگوں کا جنہوں نے

عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ إِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ

عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	إِنَّ اللّٰهَ	لَذُوْ	فَضْلٍ	عَلَى	النَّاسِ	وَلٰكِنَّ
اللہ پر	جھوٹ	قیامت کے دن	بیشک اللہ	صاحب	فضل ہے	اوپر	لوگوں کے	اور لیکن

اللہ پر جھوٹ بول کر بہتان باندھا کہ) قیامت کے دن بے شک اللہ لوگوں پر فضل (وکرم) فرمانے والا ہے لیکن ان کے

أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٦٠﴾ وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَأْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ

أَكْثَرَهُمْ	لَا	يَشْكُرُوْنَ	وَ	مَا	تَكُوْنُ	فِيْ شَأْنٍ	وَّ	مَا	تَتْلُوْا	مِنْهُ	مِنْ قُرْاٰنٍ
اکثر ان کے	نہیں	شکر کرتے	اور	نہیں	ہوتے آپ	کسی حالت میں	اور	نہیں	پڑھتے آپ	اس سے	قرآن کا کچھ حصہ

اکثر لوگ شکرگزار نہیں۔ (اے حبیب کبریا ﷺ) اور آپ جس حال میں ہوتے ہو یا قرآن

وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا إِذْ

وَّ	لَا	تَعْمَلُوْنَ	مِنْ	عَمَلٍ	إِلَّا	كُنَّا	عَلَيْكُمْ	شُهُوْدًا	إِذْ
اور	نہیں	عمل کرتے تم	کوئی	عمل	مگر	ہوتے ہیں ہم	آپ پر	گواہ	جبکہ

میں سے کچھ تلاوت کرتے ہو یا کوئی اور کام کرتے ہو ہم تمہارے سامنے ہوتے ہیں

تُفِيۡضُوۡنَ فِيۡهِ ؕ وَمَا يَعۡزُبُ عَنۡ رَّبِّكَ مِنۡ مِّثۡقَالِ ذَرَّةٍ فِى الۡاَرۡضِ

تُفِيۡضُوۡنَ	فِيۡهِ	وَ	مَا	يَعۡزُبُ	عَنۡ رَّبِّكَ	مِنۡ	مِّثۡقَالِ ذَرَّةٍ	فِى الۡاَرۡضِ
بحث کرتے ہو تم	اس میں	اور	نہیں	چھپتی	تیرے رب سے	کوئی چیز	برابر ایک ذرہ کے	زمین میں

اور تمہارے رب سے ذرہ بھر کوئی چیز غائب نہیں زمین میں نہ آسمان میں

وَلَا فِى السَّمَآءِ وَلَاۤ اَصۡغَرَ مِنۡ ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكۡبَرَ اِلَّا فِىۡ كِتٰبٍ

وَ	لَا	فِى السَّمَآءِ	وَ	لَاۤ	اَصۡغَرَ	مِنۡ ذٰلِكَ	وَ	لَاۤ	اَكۡبَرَ	اِلَّا	فِىۡ كِتٰبٍ
اور	نہ	آسمان میں	اور	نہ	چھوٹی	اس سے	اور	نہ	بڑی	مگر	کتاب میں

اور نہ اس سے چھوٹی اور نہ اس سے بڑی کوئی چیز نہیں جو ایک

مُّبِيۡنٍ ﴿۶۱﴾ اَلَاۤ اِنَّ اَوۡلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿۶۲﴾

مُّبِيۡنٍ	اَلَاۤ	اِنَّ	اَوۡلِيَآءَ اللّٰهِ	لَا خَوۡفٌ	عَلَيۡهِمۡ	وَ	لَا	هُمۡ	يَحۡزَنُوۡنَ
روشن ہے	سن لو	بیشک	اللہ کے ولی	نہیں ہے خوف	ان کو	اور	نہ	وہ	غم کھائینگے

روشن کتاب میں نہ ہوں۔ خبردار بے شک اللہ کے ولیوں پر نہ کچھ خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَكَانُوۡا يَتَّقُوۡنَ ﴿۶۳﴾ؕ لَهُمُ الۡبُشۡرٰى فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَ

الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ	كَانُوۡا	يَتَّقُوۡنَ	لَهُمُ	الۡبُشۡرٰى	فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا	وَ
وہ لوگ	جو ایمان لائے	اور	تھے	ڈرتے	ان کے لیے	خوشخبری ہے	دنیا کی زندگی میں	اور

وہ جو ایمان لائے اور خدا سے ڈرتے رہے۔ ان کیلئے دنیا کی زندگی میں بھی خوشخبری ہے اور

فِى الۡاٰخِرَةِ ؕ لَا تَبۡدِيۡلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿۶۴﴾ؕ

فِى الۡاٰخِرَةِ	لَا تَبۡدِيۡلَ	لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ	ذٰلِكَ	هُوَ	الۡفَوۡزُ	الۡعَظِيۡمُ
آخرت میں	نہیں ہے تبدیلی	اللہ کی باتوں میں	یہی ہے	وہ	کامیابی	بڑی

آخرت میں بھی اللہ کی باتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوا کرتی یہی بڑی کامیابی ہے۔

وقف لازم

وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦٥﴾

وَ	لَا	يَحْزُنْكَ	قَوْلُهُمْ	اِنَّ	الْعِزَّةَ	لِلّٰهِ	جَمِيْعًا	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ
اور	نہ	غم میں ڈالے آپ کو	ان کی بات	بیشک	عزت	واسطے اللہ کے ہے	سب	وہ ہے	سننے والا	جاننے والا

اے حبیب ﷺ اور انکی باتیں (کہ آپ رسول نہیں ہیں) آپ کو غم میں نہ ڈالیں بیشک ساری عزت اللہ کیلئے ہے وہی بہت سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ ۗ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ

اَلَآ	اِنَّ	لِلّٰهِ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَنْ	فِي الْاَرْضِ	وَ	مَا	يَتَّبِعُ	الَّذِيْنَ
سن لو	بیشک	اللہ ہی کا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ	زمین میں ہے	اور	نہیں	پیروی کرتے	وہ جو

سن لو یقیناً سب کا مالک اللہ ہی ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور کس کی پیروی کر رہے ہیں وہ لوگ جو اللہ کے سوا

يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ ۗ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ

يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	شُرَكَآءَ	اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	الظَّنَّ	وَ	اِنْ	هُمْ
پکارتے ہیں	اللہ کے سوا	شریکوں کو	نہیں پیروی کرتے	مگر	گمان کی	اور	نہیں	وہ

دوسروں کو شریک بنا کر پکارتے ہیں وہ صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں اور

اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿٦٦﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ

اِلَّا	يَخْرُصُوْنَ	هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الَّيْلَ	لِتَسْكُنُوْا	فِيْهِ
مگر	اٹکل کرتے ہیں	وہ تو	وہ ہے جس نے	بنایا	تمہارے لیے	رات کو	تاکہ تم چین پاؤ	اس میں

محض قیاس آرائیاں کر رہے ہیں۔ وہی ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی کہ اس میں سکون پاؤ

وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا اتَّخَذَ

وَالنَّهَارَ	مُبْصِرًا	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّسْمَعُوْنَ	قَالُوْا	اتَّخَذَ
اور دن کو	دکھانے والا	بیشک	اس میں	یقیناً نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے	جو سنتے ہیں	انہوں نے کہا	بنالی ہے

اور روشن دن بنایا بے شک اس میں سننے والوں کیلئے نشانیاں ہیں ۔ بولے اللہ نے اپنے لئے

اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ الْغَنِیُّ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ

اللّٰهُ	وَلَدًا	سُبْحٰنَهٗ	هُوَ	الْغَنِیُّ	لَهٗ	مَا	فِی السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِی الْاَرْضِ
اللہ نے	اولاد	وہ پاک ہے	وہ	بے نیاز ہے	اسی کا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ	زمین میں ہے

اولاد بنائی پاک ہے وہ اس سے اور بے نیاز ہے اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍۭ بِهٰذَا ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ

اِنْ	عِنْدَكُمْ	مِّنْ	سُلْطٰنٍ	بِهٰذَا	اَتَقُوْلُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ
نہیں ہے	تمہارے پاس	کوئی بھی	سند	اس کی	کیا تم کہتے ہو	اللہ پر وہ بات

اور جو کچھ زمین میں ہے تمہارے پاس اس کی کوئی بھی دلیل نہیں کیا اللہ پر وہ کچھ کہتے ہو

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْ اِنَّ الَّذِیْنَ یَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ

مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ	قُلْ	اِنَّ	الَّذِیْنَ	یَفْتَرُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ
جو	نہیں	جانتے تم	فرمادیں	بیشک	وہ جو	باندھتے ہیں	اللہ پر	جھوٹ

جس کا تمہیں علم نہیں۔ آپ فرمادیجئے جو لوگ اللہ کے بارے میں جھوٹ گھڑتے ہیں

لَا یُفْلِحُوْنَ ﴿٦٩﴾ مَتَاعٌ فِی الدُّنْیَا ثُمَّ اِلَیْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِیْقُهُمُ

لَا یُفْلِحُوْنَ	مَتَاعٌ	فِی الدُّنْیَا	ثُمَّ	اِلَیْنَا	مَرْجِعُهُمْ	ثُمَّ	نُذِیْقُهُمُ
وہ نہیں خلاصی پاتے	سامان ہے	دنیا میں	پھر	ہماری طرف ہے	ان کا لوٹنا	پھر	چکھائیں گے ہم ان کو

وہ کامیاب نہیں ہوں گے۔ یہ سازوسامان دنیا ہی میں ہے پھر ہماری طرف ہی ان کی واپسی ہوگی پھر

ع

الْعَذَابَ الشَّدِیْدَ بِمَا كَانُوْا یَكْفُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ ع وَاتْلُ عَلَیْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ ۘ اِذْ

الْعَذَابَ	الشَّدِیْدَ	بِمَا	كَانُوْا	یَكْفُرُوْنَ	وَاتْلُ	عَلَیْهِمْ	نَبَاَ	نُوْحٍ	اِذْ
عذاب	سخت	بدلہ اس کا کہ	جو تھے وہ	کفر کرتے	اور پڑھیے	ان پر	خبر	نوح کی	جب

ان کے کفر کے سبب ہم انہیں سخت عذاب کا مزا چکھائیں گے۔ اور آپ ان پر نوح علیہ السلام کا قصہ بیان فرمائیے

قَالَ لِقَوْمِهٖ یٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَیْكُمْ مَّقَامِیْ وَ تَذْكِیْرِیْ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ

قَالَ	لِقَوْمِهٖ	یٰقَوْمِ	اِنْ	كَانَ	كَبُرَ	عَلَیْكُمْ	مَّقَامِیْ	وَتَذْكِیْرِیْ	بِاٰیٰتِ	اللّٰهِ
کہا اس نے	اپنی قوم کو	اے میری قوم	اگر	ہے	شاق	تم پر	میرا کھڑا ہونا	اور میرا ڈرانا	آیات	الٰہی سے

جب انہوں نے اپنے مخاطبین سے فرمایا کہ اے میرے لوگو! اگر میرا رہنا اور اللہ کی آیتوں کے ساتھ میرا نصیحت کرنا

فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْۤا اَمْرَكُمْ وَ شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ لَا یَكُنْ اَمْرُكُمْ

فَعَلَى	اللّٰهِ	تَوَكَّلْتُ	فَاَجْمِعُوْۤا	اَمْرَكُمْ	وَ	شُرَكَآءَكُمْ	ثُمَّ	لَا	یَكُنْ	اَمْرُكُمْ
تو اوپر	اللہ کے	بھروسہ کیا میں نے	سو اکٹھا کرو تم	اپنا کام	اور	اپنے شریکوں کو	پھر	نہ	ہو	تمہارا کام

تم پر شاق ہو تو میں نے صرف اللہ پر بھروسہ کیا اب تم سب مل کر اپنی تدبیر پکی کر لو اور اپنے معبودوں کو ملا لو پھر

عَلَیْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْۤا اِلَیَّ وَ لَا تُنْظِرُوْنِ (۷۱) فَاِنْ تَوَلَّیْتُمْ فَمَا

عَلَیْكُمْ	غُمَّةً	ثُمَّ	اقْضُوْۤا	اِلَیَّ	وَ	لَا	تُنْظِرُوْنِ	فَاِنْ	تَوَلَّیْتُمْ	فَمَا
تم پر	پوشیدہ	پھر	فیصلہ کرو	میری طرف	اور	نہ	مہلت دو مجھ کو	پھر اگر	تم پھر جاؤ	تو نہیں

تمہاری تدبیر تم پر پوشیدہ نہ رہے پھر جو کچھ میرے ساتھ کر سکتے ہو کر لو اور مجھے مہلت نہ دو۔ تو اگر تم روگردانی کرو تو میں تم سے

سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۙ وَ اُمِرْتُ اَنْ

سَاَلْتُكُمْ	مِّنْ	اَجْرٍ	اِنْ	اَجْرِیَ	اِلَّا	عَلَى	اللّٰهِ	وَ	اُمِرْتُ	اَنْ
مانگتا میں تم سے	کوئی	اجر	نہیں ہے	میرا اجر	مگر	اوپر	اللہ کے	اور	میں حکم دیا گیا ہوں	یہ کہ

(اپنی نصیحت کا) کچھ بدلہ نہیں مانگتا میرا اجر تو اللہ پر ہے اور مجھے حکم دیا گیا کہ میں

اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ (۷۲) فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّیْنٰهُ وَ مَنْ مَّعَهٗ فِی الْفُلْكِ

اَكُوْنَ	مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ	فَكَذَّبُوْهُ	فَنَجَّیْنٰهُ	وَمَنْ	مَّعَهٗ	فِی الْفُلْكِ
ہوں میں	مسلمانوں سے	پھر جھٹلایا انہوں نے	پھر نجات دی ہم نے اسے	اور جو	اس کے ساتھ تھے	کشتی میں

مسلمانوں میں سے ہوں۔ تو انہوں نے اسے جھٹلایا تو ہم نے انہیں اور جو ان کیساتھ کشتی میں تھے

وَجَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ

وَ	جَعَلْنٰهُمْ	خَلٰٓئِفَ	وَ	اَغْرَقْنَا	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	فَانْظُرْ	كَيْفَ
اور	بنایا ہم نے ان کو	جانشین	اور	غرق کیا ہم نے	ان کو جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	پھر دیکھو	کیسا

ان کو نجات دی اور انہیں ہم نے نائب کیا اور جنہوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں انکو ہم نے ڈبو دیا تو دیکھ

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٧٣﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ

كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُنْذَرِيْنَ	ثُمَّ	بَعَثْنَا	مِنْۢ بَعْدِهٖ	رُسُلًا	اِلٰى قَوْمِهِمْ
ہوا	انجام	ڈرائے ہوؤں کا	پھر	بھیجے ہم نے	اس کے بعد	کئی رسول	انکی قوموں کی طرف

تو جنہیں خبردار کیا گیا تھا انکا انجام کیسا ہوا۔ پھر اس کے بعد اور رسول ہم نے ان کی قوموں کی طرف بھیجے

فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ؕ

فَجَآءُوْهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَمَا	كَانُوْا	لِيُؤْمِنُوْا	بِمَا	كَذَّبُوْا بِهٖ	مِنْ قَبْلُ
وہ لائے ان کے پاس	روشن دلائل	پھر نہیں	تھے وہ	کہ ایمان لاتے	اس پر	جسے جھٹلا چکے تھے	اس سے پہلے

تو وہ ان کے پاس روشن دلیلیں لائے تو وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لاتے اس پر جسے پہلے جھٹلا چکے تھے

كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٧٤﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ

كَذٰلِكَ	نَطْبَعُ	عَلٰى	قُلُوْبِ	الْمُعْتَدِيْنَ	ثُمَّ	بَعَثْنَا	مِنْۢ بَعْدِهِمْ
اسی طرح	مہر کرتے ہیں ہم	اوپر	دل	مجرموں کے	پھر	بھیجا ہم نے	ان کے بعد

ہم یوں ہی حد سے گزرنے والوں کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں۔ پھر ان کے بعد ہم نے موسیٰ علیہ السلام اور

مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا

مُّوْسٰى	وَهٰرُوْنَ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَا۟ئِهٖ	بِاٰيٰتِنَا	فَاسْتَكْبَرُوْا	وَكَانُوْا
موسیٰ	اور ہارون کو	طرف	فرعون	اور	اسکے سرداروں کی	اپنی نشانیاں دے کر	پھر تکبر کیا انہوں نے	اور تھے وہ

ہارون علیہ السلام کو فرعون اور اسکے سرداروں کی طرف اپنے نشانیاں دیکر بھیجا پھر انہوں نے تکبر کیا اور

قَوۡمًا مُّجۡرِمِيۡنَ ﴿٧٥﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الۡحَقُّ مِنۡ عِنۡدِنَا قَالُوۡۤا اِنَّ

قَوۡمًا	مُّجۡرِمِيۡنَ	فَلَمَّا	جَآءَهُمُ	الۡحَقُّ	مِنۡ عِنۡدِنَا	قَالُوۡۤا	اِنَّ
قوم	مجرم	پھر جب	آیا ان کے پاس	حق	ہماری طرف سے	کہا انہوں نے	بیشک

وہ مجرم قوم بن گئے۔ پھر جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق پہنچا تو کہنے لگے

هٰذَا لَسِحۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿٧٦﴾ قَالَ مُوۡسٰۤى اَتَقُوۡلُوۡنَ لِلۡحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمۡ ؕ

هٰذَا	لَسِحۡرٌ	مُّبِيۡنٌ	قَالَ	مُوۡسٰى	اَتَقُوۡلُوۡنَ	لِلۡحَقِّ	لَمَّا	جَآءَكُمۡ
یہ	یقیناً جادو ہے	کھلا ہوا	کہا	موسیٰ نے	کیا کہتے ہو تم	حق کو	جبکہ	آیا تمہارے پاس

یہ تو کھلا جادو ہے۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کیا حق کے بارے میں تم ایسی بات کہتے ہو جب وہ تمہارے پاس آ گیا کیا یہ

اَسِحۡرٌ هٰذَا ؕ وَلَا يُفۡلِحُ السّٰحِرُوۡنَ ﴿٧٧﴾ قَالُوۡۤا اَجِئۡتَنَا لِتَلۡفِتَنَا عَمَّا

اَسِحۡرٌ	هٰذَا	وَ	لَا	يُفۡلِحُ	السّٰحِرُوۡنَ	قَالُوۡۤا	اَجِئۡتَنَا	لِتَلۡفِتَنَا	عَمَّا
کیا جادو ہے	یہ	اور	نہیں	کامیاب ہوتے	جادوگر	کہا انہوں نے	کیا آئے تم ہمارے پاس	تاکہ منحرف کرے	اس سے

جادو ہے؟ اور جادو کرنے والے تو (کبھی) کامیاب نہیں ہو سکتے۔ وہ کہنے لگے (اے موسیٰ علیہ السلام) کیا تم ہمارے پاس اس لئے

وَجَدۡنَا عَلَيۡهِ اٰبَآءَنَا وَتَكُوۡنَ لَـكُمَا الۡكِبۡرِيَآءُ فِى الۡاَرۡضِ ؕ وَمَا

وَجَدۡنَا	عَلَيۡهِ	اٰبَآءَنَا	وَ	تَكُوۡنَ	لَـكُمَا	الۡكِبۡرِيَآءُ	فِى الۡاَرۡضِ	وَ	مَا
جو پایا ہم نے	اس پر	اپنے باپ دادا کو	اور	ہو جائے	تم دونوں کی	بڑائی	زمین میں	اور	نہیں

آئے ہو کہ ہمیں اس چیز سے پھیر دو جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا اور زمین میں تم ہی دونوں کیلئے بڑائی رہے

نَحۡنُ لَـكُمَا بِمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿٧٨﴾ وَقَالَ فِرۡعَوۡنُ ائۡتُوۡنِىۡ بِكُلِّ سٰحِرٍ

نَحۡنُ	لَـكُمَا	بِمُؤۡمِنِيۡنَ	وَ	قَالَ	فِرۡعَوۡنُ	ائۡتُوۡنِىۡ	بِكُلِّ	سٰحِرٍ
ہم	تم دونوں کو	ماننے والے	اور	کہا	فرعون نے	لاؤ میرے پاس	ہر ایک	جادوگر

اور ہم تم پر ایمان نہیں لائیں گے۔ اور فرعون بولا ہر جادوگر علم والے کو میرے

عَلِيْمٍ ﴿٧٩﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ

عَلِيْمٍ	فَلَمَّا	جَآءَ	السَّحَرَةُ	قَالَ	لَهُمْ	مُّوْسٰٓى	اَلْقُوْا	مَآ	اَنْتُمْ
جاننے والا	پھر جب	آئے	جادوگر	کہا	ان سے	موسیٰ نے	ڈالو	جو کچھ	ہو تم

پاس لے آؤ۔ پھر جب . جادوگر آئے ان سے موسیٰ علیہ السلام نے کہا پھینکو

مُّلْقُوْنَ ﴿٨٠﴾ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ اِنَّ

مُّلْقُوْنَ	فَلَمَّآ	اَلْقَوْا	قَالَ	مُوْسٰى	مَا جِئْتُمْ بِهِ	السِّحْرُ	اِنَّ
ڈالنے والے	پھر جب	ڈالا انہوں نے	کہا	موسیٰ نے	جو کچھ لائے ہو تم یہ	جادو ہے	بیشک

جو کہ تمہیں پھینکنا ہے۔ پھر جب وہ پھینک چکے تو موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا جو تم لائے ہو وہ جادو ہے

اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٨١﴾ وَيُحِقُّ اللّٰهُ

اللّٰهَ	سَيُبْطِلُهٗ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يُصْلِحُ	عَمَلَ	الْمُفْسِدِيْنَ	وَ	يُحِقُّ	اللّٰهُ
اللہ	جلدی باطل کرے گا اس کو	بیشک	اللہ	نہیں درست کرتا	عمل	فساد کرنے والوں کا	اور	حق کرتا ہے	اللہ

اللہ اسے مٹا دے گا بے شک اللہ مفسدوں کے عمل کو نہیں سنوارتا۔ اور اللہ اپنے

الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٨٢﴾ ع فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ

الْحَقَّ	بِكَلِمٰتِهٖ	وَ	لَوْ	كَرِهَ	الْمُجْرِمُوْنَ	فَمَآ	اٰمَنَ	لِمُوْسٰٓى	اِلَّا	ذُرِّيَّةٌ
حق کو	اپنی باتوں سے	اور	اگرچہ	ناپسند کریں	مجرم لوگ	پھر نہ	ایمان لائے	موسیٰ علیہ السلام پر	مگر	کچھ نوجوان

کلمات سے حق کو حق فرما دے گا اگرچہ مجرم ناپسند کریں۔ تو (ابتدا) موسیٰ علیہ السلام پر ایمان نہ لائے

مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ؕ

مِّنْ قَوْمِهٖ	عَلٰى	خَوْفٍ	مِّنْ فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَا۟ئِهِمْ	اَنْ	يَّفْتِنَهُمْ
اس کی قوم میں سے	بوجہ	ڈر	فرعون کے	اور	ان کے سرداروں کے	یہ کہ	فتنہ میں ڈالے انکو

مگر ان (موسیٰ علیہ السلام) کے کچھ لوگوں کی اولاد فرعون اور اس کی قوم کے سرداروں سے ڈرتے ہوئے کہ کہیں وہ انہیں فتنہ میں نہ ڈال

وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِی الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِیْنَ ﴿۸۳﴾ وَقَالَ

وَ	اِنَّ	فِرْعَوْنَ	لَعَالٍ	فِی الْاَرْضِ	وَ	اِنَّهٗ	لَمِنَ الْمُسْرِفِیْنَ	وَقَالَ
اور	بیشک	فرعون	سرکش تھا	زمین میں	اور	یقیناً وہ	تھا حد سے بڑھنے والوں سے	اور کہا

دیں اور یقیناً فرعون زمین میں بڑا متکبر تھا۔ اور بے شک وہ حد سے بڑھنے والوں میں سے تھا۔ اور موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا

مُوْسٰی یٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَیْهِ تَوَكَّلُوْۤا اِنْ كُنْتُمْ

مُوْسٰی	یٰقَوْمِ	اِنْ	كُنْتُمْ	اٰمَنْتُمْ	بِاللّٰهِ	فَعَلَیْهِ	تَوَكَّلُوْۤا	اِنْ	كُنْتُمْ
موسیٰ نے	اے میری قوم	اگر	ہو تم	ایمان رکھتے	اللہ پر	تو اسی پر	بھروسہ رکھو	اگر	ہو تم

اے میری اُمت! اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو اللہ ہی پر بھروسہ کرو اگر تم

مُّسْلِمِیْنَ ﴿۸۴﴾ فَقَالُوْا عَلَی اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ

مُّسْلِمِیْنَ	فَقَالُوْا	عَلَی اللّٰهِ	تَوَكَّلْنَا	رَبَّنَا	لَا	تَجْعَلْنَا	فِتْنَةً	لِّلْقَوْمِ
فرمانبردار	پھر انہوں نے کہا	اللہ ہی پر	بھروسہ کیا ہم نے	اے ہمارے رب	نہ	بنا ہم کو	آزمائش	قوم لیے

(واقعی) مسلمان ہو۔ بولے ہم نے اللہ ہی پر بھروسہ کیا اے ہمارے رب ہم کو ظالم لوگوں کیلیے

الظّٰلِمِیْنَ ﴿۸۵﴾ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۸۶﴾

الظّٰلِمِیْنَ	وَ	نَجِّنَا	بِرَحْمَتِكَ	مِنَ الْقَوْمِ	الْكٰفِرِیْنَ
ظالم کے	اور	نجات دے ہم کو	اپنی رحمت سے	قوم	کافروں سے

آزمائش نہ بنا۔ ور اپنی رحمت فرما کر ہمیں کافروں سے نجات دے۔

وَاَوْحَیْنَاۤ اِلٰی مُوْسٰی وَاَخِیْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُیُوْتًا

وَ	اَوْحَیْنَاۤ	اِلٰی	مُوْسٰی	وَ	اَخِیْهِ	اَنْ	تَبَوَّاٰ	لِقَوْمِكُمَا	بِمِصْرَ	بُیُوْتًا
اور	وحی کی ہم نے	طرف	موسیٰ	اور	اسکے بھائی کی	یہ کہ	جگہ دو	اپنی قوم کو	مصر میں	گھروں کی

اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام اور اس کے بھائی کی طرف وحی کی کہ اپنی قوم کیلیے مصر میں کچھ گھر بناؤ

وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٧﴾

وَ	اجْعَلُوْا	بُيُوْتَكُمْ	قِبْلَةً	وَّاَقِيْمُوْا	الصَّلٰوةَ	وَ	بَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ
اور	بناؤ	اپنے گھروں کو	نماز کی جگہ کرو	اور قائم کرو	نماز	اور	خوشخبری دو	مومنوں کو

اور اپنے ان گھروں کو قبلہ کرو اور نماز قائم کرو اور مومنوں کو بشارت دے دو۔

وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا

وَ	قَالَ	مُوْسٰى	رَبَّنَآ	اِنَّكَ	اٰتَيْتَ	فِرْعَوْنَ	وَمَلَاَهٗ	زِيْنَةً	وَّ	اَمْوَالًا
اور	کہا	موسیٰ نے	اے ہمارے رب	بیشک تونے	دیا	فرعون کو	اور اسکے سرداروں کو	زینت	اور	مال

اور موسیٰ علیہ السلام نے کہا ہمارے رب! تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو اس دنیا کی زندگی میں مال

فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ

فِى الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	رَبَّنَا	لِيُضِلُّوْا	عَنْ سَبِيْلِكَ	رَبَّنَا	اطْمِسْ	عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ
زندگی میں	دنیا کی	اے ہمارے رب	تاکہ گمراہ کریں	تیری راہ سے	اے ہمارے رب	مٹادے	ان کے مال

اور زینت دی ہے ہمارے رب! اس لئے کہ وہ تیری راہ سے لوگوں کو ہٹائیں ہمارے رب!

وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ

وَ	اشْدُدْ	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	فَلَا	يُؤْمِنُوْا	حَتّٰى	يَرَوُا	الْعَذَابَ
اور	سخت کردے	ان کے	دل	پھر نہ	ایمان لائیں	یہاں تک کہ	دیکھیں	عذاب

ان کے مال برباد کر دے اور ان کے دل سخت کر دے کہ وہ ایمان نہ لائیں جب تک دردناک

الْاَلِيْمَ ﴿٨٨﴾ قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ

الْاَلِيْمَ	قَالَ	قَدْ	اُجِيْبَتْ	دَّعْوَتُكُمَا	فَاسْتَقِيْمَا	وَ	لَا تَتَّبِعٰٓنِّ	سَبِيْلَ
دردناک	فرمایا	بیشک	قبول کی گئی	تمہاری دعا	پھر ثابت قدم رہو	اور	نہ پیروی کرو	رستے

عذاب دیکھ نہ لیں۔ اللہ نے فرمایا تم دونوں کی دعا قبول کر لی گئی ہے تو تم ثابت قدم رہو اور جاہلوں کے راستے کی

الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٨٩﴾ وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ

الَّذِيْنَ	لَا يَعْلَمُوْنَ	وَجٰوَزْنَا	بِبَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	الْبَحْرَ	فَاَتْبَعَهُمْ
ان لوگوں کے جو	نہیں جانتے	اور گزار دیا ہم نے	بنی	اسرائیل کو	دریا سے	پھر پیچھے لگا انکے

ہرگز پیروی نہ کرنا۔ اور ہم دریا پار لے گئے بنی اسرائیل کو تو فرعون اور اس کے لشکر نے

فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّعَدْوًا ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ

فِرْعَوْنُ	وَجُنُوْدُهٗ	بَغْيًا	وَّ	عَدْوًا	حَتّٰٓى	اِذَآ	اَدْرَكَهُ	الْغَرَقُ	قَالَ
فرعون	اور اس کا لشکر	سرکشی	اور	دشمنی سے	یہاں تک کہ	جب	پالیا اس کو	غرق ہونے لگا	کہا

سرکشی اور ظلم کرتے ہوئے ان کا پیچھا کیا یہاں تک کہ جب اس کے غرق ہونے کا وقت آگیا تو اس نے کہا

اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَاَنَا

اٰمَنْتُ	اَنَّهٗ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا الَّذِيْٓ	اٰمَنَتْ	بِهٖ	بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ	وَ	اَنَا
میں ایمان لایا	یقیناً وہ	نہیں کوئی معبود	مگر وہی کہ	ایمان لائے	اس پر	بنی اسرائیل	اور	میں

کہ میں ایمان لایا اس پر کہ کوئی معبود نہیں بجز اس کے جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے اور میں

مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٩٠﴾ آٰلْئٰنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ

مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ	آٰلْئٰنَ	وَ	قَدْ	عَصَيْتَ	قَبْلُ	وَ	كُنْتَ
مسلمانوں سے ہوں	کیا اب؟	اور	بیشک	نافرمانی کی تو نے	پہلے	اور	تھا تو

مسلمانوں میں سے ہوں۔ کیا اب تو ایمان لاتا ہے؟ جبکہ اس سے پہلے تو نافرمان تھا

مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٩١﴾ فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ

مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ	فَالْيَوْمَ	نُنَجِّيْكَ	بِبَدَنِكَ	لِتَكُوْنَ	لِمَنْ	خَلْفَكَ
فسادیوں سے	سو آج	نجات دینگے ہم تجھ کو	تیرے بدن کو	تاکہ ہو تو	ان کیلیے جو	تیرے پیچھے ہیں

اور فساد برپا کرتا تھا۔ آج ہم تیری لاش کو بچا لیں گے کہ تو ان کے لیے جو تیرے بعد میں

اٰيَةً ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِيْٓ

اٰيَةً	وَ	اِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنَ النَّاسِ	عَنْ اٰيٰتِنَا	لَغٰفِلُوْنَ	وَ	لَقَدْ	بَوَّاْنَا	بَنِيْٓ
نشانی	اور	بیشک	بہت سے	لوگ	ہماری آیتوں سے	یقیناً غافل ہیں	اور	بیشک	جگہ دی ہم نے	بنی

آنیوالے ہیں عبرت ہو جائے اور بے شک لوگ ہماری آیتوں سے غافل ہیں۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو

اِسْرَآءِيْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ فَمَا

اِسْرَآءِيْلَ	مُبَوَّاَ	صِدْقٍ	وَّ	رَزَقْنٰهُمْ	مِّنَ الطَّيِّبٰتِ	فَمَا
اسرائیل کو	جگہ	عزت کی	اور	ہم نے ان کو رزق دیا	پاکیزہ چیزوں کا	پھر نہ

ایک عمدہ ٹھکانے پر ٹھہرایا اور انہیں پاکیزہ رزق دیا اور

اخْتَلَفُوْا حَتّٰى جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ

اخْتَلَفُوْا	حَتّٰى	جَآءَهُمُ	الْعِلْمُ	اِنَّ	رَبَّكَ	يَقْضِيْ
اختلاف کیا انہوں نے	یہاں تک کہ	آئے ان کے پاس	ان کے رسول	بیشک	تمہارا رب	فیصلہ کرے گا

انہوں نے اختلاف نہیں کیا یہاں تک کہ ان کے پاس علم آ گیا اب تمہارا رب ہی

بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۹۳﴾ فَاِنْ

بَيْنَهُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ	فَاِنْ
انکے درمیان	دن	قیامت کے	اس میں جو	تھے وہ	اس میں	اختلاف کرتے	پھر اگر

ان کے درمیان روز قیامت کو ان باتوں کا فیصلہ کرے گا جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔ اب اگر

كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَسْـَٔلِ الَّذِيْنَ

كُنْتَ	فِيْ شَكٍّ	مِّمَّآ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ	فَسْـَٔلِ	الَّذِيْنَ
ہے تو	شک میں	اس چیز سے	جو اتاری ہم نے	تیری طرف	پھر پوچھ	ان سے جو

تم اس کے بارے میں جو ہم نے تمہاری طرف نازل کیا ہو کچھ شک ہے تو ان سے پوچھ لو جو تجھ سے پہلے

يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ

مِنْ رَّبِّكَ	الْحَقُّ	جَآءَكَ	لَقَدْ	مِنْ قَبْلِكَ	الْكِتٰبَ	يَقْرَءُوْنَ
تیرے رب سے	حق	آیا تیرے پاس	بیشک	تجھ سے پہلے	کتاب	پڑھتے ہیں

کتاب پڑھتے آرہے ہیں بے شک تیرے پاس تیرے رب کی طرف سے حق آیا ہے (اے قاری قرآن)

فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۹۴﴾ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ

مِنَ الَّذِيْنَ	تَكُوْنَنَّ	وَلَا	مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ	فَلَا تَكُوْنَنَّ
ان لوگوں سے جنہوں نے	ہوتو	اور نہ	شک کرنے والوں میں سے	پھر نہ ہوتو

سو تم شک کرنے والوں میں ہرگز نہ ہونا۔ اور ہرگز نہ ہونا ان لوگوں میں سے جنہوں نے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	اِنَّ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ	فَتَكُوْنَ	اللّٰهِ	بِاٰيٰتِ	كَذَّبُوْا
وہ لوگ	بیشک	خسارہ اٹھانے والوں سے	پھر ہوگا تو	الٰہی کو	آیات	جھٹلایا

اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا کہ تم نقصان پانیوالوں میں سے ہو جاؤ گے۔ (اے حبیب ﷺ!) بے شک

حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَلَوْ

لَوْ	وَ	يُؤْمِنُوْنَ	لَا	كَلِمَتُ رَبِّكَ	عَلَيْهِمْ	حَقَّتْ
اگرچہ	اور	ایمان لائینگے	نہیں	بات تیرے رب کی	ان پر	کہ حق ہوئی

جن لوگوں پر آپ کے رب کی بات صادق آ چکی ہے وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اگرچہ سب

جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۹۷﴾ فَلَوْلَا

فَلَوْلَا	الْاَلِيْمَ	الْعَذَابَ	يَرَوُا	حَتّٰى	اٰيَةٍ	كُلُّ	جَآءَتْهُمْ
پھر کیوں نہ	دردناک	عذاب	وہ دیکھیں	یہاں تک کہ	نشانی	ہر	آئے ان کے پاس

نشانیاں ان کے پاس آ جائیں جب تک دردناک عذاب نہ دیکھ لیں۔ پھر کیوں نہ

كَانَتۡ قَرۡيَةٌ اٰمَنَتۡ فَنَفَعَهَاۤ اِيۡمَانُهَاۤ اِلَّا قَوۡمَ يُوۡنُسَ ؕ لَمَّاۤ

كَانَتۡ	قَرۡيَةٌ	اٰمَنَتۡ	فَنَفَعَهَاۤ	اِيۡمَانُهَاۤ	اِلَّا	قَوۡمَ	يُوۡنُسَ	لَمَّاۤ
ہوئی	کوئی بستی	ایمان لائی	پھر نفع دیا اس کو	اس کے ایمان نے	مگر	قوم	یونس کی	جب

ہوا کہ کوئی بستی ایمان لائی ہو پھر اس کے ایمان نے اسے نفع دیا ہو یونس علیہ السلام کی قوم کے سوا کہ جب وہ ایمان لائے

اٰمَنُوۡا كَشَفۡنَا عَنۡهُمۡ عَذَابَ الۡخِزۡىِ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا

اٰمَنُوۡا	كَشَفۡنَا	عَنۡهُمۡ	عَذَابَ	الۡخِزۡىِ	فِى الۡحَيٰوةِ	الدُّنۡيَا
وہ ایمان لائے	ہم نے کھول دیا	ان سے	عذاب	خواری کا	زندگی میں	دنیا کی

تو ہم نے اس دنیا کی زندگی میں اُن سے رسوائی کا عذاب دور کر دیا۔ اور اُن کو ایک مدت

وَمَتَّعۡنٰهُمۡ اِلٰى حِيۡنٍ ﴿۹۸﴾ وَلَوۡ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنۡ فِى

وَ	مَتَّعۡنٰهُمۡ	اِلٰى حِيۡنٍ	وَ	لَوۡ شَآءَ	رَبُّكَ	لَاٰمَنَ	مَنۡ	فِى الۡاَرۡضِ
اور	فائدہ دیا ہم نے ان کو	ایک وقت تک	اور	اگر چاہے	تمہارا رب	تو ایمان لائے	جو کوئی	زمین میں ہے

کے لیے سامان زندگی دے دیا۔ اور اگر تمہارا رب چاہتا تو وہ سب لوگ جو زمین پر ہیں

الۡاَرۡضِ كُلُّهُمۡ جَمِيۡعًا ؕ اَفَاَنۡتَ تُكۡرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوۡنُوۡا

كُلُّهُمۡ	جَمِيۡعًا	اَفَاَنۡتَ	تُكۡرِهُ	النَّاسَ	حَتّٰى	يَكُوۡنُوۡا
سب	کے سب	کیا پھر تم	زبردستی کرو گے	لوگوں کو	یہاں تک کہ	ہو جائیں

سارے کے سارے ایمان لے آتے پس کیا تم لوگوں پر جبر کرو گے تا کہ وہ

مُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۹۹﴾ وَمَا كَانَ لِنَفۡسٍ اَنۡ تُؤۡمِنَ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ

مُؤۡمِنِيۡنَ	وَ	مَا	كَانَ	لِنَفۡسٍ	اَنۡ	تُؤۡمِنَ	اِلَّا	بِاِذۡنِ اللّٰهِ
مسلمان	اور	نہیں	ہے	کسی جان کیلئے	یہ کہ	ایمان لائے	مگر	اللہ کے حکم سے

مومن بن جائیں۔ مگر کسی شخص کیلئے ممکن نہیں کہ وہ ایمان لے آئے سوائے اللہ کی اجازت کے

وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ قُلِ انْظُرُوْا

وَ	يَجْعَلُ	الرِّجْسَ	عَلَى	الَّذِيْنَ	لَا يَعْقِلُوْنَ	قُلِ	انْظُرُوْا
اور	کرتا ہے	عذاب	اوپر	ان کے جو	نہیں سمجھتے	فرماؤ	دیکھو

اور وہ ان لوگوں پر جو عقل نہیں رکھتے گندگی ڈال دیتا ہے۔ فرمادیجئے غور سے دیکھو

مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ

مَاذَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا	تُغْنِي	الْاٰيٰتُ	وَ	النُّذُرُ
کیا ہے	آسمانوں میں	اور	زمین میں	اور	نہیں	کام آتیں	نشانیاں	اور	ڈرانے والے

کیا ہے آسمانوں اور زمین میں نشانیاں اور کچھ نفع نہیں پہنچاتیں نشانیاں اور ڈرانے والے ان لوگوں کو

عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ

عَنْ قَوْمٍ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	فَهَلْ	يَنْتَظِرُوْنَ	اِلَّا	مِثْلَ	اَيَّامِ
اس قوم کو	جو نہیں ایمان لاتے	پھر کیا	دیکھتے ہیں	مگر	مثل	دنوں

جو ایمان لانے کی صلاحیت نہیں رکھتے۔ تو کیا ان لوگوں جیسے دنوں کے منتظر ہیں جو ان سے پہلے

الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ قُلْ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ

الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ قَبْلِهِمْ	قُلْ	فَانْتَظِرُوْٓا	اِنِّيْ	مَعَكُمْ
ان لوگوں کے	جو گزر گئے	ان سے پہلے	فرماؤ	انتظار کرو	بیشک میں	تمہارے ساتھ ہوں

گزر چکے ہیں فرما دیجئے تو انتظار کرو بے شک میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے

مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ج

مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ	ثُمَّ	نُنَجِّيْ	رُسُلَنَا	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كَذٰلِكَ
انتظار کرنے والوں سے	پھر	نجات دیتے ہیں ہم	اپنے رسولوں کو	اور	ان کو	جو ایمان لائے	اسی طرح

والوں میں سے ہوں۔ پھر ہم اپنے رسولوں اور ایمان والوں کو نجات دیتے ہیں اسی طرح ہم پر

حَقًّا عَلَيۡنَا نُنۡجِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿١٠٣﴾ ع قُلۡ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنۡ كُنۡتُمۡ

حَقًّا	عَلَيۡنَا	نُنۡجِ	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	قُلۡ	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ
حق ہے	ہم پر	نجات دیتے ہیں ہم	مسلمانوں کو	فرماؤ	اے	لوگو	اگر	ہو تم

حق ہے کہ ہم ایمان والوں کو بچا لیں۔ آپ فرما دیجئے اے لوگو! اگر تم میرے دین کے بارے میں

فِيۡ شَكٍّ مِّنۡ دِيۡنِيۡ فَلَاۤ اَعۡبُدُ الَّذِيۡنَ تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ

فِيۡ شَكٍّ	مِّنۡ دِيۡنِيۡ	فَلَاۤ	اَعۡبُدُ	الَّذِيۡنَ	تَعۡبُدُوۡنَ	مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ
شک میں	میرے دین سے	تو نہیں	عبادت کرتا میں	ان کی جن کی	تم عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا

کسی شک میں ہو تو (یاد رکھو کہ میرا دین یہ ہے کہ) اللہ کے سوا تم جن (بتوں) کی عبادت کرتے ہو

وَلٰكِنۡ اَعۡبُدُ اللّٰهَ الَّذِيۡ يَتَوَفّٰىكُمۡ ۖۚ وَاُمِرۡتُ اَنۡ

وَ	لٰكِنۡ	اَعۡبُدُ	اللّٰهَ	الَّذِيۡ	يَتَوَفّٰىكُمۡ	وَ	اُمِرۡتُ	اَنۡ
اور	لیکن	میں عبادت کرتا ہوں	اللہ کی	وہ جو	مارے گا تم کو	اور	میں حکم دیا گیا ہوں	یہ کہ

میں ان کی عبادت نہیں کروں گا لیکن میں تو اس اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تم کو موت دیتا ہے مجھے تو حکم ہے

اَكُوۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿١٠٤﴾ لا وَاَنۡ اَقِمۡ وَجۡهَكَ لِلدِّيۡنِ

اَكُوۡنَ	مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	وَ	اَنۡ	اَقِمۡ	وَجۡهَكَ	لِلدِّيۡنِ
ہوں میں	مومنوں سے	اور	یہ کہ	قائم رکھ	اپنا چہرہ	دین کے لیے

کہ ایمان والوں میں سے ہو رہوں۔ اور یہ کہ یکسو ہو کر اپنے آپ کو

حَنِيۡفًا ۚ وَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿١٠٥﴾ وَلَا تَدۡعُ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ

حَنِيۡفًا	وَ	لَا	تَكُوۡنَنَّ	مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ	وَ	لَا	تَدۡعُ	مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ
خالص ہو کر	اور	نہ	ہو تو	مشرکوں سے	اور	نہ	پکار	اللہ کے سوا

اس دین پر قائم کر دو اور مشرکوں میں سے نہ ہو۔ اور اللہ کو چھوڑ کر اسے نہ پکارنا

مَا لَا یَنْفَعُكَ وَ لَا یَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا

مَا لَا	یَنْفَعُكَ	وَ	لَا	یَضُرُّكَ	فَاِنْ	فَعَلْتَ	فَاِنَّكَ	اِذًا
اس کو جو نہ	نفع دے تجھے	اور	نہ	نقصان دے	پھر اگر	تو نے کیا	تو بیشک تو	وقت اس ہوگا

جو نہ تجھے نفع دیتا ہے اور نہ تجھے نقصان دیتا ہے اگر تم نے ایسا کیا تو تم

مِّنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿١٠٦﴾ وَ اِنْ یَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ

مِّنَ الظّٰلِمِیْنَ	وَ	اِنْ	یَّمْسَسْكَ	اللّٰهُ	بِضُرٍّ	فَلَا	كَاشِفَ	لَهٗۤ
ظالموں سے	اور	اگر	پہنچائے تجھے	اللہ	تکلیف	تو نہیں ہے کوئی	ٹالنے والا	اس کا

ظالموں میں ہو جاؤ گے۔ اور اگر اللہ آپ کو کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا کوئی اسے دور کرنے والا نہیں

اِلَّا هُوَ ۚ وَ اِنْ یُّرِدْكَ بِخَیْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ یُصِیْبُ بِهٖ

اِلَّا	هُوَ	وَ	اِنْ	یُّرِدْكَ	بِخَیْرٍ	فَلَا	رَآدَّ	لِفَضْلِهٖ	یُصِیْبُ	بِهٖ
مگر	وہی	اور	اگر	ارادہ کرے تجھ سے	بھلائی کا	تو نہیں ہے	رد کرنے والا	اس کے فضل کو	پہنچاتا ہے	وہ فضل

اور اگر وہ آپ کیلئے خیر کا ارادہ کرے تو اس کے فضل کو کوئی رد کرنے والا نہیں وہ اپنا فضل پہنچاتا ہے

مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ﴿١٠٧﴾ قُلْ

مَنْ	یَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	وَ	هُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِیْمُ	قُلْ
جسے	چاہے	اپنے بندوں سے	اور	وہ ہے	بخشنے والا	مہربان	فرمادو

اپنے بندوں میں سے جسے چاہے اور وہی بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (اے حبیب ﷺ!)

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ

یٰۤاَیُّهَا	النَّاسُ	قَدْ	جَآءَكُمُ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكُمْ	فَمَنِ
اے	لوگو	بیشک	آیا تمہارے پاس	حق	تمہارے رب سے	پھر جس نے

آپ ﷺ فرما دیں اے لوگو! تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس حق آ گیا تو جس نے ہدایت پائی

اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ

اهْتَدٰى	فَاِنَّمَا	يَهْتَدِيْ	لِنَفْسِهٖ	وَ	مَنْ	ضَلَّ	فَاِنَّمَا	يَضِلُّ
ہدایت پائی	تو سوا اسکے نہیں	ہدایت پاتا ہے	اپنی جان کے لیے	اور	جو	گمراہ ہوا تو	سوا اسکے نہیں	گمراہ ہوتا ہے

اس نے اپنے ہی فائدہ بھی) اس کیلئے ہدایت پائی اور جو گمراہ ہوا تو وہ اپنی ہی ہلاکت کیلئے

عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۸﴾ وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى

عَلَيْهَا	وَ	مَآ	اَنَا	عَلَيْكُمْ	بِوَكِيْلٍ	وَ	اتَّبِعْ	مَا	يُوْحٰٓى
اپنے اوپر	ور	نہیں	میں	تم پر	حاکم اعلیٰ	اور	پیروی کر	اس چیز کی جو	وحی کی جاتی ہے

گمراہ ہوا اور میں تم پر نگران نہیں ہوں۔ اور اے حبیب ﷺ اس کی

اِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ ع

اِلَيْكَ	وَ	اصْبِرْ	حَتّٰى	يَحْكُمَ	اللّٰهُ	وَ	هُوَ	خَيْرُ	الْحٰكِمِيْنَ
تمہاری طرف	اور	صبر کرو	یہاں تک کہ	فیصلہ کرے	اللہ	اور	وہ ہے	بہترین	فیصلہ کرنے والا

اتباع کرو جو آپ پر وحی ہوتی ہے اور صبر کیجئے یہاں تک کہ اللہ حکم فرمائے اور وہ سب سے بہتر حکم فرمانے والا ہے۔

ع

آیاتھا ۱۲۳ — ۱۱ سُوْرَةُ هُوْدٍ مَكِّيَّةٌ ۵۲ — رکوعاتھا ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ ۚ قف كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ

الٓرٰ	كِتٰبٌ	اُحْكِمَتْ	اٰيٰتُهٗ	ثُمَّ	فُصِّلَتْ	مِنْ لَّدُنْ
ال ر	یہ کتاب ہے	حکمت بھری ہیں	اسکی آیتیں	پھر	تفصیل ہیں	پاس سے

یہ ایک کتاب ہے جس کی آیتیں حکمت بھری ہیں اور مفصل بیان کی گئیں ہیں حکمت والے

حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ① اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ

اللّٰهَ	اِلَّا	تَعْبُدُوْٓا	اَلَّا	خَبِيْرٍ	حَكِيْمٍ
اللہ کی	مگر	بندگی کرو تم	یہ کہ نہ	خبر والے سے	حکمت والے

خبردار کی طرف سے۔ کہ بندگی نہ کرو مگر اللہ کی بے شک میں

اِنَّنِىْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّ بَشِيْرٌ ② وَّ اَنِ

اَنِ	وَّ	بَشِيْرٌ	وَّ	نَذِيْرٌ	مِّنْهُ	لَكُمْ	اِنَّنِىْ
یہ کہ	اور	خوشخبری دینے والا	اور	ڈرانے والا	اس سے ہوں	تمہارے لئے	بیشک میں

تمہارے لئے اس کی طرف سے ڈر اور خوشخبری سنانے والا ہوں۔ اور یہ کہ

اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ

يُمَتِّعْكُمْ	اِلَيْهِ	تُوْبُوْٓا	ثُمَّ	رَبَّكُمْ	اسْتَغْفِرُوْا
فائدہ دے گا تم کو	اس کی طرف	توبہ کرو	پھر	اپنے رب سے	بخشش مانگو

اپنے رب سے بخشش مانگو پھر اس کی طرف رجوع کرو

مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِىْ فَضْلٍ

ذِىْ فَضْلٍ	كُلَّ	يُؤْتِ	وَّ	مُّسَمًّى	اَجَلٍ	اِلٰٓى	حَسَنًا	مَّتَاعًا
فضیلت والے کو	ہر ایک	دے گا	اور	مقرر کے	مدت	طرف	اچھا	فائدہ

وہ تمہیں ایک مقررہ مدت تک عمدہ سازوسامان دے گا اور ہر زیادہ کرنے والے کو اپنی

فَضْلَهٗ ؕ وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ

عَلَيْكُمْ	اَخَافُ	فَاِنِّىْٓ	تَوَلَّوْا	اِنْ	وَ	فَضْلَهٗ
تم پر	ڈرتا ہوں میں	تو بیشک میں	منہ پھیرو	اگر	اور	اس کا فضل

طرف سے زیادہ دے گا لیکن اگر تم نے منہ موڑ لیا تو میں تم پر

عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ﴿۳﴾ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ

عَذَابَ	يَوْمٍ	كَبِيْرٍ	اِلَى	اللّٰهِ	مَرْجِعُكُمْ	وَ	هُوَ
عذاب	دن	بڑے سے	طرف	اللہ کی ہے	تمہارا پھرنا	اور	وہ

ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ اللہ کی طرف ہی تمہاری واپسی ہو گی

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ

عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	اَلَآ	اِنَّهُمْ	يَثْنُوْنَ
اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	خبردار	بیشک وہ	دوہرے کرتے ہیں

اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ سن لو وہ اپنے سینوں کو لپیٹتے ہیں

صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ۭ اَلَا حِيْنَ

صُدُوْرَهُمْ	لِيَسْتَخْفُوْا	مِنْهُ	اَلَا	حِيْنَ
اپنے سینے	تاکہ چھپے رہیں	اس سے	خبردار	جب وہ

کہ اللہ سے چھپائیں خبردار جس وقت وہ اپنے کپڑے اوڑھ لیتے ہیں

يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ ۙ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا

يَسْتَغْشُوْنَ	ثِيَابَهُمْ	يَعْلَمُ	مَا يُسِرُّوْنَ	وَمَا
لپیٹتے ہیں	اپنے کپڑے	تو وہ جانتا ہے	جو وہ چھپاتے ہیں	اور جو

اللہ جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں

يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۵﴾

يُعْلِنُوْنَ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ
ظاہر کرتے ہیں	بیشک وہ	جاننے والا ہے	دلوں کی باتیں

بے شک وہ سینوں کی باتیں خوب جانتا ہے۔

الجزء ۱۲

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا

مُسْتَقَرَّهَا	يَعْلَمُ	وَ	رِزْقُهَا	عَلَى اللّٰهِ	اِلَّا	فِي الْاَرْضِ	مِنْ دَآبَّةٍ	مَا	وَ
اس کا ٹھکانا	جانتا ہے	اور	اس کی روزی	اللہ پر ہے	مگر	زمین میں	کوئی چلنے والا	نہیں	اور

اور زمین پر کوئی چلنے والا نہیں لیکن اللہ پر اس کا رزق ہے اور وہ جانتا ہے اس کے ٹھہرنے کی جگہ کو

وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِي كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝۶ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

السَّمٰوٰتِ	خَلَقَ	الَّذِيْ	هُوَ	وَ	فِي كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ	كُلٌّ	مُسْتَوْدَعَهَا	وَ
آسمانوں	جس نے بنایا	ذات ہے	وہ	اور	روشن کتاب میں ہے	سب کچھ	اس کا سپرد ہونا	اور

اور اس کے سپرد کیے جانے کی جگہ کو سب کچھ روشن کتاب میں ہے۔ اور وہی ہے جس نے آسمان

وَالْاَرْضَ فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ

اَيُّكُمْ	لِيَبْلُوَكُمْ	عَلَى الْمَآءِ	عَرْشُهٗ	كَانَ	وَّ	فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ	الْاَرْضَ	وَ
کون تم میں سے	تاکہ آزمائے تم کو	پانی پر	اس کا عرش	تھا	اور	چھ دنوں میں	زمین کو	اور

اور زمین کو چھ دن میں بنایا اور اس کا عرش پانی کے اوپر تھا کہ تمہیں آزمائے تم میں کس کا

اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَلَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ

الْمَوْتِ	مِنْۢ بَعْدِ	مَّبْعُوْثُوْنَ	اِنَّكُمْ	قُلْتَ	لَئِنْ	وَ	عَمَلًا	اَحْسَنُ
مرنے کے	بعد	اٹھائے جاؤ گے	بیشک تم	آپ فرمائیں	اگر	اور	عمل میں	اچھا ہے

کام اچھا ہے اور اگر آپ فرمائیں کہ بے شک تم مرنے کے بعد اٹھائے جاؤ گے

لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۷ وَلَئِنْ اَخَّرْنَا

اَخَّرْنَا	لَئِنْ	وَ	مُّبِيْنٌ	سِحْرٌ	اِلَّا	هٰذَآ	اِنْ	كَفَرُوْٓا	الَّذِيْنَ	لَيَقُوْلَنَّ
ہم ہٹا دیں	اگر	اور	کھلا ہوا	جادو	مگر	یہ	نہیں	کافر ہیں	وہ جو	تو کہیں گے

تو کافر ضرور کہیں گے کہ یہ تو کھلا جادو ہی ہے۔ اور اگر ہم ان سے عذاب

عَنۡهُمُ الۡعَذَابَ اِلٰۤى اُمَّةٍ مَّعۡدُوۡدَةٍ لَّيَقُوۡلُنَّ مَا يَحۡبِسُهٗ ؕ اَلَا يَوۡمَ

عَنۡهُمُ	الۡعَذَابَ	اِلٰۤى	اُمَّةٍ	مَّعۡدُوۡدَةٍ	لَّيَقُوۡلُنَّ	مَا يَحۡبِسُهٗ	اَلَا	يَوۡمَ
ان سے	عذاب	ایک	مدت	مقررہ تک	تو کہیں گے	کس نے روکا اس کو	سن لو	جس دن

کچھ مدت تک ہٹا دیں تو ضرور کہیں گے کس چیز نے روکا ہے سن لو جس دن ان پر آئے گا

يَاۡتِيۡهِمۡ لَيۡسَ مَصۡرُوۡفًا عَنۡهُمۡ وَحَاقَ بِهِمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ

يَاۡتِيۡهِمۡ	لَيۡسَ	مَصۡرُوۡفًا	عَنۡهُمۡ	وَ	حَاقَ	بِهِمۡ	مَّا كَانُوۡا	بِهٖ
آئے گا ان کے پاس	نہ	پھیرا جائے گا	ان سے	اور	گھیرے گا	ان کو	وہ جو تھے	اس کی

ان سے پھیرا نہ جائے گا اور انہیں گھیر لے گا وہی عذاب جس کی

يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ۠ ع ﴿٨﴾ وَلَئِنۡ اَذَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ مِنَّا رَحۡمَةً ثُمَّ نَزَعۡنٰهَا مِنۡهُ ۚ

يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ	وَ	لَئِنۡ	اَذَقۡنَا	الۡاِنۡسَانَ	مِنَّا	رَحۡمَةً	ثُمَّ	نَزَعۡنٰهَا	مِنۡهُ
ہنسی اڑاتے	اور	اگر	چکھائیں ہم	انسان کو	اپنی طرف سے	رحمت	پھر	چھین لیں ہم وہ	اس سے

ہنسی اُڑاتے تھے۔ اور اگر ہم انسان کو اپنی طرف سے رحمت کا مزا چکھائیں پھر اسے اس سے چھین لیں

اِنَّهٗ لَيَـئُوۡسٌ كَفُوۡرٌ ﴿٩﴾ وَلَئِنۡ اَذَقۡنٰهُ نَعۡمَآءَ بَعۡدَ ضَرَّآءَ مَسَّتۡهُ

اِنَّهٗ	لَيَـئُوۡسٌ	كَفُوۡرٌ	وَ	لَئِنۡ	اَذَقۡنٰهُ	نَعۡمَآءَ	بَعۡدَ	ضَرَّآءَ	مَسَّتۡهُ
بیشک وہ	ناامید ہے	ناشکرا	اور	اگر	چکھائیں ہم	نعمت	بعد	تکلیف کے	جو پہنچی ہے اسے

بے شک وہ مایوس اور ناشکرا بن جاتا ہے۔ اور اگر ہم اسے تکلیف کے بعد راحت کا مزا چکھا دیں

لَيَقُوۡلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّىۡ ؕ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوۡرٌ ۙ ﴿١٠﴾ اِلَّا الَّذِيۡنَ

لَيَقُوۡلَنَّ	ذَهَبَ	السَّيِّاٰتُ	عَنِّىۡ	اِنَّهٗ	لَفَرِحٌ	فَخُوۡرٌ	اِلَّا	الَّذِيۡنَ
تو کہے گا	دور ہو گئیں	برائیاں	مجھ سے	بیشک وہ ہے	خوش ہونے والا	بڑائی مارنے والا	مگر	وہ لوگ جنہوں نے

تو وہ ضرور کہہ دے گا تکلیفیں مجھ سے جاتی رہیں بے شک وہ اترانے والا شیخی مارنے والا ہے۔ مگر جنہوں نے

صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ط اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ (۱۱)

صَبَرُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	اَجْرٌ	كَبِيْرٌ
صبر کیا	اور	عمل کیے	اچھے	یہ لوگ ہیں کہ	ان کیلئے	بخشش ہے	اور	ثواب	بڑا

صبر کیا اور نیک کام کیے انہی کیلئے مغفرت اور بڑا اجر ہے۔

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَضَآئِقٌ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ

فَلَعَلَّكَ	تَارِكٌ	بَعْضَ	مَا يُوْحٰٓى	اِلَيْكَ	وَ	ضَآئِقٌ	بِهٖ	صَدْرُكَ	اَنْ
پھر شاید آپ	چھوڑنے والے ہیں	بعض	اس کا جو وحی کیا گیا	آپ کی طرف	اور	تنگ ہے	اس سے	تمہارا دل	یہ کہ

تو کیا آپ اس میں سے کچھ چھوڑ دیں گے جو آپ کی طرف وحی کی جاتی ہے اور آپ کا سینہ اس بات سے تنگ ہوگا کہ کافر کہیں کہ

يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ط اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ط

يَّقُوْلُوْا	لَوْلَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	كَنْزٌ	اَوْجَآءَ	مَعَهٗ	مَلَكٌ	اِنَّمَآ	اَنْتَ	نَذِيْرٌ
کہیں	کیوں نہیں	اتارا گیا	اس پر	خزانہ	یا آیا	انکے ساتھ	فرشتہ	سوائے اس کے نہیں کہ	آپ ہیں	ڈرانے والے

ان پر کوئی خزانہ کیوں نہ اُتارا گیا یا ان کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہ آیا؟ آپ تو صرف

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ (۱۲) ط اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ط قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ

وَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	وَّكِيْلٌ	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ	قُلْ	فَاْتُوْا	بِعَشْرِ
اور	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	محافظ ہے	کیا	کہتے ہیں	بنالیا ہے اس کو	فرمادو	تو لے آؤ	دس

ڈر سنانے والے ہیں اور اللہ ہر چیز پر نگہبان ہے۔ کیا یہ کہتے ہیں کہ انہوں نے اسے دل سے بنا لیا فرما دیجئے

سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ

سُوَرٍ	مِّثْلِهٖ	مُفْتَرَيٰتٍ	وَّ	ادْعُوْا	مَنِ	اسْتَطَعْتُمْ	مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	اِنْ
سورتیں	اس جیسی	بنائی ہوئی	اور	بلاؤ	جس کو	طاقت رکھو تم	سوائے	اللہ کے	اگر

کہ تم ایسی بنائی ہوئی دس سورتیں لے آؤ اور اللہ کے سوا جو مدد کے لیے مل سکیں سب کو

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۳﴾ فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ

كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	فَاِلَّمْ	يَسْتَجِيْبُوْا	لَكُمْ	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّمَآ	اُنْزِلَ	بِعِلْمِ	اللّٰهِ
ہوتم	سچے	پھر نہ	جواب دیں	تم کو	تو جان لو	یقیناوہ	اتارا گیا ہے	علم	الٰہی سے

بلا لو اگر تم سچے ہو۔ اے مسلمانوں اگر وہ تمہیں اس بات کا جواب نہ دے سکیں تو سمجھ لو کہ وہ اللہ کے حکم ہی سے نازل ہوا ہے

وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ

وَ	اَنْ	لَّآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ	مَنْ	كَانَ	يُرِيْدُ	الْحَيٰوةَ
اور	یہ کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	پھر کیا	تم	ماننے والے ہو	جو	ہے	چاہتا	زندگی

اور اس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں تو کیا اب تم مسلمان ہو جاؤ گے۔ جو کوئی دنیا کی زندگی اور اس کی

الدُّنْيَا وَ زِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَ هُمْ فِيْهَا

الدُّنْيَا	وَ	زِيْنَتَهَا	نُوَفِّ	اِلَيْهِمْ	اَعْمَالَهُمْ	فِيْهَا	وَ	هُمْ	فِيْهَا
دنیا کی	اور	اس کی زینت	پورا دینگے ہم	ان کو	ان کے عمل	اس میں	اور	وہ	اس میں

زینت چاہتا ہے انہیں ہم یہیں ان کے بدلے پورے کر دیتے ہیں اور انہیں اس میں

لَا يُبْخَسُوْنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ

لَا	يُبْخَسُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	لَيْسَ	لَهُمْ	فِى الْاٰخِرَةِ	اِلَّا	النَّارُ
نہ	خسارہ دیے جائیں گے	یہ لوگ	وہ ہیں کہ	نہیں	ان کے لیے	آخرت میں	مگر	آگ

کم نہیں کیا جاتا۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کیلئے آخرت میں آگ کے سوا کچھ نہیں ہو گا

وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى

وَ	حَبِطَ	مَا	صَنَعُوْا	فِيْهَا	وَ	بٰطِلٌ	مَّا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	اَفَمَنْ	كَانَ	عَلٰى
اور	اکارت ہوا	جو	بنایا انہوں نے	اس میں	اور	باطل ہے	جو	تھے وہ	عمل کرتے	کیا جو شخص	ہے	اوپر

اور جو کچھ انہوں نے یہاں بنایا ضائع ہوا اور جو کیا وہ بیکار گیا۔ تو کیا جو اپنے رب کی

بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا

بَيِّنَةٍ	مِّنْ رَّبِّهٖ	وَ	يَتْلُوْهُ	شَاهِدٌ	مِّنْهُ	وَ	مِنْ قَبْلِهٖ	كِتٰبُ	مُوْسٰٓى	اِمَامًا
دلیل کے	اپنے رب سے	اور	اسکے ساتھ ہو	گواہ	اس سے	اور	اس سے پہلے	کتاب	موسیٰ کی	پیشوا

طرف سے روشن دلیل پر ہو اور اس کے ساتھ اللہ کی طرف سے ایک گواہ بھی آ گیا ہو اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب

وَّرَحْمَةً ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ

وَّ	رَحْمَةً	اُولٰٓئِكَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَ	مَنْ	يَّكْفُرْ	بِهٖ	مِنَ الْاَحْزَابِ
اور	رحمت	یہ لوگ	ایمان لاتے ہیں	اس پر	اور	جو	کفر کرے	اسکے ساتھ	گروہوں میں سے

آ چکی ہو جو رہنما اور رحمت ہے وہ لوگ اس پر ایمان لاتے ہیں اور سب گروہوں میں سے جس نے اس کے ساتھ کفر کیا تو جہنم

فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۚ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ

فَالنَّارُ	مَوْعِدُهٗ	فَلَا تَكُ	فِيْ مِرْيَةٍ	مِّنْهُ	اِنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ
تو آگ	وعدہ ہے اس کیلئے	پھر نہ ہو تو	شک میں	اس سے	بیشک وہ	حق ہے	تیرے رب سے

کی آگ ہی اس کے وعدے کی جگہ ہے تو تمہیں چاہئے کہ تو اس کے متعلق کسی شک میں نہ ہو بے شک وہ تمہارے رب

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٧﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ

وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	وَ	مَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ
اور لیکن	اکثر	آدمی	ایمان نہیں لاتے	اور	کون	زیادہ ظالم ہے	اس سے جو	باندھے	اللہ پر

کی طرف سے حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں رکھتے۔ اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے جھوٹ بول کر اللہ

كَذِبًا ؕ اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ

كَذِبًا	اُولٰٓئِكَ	يُعْرَضُوْنَ	عَلٰى	رَبِّهِمْ	وَيَقُوْلُ	الْاَشْهَادُ	هٰٓؤُلَآءِ
جھوٹ	یہ لوگ	پیش کیے جائینگے	اوپر	اپنے رب کے	اور کہیں گے	گواہ	یہ لوگ

پر بہتان باندھا وہ لوگ اپنے رب کے حضور پیش کیے جائیں گے اور گواہ کہیں گے یہی ہیں

الَّذِیْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ۚ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِیْنَ ۟ۙ﴿۱۸﴾ الَّذِیْنَ

الَّذِیْنَ	كَذَبُوْا	عَلٰى رَبِّهِمْ	اَلَا	لَعْنَةُ	اللّٰهِ	عَلَى	الظّٰلِمِیْنَ	الَّذِیْنَ
وہ ہیں جنہوں نے	جھوٹ بولا	اپنے رب پر	خبردار	لعنت ہے	اللہ کی	اوپر	ظالموں کے	وہ جو

وہ لوگ جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ بولا خبردار! ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔ جو اللہ کی

یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَیَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ

یَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِیْلِ	اللّٰهِ	وَیَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا	وَ	هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ
روکتے ہیں	راہ سے	اللہ کی	اور چاہتے ہیں	اس میں کجی	اور	وہ لوگ	آخرت کا	وہ

راہ سے روکتے ہیں اور اس میں ٹیڑھا پن تلاش کرتے ہیں اور وہی

كٰفِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ اُولٰٓئِكَ لَمْ یَكُوْنُوْا مُعْجِزِیْنَ فِی الْاَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ

كٰفِرُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	لَمْ یَكُوْنُوْا	مُعْجِزِیْنَ	فِی الْاَرْضِ	وَ	مَا	كَانَ	لَهُمْ
انکار کرنیوالے ہیں	یہ لوگ	نہیں ہیں	تھکانے والے	زمین میں	اور	نہیں	ہے	ان کیلئے

آخرت کے منکر ہیں۔ وہ عاجز کرنے والے نہیں زمین میں اور نہ اللہ کے

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِیَآءَ ۘ یُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ؕ مَا كَانُوْا

وقف لازم

مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ اَوْلِیَآءَ	یُضٰعَفُ	لَهُمُ	الْعَذَابُ	مَا كَانُوْا
سوائے	اللہ کے	کوئی حمایتی	دگنا کیا جائے گا	ان کے لیے	عذاب	نہیں تھے

سوا ان کے کوئی حمایتی ہیں انہیں عذاب پر عذاب ہو گا

یَسْتَطِیْعُوْنَ السَّمْعَ وَ مَا كَانُوْا یُبْصِرُوْنَ ﴿۲۰﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ

یَسْتَطِیْعُوْنَ	السَّمْعَ	وَ	مَا	كَانُوْا	یُبْصِرُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِیْنَ
طاقت رکھتے وہ	سننے کی	اور	نہیں	تھے وہ	دیکھتے	یہ لوگ	وہ ہیں جنہوں نے

وہ نہ سن سکتے تھے اور نہ دیکھتے تھے۔ یہی وہ لوگ ہیں

خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۱﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ

خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ	لَا جَرَمَ	اَنَّهُمْ
خسارہ دیا	اپنی جانوں کو	اور	بھول گیا	ان سے	جو	تھے وہ	جھوٹ باندھتے	ضرور ہے کہ	بیشک وہ

جنہوں نے اپنے آپ کو نقصان پہنچایا اور جو باتیں وہ گھڑتے تھے ان سے جاتی رہیں۔ بلاشک وشبہ آخرت

فِى الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿۲۲﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا

فِى الْاٰخِرَةِ	هُمُ	الْاَخْسَرُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
آخرت میں	وہی ہیں	خسارہ پانے والے	بیشک	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	عمل کیے

میں سب سے زیادہ نقصان پانے والے یہی لوگ ہوں گے۔ یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے

الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ

الصّٰلِحٰتِ	وَاَخْبَتُوْٓا	اِلٰى رَبِّهِمْ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	هُمْ
اچھے	اور جھکے	اپنے رب کی طرف	یہی لوگ	جنتی ہیں	وہ

اور انہوں نے اپنے رب کی طرف عاجزی کی وہ جنتی ہیں

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۳﴾ مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَ الْاَصَمِّ وَالْبَصِيْرِ

فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	مَثَلُ	الْفَرِيْقَيْنِ	كَالْاَعْمٰى	وَ	الْاَصَمِّ	وَالْبَصِيْرِ
اس میں	ہمیشہ رہیں گے	مثال	دونوں فریق کی	جیسے اندھا	اور	بہرا	اور دیکھنے والا

ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ ان دونوں گروہوں کی مثال ایسی ہے جیسے اندھا اور بہرا ہو اور دیکھنے

وَالسَّمِيْعِ ؕ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

وَ	السَّمِيْعِ	هَلْ	يَسْتَوِيٰنِ	مَثَلًا	اَفَلَا	تَذَكَّرُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا
اور	سننے والا	کیا	برابر ہیں	مثال میں	پھر کیوں نہیں	تم نصیحت حاصل کرتے	اور	بیشک	بھیجا ہم نے

اور سننے والا کیا ان دونوں کا حال برابر ہو سکتا ہے؟ تو تم کیوں نصیحت قبول نہیں کرتے؟ اور بے شک ہم نے نوح علیہ السلام کو ان کی

ع ۲ ۱۲ ۲

نُوحًا اِلٰی قَوْمِہٖٓ ۚ اِنِّیْ لَکُمْ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۲۵﴾ اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰہَ ؕ

نُوحًا	اِلٰی قَوْمِہٖٓ	اِنِّیْ	لَکُمْ	نَذِیْرٌ	مُّبِیْنٌ	اَنْ	لَّا تَعْبُدُوْٓا	اِلَّا	اللّٰہَ
نوح کو	اسکی قوم کی طرف	بیشک میں	تمہارے لیے	ڈرانے والا ہوں	ظاہر	یہ کہ	نہ عبادت کرو تم	مگر	اللہ کی

قوم کی طرف بھیجا کہ میں تمہارے لئے کھلا ڈر سنانے والا ہوں۔ کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو

اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْکُمْ عَذَابَ یَوْمٍ اَلِیْمٍ ﴿۲۶﴾ فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا

اِنِّیْٓ	اَخَافُ	عَلَیْکُمْ	عَذَابَ	یَوْمٍ اَلِیْمٍ	فَقَالَ	الْمَلَاُ	الَّذِیْنَ	کَفَرُوْا
بیشک میں	ڈرتا ہوں	تم پر	عذاب سے	مصیبت والے دن سے	پھر کہا	سرداروں نے	وہ جو	کافر تھے

بے شک میں تم پر ایک مصیبت والے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ تو ان کی قوم کے کافر سرداروں نے کہا ہم تو تجھے صرف

مِنْ قَوْمِہٖ مَا نَرٰىکَ اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىکَ اتَّبَعَکَ اِلَّا الَّذِیْنَ

مِنْ قَوْمِہٖ	مَا	نَرٰىکَ	اِلَّا بَشَرًا	مِّثْلَنَا	وَ	مَا	نَرٰىکَ	اتَّبَعَکَ	اِلَّا	الَّذِیْنَ
اسکی قوم سے	نہیں	دیکھتے ہم تجھے	مگر آدمی	ہماری طرح کا	اور	نہیں	دیکھتے تجھ کو	کہ پیروی کی ہو تیری	مگر	ان لوگوں نے کہ

اپنی طرح کا ایک بشر دیکھتے ہیں اور ہم تجھے دیکھتے ہیں کہ تیری پیروی صرف وہ لوگ کر رہے ہیں جو ظاہری نگاہ

ھُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِیَ الرَّاْیِ ۚ وَمَا نَرٰی لَکُمْ عَلَیْنَا مِنْ فَضْلٍۭ بَلْ

ھُمْ	اَرَاذِلُنَا	بَادِیَ	الرَّاْیِ	وَ	مَا	نَرٰی	لَکُمْ	عَلَیْنَا	مِنْ فَضْلٍ	بَلْ
وہ	ہمارے کمینے ہیں	ظاہر	دیکھنے میں	اور	نہیں	دیکھتے ہم	تم کو ہے	ہم پر	کوئی بزرگی	بلکہ

میں ہم میں سب سے نچلے درجے کے ہیں اور ہم اپنے اوپر تمہاری کوئی فضیلت نہیں دیکھتے بلکہ ہم تمہیں

نَظُنُّکُمْ کٰذِبِیْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ یٰقَوْمِ اَرَءَیْتُمْ اِنْ کُنْتُ عَلٰی بَیِّنَۃٍ مِّنْ رَّبِّیْ

نَظُنُّکُمْ	کٰذِبِیْنَ	قَالَ	یٰقَوْمِ	اَرَءَیْتُمْ	اِنْ	کُنْتُ	عَلٰی بَیِّنَۃٍ	مِّنْ رَّبِّیْ
خیال کرتے ہیں ہم تم کو	جھوٹے	کہا	اے میری قوم	کیا دیکھا تم نے	اگر	ہوں میں	دلیل پر	اپنے رب سے

جھوٹا خیال کرتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا اے میری قوم! کیا تم نے غور کیا کہ اگر میں اپنے رب کی طرف سے ایک واضح

وَاٰتٰنِىْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ؕ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا

وَ	اٰتٰنِىْ	رَحْمَةً	مِّنْ عِنْدِهٖ	فَعُمِّيَتْ	عَلَيْكُمْ	اَنُلْزِمُكُمُوْهَا	وَ	اَنْتُمْ	لَهَا
اور	دی اس نے مجھے	رحمت	اپنی طرف سے	پھر اندھے ہوئے	تم اس پر	کیا زبردستی ہم چپکا دیں تمہیں وہ	اور	تم ہو	اس کو

دلیل پر ہوا اور اس نے مجھے اپنی جناب سے رحمت بھی عطا کی ہو اگرچہ وہ تم سے اوجھل کر دی گئی ہو تو کیا ہم زبردستی تم پر اسے لازم

كٰرِهُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَيٰقَوْمِ لَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ؕ اِنْ اَجْرِىَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ

كٰرِهُوْنَ	وَ	يٰقَوْمِ	لَآ	اَسْئَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مَالًا	اِنْ	اَجْرِىَ	اِلَّا	عَلَى	اللّٰهِ
ناپسند کرنے والے	اور	اے میری قوم	نہیں	مانگتا میں تم سے	اس پر	مال	نہیں ہے	میرا اجر	مگر	اوپر	اللہ کے

کریں تم اسے ناپسند کرتے ہو؟ اے میری قوم! میں اس (تبلیغ دین) پر تم سے کوئی اجر طلب نہیں کرتا میرا اجر تو بس اللہ پر ہے اور

وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّىْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا

وَ	مَآ	اَنَا	بِطَارِدِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اِنَّهُمْ	مُّلٰقُوْا	رَبِّهِمْ	وَ	لٰكِنِّىْٓ	اَرٰىكُمْ	قَوْمًا
اور	نہیں	میں	دور کرنیوالا	ان کو	جو ایمان لائے	کہ وہ	ملنے والے ہیں	اپنے رب کو	اور	لیکن میں	دیکھتا ہوں تم کو	قوم

میں ان لوگوں کو نکالنے والا نہیں جو ایمان لائے بے شک وہ اپنے رب سے ملنے والے ہیں لیکن میں تمہیں دیکھتا ہوں

تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِىْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ؕ اَفَلَا

تَجْهَلُوْنَ	وَ	يٰقَوْمِ	مَنْ	يَّنْصُرُنِىْ	مِنَ اللّٰهِ	اِنْ	طَرَدْتُّهُمْ	اَفَلَا
جاہلوں کی	اور	اے میری قوم	کون	مدد کریگا میری	اللہ سے	اگر	میں ان کو دور کر دوں	کیا پھر نہیں

کہ تم جاہل قوم ہو۔ اور اے میری قوم! اللہ کے مقابلے میں میری مدد کون کر سکے گا اگر میں ان کو نکال دوں تو کیا

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِىْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ

تَذَكَّرُوْنَ	وَ	لَآ	اَقُوْلُ	لَكُمْ	عِنْدِىْ	خَزَآئِنُ	اللّٰهِ	وَ	لَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ
نصیحت لیتے تم	اور	نہیں	کہتا میں	تم سے	کہ میرے پاس	خزانے ہیں	اللہ کے	اور	نہ یہ کہ میں غیب جان لیتا ہوں

تم غور نہیں کرتے۔ اور میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں غیب جان لیتا ہوں اور نہ یہ کہتا

وَلَآ اَقُوۡلُ اِنِّىۡ مَلَكٌ وَّلَاۤ اَقُوۡلُ لِلَّذِيۡنَ تَزۡدَرِىۡۤ اَعۡيُنُكُمۡ لَنۡ

وَلَآ	اَقُوۡلُ	اِنِّىۡ	مَلَكٌ	وَّلَاۤ	اَقُوۡلُ	لِلَّذِيۡنَ	تَزۡدَرِىۡۤ	اَعۡيُنُكُمۡ	لَنۡ
اور نہیں	کہتا میں	کہ بیشک میں	فرشتہ ہوں	اور نہیں	کہتا میں	ان کو جن کو جو	حقیر جانتی ہیں	تمہاری نگاہیں	کہ ہرگز نہیں

ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور میں انہیں نہیں کہتا جن کو تمہاری نگاہیں حقیر سمجھتی ہیں کہ ہرگز انہیں اللہ کوئی

يُّؤۡتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيۡرًا‌ ؕ اَللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ ۖۚ اِنِّىۡۤ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۳۱﴾

يُّؤۡتِيَهُمُ	اللّٰهُ	خَيۡرًا	اَللّٰهُ	اَعۡلَمُ	بِمَا	فِىۡۤ	اَنۡفُسِهِمۡ	اِنِّىۡۤ	اِذًا	لَّمِنَ الظّٰلِمِيۡنَ
دیگا ان کو	اللہ	کوئی بھلائی	اللہ	خوب جانتا ہے	جو کچھ ہے	انکے	دلوں میں	بیشک میں	اس وقت	ظالموں سے ہوں گا

بھلائی نہ دے گا اللہ خوب جانتا ہے جو ان کے دلوں میں ہے ایسا کروں تو ضرور ظالموں میں ہوں۔

قَالُوۡا يٰنُوۡحُ قَدۡ جَادَلۡتَنَا فَاَكۡثَرۡتَ جِدَالَنَا فَاۡتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنۡ كُنۡتَ

قَالُوۡا	يٰنُوۡحُ	قَدۡ جَادَلۡتَنَا	فَاَكۡثَرۡتَ	جِدَالَنَا	فَاۡتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَاۤ	اِنۡ	كُنۡتَ
بولے	اے نوح	تم نے جھگڑا کیا ہم سے	پھر زیادہ کیا تو نے	ہم سے جھگڑا	پھر لے آ	جو کچھ	تم وعدہ دیتے ہو ہم کو	اگر	ہے تو

بولے اے نوح بیشک! تم ہم سے جھگڑتے رہے اور بہت ہی جھگڑتے رہے تو لے آؤ جس کا ہمیں وعدہ دے رہے ہو

مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ اِنَّمَا يَاۡتِيۡكُمۡ بِهِ اللّٰهُ اِنۡ شَآءَ وَمَاۤ اَنۡتُمۡ

مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ	قَالَ	اِنَّمَا	يَاۡتِيۡكُمۡ	بِهِ	اللّٰهُ	اِنۡ	شَآءَ	وَمَاۤ	اَنۡتُمۡ
سچوں میں سے	اس نے کہا	سوائے اسکے نہیں	لائے گا تمہارے پاس	اس کو	اللہ	اگر	چاہے	اور نہیں	تم

اگر تم سچے ہو۔ فرمایا اس کو صرف اللہ لائے گا اگر اس نے چاہا اور تم میں سے کوئی اسے

بِمُعۡجِزِيۡنَ ﴿۳۳﴾ وَلَا يَنۡفَعُكُمۡ نُصۡحِىۡۤ اِنۡ اَرَدْتُّ اَنۡ اَنۡصَحَ لَـكُمۡ اِنۡ

بِمُعۡجِزِيۡنَ	وَلَا	يَنۡفَعُكُمۡ	نُصۡحِىۡۤ	اِنۡ	اَرَدْتُّ	اَنۡ	اَنۡصَحَ	لَـكُمۡ	اِنۡ
عاجز کرنے والے	اور نہیں	نفع دے گی تم کو	میری نصیحت	اگر	چاہوں میں	یہ کہ	خیرخواہی کروں	تمہاری	اگر

عاجز کرنے والا نہیں۔ اور میری نصیحت (بھی) تمہیں نفع نہ دے گی خواہ میں تمہیں نصیحت کرنے کا ارادہ کروں اگر اللہ نے

كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ؕ هُوَ رَبُّكُمْ ۟ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ؕ ﴿۳۴﴾ اَمْ

كَانَ	اللّٰهُ	يُرِيْدُ	اَنْ	يُّغْوِيَكُمْ	هُوَ	رَبُّكُمْ	وَ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ	اَمْ
ہے	اللہ	ارادہ کرتا	یہ کہ	گمراہ کرے تم کو	وہ ہے	رب تمہارا	اور	اسی کی طرف	لوٹائے جاؤ گے تم	کیا

تمہیں گمراہ کرنے کا ارادہ فرمالیا ہو وہ تمہارا رب ہے اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ کیا

يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا

يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ	قُلْ	اِنِ	افْتَرَيْتُهٗ	فَعَلَيَّ	اِجْرَامِيْ	وَ	اَنَا	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا
کہتے ہیں	بنالیا ہے اس کو	فرمادو	اگر	میں نے بنالیا ہے	تو مجھ پر ہے	میرا گناہ	اور	میں	بیزار ہوں	اس چیز سے

وہ کہتے ہیں کہ اس نے خود اسے گھڑ لیا فرما دیجئے اگر میں نے اسے گھڑ لیا ہو تو میرا گناہ مجھ پر ہوگا اور میں تمہارے

تُجْرِمُوْنَ ﴿۳۵﴾ ع وَاُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ

تُجْرِمُوْنَ	وَ	اُوْحِيَ	اِلٰى	نُوْحٍ	اَنَّهٗ	لَنْ يُّؤْمِنَ	مِنْ قَوْمِكَ	اِلَّا	مَنْ
جو تم گناہ کرتے ہو	اور	وحی کی گئی	طرف	نوح علیہ السلام کے	کہ بیشک	ہرگز نہ ایمان لائے گا	تیری قوم میں سے	مگر	جو

گناہوں سے بری ہوں۔ اور نوح علیہ السلام کی طرف وحی کی گئی کہ آپ کی قوم میں سے ایمان نہیں لائیں گے

قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَىِٕسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ ۚ وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا

قَدْ اٰمَنَ	فَلَا تَبْتَىِٕسْ	بِمَا	كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ	وَ	اصْنَعِ	الْفُلْكَ	بِاَعْيُنِنَا
ایمان لایا	سو نہ غم کھا تو	اس کا	جو تھے وہ کرتے	اور	بنا	کشتی	ہماری نگرانی میں

مگر وہی جو ایمان لا چکے تو آپ ان کے کاموں سے غمگین نہ ہوں۔ اور کشتی بناؤ ہمارے سامنے اور

وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۳۷﴾

وَوَحْيِنَا	وَلَا	تُخَاطِبْنِيْ	فِي الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	اِنَّهُمْ	مُّغْرَقُوْنَ
اور ہماری وحی کے مطابق	اور نہ	بات کر مجھ سے	ان لوگوں کے متعلق جنہوں نے	ظلم کیا	کہ وہ	غرق کیے جائیں گے

ہمارے حکم سے اور ظالموں کے بارے میں ہم سے کچھ عرض نہ کرنا اور وہ ضرور غرق کیے جائیں گے۔

وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ قف وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَأٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ط

وَ	يَصْنَعُ	الْفُلْكَ	وَ	كُلَّمَا	مَرَّ	عَلَيْهِ	مَلَأٌ	مِنْ قَوْمِهٖ	سَخِرُوْا	مِنْهُ
اور	بناتا تھا وہ	کشتی	اور	جب بھی	گذرتے	اس پر	سردار	اس کی قوم میں سے	ٹھٹھا کرتے	اس سے

اور نوح کشتی بناتے ہیں اور جب اس کی قوم کے سردار اس پر گزرتے اس پر ہنستے

قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ ط ﴿٣٨﴾

قَالَ	اِنْ	تَسْخَرُوْا	مِنَّا	فَاِنَّا	نَسْخَرُ	مِنْكُمْ	كَمَا	تَسْخَرُوْنَ
فرمایا	اگر	ٹھٹھا کرتے ہو تم	ہم سے	تو ہم بھی	ٹھٹھا کریں گے	تم سے	جیسے	تم ٹھٹھا کرتے ہو

فرمایا اگر تم ہم پر ہنستے ہو تو ایک وقت ہم تم پر ہنسیں گے جیسا تم ہنستے ہو۔

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ لا مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ

فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	مَنْ	يَّاْتِيْهِ	عَذَابٌ	يُّخْزِيْهِ	وَ	يَحِلُّ	عَلَيْهِ	عَذَابٌ
پھر جلد ہی	جانو گے تم	کون ہے کہ	آتا ہے اس پر	عذاب جو	رسوا کرے اس کو	اور	اترتا ہے	اس پر	عذاب

ہاں تم جلد ہی جان لو گے کہ کس پر وہ عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کر دے گا اور کس پر ہمیشہ کا

مُّقِيْمٌ ﴿٣٩﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ لا قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا

مُّقِيْمٌ	حَتّٰى	اِذَا	جَآءَ	اَمْرُنَا	وَفَارَ	التَّنُّوْرُ	قُلْنَا	احْمِلْ	فِيْهَا
جو ہمیشہ ہے	یہاں تک کہ	جب	آیا	ہمارا حکم	اور جوش مارا	تنور نے	ہم نے فرمایا	سوار کر	اس میں

عذاب آتا ہے۔ یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آ پہنچا اور تنور نے جوش مارا تو ہم نے کہا کہ اس میں

مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ

مِنْ كُلٍّ	زَوْجَيْنِ	اثْنَيْنِ	وَ	اَهْلَكَ	اِلَّا	مَنْ	سَبَقَ	عَلَيْهِ	الْقَوْلُ	وَ	مَنْ
ہر جان کے	جوڑے	دو دو	اور	اپنے گھر والوں کو	مگر	جو	گذری	اس پر	بات	اور	جو

ہر قسم کا جوڑا اور اپنے گھر والے سوائے اس کے جس کے متعلق بات طے ہو چکی ہے اور ایمان والے سوار کرلو

اٰمَنَ ؕ وَمَاۤ اٰمَنَ مَعَهٗۤ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿۴۰﴾ وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ

اٰمَنَ	وَ	مَا	اٰمَنَ	مَعَهٗ	اِلَّا	قَلِيْلٌ	وَ	قَالَ	ارْكَبُوْا	فِيْهَا	بِسْمِ اللّٰهِ
ایمان لایا	اور	نہ	ایمان لائے	اس کے ساتھ	مگر	تھوڑے	اور	کہا	سوار ہو جاؤ	اس میں	اللہ کے نام کے ساتھ

اور اس کے ساتھ تھوڑے ہی لوگ ایمان لائے تھے۔ اور نوح علیہ السلام نے فرمایا اس کشتی میں سوار ہو جاؤ اللہ کے نام سے

مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۱﴾ وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ

مَجْرٖىهَا	وَ	مُرْسٰىهَا	اِنَّ	رَبِّيْ	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَ	هِيَ	تَجْرِيْ	بِهِمْ
اس کا چلنا	اور	اس کا ٹھہرنا ہے	بیشک	میرا رب	بخشنے والا	مہربان ہے	اور	وہ	چلتی تھی	ان کو لے کر

اس کا چلنا اور اس کا ٹھہرنا ہے بیشک میرا رب ضرور بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اور وہ انہیں لئے جا رہی تھی پہاڑوں

فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۫ وَنَادٰى نُوْحُ ِۨابْنَهٗ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ

فِيْ مَوْجٍ	كَالْجِبَالِ	وَنَادٰى	نُوْحُ	ابْنَهٗ	وَ	كَانَ	فِيْ مَعْزِلٍ	يّٰبُنَيَّ	ارْكَبْ
موجوں میں	پہاڑوں جیسی	اور آواز دی	نوح نے	اپنے بیٹے کو	اور	وہ تھا	کنارے پر	اے میرے بیٹے	سوار ہو جا

جیسی موجوں میں اور نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو پکارا اور وہ ان سے الگ تھا اے میرے بیٹے ہمارے ساتھ

مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۲﴾ قَالَ سَاٰوِيْۤ اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ

مَّعَنَا	وَ	لَا	تَكُنْ	مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ	قَالَ	سَاٰوِيْ	اِلٰى جَبَلٍ	يَّعْصِمُنِيْ
ہمارے ساتھ	اور	نہ	ہو	کافروں کا ساتھی	اس نے کہا	اب میں پناہ لیتا ہوں	کسی پہاڑ کی	وہ بچا لے گا مجھ کو

سوار ہو جا اور کافروں کے ساتھ نہ ہو۔ بولا اب میں کسی پہاڑ کی پناہ لیتا ہوں وہ مجھے پانی سے بچا لے گا

مِنَ الْمَآءِ ؕ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ وَحَالَ

مِنَ الْمَآءِ	قَالَ	لَا عَاصِمَ	الْيَوْمَ	مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ	اِلَّا	مَنْ	رَّحِمَ	وَ	حَالَ
پانی سے	کہا	کوئی بچانے والا نہیں	آج کے دن	اللہ کے عذاب سے	مگر	جس پر	وہ رحم کرے	اور	حائل ہوئی

کہا آج اللہ کے عذاب سے کوئی بچانے والا نہیں مگر جس پر وہ رحم کرے اور اتنے میں ان دونوں کے

بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ﴿٤٣﴾ وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ

بَيْنَهُمَا	الْمَوْجُ	فَكَانَ	مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ	وَ	قِيْلَ	يٰٓاَرْضُ	ابْلَعِيْ	مَآءَكِ
ان کے درمیان	ایک موج	پھر ہو گیا وہ	ڈوبنے والوں میں سے	اور	فرمایا گیا	اے زمین	نگل جا	اپنا پانی

درمیان موج حائل ہو گئی اور وہ ڈوبنے والوں میں ہو گیا۔ اور حکم فرمایا گیا کہ اے زمین اپنا پانی نگل لے

وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ

وَ	يٰسَمَآءُ	اَقْلِعِيْ	وَ	غِيْضَ	الْمَآءُ	وَ	قُضِيَ الْاَمْرُ	وَ	اسْتَوَتْ	عَلَى الْجُوْدِيِّ
اور اے	آسمان	تھم جا	اور	خشک ہو گیا	پانی	اور	اور کام تمام ہوا	اور	جا ٹھہری کشتی	کوہ جودی پر

اور اے آسمان تھم جا اور پانی خشک کر دیا گیا اور معاملے کا فیصلہ کر دیا گیا اور کشتی جودی (پہاڑ) پر ٹھہر گئی

وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٤﴾ وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ

وَ	قِيْلَ	بُعْدًا	لِّلْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ	نَادٰى	نُوْحٌ	رَّبَّهٗ	فَقَالَ	رَبِّ
اور	فرمایا گیا	دوری ہو	قوم	ظالم کی	اور	پکارا	نوح نے	اپنے رب کو	پھر کہا	اے میرے رب

اور فرمایا گیا کہ ظالم قوم کو دور کر دیا گیا ہے۔ اور نوح علیہ السلام نے اپنے رب کو پکارا اور عرض کیا

اِنَّ ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿٤٥﴾

اِنَّ	ابْنِيْ	مِنْ اَهْلِيْ	وَ	اِنَّ	وَعْدَكَ	الْحَقُّ	وَ	اَنْتَ	اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ
بیشک	میرا بیٹا	میرے گھر والوں سے ہے	اور	بیشک	تیرا وعدہ	سچا ہے	اور	تو	سب بڑھ کر حکم کرنے والا ہے

میرے رب! میرا بیٹا میرے گھرانے میں سے ہے اور تیرا وعدہ سچا ہے اور تو حاکموں میں سب سے بڑا حاکم ہے۔

قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۖ فَلَا تَسْـَٔلْنِ

قَالَ	يٰنُوْحُ	اِنَّهٗ	لَيْسَ	مِنْ اَهْلِكَ	اِنَّهٗ	عَمَلٌ	غَيْرُ صَالِحٍ	فَلَا تَسْـَٔلْنِ
فرمایا	اے نوح	بیشک وہ	نہیں ہے	تیرے گھر والوں سے	بیشک اسکے	عمل	اچھے نہیں ہیں	پھر تو مجھ سے وہ بات نہ مانگ

اللہ نے فرمایا اے نوح علیہ السلام! وہ تمہارے گھرانے میں سے نہیں اس کا عمل نادرست تھا پس مجھ سے وہ نہ

مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنِّىْۤ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۴۶﴾

مَالَيْسَ	لَكَ	بِهٖ	عِلْمٌ	اِنِّىْۤ	اَعِظُكَ	اَنْ	تَكُوْنَ	مِنَ الْجٰهِلِيْنَ
جس کا نہیں ہے	تجھ کو	اس کا	علم	بیشک میں	نصیحت فرماتا ہوں تجھ کو	یہ کہ	ہوتو	جاہلوں سے

مانگ جس کا تمہیں علم نہیں میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ تم (نامناسب سوال کر کے) نادانوں میں نہ ہو۔

قَالَ رَبِّ اِنِّىْۤ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِىْ بِهٖ

قَالَ	رَبِّ	اِنِّىْۤ	اَعُوْذُبِكَ	اَنْ	اَسْـَٔلَكَ	مَالَيْسَ	لِىْ	بِهٖ
عرض کی	اے میرے رب	بیشک میں	تیری پناہ چاہتا ہوں	یہ کہ	سوال کروں تجھ سے	اس کا جو نہیں ہے	مجھ کو	اس کا

نوح علیہ السلام نے عرض کی اے میرے رب! میں تیری پناہ لیتا ہوں کہ تجھ سے وہ چیز طلب کروں جس کا مجھے علم نہیں اور اگر تو نے مجھے

عِلْمٌ ؕ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِىْ وَتَرْحَمْنِىْۤ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۴۷﴾ قِيْلَ يٰنُوْحُ

عِلْمٌ	وَ	اِلَّا	تَغْفِرْلِىْ	وَ	تَرْحَمْنِىْۤ	اَكُنْ	مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ	قِيْلَ	يٰنُوْحُ
علم	اور	اگر نہ	بخشے تو مجھے	اور	رحم نہ کرے	تو ہو جاؤں گا میں	خسارہ اٹھانے والوں سے	فرمایا گیا	اے نوح

نہ بخشا اور مجھ پر رحم نہ فرمایا تو میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤں گا۔ اللہ نے فرمایا اے نوح علیہ السلام! کشتی سے اترو

اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ؕ وَ

اهْبِطْ	بِسَلٰمٍ	مِّنَّا	وَ	بَرَكٰتٍ	عَلَيْكَ	وَ	عَلٰى	اُمَمٍ	مِّمَّنْ	مَّعَكَ	وَ
اترو	سلامتی سے	ہماری طرف سے	اور	برکتیں ہیں	آپ پر	اور	اوپر	گروہوں کے	ان میں سے	جو آپ ساتھ ہیں	اور

ہماری طرف سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ جو آپ پر ہیں اور ان لوگوں پر جو آپ ساتھ ہیں اور کچھ گروہ ایسے ہیں جنہیں ہم

اُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۸﴾ تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ

اُمَمٌ	سَنُمَتِّعُهُمْ	ثُمَّ يَمَسُّهُمْ	مِّنَّا	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	تِلْكَ	مِنْ اَنْۢبَآءِ	الْغَيْبِ
کچھ گروہ ہیں	کہ فائدہ دیں گے ہم ان کو	پھر پہنچے گا ان کو	ہماری طرف سے	عذاب	دردناک	یہ ہیں	خبریں	غیب کی

(عارضی) فائدہ پہنچائیں گے پھر انہیں ہماری طرف سے دردناک عذاب پہنچے گا۔ یہ غیب کی خبریں ہیں جو ہم

نُوحِيهَآ اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛ

نُوحِيهَآ	اِلَيْكَ	مَا كُنْتَ	تَعْلَمُهَآ اَنْتَ	وَ	لَا	قَوْمُكَ	مِنْ قَبْلِ	هٰذَا
وحی کرتے ہیں ہم	آپ کی طرف	نہیں تھے آپ	جانتے اس کو	اور	نہ	تمہاری قوم	پہلے	اس سے

آپ کی طرف وحی کرتے ہیں انہیں نہ آپ جانتے تھے نہ تمہاری قوم اس سے پہلے تو صبر سے کام

ع

فَاصْبِرْ ۛ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۹﴾ وَ اِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ۘ قَالَ

فَاصْبِرْ	اِنَّ	الْعَاقِبَةَ	لِلْمُتَّقِيْنَ	وَ	اِلٰى	عَادٍ	اَخَاهُمْ	هُوْدًا	قَالَ
پھر صبر کرو	بیشک	انجام کار	پرہیزگاروں کے لیے ہے	اور	بھیجا	عاد کی	ان کے بھائی	ھود کو	کہا

لو بے شک اچھا انجام ہے پرہیزگاروں کا ۔ اور عاد کی طرف ان کے بھائی ہود علیہ السلام کو بھیجا

يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۘ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾

يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا	مُفْتَرُوْنَ
اے میری قوم	عبادت کرو	اللہ کی	نہیں	تمہارے لیے	کوئی	معبود	اس کے سوا	نہیں	ہو تم	مگر	افترا کرنے والے

کہا اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں تم محض بہتان باندھنے والے ہو۔

يٰقَوْمِ لَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۘ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ۘ

يٰقَوْمِ	لَآ	اَسْئَلُكُمْ	عَلَيْهِ	اَجْرًا	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلَى	الَّذِيْ	فَطَرَنِيْ
اے میری قوم	نہیں	مانگتا میں تم سے	اس پر	کوئی اجر	نہیں ہے	میرا اجر	مگر	اوپر	اسکے جس نے	مجھے پیدا کیا

اے میری قوم! میں تم سے اس کا کوئی معاوضہ نہیں مانگتا میرا معاوضہ تو اس پر ہے جس نے مجھے پیدا کیا ہے تو کیا

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَ يٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ

اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ	وَ	يٰقَوْمِ	اسْتَغْفِرُوْا	رَبَّكُمْ	ثُمَّ	تُوْبُوْٓا	اِلَيْهِ	يُرْسِلِ
کیا نہیں	تمہیں عقل	اور	اے میری قوم	بخشش مانگو	اپنے رب سے	پھر	توبہ کرو	اس کی طرف	بھیجے گا

تم سمجھو گے نہیں؟ اے میری قوم! اپنے رب سے مغفرت طلب کرو پھر اس کی طرف رجوع کرو وہ

السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا

السَّمَآءَ	عَلَيْكُمْ	مِّدْرَارًا	وَّ	يَزِدْكُمْ	قُوَّةً	اِلٰى	قُوَّتِكُمْ	وَ	لَا	تَتَوَلَّوْا
آسمان سے	تم پر	زور کا پانی	اور	زیادہ کریگا تم کو	قوت	طرف	قوت تمہاری کے	اور	نہ	پھرو

تم پر موسلا دھار بارش برسائے گا اور تمہاری طاقت میں قوت زیادہ کرے گا اور مجرم بن کر

مُجْرِمِيْنَ (٥٢) قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ

مُجْرِمِيْنَ	قَالُوْا	يٰهُوْدُ	مَا	جِئْتَنَا	بِبَيِّنَةٍ	وَّ	مَا	نَحْنُ	بِتَارِكِيْٓ
مجرم ہوکر	بولے	اے ہود	نہیں	لائے تم ہمارے پاس	کوئی دلیل	اور	نہیں	ہم	چھوڑنے والے

منہ نہ موڑ لو۔ وہ بولے اے ہود علیہ السلام! آپ ہمارے پاس کوئی دلیل نہ لائے اور ہم تمہارے کہنے سے

اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ (٥٣) اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا

اٰلِهَتِنَا	عَنْ قَوْلِكَ	وَ	مَا	نَحْنُ	لَكَ	بِمُؤْمِنِيْنَ	اِنْ	نَّقُوْلُ	اِلَّا
اپنے خداؤں کو	تمہارے کہنے سے	اور	نہیں	ہم	آپ پر	ایمان لانیوالے	نہیں	کہتے ہم	مگر

اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے نہیں اور نہ آپ پر ہم ایمان لانے والے ہیں۔ ہم تو یہی کہتے ہیں کہ ہمارے کسی معبود نے

اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ قَالَ اِنِّيْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوْٓا اَنِّيْ

اعْتَرٰىكَ	بَعْضُ	اٰلِهَتِنَا	بِسُوْٓءٍ	قَالَ	اِنِّيْٓ	اُشْهِدُ	اللّٰهَ	وَاشْهَدُوْٓا	اَنِّيْ
دیوانہ کردیا آپ کو	بعض	ہمارے معبودوں نے	تکلیف سے	کہا	بیشک میں	گواہ بناتا ہوں	اللہ کو	اور گواہ رہو	بیشک میں

تمہیں جنون میں مبتلا کر دیا ہے فرمایا یقیناً میں اللہ کو گواہ ٹھہراتا ہوں اور تم سب گواہ ہو جاؤ کہ بے شک میں ان سب سے بیزار ہوں

بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ (٥٤) مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ

بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا	تُشْرِكُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	فَكِيْدُوْنِيْ	جَمِيْعًا	ثُمَّ
بیزار ہوں	اس چیز سے	جو تم شرک کرتے ہو	اس کے سوا	تو میرا برا چاہو	اکٹھے ہوکر	پھر

جنہیں تم اللہ واحد کا شریک ٹھہراتے ہو۔ تم سب اللہ کے سوا مل کر میرا برا چاہو پھر

لَا تُنۡظِرُوۡنِ ﴿۵۵﴾ اِنِّیۡ تَوَکَّلۡتُ عَلَی اللّٰہِ رَبِّیۡ وَ رَبِّکُمۡ ؕ مَا مِنۡ دَآبَّۃٍ

لَا تُنۡظِرُوۡنِ	اِنِّیۡ	تَوَکَّلۡتُ	عَلَی	اللّٰہِ	رَبِّیۡ	وَ	رَبِّکُمۡ	مَا	مِنۡ دَآبَّۃٍ
نہ مہلت دو مجھے	بیشک میں نے	بھروسہ کیا	اوپر	اللہ کے	جو میرا رب ہے	اور	تمہارا رب ہے	نہیں	کوئی چلنے والا

مجھے مہلت نہ دو۔ میں نے اللہ پر بھروسہ کیا جو میرا رب ہے اور تمہارا رب ہے کوئی جاندار نہیں

اِلَّا ہُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِہَا ؕ اِنَّ رَبِّیۡ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿۵۶﴾ فَاِنۡ

اِلَّا	ہُوَ	اٰخِذٌۢ	بِنَاصِیَتِہَا	اِنَّ	رَبِّیۡ	عَلٰی	صِرَاطٍ	مُّسۡتَقِیۡمٍ	فَاِنۡ
مگر	وہ ہے	پکڑنے والا	اس کی پیشانی کو	بیشک	میرا رب	اوپر	راہ	سیدھی کے ہے	پھر اگر

جس کی پیشانی اس کے قبضۂ قدرت میں نہ ہو بے شک میرا رب سیدھے راستہ پر ملتا ہے۔ لیکن اگر تم نے

تَوَلَّوۡا فَقَدۡ اَبۡلَغۡتُکُمۡ مَّاۤ اُرۡسِلۡتُ بِہٖۤ اِلَیۡکُمۡ ؕ وَ یَسۡتَخۡلِفُ رَبِّیۡ

تَوَلَّوۡا	فَقَدۡ	اَبۡلَغۡتُکُمۡ	مَّاۤ	اُرۡسِلۡتُ	بِہٖۤ	اِلَیۡکُمۡ	وَ	یَسۡتَخۡلِفُ	رَبِّیۡ
تم پھر جاؤ	تو بیشک	میں پہنچا چکا تم کو	جو کچھ	بھیجا گیا تھا میں	اس کے ساتھ	تمہاری طرف	اور	جانشین کریگا	میرا رب

منہ موڑ لیا تو میں نے تو تمہیں وہ پیغام پہنچا دیا ہے جس کے ساتھ مجھے تمہاری طرف بھیجا گیا ہے اور میرا رب تمہارے

قَوۡمًا غَیۡرَکُمۡ ۚ وَ لَا تَضُرُّوۡنَہٗ شَیۡئًا ؕ اِنَّ رَبِّیۡ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ

قَوۡمًا	غَیۡرَکُمۡ	وَ	لَا	تَضُرُّوۡنَہٗ	شَیۡئًا	اِنَّ	رَبِّیۡ	عَلٰی	کُلِّ	شَیۡءٍ
کسی اور قوم کو	تمہارے سوا	اور	نہ	بگاڑ سکو گے اس کا	کچھ بھی	بیشک	میرا رب	اوپر	ہر	چیز کے

علاوہ کسی اور قوم کو جانشین کر دے گا اور تم اسے کوئی نقصان نہ پہنچا سکو گے بے شک میرا رب ہر

حَفِیۡظٌ ﴿۵۷﴾ وَ لَمَّا جَآءَ اَمۡرُنَا نَجَّیۡنَا ہُوۡدًا وَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَہٗ

حَفِیۡظٌ	وَ	لَمَّا	جَآءَ	اَمۡرُنَا	نَجَّیۡنَا	ہُوۡدًا	وَّ	الَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡا	مَعَہٗ
نگہبان ہے	اور	جب	آیا	ہمارا حکم	نجات دی ہم نے	ہود کو	اور	ان کو جو	ایمان لائے	اس کے ساتھ

چیز کا نگہبان ہے۔ اور جب ہمارا حکم آ پہنچا تو ہم نے اپنی رحمت سے ہود علیہ السلام کو اور ان کو جو اس کے ساتھ

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ج وَ نَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۵۸﴾ وَ تِلْكَ عَادٌ قف لا

بِرَحْمَةٍ	مِّنَّا	وَ	نَجَّيْنٰهُمْ	مِّنْ عَذَابٍ	غَلِيْظٍ	وَ	تِلْكَ	عَادٌ
رحمت کے	ہماری طرف سے	اور	نجات دی ہم نے ان کو	عذاب سے	سخت	اور	یہ	عاد ہیں کہ

ایمان لائے تھے بچا لیا اور انہیں سخت عذاب سے بچا لیا۔ اور یہ ہیں قوم عاد کے

جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَ عَصَوْا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ

جَحَدُوْا	بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	وَ	عَصَوْا	رُسُلَهٗ	وَاتَّبَعُوْٓا	اَمْرَ كُلِّ	جَبَّارٍ
انکار کیا انہوں نے	آیتوں کا	اپنے رب کی	اور	نافرمانی کی	اسکے رسولوں کی	اور پیروی کی	ہر ایک	سرکشی کرنیوالے

لوگ جنہوں نے اپنے رب کی آیتوں کا انکار کیا اور اس کے رسولوں کی نافرمانی کی اور ہر ظالم ضدی جابر کے

عَنِيْدٍ ﴿۵۹﴾ وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط اَلَآ اِنَّ عَادًا

عَنِيْدٍ	وَ	اُتْبِعُوْا	فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا	لَعْنَةً	وَّ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	اَلَآ اِنَّ عَادًا
ضدی کے حکم کی	اور	پیچھے لگا دی گئی	اس دنیا میں	لعنت	اور	دن	قیامت کے	خبردار عاد نے

حکم کی پیروی۔ اور اس دنیا میں ان کے پیچھے لعنت لگا دی گئی اور قیامت کے دن (بھی) خبردار یقیناً عاد نے

كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ط اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ع ﴿۶۰﴾ وَ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ

كَفَرُوْا	رَبَّهُمْ	اَلَا	بُعْدًا	لِّعَادٍ	قَوْمِ	هُوْدٍ	وَ	اِلٰى	ثَمُوْدَ	اَخَاهُمْ
کفر کیا	اپنے رب کا	خبردار	دوری ہے	عاد کو	قوم	ہود کی	اور	طرف	ثمود کی	انکے بھائی

اپنے رب سے کفر کیا بے شک ہود علیہ السلام کی قوم عاد پر دوری ہو۔ اور ثمود کی طرف ان کے بھائی

ع ۵

صٰلِحًا م قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ط هُوَ

وقف لازم

صٰلِحًا	قَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	هُوَ
صالح کو	کہا	اے میری قوم	عبادت کرو	اللہ کی	نہیں ہے تمہارے لیے	کوئی	معبود	سوائے اسکے	اس نے

صالح علیہ السلام کو بھیجا انہوں نے کہا اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں اس نے تمہیں

اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْٓا

اَنْشَاَكُمْ	مِّنَ الْاَرْضِ	وَ	اسْتَعْمَرَكُمْ	فِيْهَا	فَاسْتَغْفِرُوْهُ	ثُمَّ	تُوْبُوْٓا
پیدا کیا تم کو	زمین سے	اور	بسایا تم کو	اس میں	تو اس سے معافی چاہو	پھر	رجوع لاؤ

زمین سے پیدا کیا اور اس میں تمہیں بسایا تو اس سے معافی چاہو پھر اس کی طرف رجوع لاؤ

اِلَيْهِ ۭ اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿٦١﴾ قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِيْنَا

اِلَيْهِ	اِنَّ	رَبِّيْ	قَرِيْبٌ	مُّجِيْبٌ	قَالُوْا	يٰصٰلِحُ	قَدْ	كُنْتَ	فِيْنَا
اس کی طرف	بیشک	میرا رب	قریب ہے	دعا سننے والا	بولے	اے صالح	بیشک	تم تھے	ہم میں

بے شک میرا رب قریب ہے دعا سننے والا۔ بولے اے صالح علیہ السلام! اس سے پہلے تو ہمیں

مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ اَتَنْهٰىنَآ اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُنَا وَاِنَّنَا لَفِيْ

مَرْجُوًّا	قَبْلَ	هٰذَآ	اَتَنْهٰىنَآ	اَنْ	نَّعْبُدَ	مَا يَعْبُدُ	اٰبَاۗؤُنَا	وَ	اِنَّنَا	لَفِيْ
امید کیے گئے	پہلے	اس سے	تم روکتے ہو ہمیں	یہ کہ	عبادت کریں ہم	اسکی عبادت کرتے تھے	ہمارے باپ دادا	اور	بیشک ہم	یقیناً

آپ سے بہت اُمیدیں تھیں کیا تم ہمیں اس سے منع کرتے ہو کہ اپنے باپ دادا کے معبودوں کو پوجیں اور بے شک جس بات کی

شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿٦٢﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ

شَكٍّ	مِّمَّا	تَدْعُوْنَآ	اِلَيْهِ	مُرِيْبٍ	قَالَ	يٰقَوْمِ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	كُنْتُ
شک میں	اس سے	جو بلاتے ہو تم ہمیں	اسکی طرف	شک کرنے والے	کہا	اے میری قوم	کیا دیکھا تم نے	اگر	ہوں میں

طرف ہمیں بلاتے ہو اس کے بارے میں تردد آمیز شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ فرمایا اے میری قوم! کیا تم نے غور کیا کہ

عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ

عَلٰي بَيِّنَةٍ	مِّنْ رَّبِّيْ	وَ	اٰتٰىنِيْ	مِنْهُ	رَحْمَةً	فَمَنْ	يَّنْصُرُنِيْ	مِنَ اللّٰهِ	اِنْ
دلیل پر	اپنے رب سے	اور	دی اس نے مجھے	اپنی طرف سے	رحمت	پھر کون	مدد کریگا میری	اللہ سے	اگر

اگر میں اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے اپنی طرف سے خاص رحمت عطا کی ہے تو اگر میں اس کی نافرمانی کروں

عَصَيْتُهٗ ۫ قف فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ﴿۶۳﴾ وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ

عَصَيْتُهٗ	فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ	غَيْرَ	تَخْسِيْرٍ	وَيٰقَوْمِ	هٰذِهٖ	نَاقَةُ اللّٰهِ
میں نافرمانی کروں اسکی	پھرنہ زیادہ کروگے تم مجھے	سوائے	نقصان کے	اور اے میری قوم	یہ ہے	اللہ کا ناقہ

تو کون مجھے اللہ کے مقابلے میں مدد دے گا؟ پھر تم میرے لئے نقصان کے علاوہ کچھ زیادہ نہیں کرو گے۔ اور اے میری قوم! یہ اللہ کی

لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ

لَكُمْ	اٰيَةً	فَذَرُوْهَا	تَاْكُلْ	فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ	وَ	لَا	تَمَسُّوْهَا	بِسُوْٓءٍ
تمہارے لیے	نشانی	پھر چھوڑ دو اس کو	کھائے	اللہ کی زمین میں	اور	نہ	چھونا اس کو	برائی سے

اونٹنی ہے جو تمہارے لئے ایک نشانی ہے بس اسے چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں خوب کھائے اور اسے کوئی نقصان نہ پہنچانا

فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿۶۴﴾ فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ

فَيَاْخُذَكُمْ	عَذَابٌ	قَرِيْبٌ	فَعَقَرُوْهَا	فَقَالَ	تَمَتَّعُوْا	فِيْ دَارِكُمْ
سو پکڑ لے گا تم کو	عذاب	نزدیک	پھر انہوں نے اسکی کونچیں کاٹیں	تو فرمایا	فائدہ اٹھاؤ	اپنے گھروں میں

ورنہ تمہیں قریب ہے کہ عذاب پکڑ لے۔ تو انہوں نے اسے (اونٹنی کو) ہلاک کر دیا صالح علیہ السلام نے فرمایا (صرف) تین

ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ﴿۶۵﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا

ثَلٰثَةَ	اَيَّامٍ	ذٰلِكَ	وَعْدٌ	غَيْرُ مَكْذُوْبٍ	فَلَمَّا	جَآءَ	اَمْرُنَا	نَجَّيْنَا
تین	دن	یہ	وعدہ	جھوٹا نہیں ہے	پھر جب	آیا	ہمارا حکم	نجات دی ہم نے

دن اپنے گھروں میں فائدہ اٹھالو (پھر تم پر عذاب آئے گا) یہ (اللہ کا) وعدہ ہے جو (کبھی) جھوٹا نہ ہوگا۔ پھر جب ہمارا عذاب آیا تو

صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِىٕذٍ ؕ

صٰلِحًا	وَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	بِرَحْمَةٍ	مِّنَّا	وَ	مِنْ خِزْيِ	يَوْمِىٕذٍ
صالح کو	اور	ان کو	جو ایمان لائے	اسکے ساتھ	اپنی رحمت	سے	اور	رسوائی	اس دن کی سے

ہم نے بچالیا صالح علیہ السلام کو اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ ایمان لائے اپنی خاص رحمت سے اور (انہیں بچالیا) اس دن کی رسوائی

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿۶۶﴾ وَ اَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ

اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	الْقَوِيُّ	الْعَزِيْزُ	وَ	اَخَذَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	الصَّيْحَةُ
بیشک	آپ کا رب	وہ	طاقتور ہے	غالب ہے	اور	پکڑا	ان کو جنہوں نے	ظلم کیا	چنگھاڑ نے

بیشک آپ کا رب ہی بڑی قوت والا بڑے غلبے والا ہے۔ اور ظلم کرنے والوں کو ایک کڑک نے آ لیا سو وہ اپنے

فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۶۷﴾ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَآ اِنَّ

فَاَصْبَحُوْا	فِيْ دِيَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ	كَاَنْ	لَّمْ يَغْنَوْا	فِيْهَا	اَلَآ	اِنَّ
تو ہو گئے	وہ اپنے گھروں میں	گھٹنوں کے بل گرے ہوئے	گویا کہ	نہیں بسے تھے	اس میں	سن لو	بیشک

گھروں ہی میں گھٹنوں کے بل پڑے رہ گئے۔ گویا کبھی یہاں بسے ہی نہ تھے سن لو بے شک ثمود اپنے رب سے

ثَمُوْدَا۟ كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ﴿۶۸﴾ع وَ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ

ثَمُوْدَا۟	كَفَرُوْا	رَبَّهُمْ	اَلَا	بُعْدًا	لِّثَمُوْدَ	وَ	لَقَدْ	جَآءَتْ	رُسُلُنَآ
ثمود نے	کفر کیا	اپنے رب کا	سن لو	دوری ہو	ثمود کو	اور	بیشک	آئے	ہمارے بھیجے ہوئے

منکر ہوئے خبردار ثمود کیلئے دوری ہے۔ اور ہمارے فرشتے ابراہیم علیہ السلام کے پاس خوشخبری

اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ

اِبْرٰهِيْمَ	بِالْبُشْرٰى	قَالُوْا	سَلٰمًا	قَالَ	سَلٰمٌ	فَمَا	لَبِثَ	اَنْ	جَآءَ	بِعِجْلٍ
ابراہیم کے پاس	خوشخبری لے کر	بولے	سلام	آپ نے بھی کہا	سلام	پھر نہ	ٹھہرا	یہ کہ	لائے	بچھڑا

لے کر آئے اور کہا "سلامتی ہو"، آپ نے بھی کہا "سلامتی ہو" اور پھر دیر نہ کی بھنا

حَنِيْذٍ ﴿۶۹﴾ فَلَمَّا رَآٰ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ

حَنِيْذٍ	فَلَمَّا	رَآٰ	اَيْدِيَهُمْ	لَا	تَصِلُ	اِلَيْهِ	نَكِرَهُمْ	وَ	اَوْجَسَ	مِنْهُمْ
بھنا ہوا	پھر جب	دیکھا کہ	ان کے ہاتھ	نہیں	پہنچتے	اس کی طرف	تو غیر جانا انکو	اور	چھپایا	ان سے

ہوا بچھڑا لانے میں۔ پھر جب اس نے ان کے ہاتھوں کو دیکھا کہ اس کی طرف نہیں جاتے تو ان سے دل میں خوف زدہ ہوئے

خِيْفَةً ۭ قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ۭ﴿٧٠﴾ وَامْرَاَتُهٗ

خِيْفَةً	قَالُوْا	لَا	تَخَفْ	اِنَّآ	اُرْسِلْنَآ	اِلٰى	قَوْمِ	لُوْطٍ	وَامْرَاَتُهٗ
ڈر	بولے	نہ	ڈرو	بیشک ہم	بھیجے گئے ہیں	طرف	قوم	لوط کی	اور آپ کی بیوی

اور ان سے ڈر محسوس کرنے لگے وہ بولے ڈریئے مت ہم قوم لوط کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ اور ابراہیم علیہ السلام

قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ ۙ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ

قَآئِمَةٌ	فَضَحِكَتْ	فَبَشَّرْنٰهَا	بِاِسْحٰقَ	وَ	مِنْ وَّرَآءِ	اِسْحٰقَ
کھڑی تھی	وہ ہنس پڑی	تو خوشخبری دی ہم نے اس کو	اسحٰق کی	اور	بعد میں	اسحٰق کی

کی زوجہ (حضرت سارہ) کھڑی تھیں وہ ہنس پڑیں تو ہم نے انہیں اسحاق علیہ السلام کی خوشخبری سنائی اور اسحاق علیہ السلام کے بعد

يَعْقُوْبَ ﴿٧١﴾ قَالَتْ يٰوَيْلَتٰٓى ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِىْ شَيْخًا ۭ اِنَّ

يَعْقُوْبَ	قَالَتْ	يٰوَيْلَتٰى	ءَاَلِدُ	وَ	اَنَا	عَجُوْزٌ	وَّ	هٰذَا	بَعْلِىْ	شَيْخًا	اِنَّ
یعقوب کی	کہنے لگی	اے افسوس	کیا میں جنوں گی	اور	میں ہوں	بوڑھی	اور	یہ ہیں	میرے خاوند	بوڑھے	بیشک

یعقوب علیہ السلام کی۔ حضرت سارہ بولیں کیا میرے ہاں اولاد ہوگی حالانکہ میں بوڑھی ہوں اور یہ میرے شوہر (بھی) بوڑھے

هٰذَا لَشَىْءٌ عَجِيْبٌ ﴿٧٢﴾ قَالُوْٓا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ

هٰذَا	لَشَىْءٌ	عَجِيْبٌ	قَالُوْٓا	اَتَعْجَبِيْنَ	مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ	رَحْمَتُ اللّٰهِ
یہ	چیز ہے	عجیب	بولے	کیا تعجب کرتی ہے تو	اللہ کے فیصلے پر	اللہ کی رحمتیں ہیں

ہیں بے شک یہ عجیب بات ہوگی۔ فرشتے بولے کیا آپ اللہ کے فیصلے سے تعجب فرماتی ہیں تم پر ان کے گھر والو!

وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ ۭ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴿٧٣﴾ فَلَمَّا

وَ	بَرَكٰتُهٗ	عَلَيْكُمْ	اَهْلَ الْبَيْتِ	اِنَّهٗ	حَمِيْدٌ	مَّجِيْدٌ	فَلَمَّا
اور	اس کی برکتیں	تم پر	اے گھر والو	بیشک وہ	تعریف کیا گیا	عزت والا ہے	پھر جب

اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں بے شک وہی سب خوبیوں والا عزت والا ہے۔ پھر جب

ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِیْمَ الرَّوْعُ وَ جَآءَتْهُ الْبُشْرٰى یُجَادِلُنَا فِیْ قَوْمِ

ذَهَبَ	عَنْ اِبْرٰهِیْمَ	الرَّوْعُ	وَ	جَآءَتْهُ	الْبُشْرٰى	یُجَادِلُنَا	فِیْ قَوْمِ
زائل ہوا	ابراہیم سے	خوف	اور	آئی اس کو	خوشخبری	جھگڑنے لگا	قوم

ابراہیم علیہ السلام کا خوف زائل ہوا اور انہیں خوشخبری ملی ہم سے قوم لوط کے بارے

لُوْطٍ ﴿۷۴﴾ اِنَّ اِبْرٰهِیْمَ لَحَلِیْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِیْبٌ ﴿۷۵﴾ یٰۤاِبْرٰهِیْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا

لُوْطٍ	اِنَّ	اِبْرٰهِیْمَ	لَحَلِیْمٌ	اَوَّاهٌ	مُّنِیْبٌ	یٰۤاِبْرٰهِیْمُ	اَعْرِضْ	عَنْ هٰذَا
لوط کے متعلق	بیشک	ابراہیم	یقیناً بردبار ہے	دردمند ہے	رجوع کرنیوالا ہے	اے ابراہیم	منہ پھیر لے	اس سے

میں جھگڑنے لگے۔ بے شک ابراہیم علیہ السلام بردبار نرم دل اور رجوع کرنے والے تھے۔ اے ابراہیم علیہ السلام! اس بات

اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ وَ اِنَّهُمْ اٰتِیْهِمْ عَذَابٌ غَیْرُ

اِنَّهٗ	قَدْ جَآءَ	اَمْرُ	رَبِّكَ	وَ	اِنَّهُمْ	اٰتِیْهِمْ	عَذَابٌ	غَیْرُ
کہ بیشک وہ	آچکا ہے	حکم	تیرے رب کا	اور	یقیناً وہ	آنے والا ہے ان کو	عذاب	جو نہیں ہے

کو چھوڑ دو تمہارے رب کا حکم پہنچ چکا ہے اور ان پر نہ لوٹنے والا عذاب

مَرْدُوْدٍ ﴿۷۶﴾ وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِیْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا

مَرْدُوْدٍ	وَ	لَمَّا	جَآءَتْ	رُسُلُنَا	لُوْطًا	سِیْٓءَ بِهِمْ	وَ	ضَاقَ	بِهِمْ	ذَرْعًا
واپس کیا گیا	اور	جب	آئے	ہمارے بھیجے ہوئے	لوط کے پاس	تو بددل ہوا	اور	تنگ ہوگیا	ان کی وجہ سے	سینے میں

آ کر رہے گا۔ اور جب ہمارے فرشتے لوط علیہ السلام کے پاس آئے تو لوط علیہ السلام ان کی آمد پر غمگین ہوئے اور ان کی وجہ سے ان کا

وَّقَالَ هٰذَا یَوْمٌ عَصِیْبٌ ﴿۷۷﴾ وَجَآءَهٗ قَوْمُهٗ یُهْرَعُوْنَ اِلَیْهِ ؕ وَمِنْ قَبْلُ

وَّ	قَالَ	هٰذَا	یَوْمٌ	عَصِیْبٌ	وَ	جَآءَهٗ	قَوْمُهٗ	یُهْرَعُوْنَ	اِلَیْهِ	وَ	مِنْ قَبْلُ
اور	کہا	یہ ہے	دن	سخت	اور	آئی اسکے پاس	اسکی قوم	دوڑتی ہوئی	اسکی طرف	اور	اس سے پہلے

سینہ تنگ ہوا اور انہوں نے کہا کہ یہ دن بڑا سخت ہے۔ اور ان کے (منکر) لوگ ان کی طرف بھاگتے ہوئے آئے اور وہ پہلے

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِىْ هُنَّ

كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	السَّيِّاٰتِ	قَالَ	يٰقَوْمِ	هٰٓؤُلَآءِ	بَنَاتِىْ	هُنَّ
تھے وہ	کام کرتے	برے	کہا	اے میری قوم	یہ ہیں	میری بیٹیاں	وہ

ہی سے برے کام کرتے تھے لوط علیہ السلام نے فرمایا اے میرے (نافرمان) لوگو! یہ میری (امت کی) بیٹیاں ہیں (تم ان سے

اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ لَا تُخْزُوْنِ فِىْ ضَيْفِىْ ؕ اَلَيْسَ مِنْكُمْ

اَطْهَرُلَكُمْ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	لَا	تُخْزُوْنِ	فِىْ ضَيْفِىْ	اَلَيْسَ	مِنْكُمْ
پاک ہیں تمہارے لیے	تو ڈرو	اللہ سے	اور	نہ	رسوا کرو مجھے	میرے مہمانوں میں	کیا نہیں ہے	تم میں سے

نکاح کرلو) وہ تمہارے لئے بہت پاکیزہ ہیں تو اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں میں مجھے رسوا نہ کرو کیا تم میں کوئی (بھی) نیک

رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ﴿۷۸﴾ قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِىْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ج

رَجُلٌ	رَّشِيْدٌ	قَالُوْا	لَقَدْ	عَلِمْتَ	مَالَنَا	فِىْ بَنٰتِكَ	مِنْ	حَقٍّ
کوئی آدمی	نیک چلن	بولے	یقینا	تمہیں معلوم ہے کہ	نہیں ہے ہمارے لیے	تمہاری بیٹیوں میں	کوئی	حق

سیرت آدمی نہیں ہے۔ بولے تمہیں معلوم ہے کہ تمہاری قوم کی بیٹیوں میں ہمارا کوئی حق نہیں اور تم ضرور جانتے ہو جو ہماری

وَ اِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ﴿۷۹﴾ قَالَ لَوْ اَنَّ لِىْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِىْٓ اِلٰى رُكْنٍ

وَ	اِنَّكَ	لَتَعْلَمُ	مَا	نُرِيْدُ	قَالَ	لَوْاَنَّ	لِىْ بِكُمْ	قُوَّةً	اَوْ	اٰوِىْٓ	اِلٰى	رُكْنٍ
اور	یقینا تم	جانتے ہو	جو	ہم چاہتے ہیں	کہا	کاش ہوتی	مجھے تمہارے مقابل	طاقت	یا	میں پناہ لیتا	طرف	قلعے

خواہش ہے۔ بولے کاش تمہارے مقابلے کیلئے میرے پاس بھی قوت ہوتی یا کسی مضبوط پائے

شَدِيْدٍ ﴿۸۰﴾ قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَّصِلُوْٓا اِلَيْكَ فَاَسْرِ

شَدِيْدٍ	قَالُوْا	يٰلُوْطُ	اِنَّا	رُسُلُ	رَبِّكَ	لَنْ يَّصِلُوْٓا	اِلَيْكَ	فَاَسْرِ
مضبوط کی	بولے	اے لوط	بیشک ہم	بھیجے ہوئے ہیں	تمہارے رب کے	وہ بھی نہیں پہنچیں گے	تمہاری طرف	پھر رات کو لے جاؤ

کی پناہ لیتا۔ وہ بولے اے لوط علیہ السلام! ہم تمہارے رب کے بھیجے ہوئے ہیں وہ تجھ تک نہیں پہنچ سکیں گے

بِاَهۡلِكَ بِقِطۡعٍ مِّنَ الَّيۡلِ وَلَا يَلۡتَفِتۡ مِنۡكُمۡ اَحَدٌ اِلَّا امۡرَاَتَكَ ؕ

بِاَهۡلِكَ	بِقِطۡعٍ	مِّنَ الَّيۡلِ	وَ	لَا	يَلۡتَفِتۡ	مِنۡكُمۡ	اَحَدٌ	اِلَّا	امۡرَاَتَكَ
اپنے گھر والوں کو	کچھ حصے میں	رات کے	اور	نہ	پیچھے دیکھے	تم میں سے	کوئی	مگر	تمہاری بیوی

آپ اپنے گھر والوں کے ساتھ رات کے ایک حصے میں نکل جاؤ اور تم میں سے کوئی پیچھے نہ دیکھے، سوائے

اِنَّهٗ مُصِيۡبُهَا مَاۤ اَصَابَهُمۡ ؕ اِنَّ مَوۡعِدَهُمُ الصُّبۡحُ ؕ اَلَيۡسَ

اِنَّهٗ	مُصِيۡبُهَا	مَاۤ	اَصَابَهُمۡ	اِنَّ	مَوۡعِدَهُمُ	الصُّبۡحُ	اَلَيۡسَ
بیشک وہ	پہنچنے والا ہے اس کو	جو	پہنچے گا ان کو	بیشک	ان کا وعدہ	صبح ہے	کیا نہیں ہے

تمہاری بیوی کے اس پر وہی مصیبت آنے والی ہے جو ان پر آ پہنچی ہے ان کے وعدے کا وقت صبح ہے

الصُّبۡحُ بِقَرِيۡبٍ ﴿٨١﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمۡرُنَا جَعَلۡنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا

الصُّبۡحُ	بِقَرِيۡبٍ	فَلَمَّا	جَآءَ	اَمۡرُنَا	جَعَلۡنَا	عَالِيَهَا	سَافِلَهَا
صبح	قریب	پھر جب	آیا	ہمارا حکم	تو کیا ہم نے	اس کا اوپر	اس کے نیچے

کیا صبح قریب ہی نہیں۔ پھر جب ہمارا حکم آ پہنچا تو ہم نے اس (بستی) کے اوپر کے حصے کو

وَاَمۡطَرۡنَا عَلَيۡهَا حِجَارَةً مِّنۡ سِجِّيۡلٍ ۙ مَّنۡضُوۡدٍ ﴿٨٢﴾ مُّسَوَّمَةً عِنۡدَ

وَ	اَمۡطَرۡنَا	عَلَيۡهَا	حِجَارَةً	مِّنۡ سِجِّيۡلٍ	مَّنۡضُوۡدٍ	مُّسَوَّمَةً	عِنۡدَ
اور	بارش برسائی ہم نے	اس پر	پتھروں کی	کنکروں والے	تہ بہ تہ کی	جو نشاندار تھے	پاس

اس کے نیچے کا حصہ کردیا اور اس پر پکی ہوئی مٹی کے پتھر برسائے لگاتار۔ جو آپ کے رب کی طرف سے

رَبِّكَ ؕ وَمَا هِىَ مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ بِبَعِيۡدٍ ﴿٨٣﴾ ع وَاِلٰى مَدۡيَنَ اَخَاهُمۡ

رَبِّكَ	وَ	مَا	هِىَ	مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ	بِبَعِيۡدٍ	وَ	اِلٰى	مَدۡيَنَ	اَخَاهُمۡ
آپ کے رب	اور	نہیں	وہ	ظالموں سے	کچھ دور	اور	طرف	مدین کی	ان کے بھائی

نشان کیے ہوئے تھے اور (پتھر برسانے کی) ظالموں سے یہ سزا کچھ دور نہیں۔ اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب علیہ السلام کو

شُعَيْبًا ط قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ط وَلَا تَنْقُصُوا

شُعَيْبًا	قَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	وَلَا	تَنْقُصُوا
شعیب کو	کہا	اے میری قوم	عبادت کرو	اللہ کی	نہیں ہے	تمہارے لیے	کوئی	معبود	سوائے اسکے	اور نہ	کم کرو

(بھیجا) انہوں نے فرمایا اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں اور ناپ

الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ اِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ

الْمِكْيَالَ	وَالْمِيْزَانَ	اِنِّيْٓ	اَرٰىكُمْ	بِخَيْرٍ	وَّ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ
ماپ	اور تول	بیشک میں	دیکھتا ہوں تم کو	بھلائی سے	اور	بیشک میں	ڈرتا ہوں	تم پر	عذاب

اور تول میں کمی نہ کرو بے شک میں تمہیں خوشحال دیکھتا ہوں اور بے شک میں تم پر گھیر لینے والے دن کے عذاب

يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿٨٤﴾ وَ يٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ

يَوْمٍ	مُّحِيْطٍ	وَ	يٰقَوْمِ	اَوْفُوا	الْمِكْيَالَ	وَالْمِيْزَانَ	بِالْقِسْطِ
دن	گھیرنے والے سے	اور	اے میری قوم	پورا کرو	ماپ	اور تول	انصاف سے

سے ڈرتا ہوں۔ اور اے میری قوم! ناپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری کرو

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٨٥﴾

وَ	لَا	تَبْخَسُوا	النَّاسَ	اَشْيَآءَهُمْ	وَ	لَا	تَعْثَوْا	فِي الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ
اور	نہ	کم دو	لوگوں کو	ان کی چیزیں	اور	نہ	پھرو	زمین میں	فساد مچاتے

اور لوگوں کو ان کی چیزیں گھٹا کر نہ دو اور زمین میں فساد نہ مچاتے پھرو۔

بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ج وَ مَآ اَنَا عَلَيْكُمْ

بَقِيَّتُ	اللّٰهِ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَ	مَآ	اَنَا	عَلَيْكُمْ
جو بچے	اللہ کا دیا	بہتر ہے	تمہارے لیے	اگر	ہو تم	مومن	اور	نہیں	میں	تم پر

اگر تم ایمان لے آؤ تو اللہ کی دی ہوئی بچت وہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تمہیں یقین ہو اور میں کچھ

بِحَفِيْظٍ ﴿٨٦﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا

بِحَفِيْظٍ	قَالُوْا	يٰشُعَيْبُ	اَصَلٰوتُكَ	تَاْمُرُكَ	اَنْ	نَّتْرُكَ	مَا
نگہبان	بولے	اے شعیب	کیا تمہاری نماز	تم کو حکم دیتی ہے	یہ کہ	ہم چھوڑ دیں	جو

تم پر نگہبان نہیں۔ وہ کہنے لگے اے شعیب علیہ السلام! کیا تمہاری نماز تجھے یہ تلقین کرتی ہے کہ ہم انہیں جن کی

يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ۭ اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ

يَعْبُدُ	اٰبَآؤُنَا	اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ	فِيْٓ اَمْوَالِنَا	مَا	نَشٰٓؤُا	اِنَّكَ	لَاَنْتَ	الْحَلِيْمُ
پوجتے تھے	ہمارے باپ	یا یہ کہ ہم نہ کریں	اپنے مالوں میں	جو	ہم چاہیں	بیشک تو	یقیناً تو	بردبار ہے

عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے چھوڑ دیں یا یہ کہ اپنے مال میں جو چاہیں نہ کریں بے شک تو ہی بردبار

الرَّشِيْدُ ﴿٨٧﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ

الرَّشِيْدُ	قَالَ	يٰقَوْمِ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	كُنْتُ	عَلٰي	بَيِّنَةٍ	مِّنْ رَّبِّيْ
نیک چلین	کہا	اے میری قوم	بھلا بتلاؤ	اگر	ہوں میں	اوپر	دلیل کے	اپنے رب سے

اور سمجھدار ہے۔ ارشاد فرمایا اے میری قوم! کیا تم نے غور کیا کہ میں اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہوں اور اس نے

وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰى مَآ اَنْهٰىكُمْ

وَ	رَزَقَنِيْ	مِنْهُ	رِزْقًا	حَسَنًا	وَمَآ	اُرِيْدُ	اَنْ	اُخَالِفَكُمْ	اِلٰى مَآ	اَنْهٰىكُمْ
اور	اس نے مجھ کو رزق دیا	اپنی طرف سے	رزق	اچھا	اور نہیں	چاہتا ہوں	یہ کہ	مخالفت کروں میں تمہاری	اس چیز میں جو	میں تمہیں روکتا ہوں

مجھے اپنی طرف سے عمدہ رزق دیا ہے اور میں نہیں چاہتا کہ جس بات سے میں تمہیں روکتا ہوں اسی کو میں خود کرنے لگوں

عَنْهُ ۭ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ۭ وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا

عَنْهُ	اِنْ	اُرِيْدُ	اِلَّا	الْاِصْلَاحَ	مَا اسْتَطَعْتُ	وَ	مَا	تَوْفِيْقِيْٓ	اِلَّا
اس سے	نہیں	چاہتا میں	مگر	درستی	جتنی میری طاقت ہے	اور	نہیں ہے	میری توفیق	مگر

میں تو صرف جہاں تک مجھ سے ہو سکے اصلاح چاہتا ہوں اور میری توفیق تو صرف اللہ کے ہاتھ میں ہے اسی پر میں

بِاللّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ اِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿۸۸﴾ وَ يٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ

بِاللّٰهِ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَ اِلَيْهِ	اُنِيْبُ	وَ	يٰقَوْمِ	لَا يَجْرِمَنَّكُمْ	شِقَاقِيْٓ
اللہ سے	اسی پر	میں نے بھروسہ کیا	اور اسی کی طرف	رجوع ہوتا ہوں	اور	اے میری قوم	تم کو مجرم نہ بنادے	میری ضد

بھروسہ کرتا ہوں اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔ اور اے میری قوم! میری مخالفت تمہارے لیے

اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ

اَنْ	يُّصِيْبَكُمْ	مِّثْلُ	مَا	اَصَابَ	قَوْمَ	نُوْحٍ	اَوْ	قَوْمَ	هُوْدٍ	اَوْ	قَوْمَ
یہ کہ	پہنچے تم کو	مثل	اس کی جو	پہنچا	قوم	نوح کو	یا	قوم	ہود کو	یا	قوم

اس کا سبب نہ بن جائے کہ تم پر بھی وہ (عذاب) آ جائے جو نوح علیہ السلام کے (انکار کرنے والے) لوگوں یا ہود علیہ السلام کے لوگوں یا صالح

صٰلِحٍ ؕ وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ﴿۸۹﴾ وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا

صٰلِحٍ	وَ	مَا	قَوْمُ	لُوْطٍ	مِّنْكُمْ	بِبَعِيْدٍ	وَاسْتَغْفِرُوْا	رَبَّكُمْ	ثُمَّ	تُوْبُوْٓا
صالح کو	اور	نہیں ہے	قوم	لوط	تم سے	کچھ دور	بخشش مانگو	اپنے رب سے	پھر	توبہ کرو

علیہ السلام کے لوگوں پر آیا تھا اور لوط علیہ السلام کے لوگوں کا حال تم سے کچھ دور نہیں۔ اور اپنے رب سے بخشش مانگو پھر اس کی طرف رجوع

اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا

اِلَيْهِ	اِنَّ	رَبِّيْ	رَحِيْمٌ	وَّدُوْدٌ	قَالُوْا	يٰشُعَيْبُ	مَا	نَفْقَهُ	كَثِيْرًا	مِّمَّا
اس کی طرف	بیشک	میرا رب	مہربان ہے	محبت کرنے والا	بولے	اے شعیب	نہیں	سمجھتے ہم	بہت سی	وہ باتیں

کرو بے شک میرا رب بے حد رحم فرمانے والا محبت کرنے والا ہے۔ بولے اے شعیب علیہ السلام تمہاری باتیں ہماری سمجھ میں

تَقُوْلُ وَ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ۫ وَمَآ

تَقُوْلُ	وَ	اِنَّا	لَنَرٰىكَ	فِيْنَا	ضَعِيْفًا	وَ	لَوْ	لَا	رَهْطُكَ	لَرَجَمْنٰكَ	وَ	مَا
جو تو کہتا ہے	اور	بیشک	ہم دیکھتے ہیں تجھے	اپنے اندر	کمزور	اور	اگر	نہ ہوتی	تیری برادری	تو تجھ پر ہم پتھراؤ کرتے	اور	نہیں

نہیں آتیں اور بے شک ہم تمہیں اپنے میں کمزور دیکھتے ہیں اور اگر تمہارا خاندان نہ ہوتا تو ہم نے تم پر پتھراؤ کر دیا ہوتا اور ہماری

أَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيزٍ ﴿٩١﴾ قَالَ يٰقَوْمِ أَرَهْطِيْٓ أَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ط

أَنْتَ	عَلَيْنَا	بِعَزِيزٍ	قَالَ	يٰقَوْمِ	أَرَهْطِيْٓ	أَعَزُّ	عَلَيْكُمْ	مِّنَ اللّٰهِ
تو	ہم پر	غالب	کہا	اے میری قوم	کیا میری برادری	زیادہ عزت ہے	تم پر	اللہ سے

نگاہ میں تم ہم پر زور آور نہیں ہو۔ کہا اے میری قوم! کیا تم پر اللہ سے زیادہ ہے میرے خاندان کا دباؤ اور اسے

وَاتَّخَذْتُمُوهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ط إِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿٩٢﴾

وَاتَّخَذْتُمُوهُ	وَرَآءَكُمْ	ظِهْرِيًّا	إِنَّ	رَبِّيْ	بِمَا تَعْمَلُونَ	مُحِيطٌ
اور پکڑ لیا تم نے اس کو	اپنے پیچھے	ڈالا ہوا	بیشک	میرا رب	تمہارے عملوں کو	گھیرنے والا ہے

بے شک جو کچھ تم کرتے ہو تم نے اپنی پیٹھ کے پیچھے ڈال رکھا یقیناً میرا رب اس کا احاطہ کیے ہوئے ہے جو تم کرتے ہو۔

وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ إِنِّيْ عَامِلٌ ط سَوْفَ تَعْلَمُونَ لا مَنْ

وَ	يٰقَوْمِ	اعْمَلُوا	عَلٰى	مَكَانَتِكُمْ	إِنِّيْ	عَامِلٌ	سَوْفَ	تَعْلَمُونَ	مَنْ
اور	اے میری قوم	عمل کرو	اوپر	اپنی جگہ کے	بیشک میں بھی	عمل کرنے والا ہوں	جلد ہی	جان لو گے	کہ کس کے

اور اے میری قوم! تم اپنی طریقے پر کام کرو میں بھی اپنے طریقے پر کام کرتا ہوں تم جلدی

يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُّخْزِيهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ط وَارْتَقِبُوْٓا إِنِّيْ مَعَكُمْ

يَأْتِيهِ	عَذَابٌ	يُّخْزِيهِ	وَ	مَنْ	هُوَ	كَاذِبٌ	وَ	ارْتَقِبُوْٓا	إِنِّيْ	مَعَكُمْ
آتا ہے	عذاب	جو رسوا کرے اسے	اور	کون ہے	وہ	جھوٹا	اور	انتظار کرو	بیشک میں	تمہارے ساتھ

جان لو گے کہ کس پر وہ عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کر دے گا اور انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ

رَقِيبٌ ﴿٩٣﴾ وَلَمَّا جَآءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّالَّذِينَ اٰمَنُوا مَعَهٗ

رَقِيبٌ	وَ	لَمَّا	جَآءَ	أَمْرُنَا	نَجَّيْنَا	شُعَيْبًا	وَّ	الَّذِينَ	اٰمَنُوا	مَعَهٗ
انتظار کرنے والا ہوں	اور	جب	آیا	ہمارا حکم	نجات دی ہم نے	شعیب کو	اور	ان کو	جو ایمان لائے	اس کے ساتھ

انتظار کرتا ہوں۔ اور جب ہمارا حکم آ پہنچا تو ہم نے اپنی رحمت سے شعیب علیہ السلام کو اور ان کو جو اس کے ساتھ

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا	وَاَخَذَتِ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	الصَّيْحَةُ	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ دِيَارِهِمْ
اپنی رحمت سے	اور پکڑ لیا	ان کو جنہوں نے	ظلم کیا	چنگھاڑ نے	پھر ہو گئے	اپنے گھروں میں

ایمان لائے تھے بچا لیا اور ظالموں کو ایک کڑک نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے

جٰثِمِيْنَ ﴿٩٤﴾ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا

جٰثِمِيْنَ	كَاَنْ	لَّمْ	يَغْنَوْا	فِيْهَا	اَلَا	بُعْدًا	لِّمَدْيَنَ	كَمَا
گھٹنوں کے بل	گویا کہ	نہ	بسے تھے وہ	اس میں	خبردار	دوری ہے	مدین والوں کو	جیسے کہ

پڑے رہ گئے۔ گویا وہاں کبھی آباد ہی نہ تھے خبردار (اللہ کی رحمت سے) دوری ہے مدین کیلئے جیسے

بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿٩٥﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٩٦﴾

بَعِدَتْ	ثَمُوْدُ	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَا	وَ	سُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ
دوری ہوئی	ثمود کو	اور	بیشک	بھیجا ہم نے	موسیٰ کو	اپنی آیتوں	اور	غلبے	کھلے کے ساتھ

دور ہوئی قوم ثمود۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو اپنی نشانیوں اور کھلے غلبے کے ساتھ بھیجا۔

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَمَآ اَمْرُ فِرْعَوْنَ

اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَا۟ئِهٖ	فَاتَّبَعُوْٓا	اَمْرَ	فِرْعَوْنَ	وَمَآ	اَمْرُ	فِرْعَوْنَ
طرف	فرعون کے	اور	اسکے سرداروں کی	پس پیروی کی انہوں نے	حکم	فرعون کی	اور نہیں	حکم	فرعون کا

فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف تو درباری فرعون کے کہنے پر چلے اور فرعون کا

بِرَشِيْدٍ ﴿٩٧﴾ يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ؕ وَبِئْسَ الْوِرْدُ

بِرَشِيْدٍ	يَقْدُمُ	قَوْمَهٗ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	فَاَوْرَدَهُمُ	النَّارَ	وَ	بِئْسَ	الْوِرْدُ
راستی پر	آگے چلتا ہوگا	اپنی قوم کے	دن	قیامت کے	پھر لے جائے گا ان کو	دوزخ پر	اور	برا ہے	گھاٹ

حکم درست نہ تھا۔ قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے آگے ہوگا تو انہیں دوزخ میں پہنچائے گا اور وہ کیا ہی بری جگہ ہے

الْمَوْرُوْدُ ﴿۹۸﴾ وَاُتْبِعُوْا فِیْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّیَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ بِئْسَ الرِّفْدُ

الْمَوْرُوْدُ	وَاُتْبِعُوْا	فِیْ هٰذِهٖ	لَعْنَةً	وَّیَوْمَ	الْقِیٰمَةِ	بِئْسَ	الرِّفْدُ
گھاٹ پر اترنے والوں کا	اور پیچھے لگا دی گئی	اس دنیا میں	لعنت	اور دن	قیامت کے	بری ہے	مہمانی

جس میں وہ پہنچیں گے ۔ اور ان کے پیچھے یہاں اور روزِ قیامت کو لعنت لگا دی گئی ہے کیا ہی برا صلہ ہے

الْمَرْفُوْدُ ﴿۹۹﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰی نَقُصُّهٗ عَلَیْكَ مِنْهَا قَآىِٕمٌ

الْمَرْفُوْدُ	ذٰلِكَ	مِنْ اَنْۢبَآءِ	الْقُرٰی	نَقُصُّهٗ	عَلَیْكَ	مِنْهَا	قَآىِٕمٌ
مہمانوں کی	یہ ہیں	خبریں	بستیوں کی	بیان کرتے ہیں ہم	آپ پر	اس میں سے	کچھ تو کھڑی ہیں

یہ صلہ جس کو ملے ۔ یہ بستیوں کی کچھ خبریں ہیں جو ہم آپ کو سنا رہے ہیں ان میں کچھ آباد بھی ہیں

وَّحَصِیْدٌ ﴿۱۰۰﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَمَآ اَغْنَتْ

وَّ	حَصِیْدٌ	وَ	مَا	ظَلَمْنٰهُمْ	وَ	لٰكِنْ	ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	فَمَآ	اَغْنَتْ
اور	کوئی کٹی ہوئی	اور	نہیں	ظلم کیا ہم نے ان پر	اور	لیکن	ظلم کیا انہوں نے خود	اپنی جانوں پر	پھر نہ	کام آئے

اور اُجڑی ہوئی بھی ۔ اور ہم نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا لیکن انہوں نے خود اپنی جانوں پر ظلم کیا تو

عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِیْ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ لَّمَّا جَآءَ

عَنْهُمْ	اٰلِهَتُهُمُ	الَّتِیْ	یَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ شَیْءٍ	لَّمَّا	جَآءَ
ان کے	ان کے معبود	وہ جو	پکارتے تھے	سوائے	اللہ کے	کچھ بھی	جبکہ	آیا

ان کے وہ معبود جنہیں وہ اللہ کے سوا پوجتے تھے ان کے کچھ کام نہ آئے جب آپ کے رب کا حکم آ گیا

اَمْرُ رَبِّكَ ؕ وَمَا زَادُوْهُمْ غَیْرَ تَتْبِیْبٍ ﴿۱۰۱﴾ وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ

اَمْرُ	رَبِّكَ	وَ	مَا	زَادُوْهُمْ	غَیْرَ	تَتْبِیْبٍ	وَ	كَذٰلِكَ	اَخْذُ	رَبِّكَ
حکم	آپ کے رب کا	اور	نہ	زیادہ کیا ان کو	سوائے	تباہی کے	اور	اسی طرح ہے	پکڑ	آپ کے رب کی

اور انہوں نے ان کیلئے ہلاکت کے سوا کچھ نہ بڑھایا ۔ اور اسی طرح ہے آپ کے رب کی پکڑ

اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِیَ ظَالِمَةٌ ؕ اِنَّ اَخْذَهٗۤ اَلِیْمٌ شَدِیْدٌ ﴿۱۰۲﴾ اِنَّ

اِذَآ	اَخَذَ	الْقُرٰى	وَهِیَ	ظَالِمَةٌ	اِنَّ	اَخْذَهٗۤ	اَلِیْمٌ شَدِیْدٌ	اِنَّ
جب	پکڑتا ہے	بستیوں کو	اور وہ	ظالم ہوں	بیشک	اس کی پکڑ	بہت سخت دردناک ہے	بیشک

جب وہ بستیوں کو اس حال میں پکڑتا ہے کہ وہ ظالم ہوتی ہیں بے شک اس کی پکڑ بہت دردناک اور نہایت سخت ہے۔ بے شک

فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ ذٰلِكَ یَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ

فِیْ ذٰلِكَ	لَاٰیَةً	لِّمَنْ	خَافَ	عَذَابَ	الْاٰخِرَةِ	ذٰلِكَ	یَوْمٌ	مَّجْمُوْعٌ	لَّهُ
اس میں	البتہ نشانی ہے	اس کیلئے جو	ڈرے	عذاب	آخرت سے	یہ	دن ہے کہ	اکٹھے ہوں گے	اس کیلئے

اس میں نشانی ہے اس کے لئے جو آخرت کے عذاب سے ڈرے یہ وہ دن ہے جس میں سب

النَّاسُ وَذٰلِكَ یَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ﴿۱۰۳﴾ وَمَا نُؤَخِّرُهٗۤ اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ؕ ﴿۱۰۴﴾

النَّاسُ	وَ	ذٰلِكَ	یَوْمٌ	مَّشْهُوْدٌ	وَ	مَا	نُؤَخِّرُهٗۤ	اِلَّا	لِاَجَلٍ	مَّعْدُوْدٍ
لوگ	اور	یہ	دن ہے	حاضری کا	اور	نہیں	پیچھے کرتے ہم اس کو	مگر	مدت	مقرر تک

لوگ اکٹھے ہوں گے اور وہ دن حاضری کا ہے۔ اور ہم اسے پیچھے نہیں ہٹاتے مگر ایک شمار کردہ مدت کیلئے۔

یَوْمَ یَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِیٌّ وَّسَعِیْدٌ ﴿۱۰۵﴾ فَاَمَّا

یَوْمَ	یَاْتِ	لَا	تَكَلَّمُ	نَفْسٌ	اِلَّا	بِاِذْنِهٖ	فَمِنْهُمْ	شَقِیٌّ	وَّ	سَعِیْدٌ	فَاَمَّا
جس دن	آئے گا	نہ	بولے گا	کوئی آدمی	مگر	اس کی اجازت سے	تو بعض ان سے	بدبخت ہیں	اور	خوش نصیب	پھر

جس دن وہ آپہنچے گا تو اس کی اجازت کے بغیر کوئی بولے گا بھی نہیں پھر ان میں بدبخت بھی ہوں گے اور نیک بخت بھی۔ پھر وہ

الَّذِیْنَ شَقُوْا فَفِی النَّارِ لَهُمْ فِیْهَا زَفِیْرٌ وَّشَهِیْقٌ ﴿۱۰۶﴾ ۙ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا

الَّذِیْنَ	شَقُوْا	فَفِی النَّارِ	لَهُمْ	فِیْهَا	زَفِیْرٌ	وَّ	شَهِیْقٌ	خٰلِدِیْنَ	فِیْهَا
وہ جو	بدبخت ہوئے	وہ دوزخ میں ہیں	ان کیلئے	اس میں	گدھے کی باریک	اور	موٹی آواز ہوگی	ہمیشہ رہیں گے	اس میں

جو بدبخت ہوں گے وہ آگ میں ہوں گے جہاں ان کی چیخیں اور کراہیں ہوں گی۔ وہ اس (آگ) میں

مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَاشَآءَ رَبُّكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ

فَعَّالٌ	رَبَّكَ	اِنَّ	رَبُّكَ	مَاشَآءَ	اِلَّا	وَالْاَرْضُ	السَّمٰوٰتُ	مَادَامَتِ
کرنے والا ہے	آپ کا رب	بیشک	آپ کا رب	جو چاہے	مگر	اور زمین	آسمان	جبتک رہیں

ہمیشہ رہیں گے جب تک آسمان اور زمین رہیں گے مگر جتنا تمہارا رب چاہے بے شک آپ کا رب جو چاہتا ہے

لِّمَا يُرِيْدُ ﴿۱۰۷﴾ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِى الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

فِيْهَا	خٰلِدِيْنَ	الْجَنَّةِ	فَفِى	سُعِدُوْا	الَّذِيْنَ	اَمَّا	وَ	يُرِيْدُ	لِّمَا
اس میں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	جنت میں ہوں گے	تو وہ	خوش نصیب ہیں	وہ جو	پھر	اور	وہ ارادہ کرے	جو کچھ

کر گزرتا ہے۔ اور وہ لوگ جو خوش نصیب ہوئے وہ جنت میں ہیں ہمیشہ اس میں رہیں گے

مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ اِلَّا مَاشَآءَ رَبُّكَ ؕ عَطَآءً غَيْرَ

غَيْرَ	عَطَآءً	رَبُّكَ	مَاشَآءَ	اِلَّا	الْاَرْضُ	وَ	السَّمٰوٰتُ	مَادَامَتِ
نہ	بخشش	آپ کا رب	جو چاہے	مگر	زمین	اور	آسمان	جب تک رہیں

جب تک آسمان اور زمین رہیں گے مگر جس قدر آپ کا رب چاہے یہ وہ عطا ہے

مَجْذُوْذٍ ﴿۱۰۸﴾ فَلَا تَكُ فِىْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ؕ مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا

اِلَّا	يَعْبُدُوْنَ	مَا	هٰٓؤُلَآءِ	يَعْبُدُ	مِّمَّا	فِىْ مِرْيَةٍ	فَلَا تَكُ	مَجْذُوْذٍ
مگر	پوجتے وہ	نہیں	یہ لوگ	جو پوجتے ہیں	اس سے	شک میں	پھر نہ ہو تو	ختم ہونے والی

جو ختم نہ ہوگی۔ اے سننے والے پھر تو ان کی طرف سے دھوکہ میں نہ پڑیں اس سے جسے یہ کافر پوجتے ہیں یہ ویسا ہی پوجتے ہیں

كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ وَ اِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ

غَيْرَ	نَصِيْبَهُمْ	لَمُوَفُّوْهُمْ	اِنَّا	وَ	مِّنْ قَبْلُ	اٰبَآؤُهُمْ	يَعْبُدُ	كَمَا
نہ	ان کا حصہ	پورا دینے والے ہیں ان کو	بیشک ہم	اور	پہلے سے	ان کے باپ دادا	پوجتے تھے	جیسے

جیسا پہلے ان کے باپ دادا پوجتے تھے اور بے شک ہم ان کا حصہ انہیں بھرپور دیں گے جس

ع ۹

مَنْقُوْصٍ ﴿۱۰۹﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا

مَنْقُوْصٍ	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	فَاخْتُلِفَ	فِيْهِ	وَ	لَوْلَا
کم کیا گیا	اور	بیشک	دی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	تو اختلاف کیا گیا	اس میں	اور	اگر نہ

میں کمی نہ ہوگی۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا اگر آپ کے رب کی ایک بات پہلے

كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ

كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ رَّبِّكَ	لَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	وَ	اِنَّهُمْ	لَفِيْ	شَكٍّ	مِّنْهُ
ہوتی بات	جو پہلے گزر چکی	آپ کے رب کی طرف سے	تو فیصلہ کیا جاتا	ان کے درمیان	اور	بیشک وہ ہیں	یقیناً	شک میں	اس سے

سے طے نہ کی گئی ہوتی تو فوراً ان کا فیصلہ کر دیا جاتا اور بے شک وہ اس کی طرف سے دھوکا ڈالنے

مُرِيْبٍ ﴿۱۱۰﴾ وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ؕ اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ

مُرِيْبٍ	وَاِنَّ	كُلًّا	لَّمَّا	لَيُوَفِّيَنَّهُمْ	رَبُّكَ	اَعْمَالَهُمْ	اِنَّهٗ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ
دھوکہ دینے والے	اور بیشک	ہر ایک کو	اس وقت	ضرور پورا دے گا ان کو	تمہارا رب	ان کے عمل	بیشک وہ	اس چیز سے	جو کرتے ہو تم

والے شک میں ہیں۔ مگر ان میں ہر ایک کو آپ کا رب ان کے عمل کا بدلہ پورا دے گا بے شک وہ ان کے

خَبِيْرٌ ﴿۱۱۱﴾ فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ؕ اِنَّهٗ

خَبِيْرٌ	فَاسْتَقِمْ	كَمَآ	اُمِرْتَ	وَ	مَنْ	تَابَ	مَعَكَ	وَ	لَا	تَطْغَوْا	اِنَّهٗ
خبردار ہے	اور قائم رہو	جیسا	تمہیں حکم دیا گیا ہے	اور	جو	توبہ کرے	تمہارے ساتھ	اور	نہ	سرکشی کرو	بیشک وہ

عملوں سے باخبر ہے۔ پس جیسا تمہیں حکم دیا گیا ہے قائم ہو جاؤ اس پر اور وہ بھی (ہو جائیں) جن نے تمہارے ساتھ رجوع کر لیا ہے

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱۲﴾ وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	وَ	لَا	تَرْكَنُوْٓا	اِلَى	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	فَتَمَسَّكُمُ
اس کو جسے	جو کرتے ہو تم	دیکھنے والا ہے	اور	نہ	جھکو	طرف	ان کی جنہوں نے	ظلم کیا	تو پکڑے گی تم کو

اور حد سے تجاوز نہ کرنا وہ تمہارے عملوں کو دیکھ رہا ہے۔ اور (اے مسلمانوں) مائل نہ ہوں ان لوگوں کی طرف جنہوں نے ظلم کیا

النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿١١٣﴾

النَّارُ	وَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ	اَوْلِيَآءَ	ثُمَّ	لَا	تُنْصَرُوْنَ
آگ	اور	نہیں	تمہارے لیے	سوائے	اللہ کے	کوئی	حمایتی	پھر	نہ	مدد دیے جاؤ گے تم

ورنہ تمہیں (دوزخ کی) آگ پہنچے گی اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی مددگار نہ ہوگا پھر تمہاری (کچھ) مدد نہ کی جائے گی۔

وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ؕ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ

وَ	اَقِمِ	الصَّلٰوةَ	طَرَفَيِ	النَّهَارِ	وَ	زُلَفًا	مِّنَ الَّيْلِ	اِنَّ	الْحَسَنٰتِ	يُذْهِبْنَ
اور	قائم کر	نماز	دن کے دونوں	کناروں	اور	کچھ حصے	رات میں	بیشک	نیکیاں	مٹادیتی ہیں

اور نماز قائم رکھو دن کے دونوں کناروں میں (یعنی صبح و شام) اور کچھ رات کے حصوں میں بے شک نیکیاں دور کر دیتی ہیں

السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿١١٤﴾ وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ

السَّيِّاٰتِ	ذٰلِكَ	ذِكْرٰى	لِلذّٰكِرِيْنَ	وَاصْبِرْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُضِيْعُ	اَجْرَ
برائیوں کو	یہ	نصیحت ہے	نصیحت لینے والوں کے لیے	اور صبر کرو	پس بیشک	اللہ	نہیں	ضائع کرتا	اجر

برائیوں کو یہ نصیحت ہے ان لوگوں کے لیے جو نصیحت قبول کرنے والے ہیں۔ اور صبر کرو یقیناً اللہ نیکی کرنے والوں کا

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١١٥﴾ فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ

الْمُحْسِنِيْنَ	فَلَوْ	لَا	كَانَ	مِنَ الْقُرُوْنِ	مِنْ قَبْلِكُمْ	اُولُوْا	بَقِيَّةٍ
نیکوں کا	پھر کیوں	نہ	ہوئے	سنگتوں میں	تم سے پہلے	باقی	صلاحیت والے

اجر ضائع نہیں کرتا۔ تو کیوں نہ ہوئے تم سے پچھلی امتوں میں ایسے اہل خیر کہ

يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِى الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ

يَّنْهَوْنَ	عَنِ الْفَسَادِ	فِى الْاَرْضِ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّمَّنْ	اَنْجَيْنَا	مِنْهُمْ
جو روکتے	فساد سے	زمین میں	مگر	تھوڑے	ان میں سے	جو نجات دی ہم نے	ان سے

زمین میں فساد سے روکتے ہاں ان میں تھوڑے تھے وہی جن کو ہم نے نجات دی اور

وَاتَّبَعَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِیْهِ وَكَانُوْا مُجْرِمِیْنَ ﴿۱۱۶﴾ وَمَا كَانَ

وَ	اتَّبَعَ	الَّذِیْنَ	ظَلَمُوْا	مَا	اُتْرِفُوْا	فِیْهِ	وَكَانُوْا	مُجْرِمِیْنَ	وَمَا	كَانَ
اور	پیروی کی	جنہوں نے	ظلم کیا	اس کی	جو عیش دیئے گئے	اس میں	اور تھے وہ	گنہگار	اور نہیں	ہے

ظالم اسی آسائشوں کے پیچھے پڑے رہے جو انہیں دی گئیں تھیں اور وہ گنہگار تھے۔ اور آپ کا

رَبُّكَ لِیُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ

رَبُّكَ	لِیُهْلِكَ	الْقُرٰى	بِظُلْمٍ	وَّ	اَهْلُهَا	مُصْلِحُوْنَ	وَ	لَوْ	شَآءَ	رَبُّكَ
آپ کا رب	کہ ہلاک کرے	بستیوں کو	ظلم سے	اور	اسکے رہنے والے	نیک ہوں	اور	اگر	چاہے	تمہارا رب

رب ایسا تو نہیں ہے کہ بستیوں کو ظلم سے ہلاک کردے جب کہ ان کے رہنے والے نیکی کرنے والے ہوں۔ اور اگر تمہارا

لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا یَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِیْنَ ﴿۱۱۸﴾ اِلَّا مَنْ

لَجَعَلَ	النَّاسَ	اُمَّةً	وَّاحِدَةً	وَّ	لَا یَزَالُوْنَ	مُخْتَلِفِیْنَ	اِلَّا	مَنْ
تو بنادے	لوگوں کو	امت	ایک	اور	ہمیشہ رہیں گے	اختلاف کرتے	مگر	جس پر

رب چاہتا تو سب لوگوں کو ایک ہی اُمت بنا دیتا لیکن وہ اختلاف کرتے ہی رہیں گے۔ مگر جن پر

رَّحِمَ رَبُّكَ ۗ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ۗ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَئَنَّ

رَّحِمَ	رَبُّكَ	وَ	لِذٰلِكَ	خَلَقَهُمْ	وَ	تَمَّتْ	كَلِمَةُ	رَبِّكَ	لَاَمْلَئَنَّ
رحم کرے	آپ کا رب	اور	اسی لیے	ان کو پیدا کیا	اور	پوری ہوئی	بات	آپ کے رب کی	ضرور بھروں گا میں

آپ کے رب نے رحم فرمایا اور اسی لئے انہیں پیدا کیا گیا اور آپ کے رب کی بات پوری ہوئی کہ بے شک

جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَیْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ

جَهَنَّمَ	مِنَ الْجِنَّةِ	وَ	النَّاسِ	اَجْمَعِیْنَ	وَ	كُلًّا	نَّقُصُّ	عَلَیْكَ	مِنْ اَنْۢبَآءِ
جہنم کو	جنوں سے	اور	انسانوں سے	سب سے	اور	تمام	بیان کرتے ہیں ہم	آپ پر	خبریں

میں ضرور دوزخ کو جنوں اور انسانوں میں سے بھر دوں گا۔ اے محبوب ﷺ! اور رسولوں کی خبروں میں سے سب باتیں ہم آپ پر

الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ فِیْ هٰذِهِ الْحَقُّ

الرُّسُلِ	مَا	نُثَبِّتُ	بِهٖ	فُؤَادَكَ	وَجَآءَكَ	فِیْ هٰذِهِ	الْحَقُّ
رسولوں کی	جو	ثابت رکھیں ہم	اس سے	آپ کا دل	اور آئی آپ کے پاس	اس میں	سچی بات

بیان فرماتے ہیں جن سے ہم آپ کے قلب (مبارک) کو مضبوط کرتے ہیں اور اس میں آپ کے پاس حق آ گیا

وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۲۰﴾ وَقُلْ لِّلَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ

وَ	مَوْعِظَةٌ	وَ	ذِكْرٰى	لِلْمُؤْمِنِیْنَ	وَ	قُلْ	لِّلَّذِیْنَ	لَا یُؤْمِنُوْنَ
اور	نصیحت	اور	یاددہانی	واسطے مومنوں کے	اور ۔	فرما دو	ان کو	جو نہیں ایمان لاتے

اور وعظ و نصیحت ہے ایمان والوں کیلئے۔ اور کافروں سے فرماؤ تم اپنی

اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ؕ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ وَانْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾

اعْمَلُوْا	عَلٰى مَكَانَتِكُمْ	اِنَّا	عٰمِلُوْنَ	وَ	انْتَظِرُوْا	اِنَّا	مُنْتَظِرُوْنَ
عمل کرو	اپنی جگہ پر	ہم بھی	عمل کرنے والے ہیں	اور	انتظار کرو	ہم بھی	انتظار کرنے والے ہیں

جگہ کام کئے جاؤ ہم اپنا کام کرتے ہیں۔ اور انتظار کرو یقیناً ہم بھی منتظر ہیں۔

وَلِلّٰهِ غَیْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَیْهِ یُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ

وَ	لِلّٰهِ	غَیْبُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	اِلَیْهِ	یُرْجَعُ	الْاَمْرُ	كُلُّهٗ
اور	اللہ کے لیے ہے	غیب	آسمانوں کا	اور	زمین کا	اور	اسی کی طرف	لوٹائے جاتے ہیں	کام	سارے

اور آسمانوں اور زمین کی چھپی باتیں اللہ ہی کے پاس ہیں اور اسی کی طرف سب معاملے لوٹائے جاتے ہیں

فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَیْهِ ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ ع

فَاعْبُدْهُ	وَتَوَكَّلْ	عَلَیْهِ	وَ	مَا	رَبُّكَ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ
سو اسی کی عبادت کرو	اور بھروسہ کرو	اسی پر	اور	نہیں	آپ کا رب	بے خبر	اس سے	جو تم کرتے ہو

پس تو اس کی عبادت کرو اور اس پر بھروسہ کرو اور آپ کا رب تمہارے عملوں سے غافل نہیں ہے۔

ایاتها ۱۱۱ | ۱۲ سُوْرَۃُ یُوْسُفَ مَکِّیَّۃٌ ۵۳ | رکوعاتها ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ قف تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ ﴿۱﴾ اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِیًّا لَّعَلَّكُمْ

الٓرٰ	تِلْكَ	اٰیٰتُ	الْكِتٰبِ	الْمُبِیْنِ	اِنَّاۤ	اَنْزَلْنٰهُ	قُرْءٰنًا	عَرَبِیًّا	لَّعَلَّكُمْ
ال ر	یہ	آیتیں ہیں	کتاب	روشن کی	یقیناً ہم نے	اتارا اس کو	قرآن	عربی زبان میں	تاکہ تم

الٓرٰ یہ روشن کتاب کی آیتیں ہیں۔ بے شک ہم نے اس قرآن کو عربی زبان میں نازل کیا

تَعْقِلُوْنَ ﴿۲﴾ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَیْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَاۤ اَوْحَیْنَاۤ

تَعْقِلُوْنَ	نَحْنُ	نَقُصُّ	عَلَیْكَ	اَحْسَنَ	الْقَصَصِ	بِمَاۤ	اَوْحَیْنَاۤ
سمجھو	ہم	بیان کرتے ہیں	آپ پر	بہترین	بیان	اسکے ذریعہ جو	وحی کیا ہم نے

تاکہ تم سمجھو۔ ہم آپ کو ایک بہترین قصہ سناتے ہیں اس لئے کہ ہم نے آپ کی طرف یہ قرآن وحی کیا ہے

اِلَیْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۖ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِیْنَ ﴿۳﴾ اِذْ قَالَ

اِلَیْكَ	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ	وَ	اِنْ	كُنْتَ	مِنْ قَبْلِهٖ	لَمِنَ الْغٰفِلِیْنَ	اِذْ	قَالَ
آپکی طرف	یہ	قرآن	اور	بیشک	آپ تھے	اس سے پہلے	بے خبر	جب	کہا

اور اس سے پہلے (اے حبیب ﷺ) یقیناً (قصہ کے بارے میں) آپ کی توجہ نہ تھی۔ جب

یُوْسُفُ لِاَبِیْهِ یٰۤاَبَتِ اِنِّیْ رَاَیْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ

یُوْسُفُ	لِاَبِیْهِ	یٰۤاَبَتِ	اِنِّیْ	رَاَیْتُ	اَحَدَ عَشَرَ	كَوْكَبًا	وَّ	الشَّمْسَ
یوسف نے	اپنے باپ سے	اے میرے باپ	بیشک میں	دیکھے	گیارہ	ستارے	اور	سورج

یوسف علیہ السلام نے اپنے باپ سے عرض کیا! اے میرے اباجان! میں نے گیارہ ستاروں اور سورج اور چاند کو دیکھا ہے

وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ﴿۴﴾ قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ

وَ	الْقَمَرَ	رَاَيْتُهُمْ	لِيْ	سٰجِدِيْنَ	قَالَ	يٰبُنَيَّ	لَا	تَقْصُصْ	رُءْيَاكَ
اور	چاند کو	میں نے ان کو دیکھا	کہ وہ مجھے	سجدہ کرتے ہیں	کہا	اے میرے بیٹے	نہ	بیان کرنا	اپنا خواب

میں نے انہیں اپنے آگے سجدہ کرتے دیکھا ہے۔ (باپ نے) فرمایا اے میرے (پیارے) بیٹے! اپنا خواب

عَلٰٓى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ

عَلٰٓى اِخْوَتِكَ	فَيَكِيْدُوْا	لَكَ	كَيْدًا	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	لِلْاِنْسَانِ
اپنے بھائیوں سے نہ کہنا	وہ تدبیر کریں گے	تیرے لیے	کوئی تدبیر	بیشک	شیطان	انسان کا

اپنے بھائیوں سے بیان نہ کرنا اور نہ وہ تمہارے خلاف کوئی چال چلیں گے بے شک شیطان

عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۵﴾ وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ

عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ	وَ	كَذٰلِكَ	يَجْتَبِيْكَ	رَبُّكَ	وَيُعَلِّمُكَ	مِنْ تَاْوِيْلِ
دشمن ہے	کھلا	اور	اسی طرح	چن لے گا تجھے	تمہارا رب	اور سکھائے گا تجھ کو	انجام نکالنا

آدمی کا کھلا دشمن ہے۔ اور اسی طرح تمہارا رب تمہیں چن لے گا اور تمہیں باتوں کی

الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا

الْاَحَادِيْثِ	وَ	يُتِمُّ	نِعْمَتَهٗ	عَلَيْكَ	وَعَلٰى	اٰلِ	يَعْقُوْبَ	كَمَآ	اَتَمَّهَا
باتوں کا	اور	پوری کریگا	اپنی نعمت	تجھ پر	اور اوپر	گھرانے	یعقوب کے	جیسا کہ	پورا کیا اس کو

حقیقت تک پہنچنا سکھائے گا اور تم پر اپنی نعمت پوری کرے گا اور آلِ یعقوب پر جس طرح اس سے پہلے

عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ

عَلٰى	اَبَوَيْكَ	مِنْ قَبْلُ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ	اِسْحٰقَ	اِنَّ	رَبَّكَ	عَلِيْمٌ
اوپر	تیرے باپوں کے	اس سے پہلے	ابراہیم	اور	اسحٰق پر	بیشک	تمہارا رب	جاننے والا

اس کو پورا کیا تمہارے دونوں دادا ابراہیم علیہ السلام اور اسحاق علیہ السلام پر بیشک تمہارا رب بہت جاننے والا نہایت

ع ۱

حَكِيمٌ ﴿٦﴾ لَقَدْ كَانَ فِي يُوسُفَ وَإِخْوَتِهِ آيَاتٌ لِلسَّائِلِينَ ﴿٧﴾ إِذْ قَالُوا

حَكِيمٌ	لَقَدْ	كَانَ	فِي يُوسُفَ	وَإِخْوَتِهِ	آيَاتٌ	لِلسَّائِلِينَ	إِذْ	قَالُوا
حکمت والاہے	بیشک	ہے	یوسف (علیہ السلام)	اور اسکے بھائیوں میں	نشانیاں	سوال کرنے والوں کے لیے	جب	کہا انہوں نے

حکمت والا ہے۔ بیشک یوسف علیہ السلام اور اس کے بھائیوں میں پوچھنے والوں کیلئے نشانیاں ہیں۔ جب وہ بولے کہ ضرور

لَيُوسُفُ وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلَىٰ أَبِينَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ط إِنَّ أَبَانَا

لَيُوسُفُ	وَ	أَخُوهُ	أَحَبُّ	إِلَىٰ أَبِينَا	مِنَّا	وَ	نَحْنُ	عُصْبَةٌ	إِنَّ	أَبَانَا
یقیناً یوسف	اور	اسکا بھائی	زیادہ پیارا ہے	ہمارے باپ کو	ہم سے	اور	ہم	جماعت ہیں	بیشک	ہمارے باپ

یوسف علیہ السلام اور اس کا بھائی ہمارے باپ کو ہم سے زیادہ پیارے ہیں اور ہم ایک جماعت ہیں بے شک ہمارے باپ صاف صاف

لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٨﴾ ج اقْتُلُوا يُوسُفَ أَوِ اطْرَحُوهُ أَرْضًا يَخْلُ لَكُمْ

لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ	اقْتُلُوا	يُوسُفَ	أَوِ اطْرَحُوهُ	أَرْضًا	يَخْلُ	لَكُمْ
صراحتہً انکی محبت میں ڈوبے ہوئے ہیں	مار ڈالو	یوسف کو	یا پھینک دو اس کو	کسی زمین میں	خالی ہو جائے گا	تمہارے لیے

ان کی محبت میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ یوسف علیہ السلام کو قتل کر دو یا اسے کسی ملک میں پھینک آؤ تو تمہارے باپ کی توجہ صرف

وَجْهُ أَبِيكُمْ وَتَكُونُوا مِنْ بَعْدِهِ قَوْمًا صَالِحِينَ ﴿٩﴾ قَالَ قَائِلٌ

وَجْهُ	أَبِيكُمْ	وَ	تَكُونُوا	مِنْ بَعْدِهِ	قَوْمًا	صَالِحِينَ	قَالَ	قَائِلٌ
چہرہ	تمہارے باپ کا	اور	ہو جاؤ	اس کے بعد	قوم	نیک	کہا	ایک کہنے والے نے

تمہارے لئے رہ جائے گی اور اس حرکت کے بعد تم صالح لوگ بن جانا۔ ان میں سے ایک کہنے والا

مِنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا يُوسُفَ وَأَلْقُوهُ فِي غَيَابَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ

مِنْهُمْ	لَا	تَقْتُلُوا	يُوسُفَ	وَأَلْقُوهُ	فِي غَيَابَتِ الْجُبِّ	يَلْتَقِطْهُ
ان میں سے	نہ	قتل کرو	یوسف کو	اور ڈال دو اس کو	اندھے کنویں میں	پکڑ لے جائے گا اس کو

کہنے لگا یوسف علیہ السلام کو قتل مت کرو لیکن اگر کرنا ہی ہے تو اسے کسی ویران اندھے کنویں کی

بَعْضُ السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿١٠﴾ قَالُوْا يٰۤاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا

تَاْمَنَّا	لَا	مَا لَكَ	يٰۤاَبَانَا	قَالُوْا	فٰعِلِيْنَ	كُنْتُمْ	اِنْ	السَّيَّارَةِ	بَعْضُ
امین جانتا تم کو	نہیں	کیا ہے تجھے	اے ہمارے باپ	بولے	کرنے والے	ہو تم	اگر	قافلہ	کوئی

تہ میں ڈال دو کوئی قافلہ اسے اٹھا لے جائیگا۔ انہوں نے کہا اے ہمارے باپ! آپ کو کیا ہوا کہ آپ یوسف علیہ السلام

عَلٰى يُوْسُفَ وَ اِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ﴿١١﴾ اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ

يَّرْتَعْ	غَدًا	مَعَنَا	اَرْسِلْهُ	لَنٰصِحُوْنَ	لَهٗ	اِنَّا	وَ	يُوْسُفَ	عَلٰى
کھائے	کل	ہمارے ساتھ	بھیج اس کو	خیر خواہ ہیں	اس کے	یقیناً ہم	اور	یوسف کے	اوپر

کے بارے میں ہم پر مطمئن نہیں حالانکہ ہم تو اس کے خیر خواہ ہیں۔ کل اسے (یعنی یوسف علیہ السلام) ہمارے ساتھ بھیج دیجئے کہ وہ

وَيَلْعَبْ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿١٢﴾ قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْۤ اَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ

بِهٖ	تَذْهَبُوْا	اَنْ	لَيَحْزُنُنِيْۤ	اِنِّيْ	قَالَ	لَحٰفِظُوْنَ	لَهٗ	اِنَّا	وَ	وَيَلْعَبْ
اس کو	لے جاؤ تم	اس کہ	غمناک ہوتا ہوں	بیشک میں	کہا	حفاظت کرنے والے ہیں	اس کے لیے	یقیناً ہم	اور	اور کھیلے

پھل کھائے اور کھیلے اور بیشک ہم اسکے محافظ ہیں۔ یعقوب علیہ السلام نے فرمایا بے شک اس کو لے جانا مجھے رنج دے گا

وَاَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَاَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ﴿١٣﴾ قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ

اَكَلَهُ	لَئِنْ	قَالُوْا	غٰفِلُوْنَ	عَنْهُ	اَنْتُمْ	وَ	الذِّئْبُ	يَّاْكُلَهُ	اَنْ	اَخَافُ	وَ
کھا جائے اسکو	اگر	بولے	بے خبر ہو	اس سے	تم	اور	بھیڑیا	کھا جائے اس کو	یہ کہ	میں ڈرتا ہوں	اور

اور ڈرتا ہوں کہ اسے بھیڑیا نہ کھا لے اور تم کو پتا بھی نہ چلے۔ بولے اگر اسے بھیڑیا کھا جائے

الذِّئْبُ وَ نَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّاۤ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿١٤﴾ فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ

بِهٖ	ذَهَبُوْا	فَلَمَّا	لَّخٰسِرُوْنَ	اِذًا	اِنَّاۤ	عُصْبَةٌ	نَحْنُ	وَ	الذِّئْبُ
اس کو	لے گئے	پھر جب	خسارہ اٹھانے والے ہیں	اس وقت	بیشک ہم	جماعت ہیں	ہم	اور	بھیڑیا

اور ہم ایک جماعت ہیں جب تو ہم نقصان اٹھانے والے ہونگے۔ پھر جب وہ اسے (یوسف علیہ السلام) لے گئے

وَاَجْمَعُوْٓا اَنْ یَّجْعَلُوْهُ فِیْ غَیٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَاَوْحَیْنَآ اِلَیْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ

وَ	اَجْمَعُوْٓا	اَنْ	یَّجْعَلُوْهُ	فِیْ غَیٰبَتِ الْجُبِّ	وَاَوْحَیْنَآ	اِلَیْهِ	لَتُنَبِّئَنَّهُمْ
اور	اتفاق کیا	یہ کہ	ڈال دیں اس کو	اندھے کنویں میں	اور وحی کی ہم نے	اسکی طرف	ضرور بتائے گا تو ان کو

اور اس بات پر متفق ہو گئے کہ اسے ویران اندھے کنویں کی تہ میں ڈال دیں اور ہم نے ان (یوسف علیہ السلام) کی طرف وحی کی

بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَجَآءُوْٓ اَبَاهُمْ عِشَآءً

بِاَمْرِهِمْ	هٰذَا	وَ	هُمْ	لَا	یَشْعُرُوْنَ	وَ	جَآءُوْٓ	اَبَاهُمْ	عِشَآءً
ان کا کام	یہ	اور	وہ	نہ	جانتے ہوں گے	اور	آئے	اپنے باپ کے پاس	رات کو

کہ تم انہیں ان کا یہ کام ضرور بتاؤ گے جب انہیں خیال بھی نہ ہو گا۔ اور وہ عشاء کے وقت اپنے باپ کے پاس

یَّبْكُوْنَ ﴿۱۶﴾ قَالُوْا یٰٓاَبَانَآ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا یُوْسُفَ عِنْدَ

یَّبْكُوْنَ	قَالُوْا	یٰٓاَبَانَآ	اِنَّا	ذَهَبْنَا	نَسْتَبِقُ	وَ	تَرَكْنَا	یُوْسُفَ	عِنْدَ
روتے ہوئے	بولے	اے ہمارے باپ	بیشک ہم	نکل گئے	دوڑ کرتے کرتے	اور	چھوڑا ہم نے	یوسف کو	پاس

روتے ہوئے آئے۔ بولے اے ہمارے باپ! بیشک ہم ایک دوسرے پر سبقت کیلئے دوڑ لگانے لگے اور یوسف علیہ السلام کو اپنے

مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِیْنَ ﴿۱۷﴾

مَتَاعِنَا	فَاَكَلَهُ	الذِّئْبُ	وَمَآ	اَنْتَ	بِمُؤْمِنٍ	لَّنَا	وَلَوْ	كُنَّا	صٰدِقِیْنَ
اپنے سامان کے	پھر کھا گیا اس کو	بھیڑیا	اور نہیں	آپ	یقین کرنے والے	ہمارا	اگرچہ	ہوں ہم	سچے

سامان کے پاس چھوڑ گئے تو اسے بھیڑیے نے کھا لیا اور آپ ہماری بات کا یقین کرنے والے نہیں اگرچہ ہم سچے ہوں۔

وَجَآءُوْ عَلٰی قَمِیْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ؕ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ

وَ	جَآءُوْ	عَلٰی قَمِیْصِهٖ	بِدَمٍ	كَذِبٍ	قَالَ	بَلْ	سَوَّلَتْ	لَكُمْ	اَنْفُسُكُمْ
اور	لائے	اس کے کرتے پر	خون	جھوٹا	فرمایا	بلکہ	بنا لیا ہے	تمہارے لیے	تمہاری جانوں نے

اور وہ ان کی قمیض پر جھوٹا خون لگا کر لے آئے باپ نے فرمایا (واقعہ یہ نہیں) بلکہ تمہارے دلوں نے تمہارے لئے ایک بات بنائی

اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾

اَمْرًا	فَصَبْرٌ	جَمِيْلٌ	وَ	اللّٰهُ	الْمُسْتَعَانُ	عَلٰى مَا	تَصِفُوْنَ
ایک کام	پھر صبر	اچھا ہے	اور	اللہ ہی سے	مدد چاہتا ہوں	اس پر جو	تم بیان کرتے ہو

ہے تو اب صبر (ہی) اچھا ہے اور میں اللہ ہی سے مدد مانگتا ہوں اس بات پر جو تم ظاہر کرتے ہو۔

وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ؕ قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا

وَجَآءَتْ	سَيَّارَةٌ	فَاَرْسَلُوْا	وَارِدَهُمْ	فَاَدْلٰى	دَلْوَهٗ	قَالَ	يٰبُشْرٰى	هٰذَا
اور آیا	ایک قافلہ	انہوں نے بھیجا	اپنا پانی لانے والا	تو اس نے ڈالا	اپنا ڈول	کہا	اے خوشخبری	یہ

اور ایک قافلہ آیا تو انہوں نے اپنا پانی بھرنے والا بھیجا۔ پھر اُس نے اپنا ڈول لٹکایا تو کہا: مبارک ہو! یہ تو ایک لڑکا ہے۔'' اور انہوں

غُلٰمٌ ؕ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَشَرَوْهُ

غُلٰمٌ	وَاَسَرُّوْهُ	بِضَاعَةً	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	وَشَرَوْهُ
لڑکا ہے	اور چھپایا انہوں نے اسکو	پونجی بنا کر	اور اللہ	جاننے والا ہے	جو وہ	کرتے ہیں	اور بیچ ڈالا انہوں نے اس کو

نے اسے تجارت کا مال (سمجھ کر) چھپا لیا حالانکہ اللہ تعالیٰ خوب جانتا تھا جو وہ کر رہے تھے۔ اور انہوں نے

بِثَمَنٍۢ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَكَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ﴿۲۰﴾ ع

بِثَمَنٍۢ بَخْسٍ	دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ	وَ	كَانُوْا	فِيْهِ	مِنَ الزّٰهِدِيْنَ
کھوٹے داموں	گنتی کے روپوں پر	اور	تھے وہ	اس میں	بے رغبت لوگوں سے

اُسے تھوڑی سی قیمت پر (یعنی) چند درہموں کے عوض بیچ دیا۔ اور وہ اس سے رغبت نہ رکھنے والوں میں سے تھے۔

وَقَالَ الَّذِى اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖۤ اَكْرِمِىْ مَثْوٰىهُ عَسٰۤى اَنْ

وَ	قَالَ	الَّذِى	اشْتَرٰىهُ	مِنْ مِّصْرَ	لِامْرَاَتِهٖ	اَكْرِمِىْ	مَثْوٰىهُ	عَسٰى	اَنْ
اور	کہا	جس نے	خریدا تھا اسے	مصر سے	اپنی بیوی کو	اچھا رکھنا	اسکی رہائش کو	قریب ہے	یہ کہ

اور جس شخص نے مصر میں اسے خریدا اس نے اپنی بیوی سے کہا اسے عزت سے رکھ ممکن ہے

يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ۭ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۡ

فِي الْاَرْضِ	لِيُوْسُفَ	مَكَّنَّا	كَذٰلِكَ	وَ	وَلَدًا	نَتَّخِذَهٗ	اَوْ	يَّنْفَعَنَآ
زمین میں	یوسف کو	جگہ دی ہم نے	اسی طرح	اور	بیٹا	بنالیں ہم اسے	یا	نفع دے ہمیں

وہ ہمیں نفع دے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں اور اس طرح ہم نے یوسف علیہ السلام کو اس ملک میں جگہ دی

وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۭ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓي اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ

لٰكِنَّ	وَ	اَمْرِهٖ	عَلٰٓي	غَالِبٌ	اللّٰهُ	وَ	الْاَحَادِيْثِ	مِنْ تَاْوِيْلِ	لِنُعَلِّمَهٗ	وَ
لیکن	اور	اپنے کام کے	اوپر	غالب	اللہ	اور	باتوں کا	انجام	تاکہ سکھائیں ہم اسے	اور

اور البتہ اسے واقعات کی تعبیر کرنا سکھایا اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے لیکن۔

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗٓ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ۭ

عِلْمًا	وَّ	حُكْمًا	اٰتَيْنٰهُ	اَشُدَّهٗ	بَلَغَ	وَلَمَّا	يَعْلَمُوْنَ	لَا	النَّاسِ	اَكْثَرَ
علم	اور	حکم	دیا ہم نے اس کو	اپنی قوت کو	پہنچا	اور جب	جانتے	نہیں	لوگ	اکثر

اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچے تو ہم نے اسے قوت فیصلہ اور علم دیا

وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَرَاوَدَتْهُ الَّتِيْ هُوَ فِيْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ

عَنْ نَّفْسِهٖ	فِيْ بَيْتِهَا	هُوَ	الَّتِيْ	رَاوَدَتْهُ	وَ	الْمُحْسِنِيْنَ	نَجْزِي	كَذٰلِكَ	وَ
اسکے نفس سے	اس کے گھر میں تھا	کہ وہ	اس عورت نے	لبھایا اس کو	اور	نیکوں کو	بدلہ دیتے ہیں ہم	اسی طرح	اور

اور نیکی کرنے والوں کو ہم اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں۔ اور جس عورت (زلیخا) کے گھر میں وہ تھے وہ اس کے دل کو پھسلانے

وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ۭ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ

اِنَّهٗ	مَعَاذَ اللّٰهِ	قَالَ	هَيْتَ لَكَ	قَالَتْ	وَ	الْاَبْوَابَ	غَلَّقَتِ	وَ
یقیناً وہ ہے	اللہ کی پناہ	فرمایا	آجاؤ	بولی	اور	دروازے	بند کیے	اور

لگی اور (اس نے) دروازے بند کر دیئے اور کہنے لگی آجاؤ یوسف علیہ السلام نے فرمایا اللہ کی پناہ بے شک وہ (عزیز مصر) میرا پرورش

رَبِّیٓ اَحۡسَنَ مَثۡوَایَ ؕ اِنَّهٗ لَا یُفۡلِحُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۲۳﴾ وَ لَقَدۡ هَمَّتۡ

رَبِّیٓ	اَحۡسَنَ	مَثۡوَایَ	اِنَّهٗ	لَا	یُفۡلِحُ	الظّٰلِمُوۡنَ	وَ	لَقَدۡ	هَمَّتۡ
میری پرورش کرنیوالا ہے	اچھا بنایا اس نے	میرا ٹھکانہ	یقیناً	نہیں	خلاصی پاتے	ظالم	اور	بیشک	ارادہ کیا اس نے

کرنے والا ہے اس نے میری رہائش کا بہت اچھا اہتمام کیا ہے بے شک ظالم لوگ فلاح نہیں پاتے۔ اور بے شک اس

بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا لَوۡلَاۤ اَنۡ رَّاٰ بُرۡهَانَ رَبِّهٖ ؕ كَذٰلِكَ لِنَصۡرِفَ عَنۡهُ

بِهٖ	وَهَمَّ	بِهَا	لَوۡلَاۤ	اَنۡ رَّاٰ	بُرۡهَانَ	رَبِّهٖ	كَذٰلِكَ	لِنَصۡرِفَ	عَنۡهُ
اسکے ساتھ	اور ارادہ کرلیتا	اسکے ساتھ	اگر نہ ہوتا	کہ دیکھی اس نے	دلیل	اپنے رب کی	اسی طرح	تاکہ پھیریں ہم	اس سے

عورت (زلیخا) نے اس کام کا ارادہ کرلیا اور وہ (بھی) اس کا ارادہ کرلیتے اگر اپنے رب کی پختہ دلیل نہ دیکھ لیتے ہم نے اسی طرح

السُّوۡٓءَ وَالۡفَحۡشَآءَ ؕ اِنَّهٗ مِنۡ عِبَادِنَا الۡمُخۡلَصِیۡنَ ﴿۲۴﴾ وَاسۡتَبَقَا الۡبَابَ

السُّوۡٓءَ	وَ	الۡفَحۡشَآءَ	اِنَّهٗ	مِنۡ عِبَادِنَا	الۡمُخۡلَصِیۡنَ	وَ	اسۡتَبَقَا	الۡبَابَ
برائی	اور	بے حیائی	یقیناً وہ تھا	ہمارے	مخلص بندوں سے	اور	دوڑے دونوں	دروازہ کی طرف

کیا تاکہ ہم ان سے برائی اور بے حیائی کو دور رکھیں بے شک وہ ہمارے برگزیدہ بندوں میں سے ہیں۔ اور دونوں دروازے کی

وَقَدَّتۡ قَمِیۡصَهٗ مِنۡ دُبُرٍ وَّ اَلۡفَیَا سَیِّدَهَا لَدَا الۡبَابِ ؕ قَالَتۡ مَا

وَ	قَدَّتۡ	قَمِیۡصَهٗ	مِنۡ دُبُرٍ	وَّ	اَلۡفَیَا	سَیِّدَهَا	لَدَا الۡبَابِ	قَالَتۡ	مَا
اور	چیر دیا اس نے	اس کا کرتا	پیچھے سے	اور	پایا دونوں نے	عورت کے مالک کو	دروازے کے پاس	بولی	نہیں

طرف دوڑے اور عورت نے اس (یوسف علیہ السلام) کا قمیص پیچھے سے پھاڑ دیا اور دونوں کو عورت کا شوہر دروازے کے

جَزَآءُ مَنۡ اَرَادَ بِاَهۡلِكَ سُوۡٓءًا اِلَّاۤ اَنۡ یُّسۡجَنَ اَوۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ﴿۲۵﴾

جَزَآءُ	مَنۡ	اَرَادَ	بِاَهۡلِكَ	سُوۡٓءًا	اِلَّاۤ	اَنۡ	یُّسۡجَنَ	اَوۡ	عَذَابٌ	اَلِیۡمٌ
بدلہ	اس کا	جو ارادہ کرے	تیری بیوی سے	برائی کا	مگر	یہ کہ	قید کیا جائے	یا	عذاب ہے	دردناک

پاس ملا بولی کیا سزا ہے اس کی جس نے تیری بیوی سے برا ارادہ کیا سوائے اس کے کہ اسے قید کیا جائے یا دردناک سزا۔

قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ كَانَ

قَالَ	هِيَ	رَاوَدَتْنِيْ	عَنْ نَّفْسِيْ	وَ	شَهِدَ	شَاهِدٌ	مِّنْ اَهْلِهَا	اِنْ	كَانَ
فرمایا	اس نے	لبھایا مجھے	میری جان سے	اور	گواہی دی	ایک گواہ نے	عورت کے گھر والوں میں	اگر	ہے

یوسف علیہ السلام نے کہا! کہ اس نے میرے دِل کو پھسلانے کی کوشش کی تھی اور عورت کے گھر والوں میں سے ایک گواہ نے گواہی دی

قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٢٦﴾ وَاِنْ كَانَ

قَمِيْصُهٗ	قُدَّ	مِنْ قُبُلٍ	فَصَدَقَتْ	وَ	هُوَ	مِنَ الْكٰذِبِيْنَ	وَ	اِنْ	كَانَ
ان کا کرتا	چرا	آگے سے	تو وہ سچی ہے	اور	وہ	جھوٹا ہے	اور	اگر	ہے

اگر ان کا قمیض آگے سے پھٹا ہے تو عورت سچی ہے اور انہوں نے غلط کہا۔ لیکن اگر اس کا

قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٢٧﴾ فَلَمَّا

قَمِيْصُهٗ	قُدَّ	مِنْ دُبُرٍ	فَكَذَبَتْ	وَ	هُوَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ	فَلَمَّا
اس کا کرتا	چرا ہوا	پیچھے سے	تو وہ جھوٹی ہے	اور	وہ	سچا ہے	پھر جب

قمیض پیچھے سے پھٹا ہوا ہے تو عورت جھوٹ بولتی ہے اور یہ سچے ہیں۔ جب اس نے

رَاٰ قَمِيْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَيْدِكُنَّ ؕ اِنَّ كَيْدَكُنَّ

رَاٰ	قَمِيْصَهٗ	قُدَّ	مِنْ دُبُرٍ	قَالَ	اِنَّهٗ	مِنْ كَيْدِكُنَّ	اِنَّ	كَيْدَكُنَّ
دیکھی	اس کا کرتا	کہ چری ہوئی ہے	پیچھے سے	تو کہا	یہ ہے	تمہارا مکر	بیشک	تمہارے مکر

اس کی قمیض کو پیچھے سے پھٹا ہوا دیکھا تو بولا یہ تم عورتوں کا ایک داؤ ہے بے شک تمہارا

عَظِيْمٌ ﴿٢٨﴾ يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۜ وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ ۚ

عَظِيْمٌ	يُوْسُفُ	اَعْرِضْ	عَنْ هٰذَا	وَ	اسْتَغْفِرِيْ	لِذَنْۢبِكِ
بہت بڑے ہیں	اے یوسف	جانے دو	اس بات کو	اور	تو معافی مانگ	اپنے گناہ کی

داؤ سخت ہوتا ہے۔ اے یوسف علیہ السلام تم اس بات سے درگزر کرو اور اے عورت تو اپنے گناہ کی

اِنَّكِ كُنۡتِ مِنَ الۡخٰطِـِٕيۡنَ ﴿۲۹﴾ وَقَالَ نِسۡوَةٌ فِى الۡمَدِيۡنَةِ امۡرَاَتُ

اِنَّكِ	كُنۡتِ	مِنَ الۡخٰطِـِٕيۡنَ	وَ	قَالَ	نِسۡوَةٌ	فِى الۡمَدِيۡنَةِ	امۡرَاَتُ
یقیناً تو	تو ہی تھی	گناہ گاروں سے	اور	کہا	عورتوں نے	شہر میں	بیوی

معانی مانگ بیشک تو ہی گنہگار تھی۔ اور شہر میں کچھ عورتوں نے کہا کہ عزیز مصر کی بیوی اپنے نوجوان (غلام)

الۡعَزِيۡزِ تُرَاوِدُ فَتٰٮهَا عَنۡ نَّـفۡسِهٖ‌ۚ قَدۡ شَغَفَهَا حُبًّا‌ ؕ اِنَّا لَـنَرٰٮهَا

الۡعَزِيۡزِ	تُرَاوِدُ	فَتٰٮهَا	عَنۡ نَّـفۡسِهٖ	قَدۡ	شَغَفَهَا	حُبًّا	اِنَّا	لَـنَرٰٮهَا
عزیز کی	لبھاتی ہے	اپنے جوان کو	اسکے نفس سے	بیشک	اسکے دل میں پہنچ گئی	محبت	بیشک ہم	دیکھتی ہیں اسے

کو اس کی جان سے اسے بہلاتی پھسلاتی ہے اس کی محبت نے اسے دیوانہ کر دیا ہے بیشک ہم اسے صریح

فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ‏ ﴿۳۰﴾ فَلَمَّا سَمِعَتۡ بِمَكۡرِهِنَّ اَرۡسَلَتۡ اِلَيۡهِنَّ

فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ	فَلَمَّا	سَمِعَتۡ	بِمَكۡرِهِنَّ	اَرۡسَلَتۡ	اِلَيۡهِنَّ
صریح خودرفتہ	پھر جب	سنی اس نے	ان کی چال	تو بھیجا	ان کی طرف

خودرفتہ میں پاتے ہیں۔ تو جب زلیخا نے ان کا چرچا سنا تو ان عورتوں کو بلا بھیجا اور ان کیلئے مسندیں تیار کیں

وَاَعۡتَدَتۡ لَهُنَّ مُتَّكَـاً وَّاٰتَتۡ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنۡهُنَّ سِكِّيۡنًا وَّقَالَتِ

وَ	اَعۡتَدَتۡ	لَهُنَّ	مُتَّكَـاً	وَّ	اٰتَتۡ	كُلَّ وَاحِدَةٍ	مِّنۡهُنَّ	سِكِّيۡنًا	وَّ	قَالَتِ
اور	تیار کیں	ان کے لیے	مسندیں	اور	دی	ہر ایک کو	ان میں سے	چھری	اور	کہا

اور ان میں ہر ایک کو ایک چھری دی اور یوسف علیہ السلام سے کہا ان کے سامنے نکل آؤ

اخۡرُجۡ عَلَيۡهِنَّ‌ ۚ فَلَمَّا رَاَيۡنَهٗۤ اَكۡبَرۡنَهٗ وَقَطَّعۡنَ اَيۡدِيَهُنَّ وَقُلۡنَ

اخۡرُجۡ	عَلَيۡهِنَّ	فَلَمَّا	رَاَيۡنَهٗۤ	اَكۡبَرۡنَهٗ	وَ	قَطَّعۡنَ	اَيۡدِيَهُنَّ	وَقُلۡنَ
نکل آؤ	ان پر	پھر جب	انہوں نے دیکھا اسے	اسکی بڑائی کو	اور	کاٹ لیے انہوں نے	اپنے ہاتھ	اور کہا

جب عورتوں نے یوسف علیہ السلام کو دیکھا اس کی بڑائی بولنے لگیں اور اپنے ہاتھ کاٹ لئے اور بولیں

حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ اِنْ هٰذَآ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ﴿۳۱﴾ قَالَتْ

قَالَتْ	كَرِيْمٌ	مَلَكٌ	اِلَّا	هٰذَآ	اِنْ	بَشَرًا	هٰذَا	مَا	لِلّٰهِ	حَاشَ
کہنے لگی	معزز ہے	فرشتہ	مگر	یہ	نہیں ہے	انسان	یہ	نہیں	اللہ کو	پاکی ہے

اللہ پاک ہے یہ تو جنس بشر سے نہیں یہ تو کوئی معزز فرشتہ ہیں۔ زلیخا نے کہا

فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ؕ وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ

عَنْ نَّفْسِهٖ	رَاوَدْتُّهٗ	لَقَدْ	وَ	فِيْهِ	لُمْتُنَّنِيْ	الَّذِيْ	فَذٰلِكُنَّ
اسکی جان سے	میں نے اسے لبھایا	بیشک	اور	اس میں	جو ملامت کرتی ہو تم	وہ جوان	تو یہی ہے

تو یہ ہیں وہ جن پر تم مجھے طعنہ دیتی تھیں اور بے شک میں نے ان کا دل پھسلانا چاہا تو انہوں نے اپنے آپ کو بچایا

فَاسْتَعْصَمَ ؕ وَلَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَآ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا

لَيَكُوْنًا	وَ	لَيُسْجَنَنَّ	اٰمُرُهٗ	مَآ	يَفْعَلْ	لَّمْ	لَئِنْ	وَ	فَاسْتَعْصَمَ
ہو جائے گا	اور	تو ضرور قید کیا جائے گا	میں اسے حکم دیتی ہوں	جو	کیا اس نے	نہ	اگر	اور	تو وہ بچتا رہا

اور بے شک اگر وہ یہ کام نہ کریں گے جو میں ان سے کہتی ہوں تو ضرور قید میں پڑیں گے اور ضرور

مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ ج

اِلَيْهِ	يَدْعُوْنَنِيْٓ	مِمَّا	اِلَيَّ	اَحَبُّ	السِّجْنُ	رَبِّ	قَالَ	مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ
اسکی طرف	جو بلاتی ہیں مجھے	اس چیز سے	مجھے	زیادہ پیارا ہے	قید خانہ	اے میرے رب	عرض کی	ذلیل لوگوں سے

ذلت اٹھائیں گے۔ یوسف علیہ السلام نے عرض کیا میرے رب! قید خانہ مجھے اس بات سے زیدہ پیارا ہے

وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ

اَكُنْ	وَ	اِلَيْهِنَّ	اَصْبُ	كَيْدَهُنَّ	عَنِّيْ	تَصْرِفْ	اِلَّا	وَ
ہو جاؤں گا میں	اور	ان کی طرف	تو میں مائل ہونگا	ان کا مکر	مجھ سے	پھیرے گا تو	اگر نہ	اور

جس کی طرف یہ مجھے بلاتی ہے اور اگر تو مجھ سے ان کے داؤ کو نہیں ہٹائے گا تو میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا

مِنَ الْجٰهِلِیْنَ ﴿۳۳﴾ فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ كَیْدَهُنَّ ؕ اِنَّهٗ هُوَ

مِنَ الْجٰهِلِیْنَ	فَاسْتَجَابَ	لَهٗ	رَبُّهٗ	فَصَرَفَ	عَنْهُ	كَیْدَهُنَّ	اِنَّهٗ	هُوَ
جاہلوں میں سے	تو قبول کرلی دعا	اس کے لیے	اس کے رب نے	تو پھیر دیا	اس سے	ان کا مکر	بیشک	وہ

اور جاہلوں میں ہو جاؤں گا۔ پھر اللہ نے ان کی دعا قبول کر لی اور ان سے اُن کے داؤ کو ہٹا دیا بیشک

السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۳۴﴾ ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا الْاٰیٰتِ

السَّمِیْعُ	الْعَلِیْمُ	ثُمَّ	بَدَا لَهُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	مَا رَاَوُا	الْاٰیٰتِ
وہی ہے سننے والا	جاننے والا	پھر	ظاہر ہوا ان کے لیے	بعد اس کے کہ	دیکھی انہوں نے	نشانیاں

وہی سننے والا جاننے والا ہے۔ پھر (یوسف علیہ السلام کی پاکبازی کی) نشانیاں دیکھنے کے بعد (بھی) انہوں نے

لَیَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِیْنٍ ﴿۳۵﴾ ع وَ دَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَیٰنِ ؕ

لَیَسْجُنُنَّهٗ	حَتّٰى حِیْنٍ	وَ	دَخَلَ	مَعَهُ	السِّجْنَ	فَتَیٰنِ
ضرور قید کریں اسے	ایک وقت تک	اور	داخل ہوئے	اس کے ساتھ	قید خانہ میں	دو نوجوان

یہی مناسب سمجھا کہ ایک مدت تک یوسف علیہ السلام کو قید کر دیں۔ اور ان کے ساتھ دو جوان قید خانے میں داخل ہوئے ان میں

قَالَ اَحَدُهُمَاۤ اِنِّیْۤ اَرٰىنِیْۤ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَ قَالَ الْاٰخَرُ

قَالَ	اَحَدُهُمَاۤ	اِنِّیْۤ	اَرٰىنِیْۤ	اَعْصِرُ	خَمْرًا	وَ	قَالَ	الْاٰخَرُ
کہا	ایک نے ان دونوں میں سے	بیشک میں	دیکھتا ہوں اپنے کو	کہ نچوڑتا ہوں	شراب	اور	کہا	دوسرے نے

سے ایک نے کہا میں نے اپنے آپ کو (خواب میں) دیکھا کہ میں شراب نچوڑ رہا ہوں اور دوسرے نے کہا

اِنِّیْۤ اَرٰىنِیْۤ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِیْ خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّیْرُ مِنْهُ ؕ

اِنِّیْۤ	اَرٰىنِیْۤ	اَحْمِلُ	فَوْقَ	رَاْسِیْ	خُبْزًا	تَاْكُلُ	الطَّیْرُ	مِنْهُ
بیشک میں	دیکھتا ہوں اپنے کو	کہ اٹھائی ہیں میں نے	اوپر	اپنے سر کے	روٹیاں	کھاتے ہیں	پرندے	اس میں سے

میں نے اپنے آپ کو خواب میں دیکھا کہ میں اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں جن میں سے

نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۶﴾ قَالَ لَا

نَبِّئْنَا	بِتَاْوِيْلِهٖ	اِنَّا	نَرٰىكَ	مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ	قَالَ	لَا
بتاؤ ہم کو	اس کی تعبیر	بیشک ہم	دیکھتے ہیں آپ کو	نیک لوگوں سے	فرمایا	نہیں

پرندے کھا رہے ہیں ہمیں اس کی تعبیر بتایئے بیشک ہم آپ کو اچھے لوگوں میں سے سمجھتے ہیں۔ یوسف علیہ السلام نے فرمایا

يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ

يَاْتِيْكُمَا	طَعَامٌ	تُرْزَقٰنِهٖٓ	اِلَّا	نَبَّاْتُكُمَا	بِتَاْوِيْلِهٖ	قَبْلَ	اَنْ
آئے گا تمہارے پاس	کھانا	جو تمہیں دیا جاتا ہے	مگر	بتادوں گا میں تم دونوں کو	اس کی تعبیر	پہلے	اس سے کہ

جو کھانا تمہیں ملا کرتا ہے وہ تمہارے پاس نہ آنے پائے گا کہ میں اس کی تعبیر اس کے آنے سے

يَّاْتِيَكُمَا ؕ ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ؕ اِنِّيْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ

يَّاْتِيَكُمَا	ذٰلِكُمَا	مِمَّا	عَلَّمَنِيْ	رَبِّيْ	اِنِّيْ	تَرَكْتُ	مِلَّةَ	قَوْمٍ
آئے تمہارے پاس	یہ	اس سے ہے	جو سکھایا مجھے	میرے رب نے	بیشک میں نے	چھوڑ دیا ہے میں نے	دین	اس قوم کا

پہلے تمہیں بتا دوں گا یہ ان علموں میں سے ہے جو مجھے میرے رب نے سکھایا ہے بے شک

لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾

لَّا يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ
جو ایمان نہیں لاتے	اللہ پر	اور	وہ	آخرت کے	وہ	منکر ہیں

میں نے ان لوگوں کا دین نہ مانا جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور وہ آخرت سے منکر ہیں۔

وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ مَا

وَ	اتَّبَعْتُ	مِلَّةَ	اٰبَآءِيْٓ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ	اِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ	مَا
اور	میں نے پیروی کی	دین	اپنے باپ دادا	ابراہیم	اور	اسحٰق	اور یعقوب کی	نہیں

اور میں نے اپنے باپ دادا ابراہیم علیہ السلام اور اسحٰق علیہ السلام اور یعقوب علیہ السلام کا دین اختیار کیا

كَانَ لَنَآ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ

ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ	مِنْ شَيْءٍ	بِاللّٰهِ	نُّشْرِكَ	اَنْ	لَنَآ	كَانَ
یہ فضل ہے	کسی چیز کو	اللہ کے ساتھ	شریک ٹھہرائیں ہم	یہ کہ	ہمارے لیے	ہے

ہمیں لائق نہیں کہ کسی چیز کو اللہ کا شریک ٹھہرائیں یہ اللہ کا

اللّٰهِ عَلَيْنَا وَ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

النَّاسِ	اَكْثَرَ	لٰكِنَّ	وَ	النَّاسِ	عَلَى	وَ	عَلَيْنَا	اللّٰهِ
لوگ	اکثر	لیکن	اور	لوگوں کے	اوپر	اور	ہم پر	اللہ کا

ایک فضل ہے ہم پر اور لوگوں پر مگر اکثر لوگ

لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۸﴾ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ

مُّتَفَرِّقُوْنَ	ءَاَرْبَابٌ	يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ	يَشْكُرُوْنَ	لَا
جدا جدا	کیا رب	اے میرے قید خانے کے ساتھیو!	شکر کرتے	نہیں

شکر نہیں کرتے۔ میرے قید خانے کے دو ساتھیو! کیا جدا جدا آقا

خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۳۹﴾ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ

مِنْ دُوْنِهٖٓ	تَعْبُدُوْنَ	مَا	الْقَهَّارُ	الْوَاحِدُ	اللّٰهُ	اَمِ	خَيْرٌ
اس کے سوا	پوجتے تم	نہیں	زبردست	ایک	اللہ	یا	بہتر ہیں

بہتر ہیں یا ایک ہی زبردست اللہ؟ اسے چھوڑ کر تم جنہیں پوجتے ہو وہ صرف نام ہیں

اِلَّآ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

اللّٰهُ	اَنْزَلَ	مَّآ	اٰبَآؤُكُمْ	وَ	اَنْتُمْ	سَمَّيْتُمُوْهَآ	اَسْمَآءً	اِلَّآ
اللہ نے	اتاری	نہیں	تمہارے باپوں نے	اور	تم نے	جو نام رکھے اس کے	ناموں کی	مگر

جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں جن کی کوئی دلیل اللہ نے

بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا

بِهَا	مِنْ	سُلْطٰنٍ	اِنِ	الْحُكْمُ	اِلَّا	لِلّٰهِ	اَمَرَ	اَلَّا	تَعْبُدُوْٓا
اس کی	کوئی	سند	نہیں ہے	حکم	مگر	اللہ کا	حکم دیا اس نے	یہ کہ نہ	پوجو تم

نازل نہیں کی حکومت صرف اللہ کی ہے اس نے حکم دیا ہے کہ اس کے سوا

اِلَّآ اِيَّاهُ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

اِلَّآ	اِيَّاهُ	ذٰلِكَ	الدِّيْنُ	الْقَيِّمُ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ
مگر	اسی کو	یہ ہے	دین	سیدھا	اور	لیکن	اکثر	لوگ

کسی کی عبادت نہ کرو یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۰﴾ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ

لَا	يَعْلَمُوْنَ	يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ	اَمَّآ اَحَدُكُمَا	فَيَسْقِيْ
نہیں	جانتے	اے میرے قید خانے کے ساتھیو!	اور ایک تم میں سے	پلائے گا

لوگ نہیں جانتے۔ اے (میرے) قید خانے کے دونوں ساتھیو! تم میں

رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ وَ اَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ

رَبَّهٗ	خَمْرًا	وَ	اَمَّا	الْاٰخَرُ	فَيُصْلَبُ	فَتَاْكُلُ	الطَّيْرُ	مِنْ رَّاْسِهٖ
اپنے بادشاہ کو	شراب	اور	رہا وہ	دوسرا	سو وہ سولی دیا جائیگا	تو کھائیں گے	پرندے	اسکے سر سے

سے ایک تو اپنے مربی (بادشاہ) کو شراب پلایا کرے گا اور رہا دوسرا تو وہ سولی دیا جائے گا تو پرندے

قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ﴿۴۱﴾ ؕ وَ قَالَ

قُضِيَ	الْاَمْرُ	الَّذِيْ	فِيْهِ	تَسْتَفْتِيٰنِ	وَ	قَالَ
فیصلہ ہو گیا	کام کا	وہ	جس میں	تم جواب مانگتے تھے	اور	کہا

اس کے سر سے (گوشت نوچ کر) کھائیں گے اس بات کا فیصلہ ہو چکا جس کے بارے میں تم پوچھتے تھے۔ اور یوسف علیہ السلام نے

لِلَّذِیْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِیْ عِنْدَ رَبِّكَ٘

لِلَّذِیْ	ظَنَّ	اَنَّهٗ	نَاجٍ	مِّنْهُمَا	اذْكُرْنِیْ	عِنْدَ	رَبِّكَ
اس کو	جو خیال کیا	کہ وہ	نجات پانے والا ہے	ان میں سے	ذکر کرنا میرا	پاس	اپنے بادشاہ کے

اس سے فرمایا جسے ان دونوں میں سے رہائی پانے والا سمجھا اپنے بادشاہ کے پاس میرا ذکر کرنا تو شیطان نے

فَاَنْسٰىهُ الشَّیْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِی السِّجْنِ بِضْعَ

فَاَنْسٰىهُ	الشَّیْطٰنُ	ذِكْرَ	رَبِّهٖ	فَلَبِثَ	فِی السِّجْنِ	بِضْعَ
تو بھلا دیا اسے	شیطان نے	ذکر کرنا	اپنے بادشاہ سے	تو ٹھہرا	قید خانہ میں	کئی

اسے بھلا دیا کہ وہ اپنے بادشاہ کے سامنے یوسف علیہ السلام کا ذکر کرے تو وہ کئی سال قید خانے

سِنِیْنَ ﴿۴۲﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّیْۤ اَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ

سِنِیْنَ	وَ	قَالَ	الْمَلِكُ	اِنِّیْۤ	اَرٰى	سَبْعَ	بَقَرٰتٍ	سِمَانٍ
برس	اور	کہا	بادشاہ نے	بیشک میں نے	دیکھی ہیں	سات	گائیں	فربہ

میں ٹھہرے رہے۔ اور بادشاہ نے کہا: ''یقیناً میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ سات موٹی

یَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّ سَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّ اُخَرَ

یَّاْكُلُهُنَّ	سَبْعٌ	عِجَافٌ	وَّ	سَبْعَ	سُنْۢبُلٰتٍ	خُضْرٍ	وَّ	اُخَرَ
کھاتی ہیں ان کو	سات	دبلی	اور	سات	بالیاں	سبز	اور	دوسری

گائیں ہیں جن کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات ہری بالیاں ہیں

یٰبِسٰتٍ ؕ یٰۤاَیُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِیْ فِیْ رُءْیَایَ اِنْ كُنْتُمْ

یٰبِسٰتٍ	یٰۤاَیُّهَا	الْمَلَاُ	اَفْتُوْنِیْ	فِیْ رُءْیَایَ	اِنْ	كُنْتُمْ
سوکھی	اے	درباریو	جواب دو مجھے	میرے خواب کا	اگر	ہو تم

اور دوسری سات سوکھی۔ اے سردارو! مجھے اس خواب کی تعبیر بتاؤ اگر تم

لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ﴿۴۳﴾ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَمَا نَحْنُ

لِلرُّءْيَا	تَعْبُرُوْنَ	قَالُوْٓا	اَضْغَاثُ	اَحْلَامٍ	وَ	مَا	نَحْنُ
خواب کی	تعبیر کرتے	بولے	پریشان	خوابیں ہیں	اور	نہیں	ہم

خواب کی تعبیر دیتے ہو"۔ بولے یہ پریشان خواب ہیں اور ہم

بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَقَالَ الَّذِيْ نَجَا مِنْهُمَا

بِتَاْوِيْلِ	الْاَحْلَامِ	بِعٰلِمِيْنَ	وَقَالَ	الَّذِيْ	نَجَا	مِنْهُمَا
تعبیر	پریشان خواب کی	جاننے والے	اور کہا	جس نے	نجات پائی تھی	ان دو میں سے

خواب کی تعبیر نہیں جانتے۔ مگر وہ شخص جس نے ان میں رہائی پائی تھی

وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ﴿۴۵﴾

وَ	ادَّكَرَ	بَعْدَ	اُمَّةٍ	اَنَا	اُنَبِّئُكُمْ	بِتَاْوِيْلِهٖ	فَاَرْسِلُوْنِ
اور	یاد کیا	بعد	ایک مدت کے	میں	خبر دیتا ہوں تم کو	اس کی تعبیر کی	سو مجھے بھیجو

اور جسے ایک مدت کے بعد یاد آ گیا کہنے لگا میں تمہیں اس کی تعبیر بتاؤں گا سو مجھے بھیجو۔

يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ اَفْتِنَا فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ

يُوْسُفُ	اَيُّهَا	الصِّدِّيْقُ	اَفْتِنَا	فِيْ سَبْعِ	بَقَرٰتٍ	سِمَانٍ
اے یوسف	اے	سچے	بتا ہمیں	سات	گائیں	موٹی ہیں

یوسف علیہ السلام! اے سچے شخص! ہمیں مطلب بتا سات فربہ گائیں

يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ

يَّاْكُلُهُنَّ	سَبْعٌ	عِجَافٌ	وَّ	سَبْعِ	سُنْۢبُلٰتٍ	خُضْرٍ	وَّاُخَرَ
کھاتی ہیں ان کو	سات	دبلی	اور	سات	بالیاں	سبز	اور دوسری

جنہیں سات دبلی گائیں کھا جاتی ہیں اور سات سبز بالیوں کا

يٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّيْٓ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ

لَعَلَّهُمْ	النَّاسِ	اِلَى	اَرْجِعُ	لَّعَلِّيْٓ	يٰبِسٰتٍ
تاکہ وہ	لوگوں کے	طرف	لوٹوں	تاکہ میں	سوکھی

اور دوسری خشک کا تاکہ میں لوگوں کے پاس واپس جاؤں تاکہ

يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ

دَاَبًا	سِنِيْنَ	سَبْعَ	تَزْرَعُوْنَ	قَالَ	يَعْلَمُوْنَ
محنت سے	سال	سات	کھیتی کروگے تم	کہا	جانیں

وہ جان لیں۔ فرمایا تم حسب عادت سات برس تک کھیتی کرو گے

فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا

مِّمَّا	قَلِيْلًا	اِلَّا	فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ	فَذَرُوْهُ	حَصَدْتُّمْ	فَمَا
اس میں سے	تھوڑا	مگر	بالیوں میں	تو چھوڑ دو تم اس کو	کاٹو تم	پھر جو

تو جو کھیتی تم کاٹو اسے اس کی بالی میں چھوڑ دو مگر تھوڑا

تَاْكُلُوْنَ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ

شِدَادٌ	سَبْعٌ	ذٰلِكَ	مِنْۢ بَعْدِ	يَاْتِيْ	ثُمَّ	تَاْكُلُوْنَ
سخت	سات سال	اس کے	بعد	آئیں گے	پھر	جو تم کھاؤ

سا جتنا تم کھاؤ۔ اس کے بعد سات برس سخت آئیں گے وہ کھا جائیں گے

يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا

مِّمَّا	قَلِيْلًا	اِلَّا	لَهُنَّ	قَدَّمْتُمْ	مَا	يَّاْكُلْنَ
اس سے جو	تھوڑا	مگر	ان کے لیے	جمع کیا تم نے	جو	کھا جائیں گے

جو تم نے ان کیلئے پہلے جمع کر کے رکھا تھا مگر تھوڑا سا (بچ رہے گا)

تُحْصِنُوْنَ ﴿۴۸﴾ ثُمَّ یَاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِیْهِ

تُحْصِنُوْنَ	ثُمَّ	یَاْتِیْ	مِنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ	عَامٌ	فِیْهِ
تم بچالو	پھر	آئے گا	بعد	اس کے	ایک سال	اس میں

جو تم محفوظ کر لو گے۔ پھر ان کے بعد ایک برس آئے گا جس میں لوگوں کو پر خوب بارش

یُغَاثُ النَّاسُ وَ فِیْهِ یَعْصِرُوْنَ ﴿۴۹﴾ ع وَ قَالَ الْمَلِكُ

یُغَاثُ	النَّاسُ	وَ	فِیْهِ	یَعْصِرُوْنَ	وَ	قَالَ	الْمَلِكُ
بارش ہوگی	لوگوں پر	اور	اس میں	رس نچوڑیں گے	اور	کہا	بادشاہ نے

برسے گی اور اس میں رس نچوڑیں گے۔ اور بادشاہ بولا کہ

ع ۶ ۱۲

ائْتُوْنِیْ بِهٖ ج فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰی

ائْتُوْنِیْ	بِهٖ	فَلَمَّا	جَآءَهُ	الرَّسُوْلُ	قَالَ	ارْجِعْ	اِلٰی
لاؤ تم میرے پاس	اس کو	پھر جب	آیا اس کے پاس	ایلچی	فرمایا	واپس جا	طرف

انہیں میرے پاس لے آؤ تو جب ان کے پاس قاصد آیا کہا اپنے بادشاہ کے

رَبِّكَ فَسْئَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِیْ قَطَّعْنَ

رَبِّكَ	فَسْئَلْهُ	مَا	بَالُ	النِّسْوَةِ	الّٰتِیْ	قَطَّعْنَ
اپنے بادشاہ کی	پھر پوچھ اس سے	کیا	حال ہے	ان عورتوں کا	جنہوں نے	کاٹے

پاس پلٹ جاؤ پھر اس سے پوچھو کیا حال ہے ان عورتوں کا جنہوں نے اپنے

اَیْدِیَهُنَّ ط اِنَّ رَبِّیْ بِكَیْدِهِنَّ عَلِیْمٌ ﴿۵۰﴾ قَالَ مَا

اَیْدِیَهُنَّ	اِنَّ	رَبِّیْ	بِكَیْدِهِنَّ	عَلِیْمٌ	قَالَ	مَا
اپنے ہاتھ	بیشک	میرا رب	ان کا فریب	جاننے والا ہے	کہا	کیا

ہاتھ کاٹے تھے بے شک میرا رب ان کا فریب جانتا ہے۔ اس نے کہا

خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ قُلْنَ

قُلْنَ	عَنْ نَّفْسِهٖ	يُوْسُفَ	رَاوَدْتُّنَّ	اِذْ	خَطْبُكُنَّ
کہنے لگیں	اسے نفس سے	یوسف کو	پھسلایا تم نے	جب	حال تھا تمہارا

تمہارا کیا مقصد تھا جب تم نے یوسف علیہ السلام کو ورغلایا؟ وہ بولیں

حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ قَالَتِ امْرَاَتُ

امْرَاَتُ	قَالَتِ	سُوْٓءٍ	مِنْ	عَلَيْهِ	عَلِمْنَا	مَا	لِلّٰهِ	حَاشَ
عورت	بولی	برائی	کوئی	اس میں	پائی ہم نے	نہیں	اللہ	پاک ہے

اللہ کی پناہ ہم نے اس میں کوئی برائی معلوم نہیں کی

الْعَزِيْزِ الْـٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ز اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ وَ

وَ	عَنْ نَّفْسِهٖ	رَاوَدْتُّهٗ	اَنَا	الْحَقُّ	حَصْحَصَ	الْـٰٔنَ	الْعَزِيْزِ
اور	اسکی جان سے	لبھایا تھا اسے	میں نے	حق	کھل گیا	اب	عزیز کی

عزیز مصر کی بیوی کہنے لگی اب حق ظاہر ہو گیا ہے میں نے اسے

اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۵۱﴾ ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ

اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ	لِيَعْلَمَ	ذٰلِكَ	لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ	اِنَّهٗ
کہ میں نے اسکی خیانت نہیں کی	تاکہ جانے	یہ اس لیے	سچے لوگوں سے ہے	بیشک وہ

ورغلایا تھا اور بے شک وہ سچا ہے۔ (یوسف علیہ السلام نے کہا) یہ اس لئے کیا کہ وہ جان لے کہ میں نے

بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۲﴾

الْخَآئِنِيْنَ	كَيْدَ	يَهْدِيْ	لَا	اللّٰهَ	اَنَّ	وَ	بِالْغَيْبِ
دغابازوں کا	مکر	چلنے دیتا	نہیں	اللہ	بیشک	اور	پیٹھ پیچھے

چھپ کر اس سے دغا نہیں کیا اور یہ کہ اللہ دغا کرنے والوں کے فریب کو راہ پر نہیں ڈالتا۔

وَمَآ أُبَرِّئُ نَفْسِي ۚ إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوٓءِ إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيٓ ۚ

وَ	مَآ أُبَرِّئُ	نَفْسِي	إِنَّ	النَّفْسَ	لَأَمَّارَةٌ	بِالسُّوٓءِ	إِلَّا	مَا	رَحِمَ	رَبِّي
اور	میں بے قصور نہیں بتاتا	اپنے نفس کو	بیشک	نفس	بڑا حکم دینے والا ہے	برائی کا	مگر	جس پر	رحم کرے	میرا رب

اور میں اپنے نفس کی برأت نہیں کرتا بے شک نفس امارہ تو برائی کا بہت حکم دینے والا ہے لیکن جس پر میرا رب رحم فرمائے یقیناً میرا

إِنَّ رَبِّي غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٥٣﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ أَسْتَخْلِصْهُ

إِنَّ	رَبِّي	غَفُورٌ	رَّحِيمٌ	وَ	قَالَ	الْمَلِكُ	ائْتُونِي	بِهِ	أَسْتَخْلِصْهُ
بیشک	میرا رب	بخشنے والا	مہربان ہے	اور	کہا	بادشاہ نے	لاؤ میرے پاس	اس کو	میں چن لوں اسکو

رب بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اور بادشاہ نے کہا انہیں میرے پاس لے آؤ میں انہیں اپنے لئے خاص کرلوں تو

لِنَفْسِي ۖ فَلَمَّا كَلَّمَهُ قَالَ إِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِينٌ أَمِينٌ ﴿٥٤﴾ قَالَ

لِنَفْسِي	فَلَمَّا	كَلَّمَهُ	قَالَ	إِنَّكَ	الْيَوْمَ	لَدَيْنَا	مَكِينٌ	أَمِينٌ	قَالَ
اپنے لیے	پھر جب	بات کی اس سے	کہا	بیشک تو	آج کے دن سے	ہمارے پاس	مرتبے والا ہے	امانت دار	فرمایا

جب بادشاہ نے ان سے کلام کیا تو کہا کہ (اے یوسف علیہ السلام) بے شک آپ ہمارے ہاں آج معزز اور قابلِ اعتماد ہو۔ یوسف علیہ السلام

اجْعَلْنِي عَلَىٰ خَزَآئِنِ الْأَرْضِ ۖ إِنِّي حَفِيظٌ عَلِيمٌ ﴿٥٥﴾ وَكَذَٰلِكَ

اجْعَلْنِي	عَلَىٰ	خَزَآئِنِ	الْأَرْضِ	إِنِّي	حَفِيظٌ	عَلِيمٌ	وَ	كَذَٰلِكَ
مجھے کردے	اوپر	خزانوں کے	زمین کے	بیشک میں	حفاظت کرنے والا	جاننے والا ہوں	اور	اسی طرح ہم

نے فرمایا مجھے زمین کے خزانوں پر مقرر کر دے بیشک میں حفاظت کرنے والا علم والا ہوں۔ اور یوں

مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ ۚ يَتَبَوَّأُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَآءُ ۚ نُصِيبُ

مَكَّنَّا	لِيُوسُفَ	فِي الْأَرْضِ	يَتَبَوَّأُ	مِنْهَا	حَيْثُ	يَشَآءُ	نُصِيبُ
ہم نے قدرت بخشی	یوسف کو	زمین میں	جگہ پکڑتا	اس سے	جہاں	چاہتا	پہنچاتے ہیں ہم

ہم نے یوسف علیہ السلام کو اس ملک پر اقتدار بخشا اس میں جہاں چاہے رہے

بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَلَا نُضِيعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَلَاَجْرُ

بِرَحْمَتِنَا	مَنْ	نَّشَآءُ	وَ	لَانُضِيعُ	اَجْرَ	الْمُحْسِنِيْنَ	وَلَاَجْرُ
اپنی رحمت	جسے	چاہیں ہم	اور	ہم ضائع نہیں کرتے	اجر	نیکوں کا	اور یقیناً اجر

ہم اپنی رحمت جسے چاہیں پہنچائیں اور ہم نیک لوگوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ اور آخرت کا

الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَجَآءَ اِخْوَةُ

الْاٰخِرَةِ	خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	كَانُوْا	يَتَّقُوْنَ	وَجَآءَ	اِخْوَةُ
آخرت کا	بہتر ہے	ان کے لیے	جو ایمان لائے	اور	ہے	پرہیزگار	اور آئے	بھائی

اجر ان لوگوں کیلئے زیادہ بہتر ہے جو ایمان لائے اور اللہ سے ڈرنے والے ہیں۔ اور یوسف علیہ السلام کے بھائی آئے

يُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۸﴾ وَلَمَّا

يُوْسُفَ	فَدَخَلُوْا	عَلَيْهِ	فَعَرَفَهُمْ	وَ	هُمْ	لَهٗ	مُنْكِرُوْنَ	وَ	لَمَّا
یوسف کے	وہ داخل ہوئے	اس پر	پہچان لیا اس نے انکو	اور	وہ	اس کو	نہ پہچان پائے	اور	جب

اور جب ان کے پاس حاضر ہوئے تو انہوں نے انہیں پہچان لیا مگر وہ (بھائی) نہ پہچان سکے۔ اور جب

جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُوْنِيْ بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِيْكُمْ ۚ اَلَا تَرَوْنَ

جَهَّزَهُمْ	بِجَهَازِهِمْ	قَالَ	ائْتُوْنِيْ	بِاَخٍ لَّكُمْ	مِّنْ اَبِيْكُمْ	اَلَا	تَرَوْنَ
مہیا کر دیا ان کو	ان کا سامان	کہا	لاؤ میرے پاس	بھائی اپنا	باپ کی طرف سے	کیا نہیں	دیکھتے تم

انہوں نے اپنے بھائیوں کا سامان تیار کر دیا تو فرمایا اپنے باپ کی طرف سے اپنے بھائی کو بھی میرے پاس لے آؤ کیا تم نہیں دیکھتے

اَنِّيْ اُوْفِي الْكَيْلَ وَاَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۵۹﴾ فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِيْ بِهٖ فَلَا كَيْلَ

اَنِّيْ	اُوْفِي	الْكَيْلَ	وَاَنَا	خَيْرُ	الْمُنْزِلِيْنَ	فَاِنْ	لَّمْ تَاْتُوْنِيْ	بِهٖ	فَلَا	كَيْلَ
کہ بیشک میں	پورا ماپتا ہوں	پیمانہ	اور میں	بہترین	مہمان نواز ہوں	پھر اگر	نہ لائے میرے پاس	اس کو	تو نہیں ہے	ماپ

کہ میں پورا ناپ دیتا ہوں اور میں بہترین مہمان نواز ہوں۔ تو اگر تم اسے میرے پاس نہ لائے تو میرے پاس تمہارے

لَكُمْ عِنْدِيْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ اَبَاهُ وَاِنَّا

لَكُمْ	عِنْدِيْ	وَ	لَا	تَقْرَبُوْنِ	قَالُوْا	سَنُرَاوِدُ	عَنْهُ	اَبَاهُ	وَاِنَّا
تمہارے لئے	میرے پاس	اور	نہ	میرے قریب آنا	بولے	ہم کوشش کریں گے	اس کے متعلق	اسکے باپ سے	اور ہم یقیناً

لئے کوئی غلہ نہیں اور تم میرے قریب بھی نہ آنا۔ انہوں نے کہا ہم جلد ہی اس کے بارے میں اس کے باپ کو راضی کرنے کی کوشش

لَفٰعِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَقَالَ لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِيْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ

لَفٰعِلُوْنَ	وَ	قَالَ	لِفِتْيٰنِهِ	اجْعَلُوْا	بِضَاعَتَهُمْ	فِيْ	رِحَالِهِمْ	لَعَلَّهُمْ
کرنیوالے ہیں	اور	کہا	اپنے غلاموں کو	رکھ دو	ان کی پونجی	میں	ان کی خرجیوں	تا کہ وہ

کریں گے اور یقیناً ہم (ایسا) کرنے والے ہیں۔ اور یوسف علیہ السلام نے اپنے غلاموں سے فرمایا کہ ان کا مال ان کے سامان میں

يَعْرِفُوْنَهَآ اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۲﴾ فَلَمَّا رَجَعُوْٓا

يَعْرِفُوْنَهَآ	اِذَا	انْقَلَبُوْٓا	اِلٰٓى	اَهْلِهِمْ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ	فَلَمَّا	رَجَعُوْٓا
پہچانیں اسکو	جب	پھریں وہ	طرف	اپنے گھر والوں کے	تا کہ وہ	واپس آئیں	پھر جب	لوٹ آئے

رکھ دو تا کہ جب وہ اپنے گھر والوں میں لوٹیں تو اس کو پہچان لیں شاید وہ پھر واپس آئیں۔ چنانچہ جب وہ اپنے

اِلٰٓى اَبِيْهِمْ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَآ اَخَانَا

اِلٰٓى اَبِيْهِمْ	قَالُوْا	يٰٓاَبَانَا	مُنِعَ	مِنَّا	الْكَيْلُ	فَاَرْسِلْ	مَعَنَآ	اَخَانَا
اپنے باپ کی طرف	بولے	اے ہمارے باپ	روک دیا گیا	ہم سے	ماپ	سو بھیج دیجئے	ہمارے ساتھ	ہمارے بھائی کو

باپ کے پاس پہنچے تو کہنے لگے اے ہمارے باپ! غلہ ہم سے روک لیا گیا ہے سو ہمارے بھائی کو ہمارے ساتھ بھیج

نَكْتَلْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۶۳﴾ قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ

نَكْتَلْ	وَاِنَّا	لَهٗ	لَحٰفِظُوْنَ	قَالَ	هَلْ	اٰمَنُكُمْ	عَلَيْهِ	اِلَّا	كَمَآ	اَمِنْتُكُمْ
ہم ناپ لائیں	اور بیشک ہم	اس کی	حفاظت کرینگے	فرمایا	کیا	میں اعتبار کروں تمہارا	اس سے	مگر	جیسے	میں نے اعتبار کیا تمہارا

دو کہ ہم غلہ لائیں اور ہم یقیناً اس کی حفاظت کریں گے۔ انہوں نے فرمایا کیا میں اس کے متعلق تم پر ویسے ہی اعتماد کرلوں جیسے

عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ؕ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۪ وَّ هُوَ اَرْحَمُ

عَلٰٓى	اَخِيْهِ	مِنْ قَبْلُ	فَاللّٰهُ	خَيْرٌ	حٰفِظًا	وَّ	هُوَ	اَرْحَمُ
اوپر	اسکے بھائی کے	اس سے پہلے	پھر اللہ ہی	بہتر	نگہبان ہے	اور	وہ	بہترین

پہلے تمہارے بھائی کے متعلق تم پر اعتماد کیا تھا؟ مگر اللہ بہترین محافظ ہے اور وہ رحم کرنے والوں میں زیادہ

الرّٰحِمِيْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ

الرّٰحِمِيْنَ	وَ	لَمَّا	فَتَحُوْا	مَتَاعَهُمْ	وَجَدُوْا	بِضَاعَتَهُمْ	رُدَّتْ
رحم کرنے والا ہے	اور	جب	کھولا انہوں نے	اپنا سامان	تو پائی انہوں نے	اپنی پونجی	کہ واپس کی گئی ہے

رحم کرنے والا ہے۔ اور جب انہوں نے اپنا سامان کھولا تو (اس میں) ان کا مال موجود ہے وہ بولے اے ہمارے باپ!

اِلَيْهِمْ ؕ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا نَبْغِيْ ؕ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ وَنَمِيْرُ

اِلَيْهِمْ	قَالُوْا	يٰٓاَبَانَا	مَا نَبْغِيْ	هٰذِهٖ	بِضَاعَتُنَا	رُدَّتْ	اِلَيْنَا	وَنَمِيْرُ
ان کی طرف	بولے	اے ہمارے باپ	ہم کیا چاہیں	یہ ہے	ہماری پونجی	واپس کی گئی	ہماری طرف	اور ہم غلہ لائینگے

(اب) ہم (اور) کیا چاہیں؟ یہ ہمارا مال ہے کہ ہمارے طرف لوٹا دیا گیا اور ہم اپنے گھر والوں کیلئے غلہ لائینگے اور اپنے

اَهْلَنَا وَنَحْفَظُ اَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ؕ ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ﴿۶۵﴾ قَالَ

اَهْلَنَا	وَنَحْفَظُ	اَخَانَا	وَنَزْدَادُ	كَيْلَ	بَعِيْرٍ	ذٰلِكَ	كَيْلٌ	يَسِيْرٌ	قَالَ
گھر والوں کیلئے	اور حفاظت کرینگے	اپنے بھائی کی	اور زیادہ لائینگے	ماپ	ایک اونٹ کا	یہ ہے	ماپ	آسان	فرمایا

بھائی کی حفاظت کریں گے اور ایک اونٹ کا بوجھ زیادہ پائیں گے یہ تو بہت تھوڑی سی مقدار ہے۔ فرمایا میں

لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖٓ

لَنْ اُرْسِلَهٗ	مَعَكُمْ	حَتّٰى	تُؤْتُوْنِ	مَوْثِقًا	مِّنَ اللّٰهِ	لَتَاْتُنَّنِيْ	بِهٖٓ
میں کبھی نہ بھیجوں گا اسے	تمہارے ساتھ	یہاں تک کہ	دو تم مجھے	عہد	اللہ کا	کہ ضرور لاؤ گے تم میرے پاس	اس کو

ہرگز اسے تمہارے ساتھ نہ بھیجوں گا جب تک اللہ کی قسم کھا کر تم مجھے پختہ عہد نہ دو کہ تم اسے ضرور میرے پاس واپس لے آؤ گے

اِلَّآ اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ

اِلَّآ	اَنْ	يُّحَاطَ	بِكُمْ	فَلَمَّآ	اٰتَوْهُ	مَوْثِقَهُمْ	قَالَ	اللّٰهُ	عَلٰى مَا	نَقُوْلُ
مگر	یہ کہ	گھیرے جاؤ	تم	پھر جب	دیا اس کو	اپنا عہد	کہا	اللہ	اس پر جو	ہم کہتے ہیں

مگر یہ کہ تمہیں گھیر لیا جائے پھر جب انہوں نے یعقوب علیہ السلام کو اپنا پختہ عہد دے دیا تو انہوں نے فرمایا اللہ نگہبان ہے اس پر

وَكِيْلٌ ﴿٦٦﴾ وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ

وَكِيْلٌ	وَقَالَ	يٰبَنِيَّ	لَا	تَدْخُلُوْا	مِنْ بَابٍ	وَّاحِدٍ	وَّادْخُلُوْا	مِنْ اَبْوَابٍ
کارساز ہے	اور فرمایا	اے میرے بیٹو	نہ	داخل ہونا	دروازے	ایک سے	اور داخل ہونا	دروازوں سے

جو ہم کہہ رہے ہیں۔ اور فرمایا اے میرے بیٹو! ایک دروازے سے داخل نہ ہونا اور جدا جدا دروازوں

مُّتَفَرِّقَةٍ ۭ وَمَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ اِنِ

مُّتَفَرِّقَةٍ	وَ	مَآ	اُغْنِيْ	عَنْكُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	اِنِ
جدا جدا	اور	نہیں	بچا سکتا میں	تم کو	اللہ سے	کچھ بھی	نہیں ہے

سے جانا میں تمہیں اللہ سے بچا نہیں سکتا حکم تو سب اللہ ہی کا ہے میں نے

الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿٦٧﴾

الْحُكْمُ	اِلَّا	لِلّٰهِ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَعَلَيْهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُتَوَكِّلُوْنَ
حکم	مگر	اللہ کا	اسی پر	میں نے توکل کیا	اور اسی پر	بھروسہ کریں	بھروسہ کرنیوالے

اسی پر بھروسہ کیا اور بھروسہ کرنے والوں کو اسی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔

وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ۭ مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ

وَ	لَمَّا	دَخَلُوْا	مِنْ حَيْثُ	اَمَرَهُمْ	اَبُوْهُمْ	مَا	كَانَ	يُغْنِيْ	عَنْهُمْ
اور	جب	داخل ہوئے	جہاں سے	ان کو حکم دیا تھا	ان کے باپ نے	نہیں	تھا	بچا سکتا	ان سے

اور جب وہ داخل ہوئے جہاں سے ان کے باپ نے حکم دیا تھا اگرچہ باپ کی حکمت و تدبیر

مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ۭ وَاِنَّهٗ

مِنَ اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	اِلَّا	حَاجَةً	فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ	قَضٰىهَا	وَ	اِنَّهٗ
اللہ سے	کچھ بھی	مگر	ایک خواہش تھی	یعقوب کے جی کی	جو پوری کر لی اس نے	اور	بیشک وہ

اللہ کا حکم نہیں ٹال سکتی تھی ہاں یعقوب علیہ السلام کے جی کی ایک خواہش تھی جو اس نے پوری کر لی اور بے شک

لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَلَمَّا دَخَلُوْا

لَذُوْ	عِلْمٍ	لِّمَا	عَلَّمْنٰهُ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ	وَ	لَمَّا	دَخَلُوْا
صاحب	علم ہے	جو	ہم نے اس کو سکھایا	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں جانتے	اور	جب	داخل ہوئے

وہ ہماری دی ہوئی تعلیم سے صاحب علم ہیں مگر اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور جب وہ یوسف علیہ السلام کے

عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّيْٓ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا

عَلٰى	يُوْسُفَ	اٰوٰٓى	اِلَيْهِ	اَخَاهُ	قَالَ	اِنِّيْٓ	اَنَا	اَخُوْكَ	فَلَا	تَبْتَئِسْ	بِمَا
اوپر	یوسف کے	جگہ دی	اپنے پاس	اپنے بھائی کو	فرمایا	بیشک میں	میں ہی	تیرا بھائی ہوں	سو نہ	غم کھا	اس کا جو

پاس حاضر ہوئے تو انہوں نے اپنے بھائی کو اپنے پاس جگہ دی فرمایا میں ہی تیرا بھائی ہوں سو جو کچھ یہ کرتے رہے ہیں

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٩﴾ فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ

كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	فَلَمَّا	جَهَّزَهُمْ	بِجَهَازِهِمْ	جَعَلَ	السِّقَايَةَ	فِيْ رَحْلِ
وہ تھے	کرتے	پھر جب	مہیا کر دیا ان کو	ان کا سامان	رکھ دیا	پیالہ	بورے میں

اسکا افسوس نہ کرنا۔ پھر جب وہ ان کا سامان تیار کر چکے تو اس نے پانی کا پیالہ اپنے بھائی کی بوری میں

اَخِيْهِ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ﴿٧٠﴾ قَالُوْا

اَخِيْهِ	ثُمَّ	اَذَّنَ	مُؤَذِّنٌ	اَيَّتُهَا	الْعِيْرُ	اِنَّكُمْ	لَسٰرِقُوْنَ	قَالُوْا
اپنے بھائی کے	پھر	آواز دی	آواز دینے والے نے	اے	قافلے والو	یقیناً تم	چور ہو	بولے

رکھوا دیا پھر ایک اعلان کرنے والے نے اعلان کیا اے قافلہ والو! تم تو چور ہو۔ وہ ان کیطرف

وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿۷۱﴾ قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ

وَ	اَقْبَلُوْا	عَلَيْهِمْ	مَّاذَا	تَفْقِدُوْنَ	قَالُوْا	نَفْقِدُ	صُوَاعَ	الْمَلِكِ
اور	متوجہ ہوئے	ان پر	کیا	گم پاتے ہو	بولے	ہم گم پاتے ہیں	پیمانہ	بادشاہ کا

متوجہ ہو کر بولے تمہاری کیا چیز گم ہو گئی؟ وہ بولے ہم بادشاہ کا پیالہ نہیں پاتے اور جو اسے (ڈھونڈ کر) لائے

وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ﴿۷۲﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ

وَلِمَنْ	جَآءَ	بِهٖ	حِمْلُ	بَعِيْرٍ	وَّاَنَا	بِهٖ	زَعِيْمٌ	قَالُوْا	تَاللّٰهِ	لَقَدْ
اور جو آدمی	لائے گا	اسکو	بوجھ ہے	ایک اونٹ کا	اور میں	اس کا	ضامن ہوں	بولے	خدا کی قسم	یقیناً

اس کیلئے ایک اونٹ غلہ کا (انعام) ہے اور میں اس کا ذمہ دار ہوں۔ بولے خدا کی قسم تمہیں خوب معلوم ہے

عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾ قَالُوْا فَمَا

عَلِمْتُمْ	مَّا جِئْنَا	لِنُفْسِدَ	فِي الْاَرْضِ	وَ	مَا	كُنَّا	سٰرِقِيْنَ	قَالُوْا	فَمَا
تم نے جانا کہ	ہم نہیں آئے	کہ فساد کرتے پھریں	زمین میں	اور	نہیں	ہم	چور	بولے	پھر کیا

کہ ہم زمین میں فساد کرنے نہیں آئے اور نہ ہم چور ہیں۔ بولے پھر کیا

جَزَآؤُهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۷۴﴾ قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ

جَزَآؤُهٗ	اِنْ	كُنْتُمْ	كٰذِبِيْنَ	قَالُوْا	جَزَآؤُهٗ	مَنْ	وُّجِدَ	فِيْ رَحْلِهٖ
بدلہ ہے اس کا	اگر	ہو تم	جھوٹے	بولے	اس کا بدلہ	وہ ہے جو	پایا جائے	اسکے بورے میں

سزا ہے اس کی اگر تم جھوٹے ہوئے۔ انہوں نے کہا! جس کے سامان میں وہ پیالہ نکلے وہی اس کا بدلہ

فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ

فَهُوَ	جَزَآؤُهٗ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الظّٰلِمِيْنَ	فَبَدَاَ	بِاَوْعِيَتِهِمْ	قَبْلَ
تو وہی	اس کا بدلہ ہے	اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں ہم	ظالموں کو	پھر شروع کیا	ان کے خرجیوں سے	پہلے

قرار دیا جائے۔ اور ہمارے یہاں ظالموں کی سزا کا یہی دستور ہے۔ تو یوسف علیہ السلام نے ان کے غلے کی بوریوں کی

وِعَآءِ اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ كَذٰلِكَ كِدْنَا

وِعَآءِ	اَخِيْهِ	ثُمَّ	اسْتَخْرَجَهَا	مِنْ وِّعَآءِ	اَخِيْهِ	كَذٰلِكَ	كِدْنَا
خرجی سے	اپنے بھائی کے	پھر	نکالا اس کو	خرجی سے	اپنے بھائی کے	اسی طرح	تدبیر کی ہم

تلاشی شروع کی اپنے (سگے) بھائی کی بوری سے پہلے پھر اس میں سے پیالے کو نکال لیا ہم نے اسی طرح

لِيُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِىْ دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ

لِيُوْسُفَ	مَا	كَانَ	لِيَاْخُذَ	اَخَاهُ	فِىْ دِيْنِ الْمَلِكِ	اِلَّاۤ	اَنْ	يَّشَآءَ
نے یوسف کے لیے	نہیں	تھا	کہ لے لے	اپنے بھائی کو	شاہی قانون میں	مگر	یہ کہ	چاہے

یوسف ؑ کو تدبیر بتائی وہ اپنے بھائی کو شاہی قانون کی رو سے نہ لے سکتے تھے مگر یہ کہ اللہ چاہے

اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ وَفَوْقَ كُلِّ ذِىْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۶﴾ قَالُوْۤا

اللّٰهُ	نَرْفَعُ	دَرَجٰتٍ	مَّنْ	نَّشَآءُ	وَ	فَوْقَ	كُلِّ	ذِىْ عِلْمٍ	عَلِيْمٌ	قَالُوْۤا
اللہ	بلند کرتے ہیں	درجے	جس کے	چاہیں	اور	اوپر	ہر ایک	علم والے	علم والا ہے	بولے

ہم جسے چاہیں درجوں میں بلند کر دیں اور ہر علم والے سے اوپر (ایک) علم والا ہے۔ بھائیوں نے کہا

اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِىْ نَفْسِهٖ

اِنْ	يَّسْرِقْ	فَقَدْ	سَرَقَ	اَخٌ لَّهٗ	مِنْ قَبْلُ	فَاَسَرَّهَا	يُوْسُفُ	فِىْ نَفْسِهٖ
اگر	اس نے چوری کی ہے	تو بیشک	چوری کی تھی	اسکے بھائی نے بھی	پہلے	تو چھپایا اس کو	یوسف نے	اپنے دل میں

اگر یہ چوری کرے تو (تعجب نہیں کہ) بے شک اس کا بھائی (بھی) اس سے پہلے چوری کر چکا ہے تو یوسف علیہ السلام نے اس بات کو

وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا

وَلَمْ	يُبْدِهَا	لَهُمْ	قَالَ	اَنْتُمْ	شَرٌّ مَّكَانًا	وَ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا
اور نہ	ظاہر کیا اس کو	انکے سامنے	فرمایا	تم	بدتر جگہ ہو	اور	اللہ	خوب جانتا ہے	جو کچھ

اپنے دل میں چھپایا اور وہ ان پر ظاہر نہ ہونے دیا یوسف علیہ السلام نے (دل میں) کہا تم بہت برے مقام پر ہو اور اللہ خوب جانتا ہے جو

تَصِفُوْنَ ﴿۷۷﴾ قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗۤ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ

تَصِفُوْنَ	قَالُوْا	يٰۤاَيُّهَا	الْعَزِيْزُ	اِنَّ	لَهٗۤ	اَبًا	شَيْخًا	كَبِيْرًا	فَخُذْ
تم بیان کرتے ہو	بولے	اے	عزیز	بیشک	اس کا	باپ ہے	بڑا ہی	بوڑھا	سو تو لے لے

تم بیان کر رہے ہو انہوں نے کہا اے عزیز! بے شک اس کے والد بہت بوڑھے ہیں تو اس کی جگہ ہم میں سے

اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۷۸﴾ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ

اَحَدَنَا	مَكَانَهٗ	اِنَّا	نَرٰىكَ	مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ	قَالَ	مَعَاذَ	اللّٰهِ	اَنْ
ہم میں سے ایک کو	اس کی جگہ	بیشک	ہم دیکھتے ہیں تجھے	نیک لوگوں سے	فرمایا	پناہ	خدا کی	یہ کہ

کسی کو لے لو بے شک ہم آپ کو احسان کرنے والوں میں سے دیکھ رہے ہیں۔ یوسف علیہ السلام نے فرمایا! اللہ کی پناہ کہ

نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿۷۹﴾ فَلَمَّا

نَّاْخُذَ	اِلَّا	مَنْ	وَّجَدْنَا	مَتَاعَنَا	عِنْدَهٗۤ	اِنَّاۤ	اِذًا	لَّظٰلِمُوْنَ	فَلَمَّا
پکڑیں ہم	مگر	اس کو	کہ پایا ہم نے	اپنا سامان	اسکے پاس	بیشک ہم	اس وقت	یقینا ظالم ہوں گے	پھر جب

ہم اس کی جگہ کسی اور کو پکڑیں جس کے پاس ہمارا سامان پایا گیا ہے۔ ورنہ ہم بڑے بے انصاف ہوں گے۔ پھر جب

اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ۗ قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْۤا اَنَّ اَبَاكُمْ

اسْتَيْـَٔسُوْا	مِنْهُ	خَلَصُوْا	نَجِيًّا	قَالَ	كَبِيْرُهُمْ	اَلَمْ	تَعْلَمُوْۤا	اَنَّ	اَبَاكُمْ
ناامید ہوگئے وہ	اس سے	علیحدہ ہوئے	مشورہ کے لیے	بولا	ان کا بڑا	کیا نہیں	جانا تم نے	بیشک	تمہارے باپ نے

اس سے ناامید ہوئے الگ جا کر سرگوشی کرنے لگے ان کا بڑا بھائی بولا کیا تمہیں خبر نہیں کہ تمہارے

قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ

قَدْ	اَخَذَ	عَلَيْكُمْ	مَّوْثِقًا	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	مِنْ قَبْلُ	مَا	فَرَّطْتُّمْ	فِيْ يُوْسُفَ
یقینا	لیا	تم سے	عہد	اللہ کا	اور	پہلے	جو	کوتاہی کی تم نے	یوسف کے متعلق

باپ نے تم سے اللہ کا عہد لیا تھا اور اس سے پہلے یوسف علیہ السلام کے حق میں تم نے کیسی زیادتی

فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْٓ اَبِيْٓ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ

اللّٰهُ	يَحْكُمَ	اَوْ	اَبِيْٓ	لِيْٓ	يَاْذَنَ	حَتّٰى	الْاَرْضَ	فَلَنْ اَبْرَحَ
اللہ	حکم دے	یا	میرا باپ	مجھے	اجازت دے	یہاں تک کہ	زمین سے	سو میں نہ ٹلوں گا

کہ تو میں یہاں سے نہیں ٹلوں گا جب تک کہ میرے باپ اجازت دیں یا اللہ مجھے فیصلہ فرمائے

لِيْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِرْجِعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّ

اِنَّ	يٰٓاَبَانَآ	فَقُوْلُوْا	اَبِيْكُمْ	اِلٰٓى	اِرْجِعُوْٓا	الْحٰكِمِيْنَ	خَيْرُ	وَهُوَ	لِيْ
بیشک	اے ہمارے باپ	پھر کہو	اپنے باپ کی	طرف	لوٹ جاؤ	حکم دینے والا	بہتر	اور وہ ہے	مجھ کو

اور اس کا حکم سب سے بہتر ہے۔ اپنے باپ کے پاس لوٹ جاؤ اور کہو اے ہمارے باپ! تیرے بیٹے نے چوری کی ہے

ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَآ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ

لِلْغَيْبِ	كُنَّا	مَا	وَ	عَلِمْنَا	بِمَا	اِلَّا	شَهِدْنَآ	مَا	وَ	سَرَقَ	ابْنَكَ
غیب کی	تھے ہم	نہیں	اور	ہم نے جانا	جو	مگر	گواہی دی ہم نے	نہیں	اور	چوری کی	تیرے بیٹے نے

اور ہم نے صرف اس بات کی یقین دہانی کرائی تھی جو ہم جانتے تھے اور ہم چھپی باتوں کے

حٰفِظِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِيْٓ اَقْبَلْنَا

اَقْبَلْنَا	الَّتِيْٓ	الْعِيْرَ	وَ	فِيْهَا	كُنَّا	الَّتِيْ	الْقَرْيَةَ	وَسْـَٔلِ	حٰفِظِيْنَ
آئے ہم	اس سے جو	قافلہ	اور	اس میں	تھے ہم	جس میں	بستی سے	اور پوچھیے	نگرانی کرنے والے

نگہبان نہ تھے۔ اور اس بستی سے جن میں ہم تھے اور اس قافلے سے جس میں ہم آئے ہیں

فِيْهَا ۭ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۸۲﴾ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۭ

اَمْرًا	اَنْفُسُكُمْ	لَكُمْ	سَوَّلَتْ	بَلْ	قَالَ	لَصٰدِقُوْنَ	اِنَّا	وَ	فِيْهَا
ایک حیلہ	تمہاری جانوں نے	تمہارے لیے	بنالیا ہے	بلکہ	فرمایا	بیشک سچے ہیں	یقیناً ہم	اور	اس میں

پوچھ لیں اور ہم ضرور سچے ہیں۔ یعقوب علیہ السلام نے فرمایا (ایسا نہیں) بلکہ تمہارے نفسوں نے یہ بات تمہارے لیے مزین کر

فَصَبۡرٌ جَمِيۡلٌ ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنۡ يَّاۡتِيَنِىۡ بِهِمۡ جَمِيۡعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡعَلِيۡمُ

فَصَبۡرٌ	جَمِيۡلٌ	عَسَى	اللّٰهُ	اَنۡ	يَّاۡتِيَنِىۡ	بِهِمۡ	جَمِيۡعًا	اِنَّهٗ	هُوَ	الۡعَلِيۡمُ
تو صبر ہی	اچھا ہے	قریب ہے کہ	اللہ	یہ کہ	لے آئے ان کو	میرے پاس	سب کو	بیشک وہ	وہی ہے	جاننے والا

دی ہے تو (اب میرے لئے) صبر (ہی) اچھا ہے قریب ہے کہ اللہ ان سب کو میرے پاس لے آئے بیشک وہی سب کچھ جاننے

الۡحَكِيۡمُ ﴿۸۳﴾ وَتَوَلّٰى عَنۡهُمۡ وَقَالَ يٰۤاَسَفٰى عَلٰى يُوۡسُفَ وَابۡيَضَّتۡ

الۡحَكِيۡمُ	وَ	تَوَلّٰى	عَنۡهُمۡ	وَ	قَالَ	يٰۤاَسَفٰى	عَلٰى	يُوۡسُفَ	وَ	ابۡيَضَّتۡ
حکمت والا	اور	منہ پھیرا	ان سے	اور	کہا	اے افسوس	اوپر	یوسف کے	اور	سفید ہو گئیں

والا بڑی حکمت والا ہے۔ اور ان سے منہ پھیر لیا اور فرمایا ہائے افسوس یوسف علیہ السلام (کے فراق) پر اور غم کی وجہ سے ان کی

عَيۡنٰهُ مِنَ الۡحُزۡنِ فَهُوَ كَظِيۡمٌ ﴿۸۴﴾ قَالُوۡا تَاللّٰهِ تَفۡتَؤُا تَذۡكُرُ يُوۡسُفَ

عَيۡنٰهُ	مِنَ الۡحُزۡنِ	فَهُوَ	كَظِيۡمٌ	قَالُوۡا	تَاللّٰهِ	تَفۡتَؤُا	تَذۡكُرُ	يُوۡسُفَ
اسکی آنکھیں	غم کی وجہ سے	سو وہ	غم کا بھرا ہوا تھا	بولے	خدا کی قسم	آپ ہمیشہ	یاد کرتے رہیں گے	یوسف کو

آنکھیں سفید ہو گئیں تو وہ اپنے غم کو ضبط کرتے رہے۔ بولے خدا کی قسم آپ ہمیشہ یوسف علیہ السلام کی یاد کرتے رہیں گے

حَتّٰى تَكُوۡنَ حَرَضًا اَوۡ تَكُوۡنَ مِنَ الۡهٰلِكِيۡنَ ﴿۸۵﴾ قَالَ اِنَّمَاۤ اَشۡكُوۡا

حَتّٰى	تَكُوۡنَ	حَرَضًا	اَوۡ	تَكُوۡنَ	مِنَ الۡهٰلِكِيۡنَ	قَالَ	اِنَّمَاۤ	اَشۡكُوۡا
یہاں تک کہ	ہو جاؤ تم	بوڑھے	یا	ہو جائیں	ہلاک ہونیوالوں میں سے	فرمایا	سوائے اسکے نہیں کہ	میں شکوہ کرتا ہوں

یہاں تک کہ ہلاکت کے قریب ہو جائیں یا ہلاک ہونے والوں میں سے ہو جائیں۔ فرمایا میں تو اپنی پریشانی

بَثِّىۡ وَحُزۡنِىۡۤ اِلَى اللّٰهِ وَاَعۡلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۶﴾ يٰبَنِىَّ

بَثِّىۡ	وَحُزۡنِىۡۤ	اِلَى اللّٰهِ	وَاَعۡلَمُ	مِنَ اللّٰهِ	مَا	لَا	تَعۡلَمُوۡنَ	يٰبَنِىَّ
اپنے اندوہ	اور اپنے غم کا	اللہ کی طرف	اور میں جانتا ہوں	اللہ سے	جو	نہیں	جانتے تم	اے میرے بیٹو

اور غم کی فریاد اللہ ہی سے کرتا ہوں اور مجھے اللہ کی جانب سے وہ باتیں معلوم ہیں جو تم نہیں جانتے۔ میرے بیٹو! جاؤ

اذْهَبُوا فَتَحَسَّسُوا مِنْ يُوسُفَ وَأَخِيهِ وَلَا تَايْئَسُوا مِنْ رَّوْحِ اللَّهِ

مِنْ رَّوْحِ اللَّهِ	تَايْئَسُوا	لَا	وَ	أَخِيهِ	وَ	مِنْ يُوسُفَ	فَتَحَسَّسُوا	اذْهَبُوا
اللہ کی رحمت سے	مایوس ہو	نہ	اور	اس کے بھائی کو	اور	یوسف کو	تلاش کرو	جاؤ

اور یوسف علیہ السلام اور اس کے بھائی کو تلاش کرو اور اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہونا

إِنَّهُ لَا يَايْئَسُ مِنْ رَّوْحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْكَفِرُونَ ﴿۸۷﴾ فَلَمَّا

فَلَمَّا	الْكَفِرُونَ	الْقَوْمُ	إِلَّا	مِنْ رَّوْحِ اللَّهِ	يَايْئَسُ	لَا	إِنَّهُ
پھر جب	کافروں کی	قوم	مگر	اللہ کی رحمت سے	مایوس ہوتی	نہیں	بیشک

اللہ کی رحمت سے کافر لوگوں کے سوا کوئی ناامید نہیں ہوتا۔ پھر جب

دَخَلُوا عَلَيْهِ قَالُوا يَاأَيُّهَا الْعَزِيزُ مَسَّنَا وَأَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا

وَجِئْنَا	الضُّرُّ	وَأَهْلَنَا	مَسَّنَا	الْعَزِيزُ	يَاأَيُّهَا	قَالُوا	عَلَيْهِ	دَخَلُوا
اور لائے ہم	تکلیف	اور ہمارے گھر والوں کو	پہنچی ہمیں	عزیز	اے	بولے	اس پر	داخل ہوئے

وہ اس کے پاس حاضر ہوئے تو کہنے لگے اے عزیزِ مصر! ہمیں اور ہمارے گھر والوں کو

بِبِضَاعَةٍ مُّزْجَةٍ فَأَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا إِنَّ اللَّهَ

اللَّهَ	إِنَّ	عَلَيْنَا	وَتَصَدَّقْ	الْكَيْلَ	لَنَا	فَأَوْفِ	مُّزْجَةٍ	بِبِضَاعَةٍ
اللہ	یقیناً	ہم پر	اور صدقہ کرو	ماپ	ہم کو	سو پورا دو	بے قدر	پونجی

تکلیف پہنچی ہے اور ہم حقیر سا مال لائے ہیں سو ہمیں پورا غلہ دیں اور ہمیں صدقہ بھی دے بے شک اللہ

يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِينَ ﴿۸۸﴾ قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوسُفَ

بِيُوسُفَ	فَعَلْتُمْ	مَّا	عَلِمْتُمْ	هَلْ	قَالَ	الْمُتَصَدِّقِينَ	يَجْزِي
یوسف	کیا تھا تم نے	کہ کیا	تم جانتے ہو	کیا	کہا	صدقہ کرنیوالوں کو	جزا دیتا ہے

صدقہ دینے والوں کو بدلہ دیتا ہے۔ یوسف علیہ السلام نے فرمایا کیا تم جانتے ہو تم نے یوسف علیہ السلام اور اس کے

وَ اَخِیۡہِ اِذۡ اَنۡتُمۡ جٰہِلُوۡنَ ﴿۸۹﴾ قَالُوۡۤا ءَ اِنَّکَ لَاَنۡتَ یُوۡسُفُ ؕ قَالَ اَنَا

وَ	اَخِیۡہِ	اِذۡ	اَنۡتُمۡ	جٰہِلُوۡنَ	قَالُوۡۤا	ءَ اِنَّکَ	لَاَنۡتَ	یُوۡسُفُ	قَالَ	اَنَا
اور	اسکے بھائی سے	جب	تم	نادان تھے	بولے	کیا تو	تو ہی ہے	یوسف	فرمایا	میں ہی

بھائی کے ساتھ کیا کیا جب تم نادان تھے۔ وہ بولے کیا واقعی تم ہی یوسف ہو؟ فرمایا میں یوسف ہوں

یُوۡسُفُ وَ ہٰذَاۤ اَخِیۡ ۫ قَدۡ مَنَّ اللّٰہُ عَلَیۡنَا ؕ اِنَّہٗ مَنۡ یَّتَّقِ وَ یَصۡبِرۡ

یُوۡسُفُ	وَ	ہٰذَاۤ	اَخِیۡ	قَدۡ	مَنَّ	اللّٰہُ	عَلَیۡنَا	اِنَّہٗ	مَنۡ	یَّتَّقِ	وَ	یَصۡبِرۡ
یوسف ہوں	اور	یہ	میرا بھائی ہے	بیشک	احسان کیا	اللہ نے	ہم پر	یقیناً	جو آدمی	پرہیزگار ہو	اور	صبر کرے تو

اور یہ میرا بھائی ہے بے شک اللہ نے ہم پر احسان فرمایا بے شک جو اللہ سے ڈرے اور صبر کرے تو یقیناً

فَاِنَّ اللّٰہَ لَا یُضِیۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۹۰﴾ قَالُوۡا تَاللّٰہِ لَقَدۡ اٰثَرَکَ اللّٰہُ

فَاِنَّ	اللّٰہَ	لَا	یُضِیۡعُ	اَجۡرَ	الۡمُحۡسِنِیۡنَ	قَالُوۡا	تَاللّٰہِ	لَقَدۡ	اٰثَرَکَ	اللّٰہُ
یقیناً	اللہ	نہیں	ضائع کرتا	اجر	نیکی کرنے والوں کا	بولے	خدا کی قسم	بیشک	چن لیا تجھے	اللہ نے

اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ بولے خدا کی قسم بے شک اللہ نے آپ کو ہم پر

عَلَیۡنَا وَ اِنۡ کُنَّا لَخٰطِئِیۡنَ ﴿۹۱﴾ قَالَ لَا تَثۡرِیۡبَ عَلَیۡکُمُ الۡیَوۡمَ ؕ یَغۡفِرُ

عَلَیۡنَا	وَ	اِنۡ	کُنَّا	لَخٰطِئِیۡنَ	قَالَ	لَا	تَثۡرِیۡبَ	عَلَیۡکُمُ	الۡیَوۡمَ	یَغۡفِرُ
ہم پر	اور	بیشک	ہم ہی تھے	خطا کار	فرمایا	کوئی	گرفت نہیں	تم پر	آج کے دن	بخشے

فضیلت دی اور بے شک ہم خطا کار تھے۔ فرمایا آج تم پر کچھ ملامت نہیں اللہ تمہیں معاف کرے

اللّٰہُ لَکُمۡ ۫ وَ ہُوَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ ﴿۹۲﴾ اِذۡہَبُوۡا بِقَمِیۡصِیۡ ہٰذَا فَاَلۡقُوۡہُ

اللّٰہُ	لَکُمۡ	وَ	ہُوَ	اَرۡحَمُ	الرّٰحِمِیۡنَ	اِذۡہَبُوۡا	بِقَمِیۡصِیۡ	ہٰذَا	فَاَلۡقُوۡہُ
اللہ	تم کو	اور	وہ ہے	سب سے بڑھ کر	رحم کرنے والا	لے جاؤ	میرا کرتہ	یہ	پھر ڈالو اسے

اور وہ سب مہربانوں سے بڑھ کر مہربان ہے۔ میری یہ قمیض لے جاؤ اور اسے میرے باپ کے چہرے

عَلٰى وَجْهِ اَبِىْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ وَاْتُوْنِىْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۳﴾ وَلَمَّا

عَلٰى	وَجْهِ اَبِىْ	يَاْتِ	بَصِيْرًا	وَاْتُوْنِىْ	بِاَهْلِكُمْ	اَجْمَعِيْنَ	وَ	لَمَّا
اوپر	میرے باپ کے چہرے پر	ہو جائینگے	دیکھنے والے	اور لے آؤ میرے پاس	اپنے گھر والے	سب کے سب کو	اور	جب

پر ڈال دو وہ دیکھنے لگیں اور اپنے سب گھر والوں کو میرے پاس لے آؤ۔ اور جب

فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّىْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ

فَصَلَتِ	الْعِيْرُ	قَالَ	اَبُوْهُمْ	اِنِّىْ	لَاَجِدُ	رِيْحَ	يُوْسُفَ	لَوْلَآ	اَنْ
الگ ہوا	قافلہ	کہا	انکے باپ نے	بیشک میں	پاتا ہوں	خوشبو	یوسف کی	اگر نہ ہو	یہ کہ کہو

قافلہ چلا تو ان کے باپ نے فرمایا اگر تم مجھے بھولتا ہوا نہ سمجھو تو مجھے یوسف علیہ السلام کی خاص

تُفَنِّدُوْنِ ﴿۹۴﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِىْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿۹۵﴾ فَلَمَّآ اَنْ

تُفَنِّدُوْنِ	قَالُوْا	تَاللّٰهِ	اِنَّكَ	لَفِىْ	ضَلٰلِكَ	الْقَدِيْمِ	فَلَمَّآ	اَنْ
سٹھیا گیا ہوں	بولے	خدا کی قسم	یقیناً تم	بیشک	اپنی خود رفتگی	پرانی میں ہو	پھر جب	ایسا ہوا کہ

خوشبو آرہی ہے۔ وہ بولے اللہ کی قسم یقیناً آپ اسی اپنی پرانی محبت میں ڈوبے ہیں۔ پھر جب خوشخبری سنانے

جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚۙ

جَآءَ	الْبَشِيْرُ	اَلْقٰىهُ	عَلٰى	وَجْهِهٖ	فَارْتَدَّ	بَصِيْرًا	قَالَ	اَلَمْ	اَقُلْ	لَّكُمْ
آیا	خوشخبری دینے والا	ڈالا اس کو	اوپر	انکے چہرے کے	پھر ہو گیا	دیکھنے والا	فرمایا	کیا نہیں	کہا تھا میں نے	تم سے

والا آیا (تو) اس نے وہ قمیص یعقوب علیہ السلام کے چہرے پر ڈال دیا تو وہ فوراً دیکھنے لگے انہوں نے فرمایا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا

اِنِّىْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ

اِنِّىْٓ	اَعْلَمُ	مِنَ اللّٰهِ	مَا لَا	تَعْلَمُوْنَ	قَالُوْا	يٰٓاَبَانَا	اسْتَغْفِرْ لَنَا	ذُنُوْبَنَآ
کہ یقیناً میں	جانتا ہوں	اللہ سے	جو نہیں	جانتے تم	بولے	اے ہمارے باپ	بخشش مانگ ہمارے لئے	ہمارے گناہ کی

کہ بے شک میں اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ بولے اے ہمارے باپ ہمارے گناہ کی معافی مانگئے

اِنَّا كُنَّا خٰطِـِٔيْنَ ﴿۹۷﴾ قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ

اِنَّا	كُنَّا	خٰطِـِٔيْنَ	قَالَ	سَوْفَ	اَسْتَغْفِرُ	لَكُمْ	رَبِّيْ	اِنَّهٗ	هُوَ	الْغَفُوْرُ
بیشک	ہم ہی تھے	خطا کار	کہا	جلد	بخشش مانگوں گا	تمہارے لیے	اپنے رب سے	بیشک وہ	وہی ہے	بخشنے والا

بے شک ہم خطا کار ہیں۔ فرمایا بہت جلد میں اپنے رب سے تمہارے لئے مغفرت طلب کروں گا بیشک وہی بخشنے

الرَّحِيْمُ ﴿۹۸﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَقَالَ

الرَّحِيْمُ	فَلَمَّا	دَخَلُوْا	عَلٰى	يُوْسُفَ	اٰوٰٓى	اِلَيْهِ	اَبَوَيْهِ	وَ	قَالَ
مہربان	پھر جب	داخل ہوئے	اوپر	یوسف کے	جگہ دی	اپنے پاس	اپنے ماں باپ کو	اور	کہا

والا مہربان ہے۔ پھر جب وہ یوسف علیہ السلام کے پاس پہنچے تو اس نے اپنے ماں باپ کو اپنے پاس جگہ دی

ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾ وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ

ادْخُلُوْا	مِصْرَ	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ	اٰمِنِيْنَ	وَرَفَعَ	اَبَوَيْهِ	عَلٰى	الْعَرْشِ
داخل ہو	مصر میں	اگر	چاہے	اللہ	امن سے	اور بٹھایا	اپنے ماں باپ کو	اوپر	تخت کے

اور کہا اگر اللہ چاہے تو مصر میں امن و امان سے داخل ہو۔ اور اس نے اپنے ماں باپ کو تخت کے اوپر بٹھایا

وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يٰٓاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ ۫

وَ	خَرُّوْا	لَهٗ	سُجَّدًا	وَ	قَالَ	يٰٓاَبَتِ	هٰذَا	تَاْوِيْلُ	رُءْيَايَ	مِنْ قَبْلُ
اور	گر پڑے	اسکے لیے	سجدہ کرتے	اور	کہا	اے میرے باپ	یہ ہے	تعبیر	میرے خواب کی	پہلے سے

اور وہ اس کے سامنے سجدے میں گر پڑے اور اس نے کہا اے میرے باپ! یہ ہے میرے پہلے والے خواب کی تعبیر

قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ؕ وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْٓ اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ

قَدْ	جَعَلَهَا	رَبِّيْ	حَقًّا	وَ	قَدْ	اَحْسَنَ	بِيْٓ	اِذْ	اَخْرَجَنِيْ	مِنَ السِّجْنِ
بیشک	کردیا اس کو	میرے رب نے	سچا	اور	بیشک	احسان کیا	مجھ پر	جبکہ	نکالا مجھے	قید خانے سے

میرے رب نے اسے سچ کر دیا ہے اور بے شک اس نے مجھ سے عمدہ سلوک کیا جب اس نے مجھے قید

وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ

بَيْنِيْ	الشَّيْطٰنُ	نَّزَغَ	اَنْ	مِنْۢ بَعْدِ	مِّنَ الْبَدْوِ	وَجَآءَ بِكُمْ
میرے درمیان	شیطان نے	دشمنی ڈالی	اس کے کہ	بعد	گاؤں سے	اور لایا تم کو

خانے سے نکالا اور اس کے باوجود کہ شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان ناچاقی ڈال دی تھی

وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ

الْعَلِيْمُ	هُوَ	اِنَّهٗ	يَشَآءُ	لِمَا	لَطِيْفٌ	رَبِّيْ	اِنَّ	وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ
جاننے والا	وہی	بیشک وہ	چاہے	جس کے لیے	مہربان ہے	میرا رب	بیشک	اور میرے بھائیوں کے درمیان

تمہیں گاؤں سے لے آیا میرا رب جس پر چاہتا ہے اس پر مہربان ہوتا ہے وہی علم والا

الْحَكِيْمُ ﴿۱۰۰﴾ رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ

مِنْ تَاْوِيْلِ	عَلَّمْتَنِيْ	وَ	مِنَ الْمُلْكِ	اٰتَيْتَنِيْ	قَدْ	رَبِّ	الْحَكِيْمُ
انجام نکالنا	سکھایا تو نے مجھے	اور	سلطنت	دی تو نے مجھے	بیشک	اے میرے رب	حکمت والا ہے

حکمت والا ہے۔ اے میرے رب بے شک تو نے مجھے یہ سلطنت دی اور تو نے مجھے باتوں کی تاویل

الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۟ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا

فِي الدُّنْيَا	وَلِيّٖ	اَنْتَ	الْاَرْضِ	وَ	السَّمٰوٰتِ	فَاطِرَ	الْاَحَادِيْثِ
دنیا میں	میرا دوست	تو ہے	زمین کے	اور	آسمانوں	اے پیدا کرنے والے	باتوں کا

سکھائی اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے تو ہی میرا کارساز ہے دنیا اور آخرت میں مجھے (دنیا سے)

وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۱﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ

مِنْ اَنْۢبَآءِ	ذٰلِكَ	بِالصّٰلِحِيْنَ	اَلْحِقْنِيْ	وَ	مُسْلِمًا	تَوَفَّنِيْ	وَالْاٰخِرَةِ
خبریں	یہ ہیں	نیکوں سے	ملادے مجھے	اور	مسلمان	وفات دے مجھے	اور آخرت میں

مسلمان اٹھا اور مجھے (اپنے خاص مقرب) نیک بندوں کے ساتھ ملا۔ یہ غیب کی کچھ خبریں ہیں

الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا

الْغَيْبِ	نُوْحِيْهِ	اِلَيْكَ	وَمَا كُنْتَ	لَدَيْهِمْ	اِذْ	اَجْمَعُوْٓا
غیب کی	وحی کرتے ہیں ان کو	آپ کی طرف	اور آپ نہیں تھے	ان کے پاس	جبکہ	جمع کیا انہوں نے

جو ہم آپ کی طرف وحی کرتے ہیں اور آپ ان کے پاس نہ تھے جب انہوں نے اپنے

اَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ۝١٠٢ وَمَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ

اَمْرَهُمْ	وَ	هُمْ	يَمْكُرُوْنَ	وَ	مَآ	اَكْثَرُ	النَّاسِ	وَلَوْ	حَرَصْتَ
اپنا کام	اور	وہ	تدبیر کرتے تھے	اور	نہیں	اکثر لوگ	لوگ	اگرچہ	تم حرص رکھو

کام کو پختہ کیا اور وہ فریب کرتے تھے۔ اور اکثر آدمی ایمان نہ لائیں گے آپ

بِمُؤْمِنِيْنَ ۝١٠٣ وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ

بِمُؤْمِنِيْنَ	وَ	مَا	تَسْـَٔلُهُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ	اَجْرٍ	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ
ایمان لانے والے	اور	نہیں	مانگتے آپ ان سے	اس پر	کوئی	اجر	نہیں	وہ	مگر	نصیحت

کتنا ہی چاہیں۔ حالانکہ آپ اس کام پر ان سے معاوضہ بھی نہیں مانگتے یہ تو ایک نصیحت ہے دنیا

لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝١٠٤ ع وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا

لِّلْعٰلَمِيْنَ	وَكَاَيِّنْ	مِّنْ اٰيَةٍ	فِى السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	يَمُرُّوْنَ	عَلَيْهَا
جہان والوں کے لئے	اور کتنی ہی	نشانیاں ہیں	آسمانوں میں	اور زمین میں	گزرتے ہیں	اس پر

والوں کے لیے۔ اور آسمانوں اور زمین میں کتنی ہی نشانیاں ہیں جن پر سے یہ لوگ بے دھیان دیئے

وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ۝١٠٥ وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ

وَهُمْ	عَنْهَا	مُعْرِضُوْنَ	وَمَا	يُؤْمِنُ	اَكْثَرُهُمْ	بِاللّٰهِ	اِلَّا	وَهُمْ
اور وہ	اس سے	منہ پھیرتے ہیں	اور نہیں	ایمان لاتے	اکثر ان کے	اللہ پر	مگر	وہ ہیں

بغیر توجہ کے گزر جاتے ہیں۔ اور ان میں سے اکثر اللہ پر ایمان نہیں رکھتے مگر اللہ کے

ع ۱۱

مُشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ

مُشْرِكُوْنَ	اَفَاَمِنُوْٓا	اَنْ	تَاْتِيَهُمْ	غَاشِيَةٌ	مِّنْ عَذَابِ	اللّٰهِ
شرک کرنے والے	کیا وہ مطمئن ہیں	یہ کہ	آئے ان کے پاس	ڈھانپنے والا	عذاب	الٰہی سے

ساتھ شرک کرتے ہیں۔ کیا وہ اس بات سے بے خوف ہو گئے کہ ان پر چھا جانے والی آفت عذاب

اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ

اَوْ تَاْتِيَهُمُ	السَّاعَةُ	بَغْتَةً	وَّ	هُمْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ	قُلْ	هٰذِهٖ	سَبِيْلِيْٓ
یا آئے ان کے پاس	قیامت	اچانک	اور	وہ	نہ	جانتے ہوں	فرمادو	یہ ہے	میری راہ

الٰہی سے آ جائے یا ان پر اچانک قیامت ٹوٹ پڑے اور انہیں کچھ خبر نہ ہو۔ (اے حبیب ﷺ) آپ فرما دیں

اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۟ؔ عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ

اَدْعُوْٓا	اِلَى	اللّٰهِ	عَلٰى بَصِيْرَةٍ	اَنَا	وَ	مَنِ	اتَّبَعَنِيْ	وَسُبْحٰنَ	اللّٰهِ
میں بلاتا ہوں	طرف	اللہ کی	بصیرت پر	میں	اور	وہ جس نے	پیروی کی میری	اور پاک ہے	اللہ

یہی میری راہ ہے اللہ کی طرف بلاتا ہوں بصیرت پر (ہوتے ہوئے) میں اور وہ لوگ جنہوں نے میری اتباع کی

وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا

وَ	مَآ	اَنَا	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ	وَ	مَآ	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	اِلَّا	رِجَالًا
اور	نہیں	میں	مشرکوں سے	اور	نہیں	بھیجے ہم نے	آپ سے پہلے	مگر	مردوں کو

اور اللہ پاک ہے اور میں مشرکین میں سے نہیں۔ اور ہم نے آپ سے پہلے جتنے رسول بھیجے سب مرد ہی تھے

نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ۭ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

نُّوْحِيْٓ	اِلَيْهِمْ	مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى	اَفَلَمْ	يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ
وحی کرتے ہیں ہم	ان کی طرف	بستیوں والوں سے	کیا نہیں	پھرے وہ	زمین میں

جنہیں ہم نے وحی کی تو کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں تو دیکھ

فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ

فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	وَلَدَارُ	الْاٰخِرَةِ
کہ دیکھیں وہ	کیسا	ہوا	انجام	ان کا	جو	ان سے پہلے تھے	اور یقیناً گھر	آخرت کا

لیتے ان سے پہلوں کا کیا انجام ہوا۔ اور بے شک آخرت کا گھر

خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ حَتّٰٓى اِذَا اسْتَيْــَٔسَ

خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ	حَتّٰٓى	اِذَا	اسْتَيْــَٔسَ
بہتر ہے	ان کے لیے جو	پرہیزگار ہیں	کیا نہیں	تم سمجھتے	یہاں تک کہ	جب	ناامید ہو گئے

پرہیزگاروں کیلئے ہے تو کیا تمہیں عقل نہیں۔ یہاں تک کہ جب رسولوں کو ظاہری

الرُّسُلُ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَاۗءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّيَ

الرُّسُلُ	وَ	ظَنُّوْٓا	اَنَّهُمْ	قَدْ	كُذِبُوْا	جَاۗءَهُمْ	نَصْرُنَا	فَنُجِّيَ
رسول	اور	خیال کر چکے	کہ وہ	یقیناً	جھٹلائے گئے	آئی ان کے پاس	ہماری مدد	پھر نجات دیا گیا

اسباب کی اُمید نہ رہی اور لوگ سمجھے کہ رسولوں نے ان سے غلط کہا تھا اس وقت

مَنْ نَّشَاۗءُ ۭ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۰﴾ لَقَدْ

مَنْ	نَّشَاۗءُ	وَ	لَا يُرَدُّ	بَاْسُنَا	عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ	لَقَدْ
وہ جسے	ہم نے چاہا	اور	نہیں پھیرا جاتا	ہمارا عذاب	مجرم لوگوں سے	بیشک

ہماری مدد آئی تو جسے چاہا بچا لیا گیا اور ہمارا عذاب مجرم لوگوں سے پھیرا نہیں جاتا۔ بے شک

كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۭ مَا كَانَ

كَانَ	فِيْ قَصَصِهِمْ	عِبْرَةٌ	لِّاُولِي الْاَلْبَابِ	مَا	كَانَ
ہے	ان کے واقعات میں	عبرت	عقلمندوں کے لیے	نہیں	ہے

ان کے قصوں میں عقلمندوں کیلئے ایک سبق ہے یہ کوئی گھڑی ہوئی بات نہیں

حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَ لٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِىْ بَيْنَ يَدَيْهِ

بَيْنَ يَدَيْهِ	الَّذِىْ	تَصْدِيْقَ	لٰكِنْ	وَ	يُّفْتَرٰى	حَدِيْثًا
جو اس سے پہلے ہے	اس کی	تصدیق ہے	لیکن	اور	بنائی ہوئی	بات

بنہ اس کی جو اس کے سامنے ہے تصدیق ہے اور ہر بات

وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ ع

يُّؤْمِنُوْنَ	لِقَوْمٍ	وَرَحْمَةً	وَهُدًى	شَيْءٍ	كُلِّ	تَفْصِيْلَ	وَ
ایمان والی کے	واسطے قوم	اور رحمت	اور ہدایت	چیز کی	ہر ایک	تفصیل ہے	اور

کی تفصیل ہے اور ایمان والے لوگوں کیلئے ہدایت اور رحمت ہے۔

ایاتها ۴۳ ۱۳ سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ ۹۶ رکوعاتها ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓرٰ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ط وَالَّذِىْ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ

الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ	اِلَيْكَ	اُنْزِلَ	الَّذِىْ	وَ	الْكِتٰبِ	اٰيٰتُ	تِلْكَ	الٓمّٓرٰ
حق ہے	آپکے رب سے	آپکی طرف	اتارا گیا	وہ جو	اور	کتاب کی	آیتیں ہیں	یہ	الٓمّٓرٰ

ا۔ل۔م۔ر۔ یہ کتاب الٰہی کی آیات ہیں۔ اور جو کچھ آپ کے رب کی طرف سے آپ پر نازل کیا گیا ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الَّذِىْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ

بِغَيْرِ	السَّمٰوٰتِ	رَفَعَ	الَّذِىْ	اَللّٰهُ	يُؤْمِنُوْنَ	لَا	النَّاسِ	اَكْثَرَ	لٰكِنَّ	وَ
بغیر	آسمانوں کو	بلند کیا	وہ ہے جس نے	اللہ	ایمان لاتے	نہیں	لوگ	اکثر	لیکن	اور

وہ حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ اللہ تعالیٰ وہ ذات ہے جس نے آسمانوں کو بغیر

عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ

عَمَدٍ	تَرَوْنَهَا	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى	الْعَرْشِ	وَ	سَخَّرَ	الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ
ستون کے	کہ دیکھو تم اس کو	پھر	استواء فرمایا	اوپر	عرش کے	اور	مسخر کیا	سورج	اور	چاند کو

ستون کے بلند کیا تم ان کو دیکھتے ہو پھر اُس نے اپنے عرش پر جلوہ فرمایا اور اس نے سورج اور چاند کو قانون کا پابند بنایا۔

كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ

كُلٌّ	يَّجْرِيْ	لِاَجَلٍ	مُّسَمًّى	يُدَبِّرُ	الْاَمْرَ	يُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ
ہر ایک	چلتا ہے	واسطے مدت	مقرر کے	تدبیر کرتا ہے	کام کی	کھول کر بیان کرتا ہے	آیتیں	تا کہ تم

ہر ایک مقررہ مدت کے لیے چل رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی سارے کام کی تدبیر کرتا ہے۔ وہ نشانیوں کو کھول کر بیان کرتا ہے

بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ۝۲ وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا

بِلِقَآءِ	رَبِّكُمْ	تُوْقِنُوْنَ	وَهُوَ	الَّذِيْ	مَدَّ	الْاَرْضَ	وَ	جَعَلَ	فِيْهَا
ساتھ ملاقات	اپنے رب کے	یقین کرو	اور وہ	وہ ہے کہ	پھیلایا	زمین کو	اور	بنائے	اس میں

تاکہ تم اپنے رب کی ملاقات کا یقین کرنے لگ جاؤ۔ اور اسی نے زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑ

رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ؕ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ

رَوَاسِيَ	وَ	اَنْهٰرًا	وَ	مِنْ كُلِّ	الثَّمَرٰتِ	جَعَلَ	فِيْهَا	زَوْجَيْنِ	اثْنَيْنِ
پہاڑ	اور	نہریں	اور	ہر طرح کے	پھل	بنائے	اس میں	جوڑے	دو دو

اور دریا بنائے اور ہر پھل میں اس نے دو قسمیں رکھیں اور رات سے دن کو ڈھانپتا ہے بے شک

يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۳ وَ

يُغْشِي	الَّيْلَ	النَّهَارَ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ	وَ
چھپا لیتا ہے	رات سے	دن کو	بیشک	اس میں	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے قوم	سمجھدار کے	اور

ان چیزوں میں ان لوگوں کیلئے جو غور وفکر کرتے ہیں کئی نشانیاں ہیں۔ اور

فِی الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِیْلٌ

فِی الْاَرْضِ	قِطَعٌ	مُّتَجٰوِرٰتٌ	وَ	جَنّٰتٌ	مِّنْ اَعْنَابٍ	وَ	زَرْعٌ	وَ	نَخِیْلٌ
زمین میں	قطعے ہیں	ملے ہوئے	اور	باغ ہیں	انگوروں کے	اور	کھیتی	اور	کھجور کے پیڑ

زمین میں پاس پاس قطعے ہیں اور انگوروں کے باغ اور کھیت اور کھجوروں کے درخت ہیں

صِنْوَانٌ وَّغَیْرُ صِنْوَانٍ یُّسْقٰی بِمَآءٍ وَّاحِدٍ قف وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا

صِنْوَانٌ	وَ	غَیْرُ	صِنْوَانٍ	یُّسْقٰی	بِمَآءٍ	وَّاحِدٍ	وَ	نُفَضِّلُ	بَعْضَهَا
زیادہ ٹہنی والے	اور	نہ	زیادہ ٹہنیوں والے	پلائے جاتے ہیں	پانی	ایک سے	اور	برتری دیتے ہیں ہم	انکے بعض کو

شاخ دار اور بعض ایسے ہیں جو بے شاخ ہیں جنہیں ایک ہی پانی سے سیراب کیا جاتا ہے مگر پھلوں میں ہم ایک کو

عَلٰی بَعْضٍ فِی الْاُكُلِ ط اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۴﴾ وَاِنْ

عَلٰی	بَعْضٍ	فِی الْاُكُلِ	اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ	لَاٰیٰتٍ	لِّقَوْمٍ	یَّعْقِلُوْنَ	وَ	اِنْ
اوپر	بعض کے	مزے میں	بیشک	اس میں	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے قوم	عقلمند کے	اور	اگر

دوسرے پر فضیلت دیتے ہیں بے شک اس میں ان لوگوں کیلئے جو عقل رکھتے ہیں کئی نشانیاں ہیں۔ اور اگر

تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ ط

تَعْجَبْ	فَعَجَبٌ	قَوْلُهُمْ	ءَاِذَا	كُنَّا	تُرٰبًا	ءَاِنَّا	لَفِیْ	خَلْقٍ	جَدِیْدٍ
تعجب کرے تو	تو عجیب ہے	ان کی بات	کیا جب	ہو جائیں گے ہم	مٹی	کیا ہم	میں	پیدائش	نئی میں

آپ تعجب کریں تو تعجب کے قابل ان لوگوں کی یہ بات ہے کہ کیا ہم مٹی ہونے کے بعد نئے سرے سے پیدا ہوں گے؟

اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ج وَاُولٰٓئِكَ الْاَغْلٰلُ فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ ج

اُولٰٓئِكَ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ	وَ	اُولٰٓئِكَ	الْاَغْلٰلُ	فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ
یہ وہ لوگ ہیں	جنہوں نے	کفر کیا	اپنے رب سے	اور	یہی ہیں کہ	طوق ہوں گے	ان کی گردنوں میں

یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا اور وہ ایسے لوگ ہیں جن کی گردنوں میں طوق

وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۵ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ

وَ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	وَ	يَسْتَعْجِلُوْنَكَ
اور	یہی لوگ ہیں	دوزخ والے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	اور	جلدی چاہتے ہیں تم سے

پڑے ہوں گے اور وہ دوزخی ہیں اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور وہ رحمت سے پہلے آپ سے

بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ۭ وَاِنَّ

بِالسَّيِّئَةِ	قَبْلَ	الْحَسَنَةِ	وَقَدْ	خَلَتْ	مِنْ قَبْلِهِمُ	الْمَثُلٰتُ	وَ	اِنَّ
عذاب	پہلے	نیکی سے	اور بیشک	گذر چکی	ان سے پہلے	سزائیں	اور	بیشک

عذاب طلب کرنے میں جلدی کرتے ہیں اور بے شک ان سے پہلے لوگوں کی سزاؤں کے واقعات گزر چکے اور یقیناً

رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ ۚ وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ

رَبَّكَ	لَذُوْ	مَغْفِرَةٍ	لِّلنَّاسِ	عَلٰى ظُلْمِهِمْ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَشَدِيْدُ
آپکا رب	صاحب	بخشش ہے	لوگوں کیلئے	انکے ظلم کے باوجود	اور	بیشک	آپکا رب	سخت

آپ کا رب ضرور بخشنے والا ہے لوگوں کیلئے باوجود ان کے ظلم کے اور بے شک آپ کا رب سخت

الْعِقَابِ ۝۶ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ

الْعِقَابِ	وَ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	لَوْلَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	اٰيَةٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ
عذاب والا ہے	اور	کہتے ہیں	کافر	کیوں نہیں	اتاری گئی	اس پر	کوئی نشانی	اسکے رب سے

عذاب دینے والا ہے۔ اور کافر کہتے ہیں ان پر ان کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتری آپ تو ڈر سنانے والے ہو

اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۝۷ ع اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى

اِنَّمَآ	اَنْتَ	مُنْذِرٌ	وَ	لِكُلِّ	قَوْمٍ	هَادٍ	اَللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	تَحْمِلُ	كُلُّ	اُنْثٰى
سوائے اسکے نہیں کہ	آپ	ڈرانے والے ہیں	اور	واسطے ہر	قوم کے	ہادی ہے	اللہ	جانتا ہے	جو	اٹھاتی ہے	ہر	مادہ

اور یقیناً ہر قوم کے لیے ایک ہادی ہوتا ہے۔ اللہ جانتا ہے جو کچھ کسی مادہ کے پیٹ میں ہے

وَمَا تَغِيضُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ۗ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ

وَ	مَا	تَغِيضُ	الْأَرْحَامُ	وَ	مَا	تَزْدَادُ	وَ	كُلُّ	شَيْءٍ	عِنْدَهُ
اور	جو	کم کرتے ہیں	پیٹ	اور	جو	زیادہ کرتے ہیں	اور	ہر	چیز	اسکے پاس

اور پیٹ کے گھٹنے اور بڑھنے کو بھی جانتا ہے اور ہر چیز اس کے پاس ایک

بِمِقْدَارٍ ﴿۸﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ ﴿۹﴾ سَوَاءٌ مِنْكُمْ

بِمِقْدَارٍ	عٰلِمُ	الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ	الْكَبِيرُ	الْمُتَعَالِ	سَوَاءٌ	مِنْكُمْ
اندازے سے ہے	جاننے والا ہے	چھپا	اور ظاہر کا	بڑا ہے	بلند	برابر ہے	تم میں سے

اندازے سے ہے۔ وہ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے اور بلند مرتبہ بزرگی والا ہے۔ سب اس کے نزدیک

مَنْ أَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهِ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّيْلِ

مَنْ	أَسَرَّ	الْقَوْلَ	وَ	مَنْ	جَهَرَ	بِهِ	وَ	مَنْ	هُوَ	مُسْتَخْفٍ	بِاللَّيْلِ
جو	چھپائے	بات کو	اور	جو	ظاہر کرے	اس کو	اور	جو	وہ	چھپنے والا ہے	رات میں

برابر ہیں۔تم میں وہ جس نے بات کو چھپایا اور جس نے اسے پکار کر کہا اور جو رات کو چھپنے والا ہے

وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ ﴿۱۰﴾ لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ

وَسَارِبٌ	بِالنَّهَارِ	لَهُ	مُعَقِّبَاتٌ	مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ	وَ	مِنْ خَلْفِهِ
اور چلنے والا ہے	دن کو	اس کے لیے	نگران ہیں	اس کے آگے	اور	اس کے پیچھے

اور دن کو چلنے والا۔ انسان کیلئے بدل بدل کر آنے والے فرشتے ہیں اس کے سامنے سے

يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا

يَحْفَظُونَهُ	مِنْ أَمْرِ اللَّهِ	إِنَّ	اللَّهَ	لَا يُغَيِّرُ	مَا	بِقَوْمٍ	حَتَّىٰ	يُغَيِّرُوا
حفاظت کرتے ہیں اسکی	اللہ کے حکم سے	بیشک	اللہ	نہیں بدلتا	جو	کسی قوم پر کی	یہاں تک کہ	بدل دیں وہ

اور اس کے پیچھے سے اس کی حفاظت کرتے ہیں اللہ کے حکم سے بے شک اللہ نہیں بدلتا کسی قوم کی حالت یہاں تک

مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ

مَا بِاَنْفُسِهِمْ	وَ	اِذَآ	اَرَادَ	اللّٰهُ	بِقَوْمٍ	سُوْٓءًا	فَلَا	مَرَدَّ لَهٗ	وَمَا	لَهُمْ
اپنی جانوں کا طرزِ عمل	اور	جب	ارادہ کرتا ہے	اللہ	کسی قوم سے	تکلیف کا	تو نہیں ہے	پھرنا اس کو	اور نہیں	واسطے ان کے

کہ وہ خود اپنی حالت کو نہ بدل دیں اور جب اللہ کسی قوم کو تکلیف دینے کا ارادہ فرمائے تو اسے کوئی نہیں لوٹا سکتا اور ان کیلئے

مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ﴿۱۱﴾ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ

مِّنْ دُوْنِهٖ	مِنْ وَّالٍ	هُوَ	الَّذِيْ	يُرِيْكُمُ	الْبَرْقَ	خَوْفًا	وَّ	طَمَعًا	وَّ	يُنْشِئُ
اسکے سوا	کوئی بچانے والا	وہ اللہ	وہ ہے	جو دکھاتا ہے تم کو	بجلی	خوف	اور	امید سے	اور	اٹھاتا ہے

اللہ کے سوا کوئی مدد کرنے والا نہیں۔ وہی ہے جو تمہیں بجلی (کی چمک) دکھاتا ہے ڈرانے اور (بھی) امید دلانے کیلئے اور

السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿۱۲﴾ ۚ وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ

السَّحَابَ	الثِّقَالَ	وَ	يُسَبِّحُ	الرَّعْدُ	بِحَمْدِهٖ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	مِنْ خِيْفَتِهٖ
بادل	بھاری	اور	تسبیح کہتا ہے	رعد	اس کی حمد کی	اور	فرشتے	اس کے ڈر سے

(ہواؤں کے ذریعہ) بھاری بادل اٹھاتا ہے۔ اور بجلی کی گرج اس کی حمد کے ساتھ اور فرشتے اس کے خوف سے

وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ

وَ	يُرْسِلُ	الصَّوَاعِقَ	فَيُصِيْبُ	بِهَا	مَنْ	يَّشَآءُ	وَهُمْ
اور	بھیجتا ہے	کڑک	پھر پہنچاتا ہے	ساتھ اسکے	جسے	چاہے	اور وہ

اس کی پاکی بیان کرتے ہیں اور کڑک بھیجتا ہے تو اسے ڈالتا ہے جس پر چاہے

يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ﴿۱۳﴾ ؕ لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ

يُجَادِلُوْنَ	فِي اللّٰهِ	وَ	هُوَ	شَدِيْدُ	الْمِحَالِ	لَهٗ	دَعْوَةُ	الْحَقِّ
جھگڑتے ہیں	اللہ کے بارے میں	اور	وہ ہے	سخت	عذاب والا	اس کے لیے	دعوت ہے	حق کی

اور وہ اللہ کے بارے میں جھگڑتے رہتے ہیں اور اس کی پکڑ سخت ہے۔ اسی کا پکارنا سچا ہے اور اس کے

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ

وَ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	لَا	يَسْتَجِيْبُوْنَ	لَهُمْ	بِشَيْءٍ	اِلَّا	كَبَاسِطِ
اور	وہ جو	پکارتے ہیں	اس کے سوا	نہیں	جواب دیتے	ان کو	کچھ بھی	مگر	جیسے پھیلانے والا

سوا جن کو پکارتے ہیں وہ ان کی کچھ بھی نہیں سنتے مگر اس کی طرح جو پانی کے سامنے اپنی

كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ

كَفَّيْهِ	اِلَى	الْمَآءِ	لِيَبْلُغَ	فَاهُ	وَ	مَا	هُوَ	بِبَالِغِهٖ	وَ	مَا	دُعَآءُ	الْكٰفِرِيْنَ
اپنے ہاتھ	طرف	پانی کی	تاکہ پہنچے	اس کے منہ کو	اور	نہیں	وہ	پہنچنے والا اسکو	اور	نہیں	پکار	کافروں کی

ہتھیلیاں پھیلائے بیٹھا ہے کہ اس کے منہ میں پہنچ جائے اور وہ ہرگز نہ پہنچے گا اور کافروں کی ہر

اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۱۴﴾ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا

اِلَّا	فِيْ ضَلٰلٍ	وَ	لِلّٰهِ	يَسْجُدُ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	طَوْعًا
مگر	بھٹکتی پھرتی ہے	اور	اللہ کو	سجدہ کرتا ہے	جو	آسمانوں میں ہے	اور زمین میں	خوشی سے

دعا رائیگاں جاتی ہے۔ اور آسمانوں اور زمین میں جو کوئی بھی ہے خوشی اور ناخوشی سے اللہ ہی

وَّكَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿۱۵﴾ السجدۃ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ

وَ	كَرْهًا	وَّظِلٰلُهُمْ	بِالْغُدُوِّ	وَ	الْاٰصَالِ	قُلْ	مَنْ	رَّبُّ	السَّمٰوٰتِ
اور	مجبوری سے	اور ان کے سائے	صبح	اور	شام	فرماؤ	کون ہے	رب	آسمانوں

کو سجدہ کرتا ہے اور صبح و شام ان کے سائے بھی۔ فرمادیجئے آسمانوں اور زمین کا

وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ

وَالْاَرْضِ	قُلِ	اللّٰهُ	قُلْ	اَفَاتَّخَذْتُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖۤ	اَوْلِيَآءَ
اور زمین کا	فرمادو	اللہ	فرمادو	کیا پکڑے تم نے	اس کے سوا	حمایتی

رب کون ہے؟ فرمادیجئے ''اللہ'' فرمادیجئے کیا تم نے اسے چھوڑ کر ان کو کارساز بنا رکھا ہے جو اپنے لئے بھی نفع

لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى

لَا	يَمْلِكُوْنَ	لِاَنْفُسِهِمْ	نَفْعًا	وَ	لَا	ضَرًّا	قُلْ	هَلْ	يَسْتَوِي	الْاَعْمٰى
جو	نہیں مالک	اپنی جانوں کے	نفع	اور	نہ	نقصان کے	فرمادو	کیا	برابر ہے	اندھا

اور نقصان کا اختیار نہیں رکھتے؟ فرمادیجئے کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہوتے ہیں یا کیا اندھیرا

وَالْبَصِيْرُ ۙ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ

وَ	الْبَصِيْرُ	اَمْ	هَلْ	تَسْتَوِي	الظُّلُمٰتُ	وَ	النُّوْرُ	اَمْ	جَعَلُوْا	لِلّٰهِ	شُرَكَآءَ
اور	دیکھنے والا	یا	کیا	برابر ہیں	اندھیرے	اور	اجالے	کیا	بنائے انہوں نے	اللہ کیلئے	شریک

اور روشنی برابر ہوتے ہیں؟ یا کیا انہوں نے ایسوں کو اللہ کا شریک بنایا ہے جنہوں نے اس کی

خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ

خَلَقُوْا	كَخَلْقِهٖ	فَتَشَابَهَ	الْخَلْقُ	عَلَيْهِمْ	قُلِ	اللّٰهُ	خَالِقُ	كُلِّ
پیدا کیا انہوں نے	اس کی پیدائش جیسا	تو مشابہ ہوگئی	پیدائش	ان پر	فرمادو	اللہ ہی	پیدا کرنے والا ہے	ہر

مخلوق کی طرح کچھ بنایا ہے اور مخلوق انہیں اسی طرح کی نظر آئی ہے فرمادیجئے اللہ ہی ہر شے کا

شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۱۶﴾ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ

شَيْءٍ	وَ	هُوَ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَسَالَتْ
چیز کا	اور	وہ	اکیلا ہے	زبردست	اس نے اتارا	آسمان سے	پانی	تو بہہ نکلیں

بنانے والا ہے اور وہ اکیلا ہے اور بہت بڑی قوت والا۔ اللہ تعالیٰ نے آسمان سے پانی اتارا پھر اس سے وادیاں اپنی وسعت

اَوْدِيَةٌ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ

اَوْدِيَةٌ	بِقَدَرِهَا	فَاحْتَمَلَ	السَّيْلُ	زَبَدًا	رَّابِيًا	وَ	مِمَّا	يُوْقِدُوْنَ
وادیاں	اپنے اندازے سے	تو اٹھائی	سیلاب نے	جھاگ	چڑھتے والی	اور	اس سے جو	دھکاتے ہیں

کے مطابق بہہ نکلیں پھر سیلاب نے اُبھرتے جھاگ کو اُٹھا لیا اور اسی طرح کا جھاگ ان چیزوں میں اُبھر آتا ہے

عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ حِلْيَةٍ أَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهُ ۚ كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ

عَلَيْهِ	فِي النَّارِ	ابْتِغَاءَ	حِلْيَةٍ	أَوْ	مَتَاعٍ	زَبَدٌ	مِّثْلُهُ	كَذَٰلِكَ	يَضْرِبُ
اس پر	آگ میں	چاہنے	زیور کے	یا	سامان کے	جھاگ ہے	اسکی مثل	اسی طرح	بیان کرتا ہے

جن کو زیور یا برتن بنانے کے لیے آگ میں پگھلاتے ہیں اس طرح اللہ تعالیٰ حق اور باطل

اللَّهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۚ فَأَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً ۖ وَأَمَّا مَا يَنفَعُ

اللّٰهُ	الْحَقَّ	وَ	الْبَاطِلَ	فَأَمَّا	الزَّبَدُ	فَيَذْهَبُ	جُفَاءً	وَ	أَمَّا	مَا يَنفَعُ
اللہ	حق	اور	باطل کو	پھر جو	جھاگ ہے	اس کی مثال	خشک ہوکر	اور	جو چیز	نفع دیتی ہے

کو بیان کرتا ہے۔ پھر وہ جھاگ تو اُڑ جاتا ہے لیکن جو چیز انسانوں

النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ ۚ كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ ﴿١٧﴾

النَّاسَ	فَيَمْكُثُ	فِي الْأَرْضِ	كَذَٰلِكَ	يَضْرِبُ	اللّٰهُ	الْأَمْثَالَ
لوگوں کو	وہ ٹھہرتی ہے	زمین میں	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	مثالیں

کو فائدہ دیتی ہے وہ زمین میں ٹھہر جاتی ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ مثالیں بیان کرتا ہے۔

وقف النبی

لِلَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنَىٰ ۚ وَالَّذِينَ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُ لَوْ

لِلَّذِينَ	اسْتَجَابُوا	لِرَبِّهِمُ	الْحُسْنَىٰ	وَ	الَّذِينَ	لَمْ يَسْتَجِيبُوا	لَهُ	لَوْ
جنہوں نے	فرمانبرداری کی	اپنے رب کی	بھلائی ہے	اور	جنہوں نے	نافرمانی کی	اس کی	اگر

انہی لوگوں کیلئے بھلائی ہے جنہوں نے اپنے رب کا حکم مانا اور جنہوں نے اس کے حکم کو نہیں مانا اگر ان کی ملکیت میں

أَنَّ لَهُم مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ ۚ أُولَٰئِكَ

أَنَّ	لَهُم	مَا	فِي الْأَرْضِ	جَمِيعًا	وَ	مِثْلَهُ	مَعَهُ	لَافْتَدَوْا	بِهِ	أُولَٰئِكَ
ہو	ان کیلئے	جو کچھ	زمین میں ہے	سب	اور	اتنا ہی	اسکے ساتھ	تو فدیہ میں دیں	اس کو	یہ لوگ ہیں

وہ سب کچھ ہوتا جو زمین میں ہے اور اس کی مثل اس کے ساتھ (اور بھی) تو وہ سب کچھ اپنی جان چھڑانے کے بدلے میں

ع ۳
النصف

لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۙ۬ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۸﴾ؑ اَفَمَنْ

اَفَمَنْ	الْمِهَادُ	وَبِئْسَ	جَهَنَّمُ	مَاْوٰىهُمْ	وَ	الْحِسَابِ	سُوْٓءُ	لَهُمْ
کیا جو آدمی	بچھونا	اور برا ہے	جہنم ہے	ان کا ٹھکانہ	اور	حساب ہے	برا	ان کیلئے

ضرور دے دیتے انہی کا سخت حساب ہوگا اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔ تو کیا وہ جو جانتا ہے

يَعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ؕ اِنَّمَا

اِنَّمَا	اَعْمٰى	هُوَ	كَمَنْ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ	اِلَيْكَ	اُنْزِلَ	اَنَّمَآ	يَعْلَمُ
سوائے اسکے نہیں	اندھا ہے	کہ وہ	اس جیسا ہے	وہ حق ہے	آپکے رب سے	آپکی طرف	اتارا گیا ہے	کہ وہ جو	جانتا ہے

جو کچھ آپ کی طرف آپ کے رب کے پاس سے اترا حق ہے وہ اس جیسا ہو گا جو اندھا ہے

يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۱۹﴾ۙ الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ

يَنْقُضُوْنَ	لَا	وَ	اللّٰهِ	بِعَهْدِ	يُوْفُوْنَ	الَّذِيْنَ	اُولُوا الْاَلْبَابِ	يَتَذَكَّرُ
توڑتے	نہیں	اور	اللہ کا	عہد	پورا کرتے ہیں	وہ جو	عقل والے لوگ	نصیحت لیتے ہیں

نصیحت وہی مانتے ہیں جنہیں عقل ہے۔ وہ جو اللہ کا عہد پورا کرتے ہیں اور پختہ عہد

الْمِيْثَاقَ ﴿۲۰﴾ۙ وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ

يُّوْصَلَ	اَنْ	بِهٖ	اللّٰهُ	اَمَرَ	مَآ	يَصِلُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	الْمِيْثَاقَ
ملایا جائے	یہ کہ	اسکے متعلق	اللہ نے	حکم دیا	اس چیز کو کہ	ملاتے ہیں	اور وہ جو	عہد پختہ

کو توڑتے نہیں۔ اور وہ جو ان (رشتوں) کو جن کے متعلق اللہ نے حکم دیا ہے کہ ملائے جائیں ملاتے ہیں

وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ﴿۲۱﴾ؕ وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا

صَبَرُوا	الَّذِيْنَ	وَ	الْحِسَابِ	سُوْٓءَ	وَيَخَافُوْنَ	رَبَّهُمْ	يَخْشَوْنَ	وَ
صبر کیا	وہ جنہوں نے	اور	حساب کا	برے	اور خوف کھاتے ہیں	اپنے رب سے	ڈرتے ہیں	اور

اور اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور برے حساب سے خوف کھاتے ہیں۔ اور وہ جنہوں نے اپنے رب کی

ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا

ابْتِغَآءَ	وَجْهِ	رَبِّهِمْ	وَ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اَنْفَقُوْا	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	سِرًّا
واسطے چاہنے	رضامندی	اپنے رب کی	اور	قائم کی انہوں نے	نماز	اور	خرچ کیا انہوں نے	سے جو	دیا ہم نے ان کو	چھپے

توجہ حاصل کرنے کیلئے صبر کیا اور نماز قائم کی اور اس میں سے جو ہم نے انہیں دیا ہے

وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى

وَّعَلَانِيَةً	وَ	يَدْرَءُوْنَ	بِالْحَسَنَةِ	السَّيِّئَةَ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عُقْبَى
اور ظاہر	اور	دور کرتے ہیں	نیکی سے	برائی کو	یہ لوگ ہے	ان کے لیے	آخرت کا

چھپاکر اور اعلانیہ خرچ کیا اور بھلائی سے برائی کو دور کرتے ہیں، انہی کیلئے اس گھر کا

الدَّارِ ۲۲ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ

الدَّارِ	جَنّٰتُ	عَدْنٍ	يَدْخُلُوْنَهَا	وَ	مَنْ	صَلَحَ	مِنْ اٰبَآئِهِمْ
گھر ہے	باغ	ہمیشہ کے	داخل ہوں گے ان میں	اور	جو	نیک ہوا	انکے باپ دادا سے

انجام ہوگا۔ یہ (دائمی) رہائش کے باغ جن میں وہ داخل ہوں گے اور جو نیک ہوں گے ان کے باپ دادا

وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ۲۳

وَ	اَزْوَاجِهِمْ	وَ	ذُرِّيّٰتِهِمْ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	يَدْخُلُوْنَ	عَلَيْهِمْ	مِّنْ كُلِّ بَابٍ
اور	ان کی بیویوں سے	اور	ان کی اولاد سے	اور	فرشتے	داخل ہونگے	ان پر	ہر دروازے سے

اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے فرشتے ان پر ہر دروازے سے (یہ کہتے ہوئے) داخل ہوں گے۔

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۲۴ وَالَّذِيْنَ

سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ	بِمَا	صَبَرْتُمْ	فَنِعْمَ	عُقْبَى	الدَّارِ	وَ	الَّذِيْنَ
سلام ہے	تم پر	بدلے	تمہارے صبر کے	تو اچھا ہے	آخرت کا	گھر	اور	وہ جو

تم پر سلامتی ہو اس لئے کہ تم نے صبر کیا تو کیا ہی اچھا ہے آخرت کا گھر۔ اور وہ جو اللہ کا

يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ

يَنْقُضُوْنَ	عَهْدَ	اللّٰهِ	مِنْۢ بَعْدِ	مِيْثَاقِهٖ	وَ	يَقْطَعُوْنَ	مَآ	اَمَرَ	اللّٰهُ	بِهٖٓ
توڑتے ہیں	عہد	اللہ کا	بعد اس کے	مضبوط کرنے کے	اور	توڑتے ہیں	جو	حکم دیا ہے	اللہ نے	اسکے متعلق

عہد اس کے پکے ہونے کے بعد توڑتے اور جس کے جوڑنے کا اللہ نے فرمایا اسے

اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ

اَنْ	يُّوْصَلَ	وَيُفْسِدُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمُ	اللَّعْنَةُ	وَلَهُمْ
یہ کہ	ملایا جائے	اور فساد کرتے ہیں	زمین میں	یہ لوگ ہیں کہ	ان کے لیے	لعنت ہے	اور انکے لیے

منقطع کرتے ہیں اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں ان کا حصہ لعنت ہی ہے اور

سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۲۵﴾ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۭ وَفَرِحُوْا

سُوْٓءُ	الدَّارِ	اَللّٰهُ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَيَقْدِرُ	وَ	فَرِحُوْا
برا	گھر ہے	اللہ	کشادہ کرتا ہے	رزق	جس کے لیے	چاہے	اور تنگ کرتا ہے	اور	اترا گئے وہ

ان کے لیے برا گھر ہے۔ اللہ جس کیلئے چاہے رزق کشادہ اور تنگ کرتا ہے اور کافر دنیا کی زندگی پر خوش ہو گئے

بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿۲۶﴾ وَيَقُوْلُ

بِالْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	مَا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	فِي الْاٰخِرَةِ	اِلَّا	مَتَاعٌ	وَ	يَقُوْلُ
زندگی	دنیا پر	اور	نہیں ہے	زندگی	دنیا کی	آخرت کے مقابلہ میں	مگر	معمولی سامان	اور	کہتے ہیں

اور دنیا کی زندگی آخرت کے مقابل نہیں مگر دنیا تھوڑے سے سامان کے سوا کچھ نہیں۔ اور کافر کہتے ہیں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْلَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	اٰيَةٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ	قُلْ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُضِلُّ
وہ جو	کافر ہوئے	کیوں نہیں	اتاری گئی	اس پر	کوئی نشانی	اسکے رب سے	فرمادو	بیشک	اللہ	گمراہ کرتا ہے

کہ ان پر ان کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اُتری؟ فرما دیجئے اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ﴿۲۷﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ

مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَهْدِيْٓ	اِلَيْهِ	مَنْ	اَنَابَ	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	تَطْمَئِنُّ
جسے	چاہے	اور	ہدایت دیتا ہے	اپنی طرف	اس کو جو	رجوع کرے	وہ جو	ایمان لائے	اور	چین پاتے ہیں

اور جس نے اللہ کی طرف رجوع کیا اسے اللہ اپنی طرف راہ دکھاتا ہے۔ وہ لوگ جو ایمان لائے اور جن کے دل اللہ کی یاد

قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ﴿۲۸﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

قُلُوْبُهُمْ	بِذِكْرِ	اللّٰهِ	اَلَا	بِذِكْرِ	اللّٰهِ	تَطْمَئِنُّ	الْقُلُوْبُ	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
ان کے دل	یاد	الٰہی سے	سن لو	یاد	الٰہی سے ہی	چین پاتے ہیں	دل	وہ جو	ایمان لائے

میں اطمینان پاتے ہیں یاد رکھو اللہ کے ذکر سے ہی دِل اطمینان پاتے ہیں۔ وہ لوگ جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ﴿۲۹﴾ كَذٰلِكَ

وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	طُوْبٰى	لَهُمْ	وَ	حُسْنُ	مَاٰبٍ	كَذٰلِكَ
اور عمل کیے	اچھے	خوشی ہے	ان کے لیے	اور	اچھا ہے	انجام	اسی طرح

اور انہوں نے نیک کام کیے ان کیلئے خوشحالی اور بہترین ٹھکانا ہے۔ اسی طرح ہم نے

اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا۟ عَلَيْهِمُ

اَرْسَلْنٰكَ	فِيْٓ اُمَّةٍ	قَدْ خَلَتْ	مِنْ قَبْلِهَآ	اُمَمٌ	لِّتَتْلُوَا۟	عَلَيْهِمُ
بھیجا ہم نے آپ کو	اُس امت میں کہ	بیشک گزر چکیں	اس سے پہلے	امتیں	تاکہ آپ پڑھیں	ان پر

آپ کو ایک اُمت میں بھیجا کہ اس سے پہلے کئی اُمتیں گزر چکیں تاکہ آپ ان پر تلاوت کریں اس (کتاب)

الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ۭ قُلْ هُوَ رَبِّيْ

الَّذِيْٓ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	وَ	هُمْ	يَكْفُرُوْنَ	بِالرَّحْمٰنِ	قُلْ	هُوَ	رَبِّيْ
وہ جو	وحی کی ہم نے	آپکی طرف	اور	وہ	کفر کرتے ہیں	رحمان کا	فرماؤ	وہ	میرا رب

کی جو ہم نے آپ کی طرف وحی کی اور وہ رحمٰن کا انکار کرتے ہیں آپ فرما دیجئے وہی میرا رب ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ﴿۳۰﴾ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ

سُيِّرَتْ	قُرْاٰنًا	اَنَّ	وَلَوْ	مَتَابِ	وَاِلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	عَلَيْهِ	اِلَّا هُوَ	لَآ اِلٰهَ
چلائے جائیں	کوئی قرآن	بیشک	اور اگر	میری رجوع ہے	اور اسکی طرف	میں نے بھروسہ کیا	اسی پر	مگر وہی	نہیں کوئی معبود

اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور اسی کی طرف میرا لوٹنا ہے۔ اور اگر کوئی ایسا قرآن آتا جس سے

بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ۗ بَلْ لِّلّٰهِ

لِّلّٰهِ	بَلْ	الْمَوْتٰى	بِهِ	كُلِّمَ	اَوْ	الْاَرْضُ	بِهِ	قُطِّعَتْ	اَوْ	الْجِبَالُ	بِهِ
اللہ کیلئے ہے	بلکہ	مردے	اسکے ساتھ	کلام کریں	یا	زمین	اسکے ساتھ	کاٹی جائے	یا	پہاڑ	اسکے ساتھ

پہاڑ چلائے جاتے یا زمین پھٹ جاتی یا مردے باتیں کرتے جب بھی یہ کافر نہ مانتے بلکہ سب کام اللہ ہی کے

الْاَمْرُ جَمِيْعًا ۗ اَفَلَمْ يَايْئَسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى

لَهَدَى	اللّٰهُ	يَشَآءُ	لَوْ	اَنْ	اٰمَنُوْٓا	الَّذِيْنَ	يَايْئَسِ	اَفَلَمْ	جَمِيْعًا	الْاَمْرُ
ہدایت دے	اللہ تو	چاہے	اگر	یہ کہ	ایمان لائے	وہ جو	مایوس ہوئے	کیا نہیں	سب	حکم

اختیار میں ہیں تو کیا مسلمان اس سے نا اُمید نہ ہوئے کہ اللہ چاہتا تو سب آدمیوں کو ہدایت کر دیتا

النَّاسَ جَمِيْعًا ۗ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا

صَنَعُوْا	بِمَا	تُصِيْبُهُمْ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	لَا يَزَالُ	وَ	جَمِيْعًا	النَّاسَ
انکی کمائی کے	بدلے	پہنچے گی ان کو	کافر ہوئے	وہ جو	ہمیشہ رہیں گے	اور	سب کے سب کو	لوگوں کو

اور کافروں کو ہمیشہ ان کے کیے پر سخت آفت آتی رہے گی یا

قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ

اللّٰهَ	اِنَّ	وَعْدُ اللّٰهِ	يَاْتِيَ	حَتّٰى	مِّنْ دَارِهِمْ	قَرِيْبًا	تَحُلُّ	اَوْ	قَارِعَةٌ
اللہ	بیشک	اللہ کا فیصلہ	آئے	یہاں تک	ان کے گھروں کے	قریب	اترے	یا	مصیبت

ان کے گھروں کے نزدیک اتر آئے گی یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آئے بے شک اللہ

لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿٣١﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ

لَا	يُخْلِفُ	الْمِيْعَادَ	وَ	لَقَدِ	اسْتُهْزِئَ	بِرُسُلٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	فَاَمْلَيْتُ
نہیں	خلاف کرتا	وعدہ	اور	بیشک	ہنسی کی گئی	رسولوں سے	آپ سے پہلے	تو ڈھیل دی میں نے

وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔ اور بے شک آپ سے پہلے رسولوں پر بھی ہنسی کی گئی تو میں نے کافروں کو

لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿٣٢﴾ اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ

لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	ثُمَّ	اَخَذْتُهُمْ	فَكَيْفَ	كَانَ	عِقَابِ	اَفَمَنْ	هُوَ	قَآئِمٌ
کافروں کو	پھر	میں نے ان کو پکڑا	سو کیسا	ہوا	میرا عذاب	کیا جو	وہ	قائم ہے

کچھ دن ڈھیل دی پھر انہیں پکڑا تو میرا عذاب کیسا تھا۔ تو کیا وہ (اللہ) جو ہر

عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ قُلْ سَمُّوْهُمْ

عَلٰى	كُلِّ	نَفْسٍ	بِمَا	كَسَبَتْ	وَ	جَعَلُوْا	لِلّٰهِ	شُرَكَآءَ	قُلْ	سَمُّوْهُمْ
اوپر	ہر	جان کے	جو کچھ	اس نے کمایا	اور	بنائے انہوں نے	اللہ کیلئے	شریک	فرماؤ	نام لو ان کا

شخص کے عمل کا نگران ونگہبان ہے مگر انہوں نے اللہ کے شریک بنا رکھے ہیں فرما دیجئے ان کا نام لو یا کیا

اَمْ تُنَبِّئُوْنَهٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ بَلْ زُيِّنَ

اَمْ	تُنَبِّئُوْنَهٗ	بِمَا	لَا يَعْلَمُ	فِي الْاَرْضِ	اَمْ	بِظَاهِرٍ	مِّنَ الْقَوْلِ	بَلْ	زُيِّنَ
یا	خبر دیتے ہو تم اسکو	جو	نہیں جانتا	زمین میں	یا	محض ظاہری	بات کہتے ہو	بلکہ	زینت دی گئی

تم اسے اس بات کی خبر دیتے ہو جسے وہ زمین میں جانتا ہی نہیں یا کسی ظاہری بات کی؟

لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ

لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مَكْرُهُمْ	وَ	صُدُّوْا	عَنِ السَّبِيْلِ	وَ	مَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ
ان کو جو	کافر ہوئے	ان کی تدبیر	اور	روک دیئے گئے وہ	راستے سے	اور	جسے	گمراہ کرے	اللہ

نہیں بلکہ کافروں کو اپنی چال خوش نما لگتی ہے اور وہ راہ خدا سے روک دیئے گئے ہیں اور جسے اللہ گمراہ کر دے

فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾ لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ

فَمَا	لَهٗ	مِنْ هَادٍ	لَهُمْ	عَذَابٌ	فِي الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	لَعَذَابُ	الْاٰخِرَةِ
تو نہیں ہے	اسکے لیے	کوئی ہادی	ان کے لیے	عذاب ہے	زندگی میں	دنیا کی	اور	عذاب	آخرت کا

اس کا کوئی رہنما نہیں ہوتا۔ انہیں دنیا کی زندگی میں عذاب ہو گا اور آخرت کا عذاب تو

اَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۳۴﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ

اَشَقُّ	وَمَا	لَهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	مِنْ وَّاقٍ	مَثَلُ	الْجَنَّةِ	الَّتِيْ	وُعِدَ
بہت سخت ہے	اور نہیں	ان کو	اللہ سے	کوئی بچانے والا	مثال	جنت کی	جو	وعدہ دیے گئے ہیں

بہت ہی سخت ہو گا اور انہیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہ ہو گا۔ اس جنت کا حال جس کا متقیوں سے

الْمُتَّقُوْنَ ؕ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا ؕ تِلْكَ

الْمُتَّقُوْنَ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	اُكُلُهَا	دَآئِمٌ	وَّ	ظِلُّهَا	تِلْكَ
پرہیزگار	بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	اس کے میوے	ہمیشہ ہیں	اور	اس کے سائے	یہ ہے

وعدہ کیا گیا ہے (یہ ہے کہ) اس کے نیچے نہریں جاری ہیں، اس کا پھل ہمیشہ رہے گا اور اس کا سایہ (بھی) یہ

عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۖ وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ﴿۳۵﴾ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ

عُقْبَى	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	وَّ	عُقْبَى	الْكٰفِرِيْنَ	النَّارُ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ
انجام	ان کا	جو پرہیزگار ہیں	اور	انجام	کافروں کا	آگ ہے	اور	وہ جو	دی ہم نے ان کو

انجام ہے ان لوگوں کا جو متقی ہوئے اور کافروں کا انجام آگ ہے۔ اور وہ لوگ جنہیں ہم نے کتاب دی

الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ

الْكِتٰبَ	يَفْرَحُوْنَ	بِمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	وَ	مِنَ الْاَحْزَابِ	مَنْ	يُّنْكِرُ
کتاب	خوش ہیں	اس سے جو	اتاری گئی	آپ کی طرف	اور	گروہوں سے	وہ بھی ہے جو	انکار کرتے ہیں

وہ اس سے خوش ہوتے ہیں جو آپ کی طرف نازل کیا گیا اور ان گروہوں میں کچھ وہ ہیں جو اس کے بعض کا انکار کرتے ہیں

بَعۡضَهٗ ؕ قُلۡ اِنَّمَاۤ اُمِرۡتُ اَنۡ اَعۡبُدَ اللّٰهَ وَلَاۤ اُشۡرِكَ بِهٖ ؕ اِلَيۡهِ

بَعۡضَهٗ	قُلۡ	اِنَّمَاۤ	اُمِرۡتُ	اَنۡ	اَعۡبُدَ	اللّٰهَ	وَلَاۤ	اُشۡرِكَ	بِهٖ	اِلَيۡهِ
اسکے بعض کا	فرماؤ	سوائے اسکے نہیں کہ	مجھ کو حکم دیا گیا ہوں	یہ کہ	عبادت کروں میں	اللہ کی	اور نہ	شرک کروں میں	اسکے ساتھ	اسی کی طرف

فرمایئے مجھے تو یہی حکم ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ (کسی کو) شریک نہ بناؤں میں

اَدۡعُوۡا وَاِلَيۡهِ مَاٰبِ ﴿۳۶﴾ وَكَذٰلِكَ اَنۡزَلۡنٰهُ حُكۡمًا عَرَبِيًّا ؕ وَلَئِنِ

اَدۡعُوۡا	وَ	اِلَيۡهِ	مَاٰبِ	وَ	كَذٰلِكَ	اَنۡزَلۡنٰهُ	حُكۡمًا	عَرَبِيًّا	وَ	لَئِنِ
میں بلاتا ہوں	اور	اسی کی طرف	پھرنا ہے	اور	اسی طرح	ہم نے اسے اتارا	حکم	عربی زبان میں	اور	اگر

اسی کی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف مجھے لوٹنا ہے۔ اور اسی طرح ہم نے اسے فصیح عربی میں اتارا اور اے سننے والے اگر تو

اتَّبَعۡتَ اَهۡوَآءَهُمۡ بَعۡدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الۡعِلۡمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ

اتَّبَعۡتَ	اَهۡوَآءَهُمۡ	بَعۡدَ	مَا	جَآءَكَ	مِنَ الۡعِلۡمِ	مَا لَكَ	مِنَ اللّٰهِ
تو پیروی کرے	انکی خواہشوں کی	بعد	اس کے جو	آیا تیرے پاس	علم	نہیں ہے تیرے لیے	اللہ سے

ان کی خواہشوں پر چلے گا بعد اس کے کہ تجھے علم آ چکا تو اللہ کے آگے نہ تیرا

مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا رُسُلًا مِّنۡ قَبۡلِكَ وَجَعَلۡنَا

مِنۡ وَّلِىٍّ	وَّلَا	وَاقٍ	وَ	لَقَدۡ	اَرۡسَلۡنَا	رُسُلًا	مِّنۡ قَبۡلِكَ	وَ	جَعَلۡنَا
کوئی حمایتی	اور نہ	کوئی بچانے والا	اور	بیشک	بھیجے ہم نے	رسول	آپ سے پہلے	اور	بنائی ہم نے

کوئی حمایتی ہو گا نہ بچانے والا۔ اور بے شک ہم نے آپ سے پہلے رسول بھیجے اور ان کیلئے بیویاں

لَهُمۡ اَزۡوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوۡلٍ اَنۡ يَّاۡتِىَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذۡنِ

لَهُمۡ	اَزۡوَاجًا	وَّذُرِّيَّةً	وَ	مَا	كَانَ	لِرَسُوۡلٍ	اَنۡ	يَّاۡتِىَ	بِاٰيَةٍ	اِلَّا	بِاِذۡنِ
ان کیلئے	بیوی	اور بچے	اور	نہیں	ہے	واسطے کسی رسول کے	یہ کہ	لائے	کوئی نشانی	مگر	حکم

اور اولاد بنائی اور کسی رسول کا کام نہیں کہ کوئی نشانی لے آئے مگر اللہ

اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۚۖ وَعِنْدَهٗۤ

اللّٰهِ	لِكُلِّ	اَجَلٍ	كِتَابٌ	يَمْحُوا	اللّٰهُ	مَا	يَشَآءُ	وَ	يُثْبِتُ	وَعِنْدَهٗۤ
الٰہی سے	واسطے ہر	وقت کے	لکھت ہے	مٹاتا ہے	اللہ	جو	چاہے	اور	ثابت رکھتا ہے	اور اسکے پاس ہے

کے حکم سے ہر دور کی ایک کتاب ہے۔ اللہ جس بات کو چاہتا ہے مٹاتا اور قائم رکھتا ہے اور اس کے پاس

اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿۳۹﴾ وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ

اُمُّ	الْكِتٰبِ	وَ	اِنْ مَّا	نُرِيَنَّكَ	بَعْضَ	الَّذِيْ	نَعِدُهُمْ	اَوْ	نَتَوَفَّيَنَّكَ
بنیاد	کتاب کی	اور	اگر	دکھائیں ہم تمہیں	بعض	وہ عذاب	جو ہم وعدہ دیتے ہیں انکو	یا	آپ کو پاس بلالیں

اُم الکتاب ہے۔ اور اگر ہم آپ کو اس کا ایک حصہ دکھادیں جس کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں یا آپ کو اپنے پاس بلالیں تو

فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿۴۰﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ

فَاِنَّمَا	عَلَيْكَ	الْبَلٰغُ	وَ	عَلَيْنَا	الْحِسَابُ	اَوَلَمْ يَرَوْا	اَنَّا نَاْتِي	الْاَرْضَ
تو سوائے اسکے نہیں کہ	تمہارے ذمہ ہے	پہنچانا	اور	ہم پر ہے	حساب	کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ	ہم آتے ہیں	زمین کو

تمہارے ذمے تو صرف پیغام کو پہنچا دینا ہے اور حساب لینا ہمارے ذمے ہے۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم زمین

نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ؕ وَهُوَ

نَنْقُصُهَا	مِنْ اَطْرَافِهَا	وَ	اللّٰهُ	يَحْكُمُ	لَا مُعَقِّبَ	لِحُكْمِهٖ	وَ	هُوَ
کم کرتے ہیں ہم اس کو	اسکے کناروں سے	اور	اللہ	حکم دیتا ہے	نہیں کوئی پیچھا کرنے والا	اسکے حکم کا	اور	وہ ہے

کو ہر طرف سے کم کر رہے ہیں اور اللہ حکم فرماتا ہے اس کے حکم کو رد کرنے والا کوئی نہیں اور اسے

سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۴۱﴾ وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ

سَرِيْعُ	الْحِسَابِ	وَقَدْ	مَكَرَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَلِلّٰهِ	الْمَكْرُ
جلدی	حساب لینے والا	اور بیشک	فریب کیا	ان لوگوں نے	جو ان سے پہلے تھے	تو اللہ کیلئے ہے	تدبیر

حساب لینے میں کچھ دیر نہیں لگتی۔ اور بے شک فریب کیا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے تو ساری خفیہ تدبیروں کا اللہ ہی

جَمِيْعًا ۭ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ۭ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ

جَمِيْعًا	يَعْلَمُ	مَا	تَكْسِبُ	كُلُّ	نَفْسٍ	وَسَيَعْلَمُ	الْكُفّٰرُ	لِمَنْ
ساری	جانتا ہے	جو	کماتا ہے	ہر	جان	اور جلدی جانیں گے	کافر	کہ کس کے لیے ہے

مالک ہے وہ جانتا ہے جو کوئی عمل کرے اور عنقریب جان لیں گے کافر کہ اس گھر کا نیک

عُقْبَى الدَّارِ ﴿۴۲﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ۭ قُلْ كَفٰى

عُقْبَى	الدَّارِ	وَيَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَسْتَ	مُرْسَلًا	قُلْ	كَفٰى
آخرت کا	گھر	اور کہتے ہیں	وہ جو	کافر ہوئے	نہیں آپ	رسول	فرما دیجئے	کافی ہے

انجام کس کیلئے ہے۔ اور کافر کہتے ہیں آپ رسول نہیں آپ فرما دیجئے اللہ گواہ کافی ہے

بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۙ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿۴۳﴾ ع

بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا	بَيْنِيْ	وَ	بَيْنَكُمْ	وَمَنْ	عِنْدَهٗ	عِلْمُ	الْكِتٰبِ
اللہ	گواہ	درمیان میرے	اور	درمیان تمہارے	اور وہ	جس کے پاس ہے	علم	کتاب کا

مجھ میں اور تم میں اور وہ جسے کتاب کا علم ہے۔

ایاتھا ۵۲ | ۱۴ سُوْرَۃُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ ۷۲ | رکوعاتھا ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الۗرٰ ۣ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ڏ

الۗرٰ	كِتٰبٌ	اَنْزَلْنٰهُ	اِلَيْكَ	لِتُخْرِجَ	النَّاسَ	مِنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى	النُّوْرِ
ال ر	یہ کتاب ہے	اتارا ہم نے اس کو	آپکی طرف	تاکہ نکالیں آپکو	لوگوں کو	اندھیریوں سے	طرف	روشنی کے

الرایک کتاب ہے کہ ہم نے آپکی طرف نازل کی کہ آپ لوگوں کو اندھیریوں سے اُجالے میں لاؤ ان کے رب کے حکم سے اس کی

بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ﴿۱﴾ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي

فِي	مَا	لَهٗ	الَّذِيْ	اللّٰهِ	الْحَمِيْدِ	الْعَزِيْزِ	صِرَاطِ	اِلٰى	رَبِّهِمْ	بِاِذْنِ
کچھ	جو	جس کا ہے	وہ ہے	اللہ	تعریف کیے گئے کی	غالب	راستے	طرف	اپنے رب کے	ساتھ حکم

راہ کی طرف جو عزت والا سب خوبیوں والا ہے۔ اللہ کہ اسی کا ہے جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ

مِنْ عَذَابٍ	لِّلْكٰفِرِيْنَ	وَيْلٌ	وَ	فِي الْاَرْضِ	مَا	وَ	السَّمٰوٰتِ
عذاب	کافروں کے لیے	خرابی ہے	اور	زمین میں ہے	جو کچھ	اور	آسمانوں میں ہے

آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں اور کافروں کی خرابی ہے ایک

شَدِيْدِ ۙ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ

الْاٰخِرَةِ	عَلَى	الدُّنْيَا	الْحَيٰوةَ	يَسْتَحِبُّوْنَ	الَّذِيْنَ	شَدِيْدِ
آخرت کے	اوپر	دنیا کی	زندگی	پسند کرتے ہیں	وہ جو	سخت سے

سخت عذاب سے۔ وہ جو آخرت پر دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہیں

وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ

فِيْ ضَلٰلٍ	اُولٰٓئِكَ	عِوَجًا	وَيَبْغُوْنَهَا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	يَصُدُّوْنَ	وَ
گمراہی میں ہیں	یہ لوگ	کجی	اور چاہتے ہیں اس میں	اللہ کی راہ سے	روکتے ہیں	اور

اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اسے ٹیڑھا کرنا چاہتے ہیں وہ دور کی گمراہی

بَعِيْدٍ ﴿۳﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ؕ

لَهُمْ	لِيُبَيِّنَ	بِلِسَانِ قَوْمِهٖ	اِلَّا	رَّسُوْلٍ	مِنْ	اَرْسَلْنَا	مَآ	وَ	بَعِيْدٍ
ان کیلئے	تا کہ بیان کرے	انکی قوم ہی کی زبان میں	مگر	رسول	کوئی	بھیجا ہم نے	نہیں	اور	دور کی

میں پڑے ہیں۔ اور ہم نے ہر رسول کو اس کی قوم کی زبان میں ہی پیغام دے کر بھیجا تا کہ ان پر (حکم)

فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

فَيُضِلُّ	اللّٰهُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ
پھر گمراہ کرتاہے	اللہ	جسے	چاہے	اور	ہدایت دیتا ہے	جسے	چاہے	اور	وہ	عزت

واضح کرے پھر اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے راہ دکھا دیتا ہے اور وہ

الْحَكِيْمُ ۝ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ

الْحَكِيْمُ	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَآ	اَنْ	اَخْرِجْ	قَوْمَكَ	مِنَ الظُّلُمٰتِ
حکمت والا ہے	اور	بیشک	بھیجا ہم نے	موسیٰ کو	اپنی نشانیاں دے کر	یہ کہ	نکالو	اپنی قوم کو	اندھیروں سے

غالب حکمت والا ہے۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیجا تاکہ بنی اسرائیل کے لوگوں کو تاریکیوں

اِلَى النُّوْرِ ڏ وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ

اِلَى	النُّوْرِ	وَ	ذَكِّرْهُمْ	بِاَيّٰىمِ	اللّٰهِ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّكُلِّ
طرف	اجالے کے	اور	یاد دلاؤ ان کو	دن	اللہ کے	بیشک	اس میں	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے ہر ایک

سے روشنی کی طرف نکال لائیں اور انہیں اللہ کے دن یاد دلائیں بے شک اس میں نشانیاں ہیں ہر بڑے

صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

صَبَّارٍ	شَكُوْرٍ	وَ	اِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهِ	اذْكُرُوْا	نِعْمَةَ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ
صبر کرنے والے	شکر کرنے والے کیلئے	اور	جب	فرمایا	موسیٰ نے	اپنی قوم کو	یاد کرو	احسان	اللہ کا	اپنے اوپر

صبر والے شکر گزار کیلئے۔ اور جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم (بنی اسرائیل) کے لوگوں سے فرمایا یاد کرو اللہ کی نعمت

اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْۗءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُوْنَ

اِذْ	اَنْجٰىكُمْ	مِّنْ اٰلِ	فِرْعَوْنَ	يَسُوْمُوْنَكُمْ	سُوْۗءَ	الْعَذَابِ	وَ	يُذَبِّحُوْنَ
جب	نجات دی اس نے تمکو	آل	فرعون سے	پہنچاتے تھے تم کو	برا	عذاب	اور	ذبح کرتے تھے

جو تم پر ہوئی جب اس نے تمہیں فرعون کے لوگوں سے نجات دی جو تمہیں بہت بری تکلیفیں پہنچاتے تھے

اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِىْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

اَبْنَآءَكُمْ	وَ	يَسْتَحْيُوْنَ	نِسَآءَكُمْ	وَ	فِىْ ذٰلِكُمْ	بَلَآءٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ
تمہارے بیٹوں کو	اور	زندہ رکھتے	تمہاری بیٹیاں	اور	اس میں	امتحان تھا	تمہارے رب کی طرف سے

اور تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی

عَظِيْمٌ ﴿۶﴾ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ

عَظِيْمٌ	وَ	اِذْ	تَاَذَّنَ	رَبُّكُمْ	لَئِنْ	شَكَرْتُمْ	لَاَزِيْدَنَّكُمْ	وَ	لَئِنْ	كَفَرْتُمْ
بہت بڑا	اور	جب	اعلان کیا	تمہارے رب نے	اگر	تم شکر کرو	تو میں تمہیں زیادہ دوں گا	اور	اگر	تم ناشکری کرو

آزمائش تھی۔ اور یاد کرو جب تمہارے رب نے سنا دیا کہ اگر احسان مانو گے تو میں تمہیں اور دوں گا اور اگر ناشکری کرو گے

اِنَّ عَذَابِىْ لَشَدِيْدٌ ﴿۷﴾ وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ فِى

اِنَّ	عَذَابِىْ	لَشَدِيْدٌ	وَ	قَالَ	مُوْسٰى	اِنْ	تَكْفُرُوْٓا	اَنْتُمْ	وَ	مَنْ	فِى الْاَرْضِ
تو بیشک	میرا عذاب	البتہ سخت ہے	اور	فرمایا	موسیٰ نے	اگر	تم کفر کرو	تم	اور	جو	زمین میں ہیں

تو میرا عذاب سخت ہے۔ اور موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا اگر تم اور زمین میں جتنے ہیں

الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِىٌّ حَمِيْدٌ ﴿۸﴾ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ

جَمِيْعًا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَغَنِىٌّ	حَمِيْدٌ	اَلَمْ	يَاْتِكُمْ	نَبَؤُا	الَّذِيْنَ
سب	تو بیشک	اللہ	بے پرواہ ہے	خوبیوں والا	کیا نہیں	آئی تمہارے پاس	خبر	ان کی جو

سب کافر ہو جاؤ تو بے شک اللہ بے نیاز سب خوبیوں والا ہے۔ کیا تمہیں ان لوگوں کی جو تم سے پہلے ہوئے

مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۬ۛ وَالَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِهِمْ ؕۛ

مِنْ قَبْلِكُمْ	قَوْمِ	نُوْحٍ	وَّ	عَادٍ	وَّ	ثَمُوْدَ	وَ	الَّذِيْنَ	مِنْ بَعْدِهِمْ
تم سے پہلے تھے	قوم	نوح کی	اور	عاد	اور	ثمود کی	اور	وہ جو	ان کے بعد ہوئے

خبر نہیں پہنچی قومِ نوح اور عاد اور ثمود کی اور ان کی جو ان کے بعد ہوئے؟

لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ؕ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ

لَا	يَعْلَمُهُمْ	اِلَّا	اللّٰهُ	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَرَدُّوْٓا	اَيْدِيَهُمْ	فِيْٓ
نہیں	جانتا ان کو	مگر	اللہ	آئے انکے پاس	ان کے رسول	روشن دلیلیں لے کر	تو لے گئے وہ	اپنے ہاتھ	میں

انہیں اب اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا ان کے رسول ان کے پاس واضح دلیلیں لے کر آئے مگر انہوں نے اپنے ہاتھ اپنے چہروں پر

اَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَاِنَّا لَفِيْ شَكٍّ

اَفْوَاهِهِمْ	وَ	قَالُوْٓا	اِنَّا	كَفَرْنَا	بِمَآ	اُرْسِلْتُمْ	بِهٖ	وَاِنَّا	لَفِيْ شَكٍّ
اپنے مونہوں	اور	بولے	بیشک ہم نے	کفر کیا	ساتھ اسکے جو	بھیجے گئے ہو تم	ساتھ اسکے	اور بیشک ہم	یقیناً شک میں ہیں

رکھ دیے اور بولے ہم اس پیغام کا جس کے ساتھ تمہیں بھیجا گیا ہے انکار کرتے ہیں اور ہم اس بات کے بارے میں جس کی طرف

مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿۹﴾ قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ

مِمَّا	تَدْعُوْنَنَآ	اِلَيْهِ	مُرِيْبٍ	قَالَتْ	رُسُلُهُمْ	اَفِي اللّٰهِ	شَكٌّ	فَاطِرِ
اس سے	جو بلاتے ہو تم	طرف اس کی	شک کرنے والے	فرمایا	انکے رسولوں نے	کیا اللہ میں	شک ہے	جو پیدا کرنے والا ہے

تم ہمیں بلاتے ہو پکے شک میں ہیں۔ ان کے رسولوں نے فرمایا کیا اللہ کے بارے میں شک ہے جو آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	يَدْعُوْكُمْ	لِيَغْفِرَ لَكُمْ	مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ
آسمانوں کا	اور	زمین کا	وہ بلاتا ہے تم کو	تاکہ بخشے	کچھ تمہارے گناہ

اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے؟ وہ تمہیں بلاتا ہے تاکہ تمہارے کچھ گناہ بخش دے اور تمہیں ایک مقررہ

وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ؕ

وَ	يُؤَخِّرَكُمْ	اِلٰٓى	اَجَلٍ	مُّسَمًّى	قَالُوْٓا	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُنَا
اور	مہلت دے گا تم کو	طرف	مدت	مقرر کی	بولے	نہیں ہو	تم	مگر	آدمی	ہمارے جیسے

مدت تک مہلت دے وہ کہنے لگے تم تو ہماری ہی طرح کے بشر ہو

تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ

تُرِيْدُوْنَ	اَنْ	تَصُدُّوْنَا	عَمَّا	كَانَ	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُنَا	فَاْتُوْنَا	بِسُلْطٰنٍ
تم چاہتے ہو	یہ کہ	روک دو تم ہم کو	اس چیز سے	جو تھے	عبادت کرتے	ہمارے باپ دادا	تو لاؤ ہمارے پاس	سند

تم چاہتے ہو کہ ہمیں ان سے جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے روک دو اچھا! کوئی

مُّبِيْنٍ ﴿۱۰﴾ قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ

مُّبِيْنٍ	قَالَتْ	لَهُمْ	رُسُلُهُمْ	اِنْ	نَّحْنُ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	وَ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ
روشن	فرمایا	ان کو	ان کے رسولوں نے	نہیں	ہم	مگر	آدمی	تمہارے جیسے	اور	لیکن	اللہ

واضح دلیل لاؤ۔ ان کے رسولوں نے ان سے فرمایا (اے کافرو) ہم (آدم کی نسل ہونے میں) تم جیسے ہی بشر ہیں

يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ

يَمُنُّ	عَلٰى	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	وَمَا	كَانَ	لَنَآ	اَنْ	نَّاْتِيَكُمْ	بِسُلْطٰنٍ
احسان کرتا ہے	اوپر	جس کے	چاہے	اپنے بندوں سے	اور نہیں	ہے	ہمارے لیے	یہ کہ	لائیں ہم تمہارے پاس	سند

لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے احسان فرماتا ہے اور ہمارا کام نہیں کہ ہم تمہارے پاس کوئی

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَمَا لَنَآ

اِلَّا	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَعَلَى	اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ	مَا لَنَآ
مگر	ساتھ حکم	اللہ کے	اور اوپر	اللہ کے	چاہئے کہ بھروسہ کریں	ایمان والے	اور	کیا ہے ہمیں

دلیل لے آئیں مگر اللہ کے حکم سے اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔ اور ہمیں کیا ہے

اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ

اَلَّا	نَتَوَكَّلَ	عَلَى	اللّٰهِ	وَ	قَدْ	هَدٰىنَا	سُبُلَنَا	وَلَنَصْبِرَنَّ	عَلٰى	مَآ
یہ کہ نہ	بھروسہ کریں ہم	اوپر	اللہ کے	اور	بیشک	ہدایت دی اس نے ہمیں	ہماری راہوں کی	اور صبر کریں گے ہم	اوپر	اسکے جو

کہ ہم اللہ پر بھروسہ نہ کریں حالانکہ اس نے ہماری (نجات کی) راہیں ہمیں دکھا دیں اور ہم ضرور صبر کریں گے

اٰذَیْتُمُوْنَا ؕ وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُتَوَکِّلُوْنَ ﴿۱۲﴾ع وَقَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا

اٰذَیْتُمُوْنَا	وَ	عَلَی	اللّٰہِ	فَلْیَتَوَکَّلِ	الْمُتَوَکِّلُوْنَ	وَ	قَالَ	الَّذِیْنَ	کَفَرُوْا
ایذا دیتے ہو تم ہمیں	اور	اوپر	اللہ کے	بھروسہ کریں	بھروسہ کرنے والے	اور	کہا	انہوں نے جو	کافر تھے

اس پر جو تم ہمیں تکلیفیں پہنچاتے رہے اور بھروسہ کرنے والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔ اور کافروں نے اپنے رسولوں

لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِیْ مِلَّتِنَا ؕ فَاَوْحٰٓی

لِرُسُلِهِمْ	لَنُخْرِجَنَّكُمْ	مِّنْ اَرْضِنَآ	اَوْ	لَتَعُوْدُنَّ	فِیْ	مِلَّتِنَا	فَاَوْحٰی
اپنے رسولوں و	ضرور نکال دینگے ہم تم کو	اپنی زمین سے	یا	یقیناً لوٹو گے تم	میں	ہمارے دین	تو وحی کی

سے کہا ہم ضرور تمہیں اپنی زمین سے نکال دیں گے یا تم ہمارے دین پر ہو جاؤ تو انہیں ان کے رب نے

اِلَیْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۳﴾ لا وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ

اِلَیْهِمْ	رَبُّهُمْ	لَنُهْلِكَنَّ	الظّٰلِمِیْنَ	وَ	لَنُسْكِنَنَّكُمُ	الْاَرْضَ
ان کی طرف	ان کے رب نے	ضرور ہلاک کریں گے ہم	ظالموں کو	اور	ضرور آباد کریں گے ہم تم کو	زمین میں

وحی بھیجی کہ ہم ضرور ان ظالموں کو ہلاک کریں گے۔ اور ضرور ہم تم کو ان کے بعد زمین میں بسائیں گے

مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِیْ وَخَافَ وَعِیْدِ ﴿۱۴﴾

مِنْۢ بَعْدِهِمْ	ذٰلِكَ	لِمَنْ	خَافَ	مَقَامِیْ	وَ	خَافَ	وَعِیْدِ
ان کے بعد	یہ	اس کے لیے ہے جو	ڈرے	میرے سامنے کھڑا ہونے سے	اور	ڈرے	اور میرے وعید سے خوف کرے

یہ اس کیلئے ہے جو میرے حضور کھڑے ہونے سے ڈرے اور میں نے جو عذاب کا حکم سنایا ہے اس سے خوف کرے۔

وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ ﴿۱۵﴾ لا مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ

وَ	اسْتَفْتَحُوْا	وَخَابَ	كُلُّ	جَبَّارٍ	عَنِیْدٍ	مِّنْ وَّرَآئِهٖ	جَهَنَّمُ
اور	فیصلہ مانگا انہوں نے	اور نامراد ہوا	ہر ایک	سرکش	ہٹ دھرم	اس کے پیچھے ہے	جہنم

اور انہوں نے فیصلہ مانگا اور ہر جبر کرنے والا حق کا دشمن نامراد ہوا۔ اس کے آگے جہنم ہے

وَ يُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ﴿۱۶﴾ يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ

يُسِيْغُهٗ	يَكَادُ	لَا	وَ	يَتَجَرَّعُهٗ	صَدِيْدٍ	مِنْ مَّآءٍ	يُسْقٰى	وَ
کہ نگل سکے اس کو	قریب	نہیں	اور	گھونٹ گھونٹ پیئے گا اسکو	پیپ کا	پانی	پلایا جائے گا	اور

اور اسے پیپ بھرا پانی پلایا جائے گا۔ وہ بمشکل اس کا تھوڑا تھوڑا گھونٹ لے گا اور اسے گلے سے نیچے

وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ

عَذَابٌ	وَمِنْ وَّرَآئِهٖ	بِمَيِّتٍ	هُوَ	وَّمَا	مَكَانٍ	مِنْ كُلِّ	الْمَوْتُ	يَاْتِيْهِ	وَ
عذاب ہے	اور اس کے پیچھے	مرنے والا	وہ	اور نہیں	جگہ سے	ہر ایک	موت	آئے گی اسکے پاس	اور

نہ اتار سکے گا اور ہر طرف سے اسے موت گھیر لے گی اور وہ مرے گا نہیں اور اس کے پیچھے (ایک اور)

غَلِيْظٌ ﴿۱۷﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ اشْتَدَّتْ

اشْتَدَّتْ	كَرَمَادِ	اَعْمَالُهُمْ	بِرَبِّهِمْ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	مَثَلُ	غَلِيْظٌ
کہ سخت چلی	مثل راکھ کے ہیں	ان کے عمل	اپنے رب سے	جو منکر ہوئے	ان کی	مثال	سخت

سخت عذاب ہوگا۔ اپنے رب کے منکروں کا حال ایسا ہے کہ ان کے اعمال راکھ کی طرح ہوں گے کہ اس پر تیز آندھی کے

بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ؕ

شَيْءٍ	عَلٰى	كَسَبُوْا	مِمَّا	يَقْدِرُوْنَ	لَا	عَاصِفٍ	فِيْ يَوْمٍ	الرِّيْحُ	بِهِ
کسی چیز کے	اوپر	کمایا انہوں نے	اس چیز سے جو	قدرت رکھتے	نہیں	آندھی کے	دن میں	ہوا	اس پر

دن ہوا کا سخت جھونکا آیا (اور وہ ساری راکھ کو اڑا کر لے گیا ایسے ہی وہ) اپنی ساری کمائی میں سے کسی چیز پر بھی

ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿۱۸﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

السَّمٰوٰتِ	خَلَقَ	اللّٰهَ	اَنَّ	تَرَ	اَلَمْ	الْبَعِيْدُ	الضَّلٰلُ	هُوَ	ذٰلِكَ
آسمانوں کو	پیدا کیا	اللہ نے	کہ بیشک	دیکھا آپ نے	کیا نہیں	دور کی	گمراہی	وہ	یہ ہے

قدرت نہ پاسکیں گے یہی دور کی گمراہی ہے۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ۙ﴿۱۹﴾ وَمَا

وَ	الْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	اِنْ	يَّشَاْ	يُذْهِبْكُمْ	وَ	يَاْتِ	بِخَلْقٍ	جَدِيْدٍ	وَ	مَا
اور	زمین کو	ساتھ حق کے	اگر	وہ چاہے	تو لے جائے تم کو	اور	لے آئے	پیدائش	نئی	اور	نہیں

و زمین حق کے ساتھ بنائے اگر چاہے تو تمہیں لے جائے اور ایک نئی مخلوق لے آئے۔ اور

ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿۲۰﴾ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا

ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	بِعَزِيْزٍ	وَ	بَرَزُوْا	لِلّٰهِ	جَمِيْعًا	فَقَالَ	الضُّعَفٰٓؤُا
یہ	اللہ پر	کچھ دشوار	اور	حاضر ہوں گے	اللہ کے حضور	سب	تو کہیں گے	کمزور لوگ

اللہ پر یہ سب کچھ دشوار نہیں ہے۔ اور سب اللہ کے سامنے نکل کے آ جائیں گے پھر کمزور لوگ

لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا

لِلَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا	اِنَّا	كُنَّا	لَكُمْ	تَبَعًا	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّغْنُوْنَ	عَنَّا
ان کو جو	متکبر تھے	بیشک	ہم تھے	تمہارے	تابع	تو کیا	تم	بچانے والے ہو	ہم کو

ان سے جو اپنی بڑائی کرتے تھے کہیں گے ہم تمہارے ہی ماتحت تھے اب کیا تم ہم سے اللہ کا

مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ؕ سَوَآءٌ

مِنْ عَذَابِ	اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	قَالُوْا	لَوْ	هَدٰىنَا	اللّٰهُ	لَهَدَيْنٰكُمْ	سَوَآءٌ
عذاب	الہی سے	کچھ	تو کہیں گے وہ	اگر	ہدایت دیتا ہم کو	اللہ	تو ہدایت دیتے ہم تم کو	برابر ہے

عذاب کچھ دور کرو گے؟ وہ کہیں گے اگر اللہ ہمیں ہدایت دیتا تو ہم تمہیں ضرور ہدایت دیتے

عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ؑ﴿۲۱﴾ وَقَالَ

ع ۱۵

عَلَيْنَآ	اَجَزِعْنَآ	اَمْ	صَبَرْنَا	مَا لَنَا	مِنْ مَّحِيْصٍ	وَ	قَالَ
ہم پر	کہ بے صبری کریں	یا	صبر کریں	نہیں ہمارے لیے	کوئی پناہ کی جگہ	اور	کہے گا

اب ہمارے لئے برابر ہے کہ ہم گھبرائیں یا صبر کریں ہمارے لئے بچاؤ کی کوئی جگہ نہیں۔ اور جب معاملے کا

الشَّیْطٰنُ لَمَّا قُضِیَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ

الشَّیْطٰنُ	لَمَّا	قُضِیَ	الْاَمْرُ	اِنَّ	اللّٰهَ	وَعَدَكُمْ	وَعْدَ	الْحَقِّ
شیطان	جب	فیصلہ ہو جائے گا	کام کا	بیشک	اللہ نے	وعدہ دیا تم کو	وعدہ	سچا

فیصلہ ہو جائے گا تو شیطان کہے گا اللہ نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا مگر میں نے تم سے وعدہ کیا

وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ وَمَا كَانَ لِیَ عَلَیْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ

وَ	وَعَدْتُّكُمْ	فَاَخْلَفْتُكُمْ	وَ	مَا	كَانَ	لِیَ	عَلَیْكُمْ	مِّنْ	سُلْطٰنٍ
اور	میں نے وعدہ دیا تم کو	تو خلاف کیا	اور	نہیں	تھا	میرا	تم پر	کوئی	قابو

پھر تمہارے خلاف کیا اور میرا تمہارے اوپر کوئی زور نہ تھا سوائے اس کے کہ میں نے

اِلَّاۤ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِیْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِیْ وَلُوْمُوْۤا

اِلَّاۤ	اَنْ	دَعَوْتُكُمْ	فَاسْتَجَبْتُمْ لِیْ	فَلَا	تَلُوْمُوْنِیْ	وَلُوْمُوْۤا
مگر	یہ کہ	میں نے تمہیں بلایا	تو تم نے میرا کہا مانا	تو نہ	الزام دو مجھے	اور الزام دو

تمہیں دعوت دی اور تم نے میری بات مان لی پس مجھے ملامت نہ کرو اپنے آپ کو ملامت کرو

اَنْفُسَكُمْ ؕ مَاۤ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَاۤ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِیَّ ؕ اِنِّیْ كَفَرْتُ

اَنْفُسَكُمْ	مَاۤ	اَنَا	بِمُصْرِخِكُمْ	وَ	مَاۤ	اَنْتُمْ	بِمُصْرِخِیَّ	اِنِّیْ	كَفَرْتُ
اپنے آپ کو	نہیں	ہوں میں	بچانے والا تم کو	اور	نہیں	تم	بچانے والے مجھ کو	بیشک میں نے	انکار کیا

میں تمہاری فریاد کو نہیں پہنچ سکتا اور نہ تم میری فریاد کو پہنچ سکتے ہو میں انکار کرتا ہوں

بِمَاۤ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ اِنَّ الظّٰلِمِیْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۲۲﴾

بِمَاۤ	اَشْرَكْتُمُوْنِ	مِنْ قَبْلُ	اِنَّ	الظّٰلِمِیْنَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِیْمٌ
اس کا	جو شریک بنایا تم نے مجھے	پہلے	بیشک	ظالم	ان کے لیے	عذاب ہے	دردناک

کہ اس سے پہلے تم نے مجھے خدا کا شریک کیا تھا بے شک ظالموں کو دردناک عذاب ہو گا۔

وَ اُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

مِنْ تَحْتِهَا	تَجْرِيْ	جَنّٰتٍ	الصّٰلِحٰتِ	وَعَمِلُوْا	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	اُدْخِلَ	وَ
ان کے نیچے	رواں ہیں	باغوں میں	اچھے	اور عمل کیے	ایمان لائے	وہ جو	داخل کیے جائینگے	اور

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے وہ باغوں میں داخل کیے جائیں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی وہ

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾ اَلَمْ

اَلَمْ	سَلٰمٌ	فِيْهَا	تَحِيَّتُهُمْ	رَبِّهِمْ	بِاِذْنِ	فِيْهَا	خٰلِدِيْنَ	الْاَنْهٰرُ
کیا نہ	سلام ہوگا	اس میں	ان کا تحفہ	اپنے رب کے	ساتھ حکم	اس میں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	نہریں

ان میں اپنے رب کے حکم سے ہمیشہ رہیں گے وہاں ملاقات کے وقت ان کا دعائیہ کلمہ سلام ہوگا۔ کیا آپ نے

تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا

اَصْلُهَا	طَيِّبَةٍ	كَشَجَرَةٍ	كَلِمَةً طَيِّبَةً	مَثَلًا	اللّٰهُ	ضَرَبَ	كَيْفَ	تَرَ
اس کی جڑ	پاک	جیسے درخت	پاک کلمے کی	مثال	اللہ نے	بیان کی	کس طرح	دیکھا آپ نے

نہ دیکھا اللہ نے کیسی مثال بیان فرمائی پاک کلمہ کی کہ وہ ایک پاکیزہ درخت کی طرح ہے جس کی جڑ (زمین میں)

ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ﴿۲۴﴾ تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ

رَبِّهَا	بِاِذْنِ	حِيْنٍ	كُلَّ	اُكُلَهَا	تُؤْتِيْ	فِي السَّمَآءِ	فَرْعُهَا	وَ	ثَابِتٌ
اپنے رب کے	ساتھ حکم	وقت	ہر	اپنا پھل	دیتا ہے	آسمان میں ہے	اس کی شاخ	اور	قائم ہے

مضبوط ہے اور اس کی شاخیں آسمان میں ہیں۔ ہر وقت اپنا پھل دیتا ہے اپنے رب کے حکم سے

وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ

كَلِمَةٍ	مَثَلُ	وَ	يَتَذَكَّرُوْنَ	لَعَلَّهُمْ	لِلنَّاسِ	الْاَمْثَالَ	اللّٰهُ	يَضْرِبُ	وَ
بات	مثال	اور	نصیحت حاصل کریں	تاکہ وہ	لوگوں کے لیے	مثالیں	اللہ	بیان کرتا ہے	اور

اور اللہ لوگوں کیلئے مثالیں بیان فرماتا ہے کہ کہیں وہ سمجھیں۔ اور کلمہ خبیثہ کی مثال جیسے

خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿۲۶﴾

مِنْ قَرَارٍ	مَا لَهَا	مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ	اجْتُثَّتْ	خَبِيْثَةٍ	كَشَجَرَةٍ	خَبِيْثَةٍ
کوئی قیام	نہیں ہے اس کو	زمین کے اوپر سے	کاٹ لیا گیا	گندا	جیسے درخت	گندی کی

ایک گندہ درخت کہ زمین کے اوپر سے ہی کاٹ دیا گیا ہو اب اسے کوئی قیام نہیں۔

يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

الدُّنْيَا	فِي الْحَيٰوةِ	الثَّابِتِ	بِالْقَوْلِ	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	اللّٰهُ	يُثَبِّتُ
دنیا کی	زندگی میں	حق کے	ساتھ بات	جو ایمان لائے	ان کو	اللہ	ثابت رکھتا ہے

اللہ ایمان والوں کو پکی بات سے دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں

وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ قف وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ﴿۲۷﴾ ع اَلَمْ

اَلَمْ	يَشَآءُ	مَا	اللّٰهُ	يَفْعَلُ	وَ	الظّٰلِمِيْنَ	اللّٰهُ	يُضِلُّ	وَ	فِي الْاٰخِرَةِ	وَ
کیا نہیں	چاہے	جو	اللہ	کرتا ہے	اور	ظالموں کو	اللہ	گمراہ کرتا ہے	اور	آخرت میں	اور

قائم کرتا ہے اور اللہ ظالموں کو بھٹکا دیتا ہے اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ کیا آپ نے

تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ

دَارَ	قَوْمَهُمْ	وَّاَحَلُّوْا	كُفْرًا	اللّٰهِ	نِعْمَتَ	بَدَّلُوْا	الَّذِيْنَ	اِلَى	تَرَ
گھر	اپنی قوم کو	اور اتارا انہوں نے	ناشکری میں	الٰہی کو	نعمت	بدل دیا	ان کی جنہوں نے	طرف	دیکھا آپ نے

ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ کی نعمت کو ناشکری سے بدل ڈالا اور اپنی قوم کو بربادی کے

الْبَوَارِ ﴿۲۸﴾ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۗ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۲۹﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ

لِلّٰهِ	جَعَلُوْا	وَ	الْقَرَارُ	وَبِئْسَ	يَصْلَوْنَهَا	جَهَنَّمَ	الْبَوَارِ
اللہ کے	بنائے انہوں نے	اور	ٹھکانا	اور برا ہے	داخل ہوں گے اس میں	جہنم ہے	ہلاکت میں

گھر جا اتارا۔ جو دوزخ ہے اس میں وہ پہنچیں گے اور وہ کیا ہی بری جگہ ہے ٹھہرنے کی۔ اور انہوں نے اللہ کیلئے

اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى

اَنْدَادًا	لِّيُضِلُّوْا	عَنْ سَبِيْلِهٖ	قُلْ	تَمَتَّعُوْا	فَاِنَّ	مَصِيْرَكُمْ	اِلَى
شریک	تاکہ بہکادے	اس کی راہ سے	فرمایئے	فائدہ اٹھاؤ	توبیشک	تمہارا لوٹنا	طرف

شریک ٹھہرائے تاکہ (لوگوں کو) اس کی راہ سے بہکائیں فرمادیجئے (کچھ) فائدہ اٹھالو کہ بے شک تمہارا انجام

النَّارِ ۝٣٠ قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

النَّارِ	قُلْ	لِّعِبَادِيَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	يُقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ
آگ ہے	فرماؤ	میرے بندوں کو	وہ جو	ایمان لائے	کہ قائم کریں	نماز

دوزخ کی آگ ہے۔ میرے ان بندوں سے فرمادیجئے جو ایمان لائے کہ نماز قائم رکھیں

وَ يُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ

وَ	يُنْفِقُوْا	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	سِرًّا	وَّ	عَلَانِيَةً	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ
اور	خرچ کریں	اس سے	جو دیا ہم نے ان کو	چھپے	اور	ظاہر	پہلے	اس سے

اور ہمارے دیئے میں سے کچھ ہماری راہ میں چھپے اور ظاہر خرچ کریں اس دن کے

يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَ لَا خِلٰلٌ ۝٣١ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ

يَّاْتِيَ	يَوْمٌ	لَّا بَيْعٌ	فِيْهِ	وَ	لَا	خِلٰلٌ	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَ
کہ آئے	ایسا دن	کہ نہیں ہے تجارت	اس میں	اور	نہیں	دوستی	اللہ	وہ ہے	جس نے پیدا کیا

آنے سے پہلے جس میں نہ خرید وفروخت ہو گی نہ دوستی۔ اللہ وہ ہے جس نے آسمان

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَاَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخْرَجَ	بِهٖ
آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور اتارا	آسمان سے	پانی	تو نکالا	اسکے ساتھ

اور زمین بنائے اور آسمان سے پانی اُتارا تو اس سے کچھ

مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ

مِنَ الثَّمَرٰتِ	رِزْقًا	لَّكُمْ	وَ	سَخَّرَ	لَكُمُ	الْفُلْكَ	لِتَجْرِيَ
پھلوں سے	رزق	تمہارے لیے	اور	مسخر کیا	تمہارے لیے	کشتیوں کو	تا کہ چلیں

پھل تمہارے کھانے کو پیدا کئے اور تمہارے لئے کشتی کو مسخر کیا کہ اس کے حکم سے

فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿۳۲﴾ وَسَخَّرَ لَكُمُ

فِي الْبَحْرِ	بِاَمْرِهٖ	وَسَخَّرَ لَكُمُ	الْاَنْهٰرَ	وَ	سَخَّرَ	لَكُمُ
سمندر میں	اسکے حکم سے	اور مسخر کیا تمہارے لیے	ندیوں کو	اور	مسخر کیے	تمہارے لیے

دریا میں چلے اور تمہارے لئے ندیاں مسخر کیں۔ اور تمہارے لئے سورج

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ﴿۳۳﴾

الشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ	دَآئِبَيْنِ	وَ	سَخَّرَ	لَكُمُ	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ
سورج	اور چاند	پھرنے والے	اور	مسخر کیا	تمہارے لیے	رات	اور	دن کو

اور چاند کو جو مدار پر چلتے رہتے ہیں پابند قانون کیا

وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ۭ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ

وَاٰتٰىكُمْ	مِّنْ كُلِّ	مَا	سَاَلْتُمُوْهُ	وَ	اِنْ	تَعُدُّوْا	نِعْمَتَ	اللّٰهِ
اور دیا اس نے تم کو	ہر	اس چیز سے	جو تم نے اس سے مانگا	اور	اگر	شمار کرو تم	نعمت	الٰہی کو

اور تمہارے لئے رات اور دن کو پابند قانون کیا۔ اور تمہیں ہر اس چیز سے دیا جو تم نے اس سے مانگی اور اگر تم اللہ کی

لَا تُحْصُوْهَا ۭ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿۳۴﴾ وَاِذْ قَالَ

لَا تُحْصُوْهَا	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لَظَلُوْمٌ	كَفَّارٌ	وَاِذْ	قَالَ
تو تم نہ گن سکو گے	بیشک	انسان	بڑا ظالم	بڑا ناشکرا ہے	اور جب	عرض کی

نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو انہیں شمار نہ کر سکو گے بے شک انسان بڑا ظالم بڑا ناشکرا ہے۔ اور (یاد کیجئے) جب

اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ

اِبْرٰهِيْمُ	رَبِّ	اجْعَلْ	هٰذَا	الْبَلَدَ	اٰمِنًا	وَّاجْنُبْنِيْ	وَ	بَنِيَّ
ابراہیم نے	اے میرے رب	بنادے	اس	شہر کو	امان والا	اور بچا مجھ کو	اور	میرے بیٹوں کو

ابراہیم علیہ السلام نے عرض کی اے میرے رب! اس شہر (مکہ) کو امن والا بنا دے اور مجھے اور میرے بیٹوں کو

اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿۳۵﴾ رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ج

اَنْ	نَّعْبُدَ	الْاَصْنَامَ	رَبِّ	اِنَّهُنَّ	اَضْلَلْنَ	كَثِيْرًا	مِّنَ النَّاسِ
یہ کہ	عبادت کریں ہم	بتوں کی	اے میرے رب	بیشک انہوں نے	گمراہ کیا ہے	بہت سے	لوگوں کو

بتوں کی عبادت سے بچا۔ اے میرے رب! ان بتوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کر دیا

فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ج وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ

فَمَنْ	تَبِعَنِيْ	فَاِنَّهٗ	مِنِّيْ	وَ	مَنْ	عَصَانِيْ	فَاِنَّكَ
پھر جس نے	میری پیروی کی	تو وہ	مجھ سے ہے	اور	جس نے	میری نافرمانی کی	تو بیشک تو

تو جس نے میری پیروی کی تو بے شک وہ میرا ہے اور جس نے میری نافرمانی کی تو یقیناً

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۶﴾ رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ

غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	رَبَّنَآ	اِنِّيْٓ	اَسْكَنْتُ	مِنْ ذُرِّيَّتِيْ	بِوَادٍ
بخشنے والا	مہربان ہے	اے ہمارے رب	بیشک میں نے	آباد کیا	اپنی کچھ اولاد کو	وادی میں

تو بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اے ہمارے رب! یقیناً میں نے اپنی اولاد میں سے ایک حصے

غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ لا رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا

غَيْرِ	ذِيْ زَرْعٍ	عِنْدَ	بَيْتِكَ	الْمُحَرَّمِ	رَبَّنَا	لِيُقِيْمُوا
جو نہیں ہے	کھیتی والا	پاس	تیرے گھر	حرمت والے کے	اے ہمارے رب	تاکہ قائم کریں

کو بے آب و گیاہ وادی میں تیرے گھر کے پاس لا بسایا ہے۔ اے ہمارے رب! تاکہ وہ

الصَّلٰوۃَ فَاجۡعَلۡ اَفۡـِٕدَۃً مِّنَ النَّاسِ تَہۡوِیۡۤ اِلَیۡہِمۡ

اِلَیۡہِمۡ	تَہۡوِیۡۤ	مِّنَ النَّاسِ	اَفۡـِٕدَۃً	فَاجۡعَلۡ	الصَّلٰوۃَ
ان کی طرف	مائل ہوں	لوگوں کے	دل	تو بنادے	نماز کو

نماز قائم کریں۔ پھر تو لوگوں کے دل اُن کی طرف مائل کر دے۔

وَارۡزُقۡہُمۡ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّہُمۡ یَشۡکُرُوۡنَ ﴿۳۷﴾ رَبَّنَاۤ اِنَّکَ

اِنَّکَ	رَبَّنَاۤ	یَشۡکُرُوۡنَ	لَعَلَّہُمۡ	مِّنَ الثَّمَرٰتِ	وَارۡزُقۡہُمۡ
بیشک تو	اے ہمارے رب	شکر کریں	تا کہ وہ	پھلوں کا	اور رزق دے ان کو

اور ان کو پھلوں میں سے رزق دے تا کہ وہ شکر ادا کریں۔ اے ہمارے رب تو

تَعۡلَمُ مَا نُخۡفِیۡ وَمَا نُعۡلِنُ ؕ وَمَا یَخۡفٰی عَلَی اللّٰہِ مِنۡ شَیۡءٍ

مِنۡ شَیۡءٍ	عَلَی اللّٰہِ	یَخۡفٰی	مَا	وَ	نُعۡلِنُ	مَا	وَ	نُخۡفِیۡ	مَا	تَعۡلَمُ
کوئی چیز	اللہ پر	چھپی رہتی	نہیں	اور	ظاہر کریں	جو	اور	ہم چھپائیں	جو	جانتا ہے

جانتا ہے جو ہم چھپاتے اور جو ظاہر کرتے اور اللہ پر کچھ

فِی الۡاَرۡضِ وَ لَا فِی السَّمَآءِ ﴿۳۸﴾ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ

الَّذِیۡ	لِلّٰہِ	اَلۡحَمۡدُ	فِی السَّمَآءِ	وَلَا	فِی الۡاَرۡضِ
جس نے	اللہ کی ہے	سب تعریف	آسمان میں	اور	زمین میں

چھپا نہیں زمین میں اور نہ آسمان میں۔ تعریف اللہ کی ہے جس نے

وَہَبَ لِیۡ عَلَی الۡکِبَرِ اِسۡمٰعِیۡلَ وَ اِسۡحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّیۡ

رَبِّیۡ	اِنَّ	اِسۡحٰقَ	وَ	اِسۡمٰعِیۡلَ	الۡکِبَرِ	عَلَی	لِیۡ	وَہَبَ
میرا رب	بیشک	اسحٰق	اور	اسمٰعیل	بڑھاپے کے	اوپر	مجھے	دیا

بڑھاپے میں مجھے اسماعیل علیہ السلام اور اسحاق علیہ السلام عطا کئے میرا رب بے شک دُعا کو

لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿٣٩﴾ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ

لَسَمِيْعُ	الدُّعَآءِ	رَبِّ	اجْعَلْنِيْ	مُقِيْمَ	الصَّلٰوةِ	وَ	مِنْ ذُرِّيَّتِيْ
سننے والا ہے	دعائیں	اے میرے رب	بنا مجھ کو	قائم کرنے والا	نماز کا	اور	میری اولاد کو بھی

سننے والا ہے۔ میرے رب! مجھے اور میری اولاد کو نماز قائم کرنے والے بنا

رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿٤٠﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ

رَبَّنَا	وَ	تَقَبَّلْ	دُعَآءِ	رَبَّنَا	اغْفِرْ لِيْ	وَلِوَالِدَيَّ
اے ہمارے رب	اور	قبول فرما	دعاء	اے ہمارے رب	بخش دے مجھے	اور میرے والدین کو

اور ہمارے رب! میری دُعا قبول فرما۔ اے ہمارے رب! مجھے اور میرے والدین کو بخش دے

وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿٤١﴾ وَ لَا تَحْسَبَنَّ

وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ	يَوْمَ	يَقُوْمُ	الْحِسَابُ	وَ	لَا	تَحْسَبَنَّ
اور سب مسلمانوں کو	جس دن	قائم ہوگا	حساب	اور	نہ	خیال کر

اور سب ایمان والوں کو جس دن حساب قائم ہو گا۔ اور اللہ کو ہرگز بے خبر

اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ۬ۥ اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ

اللّٰهَ	غَافِلًا	عَمَّا	يَعْمَلُ	الظّٰلِمُوْنَ	اِنَّمَا	يُؤَخِّرُهُمْ
اللہ کو	بے خبر	اس سے	جو کرتے ہیں	ظالم	سوائے اس کے نہیں کہ	ڈھیل دیتا ہے ان

نہ سمجھنا اس چیز سے جو ظالم لوگ کر رہے ہیں درحقیقت انہیں ڈھیل دے رہا ہے مگر

لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ﴿٤٢﴾ مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ

لِيَوْمٍ	تَشْخَصُ	فِيْهِ	الْاَبْصَارُ	مُهْطِعِيْنَ	مُقْنِعِيْ
کو اس دن کے لیے کہ	کھلی رہ جائیں گی	اس میں	آنکھیں	دوڑتے ہونگے	اٹھائے ہوئے

ایسے دن کیلئے جس میں آنکھیں پتھرا جائیں گی۔ لوگ سر اُٹھائے تیزی سے

رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَ اَفْـِٕدَتُهُمْ

اَفْـِٕدَتُهُمْ	وَ	طَرْفُهُمْ	اِلَيْهِمْ	يَرْتَدُّ	لَا	رُءُوْسِهِمْ
ان کے دل	اور	ان کی پلکیں	ان کی طرف	لوٹیں گی	نہیں	اپنے سروں کو

بھاگ رہے ہوں گے۔ ان کی نظر ان کی طرف پلٹ کر نہیں آئے گی۔ اور ان کے دل

هَوَآءٌ ﴿۴۳﴾ وَ اَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ

فَيَقُوْلُ	الْعَذَابُ	يَاْتِيْهِمُ	يَوْمَ	النَّاسَ	اَنْذِرِ	وَ	هَوَآءٌ
پھر کہیں گے	عذاب	آئے گا ان کے پاس	جس دن	لوگوں کو	ڈراؤ	اور	اڑتے ہونگے

اُڑ رہے ہوں گے۔ اور لوگوں کو اس سے ڈراؤ جب ان پر عذاب آئے گا تو ظالم کہیں گے

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ نُّجِبْ

نُّجِبْ	قَرِيْبٍ	اَجَلٍ	اِلٰٓى	اَخِّرْنَآ	رَبَّنَآ	ظَلَمُوْا	الَّذِيْنَ
ہم قبول کریں	قریب کی	مدت	طرف	مہلت دے ہمیں	اے ہمارے رب	ظالم ہیں	وہ جو

اے ہمارے رب تھوڑی دیر ہمیں مہلت دے کہ ہم تیری دعوت قبول کریں گے

دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ؕ اَوَلَمْ تَكُوْنُوْٓا اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ

مِّنْ قَبْلُ	اَقْسَمْتُمْ	تَكُوْنُوْٓا	اَوَلَمْ	الرُّسُلَ	نَتَّبِعِ	وَ	دَعْوَتَكَ
پہلے	قسمیں کھاتے	تھے تم	کیا نہیں	رسولوں کی	پیروی کریں	اور	تیرا بلانا

اور رسولوں کی اتباع کریں تو کیا تم پہلے قسم نہیں کھا چکے تھے کہ ہمیں

مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ﴿۴۴﴾ ۙ وَّ سَكَنْتُمْ فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	فِيْ مَسٰكِنِ	سَكَنْتُمْ	وَّ	مِّنْ زَوَالٍ	مَا لَكُمْ
ان کے جنہوں نے	گھروں میں	بسے تم	اور	کوئی زوال	کہ نہیں ہے تمہیں

دنیا سے کہیں ہٹ کر نہیں جانا۔ حالانکہ تم ان لوگوں کے گھروں میں رہتے تھے جنہوں نے

ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَ تَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا

ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	وَ	تَبَيَّنَ	لَكُمْ	كَيْفَ	فَعَلْنَا
ظلم کیا	اپنی جانوں پر	اور	خوب کھل گیا	تمہارے لیے	کس طرح	کیا ہم نے

اپنے اوپر ظلم کیا تھا اور تم پر واضح تھا کہ ہم نے ان کے ساتھ کیسا سلوک کیا تھا

بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ ﴿۴۵﴾ وَ قَدْ مَكَرُوْا

بِهِمْ	وَضَرَبْنَا	لَكُمُ	الْاَمْثَالَ	وَ	قَدْ	مَكَرُوْا
ان کے ساتھ	اور بیان کیں ہم نے	تمہارے لیے	مثالیں	اور	بیشک	مکر کیا انہوں نے

اور ہم نے تمہارے لئے مثالیں بھی بیان کر دی تھیں۔ اور یقیناً انہوں نے

مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ ؕ وَ اِنْ

مَكْرَهُمْ	وَعِنْدَ	اللّٰهِ	مَكْرُهُمْ	وَ	اِنْ
اپنا مکر	اور پاس	اللہ کے	ان کا داؤ ہے	اور	بیشک

اپنی ساری چالیں چلیں اور اللہ تعالیٰ کے پاس ان کی ہر چال کا (توڑ) تھا۔

كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿۴۶﴾

كَانَ	مَكْرُهُمْ	لِتَزُوْلَ	مِنْهُ	الْجِبَالُ
تھا	ان کا مکر	کہ ٹل جائیں	اس سے	پہاڑ

اور اگرچہ ان کی چالیں ایسی تھیں کہ پہاڑ ان سے ٹل جائیں۔

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ

فَلَا	تَحْسَبَنَّ	اللّٰهَ	مُخْلِفَ	وَعْدِهٖ	رُسُلَهٗ
پھر نہ	خیال کرو	اللہ کو	خلاف کرنے والا	اپنے وعدے کا	اپنے رسولوں سے

تو (اے مخاطب) ہرگز گمان نہ کرنا کہ اللہ اپنے رسولوں سے وعدہ خلافی کرے گا

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُوانْتِقَامٍ ﴿۴۷﴾ يَوْمَ تُبَدَّلُ

اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	ذُوانْتِقَامٍ	يَوْمَ	تُبَدَّلُ
بیشک	اللہ	غالب ہے	بدلہ لینے والا	جس دن	بدل جائے گی

بے شک اللہ بڑا غالب بدلہ لینے والا ہے۔ جس دن زمینیں بدل دی جائیں گی

الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَ السَّمٰوٰتُ وَ بَرَزُوْا

الْاَرْضُ	غَيْرَ	الْاَرْضِ	وَ	السَّمٰوٰتُ	وَ	بَرَزُوْا
زمین	سوائے	زمین کے	اور	آسمان بھی	اور	نکلیں گے

دوسری زمینوں سے (یعنی کافروں کو) زنجیروں میں جکڑے ہوئے دیکھے گا اور آسمان (بھی) اور سب لوگ نکل کھڑے ہونگے

لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۴۸﴾ وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ

لِلّٰهِ	الْوَاحِدِ	الْقَهَّارِ	وَتَرَى	الْمُجْرِمِيْنَ	يَوْمَئِذٍ
اللہ	اکیلے	زبردست کیلئے	اور دیکھو گے تم	مجرموں کو	اس دن

ایک زبردست اللہ تعالیٰ کے سامنے حاضر ہونے کیلئے۔ اور اس دن تم مجرموں کو دیکھو گے کہ زنجیروں میں

مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿۴۹﴾ سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ

مُّقَرَّنِيْنَ	فِي الْاَصْفَادِ	سَرَابِيْلُهُمْ	مِّنْ قَطِرَانٍ
جکڑے ہوئے	زنجیروں میں	ان کے کرتے	تارکول کے ہوں گے

ایک دوسرے سے جڑے ہوں گے۔ اور اس ان کے لباس تارکول کے ہوں گے

وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿۵۰﴾ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ

وَّتَغْشٰى	وُجُوْهَهُمُ	النَّارُ	لِيَجْزِيَ	اللّٰهُ	كُلَّ	نَفْسٍ
اور ڈھانپے گی	ان کی چہروں کو	آگ	تاکہ بدلہ دے	اللہ	ہر	جان کو

اور ان کے چہروں کو آگ ڈھانپ لے گی۔ یہ اس لئے کہ اللہ ہر شخص کو اس کی کمائی

مَّا كَسَبَتْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۵۱﴾ هٰذَا

مَّا	كَسَبَتْ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ	هٰذَا
جو کچھ	اس نے کمایا	بیشک	اللہ	جلدی لینے والا ہے	حساب	یہ

کا بدلہ دے بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ یہ

بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَ لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا

بَلٰغٌ	لِّلنَّاسِ	وَلِيُنْذَرُوْا	بِهٖ	وَ	لِيَعْلَمُوْٓا	اَنَّمَا
پہنچانا ہے	لوگوں کو	اور تاکہ وہ ڈرائے جائیں	اس کے ساتھ	اور	تاکہ جانیں وہ کہ	سوائے اسکے نہیں کہ

لوگوں کیلئے ایک پیغام ہے اور اس لئے ہے تاکہ وہ اس کے ذریعے سے ڈرائے جائیں

هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۵۲﴾ ع

هُوَ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	وَّلِيَذَّكَّرَ	اُولُوا	الْاَلْبَابِ
وہ	معبود ہے	ایک	اور تاکہ نصیحت لیں	صاحب	عقل

اور تاکہ وہ جان لیں کہ اللہ ایک ہی معبود ہے اور تاکہ عقل والے نصیحت حاصل کر لیں۔

اٰیاتها ۹۹ ۱۵ سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ ۵۴ رکوعاتها ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ ۚ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَ قُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱﴾

الٓرٰ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	وَ	قُرْاٰنٍ	مُّبِيْنٍ
الٓرٰ	یہ	آیتیں ہیں	کتاب کی	اور	قرآن	روشن کی

الر یہ آیتیں ہیں کتاب اور روشن قرآن کی۔

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿۲﴾ ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا

رُبَمَا	يَوَدُّ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	لَوْ	كَانُوْا	مُسْلِمِيْنَ	ذَرْهُمْ	يَاْكُلُوْا
بہت دفعہ	آرزوئیں کرینگے	کافر	کاش	وہ ہوتے	مسلمان	چھوڑدان کو کہ	کھائیں

بہت آرزوئیں کریں گے کافر کہ کاش مسلمان ہوتے اے حبیب ﷺ انہیں چھوڑ دیجئے

وَيَتَمَتَّعُوْا وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۳﴾ وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ

وَ	يَتَمَتَّعُوْا	وَ	يُلْهِهِمُ	الْاَمَلُ	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ	وَ	مَآ	اَهْلَكْنَا	مِنْ قَرْيَةٍ
اور	برتیں	اور	غافل کرے ان کو	امید	پھر جلدی	جانیں گے	اور	نہیں	ہلاک کی ہم نے	کوئی بستی

کہ کھائیں اور مزے کریں اور جھوٹی اُمید انہیں غافل کئے رکھے وہ جلدی ہی جان لیں گے۔ اور ہم نے جس بستی کو

قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۴﴾ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا

اِلَّا	وَلَهَا	كِتَابٌ	مَّعْلُوْمٌ	مَا	تَسْبِقُ	مِنْ	اُمَّةٍ	اَجَلَهَا	وَ	مَا
مگر	واسطے اس کے	نوشتہ تھا	مقرر	نہیں	آگے بڑھے	کوئی	گروہ	اپنی مدت سے	اور	نہ

بھی ہلاک کیا اس کیلئے ایک معیاد مقرر کی ہوئی تھی۔ کوئی امت اپنی معیاد سے نہ آگے بڑھ سکتی ہے اور نہ

يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿۵﴾ وَقَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ اِنَّكَ

يَسْتَاْخِرُوْنَ	وَ	قَالُوْا	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْ	نُزِّلَ	عَلَيْهِ	الذِّكْرُ	اِنَّكَ
پیچھے ہٹے	اور	بولے	اے	وہ کہ	اتارا گیا ہے	جس پر	قرآن	یقیناً تم

وہ پیچھے ہٹ سکتے ہیں۔ اور انہوں نے کہا اے وہ شخص جن پر قرآن نازل ہوا بے شک

لَمَجْنُوْنٌ ﴿۶﴾ لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۷﴾

لَمَجْنُوْنٌ	لَوْ	مَا	تَاْتِيْنَا	بِالْمَلٰٓئِكَةِ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ
مجنوں ہو	کیوں	نہیں	لاتا تو ہمارے پاس	فرشتے	اگر	ہوتم	سچے لوگوں سے

آپ دیوانہ ہیں۔ ہمارے پاس فرشتے کیوں نہیں آتے اگر تم سچے ہو۔

مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ﴿۸﴾ اِنَّا نَحْنُ

مَا	نُنَزِّلُ	الْمَلٰٓئِكَةَ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ	مَا	كَانُوْٓا	اِذًا	مُّنْظَرِيْنَ	اِنَّا	نَحْنُ
نہیں	اتارتے ہم	فرشتے	مگر	ساتھ حق کے	اور	نہ	ہوں گے	اس وقت	مہلت دیئے گئے	بیشک	ہم نے

ہم فرشتوں کو حق کے ساتھ ہی نازل کرتے ہیں اور اُس وقت لوگوں کو مہلت نہیں دی جاتی۔ یقیناً ہم نے

نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۹﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ

نَزَّلْنَا	الذِّكْرَ	وَ	اِنَّا	لَهٗ	لَحٰفِظُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ
اتارا ہے	قرآن کے	اور	یقیناً ہم ہی	اسکے	نگہبان ہیں	اور	بیشک	بھیجے ہم نے	آپ سے پہلے

ہی اس ذکر کو نازل کیا ہے اور یقیناً ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ اور آپ سے پہلے گزری ہوئی

فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۰﴾ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ

فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ	وَ	مَا	يَاْتِيْهِمْ	مِّنْ	رَّسُوْلٍ	اِلَّا	كَانُوْا	بِهٖ
پہلی امتوں میں	اور	نہیں	آیا ان کے پاس	کوئی	رسول	مگر	تھے وہ	اسکے ساتھ

قوموں میں بھی ہم نے رسول بھیجے تھے۔ اور ان کے پاس کوئی رسول نہ آتا مگر وہ اس کا مذاق

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۱﴾ كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۲﴾ لَا

يَسْتَهْزِءُوْنَ	كَذٰلِكَ	نَسْلُكُهٗ	فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ
ہنسی کرتے	اسی طرح	چلاتے ہیں ہم اس کو	مجرموں کے دلوں میں	نہیں ایمان لاتے

اڑاتے تھے۔ اسی طرح ہم اس (جھٹلانے اور گمراہی کو) مجرموں کے دلوں میں داخل کردیتے ہیں۔ وہ اس

يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا

بِهٖ	وَقَدْ	خَلَتْ	سُنَّةُ	الْاَوَّلِيْنَ	وَلَوْ	فَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	بَابًا
ساتھ اسکے	اور بیشک	گزر چکا	طریقہ	پہلوں کا	اور اگر	کھولیں ہم	ان پر	دروازہ

پر ایمان نہیں لائیں گے۔ اور یقیناً پہلے لوگوں کا یہی طریقہ گزر چکا ہے۔ اور اگر ہم ان کیلئے آسمان میں کوئی

مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ﴿۱۴﴾ لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ

مِّنَ السَّمَآءِ	فَظَلُّوْا	فِيْهِ	يَعْرُجُوْنَ	لَقَالُوْٓا	اِنَّمَا	سُكِّرَتْ
آسمان سے	پھر ہوں	اس میں	چڑھتے	تو کہیں	صرف یہ ہے	کہ باندھ دی گئی ہیں

دروازہ کھول دیں پھر وہ دن کے وقت اس میں چڑھنے لگتے۔ تو بھی وہ کہتے ہماری آنکھوں پر مدہوشی

اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ

اَبْصَارُنَا	بَلْ	نَحْنُ	قَوْمٌ	مَّسْحُوْرُوْنَ	وَ	لَقَدْ	جَعَلْنَا	فِي السَّمَآءِ
ہماری نگاہیں	بلکہ	ہم	قوم ہیں	جادو کی گئی	اور	بیشک	بنائے ہم نے	آسماں میں

طاری کر دی گئی ہے بلکہ ہم لوگوں پر جادو کر دیا گیا ہے۔ بے شک ہم نے آسمان میں برج

بُرُوْجًا وَّ زَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۶﴾ وَ حَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ

بُرُوْجًا	وَّ	زَيَّنّٰهَا	لِلنّٰظِرِيْنَ	وَ	حَفِظْنٰهَا	مِنْ كُلِّ	شَيْطٰنٍ
بُرج	اور	آراستہ کیا ہم نے اسے	دیکھنے والوں کیلئے	اور	محفوظ کیا ہم نے اس کو	ہر ایک	شیطان

بنائے ہیں اور اسے دیکھنے والوں کیلئے زینت دی ہے۔ اور ہم نے اس کی حفاظت کی ہر شیطان

رَّجِيْمٍ ﴿۱۷﴾ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾

رَّجِيْمٍ	اِلَّا	مَنِ	اسْتَرَقَ	السَّمْعَ	فَاَتْبَعَهٗ	شِهَابٌ	مُّبِيْنٌ
مردود سے	مگر	جس نے	چوری چوری لگائے	کان	تو پیچھے لگا اس کے	شعلہ	روشن

مردود سے۔ سوائے اس کے جو چوری چھپے سننا چاہے تو اس کے پیچھے ایک چمکتا ہوا ستارہ (شعلہ) آتا ہے۔

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ

وَ	الْاَرْضَ	مَدَدْنٰهَا	وَ	اَلْقَيْنَا	فِيْهَا	رَوَاسِيَ	وَ	اَنْۢبَتْنَا	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ
اور	زمین کو	پھیلایا ہم نے اس کو	اور	جمائے ہم نے	اس میں	پہاڑ	اور	اگائی ہم نے	اس میں	ہر ایک

اور ہم نے زمین پھیلائی اور اس میں پہاڑ جمائے اور اس پر ہر

شَیۡءٍ مَّوۡزُوۡنٍ ﴿۱۹﴾ وَجَعَلۡنَا لَكُمۡ فِیۡهَا مَعَایِشَ وَمَنۡ لَّسۡتُمۡ لَهٗ

شَیۡءٍ	مَّوۡزُوۡنٍ	وَجَعَلۡنَا	لَكُمۡ	فِیۡهَا	مَعَایِشَ	وَ	مَنۡ	لَّسۡتُمۡ	لَهٗ
چیز	اندازے سے	اور بنائی ہم نے	تمہارے لیے	اس میں	روزی	اور	جنہیں کہ	نہیں ہو تم	اس کو

چیز اندازے سے اُگائی۔ اور ہم نے اس میں تمہارے لئے معیشت کے اسباب بنائے اور ان لوگوں کے لیے بھی جنہیں تم

بِرٰزِقِیۡنَ ﴿۲۰﴾ وَاِنۡ مِّنۡ شَیۡءٍ اِلَّا عِنۡدَنَا خَزَآئِنُهٗ ۫ وَمَا نُنَزِّلُهٗۤ

بِرٰزِقِیۡنَ	وَ	اِنۡ	مِّنۡ	شَیۡءٍ	اِلَّا	عِنۡدَنَا	خَزَآئِنُهٗ	وَ	مَا	نُنَزِّلُهٗ
روزی دینے والے	اور	نہیں	کوئی	چیز	مگر	ہمارے پاس	اس کے خزانے ہیں	اور	نہیں	اتارتے ہم اس کو

رزق نہیں دیتے۔ اور کوئی چیز ایسی نہیں جس کے ہمارے پاس خزانے نہ ہوں مگر ہم اسے صرف ایک جانے پہچانے اندازے

اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعۡلُوۡمٍ ﴿۲۱﴾ وَاَرۡسَلۡنَا الرِّیٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنۡزَلۡنَا مِنَ السَّمَآءِ

اِلَّا	بِقَدَرٍ	مَّعۡلُوۡمٍ	وَ	اَرۡسَلۡنَا	الرِّیٰحَ	لَوَاقِحَ	فَاَنۡزَلۡنَا	مِنَ السَّمَآءِ
مگر	ایک اندازے سے	معلوم اندازے	اور	بھیجیں ہم نے	ہوائیں	بھری ہوئیں	پھر اتارا ہم نے	آسمان سے

کے مطابق نازل کرتے ہیں۔ اور ہم بادلوں کو پانی بھر دینے والی ہواؤں سے چلاتے ہیں پھر آسمان سے پانی اتارتے ہیں

مَآءً فَاَسۡقَیۡنٰكُمُوۡهُ ۚ وَمَاۤ اَنۡتُمۡ لَهٗ بِخٰزِنِیۡنَ ﴿۲۲﴾ وَاِنَّا لَنَحۡنُ نُحۡیٖ

مَآءً	فَاَسۡقَیۡنٰكُمُوۡهُ	وَ	مَاۤ	اَنۡتُمۡ	لَهٗ	بِخٰزِنِیۡنَ	وَ	اِنَّا	لَنَحۡنُ	نُحۡیٖ
پانی	پھر وہ پلایا ہم نے تم کو	اور	نہیں	ہو تم	اس کا	ذخیرہ کرنے والے	اور	بیشک	ہم ہی	زندہ کرتے ہیں

پھر تمہیں وہ پلاتے ہیں اور تم اس کا ذخیرہ نہیں کر سکتے۔ اور بے شک ہم ہی زندہ کرتے ہیں

وَنُمِیۡتُ وَنَحۡنُ الۡوٰرِثُوۡنَ ﴿۲۳﴾ وَلَقَدۡ عَلِمۡنَا الۡمُسۡتَقۡدِمِیۡنَ مِنۡكُمۡ

وَ	نُمِیۡتُ	وَ	نَحۡنُ	الۡوٰرِثُوۡنَ	وَلَقَدۡ	عَلِمۡنَا	الۡمُسۡتَقۡدِمِیۡنَ	مِنۡكُمۡ
اور	مارتے ہیں	اور	ہم ہی	وارث ہیں	اور بیشک	جانتے ہیں ہم	آگے بڑھنے والوں کو	تم سے

اور مارتے ہیں اور ہم ہی وارث ہیں۔ اور بے شک تم میں سے آگے بڑھنے والوں کو ہم جانتے ہیں

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ ﴿٢٤﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ۚ إِنَّهُ

وَ	لَقَدْ	عَلِمْنَا	الْمُسْتَأْخِرِينَ	وَ	إِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	يَحْشُرُهُمْ	إِنَّهُ
اور	بیشک	ہم جانتے ہیں	پیچھے رہنے والوں کو	اور	بیشک	آپ کا رب	وہ	ان کو اٹھائے گا	بیشک وہ

اور یقیناً پیچھے رہنے والوں کو (بھی) ہم جانتے ہیں۔ اور بے شک آپ کا رب ہی انہیں قیامت میں اٹھائے گا بے شک وہی

حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿٢٥﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَإٍ

حَكِيمٌ	عَلِيمٌ	وَ	لَقَدْ	خَلَقْنَا	الْإِنْسَانَ	مِنْ صَلْصَالٍ	مِنْ حَمَإٍ
حکمت والا	علم والا ہے	اور	بیشک	پیدا کیا ہم نے	انسان کو	بجنے والی مٹی	سیاہ گارے سے

علم و حکمت والا ہے۔ اور بے شک ہم نے انسان کو بدبودار کیچڑ سے کھنکھنانے والی مٹی سے

مَسْنُونٍ ﴿٢٦﴾ وَالْجَانَّ خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَارِ السَّمُومِ ﴿٢٧﴾ وَإِذْ

مَسْنُونٍ	وَ	الْجَانَّ	خَلَقْنَاهُ	مِنْ قَبْلُ	مِنْ نَارِ	السَّمُومِ	وَ	إِذْ
بدبودار	اور	جن	پیدا کیا ہم نے اس کو	پہلے	آگ کے	شعلہ سے	اور	جب

پیدا کیا۔ اور اس سے پہلے جنوں کو شعلے والی آگ سے بنایا۔ اور یاد

قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَإٍ

قَالَ	رَبُّكَ	لِلْمَلَائِكَةِ	إِنِّي	خَالِقٌ	بَشَرًا	مِنْ صَلْصَالٍ	مِنْ حَمَإٍ
کہا	آپ کے رب نے	فرشتوں سے	بیشک میں	پیدا کرنے والا ہوں	انسان کو	بجنے والی مٹی	سیاہ گارے سے

کرو جب آپ کے رب نے فرشتوں سے فرمایا میں ایک بدبودار کیچڑ سے کھنکھنانے والی مٹی سے ایک

مَسْنُونٍ ﴿٢٨﴾ فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُوحِي فَقَعُوا لَهُ

مَسْنُونٍ	فَإِذَا	سَوَّيْتُهُ	وَنَفَخْتُ	فِيهِ	مِنْ رُوحِي	فَقَعُوا	لَهُ
بدبودار	پھر جب	میں برابر کرلوں اسے	اور پھونکوں	اس میں	اپنی روح	تو گر پڑو	اس کیلئے

انسان بنانے والا ہوں۔ تو جب میں اسے درست کرلوں اور اس میں اپنی طرف کی خاص روح پھونک دوں تو اس کیلئے تم سجدہ

سٰجِدِيْنَ ﴿۲۹﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۳۰﴾ اِلَّآ

اِلَّآ	اَجْمَعُوْنَ	كُلُّهُمْ	الْمَلٰٓئِكَةُ	فَسَجَدَ	سٰجِدِيْنَ
مگر	سب کے سب نے	تمام نے	فرشتوں نے	پھر سجدہ کیا	سجدہ کرتے ہوئے

کرتے ہوئے گر جانا۔ تو سب کے سب فرشتوں نے سجدہ کیا۔ ابلیس کے سوا

اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰۤى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ يٰۤاِبْلِيْسُ مَا لَكَ

مَا لَكَ	يٰۤاِبْلِيْسُ	قَالَ	السّٰجِدِيْنَ	مَعَ	يَّكُوْنَ	اَنْ	اَبٰۤى	اِبْلِيْسَ
کیا ہے تجھے	اے ابلیس	فرمایا	سجدہ کرنے والوں کے	ساتھ	ہو	یہ کہ	انکار کیا	ابلیس نے

اس نے سجدہ والوں کا ساتھ نہ دیا۔ اللہ نے فرمایا اے ابلیس! تجھے کیا ہوا

اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ

خَلَقْتَهٗ	لِبَشَرٍ	لِّاَسْجُدَ	اَكُنْ	لَمْ	قَالَ	السّٰجِدِيْنَ	مَعَ	تَكُوْنَ	اَلَّا
کہ پیدا کیا تونے اسکو	بشر کو	کہ سجدہ کروں	ہوں میں	نہیں	کہا	سجدہ کرنے والوں کے	ساتھ	ہوا تو	یہ کہ نہ

کہ سجدہ کرنے والوں سے الگ رہا۔ وہ بولا! مجھے گوارا نہ تھا کہ اس بشر کو جسے تو نے

مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۳۳﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ

فَاِنَّكَ	مِنْهَا	فَاخْرُجْ	قَالَ	مَّسْنُوْنٍ	مِّنْ حَمَاٍ	مِنْ صَلْصَالٍ
یقیناً تو	اس سے	نکل جا	فرمایا	بدبودار	سیاہ گارے سے	بجنے والی مٹی

سیاہ بدبودار گارے کی کھنکھنانے والی مٹی سے بنایا سجدہ کروں۔ اللہ نے فرمایا پھر یہاں سے نکل جا کہ

رَجِيْمٌ ﴿۳۴﴾ وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۳۵﴾ قَالَ رَبِّ

رَبِّ	قَالَ	اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ	اللَّعْنَةَ	عَلَيْكَ	اِنَّ	وَّ	رَجِيْمٌ
اے میرے رب	بولا	قیامت کے دن تک	لعنت ہے	تجھ پر	بیشک	اور	مردود ہے

تو مردود ہے۔ اور یقیناً قیامت تک تجھ پر لعنت ہے۔ بولا اے میرے رب!

فَانْظِرْنِیْۤ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۳۶﴾ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۳۷﴾

فَانْظِرْنِیْۤ	اِلٰى يَوْمِ	يُبْعَثُوْنَ	قَالَ	فَاِنَّكَ	مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ
مہلت دے مجھے	اس دن تک	اٹھائے جائیں	فرمایا	یقینا تو	مہلت دیا گیا ہے

تو مجھے مہلت دے اس دن تک کہ وہ اٹھائے جائیں۔ فرمایا تو ان میں ہے جنہیں مہلت دی گئی۔ مقررہ

اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۳۸﴾ قَالَ رَبِّ بِمَاۤ اَغْوَيْتَنِیْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ

اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ	قَالَ	رَبِّ	بِمَاۤ	اَغْوَيْتَنِیْ	لَاُزَيِّنَنَّ	لَهُمْ
وقت مقرر کے دن تک	کہا	اے میرے رب	اس سبب سے کہ	تو نے گمراہ ٹھہرایا مجھ کو	میں زینت دوں گا	ان کے لیے

وقت کے دن تک۔ وہ بولا میرے رب! اسلئے کہ تو نے مجھے بے راہ کیا ہے میں ضرور ان کیلئے

فِی الْاَرْضِ وَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۳۹﴾ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ

فِی الْاَرْضِ	وَ	لَاُغْوِيَنَّهُمْ	اَجْمَعِيْنَ	اِلَّا	عِبَادَكَ	مِنْهُمُ
زمین میں	اور	میں گمراہ کروں گا ان کو	سب کو	مگر	بندے تیرے	ان میں سے

زمین میں زیبائش پیدا کروں گا اور ان سب کو سیدھے راستے سے بھٹکادوں گا۔ سوائے تیرے مخلص

الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾ قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَیَّ مُسْتَقِيْمٌ ﴿۴۱﴾ اِنَّ

الْمُخْلَصِيْنَ	قَالَ	هٰذَا	صِرَاطٌ	عَلَیَّ	مُسْتَقِيْمٌ	اِنَّ
چنے ہوئے	فرمایا	یہ ہے	راہ	مجھ پر	سیدھی	بیشک

بندوں کے۔ فرمایا یہ میری طرف سیدھا راستہ ہے۔ بے شک

عِبَادِیْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ

عِبَادِیْ	لَيْسَ	لَكَ	عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنٌ	اِلَّا	مَنِ	اتَّبَعَكَ	مِنَ الْغٰوِيْنَ
میرے بندے	نہیں ہے	تیرا	ان پر	کوئی غلبہ	مگر	جس نے	پیروی کی تیری	گمراہوں میں سے

میرے مخلص بندوں پر تیرا کوئی زور نہیں ہاں! جو تیری پیروی کرے

الْغٰوِيْنَ ﴿۴۲﴾ وَ اِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۳﴾ قف لَهَا سَبْعَةُ

وَ	اِنَّ	جَهَنَّمَ	لَمَوْعِدُهُمْ	اَجْمَعِيْنَ	لَهَا	سَبْعَةُ
اور	بیشک	جہنم	وعدہ ہے ان کا	سب کا	اس کے	سات

گمراہوں میں سے۔ اور بے شک جہنم ان سب کا وعدہ ہے۔ اس کے سات

اَبْوَابٍ ط لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ﴿۴۴﴾ ع اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ

اَبْوَابٍ	لِكُلِّ	بَابٍ	مِّنْهُمْ	جُزْءٌ	مَّقْسُوْمٌ	اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ
دروازے ہیں	ہر ایک	دروازے کا	ان میں سے	حصہ ہے	بٹا ہوا	بیشک	پرہیزگار لوگ ہوں گے	میں

دروازے ہیں اور ہر دروازے کیلئے ان میں سے ایک حصہ بٹا ہوا ہے۔ بے شک پرہیزگار باغوں

جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿۴۵﴾ ط اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ

جَنّٰتٍ	وَّعُيُوْنٍ	اُدْخُلُوْهَا	بِسَلٰمٍ	اٰمِنِيْنَ	وَ	نَزَعْنَا	مَا	فِيْ صُدُوْرِهِمْ
باغوں	اور چشموں میں	داخل ہو جاؤ اس میں	سلامتی سے	امن والے	اور	کھینچ لیا ہم نے	جو کچھ	ان کے سینوں میں ہے

اور چشموں میں ہوں گے۔ ان میں سلامتی اور امن کے ساتھ داخل ہو جائیں گے۔ اور جو کچھ ان کے

صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۷﴾ لَا يَمَسُّهُمْ

مِّنْ غِلٍّ	اِخْوَانًا	عَلٰى	سُرُرٍ	مُّتَقٰبِلِيْنَ	لَا	يَمَسُّهُمْ
کینہ سے	بھائی بھائی	اوپر	تختوں کے	روبرو	نہیں	پہنچے گی ان کو

سینوں میں رنجشیں تھیں وہ سب ہم کھینچ لیں گے آپس میں بھائی بھائی ہو کر مسندوں پر روبرو ہوں گے۔ انہیں وہاں کوئی

فِيْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ﴿۴۸﴾ نَبِّئْ عِبَادِيْۤ اَنِّيْۤ اَنَا

فِيْهَا	نَصَبٌ	وَ	مَا	هُمْ	مِّنْهَا	بِمُخْرَجِيْنَ	نَبِّئْ	عِبَادِيْ	اَنِّيْ	اَنَا
اس میں	کوئی تکلیف	اور	نہ	وہ	اس سے	نکالے جائیں گے	خبر دو	میرے بندوں کو	کہ بیشک	میں ہی

تکلیف نہ پہنچے اور نہ وہ وہاں سے نکالے جائیں گے۔ اے حبیب ﷺ! میرے بندوں کو یہ خبر سنا دو کہ بے شک

وقف لازم

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿٤٩﴾ وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿٥٠﴾ وَنَبِّئْهُمْ

الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ	وَ	اَنَّ	عَذَابِيْ	هُوَ	الْعَذَابُ	الْاَلِيْمُ	وَ	نَبِّئْهُمْ
بخشنے والا	مہربان ہوں	اور	بیشک	میرا عذاب	وہ	عذاب ہے	دردناک	اور	خبردوان کو

میں بہت بخشنے والا مہربان ہوں ۔ اور میرا عذاب بھی دردناک عذاب ہے۔ اور انہیں

عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿٥١﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ط قَالَ اِنَّا

عَنْ ضَيْفِ	اِبْرٰهِيْمَ	اِذْ	دَخَلُوْا	عَلَيْهِ	فَقَالُوْا	سَلٰمًا	قَالَ	اِنَّا
مہمانوں کی	ابراہیم کے	جب	داخل ہوئے	اس پر	تو بولے	سلام	فرمایا	بیشک ہم

ابراہیم علیہ السلام کے مہمانوں کا حال سناؤ۔ جب وہ اس کے پاس حاضر ہوئے تو انہوں نے سلام کیا ابراہیم علیہ السلام بولے

مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿٥٢﴾ قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿٥٣﴾ قَالَ

مِنْكُمْ	وَجِلُوْنَ	قَالُوْا	لَا	تَوْجَلْ	اِنَّا	نُبَشِّرُكَ	بِغُلٰمٍ	عَلِيْمٍ	قَالَ
تم سے	خوفزدہ ہیں	بولے	نہ	ڈریئے	ہم	خوشخبری دیتے ہیں آپکو	ایک لڑکے	علم والے کی	فرمایا

ہم تم سے ڈرتے ہیں۔ انہوں نے کہا آپ ڈریئے نہیں بے شک ہم آپ کو علم والے فرزند کی بشارت دیتے ہیں۔ فرمایا

اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ عَلٰٓى اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ﴿٥٤﴾ قَالُوْا

اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ	عَلٰٓى	اَنْ	مَّسَّنِيَ	الْكِبَرُ	فَبِمَ	تُبَشِّرُوْنَ	قَالُوْا
کیا خوشخبری دیتے ہو مجھے	اوپر	اس کے کہ	پہنچا مجھے	بڑھاپا	پھر کس کی	خوشخبری دیتے ہو مجھے	بولے

کیا مجھے اس حال میں بشارت دیتے ہو جبکہ میں بڑھاپے کو پہنچ گیا ہوں تو اب کس چیز کی خوشخبری سناتے ہو؟ کہا ہم نے

بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿٥٥﴾ قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ

بَشَّرْنٰكَ	بِالْحَقِّ	فَلَا	تَكُنْ	مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ	قَالَ	وَمَنْ	يَّقْنَطُ
خوشخبری دی ہم نے آپکو	سچی	پھر نہ	ہوئیے آپ	ناامیدوں سے	فرمایا	اور کون	ناامید ہوتا ہے

آپ کو سچی بشارت دی ہے آپ ناامید نہ ہوں۔ کہا اپنے رب کی رحمت سے

مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿۵۶﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا

مِنْ رَّحْمَةِ	رَبِّهٖٓ	اِلَّا	الضَّآلُّوْنَ	قَالَ	فَمَا	خَطْبُكُمْ	اَيُّهَا
رحمت سے	اپنے رب کی	سوائے	گمراہوں کے	فرمایا	پھر کیا	کام ہے تمہارا	اے

کون ناامید ہو مگر وہی جو گمراہ ہوئے۔ (اور) کہا اچھا اے قاصدو! تمہارا

الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۷﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۵۸﴾ اِلَّآ اٰلَ

الْمُرْسَلُوْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّآ	اُرْسِلْنَآ	اِلٰى	قَوْمٍ	مُّجْرِمِيْنَ	اِلَّآ	اٰلَ
بھیجے ہوئے (فرشتہ)	بولے	بیشک ہم	بھیجے گئے ہیں	طرف	قوم	مجرم کی	مگر	آل

مقصد کیا ہے؟ وہ بولے ہم مجرم لوگوں کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ مگر لوط علیہ السلام

لُوْطٍ ؕ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۹﴾ اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ ۙ اِنَّهَا

لُوْطٍ	اِنَّا	لَمُنَجُّوْهُمْ	اَجْمَعِيْنَ	اِلَّا	امْرَاَتَهٗ	قَدَّرْنَآ	اِنَّهَا
لوط	کہ ہم	ان کو نجات دینے والے ہیں	سب کو	مگر	اس کی بیوی	اندازہ کیا ہم نے	کہ وہ ہے

کے گھر والے بے شک ہم ان سب کو ضرور بچالیں گے۔ سوائے ان کی بیوی کے ہم فیصلہ کر چکے ہیں بے شک وہ (عذاب

لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ۨالْمُرْسَلُوْنَ ﴿۶۱﴾ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ

ع

لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ	فَلَمَّا	جَآءَ	اٰلَ	لُوْطِ	الْمُرْسَلُوْنَ	قَالَ	اِنَّكُمْ	قَوْمٌ
یقیناً پیچھے رہنے والوں سے	پھر جب	آئے	آل	لوط کے پاس	بھیجے ہوئے	فرمایا	تم	قوم ہو

میں) باقی رہ جانے والوں میں سے ہے۔ تو جب لوط علیہ السلام کے گھر فرشتے آئے۔ فرمایا تم تو کچھ اجنبی سے

مُّنْكَرُوْنَ ﴿۶۲﴾ قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿۶۳﴾ وَاَتَيْنٰكَ

مُّنْكَرُوْنَ	قَالُوْا	بَلْ	جِئْنٰكَ	بِمَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَمْتَرُوْنَ	وَ	اَتَيْنٰكَ
بیگانہ	بولے	بلکہ	لائے ہیں ہم آپ کے پاس	جو	تھے وہ	اس میں	شک کرتے	اور	اور آئے ہم آپکے پاس

لوگ ہو۔ انہوں نے کہا نہیں بلکہ ہم آپ کے پاس وہ لائے ہیں جس میں لوگ شک کرتے ہیں۔ اور ہم تمہارے پاس حق

بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۶۴﴾ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ

مِّنَ الَّيْلِ	بِقِطْعٍ	بِاَهْلِكَ	فَاَسْرِ	لَصٰدِقُوْنَ	اِنَّا	وَ	بِالْحَقِّ
رات میں	ایک حصے	اپنے گھر والوں کو	پھر لے جاؤ	بیشک سچے ہیں	ہم یقیناً	اور	حق لے کر

لے کر آئے ہیں اور ہم یقیناً سچے ہیں۔ تو آپ اپنے گھر والوں کو رات کے کچھ باقی حصے میں لے کر چلے جائیں اور آپ ان

وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ

حَيْثُ	امْضُوْا	وَّ	اَحَدٌ	مِنْكُمْ	يَلْتَفِتْ	لَا	وَ	وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ
جہاں	چلے جاؤ	اور	کوئی	تم میں سے	پیچھے پھر کر دیکھے	نہ	اور	اور آپ انکے پیچھے چلیے

سب کے پیچھے چلیں اور آپ لوگوں میں سے کوئی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے اور آپ سب چلے جائیں جہاں کا آپ لوگوں کو حکم دیا گیا۔

تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ

مَقْطُوْعٌ	هٰٓؤُلَآءِ	دَابِرَ	اَنَّ	الْاَمْرَ	ذٰلِكَ	اِلَيْهِ	وَقَضَيْنَآ	تُؤْمَرُوْنَ
کاٹی جائے گی	ان کی	جڑ	کہ بیشک	حکم کا	اس	اس کی طرف	اور فیصلہ کیا	حکم دیے جاتے ہو تم

اور ہم نے لوط علیہ السلام کو اس فیصلے سے آگاہ کر دیا کہ ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی جائے گی جب

مُّصْبِحِيْنَ ﴿۶۶﴾ وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۶۷﴾ قَالَ اِنَّ

اِنَّ	قَالَ	يَسْتَبْشِرُوْنَ	الْمَدِيْنَةِ	اَهْلُ	وَجَآءَ	مُّصْبِحِيْنَ
بیشک	فرمایا	خوش ہو کر	شہر کے	رہنے والے	اور آئے	صبح کے وقت

وہ صبح کر رہے ہوں گے۔ اور شہر والے خوشیاں مناتے ہوئے آئے۔ لوط علیہ السلام نے کہا یہ

هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ﴿۶۸﴾ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ﴿۶۹﴾

تُخْزُوْنِ	وَلَا	اللّٰهَ	اتَّقُوا	وَ	تَفْضَحُوْنِ	فَلَا	ضَيْفِيْ	هٰٓؤُلَآءِ
رسوا کرو مجھے	اور نہ	اللہ سے	ڈرو	اور	شرمندہ کرو تم مجھے	تو نہ	میرے مہمان ہیں	یہ لوگ

میرے مہمان ہیں تو (ان سے زیادتی کرکے) مجھے شرمندہ نہ کرو۔ اور اللہ سے ڈرو اور مجھے رسوا نہ کرو۔

قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ كُنْتُمْ

قَالُوْٓا	اَوَلَمْ	نَنْهَكَ	عَنِ الْعٰلَمِيْنَ	قَالَ	هٰٓؤُلَآءِ	بَنٰتِيْٓ	اِنْ	كُنْتُمْ
بولے	کیا نہیں	روکا ہم نے تجھے	دوسرے لوگوں سے	فرمایا	یہ	میری بیٹیاں ہیں	اگر	ہو تم

وہ کہنے لگے کیا ہم نے تمہیں جہان والوں سے منع نہیں کیا؟ فرمایا یہ میری (قوم کی) بیٹیاں ہیں (ان سے نکاح کر لو)

فٰعِلِيْنَ ﴿۷۱﴾ لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۲﴾ فَاَخَذَتْهُمُ

فٰعِلِيْنَ	لَعَمْرُكَ	اِنَّهُمْ	لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ	فَاَخَذَتْهُمُ
کرنے والے	آپ کی جان کی قسم	بیشک وہ	وہ اپنے نشے میں	بھٹک رہے ہیں	پھر پکڑ لیا ان کو

اگر تمہیں کچھ کرنا ہے۔ (اے محبوب ﷺ!) آپ کی جان کی قسم بے شک وہ اپنے نشے میں مدہوش تھے۔ تو انہیں صبح ہوتے

الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾ فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا

الصَّيْحَةُ	مُشْرِقِيْنَ	فَجَعَلْنَا	عَالِيَهَا	سَافِلَهَا	وَ	اَمْطَرْنَا
چنگھاڑ نے	صبح ہوتے	پھر بنایا ہم نے	اس کے اوپر کا حصہ	اسکے نیچے کا حصہ کر دیا	اور	بارش برسائی ہم نے

ہی خوفناک آواز نے پکڑ لیا۔ تو ہم نے اس بستی کا اوپر کا حصہ اس کے نیچے کا حصہ کر دیا

عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿۷۴﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

عَلَيْهِمْ	حِجَارَةً	مِّنْ سِجِّيْلٍ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ
ان پر	پتھروں کی	کنکریوں کے	بیشک	اس میں	نشانیاں ہیں

اور ان پر کنکر کے پتھر برسائے۔ بے شک اس میں دھیان

لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿۷۵﴾ وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴿۷۶﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً

لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ	وَ	اِنَّهَا	لَبِسَبِيْلٍ	مُّقِيْمٍ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً
دھیان کرنیوالوں کیلئے	اور	بیشک وہ	راستہ پر ہے	سیدھا	بیشک	اس میں	نشانیاں ہیں

کرنے والوں کیلئے کئی نشانیاں ہیں۔ اور وہ (بستی) ایک چلتی راہ پر ہے۔ بے شک اس میں نشانی ہے

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۷﴾ وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ﴿۷۸﴾

لَظٰلِمِيْنَ	اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ	كَانَ	وَاِنْ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
یقیناً ظالم تھے	جھاڑی والے	تھے	اور بیشک	ایمان والوں کے لیے

ایمان والوں کیلیے۔ اور بے شک اصحاب ایکہ (گھنے جنگل والے) بڑے ظالم تھے۔

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۘ وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۹﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ

كَذَّبَ	وَلَقَدْ	مُّبِيْنٍ	لَبِاِمَامٍ	وَاِنَّهُمَا	مِنْهُمْ	فَانْتَقَمْنَا
جھٹلایا	اور بیشک	کھلی پر ہیں	راہ	اور بے شک وہ دونوں	ان سے	تو ہم نے بدلہ لیا

تو ہم نے ان سے بدلا لیا اور بے شک یہ دونوں بستیاں کھلے راستے پر واقع ہیں۔ اور بے شک

اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۸۰﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا

عَنْهَا	فَكَانُوْا	اٰيٰتِنَا	وَاٰتَيْنٰهُمْ	الْمُرْسَلِيْنَ	الْحِجْرِ	اَصْحٰبُ
اس سے	پھر تھے وہ	اپنی نشانیاں	اور دیں ہم نے ان کو	رسولوں کو	حجر نے	اصحاب

حجر والوں نے رسولوں کو جھٹلایا۔ حالانکہ ہم نے انہیں اپنی نشانیاں دیں مگر

مُعْرِضِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿۸۲﴾

اٰمِنِيْنَ	بُيُوْتًا	مِنَ الْجِبَالِ	يَنْحِتُوْنَ	كَانُوْا	وَ	مُعْرِضِيْنَ
بے خوف	گھر	پہاڑوں سے	تراشتے	تھے وہ	اور	منہ پھیرنے والے

وہ ان سے روگرداں رہے۔ اور اَمن سے پہاڑوں میں گھر تراشتے رہے۔

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ﴿۸۳﴾ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا

كَانُوْا	مَا	عَنْهُمْ	اَغْنٰى	فَمَآ	مُصْبِحِيْنَ	الصَّيْحَةُ	فَاَخَذَتْهُمُ
تھے وہ	جو	ان سے	کفایت کی	تو نہ	صبح ہوتے	چنگھاڑ نے	تو پکڑا ان کو

تو انہیں صبح ہوتے ہوئے خوفناک آواز نے پکڑ لیا۔ تو ان کی کمائی ان کے کچھ کام

وقف لازم

يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ

يَكْسِبُوْنَ	وَ	مَا	خَلَقْنَا	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَآ
کماتے	اور	نہیں	پیدا کیا ہم نے	آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور	جو	ان کے درمیان ہے

نہ آئی۔ اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے

اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ﴿۸۵﴾

اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ	اِنَّ	السَّاعَةَ	لَاٰتِيَةٌ	فَاصْفَحِ	الصَّفْحَ	الْجَمِيْلَ
مگر	حق کے ساتھ	اور	بیشک	قیامت	آنے والی ہے	تو درگزر کرو	درگزر کرنا	اچھا

کا سب حق کے ساتھ بنایا اور بے شک قیامت آنے والی ہے تو آپ اچھی طرح درگزر کرو۔

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۶﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ

اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	الْخَلّٰقُ	الْعَلِيْمُ	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنٰكَ	سَبْعًا	مِّنَ الْمَثَانِيْ
بیشک	آپ کا رب	وہی ہے	پیدا کرنے والا	جاننے والا	اور	بیشک	دیں ہم نے آپ کو	سات آیتیں	بار بار پڑھی جانے والی

بے شک آپ کا رب ہی بہت پیدا کرنے والا جاننے والا ہے۔ اور ہم نے آپ کو سات بار بار دُہرائی جانے والی

وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿۸۷﴾ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا

وَ	الْقُرْاٰنَ	الْعَظِيْمَ	لَا	تَمُدَّنَّ	عَيْنَيْكَ	اِلٰى	مَا
اور	قرآن	باعظمت	نہ	دراز کرو	اپنی آنکھیں	طرف	اس کی

آیتیں اور قرآن عظیم دیا ہے۔ آپ اس سازوسامان پر جو ہم نے ان کے مختلف گروہوں کو دیا ہے

مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ

مَتَّعْنَا	بِهٖ	اَزْوَاجًا	مِّنْهُمْ	وَلَا تَحْزَنْ	عَلَيْهِمْ	وَاخْفِضْ
جو فائدہ دیا ہم نے	اس کا	جوڑے جوڑے	ان میں سے	اور غم نہ کھاؤ	ان پر	اور جھکا دو

نظر نہ ڈالو اور نہ ان کا غم کرو مگر مومنوں کیلئے اپنے بازوے

جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾ وَقُلْ اِنِّیْٓ اَنَا النَّذِیْرُ الْمُبِیْنُ ﴿۸۹﴾ ج

جَنَاحَكَ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَقُلْ	اِنِّیْٓ	اَنَا	النَّذِیْرُ	الْمُبِیْنُ
اپنے بازو	ایمان والوں کے لیے	اور فرماؤ	بیشک میں	میں ہی ہوں	ڈرانے والا	صاف

شفقت جھکائے رکھو۔ اور فرمادیجئے بے شک میں ہی ہوں عذاب کا واضح ڈر سنانے والا۔

کَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِیْنَ ﴿۹۰﴾ لا الَّذِیْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ

کَمَآ	اَنْزَلْنَا	عَلَى	الْمُقْتَسِمِیْنَ	الَّذِیْنَ	جَعَلُوا	الْقُرْاٰنَ
جس طرح	ہم نے اتارا	اوپر	بانٹنے والوں کے	وہ جنہوں نے	بنایا	قرآن کو

جیسا (عذاب) ہم نے نازل فرمایا بانٹنے والوں پر۔ جن لوگوں نے قرآن کو ٹکڑے

عِضِیْنَ ﴿۹۱﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَسْئَلَنَّهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۹۲﴾ لا عَمَّا كَانُوْا

عِضِیْنَ	فَوَرَبِّكَ	لَنَسْئَلَنَّهُمْ	اَجْمَعِیْنَ	عَمَّا	كَانُوْا
ٹکڑے	سو آپ کے رب کی قسم	ہم ضرور پوچھیں گے ان سے	سب سے	اس کے متعلق جو	تھے

ٹکڑے کردیا۔ تو آپ کے رب کی قسم ہم ضرور ان سب سے پوچھیں گے۔ جو وہ عمل

یَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۹۴﴾

یَعْمَلُوْنَ	فَاصْدَعْ	بِمَا	تُؤْمَرُ	وَ	اَعْرِضْ	عَنِ الْمُشْرِكِیْنَ
وہ عمل کرتے	پس صاف صاف کہہ دیجئے	جو	حکم دیا جاتا ہے آپکو	اور	منہ پھیرو	مشرکوں سے

کرتے تھے۔ پس جس بات کا تمہیں حکم دیا گیا ہے اسے بے دھڑک فرما دو اور مشرکوں سے کنارا کرو۔

اِنَّا كَفَیْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِیْنَ ﴿۹۵﴾ لا الَّذِیْنَ یَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا

اِنَّا	كَفَیْنٰكَ	الْمُسْتَهْزِءِیْنَ	الَّذِیْنَ	یَجْعَلُوْنَ	مَعَ	اللّٰهِ	اِلٰهًا
بیشک ہم	کفایت کریں گے آپکو	ہنسی کرنے والوں سے	وہ جو	بناتے ہیں	ساتھ	اللہ کے	معبود

بیشک ہم ان لوگوں کے شر سے جو آپ کی استہزاء کرتے ہیں حفاظت کے لیے کافی ہیں۔ جو اللہ کیساتھ دوسرا معبود بناتے ہیں تو

اُخَرَ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ

يَضِيْقُ	اَنَّكَ	نَعْلَمُ	لَقَدْ	وَ	يَعْلَمُوْنَ	فَسَوْفَ	اُخَرَ
تنگ ہوتا ہے	کہ آپکا	جانتے ہیں ہم	بیشک	اور	جانیں گے	تو جلدی	دوسرا

عنقریب وہ (اپنا انجام) جان لیں گے۔ اور بے شک ہمیں معلوم ہے کہ ان کی باتوں سے

صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ﴿۹۷﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ

كُنْ	وَ	رَبِّكَ	بِحَمْدِ	فَسَبِّحْ	يَقُوْلُوْنَ	بِمَا	صَدْرُكَ
ہو	اور	رب اپنے کے	ساتھ حمد	سو تسبیح بیان کرو	کہتے ہیں	اس سے جو	دل

آپ کا دل تنگ ہوتا ہے۔ آپ اپنے رب کو سراہتے ہوئے اس کی تسبیح بیان کریں اور سجدہ کرنے والوں

مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿۹۹﴾

الْيَقِيْنُ	يَاْتِيَكَ	حَتّٰى	رَبَّكَ	وَاعْبُدْ	مِّنَ السّٰجِدِيْنَ
یقین (موت)	آئے آپ کے پاس	یہاں تک کہ	اپنے رب کی	اور عبادت کرو	سجدہ کرنے والوں سے

میں سے ہو جائیں۔ اور اپنے رب کی عبادت کرو یہاں تک کہ آپکو یقین آ جائے۔

ایاتها ۱۲۸ ۱۶ سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ ۷۰ رکوعاتها ۱۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَتٰۤى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱﴾

يُشْرِكُوْنَ	عَمَّا	تَعٰلٰى	وَ	سُبْحٰنَهٗ	تَسْتَعْجِلُوْهُ	فَلَا	اللّٰهِ	اَمْرُ	اَتٰۤى
جو شرک کرتے ہیں	اس سے	بلند ہے	اور	وہ پاک ہے	جلدی کرو تم اس کی	تو نہ	اللہ کا	حکم	اب آتا ہے

آگیا اللہ تعالیٰ کا حکم پھر اس کے لیے جلدی نہ کرو وہ پاک ہے اور بالاتر ہے اُن سے جن کو یہ شریک بناتے ہیں۔

يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ

يُنَزِّلُ	الْمَلٰٓئِكَةَ	بِالرُّوْحِ	مِنْ اَمْرِهٖ	عَلٰى	مَنْ يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖٓ	اَنْ
اتارتا ہے	ملائکہ کو	روح کے ساتھ	اپنے حکم سے	اوپر	جس کے چاہتا ہے	اپنے بندوں سے	یہ کہ

وہ فرشتوں کو اپنے حکم سے روح کے ساتھ اتارتا ہے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے۔ یہ کہ

اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ﴿۲﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

اَنْذِرُوْٓا	اَنَّهٗ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّآ	اَنَا	فَاتَّقُوْنِ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ
ڈراؤ	بیشک	نہیں	کوئی معبود	مگر	میں	تو مجھ سے ڈرو	پیدا کیا	آسمان کو	اور	زمین کو

لوگوں کو خبردار کردو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں لہٰذا مجھ سے ڈرو۔ اس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ بنایا ہے

بِالْحَقِّ ؕ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۳﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا

بِالْحَقِّ	تَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ	خَلَقَ	الْاِنْسَانَ	مِنْ نُّطْفَةٍ	فَاِذَا
حق کے ساتھ	بلند ہے	اس سے	جو شرک کرتے ہیں	پیدا کیا	آدمی کو	نطفہ سے	تو جبھی

وہ اس سے بہت بلند و اعلیٰ ہے جو وہ اس کا شریک کرتے ہیں۔ اس نے انسان کو پانی کی ایک بوند سے پیدا کیا اس لئے

هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴﴾ وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ

هُوَ	خَصِيْمٌ	مُّبِيْنٌ	وَ	الْاَنْعَامَ	خَلَقَهَا	لَكُمْ	فِيْهَا	دِفْءٌ
وہ	جھگڑالو ہے	کھلا	اور	چوپائے	پیدا کیا ان کو	تمہارے لیے	اس میں	گرم لباس

وہ صاف جھگڑالو ہے۔ اور اس نے چوپایوں کو پیدا کیا ان میں تمہارے لئے گرم لباس ہے اور (دوسرے)

وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۵﴾ وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ

وَ	مَنَافِعُ	وَ	مِنْهَا	تَاْكُلُوْنَ	وَ	لَكُمْ	فِيْهَا	جَمَالٌ	حِيْنَ	تُرِيْحُوْنَ
اور	منافع	اور	اس سے	کھاتے ہو تم	اور	تمہارے لیے	اس میں	خوبصورتی ہے	جب	چرا کر لاتے ہو

فائدے ہیں اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے بھی ہو۔ اور ان میں تمہارے لیے جمال ہے جب تم شام کو انہیں گھر لاتے ہو اور صبح

وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ۝٦ وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا

وَ	حِيْنَ	تَسْرَحُوْنَ	وَ	تَحْمِلُ	اَثْقَالَكُمْ	اِلٰى	بَلَدٍ	لَّمْ تَكُوْنُوْا
اور	جب	چَرنے کو لے جاتے ہو	اور	اٹھاتے ہیں	تمہارے بوجھ	طرف	شہر کی	کہ نہیں تھے تم

انہیں چرانے کیلئے لے جاتے ہو۔ اور وہ تمہارے بوجھ ایسے مقامات تک کے لیے اُٹھاتے ہیں جہاں تک تم اپنی جانوں کو سخت

بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ۭ اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝٧ۙ وَّالْخَيْلَ

بٰلِغِيْهِ	اِلَّا	بِشِقِّ	الْاَنْفُسِ	اِنَّ	رَبَّكُمْ	لَرَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ	وَّ	الْخَيْلَ
وہاں پہنچنے والے	مگر	ساتھ مشقت	نفس کے	بیشک	تمہارا رب	مہربان ہے	رحمت والا	اور	گھوڑے

مشقت میں ڈالے بغیر پہنچنے والے نہیں ہو۔ یقیناً تمہارا ربّ بڑا شفیق رحم فرمانے والا ہے۔ اور گھوڑے اور خچر اور گدھے

وَّالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً ۭ وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝٨

وَ	الْبِغَالَ	وَ	الْحَمِيْرَ	لِتَرْكَبُوْهَا	وَ	زِيْنَةً	وَ	يَخْلُقُ	مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ
اور	خچر	اور	گدھے	تاکہ تم ان پر سوار ہو	اور	زینت ہے	اور	پیدا کرے گا	جو	نہیں	جانتے تم

تاکہ ان پر سواری کرو اور زینت و رونق ہیں تمہارے لیے اور وہ بہت سی ایسی چیزیں پیدا کرتا ہے جنہیں تم نہیں جانتے۔

وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا جَآىِٕرٌ ۭ وَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ

وَ	عَلَى	اللّٰهِ	قَصْدُ	السَّبِيْلِ	وَ	مِنْهَا	جَآىِٕرٌ	وَ	لَوْ	شَآءَ	لَهَدٰىكُمْ
اور	اوپر	اللہ کے ہے	درمیانی	راہ	اور	اس سے	ٹیڑھے بھی ہیں	اور	اگر	چاہتا	تو ہدایت دیتا تم

اور اللہ تک پہنچتا ہے سیدھا راستہ اور ان میں ٹیڑھے راستے بھی ہیں اور اگر وہ چاہتا تو تم سب کو راہ

اَجْمَعِيْنَ ۝٩ۧ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ ع

اَجْمَعِيْنَ	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	لَكُمْ	مِّنْهُ	شَرَابٌ
سب کو	وہ اللہ	وہ ہے جس نے	اتارا	آسمان سے	پانی	تمہارے لیے	اس میں	پینا ہے

ہدایت پر ڈال دیتا۔ اسی نے آسمان سے تمہارے لئے پانی اُتارا جسے پیا جاتا ہے اور جس سے درخت اُگتے ہیں

وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ ﴿١٠﴾ يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ

وَ	مِنْهُ	شَجَرٌ	فِيهِ	تُسِيمُونَ	يُنْۢبِتُ	لَكُمْ	بِهِ	الزَّرْعَ	وَ	الزَّيْتُونَ
اور	اس میں	درخت ہیں	کہ ان میں	تم چراتے ہو	اگاتا ہے	تمہارے لیے	اس کے ساتھ	کھیتی	اور	زیتون

اور اسی میں درخت ہیں جن میں تم مویشی چراتے ہو۔ اس پانی سے تمہارے لئے کھیتی اگاتا ہے

وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ

وَ	النَّخِيلَ	وَ	الْأَعْنَابَ	وَ	مِنْ كُلِّ	الثَّمَرَاتِ	إِنَّ	فِي ذَٰلِكَ	لَآيَةً	لِقَوْمٍ
اور	کھجور	اور	انگور	اور	ہر طرح کے	پھل	بیشک	اس میں	یقیناً نشانی ہے	اس قوم کے لیے

اور زیتون اور کھجور اور انگور اور ہر قسم کے پھل بے شک اس میں نشانی ہے غوروفکر

يَتَفَكَّرُونَ ﴿١١﴾ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ

يَتَفَكَّرُونَ	وَسَخَّرَ	لَكُمُ	اللَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ	وَ	الشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ
جو غوروفکر کرتے ہیں	اور مسخر کیا	تمہارے لیے	رات کو	اور	دن کو	اور	سورج	اور	چاند

کرنے والوں کیلئے۔ اور مسخر کئے تمہارے لئے رات اور دن اور سورج اور چاند

وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ

وَالنُّجُومُ	مُسَخَّرَاتٌ	بِأَمْرِهِ	إِنَّ	فِي ذَٰلِكَ	لَآيَاتٍ	لِقَوْمٍ
اور ستارے	تابع ہیں	اس کے حکم کے	بیشک	اس میں	نشانیاں ہیں	اس قوم کے لیے

اور ستارے سب اس کے حکم کے تابع ہیں بے شک اس میں عقل مندوں

يَعْقِلُونَ ﴿١٢﴾ وَمَا ذَرَأَ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ۗ إِنَّ فِي

يَعْقِلُونَ	وَ	مَا	ذَرَأَ	لَكُمْ	فِي الْأَرْضِ	مُخْتَلِفًا	أَلْوَانُهُ	إِنَّ	فِي ذَٰلِكَ
جو سمجھیں	اور	جو	پیدا کیا اس نے	تمہارے لیے	زمین میں	مختلف ہیں	اس کے رنگ	بیشک	اس میں

کیلئے نشانیاں ہیں۔ اور زمین میں جو چیزیں اُس نے تمہارے لیے پیدا کی ہیں۔ اُن کے مختلف رنگ ہیں۔ یقیناً اس میں ایک

ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا

لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ	يَّذَّكَّرُوْنَ	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	سَخَّرَ	الْبَحْرَ	لِتَاْكُلُوْا
نشانی ہے	اس قوم کے لیے	جو نصیحت لیں	اور	وہ	وہ ہے جس نے	مسخر کیا	دریا کو	تاکہ کھاؤ

نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو سبق حاصل کرتے ہیں۔ اور وہی ہے جس نے تمہارے لئے دریا کو مسخر کیا

مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى

مِنْهُ	لَحْمًا	طَرِيًّا	وَ	تَسْتَخْرِجُوْا	مِنْهُ	حِلْيَةً	تَلْبَسُوْنَهَا	وَ	تَرَى
اس سے	گوشت	تازہ	اور	نکالو	اس سے	زیور	کہ جسے تم پہنو	اور	دیکھتا ہے تو

کہ اس میں سے تازہ گوشت کھاتے ہو اور اس میں سے زیور نکالتے ہو جسے پہنتے ہو تم دیکھتے ہو

الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۴﴾

الْفُلْكَ	مَوَاخِرَ	فِيْهِ	وَ	لِتَبْتَغُوْا	مِنْ فَضْلِهٖ	وَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ
کشتیوں کو	چیرنے والی	اس میں	اور	تاکہ تم تلاش کرو	اس کا فضل	اور	تاکہ تم	احسان مانو

کشتیاں پانی کو چیرتی ہوئی چلتی ہیں اور اس لئے کہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور تمہیں احسان مانو۔

وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ

وَ	اَلْقٰى	فِي الْاَرْضِ	رَوَاسِيَ	اَنْ	تَمِيْدَ بِكُمْ	وَ	اَنْهٰرًا	وَ	سُبُلًا	لَعَلَّكُمْ
اور	جمائے	زمین میں	پہاڑ	یہ کہ	نہ حرکت کرے تمہارے ساتھ	اور	نہریں	اور	راستے	تاکہ تم

اور اس نے زمین میں پہاڑ جمائے تاکہ تمہیں لے کر ڈگمگانے نہ لگے اور دریا اور راستے بنائے تاکہ

تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَعَلٰمٰتٍ ۭ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۶﴾ اَفَمَنْ

تَهْتَدُوْنَ	وَعَلٰمٰتٍ	وَ	بِالنَّجْمِ	هُمْ	يَهْتَدُوْنَ	اَفَمَنْ
راہ پاؤ	اور علامتیں	اور	ستاروں سے	وہ	راہ پاتے ہیں	کیا جو

تمہیں راہ ملے۔ اور (دوسری) علامتیں اور ستاروں سے بھی لوگ رستہ پاتے ہیں۔ تو کیا جو پیدا کرے

يَخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ۗ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ

يَخْلُقُ	كَمَنْ	لَّا	يَخْلُقُ	اَفَلَا	تَذَكَّرُوْنَ	وَ	اِنْ	تَعُدُّوْا	نِعْمَةَ	اللّٰهِ
پیدا کرتا ہے	اس جیسا ہے	جو	نہیں پیدا کرتا	کیا پھر نہیں	نصیحت لیتے تم	اور	اگر	تم گنو	نعمتیں	اللہ کی

وہ اس کی طرح ہے جو (کچھ) پیدا نہ کرسکے تو کیا تم نصیحت قبول نہیں کرتے؟ اور اگر تم اللہ کی نعمتیں شمار کرنا چاہو تو انہیں شمار

لَا تُحْصُوْهَا ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۸﴾ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ

لَا تُحْصُوْهَا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَغَفُوْرٌ	رَّحِیْمٌ	وَ	اللّٰهُ	یَعْلَمُ	مَا	تُسِرُّوْنَ
تو تم اس کو نہ گن سکو	بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اور	اللہ	جانتا ہے	جو	تم چھپاتے ہو

نہ کرسکو گے بے شک اللہ ضرور بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو

وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَالَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا یَخْلُقُوْنَ

وَ	مَا	تُعْلِنُوْنَ	وَ	الَّذِیْنَ	یَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	لَا	یَخْلُقُوْنَ
اور	جو	تم ظاہر کرتے ہو	اور	وہ جو	پکارتے ہیں	سوائے	اللہ کے	وہ	نہیں پیدا کرتے

اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو۔ اور اللہ کے سوا جن کو پوجتے ہیں وہ کچھ بھی نہیں بناتے

شَیْئًا وَّهُمْ یُخْلَقُوْنَ ﴿۲۰﴾ اَمْوَاتٌ غَیْرُ اَحْیَآءٍ ۚ وَمَا یَشْعُرُوْنَ ۙ

شَیْئًا	وَ	هُمْ	یُخْلَقُوْنَ	اَمْوَاتٌ	غَیْرُ	اَحْیَآءٍ	وَ	مَا یَشْعُرُوْنَ
کچھ بھی	اور	وہ	پیدا کیے گئے ہیں	مردے ہیں	نہیں ہیں	زندہ	اور	انہیں خبر نہیں

اور وہ خود بنائے ہوئے ہیں۔ مردہ ہیں نہ کہ زندہ اور انہیں شعور نہیں کہ

اَیَّانَ یُبْعَثُوْنَ ﴿۲۱﴾ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ

اَیَّانَ	یُبْعَثُوْنَ	اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	فَالَّذِیْنَ	لَا یُؤْمِنُوْنَ
کب	اٹھائے جائیں گے	معبود تمہارا	معبود	ایک ہے	پھر وہ جو	ایمان نہیں لاتے

کب اٹھائے جائیں گے۔ تمہارا معبود اکیلا معبود ہے مگر جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل

بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۲۲﴾ لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ

بِالْاٰخِرَةِ	قُلُوْبُهُمْ	مُّنْكِرَةٌ	وَّ	هُمْ	مُّسْتَكْبِرُوْنَ	لَا جَرَمَ	اَنَّ	اللّٰهَ
آخرت پر	ان کے دل	منکر ہیں	اور	وہ	مغرور ہیں	حقیقتاً	بیشک	اللہ

انکاری ہیں اور وہ تکبر کرنے والے لوگ ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ جانتا ہے

يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿۲۳﴾

يَعْلَمُ	مَا	يُسِرُّوْنَ	وَ	مَا	يُعْلِنُوْنَ	اِنَّهٗ	لَا يُحِبُّ	الْمُسْتَكْبِرِيْنَ
جانتا ہے	جو	وہ چھپاتے ہیں	اور	جو	وہ ظاہر کرتے ہیں	بیشک	نہیں پسند کرتا	مغروروں کو

جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں بے شک وہ تکبر کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ مَّاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۴﴾ ۙ

وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	مَّاذَآ	اَنْزَلَ	رَبُّكُمْ	قَالُوْٓا	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ
اور	جب	کہا جاتا ہے	ان کو	کیا	اتارا	تمہارے رب نے	تو کہتے ہیں	کہانیاں	اگلوں کی

اور جب ان سے کہا جائے تمہارے رب نے کیا نازل کیا؟ کہیں گے پہلے لوگوں کی کہانیاں۔

لِيَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ

لِيَحْمِلُوْٓا	اَوْزَارَهُمْ	كَامِلَةً	يَّوْمَ	الْقِيٰمَةِ	وَ	مِنْ اَوْزَارِ	الَّذِيْنَ
تاکہ اٹھائیں	اپنے بوجھ	پورے	دن	قیامت کے	اور	کچھ بوجھ	ان کے

تاکہ وہ قیامت کے دن اپنے بوجھ بھی پورے پورے اُٹھائیں اور اُن لوگوں کے بوجھوں میں سے

يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿۲۵﴾ ع قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ

يُضِلُّوْنَهُمْ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	اَلَا	سَآءَ	مَا	يَزِرُوْنَ	قَدْ	مَكَرَ	الَّذِيْنَ
جن کو گمراہ کرتے ہیں	بغیر	علم کے	سن لو	برا ہے	جو	بوجھ اٹھاتے ہیں	بیشک	فریب کیا	ان لوگوں جو

بھی جن کو وہ علم کے بغیر گمراہ کرتے ہیں۔ یاد رکھو! بہت بُرا ہے وہ بوجھ جو یہ اُٹھاتے ہیں۔ جو لوگ ان سے پہلے تھے یقیناً

مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ

مِنْ قَبْلِهِمْ	فَاَتَى	اللّٰهُ	بُنْيَانَهُمْ	مِّنَ الْقَوَاعِدِ	فَخَرَّ	عَلَيْهِمُ	السَّقْفُ
ان سے پہلے تھے	تو لیا	اللہ نے	ان کی تعمیروں کو	بنیادوں سے	تو گر پڑی	ان پر	چھت

اُنہوں نے بھی چالیں چلیں۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اُن کی عمارت کو بنیادوں سے اُکھاڑ دیا۔ پھر چھت

مِنْ فَوْقِهِمْ وَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ ثُمَّ يَوْمَ

مِنْ فَوْقِهِمْ	وَ	اَتٰىهُمُ	الْعَذَابُ	مِنْ حَيْثُ	لَا يَشْعُرُوْنَ	ثُمَّ	يَوْمَ
ان کے اوپر سے	اور	آیا ان کے پاس	عذاب	ایسی جگہ سے کہ	وہ نہیں سمجھتے تھے	پھر	دن

ان کے اوپر سے ان پر گر پڑی۔ اور وہاں سے ان پر عذاب آ گیا جہاں سے ان کو خیال بھی نہیں تھا۔ پھر روزِ قیامت کو

الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ

الْقِيٰمَةِ	يُخْزِيْهِمْ	وَ	يَقُوْلُ	اَيْنَ	شُرَكَآءِيَ	الَّذِيْنَ	كُنْتُمْ	تُشَآقُّوْنَ
قیامت کے	ان کو رسوا کریگا	اور	فرمائے گا	کہاں ہیں	میرے شریک	وہ	کہ تھے تم	جھگڑتے

وہ انہیں رسوا کرے گا اور فرمائے گا کہاں ہیں میرے وہ شریک جن کیلئے تم آپس میں جھگڑا کیا کرتے تھے؟

فِيْهِمْ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوْٓءَ عَلَى

فِيْهِمْ	قَالَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	اِنَّ	الْخِزْيَ	الْيَوْمَ	وَالسُّوْٓءَ	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ
ان کے متعلق	تو کہیں گے	وہ جنہیں	دیا گیا	علم	بیشک	رسوائی	آج کے دن	اور برائی	کافروں پر ہے

وہ جنہیں علم دیا گیا تھا کہیں گے رسوائی اور برائی آج ان

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۷﴾ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ص

الَّذِيْنَ	تَتَوَفّٰىهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	ظَالِمِيْٓ	اَنْفُسِهِمْ
وہ جو کہ	جان نکالتے ہیں ان کی	فرشتے	کہ وہ ظلم کرنے والے ہیں	اپنی جانوں پر

کافروں کا انجام ہے۔ جن کی جان فرشتے ایسی حالت میں نکالتے ہیں کہ وہ اپنے اوپر ظلم کر رہے ہوتے تھے

فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ۭ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ

فَاَلْقَوُا	السَّلَمَ	مَا	كُنَّا	نَعْمَلُ	مِنْ سُوْٓءٍ	بَلٰٓى	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌۢ	بِمَا	كُنْتُمْ
تو وہ ڈالیں گے	صلح	نہیں	تھے ہم	عمل کرتے	برے	کیوں نہیں	بیشک	اللہ	جانتا ہے	جو	تھے تم

اب وہ فرمانبرداری کا دم بھریں گے ہم کوئی برائی نہیں کرتے تھے کیوں نہیں! اللہ جانتا ہے جو تم

تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾ فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ فَلَبِئْسَ

تَعْمَلُوْنَ	فَادْخُلُوْٓا	اَبْوَابَ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	فَلَبِئْسَ
عمل کرتے	تو داخل ہو جاؤ	دروازوں میں	جہنم کے	ہمیشہ رہنے والے	اس میں	تو برا ہے

کیا کرتے تھے۔ تو جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ ہمیشہ اس میں رہو تو کیا ہی برا ٹھکانا ہے

مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۭ

مَثْوَى	الْمُتَكَبِّرِيْنَ	وَ	قِيْلَ	لِلَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	مَاذَآ	اَنْزَلَ	رَبُّكُمْ
ٹھکانہ	مغروروں کا	اور	کہا جائے	ان کو	جو پرہیزگار ہیں	کیا	اتارا	تمہارے رب نے

تکبر کرنے والوں کا۔ اور ڈرنے والوں سے کہا گیا تمہارے رب نے

قَالُوْا خَيْرًا ۭ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۭ وَلَدَارُ

قَالُوْا	خَيْرًا	لِلَّذِيْنَ	اَحْسَنُوْا	فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا	حَسَنَةٌ	وَلَدَارُ
بولے	بھلائی	ان کے لیے	جو نیک ہیں	اس دنیا میں	بھلائی ہے	اور یقیناً گھر

کیا نازل کیا؟ انہوں نے کہا بھلائی! جن لوگوں نے نیکی کی اس دنیا میں ان کیلئے بھلائی ہے اور بے شک آخرت کا گھر سب سے

الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ۭ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۰﴾ لا جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا

الْاٰخِرَةِ	خَيْرٌ	وَ	لَنِعْمَ	دَارُ	الْمُتَّقِيْنَ	جَنّٰتُ	عَدْنٍ	يَّدْخُلُوْنَهَا
آخرت کا	بہتر ہے	اور	اچھا ہے	گھر	پرہیزگاروں کا	باغ ہیں	ہمیشہ کے	داخل ہوں گے اس میں

بہتر ہے اور البتہ وہ کیا ہی اچھا گھر ہے پرہیزگاروں کا۔ ہمیشہ کی جنتیں جن میں وہ داخل ہوں گے

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِیْهَا مَا یَشَآءُوْنَ ؕ كَذٰلِكَ

كَذٰلِكَ	يَشَآءُوْنَ	مَا	فِيْهَا	لَهُمْ	الْاَنْهٰرُ	مِنْ تَحْتِهَا	تَجْرِیْ
اسی طرح	وہ چاہیں	جو کچھ	اس میں	ان کے لیے ہے	نہریں	ان کے نیچے	چلتی ہیں

ان کے نیچے نہریں رواں ہیں انہیں وہاں جو چاہیں ملے گا

یَجْزِی اللّٰهُ الْمُتَّقِیْنَ ﴿۳۱﴾ الَّذِیْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ طَیِّبِیْنَ ۙ

طَيِّبِيْنَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	تَتَوَفّٰىهُمُ	الَّذِيْنَ	الْمُتَّقِيْنَ	اللّٰهُ	يَجْزِی
عمدگی سے	فرشتے	فوت کرتے ہیں ان کو	وہ جو کہ	پرہیزگاروں کو	اللہ	بدلہ دیتا ہے

اللہ ایسا ہی صلہ دیتا ہے پرہیزگاروں کو۔ جن کی روحیں فرشتے اس حال میں قبض کرتے ہیں کہ وہ پاک ہوتے ہیں۔ وہ کہتے

یَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَیْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۲﴾ هَلْ

هَلْ	تَعْمَلُوْنَ	كُنْتُمْ	بِمَا	الْجَنَّةَ	ادْخُلُوا	عَلَيْكُمُ	سَلٰمٌ	يَقُوْلُوْنَ
کیا	عمل کرتے	تھے تم	بدلہ اس کا کہ	جنت میں	داخل ہو جاؤ	تم پر	سلام ہو	کہتے ہیں

ہیں کہ سلامتی ہو تم پر جنت میں داخل ہو جاؤ ان اعمال کے بدلے میں جو تم کیا کرتے تھے۔ کیا

یَنْظُرُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ تَاْتِیَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ یَاْتِیَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ كَذٰلِكَ

كَذٰلِكَ	رَبِّكَ	اَمْرُ	يَاْتِیَ	اَوْ	الْمَلٰٓئِكَةُ	تَاْتِيَهُمُ	اَنْ	اِلَّآ	يَنْظُرُوْنَ
اسی طرح	تمہارے رب کا	عذاب	آئے	یا	فرشتے	آئیں ان کے پاس	یہ کہ	مگر	انتظار کرتے ہیں

یہ لوگ صرف اس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ فرشتے ان کے پاس آ جائیں یا تمہارے رب کا حکم پہنچ جائے

فَعَلَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ

اَنْفُسَهُمْ	كَانُوْٓا	لٰكِنْ	وَ	اللّٰهُ	ظَلَمَهُمُ	مَا	وَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	الَّذِيْنَ	فَعَلَ
اپنی جانوں پر	تھے وہ	لیکن	اور	اللہ نے	ظلم کیا ان پر	نہیں	اور	جو ان سے پہلے تھے	انہوں نے	کیا

اسی طرح ان سے پہلے لوگوں نے بھی کیا اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنے اوپر

يَظْلِمُوْنَ ﴿۳۳﴾ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا

يَظْلِمُوْنَ	فَاَصَابَهُمْ	سَيِّاٰتُ	مَا عَمِلُوْا	وَحَاقَ	بِهِمْ	مَّا	كَانُوْا
ظلم کرتے	تو پہنچائی ان کو	برائی	اس کی جو عمل کیے انہوں نے	اور گھیرا	ان کو	اس نے	جو تھے وہ

ظلم کرتے تھے۔ پھر جو کچھ انہوں نے کیا اس کی برائیاں ان پر آپڑیں اور جس چیز کی وہ ہنسی اڑاتے تھے

بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۴﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا

بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	وَقَالَ	الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَا	عَبَدْنَا
اسکے ساتھ	ہنسی کرتے	اور کہا	انہوں نے جو	مشرک ہوئے	اگر	چاہتا	اللہ	تو نہ	عبادت کرتے ہم

اس نے انہیں گھیر لیا۔ اور مشرکوں نے کہا اگر اللہ چاہتا تو ہم اس کے سوا کسی چیز کی عبادت نہ کرتے اور نہ

مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ

مِنْ دُوْنِهٖ	مِنْ شَيْءٍ	نَّحْنُ	وَ	لَآ	اٰبَآؤُنَا	وَ	لَا	حَرَّمْنَا	مِنْ دُوْنِهٖ
اس کے سوا	کسی چیز کی	ہم	اور	نہ	ہمارے باپ دادا	اور	نہ	حرام کرتے ہم	اس کے سوا

ہمارے باپ دادا اور اس (کے حکم) کے بغیر ہم کسی چیز کو حرام نہ ٹھہراتے

مِنْ شَيْءٍ ط كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ج فَهَلْ عَلَى

مِنْ	شَيْءٍ	كَذٰلِكَ	فَعَلَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَهَلْ	عَلَى
کوئی	چیز	اسی طرح	کیا	انہوں نے جو	ان سے پہلے تھے	تو کیا ہے	اوپر

اسی طرح کیا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے تو رسولوں پر اس کے سوا کیا ہے

الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۳۵﴾ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ

الرُّسُلِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ	وَ	لَقَدْ	بَعَثْنَا	فِيْ	كُلِّ	اُمَّةٍ	رَّسُوْلًا	اَنِ
رسولوں کے	مگر	پہنچانا	صاف	اور	بیشک	بھیجے ہم نے	ہر	ایک	امت میں	رسول	یہ کہ

بجز صاف صاف پہنچا دینے کے۔ اور بے شک ہم نے ہر امت میں رسول بھیجے کہ ایک

اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ

اعْبُدُوا	اللّٰهَ	وَ	اجْتَنِبُوا	الطَّاغُوْتَ	فَمِنْهُمْ	مَّنْ	هَدَى	اللّٰهُ
عبادت کرو	اللہ کی	اور	بچو	شیطان سے	تو بعض ان سے	وہ ہیں جن کو	ہدایت کی	اللہ نے

اللہ کی عبادت کرو اور شیطان سے بچو تو ان میں سے بعض کو اللہ نے ہدایت دی

وَمِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ۭ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

وَمِنْهُمْ	مَّنْ	حَقَّتْ	عَلَيْهِ	الضَّلٰلَةُ	فَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ
اور بعض ان سے	وہ ہیں کہ	حق ہوئی	اس پر	گمراہی	تو پھرو	زمین میں

اور بعض پر ان میں سے گمراہی ثابت ہوئی تو زمین میں چلو پھرو

فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۶﴾ اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى

فَانْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُكَذِّبِيْنَ	اِنْ	تَحْرِصْ	عَلٰى
پھر دیکھو	کیسا ہوا	ہوا	انجام	جھٹلانے والوں کا	اگر	آپ حریص ہوں	اوپر

پھر دیکھو جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا۔ اگر آپ ان کے ہدایت کی حریص

هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۳۷﴾

هُدٰىهُمْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِيْ	مَنْ	يُّضِلُّ	وَمَا	لَهُمْ	مِّنْ	نّٰصِرِيْنَ
انکی ہدایت کی	تو بیشک	اللہ تعالیٰ	نہیں	ہدایت دیتا	اسے جو	گمراہ کرے	اور نہیں	انکے لیے	کوئی	مددگار

ہوں تو بے شک اللہ ہدایت نہیں دیتا جسے وہ گمراہ کرے اور ان کا کوئی مددگار بھی نہیں۔

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ۭ بَلٰى

وَ	اَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ	جَهْدَ	اَيْمَانِهِمْ	لَا	يَبْعَثُ	اللّٰهُ	مَنْ	يَّمُوْتُ	بَلٰى
اور	قسم کھائی انہوں نے	اللہ کی	مضبوط	اپنی قسمیں	نہیں	اٹھائے گا	اللہ	اسے جو	مرے گا	کیوں نہیں

اور یہ لوگ اللہ کی پکی قسمیں کھاتے ہیں کہ جو مر جائے گا اللہ اسے زندہ نہیں کرے گا کیوں نہیں

وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾ لِيُبَيِّنَ لَهُمُ

وَعْدًا	عَلَيْهِ	حَقًّا	وَّ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	لِيُبَيِّنَ	لَهُمُ
وعدہ ہے	اس پر	سچا	اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے	تاکہ بیان کرے	ان کیلئے

یہ اس کے ذمہ ایک پکا وعدہ ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ (یہ اس لئے ہوگا) تاکہ وہ لوگوں

الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ كَانُوْا

الَّذِيْ	يَخْتَلِفُوْنَ	فِيْهِ	وَ	لِيَعْلَمَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَنَّهُمْ	كَانُوْا
وہ جو کہ	اختلاف کرتے ہیں	اس میں	اور	جلدی جانیں گے	وہ جو	کافر ہوئے	بیشک وہ	تھے

پر وہ بات جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں واضح کر دے اور تاکہ کافر جان لیں

كٰذِبِيْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ

كٰذِبِيْنَ	اِنَّمَا	قَوْلُنَا	لِشَيْءٍ	اِذَآ	اَرَدْنٰهُ	اَنْ	نَّقُوْلَ	لَهٗ	كُنْ
جھوٹے	اسکے سوا نہیں	کہ ہمارا کہنا	کسی چیز کو	جب	ارادہ کریں ہم اس کا	یہ کہ	ہم کہیں	اس کو	ہو جا

کہ وہ جھوٹے تھے۔ ہماری بات تو کسی چیز کیلئے جب ہم اس کا ارادہ کر لیتے ہیں صرف یہ ہوتی ہے کہ ہم اس سے فرما دیتے ہیں

فَيَكُوْنُ ﴿۴۰﴾ وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا

ع

فَيَكُوْنُ	وَ	الَّذِيْنَ	هَاجَرُوْا	فِي اللّٰهِ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا ظُلِمُوْا
تو ہو جاتی ہے	اور	وہ جنہوں نے	ہجرت کی	اللہ کی راہ میں	پیچھے	اسکے جو ظلم کیے گئے

"ہو جا" اور وہ ہو جاتی ہے۔ اور وہ لوگ جنہوں نے مظلوم ہونے کے بعد اللہ کی راہ میں ہجرت کی

لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۭ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا

وقف لازم

لَنُبَوِّئَنَّهُمْ	فِي الدُّنْيَا	حَسَنَةً	وَلَاَجْرُ	الْاٰخِرَةِ	اَكْبَرُ	لَوْ كَانُوْا
ہم ضرور جگہ دیں گے انہیں	دنیا میں	اچھی	اور یقیناً اجر	آخرت کا	بہت بڑا ہے	کاش وہ

ہم ضرور انہیں دنیا میں اچھا ٹھکانا دیں گے اور آخرت کا اجر یقیناً بڑا ہے

يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَمَآ

يَعْلَمُوْنَ	الَّذِيْنَ	صَبَرُوْا	وَ	عَلٰى	رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ	وَ	مَآ
جانتے ہوں	وہ جنہوں نے	صبر کیا	اور	اوپر	اپنے رب کے	وہ بھروسہ کرتے ہیں	اور	نہیں

کاش وہ جانتے۔ (وہ ہجرت کرنے والے) جنہوں نے صبر کیا اور (وہ) اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔ اور ہم نے

اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ

اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	اِلَّا	رِجَالًا	نُّوْحِيْٓ	اِلَيْهِمْ	فَسْـَٔلُوْٓا	اَهْلَ الذِّكْرِ
بھیجا ہم نے	آپ سے پہلے	مگر	مرد	وحی کرتے ہم	ان کی طرف	تو پوچھو	علم والوں سے

آپ سے پہلے آدمی ہی رسول بنا کر بھیجے جن کی طرف ہم وحی کرتے تھے تو اے لوگو! علم والوں سے پوچھو

اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۳﴾ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ؕ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ

اِنْ	كُنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ	بِالْبَيِّنٰتِ	وَ	الزُّبُرِ	وَ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ	الذِّكْرَ
اگر	تم ہو	نہیں	جانتے	روشن دلیلیں	اور	کتابیں لے کر	اور	اتارا ہم نے	آپ کی طرف	ذکر

اگر تمہیں علم نہیں۔ ہم نے ان کو بھیجا تھا روشن دلیلیں اور کتابیں لے کر اور اے محبوب ﷺ ہم نے آپ کی طرف یہ نصیحت

لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۴﴾ اَفَاَمِنَ

لِتُبَيِّنَ	لِلنَّاسِ	مَا نُزِّلَ	اِلَيْهِمْ	وَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَفَكَّرُوْنَ	اَفَاَمِنَ
تاکہ آپ بیان کریں	لوگوں کیلئے	جو اترا	ان کی طرف	اور	تا کہ وہ	سوچیں	کیا مطمئن ہیں

نازل کی کہ آپ لوگوں سے بیان کر دیں جو ان کی طرف نازل کیا اور تا کہ وہ غور و فکر کرتے رہیں۔ تو کیا وہ لوگ جو

الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ

الَّذِيْنَ	مَكَرُوا	السَّيِّاٰتِ	اَنْ	يَّخْسِفَ	اللّٰهُ	بِهِمُ	الْاَرْضَ
وہ جنہوں نے	فریب کیے	برے	یہ کہ	دھنسا دے	اللہ	ان کو	زمین میں

بُری چالیں چلتے ہیں اس بات سے نڈر ہو گئے ہیں کہ اللہ انہیں زمین میں دھنسا دے

النصف

اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۴۵﴾ اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِيْ

اَوْ	يَاْتِيَهُمُ	الْعَذَابُ	مِنْ حَيْثُ	لَا يَشْعُرُوْنَ	اَوْ	يَاْخُذَهُمْ	فِيْ تَقَلُّبِهِمْ
یا	آئے ان کے پاس	عذاب	ایسی جگہ سے	کہ نہ سمجھیں	یا	پکڑے ان کو	ان کے چلتے پھرنے میں

یا انہیں وہاں سے عذاب آ جائے جہاں سے انہیں خیال بھی نہ ہو۔ یا وہ انہیں چلتے پھرتے پکڑ لے

تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۴۶﴾ اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰى تَخَوُّفٍ ط فَاِنَّ

فَمَا	هُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ	اَوْ	يَاْخُذَهُمْ	عَلٰى تَخَوُّفٍ	فَاِنَّ
پھر نہیں	وہ	عاجز کرنے والے	یا	پکڑے ان کو	ڈرنے پر	پھر بیشک

پھر وہ (اللہ کو) عاجز کرنے والے نہیں۔ یا (ان کے) خوف زدہ ہونے پر انہیں پکڑ لے تو بیشک

رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۷﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ

رَبَّكُمْ	لَرَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ	اَوَلَمْ	يَرَوْا	اِلٰى	مَا	خَلَقَ	اللّٰهُ	مِنْ	شَيْءٍ
تمہارا رب	مہربان ہے	رحم کرنے والا	کیا نہیں	دیکھا انہوں نے	طرف	اس کی جو	پیدا کی	اللہ نے	کوئی	بھی چیز

تمہارا رب بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ جو چیز اللہ نے پیدا کی ہے اس کے سائے داہنے

يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَهُمْ

يَتَفَيَّؤُا	ظِلٰلُهٗ	عَنِ الْيَمِيْنِ	وَ	الشَّمَآئِلِ	سُجَّدًا	لِلّٰهِ	وَ	هُمْ
تو جھکتے ہیں	ان کے سائے	دائیں	اور	بائیں سے	سجدہ کرتے ہوئے	اللہ کو	اور	وہ

اور بائیں جھکتے ہیں اللہ کو سجدہ کرتے ہوئے اس حال میں کہ وہ

دٰخِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ

دٰخِرُوْنَ	وَ	لِلّٰهِ	يَسْجُدُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	مِنْ دَآبَّةٍ
ذلیل ہوں	اور	اللہ کے لیے	سجدہ کرتے ہیں	جو چیز	آسمانوں میں ہے	اور	جو	زمین میں ہے	جاندار

عاجزی کا اظہار کرتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے لیے سجدہ کرتے ہیں جتنی چلنے والی چیزوں میں سے آسمانوں میں ہیں اور زمین میں

وَّ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ هُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۹﴾ يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ

وَّ	الْمَلٰٓئِكَةُ	وَ	هُمْ	لَا	يَسْتَكْبِرُوْنَ	يَخَافُوْنَ	رَبَّهُمْ
اور	فرشتے	اور	وہ	نہیں	غرور کرتے	خوف کرتے ہیں	اپنے رب کا

ہیں اور فرشتے بھی اور وہ تکبر نہیں کرتے۔ اور اپنے اوپر اپنے رب کا

مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ ۩ وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ

السجدۃ ۳ ع ۱۲

مِّنْ فَوْقِهِمْ	وَيَفْعَلُوْنَ	مَا	يُؤْمَرُوْنَ	وَقَالَ	اللّٰهُ	لَا	تَتَّخِذُوْٓا	اِلٰهَيْنِ
اپنے اوپر سے	اور کرتے ہیں	جو	حکم دیے جاتے ہیں	اور فرمایا	اللہ نے	نہ	بناؤ	خدا

خوف کرتے ہیں اور وہی کرتے ہیں جو انہیں حکم ہو۔ اور اللہ نے فرمایا کہ دو معبود نہ بناؤ یقیناً

اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿۵۱﴾ وَلَهٗ مَا فِي

اثْنَيْنِ	اِنَّمَا	هُوَ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	فَاِيَّايَ	فَارْهَبُوْنِ	وَ	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ
دو	اس کے سوا نہیں کہ	وہ	خدا	ایک ہے	تو خاص مجھ سے	ڈرو	اور	اسی کا ہے	جو	آسمانوں میں ہے

وہ ایک ہی معبود ہے پھر مجھ ہی سے ڈرو۔ اور آسمانوں اور زمین میں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ۭ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ﴿۵۲﴾

وَالْاَرْضِ	وَ	لَهُ	الدِّيْنُ	وَاصِبًا	اَفَغَيْرَ	اللّٰهِ	تَتَّقُوْنَ
اور زمین میں	اور	اسی کا	دین	لازم ہے	کیا سوائے	اللہ کے	ڈرتے ہو

جو کچھ ہے اسی کا ہے اور ہمیشہ کی اطاعت اسی کا حق ہے پھر کیا تم اللہ کے سوا کسی اور سے ڈرتے ہو؟

وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيْهِ

وَ	مَا	بِكُمْ	مِّنْ نِّعْمَةٍ	فَمِنَ اللّٰهِ	ثُمَّ	اِذَا	مَسَّكُمُ	الضُّرُّ	فَاِلَيْهِ
اور	جو بھی	تمہارے پاس	نعمت ہے	کی طرف سے	پھر	جب	پہنچتی ہے	تکلیف	تو اسی کی

اور تمہارے پاس جو نعمت ہے تو وہ سب اللہ کی طرف سے ہے پھر جب تمہیں تکلیف پہنچتی ہے تو تم اسی کی

تَجْـَٔرُوْنَ ﴿۵۳﴾ ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ

تَجْـَٔرُوْنَ	ثُمَّ	اِذَا	كَشَفَ	الضُّرَّ	عَنْكُمْ	اِذَا	فَرِيْقٌ	مِّنْكُمْ	بِرَبِّهِمْ
پناہ لیتے ہو	پھر	جب	دور کرتا ہے	تکلیف	تم سے	تو تب	ایک گروہ	تم میں سے	اپنے رب سے

طرف فریاد کرتے ہو۔ پھر جب وہ تم سے تکلیف دور کر دیتا ہے تو یکا یک تم میں سے ایک گروہ اپنے رب کا شریک

يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۣ فَسَوْفَ

يُشْرِكُوْنَ	لِيَكْفُرُوْا	بِمَآ	اٰتَيْنٰهُمْ	فَتَمَتَّعُوْا	فَسَوْفَ
شرک کرتا ہے	تا کہ انکار کریں	اس کا	جودیا ہم نے نہیں	تو فائدہ اٹھاؤ	تو عنقریب

ٹھہرانے لگتا ہے۔ کہ ہماری دی نعمتوں کی ناشکری کریں جو ہم نے ان کو عطا کی تھیں اور تھوڑے سے فائدے اُٹھالو کہ عنقریب

تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ۭ تَاللّٰهِ

تَعْلَمُوْنَ	وَ	يَجْعَلُوْنَ	لِمَا	لَا	يَعْلَمُوْنَ	نَصِيْبًا	مِّمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	تَاللّٰهِ
جانو گے تم	اور	بناتے ہیں	اس کیلئے	نہیں	جانتے	حصہ	اس سے جو	دی ہوئی روزی	خدا کی قسم

جان جاؤ گے۔ جن کی حقیقت کو نہیں جانتے ان چیزوں کیلئے ہماری دی ہوئی روزی میں سے حصہ مقرر کرتے ہیں خدا کی قسم تم

لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۶﴾ وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ

لَتُسْـَٔلُنَّ	عَمَّا	كُنْتُمْ	تَفْتَرُوْنَ	وَ	يَجْعَلُوْنَ	لِلّٰهِ	الْبَنٰتِ	سُبْحٰنَهٗ
ضرور سوال ہوگا	اس سے جو	تم	جھوٹ باندھتے تھے	اور	بناتے ہیں	اللہ کے لیے	بیٹیاں	وہ پاک ہے

سے ضرور سوال ہونا ہے جو کچھ جھوٹ باندھتے تھے۔ اور وہ اللہ کیلئے بیٹیاں ٹھہراتے ہیں (حالانکہ) وہ پاک ہے اور

وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ

وَلَهُمْ	مَّا	يَشْتَهُوْنَ	وَ	اِذَا	بُشِّرَ	اَحَدُهُمْ	بِالْاُنْثٰى	ظَلَّ	وَجْهُهٗ
اور ان کیلئے	جو	وہ چاہیں	اور	جب	خبر دیا جاتا ہے	کوئی ان کا	لڑکی کی	تو ہو جاتا ہے	اس کا منہ

ان کے لیے وہ کچھ ہے جو وہ چاہتے ہیں۔ اور جب ان میں سے کسی کو لڑکی کی بشارت دی جاتی ہے تو اس کا چہرہ سیاہ پڑ

مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿٥٨﴾ ج يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ط

مُسْوَدًّا	وَّ	هُوَ	كَظِيْمٌ	يَتَوَارٰى	مِنَ الْقَوْمِ	مِنْ سُوْٓءِ	مَا	بُشِّرَ	بِهٖ
سیاہ	اور	وہ ہوتا ہے	غصہ میں بھرا ہوا	چھپتا ہے	قوم سے	برائی	اس کے	جو خبر دیا گیا	اس کی

جاتا ہے اور اس کا دل غم سے بھرا ہوا ہوتا ہے۔ لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے اسے برا سمجھنے کی وجہ سے جس کی اسے

اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِى التُّرَابِ ط اَلَا سَآءَ مَا

اَيُمْسِكُهٗ	عَلٰى	هُوْنٍ	اَمْ	يَدُسُّهٗ	فِى التُّرَابِ	اَلَا	سَآءَ	مَا
کیا روک رکھے اسے	اوپر	ذلت کے	یا	دبا دے اسے	مٹی میں	خبردار	برا ہے	جو

بشارت دی گئی ہے (سوچتا ہے) کہ ذلت برداشت کر کے اسے روک لے یا اسے مٹی میں دبا دے سن لو وہ بہت ہی

يَحْكُمُوْنَ ﴿٥٩﴾ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ج وَلِلّٰهِ

يَحْكُمُوْنَ	لِلَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	مَثَلُ	السَّوْءِ	وَ	لِلّٰهِ
فیصلہ کرتے ہیں	ان کے لیے	جو نہیں ایمان لاتے	آخرت پر	مثال ہے	بری	اور	اللہ کے لیے

برا فیصلہ کرتے ہیں۔ انہی لوگوں کا برا حال ہے جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور اللہ کی شان سب سے بلند ہے

الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ط وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٦٠﴾ ع وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ

الْمَثَلُ	الْاَعْلٰى	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	وَ	لَوْ	يُؤَاخِذُ	اللّٰهُ	النَّاسَ
مثال ہے	بلند	اور	وہ	غالب ہے	حکمت والا	اور	اگر	پکڑے	اللہ	لوگوں کو

اور وہی بڑی زبردست قوت والا بڑی حکمت والا ہے۔ اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے ظلم

بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّ لٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ

بِظُلْمِهِمْ	مَّا	تَرَكَ	عَلَيْهَا	مِنْ دَآبَّةٍ	وَّ	لٰكِنْ	يُّؤَخِّرُهُمْ
ان کے ظلم پر	تو نہ	چھوڑے	اس پر	کوئی چلنے والا	اور	لیکن	وہ مہلت دیتا ہے ان کو

پر گرفت کرتا تو زمین پر کوئی چلنے والا نہیں چھوڑتا لیکن انہیں مقررہ

إِلَىٰٓ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ فَإِذَا جَآءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَـْٔخِرُونَ سَاعَةً

اِلٰٓى اَجَلٍ	مُّسَمًّى	فَاِذَا	جَآءَ	اَجَلُهُمْ	لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ	سَاعَةً
ایک وقت تک	مقرر کی ہوئی	تو جب	آجاتا ہے	ان کا وقت	تو نہیں پیچھے ہٹتے	ایک گھڑی

وعدے تک مہلت دیتا ہے پھر جب ان کا وعدہ آئے گا نہ ایک گھڑی پیچھے ہٹیں

وَّلَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿٦١﴾ وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ مَا يَكْرَهُونَ وَتَصِفُ

وَّ	لَا	يَسْتَقْدِمُوْنَ	وَ	يَجْعَلُوْنَ	لِلّٰهِ	مَا	يَكْرَهُوْنَ	وَتَصِفُ
اور	نہ	آگے بڑھتے ہیں	اور	بناتے ہیں	اللہ کے لیے	جو	برا جانتے ہیں	اور بیان کرتی ہیں

نہ آگے بڑھیں۔ اور وہ اللہ تعالیٰ کے لیے وہ کچھ مقرر کرتے ہیں جو خود ناپسند کرتے ہیں۔ اور ان کی زبانیں

أَلْسِنَتُهُمُ ٱلْكَذِبَ أَنَّ لَهُمُ ٱلْحُسْنَىٰ ۖ لَا جَرَمَ أَنَّ لَهُمُ ٱلنَّارَ

اَلْسِنَتُهُمُ	الْكَذِبَ	اَنَّ	لَهُمُ	الْحُسْنٰى	لَا جَرَمَ	اَنَّ	لَهُمُ	النَّارَ
ان کی زبانیں	جھوٹ	کہ بیشک	ان کے لیے	بھلائی ہے	لازما	یقینا	ان کے لیے	آگ ہے

جھوٹ بیان کرتی ہیں کہ یقیناً ان کے لیے بھلائی ہے۔ لازماً ان کے لیے آگ ہے اور یقیناً وہ اس میں آگے

وَأَنَّهُم مُّفْرَطُونَ ﴿٦٢﴾ تَٱللَّهِ لَقَدْ أَرْسَلْنَآ إِلَىٰٓ أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَزَيَّنَ

وَ	اَنَّهُمْ	مُّفْرَطُوْنَ	تَاللّٰهِ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَآ	اِلٰٓى	اُمَمٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	فَزَيَّنَ
اور	بیشک وہ	آگے بھیجے جائینگے	خدا کی قسم	بیشک	بھیجے ہم نے	طرف	امتوں کی	آپ سے پہلے	تو خوشنما بنائے

بھیجے جانے والے ہیں۔ اللہ کی قسم! ہم نے (اے رسول ﷺ!) آپ ﷺ سے پہلی اُمتوں میں بھی رسول بھیجے مگر (لوگوں کو)

لَهُمُ ٱلشَّيْطَٰنُ أَعْمَٰلَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ ٱلْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦٣﴾

لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ	فَهُوَ	وَلِيُّهُمُ	الْيَوْمَ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
ان کے لیے	شیطان نے	ان کے عمل	تو وہ	ان کا رفیق ہے	آج کے دن	اور	ان کے لیے	عذاب ہے	دردناک

شیطان نے ان کے عمل خوبصورت بنا کر دکھا دیے سو آج وہی ان کا رفیق ہے اور ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِى اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ

وَ	مَآ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	اِلَّا	لِتُبَيِّنَ	لَهُمُ	الَّذِى	اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ
اور	نہیں	اتاری ہم نے	آپ پر	کتاب	مگر	تاکہ آپ ظاہر کرو	ان کے لیے	وہ کہ	اختلاف کرتے ہیں	اس میں

اور ہم نے آپ پر صرف اس لئے کتاب نازل کی ہے تاکہ آپ لوگوں پر وہ بات جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں

وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

وَ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةً	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ	وَاللّٰهُ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً
اور	ہدایت	اور	رحمت	واسطے قوم	مومن کے	اور اللہ نے	اتارا	آسمان سے	پانی

واضح کردیں اور وہ ایمان والے لوگوں کیلئے ہدایت اور رحمت ہو۔ اور اللہ نے آسمان سے پانی برسایا تو زمین کو اس کے مردہ

فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ

فَاَحْيَا	بِهِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	اِنَّ	فِىْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ
تو زندہ کیا	اس سے	زمین کو	بعد	اس کی موت کے	کہ بیشک	اس میں	نشانی ہے	واسطے قوم کے

ہونے کے بعد اس (پانی) سے زندہ کر دیا بیشک اس میں ضرور نشانی ہے ان لوگوں کیلئے

يَّسْمَعُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۭ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهٖ

يَّسْمَعُوْنَ	وَ	اِنَّ	لَكُمْ	فِى الْاَنْعَامِ	لَعِبْرَةً	نُسْقِيْكُمْ	مِّمَّا	فِىْ بُطُوْنِهٖ
جو سنتے ہیں	اور	بیشک	تمہارے لیے	چوپایوں میں	یقیناً عبرت ہے	پلاتے ہیں ہم تمہیں	اس سے	جو اس کے پیٹوں میں ہے

جو سنتے ہیں۔ اور بے شک جانداروں میں تمہارے لئے مقام غور ہے ہم تمہیں پلاتے ہیں اس چیز میں سے

مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآىِٕغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَمِنْ

مِنْۢ بَيْنِ	فَرْثٍ	وَّدَمٍ	لَّبَنًا	خَالِصًا	سَآىِٕغًا	لِّلشّٰرِبِيْنَ	وَ	مِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ
درمیان	گوبر	اور خون کے	دودھ	خالص	خوشگوار	پینے والوں کے لیے	اور	کھجور کے پھلوں

جو ان کے پیٹ میں ہے گوبر اور خون کے درمیان سے خالص دودھ پینے والوں کیلئے خوشگوار ہے۔ اور کھجور

ثَمَرٰتِ النَّخِيۡلِ وَالۡاَعۡنَابِ تَتَّخِذُوۡنَ مِنۡهُ سَكَرًا وَّرِزۡقًا

وَ	الۡاَعۡنَابِ	تَتَّخِذُوۡنَ	مِنۡهُ	سَكَرًا	وَّ	رِزۡقًا
اور	انگور سے	بناتے ہو	اس سے	نبیذ	اور	رزق

اور انگور کے پھلوں میں سے کہ اس سے نشہ آور چیزیں بناتے ہو اور اچھا

حَسَنًا ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۷﴾ وَاَوۡحٰى رَبُّكَ اِلَى

حَسَنًا	اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوۡمٍ	يَّعۡقِلُوۡنَ	وَ	اَوۡحٰى	رَبُّكَ	اِلَى
اچھا	بیشک اس میں	نشانی ہے	واسطے قوم	عقلمند کے	اور	الہام کیا	آپ کے رب نے	طرف

رزق بھی بے شک اس میں نشانی ہے عقل والوں کیلئے۔ اور آپ کے رب نے شہد کی

النَّحۡلِ اَنِ اتَّخِذِىۡ مِنَ الۡجِبَالِ بُيُوۡتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا

النَّحۡلِ	اَنِ	اتَّخِذِىۡ	مِنَ الۡجِبَالِ	بُيُوۡتًا	وَّ	مِنَ الشَّجَرِ	وَ	مِمَّا
شہد کی مکھی کے	یہ کہ	بنا	پہاڑوں میں	گھر	اور	درختوں پر	اور	اس سے جو

مکھی کو الہام کیا کہ پہاڑوں میں گھر بنا اور درختوں

يَعۡرِشُوۡنَ ﴿۶۸﴾ ثُمَّ كُلِىۡ مِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسۡلُكِىۡ سُبُلَ رَبِّكِ

يَعۡرِشُوۡنَ	ثُمَّ	كُلِىۡ	مِنۡ كُلِّ	الثَّمَرٰتِ	فَاسۡلُكِىۡ	سُبُلَ	رَبِّكِ
مکان بناتے ہیں	پھر	کھا	ہر طرح کے	پھل	پھر چل	راستوں پر	اپنے رب کے

میں چھتوں میں۔ پھر ہر طرح کے پھل کھا اور اپنے رب کے آسان مقرر رستوں پر چلتی جا

ذُلُلًا ؕ يَخۡرُجُ مِنۡۢ بُطُوۡنِهَا شَرَابٌ مُّخۡتَلِفٌ اَلۡوَانُهٗ فِيۡهِ شِفَآءٌ

ذُلُلًا	يَخۡرُجُ	مِنۡۢ بُطُوۡنِهَا	شَرَابٌ	مُّخۡتَلِفٌ	اَلۡوَانُهٗ	فِيۡهِ	شِفَآءٌ
نرمی سے	نکلتا ہے	اس کے پیٹوں میں سے	شربت	مختلف ہیں	اس کے رنگ	اس میں	شفاء ہے

ان کے پیٹوں سے مختلف رنگوں کا شربت نکلتا ہے جس میں لوگوں کیلئے شفا ہے

لِلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً لِّقَوۡمٍ یَّتَفَکَّرُوۡنَ ﴿۶۹﴾ وَ اللّٰہُ خَلَقَکُمۡ ثُمَّ

لِلنَّاسِ	اِنَّ	فِیۡ ذٰلِکَ	لَاٰیَۃً	لِّقَوۡمٍ	یَّتَفَکَّرُوۡنَ	وَ	اللّٰہُ	خَلَقَکُمۡ	ثُمَّ
لوگوں کے لیے	بیشک	اس میں	نشانی ہے	واسطے قوم	سمجھدار کے	اور	اللہ نے	تمھیں پیدا کیا	پھر

بیشک اس میں ان لوگوں کیلئے جو غور وفکر کرتے ہیں ایک نشانی ہے۔ اور اللہ ہی نے تمہیں پیدا کیا پھر وہ تمہیں

یَتَوَفّٰىکُمۡ ۟ۙ وَ مِنۡکُمۡ مَّنۡ یُّرَدُّ اِلٰۤی اَرۡذَلِ الۡعُمُرِ لِکَیۡ لَا یَعۡلَمَ بَعۡدَ

یَتَوَفّٰىکُمۡ	وَ	مِنۡکُمۡ	مَّنۡ	یُّرَدُّ	اِلٰۤی	اَرۡذَلِ	الۡعُمُرِ	لِکَیۡ لَا	یَعۡلَمَ	بَعۡدَ
تمھیں مارے گا	اور	بعض تم میں سے	وہ ہے جو	پھیرا جاتا ہے	طرف	ناقص	عمر کے	تا کہ نہ	جانے	بعد

موت دیتا ہے اور تم میں سے کوئی ناقص عمر کو پہنچ جاتا ہے کہ جاننے کے بعد

عِلۡمٍ شَیۡـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰہَ عَلِیۡمٌ قَدِیۡرٌ ﴿۷۰﴾ ع وَ اللّٰہُ فَضَّلَ بَعۡضَکُمۡ عَلٰی

عِلۡمٍ	شَیۡـًٔا	اِنَّ	اللّٰہَ	عَلِیۡمٌ	قَدِیۡرٌ	وَ	اللّٰہُ	فَضَّلَ	بَعۡضَکُمۡ	عَلٰی
جاننے کے	کچھ بھی	بیشک	اللہ	جاننے والا ہے	قدرت والا	اور	اللہ نے	بڑائی دی	بعض تمہارے کو	اوپر

کچھ نہیں جانتا بیشک اللہ علم والا، قدرت والا ہے۔ اور اللہ نے تمہارے بعض کو بعض پر

بَعۡضٍ فِی الرِّزۡقِ ۚ فَمَا الَّذِیۡنَ فُضِّلُوۡا بِرَآدِّیۡ رِزۡقِہِمۡ عَلٰی مَا مَلَکَتۡ

بَعۡضٍ	فِی الرِّزۡقِ	فَمَا	الَّذِیۡنَ	فُضِّلُوۡا	بِرَآدِّیۡ	رِزۡقِہِمۡ	عَلٰی	مَا مَلَکَتۡ
بعض کے	رزق میں	پھر نہیں	وہ جو	بڑائی دیے گئے	لوٹانے والے	اپنا رزق	اوپر	ان کے جو مالک ہیں انکے

رزق میں فراخی عطا فرمائی تو جنہیں فراخی عطا کی گئی تو وہ اپنا رزق ان (غلام، باندیوں) پر لوٹانے والے نہیں

اَیۡمَانُہُمۡ فَہُمۡ فِیۡہِ سَوَآءٌ ؕ اَفَبِنِعۡمَۃِ اللّٰہِ یَجۡحَدُوۡنَ ﴿۷۱﴾

اَیۡمَانُہُمۡ	فَہُمۡ	فِیۡہِ	سَوَآءٌ	اَفَبِنِعۡمَۃِ	اللّٰہِ	یَجۡحَدُوۡنَ
دائیں ہاتھ	تو وہ	اس میں	برابر ہوں	تو کیا نعمت	الٰہی کا	وہ انکار کرتے ہیں

جو ان کی ملکیت میں ہیں کہ وہ سب اس میں برابر ہو جائیں تو کیا وہ اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں؟

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ

مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ	لَكُمْ	جَعَلَ	وَّ	اَزْوَاجًا	مِّنْ اَنْفُسِكُمْ	لَكُمْ	جَعَلَ	اللّٰهُ	وَ
تمہاری بیویوں سے	تمہارے لیے	بنائے	اور	بیویاں	تمہاری جانوں میں سے	تمہارے لیے	بنائیں	اللہ نے	اور

اور اللہ نے تم میں سے تمہاری بیویاں بنائیں اور تمہارے لئے تمہاری بیویوں سے بیٹے اور پوتے

بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ

اَفَبِالْبَاطِلِ	مِّنَ الطَّيِّبٰتِ	رَزَقَكُمْ	وَّ	وَحَفَدَةً	بَنِيْنَ
کیا باطل کے ساتھ	پاکیزہ چیزوں کا	رزق دیا تم کو	اور	اور پوتے	بیٹے

نواسے پیدا کیے اور تمہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا تو کیا وہ باطل پر یقین رکھتے ہیں

يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ

مِنْ دُوْنِ	وَيَعْبُدُوْنَ	يَكْفُرُوْنَ	هُمْ	اللّٰهِ	بِنِعْمَتِ	وَ	يُؤْمِنُوْنَ
سوائے	اور پوجتے ہیں	انکار کرتے ہیں	وہ	اللہ کے	ساتھ نعمت	اور	وہ ایمان لاتے

اور اللہ کی نعمت کا وہ انکار کرتے ہیں؟ اور اللہ کے سوا ایسوں کو پوجتے ہیں

اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْئًا

شَيْئًا	وَالْاَرْضِ	مِّنَ السَّمٰوٰتِ	رِزْقًا	لَهُمْ	يَمْلِكُ	مَا لَا	اللّٰهِ
کسی چیز کے	اور زمین سے	آسمانوں سے	رزق کے	ان کے لیے	مالک ہیں	ان کو جو نہیں	اللہ کے

جو انہیں آسمان اور زمین سے کچھ بھی روزی دینے کا اختیار نہیں رکھتے

وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۷۳﴾ۚ فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ

اَنْتُمْ	وَ	يَعْلَمُ	اللّٰهَ	اِنَّ	الْاَمْثَالَ	لِلّٰهِ	تَضْرِبُوْا	فَلَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	لَا	وَّ
تم	اور	جانتا ہے	اللہ	تحقیق	مثالیں	اللہ کے لیے	بیان کرو	تو نہ	طاقت رکھتے	نہیں	اور

اور نہ کچھ کر سکتے ہیں۔ پھر تم اللہ تعالیٰ کے لیے مثالیں نہ بیان کرو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ جانتا ہے اور تم

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٧٤﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ

لَا تَعْلَمُوْنَ	ضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا	عَبْدًا	مَّمْلُوْكًا	لَّا يَقْدِرُ	عَلٰى شَيْءٍ
نہیں جانتے	بیان فرمائی	اللہ نے	مثال	بندے	غلام کی	جو نہیں قادر	کسی چیز پر

نہیں جانتے۔ اللہ ایک مثال بیان فرماتا ہے ایک غلام بندہ ہے جو کسی شے پر قدرت نہیں رکھتا اور ایک وہ ہے جسے

وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّ

وَّ	مَنْ	رَّزَقْنٰهُ	مِنَّا	رِزْقًا	حَسَنًا	فَهُوَ	يُنْفِقُ	مِنْهُ	سِرًّا	وَّ
اور	وہ جو	رزق دیا ہم نے اسے	اپنی طرف سے	رزق	اچھا	تو وہ	خرچ کرتا ہے	اس سے	چھپے	اور

ہم نے اپنی طرف سے عمدہ رزق دیا ہے پھر وہ اسے چھپا کر اور کھل کر خرچ کرتا ہے

جَهْرًا ۭ هَلْ يَسْتَوٗنَ ۭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٥﴾

جَهْرًا	هَلْ	يَسْتَوٗنَ	اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ
ظاہر	کیا	برابر ہیں	سب تعریف	اللہ کے لیے ہے	بلکہ	اکثر ان کے	نہیں	علم رکھتے

کیا وہ برابر ہیں؟ ہرگز نہیں تعریف اللہ کے لیے ہے مگر ان میں سے اکثر کو علم نہیں۔

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى

وَضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا	رَّجُلَيْنِ	اَحَدُهُمَآ	اَبْكَمُ	لَا	يَقْدِرُ	عَلٰى
اور بیان فرمائی	اللہ نے	مثال	دو آدمیوں کی	ان میں ایک	گونگا ہے	نہیں	طاقت رکھتا	اوپر

اور اللہ ایک مثال بیان فرماتا ہے دو آدمی ہیں ان میں ایک گونگا ہے جو کسی شے پر قدرت نہیں رکھتا

شَيْءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ۭ هَلْ

شَيْءٍ	وَّ	هُوَ	كَلٌّ	عَلٰى	مَوْلٰىهُ	اَيْنَمَا	يُوَجِّهْهُّ	لَا يَاْتِ	بِخَيْرٍ	هَلْ
کسی چیز کے	اور	وہ	بوجھ ہے	اوپر	اپنے مالک کے	جہاں کہیں	بھیجے	نہیں لاتا	بھلائی	کیا

اور اپنے آقا پر بوجھ ہے جہاں کہیں وہ اسے بھیجتا ہے وہ کوئی بھلائی نہیں لاتا

يَسْتَوِي هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ

يَسْتَوِي	هُوَ	وَ	مَنْ	يَّاْمُرُ	بِالْعَدْلِ	وَ	هُوَ	عَلٰى	صِرَاطٍ
برابر ہے	وہ	اور	وہ جو	حکم دیتا ہے	انصاف کا	اور	وہ	اوپر	راہ

کیا وہ اور وہ جو عدل کا حکم دیتا ہے اور جو سیدھے

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۶﴾ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَآ اَمْرُ ع

مُّسْتَقِيْمٍ	وَ	لِلّٰهِ	غَيْبُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَ	مَآ	اَمْرُ
سیدھی کے ہے	اور	اللہ کے لیے	غیب	آسمانوں	اور زمین کا	اور	نہیں	معاملہ

رستے پر ہے برابر ہیں؟ اور اللہ ہی کیلیے ہیں آسمانوں اور زمینوں کے سب غیب اور قیامت کا واقع ہونا نہیں ہے

السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

السَّاعَةِ	اِلَّا	كَلَمْحِ	الْبَصَرِ	اَوْ	هُوَ	اَقْرَبُ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ
قیامت کا	مگر	جیسے جھپکنا	آنکھ کا	یا	وہ	قریب تر ہے	بیشک	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے

مگر ایک پلک جھپکنے کی طرح بلکہ وہ اس سے بھی قریب تر ہے بے شک اللہ جو چاہے اس پر

قَدِيْرٌ ﴿۷۷﴾ وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۙ

قَدِيْرٌ	وَ	اللّٰهُ	اَخْرَجَكُمْ	مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ	شَيْـًٔا
قادر ہے	اور	اللہ نے	پیدا تم کو	تمہاری ماؤں کے پیٹوں سے	نہیں	جانتے تھے تم	کچھ بھی

قادر ہے۔ اور اللہ نے تمہاری ماؤں کے پیٹ سے تمہیں پیدا کیا کہ تم کچھ نہ جانتے تھے

وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾

وَّجَعَلَ	لَكُمُ	السَّمْعَ	وَالْاَبْصَارَ	وَ	الْاَفْـِٕدَةَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ
اور بنائے	تمہارے لیے	کان	اور آنکھیں	اور	دل	تاکہ تم	شکر کرو

اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے تاکہ تم شکر بجا لاؤ۔

اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ ۭ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا

اَلَمْ	يَرَوْا	اِلَى	الطَّيْرِ	مُسَخَّرٰتٍ	فِيْ جَوِّ	السَّمَآءِ	مَا	يُمْسِكُهُنَّ	اِلَّا
کیا نہیں	دیکھا انہوں نے	طرف	پرندوں کی	کہ تابع ہیں	فضاء	آسمانی میں	نہیں	تھامتا ان کو	مگر

کیا انہوں نے پرندے نہیں دیکھے تابع کیے ہوئے ہیں آسمان کی فضاء میں انہیں کوئی نہیں تھامتا سوا

اللّٰهُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ

اللّٰهُ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ	وَ	اللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُمْ
اللہ	بیشک	اس میں	نشانیاں ہیں	واسطے قوم	مومن کے	اور	اللہ نے	بنائے	تمہارے لیے

اللہ کے بیشک اس میں نشانیاں ہیں ایمان والوں کیلئے۔ اور اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے

مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا

مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ	سَكَنًا	وَّجَعَلَ	لَكُمْ	مِّنْ جُلُوْدِ	الْاَنْعَامِ	بُيُوْتًا	تَسْتَخِفُّوْنَهَا
تمہارے گھروں میں	سکون	اور بنائے	تمہارے لیے	چمڑوں سے	جانوروں کے	گھر	ہلکا پاتے ہو تم ان کو

تمہارے گھر کو مقام سکون بنایا۔ اور اُس نے تمہارے لیے جانوروں کی کھالوں سے ایسے گھر بنائے

يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَاَوْبَارِهَا

يَوْمَ	ظَعْنِكُمْ	وَ	يَوْمَ	اِقَامَتِكُمْ	وَ	مِنْ اَصْوَافِهَا	وَاَوْبَارِهَا
دن	اپنے سفر کے	اور	دن	اپنے ٹھہرنے کے	اور	ان کی اون سے	اور پشم سے

جنہیں تم اپنے سفر کے دن اور اپنے قیام کے دن ہلکا پاتے ہو۔ اور اس نے اُن کی صوف اون اور بالوں سے

وَاَشْعَارِهَآ اَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۸۰﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا

وَ	اَشْعَارِهَآ	اَثَاثًا	وَّ	مَتَاعًا	اِلٰى حِيْنٍ	وَاللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّمَّا
اور	ان کے بالوں سے	انکے سامان ہے	اور	فائدہ	ایک مدت تک	اور اللہ نے	بنائے	تمہارے لیے	ایسے جو

پہننے کی چیزیں اور فائدے کی چیزیں بنائیں ایک مقررہ مدت تک کے لیے۔ اور اللہ ہی نے تمہارے لئے ان چیزوں سے جو

خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمْ

خَلَقَ	ظِلٰلًا	وَّ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنَ الْجِبَالِ	اَكْنَانًا	وَّ	جَعَلَ	لَكُمْ
پیدا کیے	سائے	اور	بنائیں	تمہارے لیے	پہاڑوں میں	چھپنے کی جگہیں	اور	بنایا	تمہارے لیے

اس نے پیدا کی ہیں سائے بنائے اور پہاڑوں میں تمہارے لئے پناہ گاہیں بنائیں اور تمہارے لئے

سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ يُتِمُّ

سَرَابِيْلَ	تَقِيْكُمُ	الْحَرَّ	وَسَرَابِيْلَ	تَقِيْكُمْ	بَاْسَكُمْ	كَذٰلِكَ	يُتِمُّ
لباس جو	بچاتا ہے تمہیں	گرمی سے	اور لباس	بچاتا ہے تمہیں	تمہاری لڑائی سے	اسی طرح	پوری کرتا ہے

ایسے لباس بنائے جو تمہیں گرمی سے بچاتے ہیں اور وہ لباس جو تمہاری لڑائی میں تمہیں بچاتے ہیں اس طرح اللہ

نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ﴿۸۱﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ

نِعْمَتَهٗ	عَلَيْكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تُسْلِمُوْنَ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّمَا	عَلَيْكَ	الْبَلٰغُ
اپنی نعمت	تم پر	تاکہ تم	تسلیم کرو	پھر اگر	پھریں	تو صرف	آپ کے ذمہ	پہنچانا ہے

تم پر اپنی نعمت پوری کرتا ہے کہ شاید تم فرمانبردار بنو۔ پھر اگر وہ منہ موڑ لیں تو (اے رسول ﷺ!) آپ کے ذمے تو صرف صاف

الْمُبِيْنُ ﴿۸۲﴾ يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَاَكْثَرُهُمُ

الْمُبِيْنُ	يَعْرِفُوْنَ	نِعْمَتَ اللّٰهِ	ثُمَّ	يُنْكِرُوْنَهَا	وَاَكْثَرُهُمُ
صاف	پہچانتے ہیں	اللہ تعالیٰ کی نعمت کو	پھر	انکار کرتے ہیں	اور ان میں کے اکثر

صاف پیغام کو پہنچا دینا ہے۔ اللہ کی نعمت کو پہچانتے ہیں پھر اس کا انکار کرتے ہیں اور ان میں

الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۳﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ ع

الْكٰفِرُوْنَ	وَ	يَوْمَ	نَبْعَثُ	مِنْ كُلِّ	اُمَّةٍ	شَهِيْدًا	ثُمَّ	لَا	يُؤْذَنُ
کافر ہیں	اور	جس دن	اٹھائیں گے ہم	ہر ایک	امت سے	گواہ	پھر	نہ	اجازت دی جائے گی

اکثر کافر ہیں۔ اور جس دن ہر امت میں سے اٹھائیں گے ہم ایک گواہ پھر کافروں کو (عذر پیش کرنے کی) اجازت نہیں دی

لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	لَا	هُمْ	يُسْتَعْتَبُوْنَ	وَ	اِذَا	رَاَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا
ان کو جو	کافر ہیں	اور	نہ	وہ	منائے جائیں	اور	جب	دیکھیں	وہ جو	ظلم کرنیوالے

جائے گی اور نہ ان سے اللہ کو راضی کرنے کا مطالبہ کیا جائے گا۔ اور ظلم کرنے والے جب عذاب دیکھ لیں گے

الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۵﴾ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ

الْعَذَابَ	فَلَا	يُخَفَّفُ	عَنْهُمْ	وَ	لَا	هُمْ	يُنْظَرُوْنَ	وَ	اِذَا	رَاَ	الَّذِيْنَ
عذاب	تو نہ	ہلکا کیا جائے گا	ان سے	اور	نہ	وہ	مہلت دیے جائینگے	اور	جب	دیکھیں	وہ جو

تو نہ وہ ان پر سے ہلکا ہوگا نہ انہیں مہلت ملے گی۔ اور شرک کرنے والے جب اپنے

اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا

اَشْرَكُوْا	شُرَكَآءَهُمْ	قَالُوْا	رَبَّنَا	هٰٓؤُلَآءِ	شُرَكَآؤُنَا	الَّذِيْنَ	كُنَّا
مشرک ہیں	اپنے شریکوں کو	تو کہیں	اے ہمارے رب	یہ ہیں	ہمارے شریک	وہ جو	ہم

شریکوں کو دیکھیں گے کہیں گے اے ہمارے رب یہ ہیں ہمارے شریک کہ ان کی ہم

نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ۚ فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۸۶﴾ ۚ

نَدْعُوْا	مِنْ دُوْنِكَ	فَاَلْقَوْا	اِلَيْهِمُ	الْقَوْلَ	اِنَّكُمْ	لَكٰذِبُوْنَ
پکارا کرتے تھے	تیرے سوا	تو وہ ڈالیں	ان کی طرف	بات	کہ یقیناً تم	جھوٹ بولتے ہو

تیرے سوا عبادت کرتے تھے تو وہ ان کی بات کی تردید کردیں گے کہ تم بے شک جھوٹے ہو۔

وَاَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ يَوْمَئِذِنِ السَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۸۷﴾

وَ	اَلْقَوْا	اِلَى	اللّٰهِ	يَوْمَئِذِنِ	السَّلَمَ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ
اور	ڈالیں وہ	طرف	اللہ کی	اس دن	صلح کی بات	اور	بھول جائے	ان سے	جو	تھے وہ	افتراء کرتے

اور اس دن وہ اللہ کی فرمانبرداری کا دم بھریں گے اور جو باتیں وہ گھڑا کرتے تھے ان سے کھو جائیں گی۔

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ

اَلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	صَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	زِدْنٰهُمْ	عَذَابًا	فَوْقَ
وہ لوگ جو	کافر ہوئے	اور	روکا	اللہ کی راہ سے	زیادہ دیں گے ہم ان کو	عذاب	اوپر

جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا ان پر اس وجہ سے کہ وہ فساد

الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ﴿۸۸﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا

الْعَذَابِ	بِمَا	كَانُوْا	يُفْسِدُوْنَ	وَ	يَوْمَ	نَبْعَثُ	فِيْ كُلِّ	اُمَّةٍ	شَهِيْدًا
عذاب کے	بدلہ اس کا کہ	تھے وہ	فساد کرتے	اور	جس دن	اٹھائیں ہم	ہر ایک	گروہ میں	گواہ

برپا کرتے تھے ہم عذاب پر عذاب بڑھائیں گے۔ اور جس دن ہر امت میں ان پر ایک گواہ انہی میں سے ہم اٹھائیں گے

عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰۤؤُلَآءِ ؕ وَنَزَّلْنَا

عَلَيْهِمْ	مِّنْ اَنْفُسِهِمْ	وَ	جِئْنَا	بِكَ	شَهِيْدًا	عَلٰى	هٰۤؤُلَآءِ	وَ	نَزَّلْنَا
ان پر	ان کی جانوں سے	اور	لائیں ہم	آپ کو	گواہ	اوپر	ان کے	اور	اتاری ہم نے

اور (اے محبوب ﷺ!) آپ کو ان (سب) پر ہم گواہ بنا کر لائیں گے اور ہم نے

عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى

عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	تِبْيَانًا	لِّكُلِّ	شَيْءٍ	وَّ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةً	وَّ	بُشْرٰى
آپ پر	کتاب	بیان کرنے والی	ہر ایک	چیز کو	اور	ہدایت	اور	رحمت	اور	بشارت

یہ قرآن آپ پر نازل کیا جو ہر چیز کا روشن بیان ہے اور ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے

لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۸۹﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي

ع ۱۶ ۱۲

لِلْمُسْلِمِيْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَاْمُرُ	بِالْعَدْلِ	وَ	الْاِحْسَانِ	وَ	اِيْتَآئِ	ذِي الْقُرْبٰى
مسلمانوں کے لیے	بیشک	اللہ	حکم دیتا ہے	انصاف کا	اور	نیکی کا	اور	دینے کا	قرابت والوں کو

مسلمانوں کیلئے۔ بیشک اللہ حکم فرماتا ہے عدل کرنے اور نیکی کرنے کا اور قرابت والوں کو دینے کا

الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ

وَ	يَنْهٰى	عَنِ الْفَحْشَآءِ	وَ	الْمُنْكَرِ	وَ	الْبَغْيِ	يَعِظُكُمْ	لَعَلَّكُمْ
اور	روکتا ہے	بے حیائی سے	اور	بری بات سے	اور	سرکشی سے	نصیحت فرماتا ہے تم کو	تاکہ تم

اور منع فرماتا ہے بے حیائی اور برائی اور سرکشی سے وہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے تاکہ تم

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۹۰﴾ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ

تَذَكَّرُوْنَ	وَ	اَوْفُوْا	بِعَهْدِ	اللّٰهِ	اِذَا	عٰهَدْتُّمْ	وَ	لَا	تَنْقُضُوا	الْاَيْمَانَ
یاد رکھو	اور	پورا کرو	عہد	اللہ کا	جب	عہد کرو تم	اور	نہ	توڑو	قسمیں

نصیحت قبول کرو۔ اور اللہ کا عہد پورا کرو جب کہ تم آپس میں عہد کرو اور پکی قسمیں کھا کر نہ توڑو

بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا

بَعْدَ	تَوْكِيْدِهَا	وَ	قَدْ	جَعَلْتُمُ	اللّٰهَ	عَلَيْكُمْ	كَفِيْلًا	اِنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا
بعد	اسکے مضبوط کرنے کے	اور	بیشک	بنایا تم نے	اللہ کو	اپنے اوپر	ضامن	بیشک	اللہ	جانتا ہے	جو

اور تم اللہ کو اپنے اوپر یقیناً ضامن کر چکے ہو بے شک اللہ تمہارے

تَفْعَلُوْنَ ﴿۹۱﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ

تَفْعَلُوْنَ	وَ	لَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّتِيْ	نَقَضَتْ	غَزْلَهَا	مِنْ بَعْدِ	قُوَّةٍ
تم کرتے ہو	اور	نہ	ہو جاؤ تم	اس عورت کی طرح	جس نے توڑ دیا	اپنا سوت	بعد	مضبوط کرنے کے

کام جانتا ہے۔ اور تم اُس عورت کی طرح نہ ہو جاؤ جس نے خوب محنت کے بعد اپنا کاتا ہوا سوت

اَنْكَاثًا ۭ تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِيَ

اَنْكَاثًا	تَتَّخِذُوْنَ	اَيْمَانَكُمْ	دَخَلًا	بَيْنَكُمْ	اَنْ	تَكُوْنَ	اُمَّةٌ	هِيَ
ٹکڑے ٹکڑے	بناتے ہو تم	اپنی قسموں کو	مداخلت	آپس میں	یہ کہ	ہو	ایک گروہ	وہ

ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ تم اپنی قسموں کو آپس میں فساد کا ذریعہ بناتے ہو تاکہ ایک قوم دوسری سے زیادہ فائدہ حاصل کرنے والی ہو۔

أَرْبٰى مِنْ أُمَّةٍ ۚ إِنَّمَا يَبْلُوكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ۚ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

أَرْبٰى	مِنْ أُمَّةٍ	إِنَّمَا	يَبْلُوكُمُ	اللّٰهُ	بِهٖ	وَلَيُبَيِّنَنَّ	لَكُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ
زیادہ	دوسرے سے	سوائے اسکے نہیں کہ	آزماتا ہے تمہیں	اللہ	اس سے	اور ظاہر کرے گا	تمہارے لیے	دن	قیامت کے

یقیناً اللہ تعالیٰ تمہیں اس کے ذریعے آزماتا ہے اور قیامت کے دن وہ ضرور تمہارے لیے ان چیزوں کو بیان کرے گا

مَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿۹۲﴾ وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَّاحِدَةً

مَا	كُنْتُمْ	فِيهِ	تَخْتَلِفُونَ	وَلَوْ	شَاءَ	اللّٰهُ	لَجَعَلَكُمْ	أُمَّةً	وَّاحِدَةً
جو تھے	تم	اس میں	اختلاف کرتے	اور اگر	چاہے	اللہ	تو بنادے تم سب کو	امت	ایک

جن میں تم اختلاف کرتے تھے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی امت بنا دیتا

وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَّشَاءُ ۚ وَلَتُسْئَلُنَّ عَمَّا

وَّ	لٰكِنْ	يُّضِلُّ	مَنْ	يَّشَاءُ	وَ	يَهْدِي	مَنْ	يَّشَاءُ	وَ	لَتُسْئَلُنَّ	عَمَّا
اور	لیکن	گمراہ کرتا ہے	جس کو	چاہے	اور	ہدایت دیتا ہے	جس کو	چاہے	اور	ضرور پوچھے جاؤ گے تم	اس سے

لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے راہ ہدایت دکھاتا ہے مگر جو کچھ تم کرتے ہو اس کے متعلق تم سے

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۹۳﴾ وَلَا تَتَّخِذُوا أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌ

كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ	وَ	لَا	تَتَّخِذُوا	أَيْمَانَكُمْ	دَخَلًا	بَيْنَكُمْ	فَتَزِلَّ	قَدَمٌ
جو تھے تم	عمل کرتے	اور	نہ	بناؤ تم	اپنی قسموں کو	مداخلت کا سبب	آپس میں	کہ پھسل جائیں	قدم

ضرور پوچھا جائے گا۔ اور اپنی قسموں کو اپنے درمیان فریب کا ذریعہ نہ بناؤ ورنہ قدم

بَعْدَ ثُبُوتِهَا وَتَذُوقُوا السُّوٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ

بَعْدَ	ثُبُوتِهَا	وَ	تَذُوقُوا	السُّوٓءَ	بِمَا	صَدَدْتُّمْ	عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ	وَ	لَكُمْ
بعد	ثابت قدمی کے	اور	چکھو تم	برائی	بدلے اسکے جو	روکا تم نے	اللہ کی راہ سے	اور	تمہارے لیے

جم جانے کے بعد پھسل جائیں گے اور تم اس وجہ سے کہ تم نے اللہ کی راہ سے روکا برائی کی سزا چکھو گے اور تمہیں

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۹۴﴾ وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ اِنَّمَا عِنْدَ

عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	وَلَا	تَشْتَرُوْا	بِعَهْدِ	اللّٰهِ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	اِنَّمَا	عِنْدَ
عذاب ہے	بڑا	اور نہ	خریدو	عہد	خداوندی کی	قیمت	تھوڑے دام	بیشک جو	پاس

بڑا عذاب ہوگا۔ اور اللہ کے عہد کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لو بے شک جو

اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۵﴾ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا

اللّٰهِ	هُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	مَا	عِنْدَكُمْ	يَنْفَدُ	وَ	مَا
اللہ کے ہے	وہ	بہتر ہے	تمہارے لیے	اگر	ہو تم	جانتے	جو	تمہارے پاس ہے	ختم ہو جائے گا	اور	جو

اللہ کے پاس ہے وہی تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔ جو تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جائے گا اور جو

عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ۭ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ

عِنْدَ اللّٰهِ	بَاقٍ	وَ	لَنَجْزِيَنَّ	الَّذِيْنَ	صَبَرُوْٓا	اَجْرَهُمْ	بِاَحْسَنِ
اللہ کے پاس ہے	باقی رہنے والا ہے	اور	ضرور بدلہ دیں گے ہم	ان کو	جو صابر ہیں	ان کے اجر کا	اچھا

اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہے گا اور البتہ ہم ضرور صلہ دیں گے ان لوگوں کو جنہوں نے صبر کیا بسبب ان کے بہترین

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ

مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا	مِّنْ ذَكَرٍ	اَوْ	اُنْثٰى	وَ	هُوَ
اس سے	جو تھے وہ	عمل کرتے	جو	عمل کرے	اچھے	مرد ہو	یا	عورت	اور	وہ

کاموں کے جو وہ کرتے تھے۔ جو شخص نیک عمل کرے گا خواہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ ہو وہ

مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ

مُؤْمِنٌ	فَلَنُحْيِيَنَّهٗ	حَيٰوةً	طَيِّبَةً	وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ	اَجْرَهُمْ
مومن ہو	تو ضرور زندگی دیں گے ہم اسکو	زندگی	اچھی	اور بدلہ دیں گے ہم ان کو	ان کا اجر

مومن تو اسے ہم ضرور پاکیزہ زندگی بسر کرائیں گے اور ضرور اُن کو ان کے اعمال کا

بِاَحۡسَنِ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۷﴾ فَاِذَا قَرَاۡتَ الۡقُرۡاٰنَ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰهِ

بِاللّٰهِ	فَاسۡتَعِذۡ	الۡقُرۡاٰنَ	قَرَاۡتَ	فَاِذَا	يَعۡمَلُوۡنَ	كَانُوۡا	مَا	بِاَحۡسَنِ
اللہ کی	تو پناہ لو	قرآن	تم پڑھو	پھر جب	عمل کرتے	جو تھے وہ	اس کا	اچھا

بہتر سے بہتر اجر دیں گے جو وہ کرتے رہے تھے۔ تو جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان مردود کے شر سے

مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ ﴿۹۸﴾ اِنَّهٗ لَيۡسَ لَهٗ سُلۡطٰنٌ عَلَى الَّذِيۡنَ

الَّذِيۡنَ	عَلَى	سُلۡطٰنٌ	لَهٗ	لَيۡسَ	اِنَّهٗ	الرَّجِيۡمِ	مِنَ الشَّيۡطٰنِ
ان کے جو	اوپر	کوئی قابو	اس کا	نہیں ہے	بیشک وہ	مردود	شیطان سے

اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔ بے شک اس کا ان لوگوں پر کوئی زور نہیں جو

اٰمَنُوۡا وَعَلٰى رَبِّهِمۡ يَتَوَكَّلُوۡنَ ﴿۹۹﴾ اِنَّمَا سُلۡطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيۡنَ

الَّذِيۡنَ	عَلَى	سُلۡطٰنُهٗ	اِنَّمَا	يَتَوَكَّلُوۡنَ	رَبِّهِمۡ	وَعَلٰى	اٰمَنُوۡا
ان کے ہے	اوپر	قابو اس کا	سوا اس کے نہیں	وہ بھروسہ کرتے ہیں	اپنے رب کے	اور اوپر	ایمان لائے

ایمان لائے اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔ اس کا زور تو صرف ان پر ہے جو اسے رفیق بناتے ہیں

يَتَوَلَّوۡنَهٗ وَالَّذِيۡنَ هُمۡ بِهٖ مُشۡرِكُوۡنَ ﴿۱۰۰﴾ ع وَاِذَا بَدَّلۡنَاۤ اٰيَةً مَّكَانَ

مَّكَانَ	اٰيَةً	بَدَّلۡنَاۤ	اِذَا	وَ	مُشۡرِكُوۡنَ	بِهٖ	هُمۡ	وَالَّذِيۡنَ	يَتَوَلَّوۡنَهٗ
جگہ	ایک آیت	ہم بدلتے ہیں	جب	اور	شریک ٹھہرائیں	اس کو	کہ وہ	اور وہ لوگ	جو اسے دوستی کریں

اور جو اسے اللہ کا شریک ٹھہراتے ہیں۔ اور جب ہم ایک آیت کو بدل کر اس کی جگہ دوسری

اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوۡۤا اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مُفۡتَرٍ ؕ بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ

اَكۡثَرُهُمۡ	بَلۡ	مُفۡتَرٍ	اَنۡتَ	اِنَّمَاۤ	قَالُوۡۤا	يُنَزِّلُ	بِمَا	اَعۡلَمُ	وَّاللّٰهُ	اٰيَةٍ
اکثر ان کے	بلکہ	جھوٹ بنانے والا	تو ہے	سوا اس کے نہیں کہ	کہتے ہیں	اتارتا ہے	جو	خوب جانتا ہے	اور اللہ	دوسری آیت کے

آیت لاتے ہیں اور اللہ جو کچھ نازل فرماتا ہے اسکی حکمت خوب جانتا ہے تو کافر کہتے ہیں بس آپ تو دل سے بنا لاتے ہیں (یہ بات

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ

لَا	يَعْلَمُوْنَ	قُلْ	نَزَّلَهٗ	رُوْحُ	الْقُدُسِ	مِنْ رَّبِّكَ	بِالْحَقِّ	لِيُثَبِّتَ
نہیں	جانتے	آپ فرمائیں	اتارا ہے اسے	روح	القدس نے	آپکے رب کی طرف سے	حق کے ساتھ	تاکہ ثابت رکھے

نہیں) بلکہ ان میں اکثر نہیں جانتے۔ فرما دیجئے (اس کتاب کو) روح القدس (جبریل) لاتے ہیں آپ کے رب کی طرف سے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	هُدًى	وَّبُشْرٰى	لِلْمُسْلِمِيْنَ	وَ	لَقَدْ	نَعْلَمُ	اَنَّهُمْ
ان کو	جو ایمان لائے	اور	ہدایت	اور خوشخبری	مسلمانوں کے لیے	اور	یقینا	ہم جانتے ہیں	کہ وہ

حق کے ساتھ تاکہ (اس کے سبب) ایمان والوں کو ثابت قدم رکھے اور مسلمانوں کیلئے ہدایت اور بشارت ہے۔ اور بے شک ہم

يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ

يَقُوْلُوْنَ	اِنَّمَا	يُعَلِّمُهٗ	بَشَرٌ	لِسَانُ	الَّذِيْ	يُلْحِدُوْنَ	اِلَيْهِ
کہتے ہیں	سوا اس کے نہیں	سکھاتا ہے اسے	ایک آدمی	زبان	اس کی جو	نسبت کرتے ہیں	اس کی طرف

جانتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں یہ تو کوئی آدمی سکھاتا ہے جس کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس کی زبان تو

اَعْجَمِيٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

اَعْجَمِيٌّ	وَّهٰذَا	لِسَانٌ	عَرَبِيٌّ	مُّبِيْنٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ
عجمی ہے	اور یہ	زبان	عربی ہے	روشن	بیشک	جو لوگ	ایمان نہیں لاتے

عجمی ہے اور یہ روشن عربی زبان میں ہے۔ بے شک وہ جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾ اِنَّمَا يَفْتَرِى

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	لَا	يَهْدِيْهِمُ	اللّٰهُ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	اِنَّمَا	يَفْتَرِى
اللہ کی آیتوں پر	نہیں	ہدایت دیتا انہیں	اللہ	اور	ان کے لیے	عذاب ہے	دردناک	سوائے اس کے نہیں کہ	بناتے ہیں

اللہ انہیں راہ ہدایت نہیں دیتا۔ اور ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔ جھوٹ صرف

الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

الْكَذِبَ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ
جھوٹ	جو لوگ	ایمان نہیں لاتے	اللہ کی آیتوں پر	اور وہی لوگ ہیں	وہ

وہ گھڑتے ہیں جو اللہ کی آیتوں کو نہیں مانتے اور

الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ

الْكٰذِبُوْنَ	مَنْ	كَفَرَ	بِاللّٰهِ	مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ	اِلَّا	مَنْ
جھوٹے	جو	کفر کرے	اللہ کے ساتھ	اپنے ایمان لانے کے بعد	مگر	وہ جو

وہی جھوٹے ہیں۔ جس نے اپنے ایمان (لانے) کے بعد اللہ کا انکار کیا سوائے اس کے

اُكْرِهَ وَ قَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ

اُكْرِهَ	وَ	قَلْبُهٗ	مُطْمَئِنٌّۢ	بِالْاِيْمَانِ	وَلٰكِنْ	مَّنْ	شَرَحَ
مجبور ہو جائے	اور	اس کا دل	تسلی میں ہو	ایمان سے	لیکن	وہ جو	کھل گیا

جو مجبور ہو گیا مگر اس کا دل ایمان پر تسلی پاتا تھا لیکن جس نے کفر کیلئے سینہ کھول دیا

بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ

بِالْكُفْرِ	صَدْرًا	فَعَلَيْهِمْ	غَضَبٌ	مِّنَ اللّٰهِ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ
کفر کے ساتھ	اس کا سینہ	تو ان پر	غضب ہے	اللہ کا	اور ان کے لیے	عذاب ہے

تو ایسوں پر اللہ کی طرف سے غضب ہو گا اور انہیں

عَظِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى

عَظِيْمٌ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمُ	اسْتَحَبُّوا	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	عَلَى
بہت بڑا	یہ	اس لیے	کہ پسند کیا انہوں نے	زندگی کو	دنیا کی	اوپر

بڑا عذاب ہوگا۔ یہ اس لئے کہ انہوں نے آخرت پر دنیا کی زندگی کو ترجیح دی

الْاٰخِرَةِ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠٧﴾

الْاٰخِرَةِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْكٰفِرِيْنَ
آخرت کے	اور	بیشک	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	قوم	کافروں

اور اس لئے کہ اللہ کافروں کو ہدایت نہیں فرماتا۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	طَبَعَ	اللّٰهُ	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	وَسَمْعِهِمْ
یہ لوگ	وہ ہیں جو	مہر کی	اللہ نے	اوپر	ان کے دلوں کے	اور ان کے کانوں کے

یہ وہ ہیں جن کے دلوں اور کانوں اور

وَاَبْصَارِهِمْ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿١٠٨﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ

وَاَبْصَارِهِمْ	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْغٰفِلُوْنَ	لَا جَرَمَ	اَنَّهُمْ
اور ان کی آنکھوں کے	اور	یہ لوگ	وہی ہیں	غافل	لازماً	وہی ہیں

آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا دی اور وہی غافل ہیں۔ لازمی بات ہے

فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٠٩﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ

فِي الْاٰخِرَةِ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ	ثُمَّ	اِنَّ	رَبَّكَ	لِلَّذِيْنَ
آخرت میں	وہی	خسارہ اٹھانے والے	پھر	بیشک	آپ کا رب	ان کو جنہوں نے

کہ آخرت میں یہی لوگ نقصان اُٹھانے والے ہیں۔ پھر آپکا رب ان کے لیے جنہوں نے فتنے میں ڈالے جانے کے بعد

هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا ۙ اِنَّ

هَاجَرُوْا	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	فُتِنُوْا	ثُمَّ	جٰهَدُوْا	وَصَبَرُوْٓا	اِنَّ
ہجرت کی	بعد	اس کے	جو فتنے میں ڈالے گئے	پھر	جہاد کیا	اور صبر کیا	بیشک

ہجرت کی پھر انہوں نے جہاد کیا اور صابر رہے بے شک

رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۰﴾ ع يَوْمَ تَاْتِيْ كُلُّ

كُلُّ	تَاْتِيْ	يَوْمَ	رَّحِيْمٌ	لَغَفُوْرٌ	مِنْۢ بَعْدِهَا	رَبَّكَ
ہرایک	آئے گی	جس دن	مہربان	بخشنے والا ہے	اس کے بعد	آپکارب

آپکا رب اس کے بعد ضرور بخشنے والا مہربان ہے۔ جس دن ہر شخص اپنے لئے

نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ

عَمِلَتْ	مَّا	نَفْسٍ	كُلُّ	تُوَفّٰى	وَ	عَنْ نَّفْسِهَا	تُجَادِلُ	نَفْسٍ
اس نے کمایا	جو	جان کو	ہرایک	پورادیا جائے گا	اور	اپنی ہی جان سے	جھگڑا کرے گی	جان

جھگڑا کرتا ہوا آئے گا اور ہر شخص کو جو کچھ اس نے کیا ہو گا پورا بدلہ دے دیا جائے گا اور ان پر

وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ وَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ

كَانَتْ	قَرْيَةً	مَثَلًا	اللّٰهُ	ضَرَبَ	وَ	لَا يُظْلَمُوْنَ	هُمْ	وَ
جو تھی	ایک بستی کی	کہاوت	اللہ نے	بیان فرمائی	اور	ظلم نہ کیے جائیں گے	وہ	اور

زیادتی نہیں کی جائے گی۔ اور اللہ ایک مثال بیان فرما ہے ایک بستی تھی جو

اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ

مَكَانٍ	مِّنْ كُلِّ	رَغَدًا	رِزْقُهَا	يَّاْتِيْهَا	مُّطْمَئِنَّةً	اٰمِنَةً
جگہ سے	ہرایک	بافراغت	اس کا رزق	آتا تھا اس کے پاس	اطمینان والی	امن

امن اور چین سے رہتی تھی جسے اس کا رزق ہر جگہ سے خوب پہنچتا تھا

فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ

الْجُوْعِ	لِبَاسَ	اللّٰهُ	فَاَذَاقَهَا	بِاَنْعُمِ اللّٰهِ	فَكَفَرَتْ
بھوک کا	لباس	اللہ نے	تو چکھایا اس کو	اللہ کی نعمت کا	تو کفر کیا اس نے

پھر اس نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو ان کے اعمال کے سبب اللہ نے اسے بھوک اور خوف کا لبادہ

وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَ لَقَدْ جَآءَهُمْ

وَالْخَوْفِ	بِمَا	كَانُوْا	يَصْنَعُوْنَ	وَ	لَقَدْ	جَآءَهُمْ
اور خوف کا	بدلہ اس کا کہ	تھے وہ	کرتے	اور	بیشک	آئے انکے پاس

اوڑھا کر مزہ چکھایا جو بدلہ تھا ان کے اعمال کا۔ اور بیشک ان کے پاس انہی میں سے ایک

رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَ هُمْ

رَسُوْلٌ	مِّنْهُمْ	فَكَذَّبُوْهُ	فَاَخَذَهُمُ	الْعَذَابُ	وَ	هُمْ
رسول	انہی میں سے	تو انہوں نے جھٹلایا اس کو	تو پکڑ لیا ان کو	عذاب نے	اور	وہ

رسول تشریف لائے تو انہوں نے ان کو جھٹلایا تو انہیں عذاب نے پکڑ لیا جب کہ وہ

ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّاشْكُرُوْا

ظٰلِمُوْنَ	فَكُلُوْا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ	حَلٰلًا	طَيِّبًا	وَّاشْكُرُوْا
ظالم تھے	تو کھاؤ	اس سے جو	رزق دیا تمہیں	اللہ نے	حلال	پاک	اور شکر کرو

ظالم تھے۔ تو (اے مسلمانو!) اللہ کے دیئے ہوئے حلال طیب رزق سے کھاؤ اور اللہ

نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ

نِعْمَتَ اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	اِيَّاهُ	تَعْبُدُوْنَ	اِنَّمَا	حَرَّمَ
اللہ کی نعمت	اگر	ہو تم	خاص اس کی	عبادت کرتے	سوا اس کے نہیں کہ	حرام کیا اس نے

کی نعمت کا شکر کرو اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔ تم پر تو یہی حرام کیا ہے

عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ

عَلَيْكُمُ	الْمَيْتَةَ	وَالدَّمَ	وَلَحْمَ	الْخِنْزِيْرِ	وَ	مَآ	اُهِلَّ	لِغَيْرِ
تم پر	مردار	اور خون	اور گوشت	سور کا	اور	جو	پکارا گیا	واسطے سوا

مردار اور جسم سے نکل کر بہنے والا خون اور سور کا گوشت اور وہ جس کے ذبح کرتے وقت غیر خدا کا نام پکارا گیا

اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّ لَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

اللّٰهِ	بِهٖ	فَمَنِ	اضْطُرَّ	غَيْرَ	بَاغٍ	وَّ	لَا	عَادٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ
اللہ کے	جس پر	پھر جو	مجبور ہو جائے	نہ ہو	سرکش	اور	نہ	حد سے بڑھنے والا	تو بیشک	اللہ	بخشنے والا

پھر جو شخص مجبور ہو جائے بشرطیکہ وہ نہ سرکشی کرنے والا ہو اور نہ حد سے بڑھنے والا ہو تو بے شک اللہ

رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَ لَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ

رَّحِيْمٌ	وَ	لَا	تَقُوْلُوْا	لِمَا	تَصِفُ	اَلْسِنَتُكُمُ	الْكَذِبَ
مہربان ہے	اور	نہ	کہو	جو	بیان کریں	تمہاری زبانیں	جھوٹ

بخشنے والا مہربان ہے۔ اور نہ کہو اسے جو تمہاری زبانیں جھوٹ بیان کرتی ہیں

هٰذَا حَلٰلٌ وَّ هٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ

هٰذَا	حَلٰلٌ	وَّ	هٰذَا	حَرَامٌ	لِّتَفْتَرُوْا	عَلَى	اللّٰهِ	الْكَذِبَ
یہ	حلال ہے	اور	یہ	حرام ہے	بہتان باندھو	اوپر	اللہ کے	جھوٹا

یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے کہ اللہ پر جھوٹ باندھو

اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ ؕ

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى	اللّٰهِ	الْكَذِبَ	لَا	يُفْلِحُوْنَ
بیشک	وہ جو	بہتان باندھتے ہیں	اوپر	اللہ کے	جھوٹے	نہیں	کامیاب ہوتے

بے شک جو اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں ان کا بھلا نہ ہو گا۔

مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۠ وَّ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَعَلَى الَّذِيْنَ

مَتَاعٌ	قَلِيْلٌ	وَّ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	وَعَلَى	الَّذِيْنَ
فائدہ ہے	تھوڑا سا	اور	واسطے ان کے	عذاب ہے	دردناک	اور اوپر	ان کے جو

یہ تھوڑا سا فائدہ ہے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اور یہودیوں پر ہم

هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَ مَا

هَادُوْا	حَرَّمْنَا	مَا	قَصَصْنَا	عَلَيْكَ	مِنْ قَبْلُ	وَ	مَا
یہودی ہوئے	ہم نے حرام کیا	جو	بیان کیا ہم نے	آپ پر	پہلے سے	اور	نہیں

نے وہ چیزیں جو آپ سے پہلے بیان کر چکے ہیں حرام کی تھیں اور ہم نے

ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ

ظَلَمْنٰهُمْ	وَلٰكِنْ	كَانُوْۤا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ	ثُمَّ	اِنَّ	رَبَّكَ
ظلم کیا ہم نے ان پر	لیکن	تھے وہ	اپنی جانوں پر	ظلم کرتے	پھر	بیشک	آپ کا رب

ان پر ظلم نہیں کیا تھا بلکہ وہ خود اپنے اوپر ظلم کیا کرتے تھے۔ پھر بے شک آپ کا رب

لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

لِلَّذِيْنَ	عَمِلُوا	السُّوْٓءَ	بِجَهَالَةٍ	ثُمَّ	تَابُوْا	مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ
انکو جنہوں نے	عمل کیے	برے	نادانی سے	پھر	توبہ کی انہوں نے	اس کے بعد

ان لوگوں کیلئے جنہوں نے نادانی سے برائی کی پھر اس کے بعد توبہ کر لی

وَ اَصْلَحُوْۤا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۹﴾ ع

وَ	اَصْلَحُوْۤا	اِنَّ	رَبَّكَ	مِنْۢ بَعْدِهَا	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
اور	اصلاح کی	بیشک	آپ کا رب	اس کے بعد	یقیناً بخشنے والا	مہربان ہے

اور ٹھیک ہو گئے (تو) یقیناً آپ کا رب اس کے بعد ضرور بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ؕ وَ لَمْ يَكُ

اِنَّ	اِبْرٰهِيْمَ	كَانَ	اُمَّةً	قَانِتًا	لِّلّٰهِ	حَنِيْفًا	وَ	لَمْ	يَكُ
بیشک	ابراہیم	تھے	امام	فرمانبردار	اللہ کے لیے	ایک رخ	اور	نہیں	تھے وہ

بے شک ابراہیم علیہ السلام ایک امام تھے اللہ کے فرمانبردار باطل سے الگ حق کی طرف مائل رہنے والے

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ۭ اِجْتَبٰىهُ

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ	شَاكِرًا	لِّاَنْعُمِهٖ	اِجْتَبٰىهُ
مشرکوں سے	شکرگزار	اس کی نعمتوں کا	چن لیا اسے

اور وہ مشرکین میں سے نہ تھے۔ اللہ تعالیٰ کے احسانوں پر شکر کرنے والے

وَهَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۲۱﴾ وَاٰتَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا

وَهَدٰىهُ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	وَاٰتَيْنٰهُ	فِى الدُّنْيَا
اور ہدایت کی اسے	طرف	راہ	سیدھی کی	اور دی ہم نے اس کو	دنیا میں

اللہ تعالیٰ نے انہیں چن لیا اور سیدھی راہ دکھائی۔ اور ہم نے انہیں دنیا میں

حَسَنَةً ۭ وَاِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ ۭ ثُمَّ

حَسَنَةً	وَ	اِنَّهٗ	فِى الْاٰخِرَةِ	لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ	ثُمَّ
بھلائی	اور	بیشک وہ	آخرت میں	یقیناً نیکوں سے ہیں	پھر

بھلائی دی اور یقیناً آخرت میں وہ نیک لوگوں میں سے ہوں گے۔ پھر ہم نے

اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۭ وَمَا

اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	اَنِ	اتَّبِعْ	مِلَّةَ	اِبْرٰهِيْمَ	حَنِيْفًا	وَ	مَا
وحی کی ہم نے	آپ کی طرف	یہ کہ	پیروی کرو	دین	ابراہیم	حنیف کی	اور	نہیں

آپ کی طرف وحی کی کہ ابراہیم علیہ السلام کے طریقے کی پیروی کرو جو یک سو تھے اور

كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى

كَانَ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ	اِنَّمَا	جُعِلَ	السَّبْتُ	عَلَى
تھے وہ	شرک کرنے والوں سے	سوائے اس کے نہیں کہ	بنایا گیا	ہفتہ	اوپر

وہ مشرکوں میں سے نہ تھے۔ سبت (ہفتہ کی عبادت کا دن) انہی لوگوں کیلئے مقرر گیا تھا

الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ

الَّذِيْنَ	اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَيَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ
ان کے جنہوں نے	اختلاف کیا	اس میں	اور	بیشک	آپ کا رب	ضرور فیصلہ کرے گا	ان میں

جنہوں نے اس میں اختلاف کیا اور بے شک آپ کا رب روزِ قیامت کو ان کے درمیان اس بات

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اُدْعُ اِلٰى

يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ	اُدْعُ	اِلٰى
دن	قیامت کے	اس میں	جو تھے	اس میں	اختلاف کرتے	بلاؤ	طرف

کا فیصلہ فرما دے گا جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔ اپنے رب کے

سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ

سَبِيْلِ	رَبِّكَ	بِالْحِكْمَةِ	وَالْمَوْعِظَةِ	الْحَسَنَةِ
راہ	اپنے رب کی	حکمت	اور نصیحت	اچھی سے

راستہ کی طرف بلائیے حکمت اور اچھی نصیحت کے ساتھ

وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ

وَجَادِلْهُمْ	بِالَّتِيْ	هِيَ	اَحْسَنُ	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	اَعْلَمُ
اور بحث کروان سے	اس طرح	کہ وہ	بہت اچھی ہو	بیشک	آپ کا رب	وہ	خوب جانتا ہے

اور ان پر حجت قائم کیجئے احسن طریقہ سے بے شک آپ کا رب خوب جانتا ہے

بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۲۵﴾

بِمَنْ	ضَلَّ	عَنْ سَبِيْلِهٖ	وَهُوَ	اَعْلَمُ	بِالْمُهْتَدِيْنَ
اس کو جو	گمراہ ہوا	اس کی راہ سے	اور وہ	خوب جانتا ہے	ہدایت پانے والوں کو

ان لوگوں کو جو اس کی راہ سے بھٹکے اور وہ خوب جانتا ہے راہ ہدایت پانے والوں کو۔

وَ اِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ؕ وَ لَئِنْ

وَ	اِنْ	عَاقَبْتُمْ	فَعَاقِبُوْا	بِمِثْلِ	مَا	عُوْقِبْتُمْ	بِهٖ	وَ	لَئِنْ
اور	اگر	سزا دو تم	تو سزا دو	مثل	اس کے جو	تم سزا دیے گئے	اس کے ساتھ	اور	اگر

اور (اے مسلمانوں) اگر تم انہیں سزا دو تو ایسی ہی سزا دو جیسی تمہیں تکلیف پہنچائی گئی اور اگر تم

صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ وَ اصْبِرْ وَ مَا

صَبَرْتُمْ	لَهُوَ	خَيْرٌ	لِّلصّٰبِرِيْنَ	وَ	اصْبِرْ	وَ	مَا
تم صبر کرو	تو وہ	بہتر ہے	صبر کرنے والوں کے لیے	اور	صبر کریں	اور	نہیں ہے

صبر کرو تو بے شک صبر بہت اچھا ہے صبر کرنے والوں کیلئے۔ اور اے محبوب ﷺ آپ صبر کریں

صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَ لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَ لَا تَكُ

صَبْرُكَ	اِلَّا	بِاللّٰهِ	وَ	لَا	تَحْزَنْ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	تَكُ
آپ کا صبر	مگر	ساتھ اللہ کے	اور	نہ	غم کھائیں	ان پر	اور	نہ	ہوا کریں آپ

اور آپ کا صبر اللہ ہی کی توفیق سے ہے اور ان کا غم نہ کھاؤ اور ان کے

فِىْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا

فِىْ ضَيْقٍ	مِّمَّا	يَمْكُرُوْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	مَعَ	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا
تنگی میں	اس سے جو	تدبیر کرتے ہیں	بیشک	اللہ	ساتھ	ان کے ہے جو	پرہیزگار ہیں

فریبوں سے آپ کا دل تنگ نہ ہوں۔ بے شک اللہ ان کے ساتھ ہے جو ڈرتے ہیں

وَّ الَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ ع

وَّالَّذِيْنَ	هُمْ	مُّحْسِنُوْنَ
اور وہ لوگ جو	کہ وہ	نیکی کرنے والے ہیں

اور جو نیکیاں کرتے ہیں۔

ایاتھا ١١١ ۔ ١٧ سورۃ بنی اسرآءیل مکیۃ ٥٠ ۔ رکوعاتھا ١٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى

سُبْحٰنَ	الَّذِیْٓ	اَسْرٰی	بِعَبْدِهٖ	لَيْلًا	مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا
پاکی ہے اسے	جس نے	سیر کرائی	اپنے بندے کو	رات میں	مسجد حرام سے	مسجد اقصٰی تک

پاک ہے وہ ذات جس نے سیر کرائی اپنے خاص بندے (حضرت محمد ﷺ) کو رات کے خاص حصہ میں مسجد حرام سے مسجد اقصٰی کی

الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِيَهٗ مِنْ اٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهٗ هُوَ

الَّذِیْ	بٰرَكْنَا	حَوْلَهٗ	لِنُرِيَهٗ	مِنْ اٰيٰتِنَا	اِنَّهٗ	هُوَ
وہ کہ	برکت رکھی ہم نے	اس کے گرداگرد	تاکہ دکھائیں ہم اسے	اپنی نشانیاں	بیشک وہ	وہی ہے

طرف جس کے آس پاس ہم نے برکت رکھی کہ ہم اسے اپنی عظیم نشانیاں دکھائیں بیشک وہ سننے والا

السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ① وَاٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِیْٓ

السَّمِيْعُ	الْبَصِيْرُ	وَ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	وَ	جَعَلْنٰهُ	هُدًى	لِّبَنِیْٓ
سننے والا	دیکھنے والا	اور	عطا فرمائی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	اور	بنایا ہم نے اس کو	ہدایت	واسطے بنی

اور دیکھنے والا ہے ۔ اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب عطا فرمائی اور اسے بنی

اِسْرَآءِيْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ وَكِيْلًا ؕ ② ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ

اِسْرَآءِيْلَ	اَلَّا	تَتَّخِذُوْا	مِنْ دُوْنِیْ	وَكِيْلًا	ذُرِّيَّةَ	مَنْ	حَمَلْنَا	مَعَ
اسرائیل کے	یہ کہ نہ	پکڑو	میرے سوا	کوئی کارساز	اولاد	اس کی جو	اٹھایا ہم نے	ساتھ

اسرائیل کیلئے ہدایت کیا کہ میرے سوا کسی کو کارساز نہ ٹھہراؤ۔ وہ ان کی نسل میں سے تھے جنہیں ہم نے نوح علیہ السلام کے

نُوْحٍ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ③ وَقَضَيْنَآ اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ فِي الْكِتٰبِ

نُوْحٍ	اِنَّهٗ	كَانَ	عَبْدًا	شَكُوْرًا	وَ	قَضَيْنَآ	اِلٰى	بَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	فِي الْكِتٰبِ
نوح کے	بیشک وہ	تھا	بندہ	شکرگذار	اور	وحی کی ہم نے	طرف	بنی	اسرائیل کے	کتاب میں

ساتھ سوار کیا تھا بیشک وہ ایک شکر گزار بندے تھے۔ اور ہم نے کتاب میں بنی اسرائیل کو بتا دیا تھا

لَتُفْسِدُنَّ فِي الْاَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيْرًا ④ فَاِذَا

لَتُفْسِدُنَّ	فِي الْاَرْضِ	مَرَّتَيْنِ	وَ	لَتَعْلُنَّ	عُلُوًّا	كَبِيْرًا	فَاِذَا
کہ ضرور فساد کروگے تم	زمین میں	دو بار	اور	بڑائی کروگے	بڑائی	بہت بڑی	پھر جب

کہ ”تم زمین میں دو بار فساد کرو گے اور خوب سرکشی کرو گے۔ تو جب

جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَآ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ

جَآءَ	وَعْدُ	اُوْلٰىهُمَا	بَعَثْنَا	عَلَيْكُمْ	عِبَادًا	لَّنَآ	اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ
آیا	وعدہ	پہلا دونوں سے	تو بھیجے ہم نے	تم پر	بندے	اپنے	سخت لڑائی والے

ان میں سے پہلے وعدہ کا موقع آیا تو ہم نے تم پر اپنے ایسے بندے مسلط کر دیئے جو خوب طاقتور تھے تو وہ شہروں

فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّيَارِ ۭ وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ⑤ ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ

فَجَاسُوْا	خِلٰلَ	الدِّيَارِ	وَكَانَ	وَعْدًا	مَّفْعُوْلًا	ثُمَّ	رَدَدْنَا	لَكُمُ	الْكَرَّةَ
تو وہ گھس گئے	اندر	شہروں کے	اور تھا	وعدہ	پورا ہونے والا	پھر	لوٹایا ہم نے	تمہارے لیے	حملہ

میں تمہاری تلاش کیلئے پھیل گئے اور (یہ) ایک وعدہ تھا جسے ضرور پورا ہونا تھا۔ پھر ہم نے تمہارا غلبہ ان پر لوٹا دیا

عَلَيْهِمْ وَاَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَجَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِيْرًا ⑥ اِنْ

عَلَيْهِمْ	وَ	اَمْدَدْنٰكُمْ	بِاَمْوَالٍ	وَّ	بَنِيْنَ	وَجَعَلْنٰكُمْ	اَكْثَرَ	نَفِيْرًا	اِنْ
ان پر	اور	مدد کی ہم نے تمہیں	مالوں	اور	بیٹوں سے	اور بنایا ہم نے تمہیں	زیادہ	جتھے والا	اگر

اور مال اور بیٹوں کے ساتھ تمہاری مدد فرمائی اور تمہاری تعداد بڑھا دی۔ اگر تم

أَحْسَنْتُمْ أَحْسَنْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ ۖ وَإِنْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا ۚ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ

أَحْسَنْتُمْ	أَحْسَنْتُمْ	لِأَنْفُسِكُمْ	وَ	إِنْ	أَسَأْتُمْ	فَلَهَا	فَإِذَا	جَاءَ	وَعْدُ
تم نیکی کرو	تو اسی کے لیے ہے	اپنی جانوں کیلئے	اور	اگر	تم برائی کرو	تو اسی کیلئے ہے	پھر جب	آیا	وعدہ

اچھا کام کرو گے تو اپنے لیے اچھا کرو گے اور اگر تم برا کام کرو گے تو وہ بھی اپنے لیے کرو گے پھر جب دوسرے وعدے کا موقع آیا

الْآخِرَةِ لِيَسُوءُوا وُجُوهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوهُ أَوَّلَ

الْآخِرَةِ	لِيَسُوءُوا	وُجُوهَكُمْ	وَ	لِيَدْخُلُوا	الْمَسْجِدَ	كَمَا	دَخَلُوهُ	أَوَّلَ
پچھلا	کہ بگاڑ دیں	تمہارا منہ	اور	تاکہ داخل ہوں	مسجد میں	جیسے	داخل ہوئے تھے	پہلی

تاکہ وہ تمہارے چہرے بگاڑ دیں اور مسجد میں داخل ہو جائیں جس طرح وہ پہلی بار اس میں داخل ہوئے تھے۔

مَرَّةٍ وَلِيُتَبِّرُوا مَا عَلَوْا تَتْبِيرًا ﴿٧﴾ عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يَرْحَمَكُمْ ۚ وَإِنْ

مَرَّةٍ	وَ	لِيُتَبِّرُوا	مَا عَلَوْا	تَتْبِيرًا	عَسَىٰ	رَبُّكُمْ	أَنْ	يَرْحَمَكُمْ	وَ	إِنْ
مرتبہ	اور	تاکہ برباد کریں	جس پر غالب آئیں	برباد کرنا	قریب ہے	تمہارا رب	یہ کہ	رحم کرے تم پر	اور	اگر

اور تاکہ جس چیز پر بھی ان کا غلبہ ہوا سے برباد کر دیں۔ قریب ہے تمہارا رب تم پر رحم کرے اور اگر تم پھر

عُدْتُمْ عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ حَصِيرًا ﴿٨﴾ إِنَّ هَٰذَا

عُدْتُمْ	عُدْنَا	وَ	جَعَلْنَا	جَهَنَّمَ	لِلْكَافِرِينَ	حَصِيرًا	إِنَّ	هَٰذَا
پھر کرو گے	ہم پھر سزا دینگے	اور	بنایا ہم نے	دوزخ کو	کافروں کا	قید خانہ	بیشک	یہ

شرارت کرو تو ہم پھر عذاب کریں گے اور ہم نے جہنم کو کافروں کا قید خانہ بنایا ہے۔ بے شک یہ

الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ

الْقُرْآنَ	يَهْدِي	لِلَّتِي	هِيَ	أَقْوَمُ	وَ	يُبَشِّرُ	الْمُؤْمِنِينَ	الَّذِينَ	يَعْمَلُونَ
قرآن	ہدایت دیتا ہے	اس راہ کی	کہ وہ	بہت سیدھی ہے	اور	خوشخبری دیتا ہے	مومنوں کو	وہ جو	عمل کرتے ہیں

قرآن وہ راہ دکھاتا ہے جو بہت ہی سیدھی ہے اور مومنوں کو جو درست عمل کرتے ہیں

وقف لازم

الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ۙ﴿۹﴾ وَّاَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

الصّٰلِحٰتِ	اَنَّ	لَهُمْ	اَجْرًا	كَبِيْرًا	وَّاَنَّ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ
اچھے	بیشک	ان کیلئے	ثواب ہے	بہت بڑا	اور بیشک	وہ جو	نہیں	ایمان لاتے	ساتھ آخرت کے

بشارت دیتا ہے کہ ان کیلئے بڑا اجر ہے۔ اور یہ کہ جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے ان کیلئے ہم نے

ع اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۰﴾ ع وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ؕ

اَعْتَدْنَا	لَهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	وَ	يَدْعُ	الْاِنْسَانُ	بِالشَّرِّ	دُعَآءَهٗ	بِالْخَيْرِ
تیار کیا ہم نے	ان کیلئے	عذاب	دردناک	اور	مانگتا ہے	انسان	برائی	جیسے مانگتا ہے	بھلائی

دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور انسان شر کے لیے اس طرح دعا کرتا ہے جس طرح وہ بھلائی کے لیے

وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ﴿۱۱﴾ وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ

وَكَانَ	الْاِنْسَانُ	عَجُوْلًا	وَ	جَعَلْنَا	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ	اٰيَتَيْنِ	فَمَحَوْنَآ	اٰيَةَ
اور ہے	انسان	جلد باز	اور	بنایا ہم نے	رات	اور	دن کو	دو نشانیاں	پھر مٹادی ہم نے	نشانی

دعا کرتا ہے۔ اور انسان بڑا جلد باز ہے۔ اور ہم نے رات اور دن (اپنی قدرت کی) دو نشانیاں بنائیں

الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ

الَّيْلِ	وَ	جَعَلْنَآ	اٰيَةَ	النَّهَارِ	مُبْصِرَةً	لِّتَبْتَغُوْا	فَضْلًا	مِّنْ رَّبِّكُمْ
رات کی	اور	بنائی ہم نے	نشانی	دن کی	روشن	تاکہ ڈھونڈو	فضل	اپنے رب کا

پھر ہم نے رات کی نشانی اندھیری اورتاریک بنائی اور دن کی نشانی کو روشن بنا دیا تاکہ تم

وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ

وَ	لِتَعْلَمُوْا	عَدَدَ	السِّنِيْنَ	وَالْحِسَابَ	وَ	كُلَّ	شَيْءٍ	فَصَّلْنٰهُ
اور	تاکہ جانو	گنتی	سالوں کی	اور حساب	اور	ہر	چیز کو	ہم نے جدا جدا بیان فرمادی

اپنے رب کا فضل تلاش کرو اور جان لو برسوں کی گنتی اور (دوسرا) حساب اور ہم نے ہر چیز کو

تَفْصِيْلًا ﴿۱۲﴾ وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ ۭ وَنُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ

تَفْصِيْلًا	وَ	كُلَّ	اِنْسَانٍ	اَلْزَمْنٰهُ	طٰٓئِرَهٗ	فِيْ عُنُقِهٖ	وَ	نُخْرِجُ	لَهٗ	يَوْمَ
کھول کر	اور	ہر ایک	انسان	لگادی ہم نے اس کو	اس کی قسمت	اس کی گردن میں	اور	نکالیں گے ہم	اس کیلیے	دن

تفصیل کے ساتھ بیان کر دیا۔ اور ہر انسان کے عمل ہم نے اس کے گلے میں لٹکا دیے اور اس کیلئے قیامت کے

الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ﴿۱۳﴾ اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ۭ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ

الْقِيٰمَةِ	كِتٰبًا	يَّلْقٰىهُ	مَنْشُوْرًا	اِقْرَاْ	كِتٰبَكَ	كَفٰى	بِنَفْسِكَ	الْيَوْمَ
قیامت کے	لکھا ہوا	پائے گا اس کو	کھلا ہوا	پڑھ	اپنا لکھا ہوا	کافی ہے	تیری اپنی ہی جان	آج

دن نامہ اعمال نکالیں گے جسے وہ کھلا ہوا پائے گا۔ فرمایا جائے گا کہ اپنا نامہ اعمال پڑھ آج تو خود ہی اپنا

عَلَيْكَ حَسِيْبًا ﴿۱۴﴾ مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ

عَلَيْكَ	حَسِيْبًا	مَنِ	اهْتَدٰى	فَاِنَّمَا	يَهْتَدِيْ	لِنَفْسِهٖ	وَ	مَنْ
تجھ پر	حساب لینے والی	جو	ہدایت پائے تو	سوائے اس کے نہیں	ہدایت پائے گا	اپنی جان کیلئے	اور	جو

حساب کرنے کے لیے کافی ہے۔ جو سیدھی راہ پر چلا وہ اپنے لئے ہی چلتا ہے اور جو بھٹک گیا

ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۭ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ وَمَا كُنَّا

ضَلَّ	فَاِنَّمَا	يَضِلُّ	عَلَيْهَا	وَلَا	تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِّزْرَ	اُخْرٰى	وَمَا	كُنَّا
گمراہ ہوا تو	سوا اس کے نہیں کہ	گمراہی	اسی پر ہے	اور نہیں	اٹھائے گا	کوئی اٹھانے والا	بوجھ	دوسرے کا	اور نہیں	ہیں ہم

وہ اپنے خلاف ہی بھٹکتا ہے اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھاتا اور ہم عذاب نہیں

مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾ وَاِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً

مُعَذِّبِيْنَ	حَتّٰى	نَبْعَثَ	رَسُوْلًا	وَ	اِذَآ	اَرَدْنَآ	اَنْ	نُّهْلِكَ	قَرْيَةً
سزا دینے والے	یہاں تک کہ	بھیجیں ہم	رسول	اور	جب	ارادہ کرتے ہیں ہم	یہ کہ	ہلاک کریں	کسی بستی کو

دیا کرتے جب تک کوئی رسول نہ بھیج دیں۔ اور جب ہم ارادہ کرتے ہیں کہ ہم کسی بستی کو ہلاک کر دیں

أَمَرْنَا مُتْرَفِيهَا فَفَسَقُوا فِيهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا

فَدَمَّرْنٰهَا	الْقَوْلُ	عَلَيْهَا	فَحَقَّ	فِيهَا	فَفَسَقُوا	مُتْرَفِيهَا	أَمَرْنَا
پھر تباہ کرتے ہیں ہم اس کو	بات	اس پر	تو حق ہو جاتی ہے	اس میں	تو وہ برائی کرتے ہیں	اس کے دولت مندوں کو	تو حکم کرتے ہیں ہم

تو اس کے خوشحال لوگوں کو حکم دیتے ہیں پھر وہ اس میں نافرمانی کرتے ہیں پھر وہ فیصلہ اس پر نافذ ہو جاتا ہے۔ پھر ہم اسے

تَدْمِيرًا ﴿۱۶﴾ وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُونِ مِنْ بَعْدِ نُوحٍ ۗ وَكَفٰى بِرَبِّكَ

بِرَبِّكَ	كَفٰى	وَ	نُوحٍ	مِنْ بَعْدِ	مِنَ الْقُرُونِ	أَهْلَكْنَا	كَمْ	وَ	تَدْمِيرًا
آپ کا رب	کافی ہے	اور	نوح کے	بعد	سنگتیں	ہلاک کیں ہم نے	کتنی	اور	پورا تباہ کرنا

برباد کر دیتے ہیں۔ اور کتنی ہی اُمتوں کو ہم نے نوح علیہ السلام کے بعد ہلاک کر دیا اور آپ کا رب کافی ہے جو اپنے بندوں کے

بِذُنُوبِ عِبَادِهٖ خَبِيرًا بَصِيرًا ﴿۱۷﴾ مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ

عَجَّلْنَا لَهٗ	الْعَاجِلَةَ	كَانَ يُرِيدُ	مَنْ	بَصِيرًا	خَبِيرًا	بِذُنُوبِ عِبَادِهٖ
جلدی دے دیتے ہیں ہم اسکو	جلدی کو	چاہتا ہے	جو	دیکھنے والا	خبردار ہے	اپنے بندوں کے گناہوں سے

گناہوں سے اچھی طرح خبردار خوب دیکھنے والا ہے۔ جو لوگ صرف دنیا کے خواہشمند ہیں ہم ان میں سے جسے جتنا

فِيهَا مَا نَشَاءُ لِمَنْ نُرِيدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلٰهَا مَذْمُومًا

مَذْمُومًا	يَصْلٰهَا	جَهَنَّمَ	لَهٗ	جَعَلْنَا	ثُمَّ	نُرِيدُ	لِمَنْ	نَشَاءُ	مَا	فِيهَا
ملامت کیا ہوا	داخل ہوگا اس میں	جہنم	جس کیلئے	بنائیں گے ہم	پھر	چاہیں ہم	جس کے لیے	چاہیں ہم	جو	اس میں

چاہیں اسی دنیا میں دے دیتے ہیں پھر ہم نے اس کیلئے جہنم (ٹھکانا) بنا دیا ہے وہ اس میں پہنچے گا

مَّدْحُورًا ﴿۱۸﴾ وَمَنْ أَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ

مُؤْمِنٌ	وَهُوَ	سَعْيَهَا	لَهَا	سَعٰى	وَ	الْاٰخِرَةَ	أَرَادَ	مَنْ	وَ	مَّدْحُورًا
مومن	اور وہ ہو	اپنی پوری کوشش	اسکے لیے	کوشش کرے	اور	آخرت	چاہے	جو	اور	دھتکارا ہوا

بری حالت میں دھتکارا ہوا۔ اور جس نے آخرت کا ارادہ کیا اور اس کے لیے کوشش کی جیسی کہ اس کے لئے کوشش کرنی چاہیے

فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْیُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۱۹﴾ كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ

فَاُولٰٓئِكَ	كَانَ	سَعْیُهُمْ	مَّشْكُوْرًا	كُلًّا	نُّمِدُّ	هٰٓؤُلَآءِ	وَ	هٰٓؤُلَآءِ	مِنْ عَطَآءِ
تو یہ لوگ	ہے	ان کی کوشش	ٹھکانے لگی	ہر ایک کو	مدد دیتے ہیں ہم	ان کو بھی	اور	ان کو بھی	عطا ہے

اور وہ مومن ہے تو انہی لوگوں کی کوشش قبول ہوگی۔ ہم سب کو مدد دیتے ہیں ان (دنیا چاہنے والوں) کو بھی اور ان (آخرت

رَبِّكَ ؕ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿۲۰﴾ اُنْظُرْ كَیْفَ

رَبِّكَ	وَ	مَا	كَانَ	عَطَآءُ	رَبِّكَ	مَحْظُوْرًا	اُنْظُرْ	كَیْفَ
آپ کے رب کی	اور	نہیں	ہے	عطاء	تمہارے رب کی	بند ہونے والی	دیکھ	کس طرح

چاہنے والوں) کو بھی تمہارے رب کی عطا سے اور تمہارے رب کی عطا روکے جانے والی نہیں ہے۔ دیکھو! کس طرح ہم نے

فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰی بَعْضٍ ؕ وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ

فَضَّلْنَا	بَعْضَهُمْ	عَلٰی	بَعْضٍ	وَ	لَلْاٰخِرَةُ	اَكْبَرُ	دَرَجٰتٍ	وَّ	اَكْبَرُ
بڑائی دی ہم نے	ان کے بعض کو	اوپر	بعض کے	اور	یقیناً آخرت	بہت بڑی ہے	درجے میں	اور	بہت بڑی ہے

لوگوں میں بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے مگر آخرت درجات کے اعتبار سے ہی بڑھی ہے اور فضیلت

تَفْضِیْلًا ﴿۲۱﴾ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا

تَفْضِیْلًا	لَا	تَجْعَلْ	مَعَ	اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	فَتَقْعُدَ	مَذْمُوْمًا
فضل میں	اور نہ	بنا	ساتھ	اللہ کے	خدا	دوسرا	پھر بیٹھے گا تو	ملامت کیا ہوا

میں بھی بڑھ کر ہے۔ اے مخاطب) اللہ کے ساتھ دوسرا خدا نہ بنا ورنہ تو بدنام و بے کس ہو کر

مَّخْذُوْلًا ﴿۲۲﴾ ع وَقَضٰی رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِیَّاهُ وَبِالْوَالِدَیْنِ

مَّخْذُوْلًا	وَ	قَضٰی	رَبُّكَ	اَلَّا	تَعْبُدُوْٓا	اِلَّآ	اِیَّاهُ	وَبِالْوَالِدَیْنِ
بے کس	اور	حکم دیا	آپ کے رب نے	نہ	پوجو	مگر	اسی کو	اور ماں باپ کے ساتھ

بیٹھ جائے گا۔ اور آپ ﷺ کے رب نے حکم فرمایا کہ (اے لوگو!) اس (اللہ) کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو

ع ۲

اِحۡسَانًا ؕ اِمَّا یَبۡلُغَنَّ عِنۡدَکَ الۡکِبَرَ اَحَدُهُمَاۤ اَوۡ کِلٰهُمَا فَلَا تَقُلۡ

اِحۡسَانًا	اِمَّا	یَبۡلُغَنَّ	عِنۡدَکَ	الۡکِبَرَ	اَحَدُهُمَاۤ	اَوۡ	کِلٰهُمَا	فَلَا	تَقُلۡ
اچھا سلوک کرو	اگر	پہنچ جائیں	تیرے پاس	بڑھاپے کو	ایک ان سے	یا	دونوں	تو نہ	کہنا

اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو اگر تمہارے سامنے ان میں سے ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں

لَّهُمَاۤ اُفٍّ وَّلَا تَنۡهَرۡهُمَا وَقُلۡ لَّهُمَا قَوۡلًا کَرِیۡمًا ﴿۲۳﴾ وَاخۡفِضۡ لَهُمَا

لَّهُمَاۤ	اُفٍّ	وَّ	لَا تَنۡهَرۡهُمَا	وَ	قُلۡ	لَّهُمَا	قَوۡلًا	کَرِیۡمًا	وَ	اخۡفِضۡ	لَهُمَا
ان کو	اُف بھی	اور	اور مت جھڑکی دینا انکو	اور	کہنا	ان کو	بات	تعظیم کی	اور	بچھا	ان کیلئے

تو (اے سننے والے!) انہیں اُف تک نہ کہنا اور انہیں نہ جھڑکنا اور ان کے ساتھ ادب سے بات کرنا۔ اور نرم دلی کے ساتھ ان

جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحۡمَةِ وَقُلۡ رَّبِّ ارۡحَمۡهُمَا کَمَا رَبَّیٰنِیۡ

جَنَاحَ	الذُّلِّ	مِنَ الرَّحۡمَةِ	وَ	قُلۡ	رَّبِّ	ارۡحَمۡهُمَا	کَمَا	رَبَّیٰنِیۡ
بازو	نرمی کا	رحمت سے	اور	عرض کر	اے میرے رب	رحم کر ان دونوں پر	جیسے	پرورش کیا انہوں نے مجھے

کیلئے عاجزی سے جھکے رہنا اور کہنا کہ اے میرے رب! ان دونوں پر رحم فرما جیسا کہ ان دونوں نے بچپن میں

صَغِیۡرًا ﴿۲۴﴾ رَبُّکُمۡ اَعۡلَمُ بِمَا فِیۡ نُفُوۡسِکُمۡ ؕ اِنۡ تَکُوۡنُوۡا صٰلِحِیۡنَ فَاِنَّهٗ

صَغِیۡرًا	رَبُّکُمۡ	اَعۡلَمُ	بِمَا	فِیۡ نُفُوۡسِکُمۡ	اِنۡ	تَکُوۡنُوۡا	صٰلِحِیۡنَ	فَاِنَّهٗ
بچپن میں	تمہارا رب	خوب جانتا ہے	جو کچھ	تمہارے دلوں میں ہے	اگر	ہو گے تم	نیک	تو وہ

مجھے پالا تھا۔ تمہارا رب خوب جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے اگر تم لائق ہوتے تو بے شک وہ

کَانَ لِلۡاَوَّابِیۡنَ غَفُوۡرًا ﴿۲۵﴾ وَاٰتِ ذَا الۡقُرۡبٰی حَقَّهٗ وَالۡمِسۡکِیۡنَ وَ

کَانَ	لِلۡاَوَّابِیۡنَ	غَفُوۡرًا	وَاٰتِ	ذَا الۡقُرۡبٰی	حَقَّهٗ	وَ	الۡمِسۡکِیۡنَ	وَ
ہے	توبہ کرنے والوں کو	بخشنے والا	اور دے	رشتہ داروں کو	ان کا حق	اور	مسکین	اور

توبہ کرنے والوں کو بخشنے والا ہے۔ اور رشتہ داروں کو ان کا حق دو اور مسکین اور

ابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ

ابْنَ السَّبِيْلِ	وَ	لَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا	اِنَّ	الْمُبَذِّرِيْنَ	كَانُوْٓا اِخْوَانَ
مسافر کو	اور	فضول نہ اڑا	بیشک	فضول خرچ کرنے والے	بھائی ہیں

مسافر کو اور فضول خرچی نہ کرو۔ بیشک فضول خرچی کرنے والے شیطانوں

الشَّيٰطِيْنِ ۭ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿۲۷﴾ وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ

الشَّيٰطِيْنِ	وَ	كَانَ	الشَّيْطٰنُ	لِرَبِّهٖ	كَفُوْرًا	وَ	اِمَّا	تُعْرِضَنَّ	عَنْهُمُ
شیطانوں کے	اور	ہے	شیطان	اپنے رب کا	ناشکرا	اور	اگر	منہ پھیرے تو	ان سے

کے بھائی ہوتے ہیں اور شیطان اپنے رب کا ناشکرا ہے۔ لیکن اگر اپنے رب کی رحمت کی تلاش میں

ابْتِغَاۗءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿۲۸﴾

ابْتِغَاۗءَ	رَحْمَةٍ	مِّنْ رَّبِّكَ	تَرْجُوْهَا	فَقُلْ	لَّهُمْ	قَوْلًا	مَّيْسُوْرًا
چاہتا ہوا	رحمت	اپنے رب کی	جو امید ہے تجھے	تو کہہ	ان سے	بات	آسان

جس کی تو امید کرتا ہو تجھے ان سے کنارا کرنا ہی پڑے تو بھی ان سے نرم بات کرو۔

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ

وَ	لَا	تَجْعَلْ	يَدَكَ	مَغْلُوْلَةً	اِلٰى	عُنُقِكَ	وَ	لَا	تَبْسُطْهَا	كُلَّ	الْبَسْطِ
اور	نہ	کر	اپنا ہاتھ	بند کیا ہوا	طرف	اپنی گردن کے	اور	نہ	پھیلائے تو ان کو	پورا	پھیلانا

اور نہ بنالو اپنا ہاتھ اپنی گردن سے بندھا ہوا اور نہ ہی اس کو پوری طرح کھول لو ورنہ بیٹھے رہوگے

فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ

فَتَقْعُدَ	مَلُوْمًا	مَّحْسُوْرًا	اِنَّ	رَبَّكَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَاۗءُ
تو بیٹھے گا تو	ملامت کیا ہوا	تھکا ہوا	بیشک	آپ کا رب	کشادہ کرتا ہے	رزق	جس کیلئے	چاہے

ملامت زدہ ہوکر اور عاجز بن کر۔ (اے حبیب ﷺ!) بے شک آپ کا رب جس کیلئے چاہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور تنگ کر

ع ۴

وَيَقْدِرُ ۚ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿۳۰﴾ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ

وَيَقْدِرُ	اِنَّهٗ	كَانَ	بِعِبَادِهٖ	خَبِيْرًا	بَصِيْرًا	وَ	لَا	تَقْتُلُوْٓا	اَوْلَادَكُمْ
اور تنگ کرتا ہے	بیشک وہ	ہے	اپنے بندوں سے	خبردار	دیکھنے والا	اور	نہ	قتل کرو	اپنی اولاد کو

دیتا ہے (جس کیلئے چاہے) یقیناً وہ اپنے بندوں سے اچھی طرح خبردار ہے (سب کو) خوب دیکھتا ہے۔ اور اپنی اولاد کو قتل نہ کرو

خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ۭ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً

خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ	نَحْنُ	نَرْزُقُهُمْ	وَاِيَّاكُمْ	اِنَّ	قَتْلَهُمْ	كَانَ خِطْاً
مفلسی کے ڈر سے	ہم	ان کو رزق دیتے ہیں	اور تمہیں بھی	بیشک	ان کا قتل	گناہ ہے

مفلسی کے ڈر سے ہم انہیں بھی روزی دیں گے اور تمہیں بھی بے شک ان کا قتل

كَبِيْرًا ﴿۳۱﴾ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ۭ وَسَاۗءَ سَبِيْلًا ﴿۳۲﴾

كَبِيْرًا	وَ	لَا	تَقْرَبُوا	الزِّنٰٓى	اِنَّهٗ	كَانَ فَاحِشَةً	وَ	سَاۗءَ	سَبِيْلًا
بڑا	اور	نہ	نزدیک جاؤ	زنا کے	بیشک وہ	بے حیائی ہے	اور	برا	رستہ

بڑی خطا ہے۔ اور بدکاری کے پاس نہ جاؤ بے شک وہ بے حیائی ہے اور بہت ہی برا راستہ ہے۔

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا

وَ	لَا	تَقْتُلُوا	النَّفْسَ	الَّتِيْ	حَرَّمَ	اللّٰهُ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ	مَنْ	قُتِلَ	مَظْلُوْمًا
اور	نہ	قتل کرو	جان	ایسی کو جسکو	حرام کیا	اللہ نے	مگر	ساتھ حق کے	اور	جو	قتل کیا گیا	ظلم سے

اور اس جان کو جسے اللہ نے محترم قرار دیا ہے قتل نہ کرو مگر حق کی بنا پر اور جو ظلم سے قتل کر دیا گیا ہو

فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ

فَقَدْ	جَعَلْنَا	لِوَلِيِّهٖ	سُلْطٰنًا	فَلَا	يُسْرِفْ	فِّي الْقَتْلِ	اِنَّهٗ	كَانَ
تو بیشک	بنایا ہم نے	اس کے وارث کو	مختار	تو نہ	زیادتی کرے	قتل میں	بیشک	ہے

تو اس کے وارث کو ہم نے اختیار دیا ہے مگر وہ قتل میں حد سے نہ نکلے

مَنْصُوْرًا ﴿۳۳﴾ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى

مَنْصُوْرًا	وَ	لَا	تَقْرَبُوْا	مَالَ	الْيَتِيْمِ	اِلَّا	بِالَّتِيْ	هِيَ	اَحْسَنُ	حَتّٰى
مدد دیا گیا	اور	نہ	قریب جاؤ	مال	یتیم کے	مگر	اس طرح	کہ وہ	اچھی ہو	یہاں تک کہ

اس کی مدد کی جائے گی۔ اور یتیم کے مال کے پاس نہ جاؤ مگر اس طریقے پر جو بہت ہی عمدہ ہو یہاں تک کہ

يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۪ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُوْلًا ﴿۳۴﴾ وَاَوْفُوا

يَبْلُغَ	اَشُدَّهٗ	وَاَوْفُوْا	بِالْعَهْدِ	اِنَّ	الْعَهْدَ	كَانَ مَسْئُوْلًا	وَ	اَوْفُوا
پہنچے	اپنی جوانی کو	اور پورا کرو	عہد	بیشک	عہد سے	سوال ہونا ہے	اور	پورا کرو

وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے اور عہد کو پورا کرو بے شک عہد کی پوچھ ہو گی۔ اور جب تم

الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ

الْكَيْلَ	اِذَا	كِلْتُمْ	وَزِنُوْا	بِالْقِسْطَاسِ	الْمُسْتَقِيْمِ	ذٰلِكَ	خَيْرٌ
ماپ	جب	ماپو تم	اور تولو	ساتھ ترازو	سیدھی کے	یہ	بہتر ہے

ناپنے لگو تو پورا ناپو اور صحیح ترازو سے تولو یہ بہتر ہے اور اس کا

وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿۳۵﴾ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ اِنَّ السَّمْعَ

وَّاَحْسَنُ	تَاْوِيْلًا	وَ	لَا	تَقْفُ	مَا	لَيْسَ	لَكَ	بِهٖ	عِلْمٌ	اِنَّ	السَّمْعَ
اور اچھا ہے	انجام میں	اور	نہ	پیچھے لگ	اس چیز کے جو	نہیں ہے	تجھ کو	اس کا	کوئی علم	بیشک	کان

انجام بہت اچھا ہے۔ اور (اے سننے والے) اس بات کے پیچھے نہ پڑو جس کا تمہیں علم نہیں بے شک کان

وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا ﴿۳۶﴾ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ

وَ	الْبَصَرَ	وَ	الْفُؤَادَ	كُلُّ	اُولٰٓئِكَ	كَانَ	عَنْهُ	مَسْئُوْلًا	وَ	لَا	تَمْشِ	فِي الْاَرْضِ
اور	آنکھ	اور	دل	ہر ایک	ان میں سے	ہے	اس سے	سوال ہونا ہے	اور	نہ	چل	زمین میں

اور آنکھ اور دل (قیامت کے دن) ان سب سے پوچھا جائے گا۔ اور زمین میں اکڑ کر نہ چلو

مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَ لَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ

مَرَحًا	اِنَّكَ	لَنْ	تَخْرِقَ	الْاَرْضَ	وَ	لَنْ	تَبْلُغَ	الْجِبَالَ
اتراتا	بیشک تو	ہرگز نہ	چیر ڈالے گا	زمین کو	اور	ہرگز نہ	پہنچے گا	پہاڑوں کو

بے شک تو ہرگز زمین کو چیر نہ ڈالے گا اور ہرگز بلندی میں پہاڑوں کو

طُوْلًا ﴿۳۷﴾ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِكَ مِمَّآ

طُوْلًا	كُلُّ	ذٰلِكَ	كَانَ	سَيِّئُهٗ	عِنْدَ	رَبِّكَ	مَكْرُوْهًا	ذٰلِكَ	مِمَّآ
بلندی میں	ہرایک	اس سے	ہے	اس کی برائی	نزدیک	آپ کے رب کے	ناپسندیدہ	یہ	اس سے ہے جو

نہ پہنچے گا۔ یہ سب جو بیان ہوئیں بری خصلتیں ہیں اور آپ کے رب کو بہت ناپسند ہیں۔ یہ دانائی کی وہ باتیں ہیں

اَوْحٰۤى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ؕ وَ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ

اَوْحٰى	اِلَيْكَ	رَبُّكَ	مِنَ الْحِكْمَةِ	وَ	لَا	تَجْعَلْ	مَعَ	اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ
وحی کی	آپ کی طرف	تمہارے رب نے	حکمت سے	اور	نہ	بنا	ساتھ	اللہ کے	خدا	دوسرا

جو آپ کے رب نے تمہاری طرف وحی کی ہیں اور (اے سننے والے) اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا خدا نہ بناؤ

فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۳۹﴾ اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ

فَتُلْقٰى	فِيْ جَهَنَّمَ	مَلُوْمًا	مَّدْحُوْرًا	اَفَاَصْفٰىكُمْ	رَبُّكُمْ	بِالْبَنِيْنَ
کر تو ڈالا جائے گا	جہنم میں	طعنہ پاتا	دھکے کھاتا	کیا چن کر دیے تمہیں	تمہارے رب نے	بیٹے

ورنہ تم کو الزام دے کر اور دھتکار کر جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ ہاں کیا تمہارے لئے تمہارے رب نے بیٹوں کو چنا ہے

وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ؕ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾ ع وَ لَقَدْ

وَ	اتَّخَذَ	مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ	اِنَاثًا	اِنَّكُمْ	لَتَقُوْلُوْنَ	قَوْلًا	عَظِيْمًا	وَ	لَقَدْ
اور	پکڑا	فرشتوں کو	بیٹیاں	بیشک تم	کہتے ہو	بات	بڑی	اور	بیشک

اور خود فرشتوں میں سے اپنی لڑکیاں بنالی ہیں بے شک تم بہت بڑی بات کہتے ہو۔ اور بے شک

ع

صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا ۭ وَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ﴿۴۱﴾ قُلْ لَّوْ

صَرَّفْنَا	فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ	لِيَذَّكَّرُوْا	وَمَا	يَزِيْدُهُمْ	اِلَّا	نُفُوْرًا	قُلْ	لَّوْ
طرح طرح سے بیان کیا ہم نے	اس قرآن میں	تاکہ نصیحت پکڑیں	اور نہیں	زیادہ ہوتی ان کو	مگر	نفرت	فرماؤ	اگر

ہم نے اس قرآن میں کئی طرح سے بیان فرمایا تاکہ وہ نصیحت قبول کریں اور اس سے ان کی نفرت ہی بڑھتی ہے۔ فرما دیجئے

كَانَ مَعَهٗٓ اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِي الْعَرْشِ سَبِيْلًا ﴿۴۲﴾

كَانَ	مَعَهٗ	اٰلِهَةٌ	كَمَا	يَقُوْلُوْنَ	اِذًا	لَّابْتَغَوْا	اِلٰى	ذِي الْعَرْشِ	سَبِيْلًا
ہوتے	ساتھ اسکے	خدا	جیسے	وہ کہتے ہیں	تو اس وقت	ڈھونڈتے	طرف	عرش والے کی	راہ

اگر اس کے ساتھ اور معبود ہوتے جیسا یہ کہتے ہیں پھر تو وہ (معبود) عرش والے کی طرف ضرور کوئی راہ تلاش کر لیتے۔

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ﴿۴۳﴾ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ

سُبْحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰى	عَمَّا	يَقُوْلُوْنَ	عُلُوًّا كَبِيْرًا	تُسَبِّحُ	لَهُ	السَّمٰوٰتُ
پاک ہے وہ	اور	بلند ہے	اس سے جو	کہتے ہیں	بہت ہی بلند	تسبیح بیان کرتے ہیں	اسکی	آسمان

وہ اللہ پاک ہے اور ان لوگوں کے خرافات سے بہت بلند اور برتر ہے۔ اس کی تسبیح بیان کرتے ہیں ساتوں

السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ۭ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ

السَّبْعُ	وَ	الْاَرْضُ	وَ	مَنْ	فِيْهِنَّ	وَ	اِنْ	مِّنْ	شَيْءٍ	اِلَّا	يُسَبِّحُ
سات	اور	زمین	اور	جو	ان میں ہے	اور	نہیں	کوئی	چیز	مگر	تسبیح کرتی ہے

آسمان اور زمین اور جو کوئی ان میں ہیں اور کوئی چیز نہیں جو اس کی حمد کے تسبیح نہ بولے اسے سراہتی ہوئی

بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۴﴾

بِحَمْدِهٖ	وَلٰكِنْ	لَّا تَفْقَهُوْنَ	تَسْبِيْحَهُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ	حَلِيْمًا	غَفُوْرًا
اسکی حمد کے ساتھ	لیکن	تم نہیں سمجھ سکتے	ان کی تسبیح کو	بیشک وہ	ہے	حلم والا	بخشنے والا

اس کی پاکی نہ بولے ہاں تم ان کی تسبیح نہیں سمجھتے بے شک وہ حلم والا بخشنے والا ہے۔

وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

وَ	اِذَا	قَرَاْتَ	الْقُرْاٰنَ	جَعَلْنَا	بَيْنَكَ	وَ	بَيْنَ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ
اور	جب	پڑھتے ہو تم	قرآن	تو بناتے ہیں	ہم تمہارے درمیان	اور	درمیان	ان کے	جو نہیں ایمان لاتے	آخرت پر

اور جب تم قرآن پڑھتے ہو تو ہم تمہارے اور ان لوگوں کے درمیان جو آخرت کو نہیں مانتے

حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿۴۵﴾ وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ

حِجَابًا	مَّسْتُوْرًا	وَّ	جَعَلْنَا	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	اَكِنَّةً	اَنْ	يَّفْقَهُوْهُ	وَ	فِيْٓ اٰذَانِهِمْ
پردہ	پوشیدہ	اور	بنائے ہم نے	اوپر	انکے دلوں کے	غلاف	یہ کہ	سمجھیں اس کو	اور	ان کے کانوں میں

چھپا ہوا پردہ ڈال دیتے ہیں۔ اور ہم ان کے دلوں پر پردے اور ان کے کانوں میں بوجھ رکھ دیتے ہیں

وَقْرًا ۭ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓي اَدْبَارِهِمْ

وَقْرًا	وَاِذَا	ذَكَرْتَ	رَبَّكَ	فِي الْقُرْاٰنِ	وَحْدَهٗ	وَلَّوْا	عَلٰٓي اَدْبَارِهِمْ
بوجھ ہے	اور جب	یاد کرتے ہو تم	اپنے رب کی	قرآن میں	اکیلے کی	تو پھر جاتے ہیں	اپنی پیٹھوں پر

کہ اسے سمجھنے نہ پائیں اور (اے رسول ﷺ!) جب آپ قرآن میں اپنے ایک معبود کا ذکر کرتے ہو تو وہ نفرت سے اپنے پیچھے کی

نُفُوْرًا ﴿۴۶﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ

نُفُوْرًا	نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يَسْتَمِعُوْنَ	بِهٖٓ	اِذْ	يَسْتَمِعُوْنَ
نفرت کرتے	ہم	خوب جانتے ہیں	جو کچھ	سنتے ہیں	اس کو	جب	وہ سنتے ہیں

طرف لوٹ جاتے ہیں۔ ہم خوب جانتے ہیں جس مقصد کیلئے یہ لوگ قرآن سنتے ہیں جس وقت آپ کی طرف کان لگاتے ہیں

اِلَيْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓى اِذْ يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا

اِلَيْكَ	وَ	اِذْ هُمْ	نَجْوٰٓى	اِذْ	يَقُوْلُ	الظّٰلِمُوْنَ	اِنْ	تَتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	رَجُلًا
تمہاری طرف	اور	وہ	مشورہ کرتے ہیں	جب	کہتے ہیں	ظالم	نہیں	پیروی کرتے تم	مگر	آدمی

اور جب وہ آپس میں سرگوشی کرتے ہیں جب کہ یہ ظالم کہتے ہیں کہ تم پیروی نہیں کرتے

مَّسۡحُوۡرًا ﴿۴۷﴾ اُنۡظُرۡ كَيۡفَ ضَرَبُوۡا لَكَ الۡاَمۡثَالَ فَضَلُّوۡا فَلَا

فَلَا	فَضَلُّوۡا	لَكَ الۡاَمۡثَالَ	ضَرَبُوۡا	كَيۡفَ	اُنۡظُرۡ	مَّسۡحُوۡرًا
پھر نہیں	تو گمراہ ہوئے	آپ کیلئے تشبیہیں	بیان کیں	کیسی کیسی	دیکھو	جادو کیے ہوئے

مگر ایک جادو کئے ہوئے مرد کی۔ دیکھئے انہوں نے آپ کیلئے کیسی مثالیں بیان کیں تو وہ (ایسے) گمراہ ہوئے کہ

يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ سَبِيۡلًا ﴿۴۸﴾ وَقَالُوۡۤا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا

ءَاِنَّا	رُفَاتًا	وَّ	عِظَامًا	كُنَّا	ءَاِذَا	قَالُوۡۤا	وَ	سَبِيۡلًا	يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ
کیا ہم	ریزہ ریزہ	اور	ہڈیاں	ہو جائینگے ہم	کیا جب	کہتے ہیں	اور	راہ کی	طاقت رکھتے

اب راستہ پر نہیں آ سکتے۔ اور بولے کیا جب ہم پرانی ہڈیاں ہوکر ریزہ ریزہ ہو جائیں گے

لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ خَلۡقًا جَدِيۡدًا ﴿۴۹﴾ قُلۡ كُوۡنُوۡا حِجَارَةً اَوۡ حَدِيۡدًا ﴿۵۰﴾ اَوۡ

اَوۡ	حَدِيۡدًا	اَوۡ	حِجَارَةً	كُوۡنُوۡا	قُلۡ	جَدِيۡدًا	خَلۡقًا	لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ
یا	لوہا	یا	پتھر	ہو جاؤ	فرماؤ	نئی میں	پیدائش	اٹھائے جائینگے

تو کیا نئی پیدائش پر اٹھائے جائیں۔ فرما دیجئے کہ چاہو پتھر یا لوہا ہی ہو جاؤ۔ یا

خَلۡقًا مِّمَّا يَكۡبُرُ فِىۡ صُدُوۡرِكُمۡ ۚ فَسَيَقُوۡلُوۡنَ مَنۡ يُّعِيۡدُنَا ؕ قُلِ الَّذِىۡ

الَّذِىۡ	قُلِ	يُّعِيۡدُنَا	مَنۡ	فَسَيَقُوۡلُوۡنَ	فِىۡ صُدُوۡرِكُمۡ	يَكۡبُرُ	مِّمَّا	خَلۡقًا
وہ جس نے	فرما دیجئے	لوٹائے گا ہمیں	کون	تو جلدی کہیں گے	تمہارے دلوں میں	بڑی ہو	جو	کوئی مخلوق

کوئی مخلوق جو تمہارے خیالوں میں اور بڑی ہو، تب وہ کہیں گے کون ہمیں دوبارہ لائے گا؟

فَطَرَكُمۡ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَيُنۡغِضُوۡنَ اِلَيۡكَ رُءُوۡسَهُمۡ وَيَقُوۡلُوۡنَ

يَقُوۡلُوۡنَ	وَ	رُءُوۡسَهُمۡ	اِلَيۡكَ	فَسَيُنۡغِضُوۡنَ	مَرَّةٍ	اَوَّلَ	فَطَرَكُمۡ
کہیں گے وہ	اور	اپنے سروں کو	آپ کی طرف	تو جلدی حرکت دیں گے	مرتبہ	پہلی	پیدا کیا تمہیں

فرما دیجئے وہی جس نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا پھر وہ تمہارے سامنے سر ہلا ہلا کر کہیں گے

مَتٰى هُوَ ۭ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ﴿٥١﴾ يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ

مَتٰى	هُوَ	قُلْ	عَسٰٓى	اَنْ	يَّكُوْنَ	قَرِيْبًا	يَوْمَ	يَدْعُوْكُمْ
کب ہے	وہ	فرما دیجئے	شاید	یہ کہ	ہو وہ	قریب ہی	جس دن	بلائیگا تمہیں

یہ کب ہو گا؟ فرما دیجئے ممکن ہے کہ وہ (وقت) قریب ہی ہو۔ جس دن وہ تمہیں بلائے گا

فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ وَتَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٥٢﴾ ع وَقُلْ

فَتَسْتَجِيْبُوْنَ	بِحَمْدِهٖ	وَ	تَظُنُّوْنَ	اِنْ	لَّبِثْتُمْ	اِلَّا	قَلِيْلًا	وَ	قُلْ
تو جواب دو گے تم	اسکی حمد کے ساتھ	اور	خیال کرو گے	نہیں	ٹھہرے تم	مگر	تھوڑا	اور	فرماؤ

تو تم اس کی تعریف کے ساتھ تعمیل کرو گے اور خیال کرو گے کہ تم بہت ہی کم ٹھہرے تھے۔ اور آپ

لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّ

لِّعِبَادِيْ	يَقُوْلُوا	الَّتِيْ	هِيَ	اَحْسَنُ	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	يَنْزَغُ	بَيْنَهُمْ	اِنَّ
میرے بندوں کو	کہ کہیں	وہ بات	کہ وہ	اچھی ہو	بیشک	شیطان	فساد ڈالتا ہے	انکے درمیان	بیشک

میرے بندوں سے فرما دیں کہ وہی بات کہا کریں جو سب سے اچھی ہو بیشک شیطان ان کے درمیان فساد

الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿٥٣﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ۭ اِنْ يَّشَاْ

الشَّيْطٰنَ	كَانَ	لِلْاِنْسَانِ	عَدُوًّا	مُّبِيْنًا	رَبُّكُمْ	اَعْلَمُ	بِكُمْ	اِنْ	يَّشَاْ
شیطان	ہے	انسان کا	دشمن	کھلا ہوا	تمہارا رب	خوب جانتا ہے	تم کو	اگر	چاہے تو

پیدا کرتا ہے یقیناً شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔ تمہارا رب تمہیں خوب جانتا ہے اگر چاہے

يَرْحَمْكُمْ اَوْ اِنْ يَّشَاْ يُعَذِّبْكُمْ ۭ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿٥٤﴾

يَرْحَمْكُمْ	اَوْ	اِنْ	يَّشَاْ	يُعَذِّبْكُمْ	وَ	مَآ اَرْسَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ	وَكِيْلًا
رحم کرے تم پر	یا	اگر	چاہے تو	سزا دے تم کو	اور	اور ہم نے نہیں بھیجا آپ کو	ان پر	کارساز

تم پر رحم فرمائے یا اگر چاہے تو تمہیں عذاب دے اور ہم نے آپ کو ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔

وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ

وَ	رَبُّكَ	اَعْلَمُ	بِمَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَ	لَقَدْ	فَضَّلْنَا	بَعْضَ
اور	آپ کا رب	خوب جانتا ہے	ان کو جو	آسمانوں میں ہے	اور زمین میں	اور	بیشک	بڑائی دی ہمنے	بعض

اور آپ کا رب خوب جانتا ہے جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہیں اور بے شک ہم نے

النَّبِيّٖنَ عَلٰى بَعْضٍ وَّاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۵۵﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ

النَّبِيّٖنَ	عَلٰى	بَعْضٍ	وَّ	اٰتَيْنَا	دَاوٗدَ	زَبُوْرًا	قُلِ	ادْعُوا	الَّذِيْنَ	زَعَمْتُمْ
نبیوں کو	اوپر	بعض کے	اور	عطا فرمائی ہمنے	داؤد کو	زبور	فرمادو	پکارو	جن کو	گمان کرتے ہو تم

نبیوں میں ایک کو ایک پر فضیلت عطا کی اور داؤد علیہ السلام کو زبور عطا فرمائی۔ فرما دیجئے پکارو! انہیں جن کو

مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا ﴿۵۶﴾ اُولٰٓئِكَ

مِّنْ دُوْنِهٖ	فَلَا	يَمْلِكُوْنَ	كَشْفَ	الضُّرِّ	عَنْكُمْ	وَ	لَا	تَحْوِيْلًا	اُولٰٓئِكَ
اس کے سوا	پھر نہیں	اختیار رکھتے	دور کرنے	تکلیف کے	تم سے	اور	نہ	پھیرنے کا	یہ لوگ

اللہ کے سوا گمان کرتے ہو تو وہ اختیار نہیں رکھتے تم سے تکلیف دور کرنے کی اور نہ تکلیف بدلنے کی۔ جنہیں وہ

الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ

الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	يَبْتَغُوْنَ	اِلٰى	رَبِّهِمُ	الْوَسِيْلَةَ	اَيُّهُمْ	اَقْرَبُ
وہ ہیں	وہ ہیں جو پکارتے ہیں	ڈھونڈتے ہیں	طرف	اپنے رب کی	وسیلہ	کہ کون ان میں سے	زیادہ قریب ہے

پکارتے ہیں وہ خود اپنے رب تک (پہنچنے کا) وسیلہ ڈھونڈتے ہیں کہ ان میں کون زیادہ قریب ہو جائے

وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ؕ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ

وَ	يَرْجُوْنَ	رَحْمَتَهٗ	وَيَخَافُوْنَ	عَذَابَهٗ	اِنَّ	عَذَابَ	رَبِّكَ	كَانَ
اور	امید رکھتے ہیں	اس کی رحمت کی	اور ڈرتے ہیں	اس کے عذاب سے	بیشک	عذاب	آپ کے رب کا	ہے

اور اس کی رحمت کی اُمید رکھتے ہیں اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں بے شک آپ کے رب کا عذاب

مَحْذُوْرًا ﴿۵۷﴾ وَاِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ

مَحْذُوْرًا	وَ	اِنْ	مِّنْ	قَرْيَةٍ	اِلَّا	نَحْنُ	مُهْلِكُوْهَا	قَبْلَ	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	اَوْ
ڈرنے کی چیز	اور	نہیں	کوئی	بستی	مگر	ہم	ہلاک کرنیوالے ہیں اسکو	پہلے	دن	قیامت کے	یا

بچنے کی چیز ہے۔ اور کافروں کی کوئی بستی ایسی نہیں جسے ہم روز قیامت سے پہلے ہلاک نہ کر دیں یا

مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِى الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿۵۸﴾ وَمَا

مُعَذِّبُوْهَا	عَذَابًا	شَدِيْدًا	كَانَ	ذٰلِكَ	فِى الْكِتٰبِ	مَسْطُوْرًا	وَمَا
سزا دینے والے ہیں اسکو	سزا	سخت	ہے	یہ	کتاب میں	لکھا ہوا	اور نہ

اسے سخت عذاب نہ دیں یہ بات کتاب میں لکھی ہوئی ہے۔ اور ہم

مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ اِلَّآ اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ؕ وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ

مَنَعَنَآ	اَنْ	نُّرْسِلَ	بِالْاٰيٰتِ	اِلَّآ	اَنْ	كَذَّبَ	بِهَا	الْاَوَّلُوْنَ	وَ	اٰتَيْنَا	ثَمُوْدَ
روکا ہمیں	یہ کہ	بھیجیں ہم	نشانیاں	مگر	یہ کہ	جھٹلایا	ان کو	اگلوں نے	اور	دی ہم نے	ثمود کو

نشانیاں بھیجتے ہیں اس لئے رک کہ انہیں پہلے لوگوں نے جھٹلایا (اور وہ اسی وقت ہلاک ہوئے) اور ہم نے قوم

النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا ؕ وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ﴿۵۹﴾ وَاِذْ

النَّاقَةَ	مُبْصِرَةً	فَظَلَمُوْا	بِهَا	وَ	مَا	نُرْسِلُ	بِالْاٰيٰتِ	اِلَّا	تَخْوِيْفًا	وَ	اِذْ
ناقہ	آنکھیں کھولنے کو	تو ظلم کیا انہوں نے	اس پر	اور	نہیں	بھیجتے ہم	نشانیاں	مگر	ڈرانے کو	اور	جب

ثمود کو اونٹنی دی واضح نشانی تو انہوں نے اس پر ظلم کیا اور ہم (ایسی) نشانیاں خوف دلانے کے لیے ہی بھیجتے ہیں۔ اور جب

قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِىْٓ

قُلْنَا	لَكَ	اِنَّ	رَبَّكَ	اَحَاطَ	بِالنَّاسِ	وَ	مَاجَعَلْنَا	الرُّءْيَا الَّتِىْٓ
فرمایا ہم نے	تم کو	بیشک	آپ کے رب نے	گھیر لیا ہے	لوگوں کو	اور	نہیں کیا ہم نے	وہ دکھاوا جو

ہم نے آپ سے فرمایا کہ بے شک آپ کے رب نے سب لوگوں کو گھیرا ہوا ہے اور ہم نے وہ جلوہ جو آپ

اَرَیْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِی الْقُرْاٰنِ ؕ

اَرَیْنٰكَ	اِلَّا	فِتْنَةً	لِّلنَّاسِ	وَالشَّجَرَةَ	الْمَلْعُوْنَةَ	فِی الْقُرْاٰنِ
ہم نے آپ کو دکھایا تھا	مگر	آزمائش	لوگوں کے لیے	اور درخت	جس پر لعنت ہو	قرآن میں

کو (شبِ معراج) دکھایا تھا مگر آزمائش لوگوں کیلئے اور (اسی طرح) وہ درخت (بھی) جس پر قرآن میں

وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا یَزِیْدُهُمْ اِلَّا طُغْیَانًا كَبِیْرًا ۟ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓىِٕكَةِ

وَ	نُخَوِّفُهُمْ	فَمَا	یَزِیْدُهُمْ	اِلَّا	طُغْیَانًا	كَبِیْرًا	وَ	اِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓىِٕكَةِ
اور	ہم ڈراتے ہیں ان کو	تو نہیں	بڑھتی ان کی	مگر	سرکشی	بڑی	اور	جب	حکم دیا ہم نے	فرشتوں کو کہ

لعنت کی گئی اور ہم انہیں ڈراتے ہیں تو ان کیلئے نہیں بڑھتی مگر بڑی سرکشی۔ اور یاد کرو جب ہم نے فرشتوں

اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِیْسَ ؕ قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ

اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْۤا	اِلَّاۤ	اِبْلِیْسَ	قَالَ	ءَاَسْجُدُ	لِمَنْ	خَلَقْتَ
سجدہ کرو	آدم کو	تو سجدہ کیا انہوں نے	مگر	ابلیس نے	بولا	کیا سجدہ کروں میں	اس کو جسے	پیدا کیا تو نے

کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو ان سب نے سجدہ کیا سوا ابلیس کے بولا کیا میں اسے سجدہ کروں جسے تو نے

طِیْنًا ۟ۚ قَالَ اَرَءَیْتَكَ هٰذَا الَّذِیْ كَرَّمْتَ عَلَیَّ ؗ لَىِٕنْ اَخَّرْتَنِ

طِیْنًا	قَالَ	اَرَءَیْتَكَ	هٰذَا	الَّذِیْ	كَرَّمْتَ	عَلَیَّ	لَىِٕنْ	اَخَّرْتَنِ
مٹی سے	بولا	کیا دیکھا تو نے	اس	شخص کو جو	بزرگی دی تو نے اسکو	مجھ پر	اگر	مہلت دی تو نے مجھے

مٹی سے بنایا۔ بولا جو یہ تو نے مجھ سے اسے معزز رکھا ہے اگر تو نے مجھے قیامت تک مہلت دی

اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّیَّتَهٗۤ اِلَّا قَلِیْلًا ۟ قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ

اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ	لَاَحْتَنِكَنَّ	ذُرِّیَّتَهٗ	اِلَّا	قَلِیْلًا	قَالَ	اذْهَبْ	فَمَنْ
قیامت کے دن تک	تو میں ضرور پیس ڈالوں گا	اسکی اولاد کو	مگر	تھوڑے لوگوں کو	فرمایا	دور ہو جا	پھر جو

تو ضرور میں اس کی اولاد کو پیس ڈالوں گا مگر تھوڑا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ دور ہو جا۔ پھر ان میں سے

تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ﴿۶۳﴾ وَاسْتَفْزِزْ

اسْتَفْزِزْ	وَ	مَّوْفُوْرًا	جَزَآءً	جَزَآؤُكُمْ	جَهَنَّمَ	فَاِنَّ	مِنْهُمْ	تَبِعَكَ
پھسلا	اور	بھرپور	سزا	بدلہ ہے تمہارا	دوزخ	تو بیشک	ان میں سے	پیچھے لگ گیا تیرے

جو بھی تیری پیروی کرے گا تو یقیناً تم سب کا بھرپور بدلہ جہنم ہے۔ اور ان میں سے جن پر تمہارا

مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ

رَجِلِكَ	وَ	بِخَيْلِكَ	عَلَيْهِمْ	اَجْلِبْ	وَ	بِصَوْتِكَ	مِنْهُمْ	اسْتَطَعْتَ	مَنِ
اپنے پیادے	اور	اپنے سوار	ان پر	کھینچ لا	اور	اپنی آواز سے	ان میں سے	تو طاقت رکھتا ہے	جسے

بس چلے تو اپنی پکار سے ان کے قدم اُکھاڑ دو اور اُن پر چڑھا لاؤ اپنے سوار اور اپنے پیادے اور اُن کے مال

وَشَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ۭ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا

اِلَّا	الشَّيْطٰنُ	يَعِدُهُمُ	مَا	وَ	وَعِدْهُمْ	الْاَوْلَادِ	وَ	فِي الْاَمْوَالِ	شَارِكْهُمْ	وَ
مگر	شیطان	وعدہ دیتا ان کو	نہیں	اور	اور وعدے دے ان کو	اولاد میں	اور	مالوں میں	شرکت کر ان کے	اور

اور اُن کی اولاد میں ان کے ساتھ شریک ہو جاؤ اور اُن سے وعدے کرو۔ اور شیطان اُن کے ساتھ دھوکے کے

غُرُوْرًا ﴿۶۴﴾ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ۭ وَكَفٰى بِرَبِّكَ

بِرَبِّكَ	كَفٰى	وَ	سُلْطٰنٌ	عَلَيْهِمْ	لَكَ	لَيْسَ	عِبَادِيْ	اِنَّ	غُرُوْرًا
تیرا رب	کافی ہے	اور	کوئی قابو	ان پر	تیرا	نہیں ہے	میرے بندے	بیشک	فریب کا

سوا کوئی وعدہ نہیں کرتا۔ بے شک جو میرے (خاص) بندے ہیں ان پر تجھے کچھ غلبہ نہیں اور آپ کا رب کافی ہے

وَكِيْلًا ﴿۶۵﴾ رَبُّكُمُ الَّذِيْ يُزْجِيْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ۭ

مِنْ فَضْلِهٖ	لِتَبْتَغُوْا	فِي الْبَحْرِ	الْفُلْكَ	لَكُمُ	يُزْجِيْ	الَّذِيْ	رَبُّكُمُ	وَكِيْلًا
اس کا فضل	تاکہ تلاش کرو	دریا میں	کشتیاں	تمہارے لیے	جو چلاتا ہے	وہ ہے	تمہارا رب	کارساز

کارساز۔ تمہارا رب وہ ہے جو تمہارے لئے دریا میں کشتی جاری کرتا ہے تاکہ تم اس کا کچھ فضل تلاش کرو

إِنَّهُۥ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ﴿٦٦﴾ وَإِذَا مَسَّكُمُ ٱلضُّرُّ فِى ٱلْبَحْرِ ضَلَّ

إِنَّهُۥ	كَانَ	بِكُمْ	رَحِيمًا	وَإِذَا	مَسَّكُمُ	ٱلضُّرُّ	فِى ٱلْبَحْرِ	ضَلَّ
بیشک وہ	ہے	تم پر	مہربان	اور جب	پہنچتی ہے تمہیں	کوئی مصیبت	دریا میں	گم ہو جاتے ہیں

بے شک وہ تم پر بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (اے مشرکو) اور جب دریا میں مصیبت پہنچتی ہے تو اللہ تعالیٰ کے سوا جنہیں

مَن تَدْعُونَ إِلَّآ إِيَّاهُ ۖ فَلَمَّا نَجَّىٰكُمْ إِلَى ٱلْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ ۚ وَكَانَ

مَن	تَدْعُونَ	إِلَّآ	إِيَّاهُ	فَلَمَّا	نَجَّىٰكُمْ	إِلَى	ٱلْبَرِّ	أَعْرَضْتُمْ	وَكَانَ
جسے	تم پوجتے ہو	مگر	خاص اس کو	پھر جب	نجات دیتا ہے تمہیں	طرف	خشکی کی	منہ پھیرتے ہو تم	اور ہے

پوجتے ہیں سب گم ہو جاتے ہیں پھر جب وہ تمہیں خشکی کی طرف نجات دیتا ہے تو منہ پھیر لیتے ہو اور

ٱلْإِنسَٰنُ كَفُورًا ﴿٦٧﴾ أَفَأَمِنتُمْ أَن يَخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ ٱلْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ

ٱلْإِنسَٰنُ	كَفُورًا	أَفَأَمِنتُمْ	أَن	يَخْسِفَ	بِكُمْ	جَانِبَ	ٱلْبَرِّ	أَوْ	يُرْسِلَ
انسان	ناشکرا	کیا مطمئن ہو تم	یہ کہ	دھنسا دے	تمہیں	کنارے	خشکی میں	یا	بھیجے

آدمی بڑا ناشکرا ہے۔ تو کیا تم اس سے بے خوف ہو گئے ہو کہ وہ تمہیں خشکی کی جانب دھنسا دے یا تم پر پتھر

عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوا۟ لَكُمْ وَكِيلًا ﴿٦٨﴾ أَمْ أَمِنتُمْ أَن يُعِيدَكُمْ

عَلَيْكُمْ	حَاصِبًا	ثُمَّ	لَا	تَجِدُوا۟	لَكُمْ	وَكِيلًا	أَمْ	أَمِنتُمْ	أَن	يُعِيدَكُمْ
تم پر	پتھروں کا مینہ	پھر	نہ	پاؤ گے تم	اپنے لیے	کوئی حمایتی	کیا	تم نڈر ہوئے	یہ کہ	لوٹائے تمہیں

برسانے والی آندھی بھیج دے؟ پھر تم اپنے لیے کوئی حامی نہ پاؤ گے؟ یا کیا تم اس بات سے نڈر ہو گئے ہو کہ

فِيهِ تَارَةً أُخْرَىٰ فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ ٱلرِّيحِ فَيُغْرِقَكُم بِمَا

فِيهِ	تَارَةً	أُخْرَىٰ	فَيُرْسِلَ	عَلَيْكُمْ	قَاصِفًا	مِّنَ ٱلرِّيحِ	فَيُغْرِقَكُم	بِمَا
اس میں	ایک مرتبہ	اور	پھر بھیجے	تم پر	توڑنے والی	آندھی	تو غرق کر دے تمکو	بہ سبب

وہ تمہیں دوسری بار پھر وہاں لے جائے اور تم پر ہوا کا سخت طوفان بھیج دے اور تمہیں تمہاری ناشکری

کَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَکُمْ عَلَیْنَا بِهٖ تَبِیْعًا ۝۶۹ وَلَقَدْ کَرَّمْنَا بَنِیْٓ اٰدَمَ

کَفَرْتُمْ	ثُمَّ	لَا	تَجِدُوْا	لَکُمْ	عَلَیْنَا	بِهٖ	تَبِیْعًا	وَلَقَدْ	کَرَّمْنَا	بَنِیْٓ اٰدَمَ
تمہارے کفر کے	پھر	نہ	پاؤ گے تم	اپنے لیے	ہم پر	اس کا	پیچھا کرنے والا	اور بیشک	عزت دی ہم نے	آدم کی اولاد کو

کے سبب ڈبو دے پھر تم ہمارے خلاف اپنا کوئی مدعی نہ پاؤ گے۔ اور ہم نے بنی آدم کو عزت دی ہے

وَحَمَلْنٰهُمْ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰی کَثِیْرٍ

وَ	حَمَلْنٰهُمْ	فِی الْبَرِّ	وَ	الْبَحْرِ	وَرَزَقْنٰهُمْ	مِّنَ الطَّیِّبٰتِ	وَ	فَضَّلْنٰهُمْ	عَلٰی کَثِیْرٍ
اور	سوار کیا ہم نے انکو	خشکی میں	اور	دریا میں	اور ہم نے انکو روزی دی	ستھری چیزیں	اور	بزرگی دی ہم نے انکو	بہتوں پر

اور انہیں خشکی اور سمندر میں سواری دی ہے اور انہیں پاکیزہ رزق دیا ہے اور انہیں اپنی مخلوق میں

مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِیْلًا ۝۷۰ یَوْمَ نَدْعُوْا کُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِهِمْ

مِّمَّنْ	خَلَقْنَا	تَفْضِیْلًا	یَوْمَ	نَدْعُوْا	کُلَّ	اُنَاسٍ	بِاِمَامِهِمْ
ان سے جو	پیدا کیا ہم نے	بزرگی دینا	جس دن	بلائیں گے ہم	ہر	جان کو	ان کے امام کے ساتھ

اکثر پر بڑی فضیلت دی ہے۔ جس دن ہم سب لوگوں کو ان کے پیشوا کے ساتھ بلائیں گے تو جن کے دائیں

فَمَنْ اُوْتِیَ کِتٰبَهٗ بِیَمِیْنِهٖ فَاُولٰٓئِکَ یَقْرَءُوْنَ کِتٰبَهُمْ وَلَا یُظْلَمُوْنَ

فَمَنْ	اُوْتِیَ	کِتٰبَهٗ	بِیَمِیْنِهٖ	فَاُولٰٓئِکَ	یَقْرَءُوْنَ	کِتٰبَهُمْ	وَلَا	یُظْلَمُوْنَ
پھر جو	دیا گیا	اپنا اعمال نامہ	اپنے دائیں ہاتھ میں	تو یہ لوگ	پڑھیں گے	اپنی کتاب	اور نہ	ظلم کیے جائینگے

ہاتھ میں ان کا نامۂ اعمال دیا جائے گا وہ اپنے نامۂ اعمال کو پڑھیں گے اور ان پر ذرا بھی زیادتی

فَتِیْلًا ۝۷۱ وَمَنْ کَانَ فِیْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰی فَهُوَ فِی الْاٰخِرَةِ اَعْمٰی وَاَضَلُّ

فَتِیْلًا	وَ	مَنْ	کَانَ	فِیْ هٰذِهٖ	اَعْمٰی	فَهُوَ	فِی الْاٰخِرَةِ	اَعْمٰی	وَ	اَضَلُّ
دھاگے برابر	اور	جو	ہے	اس دنیا میں	اندھا	تو وہ ہوگا	آخرت میں بھی	اندھا	اور	گمراہ تر

نہ کی جائے گی۔ اور جو شخص اس دنیا میں اندھا رہے وہ آخرت میں بھی اندھا ہوگا اور اس سے بھی زیادہ

سَبِیْلًا ﴿۴۲﴾ وَاِنْ كَادُوْا لَیَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِیْٓ اَوْحَیْنَآ اِلَیْكَ

اِلَیْكَ	اَوْحَیْنَآ	عَنِ الَّذِیْٓ	لَیَفْتِنُوْنَكَ	كَادُوْا	اِنْ	وَ	سَبِیْلًا
آپ کی طرف	جو وحی کی ہم نے	اس سے	کہ آپ کو کچھ لغزش دیتے	قریب تھے	بیشک	اور	رستے میں

راہ راست سے بھٹکا ہوا۔ اور ہم نے آپ کی طرف جو وحی بھیجی ہے قریب تھا کہ یہ مشرک لوگ تمہیں اس سے ڈگمگا دیں

لِتَفْتَرِیَ عَلَیْنَا غَیْرَهٗ ۖ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِیْلًا ﴿۴۳﴾ وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ

ثَبَّتْنٰكَ	اَنْ	وَلَوْلَآ	خَلِیْلًا	لَاتَّخَذُوْكَ	اِذًا	وَ	غَیْرَهٗ	عَلَیْنَا	لِتَفْتَرِیَ
ثابت رکھتے ہم آپ کو	یہ کہ	اور اگر نہ ہوتا	دوست	بنالیں تجھے	اس وقت	اور	اسکے سوا	ہم پر	تاکہ افترا کرے تو

تا کہ تم اس کے سوا اور باتیں ہماری نسبت بنالو تب وہ تم کو اس وقت اپنا دوست بنالیتے۔ اگر ہم تمہیں ثابت قدم

لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَیْهِمْ شَیْـًٔا قَلِیْلًا ﴿۴۴﴾ اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ

ضِعْفَ	لَاَذَقْنٰكَ	اِذًا	قَلِیْلًا	شَیْـًٔا	اِلَیْهِمْ	تَرْكَنُ	كِدْتَّ	لَقَدْ
دونی	ہم چکھاتے تم کو	تو اس وقت	تھوڑا سا	کچھ	ان کی طرف	مائل ہو جاتے	قریب تھا کہ آپ	تو یقینا

نہ رکھتے تو قریب تھا کہ تم ان کی طرف کچھ تھوڑا سا جھک جاتے۔ اور تب ہم ضرور تجھے زندگی میں دگنا

الْحَیٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَیْنَا نَصِیْرًا ﴿۴۵﴾ وَاِنْ كَادُوْا

كَادُوْا	اِنْ	وَ	نَصِیْرًا	عَلَیْنَا	تَجِدُ لَكَ	لَا	ثُمَّ	الْمَمَاتِ	ضِعْفَ	وَ	الْحَیٰوةِ
قریب تھا کہ وہ	بیشک	اور	کوئی مددگار	ہم پر	پائے گا تو اپنے لیے	نہ	پھر	موت	دوچند	اور	عمر

اور مرنے پر بھی دگنا مزا چکھاتے اور پھر تو ہمارے مقابلے میں اپنے لئے کوئی مددگار نہ پاتے۔ اور قریب تھا

لَیَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ لِیُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَاِذًا لَّا یَلْبَثُوْنَ

یَلْبَثُوْنَ	لَا	اِذًا	وَ	مِنْهَا	لِیُخْرِجُوْكَ	مِنَ الْاَرْضِ	لَیَسْتَفِزُّوْنَكَ
ٹھہریں گے	نہ	اس وقت	اور	اس سے	تا کہ آپ کو باہر کریں	اس زمین سے	ڈگا دیں آپ کو

کہ وہ تمہیں اس سرزمین سے ہٹا کر جلاوطن کر دیں، مگر تب وہ بھی تمہارے بعد

خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۷۶﴾ سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا

خِلٰفَكَ	اِلَّا	قَلِيْلًا	سُنَّةَ	مَنْ	قَدْ	اَرْسَلْنَا	قَبْلَكَ	مِنْ رُّسُلِنَا
تمہارے پیچھے	مگر	تھوڑا	دستور ہے	ان کا جن کو	یقیناً	بھیجا ہم نے	تم سے پہلے	اپنے رسولوں سے

تھوڑا ہی عرصہ ٹھہرتے۔ قانون ان کا جو آپ سے پہلے ہم نے اپنے رسول بھیجے اور آپ کا یہی ہے

ع

وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ﴿۷۷﴾ ع اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ

وَ	لَا	تَجِدُ	لِسُنَّتِنَا	تَحْوِيْلًا	اَقِمِ	الصَّلٰوةَ	لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ	اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ
اور	نہ	پاؤ گے تم	ہمارے دستور میں	کوئی تبدیلی	قائم رکھو	نماز	سورج ڈھلنے سے	رات کے اندھیرے تک

اور آپ ہمارے قانون میں تبدیلی نہیں پاؤ گے۔ آپ نماز قائم کریں سورج ڈھلنے کے وقت سے رات کی تاریکی

وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ۭ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ﴿۷۸﴾ وَمِنَ الَّيْلِ

وَ	قُرْاٰنَ	الْفَجْرِ	اِنَّ	قُرْاٰنَ	الْفَجْرِ	كَانَ	مَشْهُوْدًا	وَ	مِنَ الَّيْلِ
اور	قرآن پڑھنا	فجر کا	بیشک	قرآن پڑھنا	فجر کا	ہے	حاضر کیا گیا	اور	رات کے کچھ حصہ میں

تک اور فجر کی نماز بے شک فجر کی نماز میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔ اور رات کے کچھ

فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا

فَتَهَجَّدْ	بِهٖ	نَافِلَةً	لَّكَ	عَسٰٓى	اَنْ	يَّبْعَثَكَ	رَبُّكَ	مَقَامًا
بیدار ہو	قرآن کے ساتھ	یہ زیادہ ہے	تمہارے لیے	قریب ہے	یہ کہ	کھڑا کرے آپ کو	آپ کا رب	مقام

حصہ میں تہجد پڑھو یہ خاص تمہارے لئے زیادہ ہے قریب ہے کہ کہیں آپ کا رب ایسی جگہ کھڑا کرے جہاں سب

مَّحْمُوْدًا ﴿۷۹﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ

مَّحْمُوْدًا	وَ	قُلْ	رَّبِّ	اَدْخِلْنِيْ	مُدْخَلَ	صِدْقٍ	وَّاَخْرِجْنِيْ
محمود میں	اور	عرض کرو	اے میرے رب	داخل کر مجھے	داخل کرنا	سچائی کا	اور نکال مجھے

تمہاری حمد کریں۔ اور یوں عرض کرو کہ اے میرے رب مجھے سچی طرح داخل کر

مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿۸۰﴾ وَقُلْ

مُخْرَجَ	صِدْقٍ	وَّ	اجْعَلْ	لِّيْ	مِنْ لَّدُنْكَ	سُلْطٰنًا	نَّصِيْرًا	وَ	قُلْ
نکالنا	سچائی کا	اور	بنا	میرے لیے	اپنی طرف سے	غالب	مددگار	اور	فرماؤ

اور سچی طرح باہر لے جا اور مجھے اپنی طرف سے مددگار غلبہ دے۔ اور فرما دو

جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿۸۱﴾ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ

جَآءَ	الْحَقُّ	وَ	زَهَقَ	الْبَاطِلُ	اِنَّ	الْبَاطِلَ	كَانَ	زَهُوْقًا	وَ	نُنَزِّلُ	مِنَ الْقُرْاٰنِ
آیا	حق	اور	مٹ گیا	باطل	بیشک	باطل	ہے	مٹنے والا	اور	اتارتے ہیں ہم	قرآن سے

حق آگیا اور باطل مٹ گیا بے شک باطل مٹنے والی شے ہے۔ اور ہم اس قرآن میں وہ

مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ

مَا	هُوَ	شِفَآءٌ	وَّ	رَحْمَةٌ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	لَا	يَزِيْدُ	الظّٰلِمِيْنَ
جو	وہ	شفاء	اور	رحمت ہے	مومنوں کے لیے	اور	نہیں	زیادہ ہوتا	ظالموں کا

نازل کرتے ہیں جو مؤمنوں کیلئے شفا اور رحمت ہے مگر قرآن ظالموں کا صرف

اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا

اِلَّا	خَسَارًا	وَ	اِذَآ	اَنْعَمْنَا	عَلَى	الْاِنْسَانِ	اَعْرَضَ	وَ	نَاٰ	بِجَانِبِهٖ	وَ	اِذَا
مگر	نقصان	اور	جب	انعام کرتے ہیں ہم	اوپر	انسان کے	منہ پھیرتا ہے	اور	دور کرتا ہے	اپنی کروٹ	اور	جب

نقصان ہی بڑھاتا ہے۔ اور انسان پر جب ہم کوئی انعام فرماتے ہیں تو (شکر کی بجائے) وہ ہم سے منہ پھیر لیتا اور پیٹھ موڑ

مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـُٔوْسًا ﴿۸۳﴾ قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ؕ فَرَبُّكُمْ

مَسَّهُ	الشَّرُّ	كَانَ	يَـُٔوْسًا	قُلْ	كُلٌّ	يَّعْمَلُ	عَلٰى	شَاكِلَتِهٖ	فَرَبُّكُمْ
پہنچے اسے	برائی	تو ہوتا ہے	ناامید	فرماؤ	ہر ایک	عمل کرتا ہے	اوپر	اپنے انداز کے	تو رب تمہارا

لیتا ہے اور جب اسے برائی پہنچے تو مایوس ہو جاتا ہے۔ فرما دیجئے ہر شخص اپنی طبیعت کے مطابق کام کرتا ہے تو (اے مسلمانو!)

اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ﴿۸۴﴾ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ؕ قُلِ الرُّوْحُ

اَعْلَمُ	بِمَنْ	هُوَ	اَهْدٰى	سَبِيْلًا	وَيَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الرُّوْحِ	قُلِ	الرُّوْحُ
خوب جانتا ہے	اس کو	جو وہ	زیادہ ہدایت والا ہے	راہ میں	اور آپ سے پوچھتے ہیں	روح کے متعلق	فرماؤ	روح

تمہارا رب بہتر جانتا ہے کہ کون زیادہ سیدھے راستے پر ہے۔ اور آپ سے روح کے بارے میں پوچھتے ہیں فرمادیجئے روح میرے

مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۸۵﴾ وَلَئِنْ شِئْنَا

مِنْ اَمْرِ	رَبِّيْ	وَ	مَآ	اُوْتِيْتُمْ	مِّنَ الْعِلْمِ	اِلَّا	قَلِيْلًا	وَ	لَئِنْ	شِئْنَا
حکم ہے	میرے رب کا	اور	نہیں	دیے گئے تم	علم	مگر	تھوڑا	اور	اگر	چاہیں ہم

رب کے حکم سے ایک چیز ہے اور اے سوال کرنیوالے اسکے بارے میں ہیں علم نہ ملا مگر تھوڑا۔ اور اگر ہم چاہتے

لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَيْنَا وَكِيْلًا ﴿۸۶﴾ ۙ اِلَّا

لَنَذْهَبَنَّ	بِالَّذِيْٓ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	ثُمَّ	لَا	تَجِدُ لَكَ	بِهٖ	عَلَيْنَا	وَكِيْلًا	اِلَّا
تو لے جائیں	وہ جو	وحی کی ہم نے	آپ کی طرف	پھر	نہ	پاتے تم اپنے لیے	اسکے متعلق	ہم پر	کوئی وکیل	مگر

تو یہ وحی جو ہم نے آپ کی طرف کی اسے لے جاتے پھر تم کوئی نہ پاتے کہ آپ کے لئے ہمارے حضور اس پر وکالت کرتا۔ سوائے

رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا ﴿۸۷﴾ قُلْ لَّئِنِ

رَحْمَةً	مِّنْ رَّبِّكَ	اِنَّ	فَضْلَهٗ	كَانَ	عَلَيْكَ	كَبِيْرًا	قُلْ	لَّئِنِ
رحمت	آپ کے رب کی	بیشک	اس کا فضل	ہے	تم پر	بڑا	فرماؤ	اگر

اس کے کہ آپ کے رب کی رحمت ہو بے شک آپ پر اس کا فضل بہت بڑا ہے۔ فرما دیجئے اگر

اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ

اجْتَمَعَتِ	الْاِنْسُ	وَ	الْجِنُّ	عَلٰٓى	اَنْ	يَّاْتُوْا	بِمِثْلِ	هٰذَا	الْقُرْاٰنِ	لَا	يَاْتُوْنَ
جمع ہوں	انسان	اور	جن	اوپر	اس بات کے کہ	لائیں	مثل	اس	قرآن کی	تو نہ	لائیں

انسان اور جن اس بات پر جمع ہو جائیں کہ اس قرآن جیسا لے آئیں تو وہ سب اس جیسا

بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا ﴿۸۸﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ

بِمِثْلِهٖ	وَلَوْ	كَانَ	بَعْضُهُمْ	لِبَعْضٍ	ظَهِيْرًا	وَلَقَدْ	صَرَّفْنَا	لِلنَّاسِ
اس کی مثل	اگرچہ	ہو	بعض ان کا	بعض کے لیے	مددگار	اور بیشک	طرح طرح بیان کیں ہم نے	لوگوں کے لیے

نہ لا سکیں گے، اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار ہو جائیں۔ اور بے شک ہم نے اس قرآن میں لوگوں (کی ہدایت) کیلئے ہر

فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۫ فَاَبٰۤى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۸۹﴾ وَقَالُوْا

فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ	مِنْ كُلِّ	مَثَلٍ	فَاَبٰى	اَكْثَرُ	النَّاسِ	اِلَّا	كُفُوْرًا	وَ	قَالُوْا
اس قرآن میں	ہر طرح کی	مثالیں	تو انکار کیا	اکثر	لوگوں نے	مگر	ناشکری کا	اور	بولے

قسم کی مثالیں بار بار بیان فرمائیں تو اکثر لوگوں نے انکار کر دیا مگر یہ کہ وہ ناشکری ہی کریں۔ اور انہوں نے کہا

لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ﴿۹۰﴾ اَوْ تَكُوْنَ لَكَ

لَنْ	نُّؤْمِنَ	لَكَ	حَتّٰى	تَفْجُرَ	لَنَا	مِنَ الْاَرْضِ	يَنْۢبُوْعًا	اَوْ	تَكُوْنَ	لَكَ
ہرگز نہیں	ایمان لائیں گے ہم	تم پر	یہاں تک کہ	پھاڑے تو	ہمارے لیے	زمین سے	چشمہ	یا	ہو	تیرے لیے

کہ ہم آپ پر ہرگز ایمان نہ لائیں گے یہاں تک کہ آپ ہمارے لیے زمین سے کوئی چشمہ جاری نہ کر دیں۔ یا تمہارے پاس

جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ﴿۹۱﴾ اَوْ

جَنَّةٌ	مِّنْ نَّخِيْلٍ	وَّ	عِنَبٍ	فَتُفَجِّرَ	الْاَنْهٰرَ	خِلٰلَهَا	تَفْجِيْرًا	اَوْ
باغ	کھجور	اور	انگور کا	پھر جاری کرے تو	نہریں	اس میں	جاری کرنا	یا

کھجوروں اور انگوروں کا کوئی باغ ہو پھر تم اس کے اندر بہتی نہریں رواں کرو۔ یا تم

تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ

تُسْقِطَ	السَّمَآءَ	كَمَا	زَعَمْتَ	عَلَيْنَا	كِسَفًا	اَوْ	تَاْتِيَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةِ
گرا دو تم	آسمان سے	جیسے	تم نے کہا	ہم پر	ٹکڑے کر کے	یا	لاؤ تم	اللہ	اور	فرشتوں کو

ہم پر آسمان ٹکڑے ٹکڑے کر کے گرا دو یا اللہ اور فرشتوں کو

قَبِيْلًا ﴿٩٢﴾ اَوْ يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ ؕ وَلَنْ

وَلَنْ	فِي السَّمَآءِ	تَرْقٰى	اَوْ	مِّنْ زُخْرُفٍ	بَيْتٌ	لَكَ	يَكُوْنَ	اَوْ	قَبِيْلًا
اور ہرگز نہ	آسمان میں	چڑھے تم	یا	سونے کا	گھر	تمہارا	ہو	یا	سامنے

سامنے لے آؤ۔ یا تمہارا سونے کا گھر ہو یا تو آسمان میں چڑھ جائے مگر ہم تمہارے چڑھنے کو بھی نہ مانیں گے

نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ؕ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ

رَبِّيْ	سُبْحَانَ	قُلْ	نَّقْرَؤُهٗ	كِتٰبًا	عَلَيْنَا	تُنَزِّلَ	حَتّٰى	لِرُقِيِّكَ	نُّؤْمِنَ
میرا رب	پاک ہے	فرماؤ	جو پڑھیں ہم اسکو	ایک کتاب	ہم پر	اتارو تم	یہاں تک کہ	تمہارے چڑھنے پر	ایمان لائیں گے ہم

جب تک آپ ہم پر ایک کتاب اُتار کر نہ لے آئیں جسے ہم پڑھیں فرمادیجئے پاک ہے میرا رب کیا میں

هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿٩٣﴾ ع وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ

جَآءَهُمُ	اِذْ	يُّؤْمِنُوْٓا	اَنْ	النَّاسَ	مَنَعَ	وَمَا	رَّسُوْلًا	بَشَرًا	اِلَّا	كُنْتُ	هَلْ
آئی ان کے پاس	جب	ایمان لائیں	یہ کہ	لوگوں کو	روکا	اور نہیں	رسول	آدمی	مگر	ہوں میں	نہیں

ایک بشر رسول کے سوا بھی کچھ ہوں؟ اور لوگوں کو جب ان کے پاس ہدایت پہنچ گئی کس بات نے ایمان لانے سے نہیں روکا

الْهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿٩٤﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ

فِي الْاَرْضِ	كَانَ	لَوْ	قُلْ	رَّسُوْلًا	بَشَرًا	اللّٰهُ	اَبَعَثَ	قَالُوْٓا	اَنْ	اِلَّآ	الْهُدٰٓى
زمین میں	ہوتے	اگر	فرماؤ	رسول	آدمی	اللہ نے	کیا بھیجا	کہا انہوں نے	یہ کہ	مگر	ہدایت

سوائے اس کے کہ انہوں نے کہا، کیا اللہ نے ایک آدمی کو رسول بنا کر بھیجا ہے؟ فرمادیجئے کہ اگر زمین میں (رہنے

مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا

مَلَكًا	مِّنَ السَّمَآءِ	عَلَيْهِمْ	لَنَزَّلْنَا	مُطْمَئِنِّيْنَ	يَّمْشُوْنَ	مَلٰٓئِكَةٌ
فرشتہ	آسمان سے	ان پر	تو اتارتے ہم	آرام سے	چلتے پھرتے	فرشتے

والے) فرشتے ہوتے جو (اس میں) اطمینان سے چلتے پھرتے تو ہم ضرور ان پر آسمان سے کوئی فرشتہ ہی

رَسُوْلًا ﴿۹۵﴾ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ

رَسُوْلًا	قُلْ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا	بَيْنِيْ	وَ	بَيْنَكُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ	بِعِبَادِهٖ
رسول	فرماؤ	کافی ہے	اللہ	گواہ	میرے	اور	تمہارے درمیان	بیشک وہ	ہے	اپنے بندوں سے

رسول بنا کر اتارتے۔ فرما دیجئے اللہ کافی ہے گواہ میرے اور تمہارے درمیان بے شک وہ اپنے بندوں کے حال سے اچھی

خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿۹۶﴾ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ

خَبِيْرًا	بَصِيْرًا	وَمَنْ	يَّهْدِ	اللّٰهُ	فَهُوَ	الْمُهْتَدِ	وَمَنْ	يُّضْلِلْ	فَلَنْ
خبردار	دیکھنے والا	اور جسے	ہدایت دے	اللہ	تو وہی	ہدایت والا ہے	اور جسے	گمراہی میں چھوڑے	تو ہرگز نہ

طرح خبردار ہے (سب کو) خوب دیکھتا ہے۔ اور جسے اللہ ہدایت دے وہی ہدایت پر ہے اور جسے گمراہ کرے

تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ۭ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى

تَجِدَ	لَهُمْ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِهٖ	وَ	نَحْشُرُهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	عَلٰى وُجُوْهِهِمْ
پاؤ گے تم	ان کیلئے	کوئی دوست	اس کے سوا	اور	اٹھائینگے ہم ان کو	قیامت کے دن	ان کے مونہوں کے بل

تو ان کیلئے اس کے سوا کوئی حمایت والے نہ پاؤ گے اور ہم انہیں قیامت کے دن ان کے منہ کے

وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ۭ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ

عُمْيًا	وَّ	بُكْمًا	وَّ	صُمًّا	مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	كُلَّمَا	خَبَتْ	زِدْنٰهُمْ
اندھے	اور	گونگے	اور	بہرے	ان کا ٹھکانہ	جہنم ہے	جب بھی	وہ بجھے گی	ہم زیادہ کریں گے ان کو

بل اٹھائیں گے اندھے اور گونگے اور بہرے ان کا ٹھکانا جہنم ہے جب بھی (یہ آگ) دھیمی ہوگی ہم اسے

النصف

سَعِيْرًا ﴿۹۷﴾ ذٰلِكَ جَزَاۗؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا

سَعِيْرًا	ذٰلِكَ	جَزَاۗؤُهُمْ	بِاَنَّهُمْ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	قَالُوْٓا	ءَاِذَا	كُنَّا	عِظَامًا
بھڑکانا	یہ	بدلہ ہے ان کا	کہ انہوں نے	انکار کیا	ہماری آیتوں کا	اور	کہنے لگے	کیا جب	ہو جائینگے ہم	ہڈیاں

بھڑکا دیں گے۔ یہ ان کی سزا ہے اس پر کہ انہوں نے ہماری آیتوں سے انکار کیا اور بولے کیا جب ہم ہڈیاں

وَرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿٩٨﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِىْ

وَ	رُفَاتًا	ءَاِنَّا	لَمَبْعُوْثُوْنَ	خَلْقًا	جَدِيْدًا	اَوَلَمْ	يَرَوْا	اَنَّ	اللّٰهَ	الَّذِىْ
اور	ریزہ ریزہ	کیا ہم	اٹھائے جائیں گے	پیدائش	نئی میں	کیا نہ	دیکھا انہوں نے	کہ بیشک	اللہ	وہ جس نے

اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا ہم نئی تخلیق بن کر اٹھائے جائیں گے۔ مگر کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ اللہ جس نے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ

خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	قَادِرٌ	عَلٰى	اَنْ	يَّخْلُقَ	مِثْلَهُمْ	وَ	جَعَلَ	لَهُمْ
پیدا کیا	آسمانوں	اور	زمین کو	وہ قادر ہے	اوپر	اس کے کہ	پیدا کرے	ان کی شکل	اور	بنائی	ان کیلئے

آسمانوں اور زمین کو بنایا اس پر قادر ہے کہ ان کی مانند اور بنا دے اور اس میں شک نہیں کہ اس نے ان کیلئے

اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿٩٩﴾ قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ

اَجَلًا	لَا رَيْبَ	فِيْهِ	فَاَبَى	الظّٰلِمُوْنَ	اِلَّا	كُفُوْرًا	قُلْ	لَوْ	اَنْتُمْ
ایک مدت	جو نہیں شک	اس میں	تو انکار کیا	ظالموں نے	مگر	بے ناشکری کیے	فرماؤ	اگر	تم

ایک مدت مقرر کر دی ہے مگر ظالم انکار کے سوا نہیں مانتے۔ فرمادیجئے اگر تم

تَمْلِكُوْنَ خَزَآىِٕنَ رَحْمَةِ رَبِّىْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ؕ

تَمْلِكُوْنَ	خَزَآىِٕنَ	رَحْمَةِ	رَبِّىْ	اِذًا	لَّاَمْسَكْتُمْ	خَشْيَةَ	الْاِنْفَاقِ
مالک ہوئے	خزانے کے	رحمت	رب میرے کے	تو تب	روک لیتے تم	ڈر	ختم ہونے سے

میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے تو بھی تم خرچ ہو جانے کے ڈر سے ان کو ضرور

وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿١٠٠﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ فَسْــَٔلْ

وَ	كَانَ	الْاِنْسَانُ	قَتُوْرًا	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسٰى	تِسْعَ	اٰيٰتٍ	بَيِّنٰتٍ	فَسْــَٔلْ
اور	ہے	انسان	کنجوس	اور	بیشک	دیں ہم نے	موسیٰ کو	نو	نشانیاں	روشن	تو پوچھو

روک لیتے اور انسان بڑا تنگ دل ہے۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو نو روشن نشانیاں دیں تو

ع

بَنِیٓ اِسْرَآءِیْلَ اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّیْ لَاَظُنُّكَ

بَنِیٓ	اِسْرَآءِیْلَ	اِذْ	جَآءَهُمْ	فَقَالَ	لَهٗ	فِرْعَوْنُ	اِنِّیْ	لَاَظُنُّكَ
بنی	اسرائیل کو	جب	آیا ان کے پاس	تو کہا	اس کو	فرعون نے	بیشک میں	خیال کرتا ہوں تجھے

بنی اسرائیل سے پوچھئے جب وہ ان کے پاس آئے تو فرعون نے ان سے کہا اے موسیٰ علیہ السلام میں ضرور تمہیں

یٰمُوْسٰی مَسْحُوْرًا ﴿۱۰۱﴾ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ

یٰمُوْسٰی	مَسْحُوْرًا	قَالَ	لَقَدْ	عَلِمْتَ	مَآ	اَنْزَلَ	هٰٓؤُلَآءِ	اِلَّا	رَبُّ
اے موسیٰ	جادو کیا ہوا	فرمایا	یقیناً	تو جانتا ہے	کہ نہیں	اتارا	ان کو	مگر	پروردگار

جادو کرنے والا سمجھتا ہوں۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا یقیناً تو جانتا ہے کہ ان (چمکتی ہوئی نشانیوں) کو آسمانوں اور زمین کے رب

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَآئِرَ ۚ وَاِنِّیْ لَاَظُنُّكَ یٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ﴿۱۰۲﴾

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	بَصَآئِرَ	وَ	اِنِّیْ	لَاَظُنُّكَ	یٰفِرْعَوْنُ	مَثْبُوْرًا
آسمانوں	اور	زمین کے نے	آنکھیں کھولنے کو	اور	بیشک میں	گمان کرتا ہوں تجھے	اے فرعون	ہلاک ہونے والا

ہی نے نازل کیا ہے یہ آنکھیں کھولنے والی ہیں اور اے فرعون! یقیناً میں تجھے سمجھتا ہوں کہ تو ہلاک ہونے والا ہے۔

فَاَرَادَ اَنْ یَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِیْعًا ﴿۱۰۳﴾ لا

فَاَرَادَ	اَنْ	یَّسْتَفِزَّهُمْ	مِّنَ الْاَرْضِ	فَاَغْرَقْنٰهُ	وَ	مَنْ	مَّعَهٗ	جَمِیْعًا
پھر ارادہ کیا	یہ کہ	وہ نکال دے ان کو	زمین سے	تو غرق کردیا ہم نے اسکو	اور	ان کو جو	اسکے ساتھ تھے	سب کو

تو اس نے چاہا کہ ان کو زمین سے نکال دے تو ہم نے اسے اور اس کے ساتھیوں کو سب کو ڈبو دیا۔

وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِیٓ اِسْرَآءِیْلَ اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ

وَ	قُلْنَا	مِنْۢ بَعْدِهٖ	لِبَنِیٓ	اِسْرَآءِیْلَ	اسْكُنُوا	الْاَرْضَ	فَاِذَا	جَآءَ	وَعْدُ
اور	فرمایا ہم نے	اس کے بعد	بنی	اسرائیل کو	بسو تم	زمین میں	تو جب	آیا	وعدہ

اور اس کے بعد ہم نے بنی اسرائیل سے فرمایا اس زمین میں سکونت اختیار کرو پھر جب آخرت کا وعدہ آئے گا

الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا ﴿۱۰۴﴾ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَآ

الْاٰخِرَةِ	جِئْنَا بِكُمْ	لَفِيْفًا	وَ	بِالْحَقِّ	اَنْزَلْنٰهُ	وَبِالْحَقِّ	نَزَلَ	وَ	مَآ
آخرت کا	لائینگے ہم تم کو	لپیٹ کر	اور	حق کے ساتھ	ہم نے اتارا	اور حق کے ساتھ	اترا	اور	نہیں

ہم تم سب کو اکٹھا کر کے لائیں گے۔ اور سچائی کے ساتھ ہم نے اسے نازل کیا ہے اور سچائی کے ساتھ یہ نازل ہوا ہے اور (اے

اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۱۰۵﴾ وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ

اَرْسَلْنٰكَ	اِلَّا	مُبَشِّرًا	وَّ	نَذِيْرًا	وَ	قُرْاٰنًا	فَرَقْنٰهُ	لِتَقْرَاَهٗ	عَلَى	النَّاسِ
بھیجا ہم نے آپ کو	مگر	خوشخبری دینے والا	اور	ڈرانے والا	اور	قرآن	جدا جدا کیا ہم نے اسے	تاکہ پڑھو تم اسے	اوپر	لوگوں کے

رسول ﷺ!) آپ ﷺ کو ہم نے صرف خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ اور قرآن کو ہم نے حصوں میں کر دیا ہے تاکہ آپ

عَلَى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ﴿۱۰۶﴾ قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ

عَلٰى	مُكْثٍ	وَّنَزَّلْنٰهُ	تَنْزِيْلًا	قُلْ	اٰمِنُوْا	بِهٖٓ	اَوْ	لَا تُؤْمِنُوْا	اِنَّ	الَّذِيْنَ
اوپر	ٹھہر ٹھہر کر	اور ہم نے نازل کیا	آہستہ آہستہ	فرمادو	ایمان لاؤ	اس پر	یا	نہ ایمان لاؤ	بیشک	وہ جو

ﷺ اسے لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر سنائیں اور ہم نے اسے بتدریج نازل کیا ہے۔ آپ فرما دیجئے تم اس پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ بے شک

اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ﴿۱۰۷﴾ لا

اُوْتُوا	الْعِلْمَ	مِنْ قَبْلِهٖٓ	اِذَا	يُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	يَخِرُّوْنَ	لِلْاَذْقَانِ	سُجَّدًا
دیئے گئے	علم	اس سے پہلے	جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر	تو گرتے ہیں	ٹھوڑیوں پر	سجدہ کرتے

جن لوگوں کو اس سے پہلے علم دیا گیا جب ان پر اس کی تلاوت کی جاتی ہے تو وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدہ میں گر جاتے ہیں۔

وَّيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ﴿۱۰۸﴾ وَيَخِرُّوْنَ

وَ	يَقُوْلُوْنَ	سُبْحٰنَ	رَبِّنَآ	اِنْ	كَانَ	وَعْدُ	رَبِّنَا	لَمَفْعُوْلًا	وَ	يَخِرُّوْنَ
اور	وہ کہتے ہیں	پاک ہے	ہمارا رب	بیشک	ہے	وعدہ	ہمارے رب کا	پورا ہونے والا	اور	گرتے ہیں

اور کہتے ہیں پاک ہے ہمارا رب، بے شک ہمارے رب کا وعدہ ضرور پورا ہونا تھا۔ اور ٹھوڑی کے

لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ﴿١٠٩﴾ السجدة قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا

ادْعُوا	اَوِ	اللّٰهَ	ادْعُوا	قُلِ	خُشُوْعًا	يَزِيْدُهُمْ	وَ	يَبْكُوْنَ	لِلْاَذْقَانِ
پکارو	یا	اللہ کو	پکارو	فرمادو	عاجزی	زیادہ کرتا ہے ان کو	اور	روتے ہوئے	ٹھوڑیوں پر

بل گرتے ہیں، روتے ہیں اور قرآن ان کے دل کا جھکنا بڑھاتا ہے۔ فرما دیجئے اللہ کہہ کر پکارو یا

الرَّحْمٰنَ ط اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ج وَلَا تَجْهَرْ

تَجْهَرْ	لَا	وَ	الْحُسْنٰى	الْاَسْمَآءُ	فَلَهُ	تَدْعُوْا	اَيًّا مَّا	الرَّحْمٰنَ
بلند کر کے پڑھو	نہ	اور	اچھے	نام ہیں	تو اس کے	پکارو	جس کو بھی	رحمٰن کو

رحمٰن کہہ کر جو بھی کہہ کر پکارو سب اسی کے اچھے نام ہیں اور اپنی نماز نہ بہت زور کی آواز

بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿١١٠﴾ وَقُلِ

قُلِ	وَ	سَبِيْلًا	ذٰلِكَ	بَيْنَ	ابْتَغِ	وَ	بِهَا	تُخَافِتْ	لَا	وَ	بِصَلَاتِكَ
فرما دو	اور	راہ	ان کے	درمیان	چاہو	اور	اس کو	آہستہ کر	نہ	اور	اپنی نماز

سے پڑھو نہ بالکل آہستہ اور ان دونوں کے بیچ کا راستہ اختیار کرو۔ اور فرما دیجئے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهُ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ

فِى الْمُلْكِ	شَرِيْكٌ	لَهُ	يَكُنْ	لَمْ	وَ	وَلَدًا	يَتَّخِذْ	لَمْ	الَّذِيْ	لِلّٰهِ	الْحَمْدُ
بادشاہی میں	کوئی شریک	اس کا	ہے	نہیں	اور	اولاد	پکڑی	نہ	جس نے	اللہ کی ہے	سب تعریف

تعریف اللہ کی ہے جس نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا اور بادشاہی میں جس کا کوئی شریک نہیں

وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿١١١﴾ ع

تَكْبِيْرًا	كَبِّرْهُ	وَ	مِّنَ الذُّلِّ	وَلِيٌّ	لَهُ	يَكُنْ	لَمْ	وَ
خوب بڑائی	بڑائی کرو اس کی	اور	کمزوری سے	کوئی حمایتی	اس کا	ہے	نہیں	اور

اور جس کا کمزوری سے بچنے کیلئے کوئی رفیق کار نہیں اور اس کی خوب بڑائی بیان کرو۔

ایاتہا ۱۱۰ | ۱۸ سورۃ الکہف مکیۃ ۶۹ | رکوعاتہا ۱۲

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِہِ الْکِتٰبَ وَلَمْ یَجْعَلْ لَّہٗ

اَلْحَمْدُ	لِلّٰہِ	الَّذِیْٓ	اَنْزَلَ	عَلٰی	عَبْدِہٖ	الْکِتٰبَ	وَ	لَمْ	یَجْعَلْ	لَّہٗ
سب تعریفیں	اللہ کیلئے ہیں	وہ جس نے	اتارا	اوپر	اپنے بندے کے	کتاب کو	اور	نہیں	بنائی	اس میں

سب خوبیاں اللہ کو جس نے اپنے خاص بندے پر کتاب نازل کی اور اس میں کسی قسم کی

عِوَجًا ؁ ﴿۱﴾ قَیِّمًا لِّیُنْذِرَ بَاْسًا شَدِیْدًا مِّنْ لَّدُنْہُ وَیُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِیْنَ

عِوَجًا	قَیِّمًا	لِّیُنْذِرَ	بَاْسًا	شَدِیْدًا	مِّنْ لَّدُنْہُ	وَیُبَشِّرَ	الْمُؤْمِنِیْنَ
کوئی کجی	عدل والی کتاب	تاکہ ڈرائے	عذاب	سخت سے	اسکی طرف سے	اور بشارت دے	ایمان والوں کو

پیچیدگی نہیں رکھی۔ بالکل سیدھی کتاب تاکہ اس کے ذریعے لوگوں کو اللہ کے سخت عذاب سے ڈرائیں

الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَہُمْ اَجْرًا حَسَنًا ﴿۲﴾ مَّاکِثِیْنَ فِیْہِ

الَّذِیْنَ	یَعْمَلُوْنَ	الصّٰلِحٰتِ	اَنَّ	لَہُمْ	اَجْرًا	حَسَنًا	مَّاکِثِیْنَ	فِیْہِ
وہ جو	عمل کرتے ہیں	نیک	بیشک	ان کیلئے	ثواب ہے	اچھا	رہنے والے ہیں	اس میں

اور ایمان والوں کو جو نیک کام کریں انہیں بشارت دیجئے کہ ان کیلئے اچھا ثواب ہے۔ جس میں وہ ہمیشہ

اَبَدًا ﴿۳﴾ وَّیُنْذِرَ الَّذِیْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰہُ وَلَدًا ﴿۴﴾ مَا لَہُمْ بِہٖ مِنْ عِلْمٍ

اَبَدًا	وَّ	یُنْذِرَ	الَّذِیْنَ	قَالُوا	اتَّخَذَ	اللّٰہُ	وَلَدًا	مَا	لَہُمْ بِہٖ	مِنْ عِلْمٍ
ہمیشہ	اور	ڈرائے	ان کو جو	بولے	بنالی	اللہ نے	اولاد	نہیں	ان کو اس کا	کوئی علم

رہیں گے۔ اور ان کو ڈرائیں جو کہتے ہیں کہ اللہ نے ایک کو بیٹا بنا رکھا ہے۔ اس بارے میں ان کے پاس

وَّلَا لِاٰبَآىِٕهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ

وَ	لَا	لِاٰبَآىِٕهِمْ	كَبُرَتْ	كَلِمَةً	تَخْرُجُ	مِنْ اَفْوَاهِهِمْ	اِنْ	يَّقُوْلُوْنَ
اور	نہ	ان کے باپ دادا کو	بڑی	بات ہے	جو نکلتی ہے	ان کے مونہوں سے	نہیں	کہتے

کوئی علم (موجود) نہیں اور نہ ان کے باپ دادا کے پاس، بہت بڑی بات ہے جو ان کے منہ سے نکل رہی ہے، وہ نہیں کہہ رہے،

اِلَّا كَذِبًا ۝٥ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا

اِلَّا	كَذِبًا	فَلَعَلَّكَ	بَاخِعٌ	نَّفْسَكَ	عَلٰٓى	اٰثَارِهِمْ	اِنْ	لَّمْ	يُؤْمِنُوْا	بِهٰذَا
مگر	جھوٹ	پھر شائد آپ	ہلاک کرنیوالے ہیں	اپنی جان کو	اوپر	انکے پیچھے	اگر	نہ	ایمان لائیں	اس

مگر محض جھوٹ۔ ایسا تو نہیں کہ آپ فرطِ غم سے ان کے پیچھے اپنی جان دے بیٹھیں گے اگر وہ اس قرآن پر

الْحَدِيْثِ اَسَفًا ۝٦ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ

الْحَدِيْثِ	اَسَفًا	اِنَّا	جَعَلْنَا	مَا	عَلَى	الْاَرْضِ	زِيْنَةً	لَّهَا	لِنَبْلُوَهُمْ
بات کے	افسوس سے	بیشک ہم نے	بنایا ہے	جو کچھ	اوپر	زمین کے ہے	سنگھار	اس کیلئے	تاکہ آزمائیں انکو

ایمان نہ لائیں۔ یقیناً ہم نے زمین پر جو کچھ ہے اس (زمین) کے لیے زینت بنایا ہے تاکہ ہم ان لوگوں کو آزمائیں

اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝٧ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ؕ ۝٨

اَيُّهُمْ	اَحْسَنُ	عَمَلًا	وَاِنَّا	لَجٰعِلُوْنَ	مَا	عَلَيْهَا	صَعِيْدًا	جُرُزًا
کون ان میں سے	اچھا ہے	عمل میں	اور بیشک ہم	بنانے والے ہیں	جو کچھ	اس پر ہے	میدان	صاف

کہ اُن میں سے کون بہتر عمل کرنے والا ہے۔ اور بے شک جو کچھ اس پر ہے ایک دن ہم اسے نیست و نابود کر کے چٹیل میدان کر چھوڑیں گے۔

اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ ۙ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا

اَمْ	حَسِبْتَ	اَنَّ	اَصْحٰبَ الْكَهْفِ	وَالرَّقِيْمِ	كَانُوْا	مِنْ اٰيٰتِنَا
کیا	خیال کیا تو نے	کہ بیشک	غار والے	اور جنگل والے	تھے	ہماری نشانیوں سے

کیا تم سمجھتے ہو کہ غار اور کتبے والے ہماری نشانیوں میں سے ایک

عجبًا ⑨ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ

عجبًا	اِذْ	اَوَى	الْفِتْيَةُ	اِلَى	الْكَهْفِ	فَقَالُوْا	رَبَّنَآ	اٰتِنَا	مِنْ لَّدُنْكَ
عجیب	جب	جگہ پکڑی	جوانوں نے	طرف	غار کی	تو بولے	اے ہمارے رب	دے ہم کو	اپنی طرف سے

عجیب نشانی ہے۔ جب وہ نوجوان ایک غار میں جا بیٹھے تو بولے ہمارے رب! ہمیں اپنی جناب سے رحمت

رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ⑩ فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ

رَحْمَةً	وَّ	هَيِّئْ	لَنَا	مِنْ اَمْرِنَا	رَشَدًا	فَضَرَبْنَا	عَلٰٓى	اٰذَانِهِمْ	فِي الْكَهْفِ
رحمت	اور	تیار کر	ہمارے لیے	ہمارے کام میں	بھلائی	تو تھپکا ہم نے	پر	ان کے کانوں	غار میں

عطا کر اور ہمارے معاملے میں ہمارے لئے درستی پیدا کر۔ پھر ہم نے انہیں غار میں کئی برس کے لیے

سِنِيْنَ عَدَدًا ⑪ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى

سِنِيْنَ	عَدَدًا	ثُمَّ	بَعَثْنٰهُمْ	لِنَعْلَمَ	اَيُّ	الْحِزْبَيْنِ	اَحْصٰى
کئی سال	گنتی کے	پھر	اٹھایا ہم نے ان کو	تاکہ ہم جانیں	کون	دونوں فریق سے	زیادہ گننے والا ہے

گہری نیند سلا دیا۔ پھر ہم نے انہیں اٹھایا تاکہ ہم ظاہر کردیں کہ (اختلاف کرنے والی) دو جماعتوں میں سے ان کے غار میں

لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ⑫ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ

لِمَا	لَبِثُوْٓا	اَمَدًا	نَحْنُ	نَقُصُّ	عَلَيْكَ	نَبَاَهُمْ	بِالْحَقِّ	اِنَّهُمْ	فِتْيَةٌ
اس کو	جو ٹھہرے	مدت سے	ہم	بیان کرتے ہیں	تم پر	ان کی خبر	ساتھ حق کے	بیشک وہ	جوان تھے

ٹھہرنے کی مدت کس نے زیادہ یاد رکھی۔ ہم ان کا قصہ تمہیں حق کے ساتھ سناتے ہیں وہ کچھ جوان تھے کہ اپنے رب

اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ⑬ وَّرَبَطْنَا عَلٰي قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا

اٰمَنُوْا	بِرَبِّهِمْ	وَزِدْنٰهُمْ	هُدًى	وَّرَبَطْنَا	عَلٰي	قُلُوْبِهِمْ	اِذْ	قَامُوْا	فَقَالُوْا
جو ایمان لائے	اپنے رب پر	اور زیادہ دی ہم نے ان کو	ہدایت	اور مضبوط کیا ہم نے	اوپر	ان کے دلوں کے	جب	وہ کھڑے ہوئے	تو بولے

پر ایمان لائے اور ہم نے ان کو ہدایت بڑھائی۔ اور ہم نے ان کی ڈھارس بندھائی جب کھڑے ہو کر بولے کہ ہمارا رب وہ

رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَاۡ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَاۤ اِذًا

رَبُّنَا	رَبُّ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	لَنْ نَّدْعُوَاۡ	مِنْ دُوْنِهٖۤ	اِلٰهًا	لَقَدْ	قُلْنَاۤ	اِذًا
ہمارا رب	رب ہے	آسمانوں	اور زمین کا	کبھی نہ پکاریں گے ہم	اس کے سوا	کوئی خدا	بیشک	کہی ہم نے	اس وقت

ہے جو آسمان اور زمین کا رب ہے ہم اس کے سوا کسی معبود کی عبادت نہیں کریں گے ایسا ہو تو ضرور ہم نے حد سے گزری

شَطَطًا ﴿۱۴﴾ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ لَوْلَا يَاْتُوْنَ

شَطَطًا	هٰۤؤُلَآءِ	قَوْمُنَا	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖۤ	اٰلِهَةً	لَوْ	لَا	يَاْتُوْنَ
بات زیادتی کی	یہ	ہماری قوم ہے	کہ بنائے انہوں نے	اس کے سوا	اور خدا	کیوں	نہیں	لاتے

ہوئی بات کی۔ یہ ہے ہماری قوم جس نے اس کے سوا اور خدا بنا رکھے ہیں وہ ان کے بارے میں واضح دلیل

عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۭ بَيِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۱۵﴾

عَلَيْهِمْ	بِسُلْطٰنٍ	بَيِّنٍ	فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا
ان پر	کوئی سند	روشن	پھر کون	ظالم تر ہے	اس سے جو	باندھے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ

کیوں نہیں لاتے؟ ہاں، اس سے بڑا ظالم کون ہے جس نے اللہ کے بارے میں جھوٹ گھڑا؟

وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗۤا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ

وَ	اِذِ	اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ	وَ	مَا	يَعْبُدُوْنَ	اِلَّا	اللّٰهَ	فَاْوٗۤا	اِلَى	الْكَهْفِ	يَنْشُرْ لَكُمْ
اور	جب	تم ان سے الگ ہو جاؤ	اور	ان سے جو	پوجا کرتے ہیں	سوا	اللہ کے	تو جگہ پکڑو	طرف	غار کی	پھیلائے گا تمہارے لیے

اور جب تم ان سے بے تعلق ہو چکے ہو اور جن کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں تو اس غار میں پناہ لے لو

رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿۱۶﴾ وَتَرَى

رَبُّكُمْ	مِّنْ رَّحْمَتِهٖ	وَ	يُهَيِّئْ	لَكُمْ	مِّنْ اَمْرِكُمْ	مِّرْفَقًا	وَ	تَرَى
تمہارا رب	اپنی رحمت	اور	تیار کرے گا	تمہارے لیے	تمہارے کام میں	آسانی	اور	دیکھو گے تم

تمہارا رب تم پر اپنی رحمت عام کرے گا اور تمہارے معاملے میں آسانی پیدا کرے گا۔ اور (اے مخاطب!) تم

الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ

الشَّمْسَ	اِذَا	طَلَعَتْ	تَّزٰوَرُ	عَنْ كَهْفِهِمْ	ذَاتَ الْيَمِيْنِ	وَ	اِذَا	غَرَبَتْ
سورج کو	جب	چڑھتا ہے	کترا جاتا ہے	ان کی غار سے	دائیں جانب	اور	جب	غروب ہوتا ہے

دیکھو گے دھوپ کو جب سورج نکلتا ہے وہ جھکی رہتی ہے ان کے غار سے دائیں طرف اور جب وہ غروب ہوتا ہے

تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِىْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ

تَّقْرِضُهُمْ	ذَاتَ الشِّمَالِ	وَ	هُمْ	فِىْ فَجْوَةٍ	مِّنْهُ	ذٰلِكَ	مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ
کاٹ جاتا ہے انکو	بائیں جانب	اور	وہ	کھلے میدان میں ہیں	اس سے	یہ ہے	اللہ کی نشانیوں سے

تو ان سے پھر جاتی ہے بائیں طرف حالانکہ وہ اس (غار) کی کشادہ جگہ میں ہیں یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے

مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا

مَنْ	يَّهْدِ	اللّٰهُ	فَهُوَ	الْمُهْتَدِ	وَ	مَنْ	يُّضْلِلْ	فَلَنْ	تَجِدَ	لَهٗ	وَلِيًّا
جسے	ہدایت دے	اللہ	تو وہی ہے	ہدایت پانے والا	اور	جسے	گمراہ کرے	تو بھی نہ	پائے گا تو	اس کیلئے	حمایتی

جسے اللہ ہدایت دے وہی ہدایت یافتہ ہے اور جسے گمراہ کرے تم ہرگز اس کیلئے کوئی مددگار ہدایت کرنے

مُّرْشِدًا ﴿١٧﴾ ع وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ

مُّرْشِدًا	وَ	تَحْسَبُهُمْ	اَيْقَاظًا	وَّهُمْ	رُقُوْدٌ	وَّ	نُقَلِّبُهُمْ	ذَاتَ الْيَمِيْنِ
راہ دکھانے والا	اور	خیال کرے گا تو انکو	جاگتے	حالانکہ وہ	سوئے ہوئے ہیں	اور	بدلتے ہیں ہم انکی کروٹیں	دائیں جانب

والا نہ پائیں گے۔ اور تو انہیں (دیکھے تو) جاگتا ہوا سمجھے حالانکہ وہ سو رہے ہیں اور ہم دائیں

وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ؕ لَوِ اطَّلَعْتَ

وَ	ذَاتَ الشِّمَالِ	وَكَلْبُهُمْ	بَاسِطٌ	ذِرَاعَيْهِ	بِالْوَصِيْدِ	لَوِ اطَّلَعْتَ
اور	بائیں جانب	اور ان کا کتا	پھیلائے ہوئے ہے	اپنے بازو	غار کی چوکھٹ پر	اگر تو جھانکے

اور بائیں ان کی کروٹیں بدلتے رہتے ہیں اور ان کا کتا (غار کے) دہانے پر اپنے بازو پھیلائے بیٹھا ہے (اے مخاطب!) اگر تو

عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿۱۸﴾ وَكَذٰلِكَ

عَلَيْهِمْ	لَوَلَّيْتَ	مِنْهُمْ	فِرَارًا	وَ	لَمُلِئْتَ	مِنْهُمْ	رُعْبًا	وَ	كَذٰلِكَ
ان پر	تو منہ پھیرے	ان سے	بھاگتے ہوئے	اور	بھر جائے تو	ان سے	ہیبت میں	اور	اسی طرح

انہیں جھانک کر دیکھے تو ان سے پیٹھ پھیر کر بھاگے اور تیرے دل میں ان کی دہشت بھر جائے۔ اور یونہی ہم نے

بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ۭ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ۭ قَالُوْا لَبِثْنَا

بَعَثْنٰهُمْ	لِيَتَسَآءَلُوْا	بَيْنَهُمْ	قَالَ	قَآئِلٌ	مِّنْهُمْ	كَمْ	لَبِثْتُمْ	قَالُوْا	لَبِثْنَا
ہم نے انکو جگایا	تا کہ پوچھیں	آپس میں	بولا	ایک بولنے والا	ان میں سے	کتنا	ٹھہرے تم	بولے	ہم ٹھہرے

ان کو جگایا کہ آپس میں ایک دوسرے سے احوال پوچھیں ان میں ایک کہنے والا بولا تم یہاں کتنی دیر رہے کچھ

يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۭ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ۭ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ

يَوْمًا	اَوْ	بَعْضَ	يَوْمٍ	قَالُوْا	رَبُّكُمْ	اَعْلَمُ	بِمَا	لَبِثْتُمْ	فَابْعَثُوْٓا	اَحَدَكُمْ
ایک دن	یا	کچھ حصہ	دن کا	بولے	تمہارا رب	خوب جانتا ہے	جتنا	تم ٹھہرے	تو بھیجو	اپنے ایک کو

بولے ایک دن رہے یا دن سے کم دوسرے بولے تمہارا رب خوب جانتا ہے جتنا تم ٹھہرے تو اپنے میں سے ایک

بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ

بِوَرِقِكُمْ	هٰذِهٖٓ	اِلَى	الْمَدِيْنَةِ	فَلْيَنْظُرْ	اَيُّهَآ	اَزْكٰى	طَعَامًا	فَلْيَاْتِكُمْ
اپنی چاندی دے کر	یہ	طرف	شہر کی	تو چاہیے کہ دیکھے	کون سا	زیادہ پاکیزہ	کھانے والا ہے	تو چاہیے کہ لائے تمہارے پاس

کو یہ چاندی لے کر شہر میں بھیجو پھر وہ خیال کرے کہ وہاں کون سا کھانا زیادہ ستھرا ہے کہ تمہارے لئے اس میں سے

بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ﴿۱۹﴾ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا

بِرِزْقٍ	مِّنْهُ	وَلْيَتَلَطَّفْ	وَ	لَا	يُشْعِرَنَّ	بِكُمْ	اَحَدًا	اِنَّهُمْ	اِنْ	يَّظْهَرُوْا
کھانا	اس سے	اور چاہیے کہ نرمی کرے	اور	نہ	بتائے	تمہارے متعلق	کسی کو	یقیناً وہ	اگر	غالب آگئے

کھانے کو لائے اور چاہئے کہ نرمی کرے اور ہرگز کسی کو تمہاری اطلاع نہ دے۔ بے شک اگر وہ تمہیں جان لیں گے

نصف القرآن بالحروف عند الجمہور التاء من النصف الاول واللام من النصف الآخر ۱۲

عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوكُمْ أَوْ يُعِيدُوكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوا إِذًا أَبَدًا ﴿٢٠﴾

عَلَيْكُمْ	يَرْجُمُوكُمْ	أَوْ	يُعِيدُوكُمْ	فِي مِلَّتِهِمْ	وَ	لَنْ	تُفْلِحُوا	إِذًا	أَبَدًا
تم پر	تو سنگسار کردیں گے تمہیں	اور یا پھر	لوٹا لینگے تمہیں	اپنے دین میں	اور	کبھی نہ	خلاصی پاؤ گے تم	اس وقت	ہمیشہ تک

تو تمہیں پتھراؤ کریں گے یا اپنے دین میں پھیر لیں گے اور ایسا ہوا تو تمہارا کبھی بھلا نہیں ہو گا۔

وَكَذٰلِكَ أَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ

وَ	كَذٰلِكَ	أَعْثَرْنَا	عَلَيْهِمْ	لِيَعْلَمُوا	أَنَّ	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقٌّ	وَ	أَنَّ	السَّاعَةَ
اور	اسی طرح	خبر دی ہم نے	ان کی	تا کہ وہ جانیں	کہ بیشک	وعدہ	اللہ کا	سچا ہے	اور	بیشک	قیامت

اور اس طرح ہم نے ان کو لوگوں پر ظاہر کر دیا تا کہ وہ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور یہ کہ اس (قیامت کی)

لَا رَيْبَ فِيهَا ۚ إِذْ يَتَنَازَعُونَ بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ۖ

لَا	رَيْبَ	فِيهَا	إِذْ	يَتَنَازَعُونَ	بَيْنَهُمْ	أَمْرَهُمْ	فَقَالُوا	ابْنُوا	عَلَيْهِمْ	بُنْيَانًا
نہیں ہے	شک	اس میں	جب	وہ جھگڑتے تھے	آپس میں	اپنے کام میں	تو بولے	بناؤ	ان پر	ایک عمارت

گھڑی میں کوئی شک نہیں جب وہ ان کے معاملے میں آپس میں جھگڑتے تھے تو انہوں نے کہا کہ ان پر ایک

رَبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ ۚ قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ

رَبُّهُمْ	أَعْلَمُ	بِهِمْ	قَالَ	الَّذِينَ	غَلَبُوا	عَلَىٰ	أَمْرِهِمْ	لَنَتَّخِذَنَّ	عَلَيْهِمْ
ان کا رب	خوب جانتا ہے	ان کا	بولے	وہ جو	غالب آئے	اوپر	اپنے کام کے	کہ ضرور بنائیں گے ہم	ان پر

عمارت بنا دو ان کا رب انہیں خوب جانتا ہے وہ لوگ جو ان کے معاملے میں جیت گئے کہنے لگے ہم ان پر ضرور

مَسْجِدًا ﴿٢١﴾ سَيَقُولُونَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ

مَسْجِدًا	سَيَقُولُونَ	ثَلٰثَةٌ	رَّابِعُهُمْ	كَلْبُهُمْ	وَ	يَقُولُونَ	خَمْسَةٌ
مسجد	جلدی کہیں گے	تین ہیں	چوتھا ان میں	ان کا کتا ہے	اور	کہیں گے	پانچ ہیں

ایک مسجد بنائیں گے۔ اب کچھ لوگ کہیں گے وہ تین تھے اور ان میں چوتھا ان کا کتا تھا اور کہیں گے وہ پانچ تھے

سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَثَامِنُهُمْ

سَادِسُهُمْ	كَلْبُهُمْ	رَجْمًا	بِالْغَيْبِ	وَ	يَقُولُونَ	سَبْعَةٌ	وَ	ثَامِنُهُمْ
چھٹا ان میں	ان کا کتا ہے	پتھر پھینکتے ہیں	بن دیکھے	اور	کہیں گے	سات ہیں	اور	آٹھواں ان میں

اور ان میں چھٹا ان کا کتا تھا اور کہیں گے وہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کتا تھا فرما دیجئے میرا رب ہی ان کی

كَلْبُهُمْ ۚ قُل رَّبِّي أَعْلَمُ بِعِدَّتِهِم مَّا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ ۵ قف

كَلْبُهُمْ	قُلْ	رَّبِّي	أَعْلَمُ	بِعِدَّتِهِمْ	مَّا	يَعْلَمُهُمْ	إِلَّا	قَلِيلٌ
ان کا کتا ہے	آپ فرما دیں	میرا رب	خوب جانتا ہے	ان کی گنتی	نہیں	جانتے ان کو	مگر	تھوڑے

تعداد کو بہتر جانتا ہے انہیں تھوڑے لوگوں کے سوا کوئی نہیں جانتا پس آپ ان کے بارے میں

فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ إِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا ۖ وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِم مِّنْهُمْ أَحَدًا ﴿۲۲﴾ ع

ع ۲ ۵ ۱۵

فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ	إِلَّا	مِرَاءً	ظَاهِرًا	وَ	لَا	تَسْتَفْتِ	فِيهِمْ	مِّنْهُمْ	أَحَدًا
توانکے بارے میں بحث نہ کرو	مگر	بحث	کھلی ہوئی	اور	نہ	پوچھ	ان کے متعلق	ان میں سے	کسی کو

سرسری بات چیت کے سوا بحث میں نہ پڑیں اور نہ ان کے بارے میں لوگوں میں سے کسی سے پوچھیں۔

وَلَا تَقُولَنَّ لِشَايْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذَٰلِكَ غَدًا ﴿۲۳﴾ لا إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ ۚ وَاذْكُر

وَلَا	تَقُولَنَّ	لِشَايْءٍ	إِنِّي	فَاعِلٌ	ذَٰلِكَ	غَدًا	إِلَّا	أَن	يَشَاءَ	اللَّهُ	وَ	اذْكُر
اور نہ	کہنا	کسی چیز کے متعلق	کہ میں	کرنیوالا ہوں	یہ کام	کل	مگر	یہ کہ	چاہے	اللہ	اور	یاد کرو

اور کسی چیز کے متعلق آپ ہرگز نہ کہنا کہ میں کل یہ کام کرنے والا ہوں۔ مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ چاہے اور جب آپ بھول جائیں تو

رَّبَّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَىٰ أَن يَهْدِيَنِ رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هَٰذَا

رَّبَّكَ	إِذَا	نَسِيتَ	وَ	قُلْ	عَسَىٰ	أَن	يَهْدِيَنِ	رَبِّي	لِأَقْرَبَ	مِنْ هَٰذَا
رب کو	جب	تو بھول جائے	اور	یوں کہو	قریب ہے	یہ کہ	راہ دکھائے مجھے	میرا رب	قریب	اس سے

(یاد آتے ہی) اپنے رب کا ذکر کیجئے اور یوں کہیے کہ قریب ہے میرا رب کہ مجھے اس سے قریب تر ہدایت

رَشَدًا ﴿۲۴﴾ وَلَبِثُوْا فِیْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِیْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿۲۵﴾ قُلِ

رَشَدًا	وَ	لَبِثُوْا	فِیْ كَهْفِهِمْ	ثَلٰثَ مِائَةٍ	سِنِیْنَ	وَ	ازْدَادُوْا	تِسْعًا	قُلِ
بھلائی کی	اور	ٹھہرے وہ	اپنی غار میں	تین سو	برس	اور	زیادہ کیے انہوں نے	نو برس	فرماؤ

کا راستہ دکھائے۔ اور وہ لوگ اپنے غار میں تین سو سال تک رہے۔ اور نو سال اور زیادہ گزارے۔ فرما دیجئے

اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَیْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَبْصِرْ بِهٖ

اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	لَبِثُوْا	لَهٗ	غَیْبُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	اَبْصِرْ بِهٖ
اللہ ہی	بہتر جانتا ہے	جتنا	وہ ٹھہرے	اسی کے لیے	غیب	آسمانوں	اور	زمین کا	وہ کتنا اچھا دیکھتا

اللہ خوب جانتا ہے جو جتنا ٹھہرے اسی کیلئے ہیں آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں وہ کیا ہی خوب دیکھتا ہے

وَاَسْمِعْ ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِیٍّ ۫ وَّلَا یُشْرِكُ فِیْ حُكْمِهٖۤ

وَ	اَسْمِعْ	مَا	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ	مِنْ	وَّلِیٍّ	وَّ	لَا	یُشْرِكُ	فِیْ حُكْمِهٖ
اور	سنتا ہے	نہیں	ان کے لیے	اس کے سوا	کوئی	والی	اور	نہیں	شریک کرتا	اپنی حکومت میں

اور کیا ہی خوب سنتا ہے اس کے سوا ان کا کوئی والی نہیں اور وہ اپنے حکم میں کسی کو

اَحَدًا ﴿۲۶﴾ وَاتْلُ مَاۤ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ

اَحَدًا	وَ	اتْلُ	مَاۤ	اُوْحِیَ	اِلَیْكَ	مِنْ كِتَابِ	رَبِّكَ	لَا	مُبَدِّلَ
کسی کو	اور	پڑھ	جو	وحی کی گئی	آپ کی طرف	کتاب	تمہارے رب کی	نہیں	کوئی بدلنے والا

شریک نہیں کرتا۔ اور (اے رسول ﷺ!) آپ کے رب کی کتاب میں سے جو آپ کی طرف وحی کیا گیا ہے

لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ

لِكَلِمٰتِهٖ	وَ	لَنْ تَجِدَ	مِنْ دُوْنِهٖ	مُلْتَحَدًا	وَاصْبِرْ	نَفْسَكَ	مَعَ
اسکی باتوں کو	اور	تم ہرگز نہ پاؤ گے	اس کے سوا	کوئی پناہ	اور روکو	اپنی جان کو	ساتھ

سنا دیجئے اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور اس کے سوا تم کوئی پناہ گاہ ہرگز نہ پاؤ گے۔ اور اپنے آپ کو ان لوگوں کے ساتھ

الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ

الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَدٰوةِ	وَ	الْعَشِيِّ	يُرِيْدُوْنَ	وَجْهَهٗ	وَ	لَا	تَعْدُ
ان کے	جو پکارتے ہیں	اپنے رب کو	صبح	اور	شام	چاہتے ہیں	اس کی رضا	اور	نہ	پھیرو

جمائے رکھو جو اپنے رب کو اس کی خوشنودی کی خواہش کرتے ہوئے صبح و شام اسے پکارتے ہیں اور اپنی آنکھیں

عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ

عَيْنٰكَ	عَنْهُمْ	تُرِيْدُ	زِيْنَةَ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	لَا	تُطِعْ	مَنْ	اَغْفَلْنَا	قَلْبَهٗ
اپنی آنکھیں	ان سے	تم چاہو گے	زینت	زندگی کا	دنیا	اور	نہ	کہا مانو	اس کا کہ	غافل کردیا ہم نے	اسکے دل کو

ان سے نہ پھیرو کہ تم دنیاوی زندگی کی رونق کی خواہش کرو اور اس کا کہنا نہ مانو جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور

عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ قف

عَنْ ذِكْرِنَا	وَ	اتَّبَعَ	هَوٰىهُ	وَكَانَ	اَمْرُهٗ	فُرُطًا	وَ	قُلِ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكُمْ
اپنی یاد سے	اور	پیچھے لگا	اپنی خواہش کے	اور ہے	اس کا کام	حد سے گزرتا	اور	فرماؤ	حق ہے	تمہارے رب کی طرف سے

جو اپنی خواہش کے پیچھے چل پڑا ہے اور جس کا معاملہ حد سے بڑھ گیا ہے اور فرما دیجئے کہ حق تمہارے رب کی طرف سے ہے تو جو

فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۙ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ

فَمَنْ	شَآءَ	فَلْيُؤْمِنْ	وَّ	مَنْ	شَآءَ	فَلْيَكْفُرْ	اِنَّآ	اَعْتَدْنَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	نَارًا
پھر جو	چاہے	ایمان لائے	اور	جو	چاہے	کفر کرے	بیشک ہم نے	تیار کی ہے	ظالموں کے لیے	آگ

چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کفر کرے بے شک ہم نے ظالموں کیلئے (ایسی) آگ تیار کی ہے جس (کے شعلوں) کی چار دیواری (ہر

اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۭ وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي

اَحَاطَ	بِهِمْ	سُرَادِقُهَا	وَ	اِنْ	يَّسْتَغِيْثُوْا	يُغَاثُوْا	بِمَآءٍ	كَالْمُهْلِ	يَشْوِي
گھیر لیں گے	ان کو	اس کے شعلے	اور	اگر	وہ پانی مانگیں گے	تو دیئے جائینگے	پانی	کھولتا	کہ جھلس دے گا

طرف سے) انہیں گھیر لے گی اور اگر (پیاس کی وجہ سے) وہ فریاد کریں تو ان کی فریاد رسی (اس) پانی سے ہوگی جو پگھلائے ہوئے تانبے کی

الْوُجُوْهَ ۭ بِئْسَ الشَّرَابُ ۭ وَسَاۗءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

الوجوہ	بئس	الشراب	و	ساءت	مرتفقا	ان	الذین	امنوا
چہروں کو	برا ہے	پینا	اور	برا ہے	ٹھکانا	بیشک	وہ جو	ایمان لائے

طرح ہوگا جو (ان کے) چہروں کو بھون ڈالے گا کیا ہی برا پینا ہے اور دوزخ کیا ہی بدترین آرام گاہ ہے۔ بے شک وہ لوگ جو ایمان

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿۳۰﴾ اُولٰۗىِٕكَ

وعملوا	الصلحت	انا	لا	نضیع	اجر	من	احسن	عملا	اولئک
اور عمل کیے	اچھے	بیشک ہم	نہیں	ضائع کرتے	اجر	اس کا	جو اچھے کرے	عمل	یہ لوگ

لائے اور انہوں نے نیک کام کیے یقیناً ہم نہیں ضائع کریں گے اجر ان لوگوں کا جن کے کام اچھے ہوں۔ ان کیلئے

لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ

لہم	جنت	عدن	تجری	من تحتہم	الانہر	یحلون	فیہا	من اساور
ان کیلیے ہے	باغ	جنت کے	بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	پہنائے جائینگے	اس میں	کنگن

بسنے کے باغ ہیں ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں انہیں ان میں سونے کے کنگن

مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ

من ذہب	و	یلبسون	ثیابا	خضرا	من سندس
سونے کے	اور	پہنیں گے	کپڑے	سبز رنگ کے	کریب کے

پہنائے جائیں گے اور باریک اور دبیز ریشم کے سبز کپڑے پہنیں گے وہاں تختوں پر تکیہ لگائے

وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـــِٕيْنَ فِيْهَا عَلَي الْاَرَاۗىِٕكِ ۭ نِعْمَ الثَّوَابُ ۭ وَحَسُنَتْ

و	استبرق	متکئین	فیہا	علی الارائک	نعم	الثواب	و	حسنت
اور	مخمل کے	تکیہ لگائے ہوں گے	اس میں	تختوں پر	اچھا ہے	بدلہ	اور	اچھا ہے

بیٹھا کریں کیا ہی اچھا ثواب اور جنت کیا ہی اچھی

مُرْتَفَقًا ﴿٣١﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا

مُرْتَفَقًا	وَاضْرِبْ	لَهُمْ	مَّثَلًا	رَّجُلَيْنِ	جَعَلْنَا	لِاَحَدِهِمَا
ٹھکانہ	اور بیان کر	ان کے لیے	مثال	دو مردوں کی	بنائے ہم نے	ان میں سے ایک کیلئے

آرام کی جگہ ہے۔ اور ان کیلئے (بنی اسرائیل کے) دو آدمیوں کی مثال بیان کیجئے۔ اِن دونوں میں سے ایک کو ہم نے

جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿٣٢﴾

جَنَّتَيْنِ	مِنْ اَعْنَابٍ	وَّ	حَفَفْنٰهُمَا	بِنَخْلٍ	وَّجَعَلْنَا	بَيْنَهُمَا	زَرْعًا
دو باغ	انگوروں سے	اور	گھیرا ہم نے ان دونوں کو	کھجوروں سے	اور بنائی ہم نے	ان کے درمیان	کھیتی

انگوروں کے دو باغ دیئے اور اُن دونوں پر کھجور کے درختوں کی باڑ لگائی اور ان دونوں کے درمیان کھیت بنائے۔

كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا

كِلْتَا	الْجَنَّتَيْنِ	اٰتَتْ	اُكُلَهَا	وَلَمْ	تَظْلِمْ	مِّنْهُ	شَيْـًٔا	وَّ	فَجَّرْنَا	خِلٰلَهُمَا
یہ دونوں	باغ	لاتے	اپنا پھل	اور نہ	کم کرتا	اس سے	کچھ بھی	اور	بنائی ہم نے	ان دونوں کے درمیان

ان دونوں باغوں میں کثرت سے پھل ہوتا تھا ان میں کسی صورت سے پیداوار میں کمی نہیں ہوتی تھی اور دونوں باغوں میں ہم نے

نَهَرًا ﴿٣٣﴾ وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ

نَهَرًا	وَّكَانَ	لَهٗ	ثَمَرٌ	فَقَالَ	لِصَاحِبِهٖ	وَ	هُوَ	يُحَاوِرُهٗ	اَنَا	اَكْثَرُ	مِنْكَ
نہر	اور تھا	اس کے لیے	پھل	تو کہا اس نے	اپنے ساتھی کو	اور	وہ	اس سے جھگڑتا تھا	میں	زیادہ ہوں	تجھ سے

نہر جاری فرمادی تھی۔ اور اسے خوب پھل ملتا تھا پھر اس نے اپنے ساتھی سے جب وہ اس سے بات چیت کررہا تھا کہا میں تم سے مال میں

مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ﴿٣٤﴾ وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ قَالَ مَآ اَظُنُّ

مَالًا	وَّاَعَزُّ	نَفَرًا	وَدَخَلَ	جَنَّتَهٗ	وَهُوَ	ظَالِمٌ	لِّنَفْسِهٖ	قَالَ	مَآ	اَظُنُّ
مال میں	اور عزت والا ہوں	کنبہ میں	اور گیا	اپنے باغ میں	اور وہ	ظلم کرنے والا تھا	اپنی جان پر	بولا	نہیں	خیال کرتا میں

بڑھ کر ہوں اور آدمیوں میں زیادہ طاقت والا۔ اور (رب کے سامنے تکبر کے ساتھ) اپنی جان پر ظلم کرتا ہوا اپنے باغ میں داخل ہوا

اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖۤ اَبَدًا ﴿۳۵﴾ وَّمَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى

اَنْ	تَبِيْدَ	هٰذِهٖ	اَبَدًا	وَّمَاۤ	اَظُنُّ	السَّاعَةَ	قَآئِمَةً	وَّ	لَئِنْ	رُّدِدْتُّ	اِلٰى
یہ کہ	ہلاک ہو	یہ باغ	کبھی بھی	اور نہیں	خیال کرتا میں	قیامت کو	قائم ہونے والی	اور	اگر	میں لوٹا دیا گیا	طرف

کہنے لگا مجھے گمان نہیں کہ یہ باغ کبھی تباہ ہوگا۔ اور میں گمان نہیں کرتا کہ قیامت (کبھی) قائم ہوگی اور اگر میں اپنے رب کی

رَبِّیْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿۳۶﴾ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ

رَبِّیْ	لَاَجِدَنَّ	خَيْرًا	مِّنْهَا	مُنْقَلَبًا	قَالَ	لَهٗ	صَاحِبُهٗ	وَ	هُوَ	يُحَاوِرُهٗۤ
اپنے رب کی	تو ضرور پاؤنگا میں	بہتر	اس سے	جگہ پلٹنے کی	کہا	اس کو	اسکے ساتھی نے	اور	وہ	جھگڑتا تھا اس سے

طرف لوٹایا (بھی) گیا تو بے شک اس باغ سے بہتر پلٹنے کی جگہ پاؤں گا۔ اس کے ساتھی نے گفتگو کے دوران جواب دیا

اَكَفَرْتَ بِالَّذِیْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ

اَكَفَرْتَ	بِالَّذِیْ	خَلَقَكَ	مِنْ تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ نُّطْفَةٍ	ثُمَّ	سَوّٰىكَ
کیا کفر کیا تونے	اس کا جس نے	تجھ کو پیدا کیا	مٹی سے	پھر	نطفہ سے	پھر	برابر کیا تجھے

کہ تو اس کے ساتھ کفر کرتا ہے جس نے تجھے مٹی سے بنایا پھر پانی کی ایک بوند سے پھر تمہیں

رَجُلًا ﴿۳۷﴾ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّیْ وَلَاۤ اُشْرِكُ بِرَبِّیْۤ اَحَدًا ﴿۳۸﴾ وَلَوْلَاۤ اِذْ

رَجُلًا	لٰكِنَّا	هُوَ	اللّٰهُ	رَبِّیْ	وَ	لَاۤ	اُشْرِكُ	بِرَبِّیْۤ	اَحَدًا	وَلَوْلَاۤ	اِذْ
مرد	لیکن	وہ	اللہ	میرا رب ہے	اور	نہ	شریک کرونگا میں	اپنے رب کے ساتھ	کسی کو	اور کیوں نہ	جب

مکمل آدمی بنایا۔ لیکن میں تو یہی کہتا ہوں کہ وہ اللہ ہی میرا رب ہے اور میں کسی کو اپنے رب کا شریک نہیں کرتا ہوں۔ مگر تو نے

دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا

دَخَلْتَ	جَنَّتَكَ	قُلْتَ	مَا	شَآءَ	اللّٰهُ	لَا	قُوَّةَ	اِلَّا	بِاللّٰهِ	اِنْ	تَرَنِ	اَنَا
تو داخل ہوا	اپنے باغ میں	کہا تو نے	جو	چاہے	اللہ	نہیں	طاقت	مگر	اللہ سے	اگر	تو دیکھتا ہے مجھے	کہ میں

جب تو اپنے باغ میں داخل ہوا کیوں نہ کہا جو اللہ نے چاہا زور تو صرف اللہ کے پاس ہے اگر تو دیکھتا ہے

اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿۳۹﴾ فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ

اَقَلَّ	مِنْكَ	مَالًا	وَّ	وَلَدًا	فَعَسٰى	رَبِّيْٓ	اَنْ	يُّؤْتِيَنِ	خَيْرًا	مِّنْ جَنَّتِكَ
بہت کم ہوں	تجھ سے	مال	اور	اولاد میں	تو قریب ہے	میرا رب	یہ کہ	دے مجھے	بہتر	تیرے باغ سے

کہ میں مال اور اولاد میں تجھ سے کم ہوں۔ تو ممکن ہے کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے

وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا

وَ	يُرْسِلَ	عَلَيْهَا	حُسْبَانًا	مِّنَ السَّمَآءِ	فَتُصْبِحَ	صَعِيْدًا
اور	بھیجے	اس پر	بجلی	آسمان سے	تو ہو جائے وہ	میدان

بہتر دے دے اور اس تیرے باغ پر آسمان سے ایسی مصیبت بھیج دے کہ وہ

زَلَقًا ﴿۴۰﴾ اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿۴۱﴾ وَاُحِيْطَ

زَلَقًا	اَوْ	يُصْبِحَ	مَآؤُهَا	غَوْرًا	فَلَنْ	تَسْتَطِيْعَ	لَهٗ	طَلَبًا	وَ	اُحِيْطَ
چٹیل	یا	ہو جائے	اس کا پانی	خوب گہرا	تو ہرگز نہ	طاقت رکھے تو	اس کو	ڈھونڈنے کی	اور	گھیرا گیا

ہموار مٹی بن جائے۔ یا اس کا پانی زمین کی گہرائی میں غائب ہو جائے پھر تو اسے ہرگز تلاش نہ کر سکے۔ اور (اس کے تکبر

بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى

بِثَمَرِهٖ	فَاَصْبَحَ	يُقَلِّبُ	كَفَّيْهِ	عَلٰى	مَآ	اَنْفَقَ	فِيْهَا	وَ	هِيَ	خَاوِيَةٌ	عَلٰى
اس کا پھل	تو ہو گیا وہ	ملتا تھا	اپنی ہتھیلیاں	اوپر	اسکے جو	خرچ کیا	اس میں	اور	وہ	گری پڑی تھی	اوپر

کے باعث) اس کے پھل گھیر لئے گئے تو وہ (حسرت ویاس کی حالت میں) اپنے ہاتھ ملتا رہ گیا اس مال (کے ضائع ہونے) پر جو اس نے باغ پر خرچ کیا

عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿۴۲﴾ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ

عُرُوْشِهَا	وَ	يَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِيْ	لَمْ	اُشْرِكْ	بِرَبِّيْٓ	اَحَدًا	وَ	لَمْ	تَكُنْ	لَّهٗ
اپنے چھتوں کے	اور	کہتا تھا	ہائے افسوس	نہ	شریک بناتا میں	اپنے رب کے ساتھ	کسی کو	اور	نہ	ہوئی	اسکی

تھا اور (انجام یہ ہوا کہ) وہ باغ اپنی چھپر پر گرا پڑا تھا اور کہنے لگا اے کاش میں نے اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا ہوتا۔ اور اس کے پاس کوئی

فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿۴۳﴾ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ

فِئَةٌ	يَنْصُرُوْنَهٗ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَمَا	كَانَ	مُنْتَصِرًا	هُنَالِكَ	الْوَلَايَةُ
کوئی جماعت	جو مدد کرے اسکی	سوا	اللہ کے	اور نہ	ہوا وہ	بدلہ لینے والا	اس جگہ	بادشاہی

جماعت نہ تھی کہ اللہ کے سامنے اس کی مدد کرتی نہ وہ بدلا لینے کے قابل تھا۔ یہاں سارا اختیار سچے

لِلّٰهِ الْحَقِّ ۭ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿۴۴﴾ ع وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ

لِلّٰهِ	الْحَقِّ	هُوَ	خَيْرٌ	ثَوَابًا	وَّخَيْرٌ	عُقْبًا	وَاضْرِبْ	لَهُمْ	مَّثَلَ	الْحَيٰوةِ
اللہ کیلئے	سچے	وہ	بہتر ہے	ثواب میں	اور بہتر ہے	انجام میں	اور بیان کر	ان کیلئے	کہاوت	زندگی

اللہ کا ہے اس کا ثواب سب سے بہتر اور اسے ماننے کا انجام سب سے بھلا ہے۔ اور ان سے دنیاوی زندگی کی مثال بیان کیجئے وہ

الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ

الدُّنْيَا	كَمَآءٍ	اَنْزَلْنٰهُ	مِنَ السَّمَآءِ	فَاخْتَلَطَ	بِهٖ	نَبَاتُ	الْاَرْضِ	فَاَصْبَحَ
دنیا کی	جیسے پانی	اتارا ہم نے اسکو	آسمان سے	تو مل گئی	اسکے ساتھ	سبزی	زمین کی	تو ہوگئی

ایسی ہے جیسے پانی جسے ہم نے آسمان سے اُتارا پھر اس کے ساتھ زمین کی نباتات خوب گھنی ہوگئیں

هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿۴۵﴾ اَلْمَالُ

هَشِيْمًا	تَذْرُوْهُ	الرِّيٰحُ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلٰي	كُلِّ	شَيْءٍ	مُّقْتَدِرًا	اَلْمَالُ
چورا چورا	اڑاتی ہیں لیے	ہوائیں	اور	ہے	اللہ	اوپر	ہر	شے کے	قادر	مال

پھر وہ ریزہ ریزہ ہوگیا جسے ہوائیں اُڑا لے جاتی ہیں اور اللہ ہر بات پر قدرت رکھتا ہے۔ مال اور

وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ

وَ	الْبَنُوْنَ	زِيْنَةُ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	الْبٰقِيٰتُ	الصّٰلِحٰتُ	خَيْرٌ	عِنْدَ	رَبِّكَ
اور	بیٹے	زیبائش ہیں	دنیا کی زندگی کے	اور	باقی رہنے والی	نیکیاں	بہتر ہیں	نزدیک	تمہارے رب کے

بیٹے دنیاوی زندگی کی زینت ہیں اور باقی رہنے والی نیکیاں تمہارے رب کے ہاں ثواب میں بہتر ہیں اور اس کی

ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿۴۶﴾ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً

ثَوَابًا	وَّخَيْرٌ	اَمَلًا	وَ	يَوْمَ	نُسَيِّرُ	الْجِبَالَ	وَ	تَرَى	الْاَرْضَ	بَارِزَةً
بدلہ میں	اور بہتر ہیں	امید میں	اور	جس دن	ہم چلائینگے	پہاڑوں کو	اور	دیکھو گے تم	زمین کو	کھلی ہوئی

امید بھی بہت ہی بہتر ہے۔ اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور آپ زمین کو دیکھیں گے کہ وہ صاف

وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿۴۷﴾ وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا

وَّ	حَشَرْنٰهُمْ	فَلَمْ نُغَادِرْ	مِنْهُمْ	اَحَدًا	وَعُرِضُوْا	عَلٰى	رَبِّكَ	صَفًّا
اور	ہم انکو اکٹھا کرینگے	پھر ہم نہ چھوڑیں گے	ان میں سے	کسی کو	اور وہ پیش کیے جائینگے	اوپر	آپ کے رب کے	صف بناکر

کھلا میدان ہے اور ہم ان (سب) کو جمع کرینگے تو ان میں سے کسی کو نہ چھوڑیں گے۔ اور سب تمہارے رب کی بارگاہ میں صف بستہ پیش ہوں گے

لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍۢ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ

لَقَدْ	جِئْتُمُوْنَا	كَمَا	خَلَقْنٰكُمْ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ	بَلْ	زَعَمْتُمْ	اَلَّنْ	نَّجْعَلَ	لَكُمْ
بیشک	آئے تم	جیسے	پیدا کیا ہم نے تم کو	پہلی	بار	بلکہ	خیال کیا تم نے	یہ کہ ہرگز نہ	بنائیں گے ہم	تمہارے لیے

بے شک تم آگئے ہمارے پاس جیسا کہ ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا (تمہیں تو اس کا یقین ہی نہ تھا) بلکہ تم یہ سمجھتے تھے کہ ہم تمہارے لئے کوئی وقت

مَّوْعِدًا ﴿۴۸﴾ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ

مَّوْعِدًا	وَ	وُضِعَ	الْكِتٰبُ	فَتَرَى	الْمُجْرِمِيْنَ	مُشْفِقِيْنَ	مِمَّا	فِيْهِ
کوئی وعدہ	اور	رکھی جائیگی	کتاب	دیکھو گے تم	مجرموں کو	ڈرتے	اس چیز سے جو	اس میں ہے

مقرر ہی نہیں کریں گے۔ اور نامۂ اعمال رکھا جائے گا تو تم مجرموں کو دیکھو گے کہ اس کے لکھے سے

وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ

وَ	يَقُوْلُوْنَ	يٰوَيْلَتَنَا	مَالِ	هٰذَا	الْكِتٰبِ	لَا يُغَادِرُ	صَغِيْرَةً	وَّ	لَا كَبِيْرَةً	اِلَّآ
اور	کہیں گے	ہائے افسوس ہم پر	کیا ہے	اس	کتاب کو	نہیں چھوڑا	کوئی چھوٹا گناہ	اور	نہ بڑا	مگر

ڈرتے ہوں گے اور کہیں گے ہائے خرابی ہمارے اس نامۂ اعمال کو کیا ہوا نہ اس نے کوئی چھوٹا گناہ

أَحْصٰهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ۗ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ

رَبُّكَ	لَا يَظْلِمُ	وَ	حَاضِرًا	عَمِلُوْا	مَا	وَجَدُوْا	وَ	أَحْصٰهَا
تمہارا رب	ظلم نہیں کرتا	اور	حاضر	عمل کیے انہوں نے	جو	پائیں گے	اور	گن رکھا ہے اسکو

چھوڑا نہ بڑا جسے گھیر کر شمار نہ کرلیا ہو اور اپنا سب کیا انہوں نے سامنے پایا اور تمہارا رب کسی پر

أَحَدًا ﴿٤٩﴾ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا إِلَّآ

ع ۵ / ۱۸

إِلَّآ	فَسَجَدُوْٓا	لِاٰدَمَ	اسْجُدُوْا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	قُلْنَا	إِذْ	وَ	أَحَدًا
مگر	تو سجدہ کیا انہوں نے	آدم کو	سجدہ کرو	فرشتوں کو	فرمایا ہم نے	جب	اور	کسی پر

ظلم نہیں کرتا۔ اور یاد کرو جب ہم نے فرشتوں کو فرمایا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوا

إِبْلِيْسَ ۗ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهٖ ۗ

رَبِّهٖ	عَنْ أَمْرِ	فَفَسَقَ	مِنَ الْجِنِّ	كَانَ	إِبْلِيْسَ
اپنے رب کے	حکم سے	تو نکل گیا	جنوں سے	تھا وہ	ابلیس نے

ابلیس کے کہ وہ قوم جن میں سے تھا تو اپنے رب کے حکم سے نکل گیا

أَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ أَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۗ

عَدُوٌّ	لَكُمْ	هُمْ	وَ	مِنْ دُوْنِيْ	أَوْلِيَآءَ	وَذُرِّيَّتَهٗ	أَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ
دشمن ہیں	تمہارے	وہ	اور	میرے سوا	دوست	اور اس کی اولاد کو	کیا تم اسے بناتے ہو

بھلا کیا اسے اور اس کی اولاد کو میرے سوا دوست بناتے ہو اور وہ تمہارے دشمن ہیں

بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿٥٠﴾ مَآ أَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ

السَّمٰوٰتِ	خَلْقَ	أَشْهَدْتُّهُمْ	مَآ	بَدَلًا	لِلظّٰلِمِيْنَ	بِئْسَ
آسمانوں	پیدائش	موجود رکھا ان کو میں نے	نہیں	بدلہ	ظالموں کے لیے	برا ہے

ظالموں کو کیا ہی برا بدلا ملا ہے۔ میں نے آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں انہیں نہیں بلایا

وَالْاَرْضِ وَ لَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ص وَ مَا كُنْتُ مُتَّخِذَ

وَالْاَرْضِ	وَ	لَا	خَلْقَ	اَنْفُسِهِمْ	وَ	مَا	كُنْتُ	مُتَّخِذَ
اور زمین کے وقت	اور	نہ	پیدائش	ان کی جانوں کے وقت	اور	نہیں	ہوں میں	بنانے والا

اور نہ ان کی اپنی پیدائش میں اور میں گمراہ کرنے والوں کو اپنا

الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ﴿۵۱﴾ وَ يَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ

الْمُضِلِّيْنَ	عَضُدًا	وَ	يَوْمَ	يَقُوْلُ	نَادُوْا	شُرَكَآءِيَ	الَّذِيْنَ
گمراہ کرنے والوں کو	مددگار	اور	جس دن	فرمائے گا	بلاؤ	میرے شریکوں کو	وہ جنہیں

مددگار بنانے والا نہیں۔ اور جس دن وہ فرمائے گا بلاؤ میرے شریکوں کو جن پر

زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ

زَعَمْتُمْ	فَدَعَوْهُمْ	فَلَمْ	يَسْتَجِيْبُوْا	لَهُمْ	وَجَعَلْنَا	بَيْنَهُمْ
تم نے گمان کیا	تو وہ ان کو پکاریں گے	تو نہ	جواب دیں گے وہ ان کو	ان کو	اور بنائینگے ہم	انکے درمیان

تم دعویٰ رکھتے تھے پھر وہ انہیں بلائیں گے مگر وہ انہیں جواب نہیں دیں گے اور ہم ان کے درمیان

مَّوْبِقًا ﴿۵۲﴾ وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا

مَّوْبِقًا	وَ	رَاَ	الْمُجْرِمُوْنَ	النَّارَ	فَظَنُّوْٓا	اَنَّهُمْ	مُّوَاقِعُوْهَا
ہلاکت کا میدان	اور	دیکھیں گے	مجرم	آگ کو	تو یقین کرینگے کہ	وہ	گرنے والے ہیں اس میں

ایک گڑھا بنا دیں گے۔ اور مجرم جہنم کی آگ دیکھ کر یقین کریں گے کہ بے شک وہ اس میں گرنے والے ہیں

وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿۵۳﴾ ع وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ

وَلَمْ	يَجِدُوْا	عَنْهَا	مَصْرِفًا	وَ	لَقَدْ	صَرَّفْنَا	فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ
اور نہ	پائیں گے	اس سے	پھرنے کی جگہ	اور	بیشک	طرح طرح سے بیان کیں ہم نے	اس قرآن میں

اور وہ اس سے بچنے کی جگہ نہ پائیں گے۔ اور بے شک ہم نے اس قرآن میں لوگوں کیلئے ہر

ع ۱۹

لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ

لِلنَّاسِ	مِنْ كُلِّ	مَثَلٍ	وَكَانَ	الْاِنْسَانُ	اَكْثَرَ شَيْءٍ
لوگوں کے لیے	ہر طرح کی	مثالیں	اور ہے	آدمی	ہر چیز سے بڑھ کر

قسم کی مثال بار بار بیان فرمائی اور انسان ہر چیز سے زیادہ

جَدَلًا ﴿۵۴﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ

جَدَلًا	وَ	مَا	مَنَعَ	النَّاسَ	اَنْ	يُّؤْمِنُوْٓا	اِذْ	جَآءَهُمُ
جھگڑالو	اور	نہ	روکا	لوگوں کو	اس سے کہ	ایمان لائیں	جب	آئی ان کے پاس

جھگڑالو ہے۔ اور لوگوں کو ایمان لانے سے کس چیز نے روکا جب کہ ہدایت ان کے پاس آئی

الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ

الْهُدٰى	وَ	يَسْتَغْفِرُوْا	رَبَّهُمْ	اِلَّآ	اَنْ	تَاْتِيَهُمْ	سُنَّةُ	الْاَوَّلِيْنَ
ہدایت	اور	بخشش مانگیں	اپنے رب سے	مگر	یہ کہ	آئے ان کے پاس	دستور	پہلوں کا

اور اپنے رب سے معافی مانگتے مگر یہ کہ ان پر پہلوں کا دستور آئے

اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿۵۵﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا

اَوْ	يَاْتِيَهُمُ	الْعَذَابُ	قُبُلًا	وَ	مَا	نُرْسِلُ	الْمُرْسَلِيْنَ	اِلَّا
یا	آئے ان کے پاس	عذاب	سامنے	اور	نہیں	بھیجتے ہم	رسولوں کو	مگر

یا ان پر قسم قسم کا عذاب آئے۔ اور ہم رسولوں کو تو خوشخبری دینے والا

مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ

مُبَشِّرِيْنَ	وَمُنْذِرِيْنَ	وَ	يُجَادِلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِالْبَاطِلِ
خوشخبری دینے والے	اور ڈرانے والے	اور	جھگڑتے ہیں	وہ جو	کافر ہیں	باطل کے ساتھ

اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجتے ہیں۔ اور جو کافر ہیں وہ باطل کی دلیل کے ساتھ جھگڑتے ہیں

لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آيٰتِي وَمَا أُنْذِرُوا هُزُوًا ﴿٥٦﴾

لِيُدْحِضُوا	بِهِ	الْحَقَّ	وَ	اتَّخَذُوا	آيٰتِي	وَ	مَا	أُنْذِرُوا	هُزُوًا
تاکہ ہٹائیں	اسکے ساتھ	حق کو	اور	پکڑا انہوں نے	میری آیتوں کو	اور	جس سے	ڈرائے گئے	ہنسی

کہ اس سے حق کو مٹا دیں اور انہوں نے میری آیتوں کو ہنسی مذاق بنا لیا۔

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيٰتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ

وَ	مَنْ	أَظْلَمُ	مِمَّنْ	ذُكِّرَ	بِآيٰتِ	رَبِّهِ	فَأَعْرَضَ	عَنْهَا	وَ	نَسِيَ
اور	کون	زیادہ ظالم ہے	اس سے جو	نصیحت کیا گیا	ساتھ آیات	اپنے رب کے	تو منہ پھیرا	اس سے	اور	بھول گیا

اور اس سے بڑا ظالم کون ہے جسے اس کے رب کی آیتیں یاد دلائی گئیں تو وہ ان سے

مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ۚ إِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ

مَا	قَدَّمَتْ	يَدٰهُ	إِنَّا	جَعَلْنَا	عَلٰى	قُلُوبِهِمْ	أَكِنَّةً	أَنْ
جو	آگے بھیجا	اسکے ہاتھوں نے	بیشک	ہم نے کیا	اوپر	ان کے دلوں کے	غلاف	یہ کہ

کنارا کر گیا اور جو کچھ اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا تھا اسے بھول گیا ہم نے ان کے دلوں پر پردہ

يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۖ وَإِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدٰى

يَفْقَهُوهُ	وَ	فِي آذَانِهِمْ	وَقْرًا	وَ	إِنْ	تَدْعُهُمْ	إِلَى الْهُدٰى
سمجھیں اس کو	اور	ان کے کانوں میں	گرانی	اور	اگر	تم انہیں بلاؤ	ہدایت کی طرف

اور ان کے کانوں میں بوجھ ڈال دیئے ہیں تاکہ اسے کچھ نہ پائیں اور اگر آپ انہیں ہدایت کی طرف بلائیں

فَلَنْ يَهْتَدُوا إِذًا أَبَدًا ﴿٥٧﴾ وَرَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ ۖ لَوْ

فَلَنْ	يَهْتَدُوا	إِذًا	أَبَدًا	وَ	رَبُّكَ	الْغَفُورُ	ذُو الرَّحْمَةِ	لَوْ
تو ہرگز نہ	ہدایت پائیں	اس وقت	کبھی بھی	اور	تمہارا رب	بخشنے والا	رحمت کرنے والا ہے	اگر

تو بھی وہ کبھی ہدایت پر نہیں آئیں گے۔ مگر تمہارا رب بخشنے والا اور رحمت والا ہے اگر وہ لوگوں کو

يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ط بَلْ لَّهُمْ

يُؤَاخِذُهُمْ	بِمَا	كَسَبُوْا	لَعَجَّلَ	لَهُمُ	الْعَذَابَ	بَلْ	لَّهُمْ
ان کو پکڑے	ساتھ اس کے	جو کمایا انہوں نے	تو جلدی کرے	ان کے لیے	عذاب	بلکہ	ان کے لیے

اس کے سبب جو وہ کماتے ہیں پکڑے تو ان کیلئے عذاب کو جلدی لے آئے نہیں بلکہ ان کیلئے وعدے کا

مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ﴿۵۸﴾ وَ تِلْكَ الْقُرٰٓى

مَّوْعِدٌ	لَّنْ	يَّجِدُوْا	مِنْ دُوْنِهٖ	مَوْئِلًا	وَ	تِلْكَ	الْقُرٰٓى
وعدہ ہے	ہرگز نہ	پائیں گے	اس کے سوا	پناہ کی جگہ	اور	یہ	بستیاں ہیں

ایک وقت ہے جب وہ اس کے سوا کوئی پناہ گاہ نہیں پائیں گے۔ اور یہ بستیاں ہیں ہم نے ان کے رہنے والوں

اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَ جَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿۵۹﴾ ع وَ اِذْ قَالَ

ع ۲۰

اَهْلَكْنٰهُمْ	لَمَّا	ظَلَمُوْا	وَ	جَعَلْنَا	لِمَهْلِكِهِمْ	مَّوْعِدًا	وَ	اِذْ	قَالَ
کہ ہم نے ہلاک کیا انکو	جب	ظلم کیا انہوں نے	اور	بنایا ہم نے	انکی ہلاکت کیلئے	وعدہ کا وقت	اور	جب	کہا

کو ہلاک کر دیا جب انہوں نے ظلم کیا اور ہم نے ان کی ہلاکت کیلئے ایک میعاد مقرر کر دی تھی۔ اور جب موسیٰ علیہ السلام

مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ

مُوْسٰى	لِفَتٰىهُ	لَآ اَبْرَحُ	حَتّٰٓى	اَبْلُغَ	مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ	اَوْ
موسیٰ نے	اپنے خادم سے	میں ہمیشہ چلونگا	یہاں تک کہ	میں پہنچوں	دو سمندروں کے ملنے کی جگہ	یا

نے اپنے جوان (ساتھی) سے فرمایا میں نہیں ٹھہروں گا جب تک دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ تک نہ پہنچوں

اَمْضِىَ حُقُبًا ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا

اَمْضِىَ	حُقُبًا	فَلَمَّا	بَلَغَا	مَجْمَعَ	بَيْنِهِمَا	نَسِيَا	حُوْتَهُمَا
چلتا جاؤں	سال	پھر جب	پہنچے وہ دونوں	ملنے کی جگہ	ان دونوں کے	تو بھول گئے	اپنی مچھلی کو

یا سالہا سال چلتا رہوں۔ پھر جب وہ دونوں ان دریاؤں کے ملنے کی جگہ پہنچے اپنی مچھلی بھول گئے

فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿٦١﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ

فَاتَّخَذَ	سَبِيْلَهٗ	فِي الْبَحْرِ	سَرَبًا	فَلَمَّا	جَاوَزَا	قَالَ
اور بنایا اس نے	اپنا رستہ	سمندر میں	سرنگ بنا کر	پھر جب	گذرے	کہا موسیٰ نے

اور اس نے سمندر میں سرنگ کی طرح کا رستہ بنا لیا۔ پھر جب وہاں سے گزر گئے

لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۫ لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿٦٢﴾

لِفَتٰىهُ	اٰتِنَا	غَدَآءَنَا	لَقَدْ	لَقِيْنَا	مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا	نَصَبًا
اپنے خادم کو	لاؤ ہمارے پاس	ہمارا کھانا	بیشک	پہنچی ہمیں	اپنے اس سفر سے	مشقت

موسیٰ علیہ السلام نے نوجوان ساتھی سے کہا ہمارا کھانا لاؤ بے شک ہمیں اپنے اس سفر میں بڑی مشقت کا سامنا ہوا۔

قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ

قَالَ	اَرَءَيْتَ	اِذْ	اَوَيْنَآ	اِلَى	الصَّخْرَةِ	فَاِنِّيْ	نَسِيْتُ
بولا	کیا دیکھا آپ نے	جب	جگہ پکڑی ہم نے	طرف	پتھر کی	تو بیشک میں	بھول گیا

وہ بولے کیا آپ نے دیکھا کہ جب ہم اس چٹان کے پاس ٹھہرے تو میں مچھلی کو بھول گیا

الْحُوْتَ ۫ وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ

الْحُوْتَ	وَ	مَآ	اَنْسٰنِيْهُ	اِلَّا	الشَّيْطٰنُ	اَنْ	اَذْكُرَهٗ	وَاتَّخَذَ
مچھلی کو	اور	نہ	بھلائی مجھے وہ مچھلی	مگر	شیطان نے	یہ کہ	ذکر کروں اس کا	اور پکڑا اس نے

اور مجھے شیطان نے ہی بھلایا کہ میں اس کا ذکر نہ کروں اور اس نے سمندر میں

سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ﴿٦٣﴾ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا

سَبِيْلَهٗ	فِي الْبَحْرِ	عَجَبًا	قَالَ	ذٰلِكَ	مَا	كُنَّا	نَبْغِ	فَارْتَدَّا
اپنا رستہ	سمندر میں	عجب طرح	فرمایا	یہی تھی	وہ جگہ	جس کو ہم	ڈھونڈتے تھے	تو واپس ہوئے

عجیب طرح سے راہ بنا لی۔ اس نے کہا یہی تو تھا جسے ہم ڈھونڈتے تھے پھر وہ اپنے

عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿٦٤﴾ فَوَجَدَا عَبْدًا

عَلٰٓى	اٰثَارِهِمَا	قَصَصًا	فَوَجَدَا	عَبْدًا
اوپر	اپنے قدموں کے	نشان دیکھتے	تو پایا ان دونوں نے	ایک بندہ

نشا نہائے قدم پر واپس لوٹے۔ تو انہوں نے ہمارے بندوں

مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ

مِّنْ عِبَادِنَآ	اٰتَيْنٰهُ	رَحْمَةً	مِّنْ عِنْدِنَا	وَ	عَلَّمْنٰهُ
ہمارے بندوں سے	کردی ہم نے اسکو	رحمت	اپنے پاس سے	اور	سکھایا ہم نے اسکو

میں سے ایک بندے (خضر علیہ السلام) کو پایا جسے ہم نے اپنے پاس سے رحمت دی اور اسے اپنے

مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿٦٥﴾ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى

مِنْ لَّدُنَّا	عِلْمًا	قَالَ	لَهٗ	مُوْسٰى	هَلْ	اَتَّبِعُكَ	عَلٰٓى
اپنے پاس سے	علم	فرمایا	اسے	موسیٰ نے	کیا	پیروی کروں میں تیری	اس پر

پاس سے خاص علم عطا کیا تھا۔ موسیٰ علیہ السلام نے ان سے کہا: کیا میں آپ کے ساتھ اس علم کو

اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿٦٦﴾ قَالَ اِنَّكَ

اَنْ	تُعَلِّمَنِ	مِمَّا	عُلِّمْتَ	رُشْدًا	قَالَ	اِنَّكَ
یہ کہ	سکھائے تو مجھ کو	اس چیز سے	جو تجھے سکھایا گیا	بھلائی	بولا	یقیناً آپ

سیکھنے کے لیے رہوں جو اللہ نے آپ کو بھلائی کی باتیں سکھائی ہیں۔ اُس نے کہا: "یقیناً تم میرے ساتھ

لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٦٧﴾ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا

لَنْ تَسْتَطِيْعَ	مَعِيَ	صَبْرًا	وَ	كَيْفَ	تَصْبِرُ	عَلٰى	مَا
کبھی نہیں کرسکیں گے	میرے ساتھ	صبر	اور	کیسے	صبر کریں گے آپ	اوپر	اس کے

صبر کرنے کی ہرگز استطاعت نہیں رکھتے۔ اور تم اس چیز پر کیسے صبر کرسکتے ہو

لَمۡ تُحِطۡ بِهٖ خُبۡرًا ﴿٦٨﴾ قَالَ سَتَجِدُنِيۡۤ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ

اللّٰهُ	شَآءَ	اِنۡ	سَتَجِدُنِيۡۤ	قَالَ	خُبۡرًا	بِهٖ	لَمۡ تُحِطۡ
اللہ نے	چاہا	اگر	جلدی پاؤ گے تم مجھ کو	فرمایا	علم سے	اس کو	جو نہ گھیرا تم نے

جس کی تمہیں کچھ خبر ہی نہیں؟" اس نے کہا انشاء اللہ تو مجھے صابر پائے گا اور

صَابِرًا وَّلَاۤ اَعۡصِيۡ لَكَ اَمۡرًا ﴿٦٩﴾ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعۡتَنِيۡ

اتَّبَعۡتَنِيۡ	فَاِنِ	قَالَ	اَمۡرًا	لَكَ	اَعۡصِيۡ	لَاۤ	وَّ	صَابِرًا
آپ پیروی کریں میری	تو اگر	بولا	کسی کام میں	تیری	نافرمانی کروں گا	نہ	اور	صبر کرنے والا

میں کسی بات میں تیری نافرمانی نہیں کروں گا۔ اس نے کہا اگر تم میرے ساتھ چلتے ہو تو

فَلَا تَسۡـَٔلۡنِيۡ عَنۡ شَيۡءٍ حَتّٰۤى اُحۡدِثَ لَكَ مِنۡهُ ذِكۡرًا ﴿٧٠﴾ ع

ذِكۡرًا	مِنۡهُ	لَكَ	اُحۡدِثَ	حَتّٰۤى	شَيۡءٍ	عَنۡ	تَسۡـَٔلۡنِيۡ	فَلَا
تذکرہ	اس کا	آپ کے لیے	میں بیان کروں	یہاں تک کہ	چیز کا	کسی	سوال کرنا مجھ سے	تو نہ

مجھ سے کسی بات کے بارے میں نہ پوچھنا جب تک میں خود ہی تجھ سے اس کا ذکر نہ کروں۔

فَانۡطَلَقَا ۟ وقفة حَتّٰۤى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيۡنَةِ خَرَقَهَا ؕ

خَرَقَهَا	فِي السَّفِيۡنَةِ	رَكِبَا	اِذَا	حَتّٰۤى	فَانۡطَلَقَا
چیر دیا اس کو	کشتی میں	وہ دونوں سوار ہوئے	جب	یہاں تک کہ	تو وہ دونوں چلے

پھر دونوں چلے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو (ہمارے اس بندہ نے) اس کشتی کا ایک تختہ

قَالَ اَخَرَقۡتَهَا لِتُغۡرِقَ اَهۡلَهَا ۚ لَقَدۡ جِئۡتَ شَيۡـًٔا

شَيۡـًٔا	جِئۡتَ	لَقَدۡ	اَهۡلَهَا	لِتُغۡرِقَ	اَخَرَقۡتَهَا	قَالَ
چیز	لایا تو	بیشک	کشتی والوں کو	تا کہ غرق کردے	پھاڑ دیا تو نے اس کو	کہا

توڑ دیا موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کیا آپ نے اسے اس لئے توڑا کہ اس کشتی والوں کو غرق کر دیں بے شک آپ نے

اِمْرًا ﴿۷۱﴾ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِیَ

مَعِیَ	تَسْتَطِيْعَ	لَنْ	اِنَّكَ	اَقُلْ	اَلَمْ	قَالَ	اِمْرًا
میرے ساتھ	طاقت رکھے گا تو	ہرگز نہ	کہ یقیناً تو	کہا تھا میں نے	کیا نہیں	کہا	بری

بڑا نقصان والا کام کیا۔ (ہمارے بندہ نے) فرمایا کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ بے شک آپ ہرگز میرے ساتھ

صَبْرًا ﴿۷۲﴾ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِیْ بِمَا نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِیْ

تُرْهِقْنِیْ	لَا	وَ	نَسِيْتُ	بِمَا	تُؤَاخِذْنِیْ	لَا	قَالَ	صَبْرًا
مشکل ڈال مجھ پر	نہ	اور	میں بھول گیا	اس کی جو	گرفت کر تو مجھ پر	نہ	کہا	صبر کی

صبر نہ کر سکیں گے۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا "جو میں بھول گیا اُس پر مجھے نہ پکڑیں اور میرے معاملے

مِنْ اَمْرِیْ عُسْرًا ﴿۷۳﴾ فَانْطَلَقَا ٭ وقفة حَتّٰۤى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا

غُلٰمًا	لَقِيَا	اِذَا	حَتّٰۤى	فَانْطَلَقَا	عُسْرًا	مِنْ اَمْرِیْ
ایک لڑکے کو	ملے	جب	یہاں تک کہ	تو وہ دونوں چلے	تنگی سے	میرے کام میں

میں مجھے مشکل میں نہ ڈالیں۔" پھر دونوں چلے یہاں تک کہ جب ایک لڑکا ملا

فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ؕ

نَفْسٍ	بِغَيْرِ	زَكِيَّةً	نَفْسًا	اَقَتَلْتَ	قَالَ	فَقَتَلَهٗ
کسی جان کے	بغیر	پاک کو	ایک جان	کیا قتل کیا تو نے	کہا	تو قتل کر ڈالا اسے

اس بندہ نے اسے قتل کر دیا موسیٰ علیہ السلام نے کہا کیا تم نے ایک بے گناہ کو

لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُّكْرًا ﴿۷۴﴾

نُّكْرًا	شَيْئًا	جِئْتَ	لَقَدْ
بہت برا	ایک کام	تم کیا	بیشک

قتل کر دیا بے شک تم نے بہت برا کیا۔

الجزء ۱٦

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِیَ صَبْرًا ﴿۷۵﴾ قَالَ اِنْ

قَالَ	اَلَمْ	اَقُلْ	لَّكَ	اِنَّكَ	لَنْ	تَسْتَطِيْعَ	مَعِیَ	صَبْرًا	قَالَ	اِنْ
کہا	کیا نہیں	کہا تھا میں نے	آپ سے	کہ بیشک آپ	ہرگز نہ	طاقت رکھیں گے	میرے ساتھ	صبر کی	کہا	اگر

اس بندہ (خضر علیہ السلام) نے (موسیٰ علیہ السلام) سے کہا کیا میں نے آپ سے نہیں کہا تھا کہ آپ میرے ساتھ صبر نہیں کر سکیں گے؟ موسیٰ

سَاَلْتُكَ عَنْ شَیْءٍۢ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِیْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّیْ

سَاَلْتُكَ	عَنْ شَیْءٍۢ	بَعْدَهَا	فَلَا	تُصٰحِبْنِیْ	قَدْ	بَلَغْتَ	مِنْ لَّدُنِّیْ
میں نے آپ سے سوال کیا	کسی چیز کے متعلق	اس کے بعد	تو نہ	ساتھ رکھنا مجھے	بیشک	پہنچ تو	میری طرف سے

(علیہ السلام) نے کہا اگر اس کے بعد میں نے آپ سے کسی چیز کے متعلق پوچھا تو آپ مجھے اپنے ساتھ نہ رکھنا بے شک میری طرف سے

عُذْرًا ﴿۷٦﴾ فَانْطَلَقَا ٚ حَتّٰۤی اِذَاۤ اَتَیَاۤ اَهْلَ قَرْیَةِ ِۨ اسْتَطْعَمَاۤ اَهْلَهَا فَاَبَوْا

عُذْرًا	فَانْطَلَقَا	حَتّٰۤی	اِذَاۤ	اَتَیَاۤ	اَهْلَ قَرْیَةِ	اسْتَطْعَمَاۤ	اَهْلَهَا	فَاَبَوْا
عذر کو	تو چلے دونوں	یہاں تک کہ	جب	آئے	ایک بستی والوں کے پاس	تو کھانا مانگا انہوں نے	بستی والوں سے	تو انہوں نے انکار کیا

آپکا عذر پورا ہوا۔ پھر وہ دونوں (آگے) چلے یہاں تک کہ جب ایک بستی میں پہنچے تو ان سے کھانا طلب فرمایا تو انہوں نے ان کی

اَنْ یُّضَیِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِیْهَا جِدَارًا یُّرِیْدُ اَنْ یَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ

اَنْ	یُّضَیِّفُوْهُمَا	فَوَجَدَا	فِیْهَا	جِدَارًا	یُّرِیْدُ	اَنْ	یَّنْقَضَّ	فَاَقَامَهٗ	قَالَ
یہ کہ	مہمان بنائیں انکو	تو پایا دونوں نے	اس میں	ایک دیوار کو	جو چاہتی تھی	یہ کہ	گر جائے	تو اسے کھڑا کر دیا	کہا

مہمان نوازی سے انکار کر دیا پھر اس بستی میں انہوں نے ایک دیوار پائی جو گرنے ہی والی تھی تو (خضر علیہ السلام نے) اسے سیدھا کر دیا موسیٰ

لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَیْهِ اَجْرًا ﴿۷۷﴾ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَیْنِیْ وَبَیْنِكَ ۚ

لَوْ	شِئْتَ	لَتَّخَذْتَ	عَلَیْهِ	اَجْرًا	قَالَ	هٰذَا	فِرَاقُ	بَیْنِیْ	وَ	بَیْنِكَ
اگر	تم چاہتے	تو لے لیتے	اس پر	مزدوری	کہا	یہ ہے	جدائی	میرے	اور	آپ کے درمیان

علیہ السلام نے فرمایا اگر آپ چاہتے تو اس پر (ان سے کچھ) مزدوری لے لیتے۔ (خضر علیہ السلام نے کہا) اب اس پر میرے اور آپ کے

سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٧٨﴾ اَمَّا السَّفِيْنَةُ

سَاُنَبِّئُكَ	بِتَاْوِيْلِ	مَا لَمْ	تَسْتَطِعْ	عَّلَيْهِ	صَبْرًا	اَمَّا	السَّفِيْنَةُ
جلدی بتاؤں گا میں آپکو	مقصد	ان کا کہ نہ	طاقت رکھی آپ نے	اس پر	صبر کرنے کی	وہ جو	کشتی تھی

درمیان جدائی ہے اب میں ان باتوں کی حقیقت آپ کو بتاتا ہوں جن پر آپ صبر نہ کر سکے۔ وہ جو کشتی تھی وہ چند

فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ

فَكَانَتْ	لِمَسٰكِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	فِي الْبَحْرِ	فَاَرَدْتُّ	اَنْ	اَعِيْبَهَا	وَ	كَانَ
وہ تھی	کچھ محتاجوں کی	جو کام کرتے تھے	دریا میں	تو ارادہ کیا میں نے	یہ کہ	عیب دار کردوں اسے	اور	تھا

مساکین کی تھی کہ دریا میں کام کرتے تھے تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں اور ان کے پیچھے

وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿٧٩﴾ وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ

وَرَآءَهُمْ	مَّلِكٌ	يَّاْخُذُ	كُلَّ	سَفِيْنَةٍ	غَصْبًا	وَ	اَمَّا	الْغُلٰمُ	فَكَانَ	اَبَوٰهُ
ان کے پیچھے	ایک بادشاہ	جو پکڑ لیتا	ہر ایک اچھی	کشتی	چھین کر	اور	وہ جو	لڑکا تھا	سو تھے	اسکے ماں باپ

ایک بادشاہ تھا کہ (ہر بے عیب) کشتی زبردستی چھین لیتا تھا۔ اور وہ جو لڑکا تھا اس کے ماں باپ مسلمان تھے

مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ﴿٨٠﴾ فَاَرَدْنَآ اَنْ

مُؤْمِنَيْنِ	فَخَشِيْنَآ	اَنْ	يُّرْهِقَهُمَا	طُغْيَانًا	وَ	كُفْرًا	فَاَرَدْنَآ	اَنْ
مومن	تو ڈرے ہم	یہ کہ	چڑھاوے ان کو	سرکشی	اور	کفر پر	تو ارادہ کیا ہم نے	یہ کہ

تو ہمیں ڈر ہوا کہ جوان ہو کر وہ ان کو سرکشی اور کفر میں مبتلا نہ کردے۔ سو ہم نے چاہا کہ انہیں ان کا رب اسکے بدلے میں ان کو

يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾ وَاَمَّا الْجِدَارُ

يُّبْدِلَهُمَا	رَبُّهُمَا	خَيْرًا	مِّنْهُ	زَكٰوةً	وَ	اَقْرَبَ	رُحْمًا	وَ	اَمَّا	الْجِدَارُ
بدلدے ان کو	ان کا رب	بہتر	اس سے	ستھرا	اور	بہت قریب	مہربانی میں	اور	وہ جو	دیوار تھی

ایسی اولاد عطا فرمائے جو اس سے زیادہ پاکیزہ اور مہربانی اور محبت میں زیادہ قریب ہو۔ اور وہ جو دیوار تھی،

فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ

فَكَانَ	لِغُلٰمَيْنِ	يَتِيْمَيْنِ	فِي الْمَدِيْنَةِ	وَ	كَانَ	تَحْتَهٗ	كَنْزٌ لَّهُمَا	وَكَانَ
وہ تھی	دو لڑکوں	یتیم کی	شہر میں	اور	تھا	اس کے نیچے	خزانہ ان کا	اور تھا

وہ شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی اور اس کے نیچے ان کا خزانہ تھا اور ان کا باپ ایک

اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا

اَبُوْهُمَا	صَالِحًا	فَاَرَادَ	رَبُّكَ	اَنْ	يَّبْلُغَآ	اَشُدَّهُمَا	وَ	يَسْتَخْرِجَا
ان کا باپ	نیک	تو ارادہ کیا	تمہارے رب نے	یہ کہ	پہنچیں وہ	اپنی جوانی کو	اور	نکالیں

نیک آدمی تھا سو آپ کے رب نے چاہا کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچیں اور آپ کے رب کی

كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ؕ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ

كَنْزَهُمَا	رَحْمَةً	مِّنْ رَّبِّكَ	وَمَا	فَعَلْتُهٗ	عَنْ اَمْرِيْ	ذٰلِكَ	تَاْوِيْلُ
اپنا خزانہ	رحمت تھی	آپ کے رب کی	اور نہیں	کیا میں نے اس کو	اپنی مرضی سے	یہ	مقصد تھا

مہربانی سے اپنا خزانہ نکال لیں اور ایسا میں نے اپنی مرضی سے نہیں کیا، یہ ہے مطلب ان باتوں کا

مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٨٢﴾ ؕ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ؕ قُلْ

مَالَمْ	تَسْطِعْ	عَّلَيْهِ	صَبْرًا	وَ	يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ	قُلْ
ان کا جو نہ	طاقت رکھی تو نے	اس پر	صبر کی	اور	پوچھتے ہیں آپ سے	ذوالقرنین کے متعلق	فرما دیجئے

جن پر آپ سے صبر نہ ہو سکا۔ اور (اے حبیب ﷺ!) آپ سے ذوالقرنین (خضر علیہ السلام کے خالہ زاد بھائی سکندر

ع

سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿٨٣﴾ ؕ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

سَاَتْلُوْا	عَلَيْكُمْ	مِّنْهُ	ذِكْرًا	اِنَّا	مَكَّنَّا	لَهٗ	فِي الْاَرْضِ	وَاٰتَيْنٰهُ	مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
جلدی پڑھوں گا	تم پر	اس کا	ذکر	بیشک ہم نے	قابو دیا	اس کو	زمین میں	اور دیا اس کو ہم نے	ہر طرح کا

اکبر) کے متعلق پوچھتے ہیں فرما دیجئے ابھی میں ان کا ذکر تم پر پڑھتا ہوں۔ بے شک ہم نے انہیں زمین میں سلطنت عطا فرمائی

سَبَبًا ﴿٨٤﴾ فَاَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٥﴾ حَتّٰىٓ اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ

سَبَبًا	فَاَتْبَعَ	سَبَبًا	حَتّٰىٓ	اِذَا	بَلَغَ	مَغْرِبَ	الشَّمْسِ
سامان	تو پیچھے لگا وہ	اسباب کے	حتی کہ	جب	پہنچا	جگہ غروب ہونے	سورج کی

اور ہم نے انہیں ہر چیز سے ساز وسامان عطا فرمایا۔ پھر ذوالقرنین ایک راستے کے پیچھے چلا۔ یہاں تک کہ جب سورج ڈوبنے

وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۬ قُلْنَا

وَجَدَهَا	تَغْرُبُ	فِيْ عَيْنٍ	حَمِئَةٍ	وَّوَجَدَ	عِنْدَهَا	قَوْمًا	قُلْنَا
پایا اسے	غروب ہوتا	چشمہ میں	سیاہ کیچڑ	اور پائی	اس کے پاس	ایک قوم	ہم نے کہا

کی جگہ پہنچا اسے ایک سیاہ کیچڑ کے چشمہ میں ڈوبتا ہوا پایا اور وہاں ایک قوم ملی ہم نے فرمایا

يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ﴿٨٦﴾ قَالَ اَمَّا

يٰذَا الْقَرْنَيْنِ	اِمَّآ	اَنْ	تُعَذِّبَ	وَ	اِمَّآ	اَنْ	تَتَّخِذَ	فِيْهِمْ	حُسْنًا	قَالَ	اَمَّا
اے ذوالقرنین	یا تو	یہ ہے کہ	سزا دے تو	اور	یا	یہ کہ	پکڑے تو	ان میں	بھلائی	عرض کی	پھر

اے ذوالقرنین! یا تو تو انہیں سزا دے یا ان کے ساتھ بھلائی اختیار کر۔ ذوالقرنین نے

مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨٧﴾

مَنْ	ظَلَمَ	فَسَوْفَ	نُعَذِّبُهٗ	ثُمَّ	يُرَدُّ	اِلٰى	رَبِّهٖ	فَيُعَذِّبُهٗ	عَذَابًا	نُّكْرًا
جس نے	ظلم کیا	تو جلدی	سزا دینگے ہم اسے	پھر	لوٹایا جائے گا	طرف	اپنے رب کی	تو وہ سزا دیگا اسے	سزا	بڑی سخت

عرض کی: "اب جس نے ظلم کیا پھر ہم جلد ہی اُس سزا کو دیں گے۔ پھر وہ اپنے رب کی طرف پلٹایا جائے گا۔ پھر وہ اُس کو سخت سزا دے گا۔

وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨ الْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ

وَ	اَمَّا	مَنْ	اٰمَنَ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَلَهٗ	جَزَآءَ	الْحُسْنٰى	وَسَنَقُوْلُ	لَهٗ
اور	وہ	جو	ایمان لایا	اور	عمل کیے	اچھے	تو اسکے لیے	بدلہ ہے	اچھا	اور ہم کہیں گے	اس کیلئے

تاہم جو ایمان لایا اور اس نے اچھے کام کیے تو اس کیلئے نہایت عمدہ جزا ہو گی اور اپنے معاملے میں

مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ﴿٨٨﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ

مِنْ اَمْرِنَا	يُسْرًا	ثُمَّ	اَتْبَعَ	سَبَبًا	حَتّٰى	اِذَا	بَلَغَ	مَطْلِعَ	الشَّمْسِ
اپنے کام میں	آسانی	پھر	پیچھے لگا	سامان کے	یہاں تک کہ	جب	پہنچا	نکلنے کی جگہ	سورج کے

ہم اس سے آسان بات کریں گے۔ پھر وہ سامان سبب کے پیچھے چلا۔ یہاں تک کہ جب وہ سورج نکلنے کی جگہ

وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ﴿٩٠﴾

وَجَدَهَا	تَطْلُعُ	عَلٰى قَوْمٍ	لَّمْ نَجْعَلْ	لَّهُمْ	مِّنْ دُوْنِهَا	سِتْرًا
پایا اس کو	نکلتا	ایسی قوم پر	کہ نہیں بنایا ہم نے	ان کیلئے	اس کے آگے	آڑ

پہنچے تو اسے ایسی قوم پر نکلتا پایا جن کیلئے ہم نے سورج سے کوئی حجاب نہیں رکھا۔

كَذٰلِكَ ؕ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿٩١﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٩٢﴾ حَتّٰٓى اِذَا

كَذٰلِكَ	وَ	قَدْ	اَحَطْنَا	بِمَا	لَدَيْهِ	خُبْرًا	ثُمَّ	اَتْبَعَ	سَبَبًا	حَتّٰى	اِذَا
اسی طرح	اور	بیشک	گھیر لیا ہم نے	اس کو	جو اسکے پاس ہے	خبر سے	پھر	پیچھے لگا	سامان کے	یہاں تک کہ	جب

بات یہی ہے اور جو کچھ اس کے پاس تھا سب کو ہمارا علم محیط ہے۔ پھر ایک سامان سبب کے پیچھے چلا۔ یہاں تک کہ جب وہ دو

بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ

بَلَغَ	بَيْنَ	السَّدَّيْنِ	وَجَدَ	مِنْ دُوْنِهِمَا	قَوْمًا	لَّا يَكَادُوْنَ	يَفْقَهُوْنَ
پہنچا	درمیان	دو پہاڑوں کے	پایا	ان سے اُدھر	ایک قوم کو	نہیں قریب تھے	کہ سمجھیں

پہاڑوں کے درمیان پہنچا تو اُس نے اُن پہاڑوں کے پاس کچھ ایسے لوگ پائے جو (اُن کی) کوئی بات سمجھتے معلوم نہیں ہوتے تھے (مگر اللہ تعالیٰ

قَوْلًا ﴿٩٣﴾ قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ

قَوْلًا	قَالُوْا	يٰذَا الْقَرْنَيْنِ	اِنَّ	يَاْجُوْجَ	وَ	مَاْجُوْجَ	مُفْسِدُوْنَ	فِي الْاَرْضِ
بات کو	بولے	اے ذوالقرنین	بیشک	یاجوج	اور	ماجوج	فساد کرتے والے ہیں	زمین میں

کے فضل سے ذوالقرنین کو اُن کی زبان آ گئی)۔ وہ کہنے لگے اے ذوالقرنین! یاجوج اور ماجوج زمین میں

فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ

فَهَلْ	نَجْعَلُ	لَكَ	خَرْجًا	عَلٰٓى	اَنْ	تَجْعَلَ	بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَهُمْ
تو کیا	بنائیں ہم	تیرے لیے	خرچ	اوپر	اس کے کہ	بنادے تو	ہمارے درمیان	اور	ان کے درمیان

فساد مچاتے رہتے ہیں تو کیا ہم تیرے لئے کچھ خرچ کا بندوبست کر دیں کہ تو ہمارے اور ان کے درمیان

سَدًّا ﴿۹۴﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّىْ فِيْهِ رَبِّىْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِىْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ

سَدًّا	قَالَ	مَا	مَكَّنِّىْ	فِيْهِ	رَبِّىْ	خَيْرٌ	فَاَعِيْنُوْنِىْ	بِقُوَّةٍ	اَجْعَلْ
دیوار	کہا	جو	طاقت دی ہے مجھے	اس میں	میرے رب نے	وہ بہتر ہے	تو تم مدد کرو میری	طاقت سے	بناؤں گا میں

ایک دیوار بنادے۔ ذوالقرنین نے کہا وہ چیز جس پر میرے رب نے مجھے قدرت دی ہے (تمہارے مال سے) بہتر ہے تو محنت (کے کام)

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿۹۵﴾ اٰتُوْنِىْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ

بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَهُمْ	رَدْمًا	اٰتُوْنِىْ	زُبَرَ	الْحَدِيْدِ	حَتّٰٓى	اِذَا	سَاوٰى	بَيْنَ
تمہارے	اور	انکے درمیان	ایک آڑ	دو مجھے	تختے	لوہے کے	یہاں تک کہ	جب	برابر کیا	درمیان

میں میری مدد کرو میں تمہارے اور ان کے درمیان نہایت مضبوط دیوار بناؤں گا۔ ذوالقرنین نے کہا میرے پاس لوہے کے بڑے بڑے ٹکڑے لے آؤ

الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِىْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ

الصَّدَفَيْنِ	قَالَ	انْفُخُوْا	حَتّٰٓى	اِذَا	جَعَلَهٗ	نَارًا	قَالَ	اٰتُوْنِىْ	اُفْرِغْ	عَلَيْهِ
دو پہاڑوں کے	کہا	دھونکو	یہاں تک کہ	جب	بنایا اس کو	آگ کی طرح	تو کہا	لاؤ میرے پاس	ڈالوں میں	اس پر

یہاں تک کہ وہ دیوار جب دونوں پہاڑوں کے کناروں کے ساتھ برابر کردی کہا پوری قوت سے آگ دہکاؤ یہاں تک کہ جب اسے (سرخ) آگ کر

قِطْرًا ﴿۹۶﴾ ؕ فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿۹۷﴾ قَالَ

قِطْرًا	فَمَا	اسْطَاعُوْٓا	اَنْ	يَّظْهَرُوْهُ	وَمَا	اسْتَطَاعُوْا	لَهٗ	نَقْبًا	قَالَ
گلا ہوا تانبہ	تو نہ	طاقت رکھی	یہ کہ	وہ چڑھیں اس پر	اور نہ	طاقت رکھی انہوں نے	اس کو	نقب لگانے کی	کہا

دیا کہا لاؤ میرے پاس پگھلا ہوا تانبا میں اس پر انڈیل دوں۔ تو پھر یاجوج و ماجوج اس پر نہ چڑھ سکے اور نہ اس میں سوراخ کر سکے۔ (ذوالقرنین)

هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ

هٰذَا	رَحْمَةٌ	مِّنْ رَّبِّيْ	فَاِذَا	جَآءَ	وَعْدُ	رَبِّيْ	جَعَلَهٗ	دَكَّآءَ	وَ	كَانَ	وَعْدُ
یہ	رحمت ہے	میرے رب کی	تو جب	آئے گا	وعدہ	میرے رب کا	کردے گا اسے	پاش پاش	اور	ہے	وعدہ

نے کہا یہ میرے رب کی رحمت ہے پھر جب میرے رب کا وعدہ آئے گا اسے پاش پاش کر دے گا اور میرے رب کا

رَبِّيْ حَقًّا ۝٩٨ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ

رَبِّيْ	حَقًّا	وَ	تَرَكْنَا	بَعْضَهُمْ	يَوْمَئِذٍ	يَّمُوْجُ	فِيْ بَعْضٍ	وَّنُفِخَ
میرے رب کا	سچا	اور	چھوڑ دیں گے ہم	ان کے بعض کو	اس دن	غلبہ کرتے	بعض پر	اور پھونکا جائے گا

وعدہ سچا ہے۔ اور اس دن ہم انہیں چھوڑ دیں گے کہ ایک دوسرے میں گھس جائیں اور صور پھونک

فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ۝٩٩ وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ

فِي الصُّوْرِ	فَجَمَعْنٰهُمْ	جَمْعًا	وَّ	عَرَضْنَا	جَهَنَّمَ	يَوْمَئِذٍ	لِّلْكٰفِرِيْنَ
صور	تو جمع کریں گے ہم ان کو	سب کو	اور	پیش کریں گے ہم	جہنم	اس دن	کافروں کیلئے

دیا جائے گا پھر ہم ان سب کو جمع کر لیں گے۔ اور اس دن ہم جہنم کو کافروں کے سامنے

عَرْضَا ۝١٠٠ الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا

عَرْضًا	الَّذِيْنَ	كَانَتْ	اَعْيُنُهُمْ	فِيْ غِطَآءٍ	عَنْ ذِكْرِيْ	وَ	كَانُوْا
سامنے لاکر	وہ جو	تھیں	ان کی آنکھیں	پردے میں	میری یاد سے	اور	تھے وہ

لے آئیں گے۔ وہ جن کی آنکھیں میری یاد سے پردے (غفلت) میں رہیں اور وہ (حق بات) سننے کی

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ۝١٠١ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا

لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	سَمْعًا	اَفَحَسِبَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَنْ	يَّتَّخِذُوْا
نہ	طاقت رکھتے تھے	بات سننے کی	کیا خیال کرتے ہیں	وہ جو	کافر ہیں	یہ کہ	بنالیں گے

طاقت نہ رکھتے تھے۔ تو کیا کافروں نے یہ سمجھ لیا ہے کہ وہ مجھے چھوڑ کر میرے بندوں کو

عِبَادِیْ مِنْ دُوْنِیْٓ اَوْلِیَآءَ ؕ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِیْنَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾

عِبَادِیْ	مِنْ دُوْنِیْ	اَوْلِیَآءَ	اِنَّآ	اَعْتَدْنَا	جَهَنَّمَ	لِلْكٰفِرِیْنَ	نُزُلًا
میرے بندوں کو	میرے سوا	حمایتی	بیشک ہم نے	تیار کی	دوزخ	کافروں کیلئے	مہمانی

(اپنا) کارساز بنا لیں گے بے شک ہم نے جہنم کو کافروں کی مہمانی کیلئے تیار کیا ہے۔

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِیْنَ اَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾ ؕ اَلَّذِیْنَ ضَلَّ سَعْیُهُمْ

قُلْ	هَلْ	نُنَبِّئُكُمْ	بِالْاَخْسَرِیْنَ	اَعْمَالًا	اَلَّذِیْنَ	ضَلَّ	سَعْیُهُمْ
فرماؤ	کیا	خبر دیں ہم تم کو	زیادہ خسارہ والے لوگوں کی	عمل میں	وہ جو	گم ہوئی	ان کی کوشش

فرما دیجئے کہ کیا ہم تمہیں ان لوگوں کے بارے میں خبر دیں جو عملوں کے اعتبار سے سب سے بڑھ کر نقصان اُٹھانے والے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن

فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَهُمْ یَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ یُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾ اُولٰٓئِكَ

فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا	وَ	هُمْ	یَحْسَبُوْنَ	اَنَّهُمْ	یُحْسِنُوْنَ	صُنْعًا	اُولٰٓئِكَ
دنیا کی زندگی میں	اور	وہ	خیال کرتے ہیں	کہ وہ	اچھے کرتے ہیں	کام	یہ لوگ

کی ساری کوشش دنیا کی زندگی میں گم ہو گئی اور وہ اس خیال میں ہیں کہ ہم اچھا کام کر رہے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں

اَلَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِیْمُ لَهُمْ

اَلَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ	وَ	لِقَآئِهٖ	فَحَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	فَلَا	نُقِیْمُ	لَهُمْ
وہ ہیں	جو منکر ہوئے	اپنے رب کی آیتوں سے	اور	اسکی ملاقات سے	تو اکارت ہوئے	ان کے عمل	تو نہ	قائم کرینگے ہم	ان کیلئے

جنہوں نے اپنے رب کی آیتوں اور اس کی ملاقات کا انکار کیا سو ان کے عمل ضائع ہو گئے اور روزِ قیامت ہم ان (کے عملوں)

یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا

یَوْمَ الْقِیٰمَةِ	وَزْنًا	ذٰلِكَ	جَزَآؤُهُمْ	جَهَنَّمُ	بِمَا	كَفَرُوْا	وَاتَّخَذُوْٓا
قیامت کے دن	تول	یہ	ان کا بدلہ ہے	جہنم	بدلہ اس کا جو	کفر کیا انہوں نے	اور بنا لیا

کو کوئی وزن نہ دیں گے۔ یہ ہو گی ان کی جزا (یعنی) جہنم کیونکہ انہوں نے کفر کیا اور میری آیتوں

آیٰتِیْ وَرُسُلِیْ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ کَانَتْ

اٰیٰتِیْ	وَ	رُسُلِیْ	هُزُوًا	اِنَّ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	کَانَتْ
میری آیتوں	اور	میرے رسولوں کو	مذاق	بیشک	وہ جو	ایمان لائے	اور عمل کیے	اچھے	ہے

اور میرے رسولوں کا مذاق اُڑایا۔ بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے ان کی

لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا لَا یَبْغُوْنَ عَنْهَا

لَهُمْ	جَنّٰتُ	الْفِرْدَوْسِ	نُزُلًا	خٰلِدِیْنَ	فِیْهَا	لَا	یَبْغُوْنَ	عَنْهَا
ان کیلئے	باغ	فردوس کے	مہمانی	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اس میں	نہیں	وہ چاہیں گے	اس کو

فردوس کے باغوں میں مہمان نوازی ہوگی۔ وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے ان سے اپنی جگہ بدلنا

حِوَلًا ﴿١٠٨﴾ قُلْ لَّوْ کَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّکَلِمٰتِ رَبِّیْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ

حِوَلًا	قُلْ	لَّوْ	کَانَ	الْبَحْرُ	مِدَادًا	لِّکَلِمٰتِ	رَبِّیْ	لَنَفِدَ	الْبَحْرُ	قَبْلَ	اَنْ
بدلنا	فرمادو	اگر	ہوجائیں	سمندر	سیاہی	واسطے کلمات	میرے رب کے	تو تم ہوجائیں	سمندر	پہلے	اس سے کہ

نہ چاہیں گے۔ اے حبیب کبریا ﷺ آپ فرمادیجئے اگر سمندر میرے رب کی باتوں کیلئے سیاہی ہوجائے تو ضرور سمندر ختم ہو

تَنْفَدَ کَلِمٰتُ رَبِّیْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ

تَنْفَدَ	کَلِمٰتُ	رَبِّیْ	وَلَوْ	جِئْنَا	بِمِثْلِهٖ	مَدَدًا	قُلْ	اِنَّمَآ	اَنَا	بَشَرٌ
ختم ہوں	کلمات	میرے رب کے	اور اگرچہ	لائیں ہم	اسکی مثل	مدد کو	فرماؤ	اسکے سوا نہیں کہ	میں بھی	آدمی ہوں

جائے گا اور میرے رب کی باتیں ختم نہ ہوں گے اگرچہ ہم ویسا ہی اور اس کی مدد کو لے آئیں۔ آپ فرمادیجئے ظاہری صورت میں تو

مِّثْلُکُمْ یُوْحٰۤی اِلَیَّ اَنَّمَآ اِلٰهُکُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ کَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ

مِّثْلُکُمْ	یُوْحٰی	اِلَیَّ	اَنَّمَآ	اِلٰهُکُمْ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	فَمَنْ	کَانَ	یَرْجُوْا	لِقَآءَ
تمہارے جیسا	وحی کی جاتی ہے	میری طرف	کہ بیشک	تمہارا خدا	خدا	ایک ہے	تو جو	ہے	امید رکھتا	ملاقات

میں تم جیسا آدمی ہوں (اس کے سوا اور تمہاری مجھ سے کیا مماثلت ہے غور تو کرو) لیکن مجھ پر وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک

رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿١١٠﴾ ع

رَبِّهٖ	فَلْيَعْمَلْ	عَمَلًا	صَالِحًا	وَّ	لَا	يُشْرِكْ	بِعِبَادَةِ	رَبِّهٖٓ	اَحَدًا
اپنے رب کی	توچاہیے کہ عمل کرے	عمل	نیک	اور	نہ	شریک کرے	عبادت میں	اپنے رب کی	کسی کو بھی

ہی معبود ہے تو جسے اپنے رب سے ملنے کی اُمید ہو اسے چاہئے کہ نیک کام کرے اور اپنے رب کی بندگی میں کسی کو شریک نہ کرے۔

اٰیاتھا ٩٨ — ١٩ سُوْرَۃُ مَرْیَمَ مَکِّیَّۃٌ ٤٤ — رکوعاتھا ٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿١﴾ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ﴿٢﴾ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً

كٓهٰيٰعٓصٓ	ذِكْرُ	رَحْمَتِ رَبِّكَ	عَبْدَهٗ	زَكَرِيَّا	اِذْ	نَادٰى	رَبَّهٗ	نِدَآءً
کھیعص	یہ ذکر ہے	تیرے رب کی رحمت	اپنے بندے	زکریا پر	جب	پکارا اس نے	اپنے رب کو	پکارنا

ک ھ ی ع ص آپ کے رب کی رحمت کا ذکر ہے جو اس نے اپنے برگزیدہ بندے زکریا علیہ السلام پر کی۔ جب اس نے چپکے سے اپنے

خَفِيًّا ﴿٣﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ

خَفِيًّا	قَالَ	رَبِّ	اِنِّيْ	وَهَنَ	الْعَظْمُ	مِنِّيْ	وَ	اشْتَعَلَ	الرَّاْسُ	شَيْبًا	وَّ	لَمْ
آہستہ	کہا	اے میرے رب	بیشک میں	کمزور ہوگئیں	ہڈیاں	میری	اور	شعلہ مارنے لگا	سر	بڑھاپے سے	اور	نہیں

پالنہار کو پکارا۔ زکریا علیہ السلام نے عرض کیا اے میرے رب! بڑھاپے کے سبب میری ہڈیاں کمزور ہوگئی ہیں اور سر آگ کے شعلہ کی

اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿٤﴾ وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ

اَكُنْۢ	بِدُعَآئِكَ	رَبِّ	شَقِيًّا	وَ	اِنِّيْ	خِفْتُ	الْمَوَالِيَ	مِنْ وَّرَآءِيْ	وَ	كَانَتِ
ہوں میں	تیری پکار سے	اے میرے رب	نامراد	اور	بیشک میں	ڈرتا ہوں	وارثوں سے	اپنے پیچھے	اور	ہے

مانند سفید ہوگیا ہے اور میرے رب! تجھے پکار کر میں کبھی محروم نہیں ہوا۔ مگر میں اپنے بعد اپنے رشتہ داروں سے اندیشہ رکھتا ہوں

اِمْرَاَتِیْ عَاقِرًا فَهَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِیًّا ۙ﴿۵﴾ یَّرِثُنِیْ وَیَرِثُ مِنْ اٰلِ یَعْقُوْبَ ۖ

اِمْرَاَتِیْ	عَاقِرًا	فَهَبْ	لِیْ	مِنْ لَّدُنْكَ	وَلِیًّا	یَّرِثُنِیْ	وَیَرِثُ	مِنْ اٰلِ یَعْقُوْبَ
میری عورت	بانجھ	تو عنایت کر	مجھے	اپنی طرف سے	وارث	جو وارث بنے میرا	اور وارث ہو	یعقوب کے گھرانے کا

اور میری بیوی بانجھ ہے سو مجھے اپنی جناب سے ایک وارث عطا فرما۔ جو میرا اور آلِ یعقوب کا وارث بنے اور اے

وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِیًّا ﴿۶﴾ یٰزَكَرِیَّاۤ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ۨاسْمُهٗ

وَ	اجْعَلْهُ	رَبِّ	رَضِیًّا	یٰزَكَرِیَّاۤ	اِنَّا	نُبَشِّرُكَ	بِغُلٰمِ	اسْمُهٗ
اور	بنا اسے	اے میرے رب	پسندیدہ	اے زکریا	بیشک ہم	خوشخبری دیتے ہیں تجھے	ایک لڑکے کی	کہ نام اس کا

میرے رب اس کو پسندیدہ (وارث) بنا۔ اے زکریا علیہ السلام! ہم تجھے خوشخبری سناتے ہیں ایک لڑکے کی جس کا نام یحییٰ ہے

یَحْیٰى ۙ لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِیًّا ﴿۷﴾ قَالَ رَبِّ اَنّٰى یَكُوْنُ لِیْ غُلٰمٌ

یَحْیٰى	لَمْ نَجْعَلْ	لَّهٗ	مِنْ قَبْلُ	سَمِیًّا	قَالَ	رَبِّ	اَنّٰى	یَكُوْنُ	لِیْ	غُلٰمٌ
یحییٰ ہے	نہیں بنایا ہم نے	اس کا	اس سے پہلے	کوئی ہم نام	عرض کیا	اے میرے رب	کیسے	ہوگا	میرے ہاں	لڑکا

اس کے پہلے ہم نے اس کا کوئی ہم نام پیدا نہیں کیا۔ زکریا علیہ السلام نے عرض کی اے میرے رب! میرے ہاں لڑکا کیسے ہوگا

وَّكَانَتِ امْرَاَتِیْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِیًّا ﴿۸﴾ قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ

وَّكَانَتِ	امْرَاَتِیْ	عَاقِرًا	وَّ	قَدْ	بَلَغْتُ	مِنَ الْكِبَرِ عِتِیًّا	قَالَ	كَذٰلِكَ	قَالَ
اور ہے	میری عورت	بانجھ	اور	بیشک	میں پہنچا	انتہائی کی بڑھاپے کو	فرمایا	اسی طرح	فرمایا ہے

میری بیوی تو بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کے انتہائی درجے تک پہنچ گیا ہوں۔ فرمایا کہ ایسا ہی ہوگا۔ تمہارے رب نے فرمایا ہے کہ

رَبُّكَ هُوَ عَلَیَّ هَیِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَیْــًٔا ﴿۹﴾ قَالَ

رَبُّكَ	هُوَ	عَلَیَّ	هَیِّنٌ	وَّ	قَدْ	خَلَقْتُكَ	مِنْ قَبْلُ	وَ	لَمْ	تَكُ	شَیْــًٔا	قَالَ
تیرے رب نے	وہ	مجھ پر	آسان ہے	اور	بیشک	میں نے پیدا کیا تجھے	پہلے اس سے	اور	نہ	تھا تو	کوئی چیز	عرض کیا

میرے لیے وہ بہت آسان ہے اور یقیناً میں نے اس سے پہلے تجھے پیدا کیا حالانکہ تم کچھ بھی نہ تھے۔ زکریا علیہ السلام نے عرض کی اے

رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ⑩

رَبِّ	اجْعَلْ	لِّيْٓ	اٰيَةً	قَالَ	اٰيَتُكَ	اَلَّا	تُكَلِّمَ	النَّاسَ	ثَلٰثَ	لَيَالٍ	سَوِيًّا
اے میرے رب	بنا	میرے لیے	نشانی	فرمایا	تیری نشانی	یہ کہ	نہ بول سکے گا تو	لوگوں سے	تین	راتیں	برابر

میرے رب! میرے لئے کوئی نشانی مقرر کر دے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا تیری نشانی یہ ہے کہ تم ٹھیک ہوتے ہوئے بھی تین راتیں لوگوں سے بات نہ کر سکو گے۔

فَخَرَجَ عَلٰي قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً

فَخَرَجَ	عَلٰي	قَوْمِهٖ	مِنَ الْمِحْرَابِ	فَاَوْحٰٓى	اِلَيْهِمْ	اَنْ	سَبِّحُوْا	بُكْرَةً
تو نکلا	اوپر	اپنی قوم کے	عبادت گاہ سے	تو اشارہ کیا	ان کی طرف	یہ کہ	تسبیح بیان کرو	صبح

تو وہ اپنے (ماننے والے) لوگوں کے سامنے (عبادت کے) حجرے سے باہر آئے پس ان کی طرف اشارہ کیا کہ صبح اور شام

وَّعَشِيًّا ⑪ يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۭ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ⑫ ۙ

وَّ	عَشِيًّا	يٰيَحْيٰى	خُذِ	الْكِتٰبَ	بِقُوَّةٍ	وَاٰتَيْنٰهُ	الْحُكْمَ	صَبِيًّا
اور	شام	اے یحییٰ	تھام لے	کتاب	قوت سے	اور دی ہم نے اس کو	نبوت	بچپن میں

(اللہ ﷻ کی) تسبیح کرتے رہو۔ اے یحییٰ علیہ السلام! پوری قوت کے ساتھ کتاب تھام لو اور ہم نے انہیں بچپن ہی میں حکمت عطا فرمائی تھی۔

وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ۭ وَكَانَ تَقِيًّا ⑬ ۙ وَّبَرًّۢا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا

وَّ	حَنَانًا	مِّنْ لَّدُنَّا	وَزَكٰوةً	وَكَانَ	تَقِيًّا	وَّبَرًّۢا	بِوَالِدَيْهِ	وَلَمْ	يَكُنْ	جَبَّارًا
اور	نرم دلی	ہماری طرف سے	اور پاکباز	اور تھا	پرہیزگار	اور نیکی کرنے والا	اپنے ماں باپ سے	اور نہیں	تھا	زبردست

اور اپنی طرف سے نرم دلی اور پاکیزگی (عطا کی تھی)۔ اور وہ اللہ تعالیٰ ﷻ سے ڈرنے والے تھے۔ اور اپنے ماں باپ سے اچھا سلوک کرنے

عَصِيًّا ⑭ وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ⑮ ع

عَصِيًّا	وَسَلٰمٌ	عَلَيْهِ	يَوْمَ	وُلِدَ	وَيَوْمَ	يَمُوْتُ	وَيَوْمَ	يُبْعَثُ	حَيًّا
نافرمان	اور سلام ہے	اس پر	جس دن	پیدا ہوا	اور جس دن	مرے گا	اور جس دن	اٹھایا جائے گا	زندہ کر کے

والے تھے تکبر کرنے والے و نافرمان نہ تھے۔ اور اس پر سلامتی ہو جس دن وہ پیدا ہوئے جس دن اسکا وصال ہوگا اور جس دن وہ زندہ اٹھائے جائیں گے۔

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ إِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ أَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ۙ (۱۶)

وَ	اذْكُرْ	فِي الْكِتٰبِ	مَرْيَمَ	إِذِ	انْتَبَذَتْ	مِنْ أَهْلِهَا	مَكَانًا	شَرْقِيًّا
اور	ذکر کر	کتاب میں	مریم کا	جب	الگ گئی	اپنے گھر والوں سے	ایک جگہ	پورب کی طرف

اور (اے حبیب ﷺ) کتاب میں مریم کا ذکر کرو جب وہ مشرق کی طرف واقع ایک جگہ میں اپنے گھر والوں سے علیحدہ ہوئیں۔

فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُونِهِمْ حِجَابًا ۖ فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا

فَاتَّخَذَتْ	مِنْ دُونِهِمْ	حِجَابًا	فَأَرْسَلْنَا	إِلَيْهَا	رُوحَنَا	فَتَمَثَّلَ	لَهَا
تو بنالیا اس نے	ان کے آگے	پردہ	تو بھیجا ہم نے	اس کی طرف	اپنی روح کو	تو شکل اختیار کیا اس نے	اس کیلئے

تو لوگوں کی طرف سے انہوں نے (اپنے لئے) ایک پردہ بنالیا تو ہم نے ان کی طرف اپنے فرشتے (جبریل) کو بھیجا تو اس نے اس (مریم) کے سامنے

بَشَرًا سَوِيًّا (۱۷) قَالَتْ إِنِّي أَعُوذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ إِنْ كُنْتَ تَقِيًّا (۱۸) قَالَ

بَشَرًا	سَوِيًّا	قَالَتْ	إِنِّي	أَعُوذُ	بِالرَّحْمٰنِ	مِنْكَ	إِنْ	كُنْتَ	تَقِيًّا	قَالَ
جیسے آدمی	تندرست کی	بولی	بیشک میں	پناہ لیتی ہوں	رحمن کی	تجھ سے	اگر	ہے تو	پرہیزگار	کہا

تندرست آدمی کی صورت اختیار کی۔ مریم بولیں میں تجھ سے رحمن کی پناہ لیتی ہوں (میرے قریب نہ آ) اگر تو اللہ سے ڈرنے والا ہے۔ (جبرائیل علیہ السلام)

إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ ۖ لِأَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا (۱۹) قَالَتْ أَنّٰى يَكُونُ لِي

إِنَّمَا	أَنَا	رَسُولُ	رَبِّكِ	لِأَهَبَ	لَكِ	غُلٰمًا	زَكِيًّا	قَالَتْ	أَنّٰى	يَكُونُ	لِي
سوائے اسکے نہیں کہ	میں	ایلچی ہوں	تیرے رب کا	تاکہ دوں میں	تجھے	ایک لڑکا	پاکیزہ	بولی	کیسے	ہوگا	میرے ہاں

نے کہا میں تو تیرے رب کا بھیجا ہوا ہوں کہ میں تجھے ایک پاکیزہ بیٹا عطا کروں۔ (مریم) بولی میرے ہاں لڑکا کہاں

غُلٰمٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ وَلَمْ أَكُ بَغِيًّا (۲۰) قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ

غُلٰمٌ	وَ	لَمْ	يَمْسَسْنِي	بَشَرٌ	وَلَمْ	أَكُ	بَغِيًّا	قَالَ	كَذٰلِكِ	قَالَ	رَبُّكِ	هُوَ
لڑکا	اور	نہیں	چھوا مجھے	کسی آدمی نے	اور نہیں	ہوں میں	بدکار	کہا	ایسا ہی	فرمایا ہے	تیرے رب نے	کہ وہ

سے ہوگا مجھے تو کسی آدمی نے بھی ہاتھ نہیں لگایا نہ میں بدکار رہوں۔ جبرائیل علیہ السلام نے کہا ایسا ہی ہوگا تمہارے رب نے فرمایا ہے

عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجْعَلَهٗۤ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمْرًا

عَلَيَّ	هَيِّنٌ	وَ	لِنَجْعَلَهٗ	اٰيَةً	لِّلنَّاسِ	وَ	رَحْمَةً	مِّنَّا	وَ	كَانَ	اَمْرًا
مجھ پر	آسان ہے	اور	تاکہ بنائیں ہم اس کو	نشانی	لوگوں کے لیے	اور	رحمت	ہماری طرف سے	اور	ہے	کام

کہ یہ بات میرے لئے آسان ہے اور (یہ اس لئے ہوگا) تاکہ ہم اسے لوگوں کیلئے ایک نشانی اور اپنی طرف سے رحمت بنائیں اور یہ امر

مَّقْضِيًّا ﴿٢١﴾ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿٢٢﴾ فَاَجَآءَهَا

مَّقْضِيًّا	فَحَمَلَتْهُ	فَانْتَبَذَتْ بِهٖ	مَكَانًا	قَصِيًّا	فَاَجَآءَهَا
فیصلہ شدہ	تو اٹھایا اس نے اسے	تو الگ ہوگئی اس کے ساتھ	ایک جگہ	دور میں	تو لے آیا اسے

پہلے سے طے شدہ ہے۔ تو مریم فوراً حاملہ ہوگئیں پھر اسے لئے ہوئے دور جگہ چلی گئیں۔ پھر انہیں دردِزہ کھجور کے ایک

الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ

الْمَخَاضُ	اِلٰى	جِذْعِ	النَّخْلَةِ	قَالَتْ	يٰلَيْتَنِيْ	مِتُّ	قَبْلَ	هٰذَا	وَ	كُنْتُ
جننے کا درد	طرف	تنے	کھجور کی	بولی	ہائے افسوس	مرجاتی میں	پہلے	اس سے	اور	ہوجاتی میں

درخت کی طرف لے آیا کہنے لگیں اے کاش میں اس سے پہلے مر جاتی اور

نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿٢٣﴾ فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَاۤ اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ

نَسْيًا	مَّنْسِيًّا	فَنَادٰىهَا	مِنْ تَحْتِهَاۤ	اَلَّا	تَحْزَنِيْ	قَدْ	جَعَلَ	رَبُّكِ
بھولی	بسری	تو آواز دی اسے	اسکے نیچے سے	یہ کہ	نہ غم کھا	بیشک	بنایا ہے	تیرے رب نے

بھولی بسری ہوچکی ہوتی۔ تو درخت کے نیچے سے (فرشتے نے) انہیں پکارا کہ (اے مریم) غمگین نہ ہو بے شک تمہارے رب نے

تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿٢٤﴾ وَهُزِّيْۤ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسْقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا

تَحْتَكِ	سَرِيًّا	وَ	هُزِّيْۤ	اِلَيْكِ	بِجِذْعِ	النَّخْلَةِ	تُسْقِطْ	عَلَيْكِ	رُطَبًا
تیرے نیچے	چشمہ	اور	ہلا	اپنی طرف	تنہ	کھجور کا	گرے گی	تجھ پر	کھجوریں

تمہارے (پاؤں کے) نیچے ایک چشمہ جاری کردیا ہے۔ اور تم کھجور کے تنے کو اپنی طرف ہلاؤ تمہارے اوپر تر و تازہ

جَنِيًّا ﴿۲۵﴾ فَكُلِي وَاشْرَبِي وَقَرِّي عَيْنًا ۚ فَإِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا ۙ

جَنِيًّا	فَكُلِي	وَ	اشْرَبِي	قَرِّي	عَيْنًا	فَإِمَّا	تَرَيِنَّ	مِنَ الْبَشَرِ	أَحَدًا
تازہ	تو کھا	اور	پی	ٹھنڈی کر	آنکھ	پھر اگر	تو دیکھے	آدمی	کوئی بھی

کھجوریں گریں گی۔ (اے مریم) تم کھاؤ اور پیو اور آنکھ ٹھنڈی کرو پھر اگر تو کسی آدمی کو دیکھے تو کہہ دینا میں نے آج رحمٰن

فَقُولِي إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمَٰنِ صَوْمًا فَلَنْ أُكَلِّمَ الْيَوْمَ إِنْسِيًّا ﴿۲۶﴾ فَأَتَتْ

فَقُولِي	إِنِّي	نَذَرْتُ	لِلرَّحْمَٰنِ	صَوْمًا	فَلَنْ أُكَلِّمَ	الْيَوْمَ	إِنْسِيًّا	فَأَتَتْ
تو کہہ دینا	بیشک میں نے	نذر مانی ہے	اللہ کیلئے	روزہ کی	تو ہرگز میں نہیں بولوں گی	آج	کسی انسان سے	تو لائی

کے لیے روزے کی منت مانی ہے اس لیے آج ہرگز کسی آدمی سے بات نہ کروں گی۔ پھر وہ اسے

بِهِ قَوْمَهَا تَحْمِلُهُ ۖ قَالُوا يَا مَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا ﴿۲۷﴾ يَا أُخْتَ

بِهِ	قَوْمَهَا	تَحْمِلُهُ	قَالُوا	يَا مَرْيَمُ	لَقَدْ	جِئْتِ	شَيْئًا	فَرِيًّا	يَا أُخْتَ
اس کو	اپنی قوم کے پاس	اٹھا کر	بولے	اے مریم	بیشک	لائی تو	چیز	بری	اے بہن

اٹھائے ہوئے اپنے لوگوں کے پاس لے آئیں وہ کہنے لگے اے مریم! تو نے انوکھی بات کی ہے۔ ہارون کی بہن!

هَارُونَ مَا كَانَ أَبُوكِ امْرَأَ سَوْءٍ وَمَا كَانَتْ أُمُّكِ بَغِيًّا ﴿۲۸﴾ فَأَشَارَتْ

هَارُونَ	مَا	كَانَ	أَبُوكِ	امْرَأَ	سَوْءٍ	وَ	مَا	كَانَتْ	أُمُّكِ	بَغِيًّا	فَأَشَارَتْ
ہارون کی	نہیں	تھا	تیرا باپ	آدمی	برا	اور	نہیں	تھی	تیری ماں	بدکار	تو اشارہ کیا

تیرا باپ برا آدمی نہ تھا اور تیری ماں بھی بدکار عورت نہ تھی۔ تو مریم نے اس بچے (حضرت عیسیٰ علیہ السلام)

إِلَيْهِ ۖ قَالُوا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿۲۹﴾ قَالَ إِنِّي عَبْدُ

إِلَيْهِ	قَالُوا	كَيْفَ	نُكَلِّمُ	مَنْ	كَانَ	فِي الْمَهْدِ	صَبِيًّا	قَالَ	إِنِّي	عَبْدُ
اسکی طرف	بولے	کیسے	کلام کریں ہم	اس سے جو	ہے	پالنے میں	بچہ	اس نے کہا	بیشک میں	بندہ ہوں

کی طرف اشارہ کر دیا (کہ اس سے پوچھو) وہ بولے ہم اس سے کیسے بولیں جو (ابھی) گود میں بچہ ہے۔ (اتنے میں وہ بچہ یعنی حضرت

اللّٰہِ ۫ اٰتٰنِیَ الْکِتٰبَ وَجَعَلَنِیْ نَبِیًّا ﴿۳۰﴾ وَّجَعَلَنِیْ مُبٰرَکًا اَیْنَ مَا کُنْتُ

اللّٰہِ	اٰتٰنِیَ	الْکِتٰبَ	وَجَعَلَنِیْ	نَبِیًّا	وَّجَعَلَنِیْ	مُبٰرَکًا	اَیْنَ	مَا	کُنْتُ
اللہ کا	دی اس نے مجھے	کتاب	اور بنایا مجھے	غیب کی خبریں دینے والا	اور بنایا مجھے	برکت والا	جہاں	بھی	ہوں میں

عیسیٰ مریم بول اُٹھے) فرمایا بے شک میں اللہ تعالیٰ کا بندہ ہوں اس نے مجھے کتاب دی اور مجھے نبی بنایا۔ اور مجھے برکتوں والا بنایا خواہ میں کہیں

وَاَوْصٰنِیْ بِالصَّلٰوۃِ وَالزَّکٰوۃِ مَا دُمْتُ حَیًّا ﴿۳۱﴾ وَّبَرًّا بِوَالِدَتِیْ ۡ وَلَمْ

وَ	اَوْصٰنِیْ	بِالصَّلٰوۃِ	وَ	الزَّکٰوۃِ	مَا دُمْتُ	حَیًّا	وَّ	بَرًّا	بِوَالِدَتِیْ	وَ	لَمْ
اور	حکم دیا اس نے مجھے	نماز	اور	زکوٰۃ کا	جب تک رہوں میں	زندہ	اور	نیکی کرنے والا	اپنی ماں سے	اور	نہیں

بھی ہوں اور اس نے مجھے نماز اور زکوٰۃ کی تاکید فرمائی جب تک میں زندہ ہوں۔ اور اپنی ماں سے اچھا سلوک کرنے والا کیا اور

یَجْعَلْنِیْ جَبَّارًا شَقِیًّا ﴿۳۲﴾ وَالسَّلٰمُ عَلَیَّ یَوْمَ وُلِدْتُّ وَیَوْمَ اَمُوْتُ وَیَوْمَ

یَجْعَلْنِیْ	جَبَّارًا	شَقِیًّا	وَالسَّلٰمُ	عَلَیَّ	یَوْمَ	وُلِدْتُّ	وَیَوْمَ	اَمُوْتُ	وَیَوْمَ
بنایا اس نے مجھے	زبردست	بدبخت	اور سلامتی ہے	مجھ پر	جس دن	میں پیدا ہوا	اور جس دن	میں مروں گا	اور جس دن

مجھے سرکش اور بدبخت نہیں بنایا۔ اور مجھ پر سلامتی ہو جس دن میں پیدا ہوا جس دن میں مروں گا اور جس دن میں

اُبْعَثُ حَیًّا ﴿۳۳﴾ ذٰلِکَ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِیْ فِیْہِ

اُبْعَثُ	حَیًّا	ذٰلِکَ	عِیْسَی	ابْنُ	مَرْیَمَ	قَوْلَ	الْحَقِّ	الَّذِیْ	فِیْہِ
اٹھایا جاؤں	زندہ کرکے	یہ ہے	عیسیٰ	بیٹا	مریم کا	بات	سچی	وہ جو کہ	اس میں

زندہ اٹھایا جاؤں گا۔ یہ ہے عیسیٰ علیہ السلام مریم کا بیٹا ہم حق بات کہہ رہے ہیں جس میں

یَمْتَرُوْنَ ﴿۳۴﴾ مَا کَانَ لِلّٰہِ اَنْ یَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَہٗ ؕ اِذَا قَضٰۤی

یَمْتَرُوْنَ	مَا	کَانَ	لِلّٰہِ	اَنْ	یَّتَّخِذَ	مِنْ وَّلَدٍ	سُبْحٰنَہٗ	اِذَا	قَضٰۤی
شک کرتے ہیں	نہیں ہے	ہے	اللہ کی شان	یہ کہ	بنائے	اولاد	وہ پاک ہے	جب	فیصلہ کرتا ہے

وہ شک کرتے ہیں۔ اللہ جل جلالہ کی شان نہیں کہ وہ کسی کو اپنا بیٹا بنائے وہ پاک ہے جب کسی کام کا فیصلہ فرماتا ہے

أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٣٥﴾ وَإِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۭ

أَمْرًا	فَإِنَّمَا	يَقُولُ	لَهُ	كُنْ	فَيَكُونُ	وَ	إِنَّ	اللَّهَ	رَبِّي	وَ	رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوهُ
کسی کام کا	تو صرف	فرمادیتا ہے	اس کو	ہوجا	تو وہ ہوجاتی ہے	اور	بیشک	اللہ ہی	میرا رب ہے	اور	تمہارا رب ہے	تو اسی کی عبادت کرو

تو اس سے یہی فرماتا ہے کہ "ہوجا" تو وہ (فوراً) ہوجاتا ہے۔ اور بے شک اللہ ﷻ رب ہے میرا اور تمہارا تو

هَٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿٣٦﴾ فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ ۖ فَوَيْلٌ

هَٰذَا	صِرَاطٌ	مُسْتَقِيمٌ	فَاخْتَلَفَ	الْأَحْزَابُ	مِنْ بَيْنِهِمْ	فَوَيْلٌ
یہ	رستہ ہے	سیدھا	تو اختلاف کیا	جماعتوں نے	ان میں سے	تو خرابی ہے

اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا راستہ ہے۔ پھر جماعتیں آپس میں مختلف ہوگئیں تو کافروں کیلئے ایک

لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ مَشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٣٧﴾ أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصِرْ ۙ يَوْمَ

لِلَّذِينَ	كَفَرُوا	مِنْ مَشْهَدِ	يَوْمٍ	عَظِيمٍ	أَسْمِعْ بِهِمْ	وَ	أَبْصِرْ	يَوْمَ
ان کے لیے	جو کافر ہیں	حاضر ہونے سے	دن	بڑے میں	کتنا سنیں گے وہ	اور	کتنا دیکھیں گے	جس دن

بڑے دن کی حاضری سے خرابی ہے۔ کیسے سننے والے اور کیسے دیکھنے والے ہیں

يَأْتُونَنَا لَٰكِنِ الظَّالِمُونَ الْيَوْمَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٣٨﴾ وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ

يَأْتُونَنَا	لَٰكِنِ	الظَّالِمُونَ	الْيَوْمَ	فِي ضَلَالٍ	مُبِينٍ	وَأَنْذِرْهُمْ	يَوْمَ
ہمارے پاس حاضر ہوں گے	لیکن	ظالم	آج کے دن	گمراہی	ظاہر میں ہیں	اور ڈراؤ ان کو	دن

جس دن ہمارے پاس حاضر ہوں گے مگر آج ظالم کھلی گمراہی میں ہیں۔ اور آپ انہیں حسرت کے دن

الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ ۘ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٩﴾ إِنَّا

وقف لازم

الْحَسْرَةِ	إِذْ	قُضِيَ	الْأَمْرُ	وَ	هُمْ	فِي غَفْلَةٍ	وَ	هُمْ	لَا يُؤْمِنُونَ	إِنَّا
حسرت سے	جبکہ	فیصلہ کیا جائے گا	کام کا	اور	وہ	غفلت میں ہیں	اور	وہ	وہ ایمان نہیں لاتے	بیشک

سے ڈرائیں جس دن معاملے کا فیصلہ ہو جائے گا مگر وہ غفلت میں پڑے ہیں اور وہ ایمان نہیں لاتے۔ بیشک

نَحۡنُ نَرِثُ الۡاَرۡضَ وَمَنۡ عَلَيۡهَا وَاِلَيۡنَا يُرۡجَعُوۡنَ ﴿٤٠﴾ ع وَاذۡكُرۡ فِى الۡكِتٰبِ

نَحۡنُ	نَرِثُ	الۡاَرۡضَ	وَمَنۡ	عَلَيۡهَا	وَ	اِلَيۡنَا	يُرۡجَعُوۡنَ	وَاذۡكُرۡ	فِى الۡكِتٰبِ
ہم	وارث ہیں	زمین کے	اور جو	اس پر ہے	اور	ہماری طرف ہی	لوٹائے جائیں گے	اور ذکر کرو	کتاب میں

ہم ہی وارث ہیں زمین کے اور جو کوئی بھی اس پر ہے اور وہ ہماری طرف ہی لوٹائے جائیں گے۔ اور (اے محبوب ﷺ!) کتاب

اِبۡرٰهِيۡمَ ۬ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيۡقًا نَّبِيًّا ﴿٤١﴾ اِذۡ قَالَ لِاَبِيۡهِ يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعۡبُدُ مَا

اِبۡرٰهِيۡمَ	اِنَّهٗ	كَانَ صِدِّيۡقًا	نَّبِيًّا	اِذۡ	قَالَ	لِاَبِيۡهِ	يٰۤاَبَتِ	لِمَ	تَعۡبُدُ	مَا
ابراہیم کا	بیشک وہ	وہ صدیق تھا	غیب کی خبریں بتانیوالا	جب	کہا	اپنے باپ سے	اے میرے باپ	کیوں	پوجتا ہے تو	اسکو جو

میں ابراہیم علیہ السلام کو یاد کیجیے بے شک وہ سچے نبی تھے۔ جب ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ (یعنی چچا آزر) سے جس نے باپ تارخ کے انتقال کے بعد

لَا يَسۡمَعُ وَلَا يُبۡصِرُ وَلَا يُغۡنِىۡ عَنۡكَ شَيۡـًٔا ﴿٤٢﴾ يٰۤاَبَتِ اِنِّىۡ قَدۡ جَآءَنِىۡ

لَا	يَسۡمَعُ	وَ	لَا	يُبۡصِرُ	وَ	لَا	يُغۡنِىۡ	عَنۡكَ	شَيۡـًٔا	يٰۤاَبَتِ	اِنِّىۡ	قَدۡ جَآءَنِىۡ
نہ	سنے	اور	نہ	دیکھے	اور	نہ	کام آئے	تیرے	کچھ بھی	اے میرے باپ	بیشک	یقیناً آیا میرے پاس

پرورش کی تھی) سے کہا: "اے میرے ابا جان! آپ کیوں ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو نہ سنتی ہیں اور نہ دیکھتی ہیں اور نہ آپ کے کچھ کام آسکتی ہیں؟۔

مِنَ الۡعِلۡمِ مَا لَمۡ يَاۡتِكَ فَاتَّبِعۡنِىۡۤ اَهۡدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿٤٣﴾ يٰۤاَبَتِ لَا تَعۡبُدِ

مِنَ الۡعِلۡمِ	مَا لَمۡ	يَاۡتِكَ	فَاتَّبِعۡنِىۡۤ	اَهۡدِكَ	صِرَاطًا	سَوِيًّا	يٰۤاَبَتِ	لَا تَعۡبُدِ
وہ علم	جو نہیں	آیا تیرے پاس	سو تو پیروی کر میری	دکھاؤں گا میں تجھے	راستہ	سیدھا	اے میرے باپ	مت پوجا کر

اے میرے ابا (یعنی چچا آزر)! یقیناً میرے پاس وہ علم آچکا ہے جو آپ کے پاس نہیں آیا پھر آپ میرے کہنے پر چلیں میں آپ کو سیدھا راستہ دکھاؤں گا۔ اے

الشَّيۡطٰنَ ؕ اِنَّ الشَّيۡطٰنَ كَانَ لِلرَّحۡمٰنِ عَصِيًّا ﴿٤٤﴾ يٰۤاَبَتِ اِنِّىۡۤ

الشَّيۡطٰنَ	اِنَّ	الشَّيۡطٰنَ	كَانَ	لِلرَّحۡمٰنِ	عَصِيًّا	يٰۤاَبَتِ	اِنِّىۡۤ
شیطان کی	بیشک	شیطان	ہے	رحمٰن کا	نافرمان	اے میرے باپ	میں

میرے ابا جان (یعنی چچا آزر)! شیطان کی عبادت نہ کریں۔ یقیناً شیطان رحمٰن کا نافرمان ہے۔ اے میرے ابا جان

اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ

اَخَافُ	اَنْ	يَّمَسَّكَ	عَذَابٌ	مِّنَ الرَّحْمٰنِ	فَتَكُوْنَ	لِلشَّيْطٰنِ
ڈرتا ہوں	یہ کہ	پہنچے تجھ کو	عذاب	کوئی رحمٰن کا	تو ہو جائے تو	شیطان کا

(یعنی چچا آزر) یقیناً میں ڈرتا ہوں کہ تم کو رحمٰن کی طرف سے کوئی عذاب پکڑ لے۔ پھر تو شیطان کے ساتھی

وَلِيًّا ﴿٤٥﴾ قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ

وَلِيًّا	قَالَ	اَرَاغِبٌ	اَنْتَ	عَنْ اٰلِهَتِيْ	يٰٓاِبْرٰهِيْمُ	لَئِنْ	لَّمْ	تَنْتَهِ
رفیق	بولا	کیا منہ پھیرتا ہے	تو خود آپ	میرے خداؤں سے	اے ابراہیم	اگر	نہ	باز آیا تو

بن کر رہ جائیں۔ باپ نے کہا (یعنی چچا آزر): "اے ابراہیم علیہ السلام! کیا تم میرے معبودوں سے پھرنے والے ہو؟ اگر تم باز

لَاَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا ﴿٤٦﴾ قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ

لَاَرْجُمَنَّكَ	وَاهْجُرْنِيْ	مَلِيًّا	قَالَ	سَلٰمٌ	عَلَيْكَ	سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ
تو میں پتھراؤ کروں گا تجھ پر	اور چھوڑ مجھے	ایک مدت	کہا	سلام ہو	تجھ پر	جلد ہی بخشش مانگوں گا میں تیرے لیے

نہ آئے تو میں ضرور تمہیں سنگسار کر دوں گا اور تم ہمیشہ کیلئے مجھے چھوڑ دو"۔ ابراہیم علیہ السلام نے کہا: "تم پر سلامتی ہو! میں جلد ہی

رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ﴿٤٧﴾ وَاَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

رَبِّيْ	اِنَّهٗ	كَانَ	بِيْ	حَفِيًّا	وَ	اَعْتَزِلُكُمْ	وَ	مَا	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اپنے رب کی	بیشک وہ	ہے	مجھ پر	مہربان	اور	میں چھوڑ دوں گا تم کو	اور	ان کو	جو پکارتے ہو	اللہ کے سوا

تیرے لیے اپنے رب سے بخشش کی دعا کروں گا۔ یقیناً وہ مجھ پر بڑا مہربان ہے۔ اور میں چھوڑتا ہوں تم سب کو اور جنہیں تم اللہ جل جلالہ کے

وَاَدْعُوْا رَبِّيْ ۖ عَسٰٓى اَلَّآ اَكُوْنَ بِدُعَآءِ رَبِّيْ شَقِيًّا ﴿٤٨﴾ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ

وَ	اَدْعُوْا	رَبِّيْ	عَسٰى	اَلَّآ	اَكُوْنَ	بِدُعَآءِ	رَبِّيْ	شَقِيًّا	فَلَمَّا	اعْتَزَلَهُمْ
اور	میں پکاروں گا	اپنے رب کو	قریب ہے	یہ کہ	نہ ہوں میں	ساتھ پکار	اپنے رب کے	بدبخت	پھر جب	چھوڑ دیا ان کو

سوا پوجتے ہو اور میں اپنے رب کی عبادت کرتا ہوں امید ہے کہ میں اپنے رب کی عبادت کر کے بے نصیب نہیں رہوں گا۔ پھر جب وہ

وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ وَكُلًّا

وَ	مَا	يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَهَبْنَا	لَهٗ	اِسْحٰقَ	وَ	يَعْقُوْبَ	وَ	كُلًّا
اور	جنکی	وہ پوجا کرتے تھے	اللہ کے سوا	تو عطا کیا ہم نے	اس کو	اسحاق	اور	یعقوب	اور	ہر ایک کو

لوگوں سے جدا ہو گئے اور ان سے جن کی وہ اللہ تعالیٰ ﷻ کو چھوڑ کر عبادت کرتے تھے تو ہم نے اُسے اسحاق علیہ السلام اور

جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿۴۹﴾ وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ

جَعَلْنَا	نَبِيًّا	وَوَهَبْنَا	لَهُمْ	مِّنْ رَّحْمَتِنَا	وَجَعَلْنَا	لَهُمْ	لِسَانَ
بنایا ہم نے	غیب کی خبریں بتانے والا	اور ہم نے عطا کی	ان کو	اپنی رحمت	اور بنائی ہم نے	ان کیلئے	زبان

یعقوب علیہ السلام عطا کیے۔ اور ہر ایک کو ہم نے غیب کی خبریں بتانے والا نبی بنایا۔ اور ان کو اپنی رحمت

صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿۵۰﴾ وَاذْكُرْ فِى الْكِتٰبِ مُوْسٰٓى ۙ اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ

صِدْقٍ	عَلِيًّا	وَ	اذْكُرْ	فِى الْكِتٰبِ	مُوْسٰى	اِنَّهٗ	كَانَ	مُخْلَصًا	وَ	كَانَ
سچی	بلند	اور	ذکر کرو	کتاب میں	موسیٰ کا	بیشک وہ	تھا	چنا ہوا	اور	تھا

میں سے عطا کیا۔ اور اُن کو اونچے درجے کی سچی ناموری عطا کی۔ اے محبوب ﷺ کتاب میں موسیٰ علیہ السلام کا ذکر بھی یاد کیجئے

رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿۵۱﴾ وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ﴿۵۲﴾

رَسُوْلًا	نَبِيًّا	وَنَادَيْنٰهُ	مِنْ جَانِبِ	الطُّوْرِ	الْاَيْمَنِ	وَقَرَّبْنٰهُ	نَجِيًّا
رسول	غیب کی خبریں بتانے والا	اور اسے ہم نے ندا فرمائی	جانب سے	طور کی	دائیں	اور قریب کیا اسے	راز بتانے کو

بے شک وہ ہمارے برگزیدہ پیغمبر تھے۔ اور ہم نے انہیں طور کی داہنی طرف سے آواز دی اور راز کی بات کیلئے اسے قریب لائے۔

وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ﴿۵۳﴾ وَاذْكُرْ فِى الْكِتٰبِ

وَ	وَهَبْنَا	لَهٗ	مِنْ رَّحْمَتِنَآ	اَخَاهُ	هٰرُوْنَ	نَبِيًّا	وَ	اذْكُرْ	فِى الْكِتٰبِ
اور	بخشی ہم نے	اس کو	اپنی رحمت سے	اس کا بھائی	ہارون	نبی بنا کر	اور	ذکر کرو	کتاب میں

اور ہم نے اپنی رحمت سے ان کے بھائی ہارون کو بھی نبوت عطا فرمائی۔ اور (اے حبیب ﷺ) کتاب

اِسْمٰعِیْلَ ۫ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَ كَانَ رَسُوْلًا نَّبِیًّا ﴿۵۴﴾ وَ كَانَ یَاْمُرُ

اِسْمٰعِیْلَ	اِنَّهٗ	كَانَ	صَادِقَ	الْوَعْدِ	وَ	كَانَ	رَسُوْلًا	نَّبِیًّا	وَ	كَانَ	یَاْمُرُ
اسمٰعیل کا	بیشک وہ	تھا	سچا	وعدے کا	اور	تھا	رسول	غیب بتانے والا نبی	اور	تھا	حکم کرتا

میں اسماعیل علیہ السلام کے ذکر کو یاد کیجئے بے شک وہ وعدے کے سچے تھے اور صاحب رسالت نبی تھے۔ اور اپنے گھر والوں کو نماز اور

اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَ الزَّكٰوةِ ۪ وَ كَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِیًّا ﴿۵۵﴾ وَ اذْكُرْ فِی الْكِتٰبِ

اَهْلَهٗ	بِالصَّلٰوةِ	وَالزَّكٰوةِ	وَكَانَ	عِنْدَ	رَبِّهٖ	مَرْضِیًّا	وَاذْكُرْ	فِی الْكِتٰبِ
اپنے گھر والوں کو	نماز	اور زکوٰۃ کا	اور تھا	نزدیک	اپنے رب کے	پسندیدہ	اور ذکر کرو	کتاب میں

زکوٰۃ کا حکم دیتے اور اپنے رب کو پسند تھے۔ اور کتاب میں ادریس علیہ السلام

اِدْرِیْسَ ۫ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّیْقًا نَّبِیًّا ﴿۵۶﴾ وَّ رَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِیًّا ﴿۵۷﴾

اِدْرِیْسَ	اِنَّهٗ	كَانَ	صِدِّیْقًا	نَّبِیًّا	وَّ	رَفَعْنٰهُ	مَكَانًا	عَلِیًّا
ادریس کا	بیشک وہ	تھا	سچا	غیب کی خبریں بتانیوالا	اور	اٹھایا ہم نے اسکو	جگہ	بلند میں

کو یاد کرو بے شک وہ سچے نبی تھے۔ اور ہم نے ان کو بلند رتبے تک پہنچایا تھا۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ مِنْ ذُرِّیَّةِ اٰدَمَ ۗ وَ مِمَّنْ

اُولٰٓئِكَ	الَّذِیْنَ	اَنْعَمَ	اللّٰهُ	عَلَیْهِمْ	مِّنَ النَّبِیّٖنَ	مِنْ ذُرِّیَّةِ	اٰدَمَ	وَمِمَّنْ
یہ لوگ	وہ ہیں جو	انعام کیا	اللہ نے	ان پر	غیب کی خبریں بتانیوالے نبیوں سے	اولاد	آدم سے	اور ان سے جو

یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام کیا، غیب کی خبریں بتانے والے نبیوں میں سے جو آدم کی نسل سے تھے

حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۫ وَّ مِنْ ذُرِّیَّةِ اِبْرٰهِیْمَ وَ اِسْرَآءِیْلَ ۫ وَ مِمَّنْ هَدَیْنَا

حَمَلْنَا	مَعَ	نُوْحٍ	وَّ	مِنْ ذُرِّیَّةِ	اِبْرٰهِیْمَ	وَ	اِسْرَآءِیْلَ	وَمِمَّنْ	هَدَیْنَا
اٹھائے ہم نے	ساتھ	نوح کے	اور	اولاد	ابراہیم	اور	یعقوب سے	اور ان سے	جو ہدایت دی ہم نے

اور ان میں سے جنہیں ہم نے نوح علیہ السلام کے ساتھ سوار کیا اور ابراہیم علیہ السلام اور یعقوب علیہ السلام کی نسل سے اور ان میں سے

وَاجْتَبَيْنَا ۚ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ۩ ﴿۵۸﴾

وَبُكِيًّا	سُجَّدًا	خَرُّوْا	الرَّحْمٰنِ	اٰيٰتُ	عَلَيْهِمْ	تُتْلٰى	اِذَا	وَاجْتَبَيْنَا
اور روتے ہوئے	سجدہ کرتے	گر پڑتے ہیں	رحمٰن کی	آیتیں	ان پر	پڑھی جاتی ہیں	جب	اور چن لیا

جنہیں ہم نے ہدایت دی اور برگزیدہ کیا جب انہیں رحمٰن کی آیتیں سنائی جاتی تھیں تو وہ سجدوں میں روتے ہوئے گر جاتے تھے۔

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ

الشَّهَوٰتِ	اتَّبَعُوا	وَ	الصَّلٰوةَ	اَضَاعُوا	خَلْفٌ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	فَخَلَفَ
خواہشوں کی	پیروی کی	اور	نمازیں	ضائع کیں انہوں نے	ناخلف	ان کے بعد	تو پیچھے آئے

تو ان کے بعد (ان کی جگہ) ایسے ناخلف جانشین آئے جنہوں نے نمازیں ضائع کیں اور اپنی خواہشوں کے پیچھے لگ گئے تو

فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿۵۹﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ

فَاُولٰٓئِكَ	صَالِحًا	عَمِلَ	وَ	اٰمَنَ	وَ	تَابَ	مَنْ	اِلَّا	غَيًّا	يَلْقَوْنَ	فَسَوْفَ
تو یہ لوگ	اچھے	عمل کیے	اور	ایمان لایا	اور	توبہ کی	جس نے	مگر	غی کو	ملیں گے	تو جلدی

عنقریب وہ غیا، (دوزخ کی وادی غی) میں پہنچیں گے۔ مگر جنہوں نے توبہ کی اور وہ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے تو وہ

يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ﴿۶۰﴾ جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِيْ وَعَدَ

وَعَدَ	الَّتِيْ	عَدْنٍ	جَنّٰتِ	شَيْـًٔا	يُظْلَمُوْنَ	لَا	وَ	الْجَنَّةَ	يَدْخُلُوْنَ
وعدہ کیا	وہ جو	ہمیشہ کے	باغ	کچھ بھی	ظلم کیے جائیں گے	نہ	اور	جنت میں	داخل ہوں گے

لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان کی کبھی بھی حق تلفی نہ کی جائے گی۔ وہ ہمیشہ رہنے والے باغات جن کا رحمان

الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ﴿۶۱﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا

فِيْهَا	يَسْمَعُوْنَ	لَا	مَاْتِيًّا	وَعْدُهٗ	كَانَ	اِنَّهٗ	بِالْغَيْبِ	عِبَادَهٗ	الرَّحْمٰنُ
اس میں	سنیں گے	نہ	آنے والا	اس کا وعدہ	ہے	بیشک وہ	غیب سے	اپنے بندوں سے	رحمٰن نے

نے اپنے بندوں سے پوشیدہ طور پر وعدہ کر رکھا ہے۔ یقیناً اس کا وعدہ پورا ہو کر رہنے والا ہے۔ اُس میں وہ لوگ کوئی فضول بات

لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ؕ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿٦٢﴾ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِىْ

لَغْوًا	اِلَّا	سَلٰمًا	وَلَهُمْ	رِزْقُهُمْ	فِيْهَا	بُكْرَةً	وَّ	عَشِيًّا	تِلْكَ	الْجَنَّةُ	الَّتِىْ
بیہودہ بات	مگر	سلام	اور ان کیلئے	ان کا رزق ہے	اس میں	صبح	اور	شام	یہ	جنت	وہ ہے

نہیں سنیں گے سوائے سلامتی کی بات کے۔ اور اُس میں اُن کا رزق صبح و شام انہیں ملے گا۔ یہ ہوگی وہ جنت جس کا وارث ہم

نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿٦٣﴾ وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ

نُوْرِثُ	مِنْ عِبَادِنَا	مَنْ	كَانَ	تَقِيًّا	وَمَا نَتَنَزَّلُ	اِلَّا	بِاَمْرِ رَبِّكَ
کو وارث بناتے ہیں	ہم اپنے بندوں میں سے	جو کوئی	ہے	پرہیزگار	اور ہم نہیں اترتے	مگر	تیرے رب کے حکم سے

اپنے ان بندوں میں سے ان کو بنائیں گے جو اللہ عزوجل سے ڈرنے والے تھے۔ فرشتوں نے کہا: ہم تو تمہارے رب کے حکم کے اترتے ہیں جو

لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿٦٤﴾ ۚ رَبُّ

لَهٗ	مَا بَيْنَ	اَيْدِيْنَا	وَمَا	خَلْفَنَا	وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ	وَمَا	كَانَ	رَبُّكَ	نَسِيًّا	رَبُّ
اسی کا ہے	جو ہمارے	آگے ہے	اور جو	ہمارے پیچھے ہے	اور جو کچھ اسکے درمیان ہے	اور نہیں ہے	ہے	تمہارا رب	بھولنے والا	رب ہے

ہمارے آگے ہے اور جو ہمارے پیچھے ہے اور جو ہمارے سامنے ہے سب کا سب ہمارے رب کا ہے اور تمہارا رب بھولنے والا نہیں ہے۔ وہ رب ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ؕ هَلْ

السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	فَاعْبُدْهُ	وَ	اصْطَبِرْ	لِعِبَادَتِهٖ	هَلْ
آسمانوں کا	اور زمین کا	اور	جو	انکے درمیان ہے	تو عبادت کرو اسکی	اور	صبر کرو	اس کی عبادت پر	کیا

آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے تو اس کی عبادت کرو اور اس کی بندگی پر ثابت رہو کیا اس کے نام کا

تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿٦٥﴾ ع وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ

تَعْلَمُ	لَهٗ	سَمِيًّا	وَ	يَقُوْلُ	الْاِنْسَانُ	ءَاِذَا مَا	مِتُّ	لَسَوْفَ	اُخْرَجُ
جانتا ہے تو	اس کا	کوئی ہم نام	اور	کہتا ہے	انسان	کیا جبکہ	میں مرجاؤں گا	تو جلدی	نکالا جاؤں گا

کوئی دوسرا جانتے ہو؟ اور انسان کہتا ہے کیا جب میں مر جاؤں گا تو ضرور عنقریب زندہ کر کے

ع ١٥

حَيًّا ﴿٦٦﴾ اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْـًٔا ﴿٦٧﴾

حَيًّا	اَوَلَا	يَذْكُرُ	الْاِنْسَانُ	اَنَّا	خَلَقْنٰهُ	مِنْ قَبْلُ	وَ	لَمْ	يَكُ	شَيْـًٔا
زندہ کرکے	کیا نہیں	یاد کرتا	انسان	کہ ہم نے	پیدا کیا اسے	پہلے	اور	نہیں	تھا	کوئی چیز

نکالا جاؤں گا؟ اور کیا انسان کو یاد نہیں کہ ہم نے اس سے پہلے بھی اسے بنایا اور وہ کچھ بھی نہ تھا۔

فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ

فَوَرَبِّكَ	لَنَحْشُرَنَّهُمْ	وَالشَّيٰطِيْنَ	ثُمَّ	لَنُحْضِرَنَّهُمْ	حَوْلَ	جَهَنَّمَ
تو قسم ہے تمہارے رب کی	ضرور ہم اکٹھا کریں گے انکو	اور شیطانوں کو	پھر	حاضر کریں گے ہم ان کو	گرد	جہنم کے

تو تمہارے رب کی قسم ہم انہیں اور سب شیطانوں کو گھیر لائیں گے اور انہیں دوزخ کے گرداگرد گھٹنوں کے بل گرے ہوئے

جِثِيًّا ﴿٦٨﴾ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ

جِثِيًّا	ثُمَّ	لَنَنْزِعَنَّ	مِنْ كُلِّ	شِيْعَةٍ	اَيُّهُمْ	اَشَدُّ	عَلَى	الرَّحْمٰنِ
زانو کے بل گرے ہوئے	پھر	ہم ضرور کھینچ لیں گے	ہر ایک	گروہ سے	کہ کون سا ان کا	زیادہ سخت ہے	اوپر	رحمان کے

حاضر کریں گے۔ پھر ہم ہر گروہ میں سے ان لوگوں کو کھینچ لیں گے جو رحمٰن کے مقابلے میں بڑے

عِتِيًّا ﴿٦٩﴾ ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿٧٠﴾ وَاِنْ مِّنْكُمْ

عِتِيًّا	ثُمَّ	لَنَحْنُ	اَعْلَمُ	بِالَّذِيْنَ	هُمْ	اَوْلٰى	بِهَا	صِلِيًّا	وَاِنْ	مِّنْكُمْ
سرکشی میں	پھر	ہم	خوب جانتے ہیں	ان کو	کہ وہ	زیادہ مستحق ہیں	اس میں	داخل ہونے کے	اور نہیں ہے	تم میں کوئی

اکڑتے تھے۔ اور ہم ان لوگوں کو خوب جانتے ہیں جو اس میں داخل ہونے کے زیادہ مستحق ہیں۔ اور تم میں سے کوئی نہیں

اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿٧١﴾ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا

اِلَّا	وَارِدُهَا	كَانَ	عَلٰى	رَبِّكَ	حَتْمًا	مَّقْضِيًّا	ثُمَّ	نُنَجِّي	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا
مگر	گذرنے والا اس پر	ہے	اوپر	تمہارے رب کے	فیصلہ	کیا گیا	پھر	نجات دیں گے ہم	ان کو جو	پرہیزگار ہوئے

مگر وہ ضرور دوزخ پر گزرے گا قطعی طور پر آپ کے رب کے ذمہ ہے جو ضرور پورا ہو کر رہے گا۔ پھر ہم نجات دیں گے ان لوگوں

وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ﴿٧٢﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ

وَ	نَذَرُ	الظّٰلِمِيْنَ	فِيْهَا	جِثِيًّا	وَاِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ	قَالَ
اور	چھوڑ دینگے ہم	ظالموں کو	اس میں	زانو کے بل گرے ہوئے	اور جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیتیں	روشن	کہتے ہیں

کو جو پرہیز گار ہوئے اور ظالموں کو اس میں ہم گھٹنوں کے بل گرا ہوا چھوڑ دیں گے۔ اور جب ان پر ہماری روشن آیتیں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ۙ اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اَيُّ	الْفَرِيْقَيْنِ	خَيْرٌ	مَّقَامًا	وَّ	اَحْسَنُ
انہوں نے جو کافر ہوئے	ان کو جو مسلمانوں سے	کونسا	دو فرقوں میں سے	بہتر ہے	جگہ میں	اور	اچھا ہے

پڑھی جاتی ہیں کافر مسلمانوں سے کہتے ہیں کون سے گروہ کی رہائش اچھی ہے اور

نَدِيًّا ﴿٧٣﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا ﴿٧٤﴾ قُلْ

نَدِيًّا	وَ	كَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِّنْ قَرْنٍ	هُمْ	اَحْسَنُ	اَثَاثًا	وَّ	رِءْيًا	قُلْ
مجلس میں	اور	کتنے	ہلاک کیے ہم نے	ان سے پہلے	گروہ میں سے	وہ	اچھا ہے	سامان	اور	آرائش میں	فرماؤ

مجلس بہتر ہے۔ اور ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی بستیوں کو ہلاک کر دیا کہ وہ ان سے بھی ساز و سامان اور نام نمود میں بہتر تھے۔ اے

مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا

مَنْ	كَانَ	فِي الضَّلٰلَةِ	فَلْيَمْدُدْ	لَهُ	الرَّحْمٰنُ	مَدًّا	حَتّٰى	اِذَا	رَاَوْا	مَا
جو	ہے	گمراہی میں	تو ڈھیل دے	اسے	رحمان	ڈھیل دینا	یہاں تک کہ	جب	دیکھیں گے	جو

حبیب ﷺ فرما دیجئے، جو گمراہی میں مبتلا ہے اسے رحمٰن ڈھیل دیتا رہے گا یہاں تک کہ وہ اس چیز کو جس

يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَاِمَّا السَّاعَةَ ۭ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ

يُوْعَدُوْنَ	اِمَّا	الْعَذَابَ	وَ	اِمَّا	السَّاعَةَ	فَسَيَعْلَمُوْنَ	مَنْ	هُوَ	شَرٌّ
وعدہ دیے جاتے ہیں	یا تو	عذاب	اور	یا	قیامت	تو جلدی جان لیں گے	کہ کون ہے	وہ	برا

کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے دیکھ لیں خواہ وہ عذاب ہو یا وہ قیامت۔ سو یہ بھی جان لیں گے کہ

مَكَانًا وَّاَضْعَفُ جُنْدًا ﴿۷۵﴾ وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ۭ وَ

مَكَانًا	وَّ	اَضْعَفُ	جُنْدًا	وَ	يَزِيْدُ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اهْتَدَوْا	هُدًى	وَ
جگہ میں	اور	کمزور	لشکر میں	اور	زیادہ کرتا ہے	اللہ	ان کو جنہوں نے	ہدایت پائی	ہدایت	اور

کس کی جگہ زیادہ بری اور لشکر زیادہ کمزور ہے۔ اور اللہ ﷻ راہِ راست پر چلنے والوں کی مزید رہنمائی کرتا ہے اور باقی رہنے والے نیک

الْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿۷۶﴾ اَفَرَءَيْتَ

الْبٰقِيٰتُ	الصّٰلِحٰتُ	خَيْرٌ	عِنْدَ	رَبِّكَ	ثَوَابًا	وَّخَيْرٌ	مَّرَدًّا	اَفَرَءَيْتَ
باقی رہنے والی	نیکیاں	بہتر ہیں	نزدیک	تیرے رب کے	ثواب میں	اور بہتر ہیں	انجام میں	کیا دیکھا آپ نے

عمل ہی تمہارے رب کے ہاں ثواب میں بہتر ہیں اور انجام میں بھی بہتر۔ تو کیا آپ نے

الَّذِيْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿۷۷﴾ اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ

الَّذِيْ	كَفَرَ	بِاٰيٰتِنَا	وَقَالَ	لَاُوْتَيَنَّ	مَالًا	وَّ	وَلَدًا	اَطَّلَعَ	الْغَيْبَ	اَمِ	اتَّخَذَ
اس کو جس نے	کفر کیا	ہماری آیتوں کا	اور کہا	میں دیا جاؤں گا	مال	اور	اولاد	کیا جھانکا اس نے	غیب کو	یا	پکڑا

اسے دیکھا جس نے ہماری آیتوں کا انکار کیا اور کہنے لگا کہ مجھے ضرور مال اور اولاد ملیں گے۔ یا اس نے غیب کی اطلاع پائی ہے یا

عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿۷۸﴾ كَلَّا ۭ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَنَمُدُّ لَهٗ

عِنْدَ	الرَّحْمٰنِ	عَهْدًا	كَلَّا	سَنَكْتُبُ	مَا	يَقُوْلُ	وَ	نَمُدُّ	لَهٗ
نزدیک	رحمن کے	عہد	ہرگز نہیں	جلدی لکھیں گے ہم	جو	کہتا ہے	اور	لمبا کریں گے ہم	اس کے لیے

اس نے رحمن سے کوئی عہد لے لیا ہے۔ ہرگز نہیں! جو کچھ وہ کہتا ہے وہ ہم جلد ہی لکھ لیں گے اور ہم اس کیلئے

مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿۷۹﴾ وَّنَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿۸۰﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ

مِنَ الْعَذَابِ	مَدًّا	وَّنَرِثُهٗ	مَا	يَقُوْلُ	وَيَاْتِيْنَا	فَرْدًا	وَاتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ
عذاب	لمبا	اور وارث ہوں گے ہم اس کے	جو	کہتا ہے	اور آئے گا ہمارے پاس	اکیلا	اور بنائے انہوں نے	سوائے

عذاب میں اور اضافہ کریں گے۔ اور جو کچھ وہ کہہ رہا ہے ہم اس کے وارث ہوں گے اور وہ ہمارے پاس اکیلا آئے گا۔ اور انہوں نے

اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿٨١﴾ كَلَّا ؕ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ

اللّٰهِ	اٰلِهَةً	لِّيَكُوْنُوْا	لَهُمْ	عِزًّا	كَلَّا	سَيَكْفُرُوْنَ	بِعِبَادَتِهِمْ	وَ	يَكُوْنُوْنَ
اللہ کے	معبود	تا کہ ہوں	انکے لیے	غلبے کا سبب	ہرگز نہیں	جلدی انکار کرینگے	ان کی عبادت کا	اور	ہوں گے

اللہ ﷻ کے سوا خدا بنا رکھے ہیں تا کہ وہ ان کی طاقت بنیں۔ ہرگز نہیں، وہ تو ان کی عبادت کا انکار کریں گے اور ان کے

عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿٨٢﴾ ع اَلَمْ تَرَ اَنَّاۤ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ

ع ٥ ١٢ ٨

عَلَيْهِمْ	ضِدًّا	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّاۤ	اَرْسَلْنَا	الشَّيٰطِيْنَ	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ
ان کے	مخالف	کیا نہ	دیکھا آپ نے	کہ ہم نے	بھیجا	شیطانوں کو	کافروں پر کہ

مخالف ہو جائیں گے۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ ہم نے کافروں پر شیطان بھیجے وہ انہیں (ہر وقت کفر پر)

تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ﴿٨٣﴾ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ﴿٨٤﴾ ج يَوْمَ

تَؤُزُّهُمْ	اَزًّا	فَلَا	تَعْجَلْ	عَلَيْهِمْ	اِنَّمَا	نَعُدُّ	لَهُمْ	عَدًّا	يَوْمَ
ابھارتا ہے ان کو	ابھارنا	تو نہ	جلدی کریں	ان پر	سوائے اسکے نہیں کہ	گنتے ہیں	ہم ان کو	گننا	جس دن

اُکساتے رہتے ہیں۔ تو آپ ان پر جلدی نہ فرمائیں ہم تو صرف ان کے انجام کے لیے دن شمار کر رہے ہیں۔ جس دن ہم ڈر

نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿٨٥﴾ وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى

نَحْشُرُ	الْمُتَّقِيْنَ	اِلَى	الرَّحْمٰنِ	وَفْدًا	وَّنَسُوْقُ	الْمُجْرِمِيْنَ	اِلٰى
اکٹھا کرینگے ہم	پرہیزگاروں کو	طرف	رحمان کی	مہمان بنا کر	اور ہانکیں گے ہم	مجرموں کو	طرف

جانے والوں کو رحمٰن کی طرف مہمانوں کی طرح جمع کر کے لے جائیں گے۔ اور مجرموں کو جہنم کی طرف

جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿٨٦﴾ لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ

وقف لازم

جَهَنَّمَ	وِرْدًا	لَا	يَمْلِكُوْنَ	الشَّفَاعَةَ	اِلَّا	مَنِ	اتَّخَذَ	عِنْدَ
جہنم کی	پیاسے	نہیں	اختیار رکھتے	سفارش کا	مگر	جس نے	پکڑا	نزدیک

پیاسے ہانکیں گے۔ کوئی سفارش کا اختیار نہ رکھے گا سوائے اس کے جس نے رحمٰن کے

وقف لازم

الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿۸۷﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿۸۸﴾ لَقَدْ جِئْتُمْ

الرَّحْمٰنِ	عَهْدًا	وَ	قَالُوا	اتَّخَذَ	الرَّحْمٰنُ	وَلَدًا	لَقَدْ	جِئْتُمْ
رحمٰن کے	عہد	اور	بولے	بنائی	رحمٰن نے	اولاد	بیشک	لائے تم

ہاں عہد لے رکھا ہو۔ اور وہ کہتے ہیں کہ رحمٰن نے ایک کو بیٹا بنا رکھا ہے۔ بے شک تم بہت ہی بری

شَيْئًا اِدًّا ﴿۸۹﴾ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ

شَيْئًا	اِدًّا	تَكَادُ	السَّمٰوٰتُ	يَتَفَطَّرْنَ	مِنْهُ	وَ	تَنْشَقُّ	الْاَرْضُ
چیز	بھاری	قریب ہے کہ	آسمان	پھٹ جائیں	اس سے	اور	شق ہو جائے	زمین

اور بھاری بات زبان پر لائے ہو۔ قریب ہے کہ اس سے آسمان پھٹ جائیں اور زمین ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں اور

وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ﴿۹۰﴾ اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ﴿۹۱﴾ وَمَا يَنْۢبَغِيْ

وَ	تَخِرُّ	الْجِبَالُ	هَدًّا	اَنْ	دَعَوْا	لِلرَّحْمٰنِ	وَلَدًا	وَ	مَا	يَنْۢبَغِيْ
اور	گر پڑیں	پہاڑ	کانپ کر	یہ کہ	پکارا انہوں نے	رحمان کے لیے	بیٹا	اور	نہیں	لائق

پہاڑ کانپتے ہوئے گر جائیں۔ اس پر کہ انہوں نے رحمٰن کیلئے بیٹا تجویز کیا۔ اور رحمٰن کے لائق نہیں

لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ﴿۹۲﴾ اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

لِلرَّحْمٰنِ	اَنْ	يَّتَّخِذَ	وَلَدًا	اِنْ	كُلُّ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
رحمان کو	یہ کہ	پکڑے	اولاد	نہیں ہے	ہر ایک	جو	آسمانوں	اور	زمین میں ہے

کہ اولاد اختیار کرے۔ آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہے وہ رحمٰن کے

اِلَّآ اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ﴿۹۳﴾ لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿۹۴﴾

اِلَّآ	اٰتِي	الرَّحْمٰنِ	عَبْدًا	لَقَدْ	اَحْصٰىهُمْ	وَعَدَّهُمْ	عَدًّا
مگر	آنے والا ہے	رحمان کے پاس	غلام ہو کر	بیشک	اس نے گنا ان کو	اور شمار کیا	شمار کرنا

پاس صرف بندہ بن کر ہی آتا ہے۔ اس نے انہیں شمار کیا ہوا ہے اور انہیں خوب گن رکھا ہے۔

وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿۹۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

وَ	كُلُّهُمْ	اٰتِيْهِ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	فَرْدًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
اور	وہ سارے	آئینگے اسکے پاس	قیامت کے دن	تنہا	بیشک	وہ جو	ایمان لائے	اور	کام کیے

اور قیامت کے دن ان میں سے ہر ایک اس کے حضور اکیلا حاضر ہو گا۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک

الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿۹۶﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ

الصّٰلِحٰتِ	سَيَجْعَلُ	لَهُمُ	الرَّحْمٰنُ	وُدًّا	فَاِنَّمَا	يَسَّرْنٰهُ	بِلِسَانِكَ
اچھے	جلدی بنائیگا	ان کیلئے	رحمن	محبت کرنے والا	سوائے اسکے نہیں کہ	آسان کیا اسکو ہم نے	آپ کی زبان میں

کام کیے عنقریب رحمن ان کیلئے محبت پیدا کر دے گا۔ تو ہم نے یہ قرآن آپ کی زبان میں یونہی آسان فرمایا

لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ﴿۹۷﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ

لِتُبَشِّرَ	بِهِ	الْمُتَّقِيْنَ	وَتُنْذِرَ	بِهٖ	قَوْمًا	لُّدًّا	وَكَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ
کہ آپ خوشخبری دیں	ساتھ اسکے	پرہیزگاروں کو	اور ڈراؤ	اسکے ساتھ	قوم	جھگڑالو کو	اور کتنے	ہم نے ہلاک کیے	ان سے پہلے

کہ تم اس سے ڈرنے والوں کو خوشخبری دو اور جھگڑالو لوگوں کو اس سے ڈر سناؤ۔ اور ہم ان سے پہلے کتنی بستیوں کو

مِّنْ قَرْنٍ ؕ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿۹۸﴾ ع

ع ۶ النصف

مِّنْ قَرْنٍ	هَلْ	تُحِسُّ	مِنْهُمْ	مِّنْ اَحَدٍ	اَوْ	تَسْمَعُ	لَهُمْ	رِكْزًا
گروہ	کیا	محسوس کرتا ہے	ان سے	کسی کو	یا	سنتا ہے	ان کے لیے	کوئی آہٹ

ہلاک کر چکے ہیں کیا تم ان میں کسی کو دیکھتے ہو یا ان کی آہٹ سنتے ہو۔

اٰیاتہا ۱۳۵ — ۲۰ سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ ۴۵ — رکوعاتہا ۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

طٰهٰ ﴿۱﴾ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ﴿۲﴾ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ

طٰهٰ	مَآ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْقُرْاٰنَ	لِتَشْقٰٓى	اِلَّا	تَذْكِرَةً	لِّمَنْ
طٰہٰ	نہیں	اتارا ہم نے	آپ پر	قرآن	کہ مشقت اٹھاؤ	مگر	نصیحت	اسکے لیے جو

طٰہٰ۔ اے محبوب مختشم ﷺ ہم نے آپ پر یہ قرآن اس لئے نہیں اُتارا کہ آپ مشقت میں پڑ جائیں۔ مگر یہ ایک نصیحت ہے اس

يَّخْشٰى ﴿۳﴾ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ﴿۴﴾

يَّخْشٰى	تَنْزِيْلًا	مِّمَّنْ	خَلَقَ	الْاَرْضَ	وَالسَّمٰوٰتِ	الْعُلٰى
ڈرے	اتارا گیا ہے	اسکی طرف سے جس نے	پیدا کیا	زمین کو	اور آسمانوں کو	بلند

کیلئے جو اللہ ﷻ سے ڈرتا ہے۔ کہ اس کا نازل کیا ہوا ہے جس نے زمین کو اور بلند آسمان کو پیدا کیا ہے۔

اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ﴿۵﴾ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ

اَلرَّحْمٰنُ	عَلَى	الْعَرْشِ	اسْتَوٰى	لَهٗ	مَا	فِى	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِى الْاَرْضِ
رحمٰن نے	اوپر	عرش کے	استواء فرمایا	اسی کا ہے	جو	بیچ	آسمانوں کے ہے	اور	جو	زمین میں ہے

(وہ) نہایت رحمت والا (ہے) اس نے (اپنی شان کے لائق) عرش پر استواء فرمایا۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ

وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ﴿۶﴾ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ

وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	وَ	مَا	تَحْتَ	الثَّرٰى	وَ	اِنْ	تَجْهَرْ	بِالْقَوْلِ	فَاِنَّهٗ
اور	جو	انکے درمیان ہے	اور	جو	نیچے	گیلی مٹی کے ہے	اور	اگر	ظاہر کرے تو	بات	تو بیشک

زمین میں ہے اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اور جو کچھ گیلی مٹی (زمین کی تہہ) کے نیچے ہے۔ اور اگر تم بات پکار کر کہو تو وہ بھید کو

يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ﴿۷﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ﴿۸﴾

يَعْلَمُ	السِّرَّ	وَ	اَخْفٰى	اَللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	لَهُ	الْاَسْمَآءُ	الْحُسْنٰى
جانتا ہے	پوشیدہ	اور	بہت آہستہ کو	اللہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	اس کے	نام ہیں	اچھے

جانتا ہے اور اسے بھی جو اس سے بھی زیادہ چھپا ہے۔ اللہ ﷻ کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کے ہیں سب اچھے نام۔

وقف لازم

وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ⑨ اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ

وَ	هَلْ	اَتٰىكَ	حَدِيْثُ	مُوْسٰى	اِذْ	رَاٰ	نَارًا	فَقَالَ	لِاَهْلِهِ	امْكُثُوْٓا	اِنِّيْٓ
اور	کیا	آئی آپ کے پاس	بات	موسیٰ کی	جب	اس نے دیکھی	آگ	تو کہا	اپنی بیوی سے	ٹھہرو	بیشک میں

اور کیا آپ کے پاس موسیٰ کی خبر آچکی ہے؟ جب اس نے آگ دیکھی تو اپنے گھر والوں سے کہا ٹھہرو میں نے

اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ⑩

اٰنَسْتُ	نَارًا	لَّعَلِّيْٓ	اٰتِيْكُمْ	مِّنْهَا	بِقَبَسٍ	اَوْ	اَجِدُ	عَلَى	النَّارِ	هُدًى
دیکھی ہے	آگ	تاکہ میں	لاؤں تمہارے پاس	اس سے	چنگاری	یا	پاؤں میں	اوپر	آگ کے	رستہ

آگ دیکھی ہے شاید میں تمہارے پاس اس کا کوئی انگارہ لاؤں یا آگ پر پہنچ کر کوئی رہنمائی پاؤں۔

فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ يٰمُوْسٰى ⑪ اِنِّيْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ

فَلَمَّآ	اَتٰىهَا	نُوْدِيَ	يٰمُوْسٰى	اِنِّيْٓ	اَنَا	رَبُّكَ	فَاخْلَعْ	نَعْلَيْكَ	اِنَّكَ
پھر جب	آیا اسکے پاس	پکارا گیا	اے موسیٰ	بیشک	میں	تیرا رب ہوں	سو اتار لے	اپنی جوتیاں	بیشک تو

پھر جب وہ آگ کے پاس آئے تو انہیں ندا کی گئی اے موسیٰ علیہ السلام! بے شک میں آپ کا رب ہوں تو آپ اپنے جوتے اُتار دیں

بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ⑫ وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ⑬

بِالْوَادِ	الْمُقَدَّسِ	طُوًى	وَ	اَنَا	اخْتَرْتُكَ	فَاسْتَمِعْ	لِمَا	يُوْحٰى
جنگل	پاک	طویٰ میں ہے	اور	میں نے	چن لیا تجھے	تو سن	وہ جو	وحی کی گئی ہے

یقیناً آپ پاک میدان "طویٰ" میں ہیں۔ اور میں نے تمہیں پسند کیا اب کان لگا کر سنو جو تجھے وحی ہوتی ہے۔

اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ⑭ اِنَّ

اِنَّنِيْٓ	اَنَا	اللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّآ	اَنَا	فَاعْبُدْنِيْ	وَاَقِمِ	الصَّلٰوةَ	لِذِكْرِيْ	اِنَّ
بیشک	میں	اللہ ہوں	نہیں	معبود	مگر	میں	سو تو عبادت کر میری	اور قائم کر	نماز کو	میری یاد کے لیے	بیشک

بے شک میں ہی ہوں اللہ ﷻ کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری بندگی کرو اور میری یاد کیلئے نماز قائم رکھو۔ بے شک

إِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا تَسْعٰى ﴿١٥﴾ فَلَا

اَلسَّاعَةَ	اٰتِيَةٌ	اَكَادُ	اُخْفِيْهَا	لِتُجْزٰى	كُلُّ	نَفْسٍ	بِمَا	تَسْعٰى	فَلَا
قیامت	آنے والی ہے	قریب ہے کہ میں	چھپاؤں اسے	تاکہ بدلہ دیا جائے	ہر	آدمی کو	جو	اپنے کوشش کی	تو نہ

قیامت آ کے رہے گی، میں اسے چھپا کر ہی رکھتا ہوں تاکہ ہر شخص اپنی کوشش کا بدلہ پائے۔ پس وہ

يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ﴿١٦﴾ وَمَا تِلْكَ

يَصُدَّنَّكَ	عَنْهَا	مَنْ لَّا	يُؤْمِنُ	بِهَا	وَاتَّبَعَ	هَوٰىهُ	فَتَرْدٰى	وَمَا	تِلْكَ
روک دے تجھ کو	اس سے	وہ جو نہیں	ایمان لاتا	اس پر	اور پیروی کی	اپنی خواہش کی	سو تو ہلاک ہوگا	اور کیا ہے	یہ

شخص تجھے نہ روکے جو اسے نہیں مانتا اور اپنی خواہش کے پیچھے چلتا ہے ورنہ تم ہلاک ہو جائے گا۔ اور اے

بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ﴿١٧﴾ قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَاَهُشُّ بِهَا

بِيَمِيْنِكَ	يٰمُوْسٰى	قَالَ	هِيَ	عَصَايَ	اَتَوَكَّؤُا	عَلَيْهَا	وَاَهُشُّ	بِهَا
تیرے دائیں ہاتھ میں	اے موسیٰ	کہا	یہ	میرا عصا ہے	ٹیک لگاتا ہوں میں	اس پر	اور پتے جھاڑتا ہوں	اس سے

موسیٰ علیہ السلام! یہ آپکے دائیں ہاتھ میں کیا ہے؟ عرض کی یہ میرا عصا ہے، میں اس پر ٹیک لگاتا ہوں اور اس سے اپنی بکریوں کیلئے پتے

عَلٰى غَنَمِيْ وَلِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ﴿١٨﴾ قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ﴿١٩﴾

عَلٰى غَنَمِيْ	وَلِيَ	فِيْهَا	مَاٰرِبُ	اُخْرٰى	قَالَ	اَلْقِهَا	يٰمُوْسٰى
اپنی بکریوں پر	اور میرے	اس میں	فائدے ہیں	اور بھی	فرمایا	ڈال دے اسکو	اے موسیٰ

جھاڑ لیتا ہوں اور میرے لئے اس میں اور (بھی) کئی کام ہیں۔ فرمایا اے موسیٰ علیہ السلام اسے (زمین پر) ڈال دو۔

فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ﴿٢٠﴾ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ وقفة سَنُعِيْدُهَا

فَاَلْقٰىهَا	فَاِذَا	هِيَ	حَيَّةٌ	تَسْعٰى	قَالَ	خُذْهَا	وَلَا	تَخَفْ	سَنُعِيْدُهَا
تو ڈال دیا اس نے اسکو	تو جبھی	وہ	سانپ تھا	دوڑتا ہوا	فرمایا	پکڑ اس کو	اور نہ	ڈر	جلدی لوٹا دینگے ہم اسکو

تو موسیٰ علیہ السلام نے اسے (زمین پر) ڈال دیا تو جبھی وہ دوڑتا ہوا سانپ ہو گیا۔ فرمایا اسے پکڑ لو اور ڈرو مت ہم اسے اس کی پہلی

سِيرَتَهَا الْأُولَىٰ ﴿۲۱﴾ وَاضْمُمْ يَدَكَ إِلَىٰ جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ

بَيْضَاءَ	تَخْرُجْ	جَنَاحِكَ	إِلَىٰ	يَدَكَ	وَاضْمُمْ	الْأُولَىٰ	سِيرَتَهَا
سفید	نکلے گا	اپنے بازو کی	طرف	اپنا ہاتھ	اور ملا	پہلی میں	اس کی حالت

حالت پر لوٹا دیں گے۔ اور اپنا ہاتھ اپنے بازو سے لگاؤ وہ بغیر کسی تکلیف کے سفید ہو کر نکلے گا

مِنْ غَيْرِ سُوءٍ آيَةً أُخْرَىٰ ﴿۲۲﴾ لِنُرِيَكَ مِنْ آيَاتِنَا الْكُبْرَى ﴿۲۳﴾ اذْهَبْ

اذْهَبْ	الْكُبْرَى	مِنْ آيَاتِنَا	لِنُرِيَكَ	أُخْرَىٰ	آيَةً	سُوءٍ	مِنْ غَيْرِ
جا	بڑی بڑی	اپنی نشانیاں	تا کہ دکھائیں ہم تجھ کو	دوسری	یہ نشانی ہے	کے مرض	بغیر کسی

یہ دوسری نشانی ہے۔ تا کہ (اے موسیٰ علیہ السلام!) ہم آپ کو اپنی کچھ بڑی نشانیاں دکھائیں۔ (اب) فرعون کی

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ﴿۲۴﴾ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ﴿۲۵﴾ وَيَسِّرْ لِي

يَسِّرْ لِي	وَ	صَدْرِي	لِي	اشْرَحْ	رَبِّ	قَالَ	طَغَىٰ	إِنَّهُ	فِرْعَوْنَ	إِلَىٰ
آسان کر میرے لیے	اور	میرا سینہ	میرے لیے	کھول دے	اے میرے رب	عرض کیا	سرکشی کی	بیشک اس نے	فرعون کی	طرف

طرف جایئے بے شک اس نے (بہت ہی) سرکشی کی ہے۔ عرض کی اے میرے رب میرے لئے میرا سینہ کھول دے۔ اور میرے

أَمْرِي ﴿۲۶﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِي ﴿۲۷﴾ يَفْقَهُوا قَوْلِي ﴿۲۸﴾ وَاجْعَل

اجْعَل	وَ	قَوْلِي	يَفْقَهُوا	مِّن لِّسَانِي	عُقْدَةً	احْلُلْ	وَ	أَمْرِي
بنا	اور	میری بات	کہ سمجھیں وہ	میری زبان کی	گرہ	کھول دے	اور	میرا کام

لئے میرا کام آسان کر دے۔ اور میری زبان کی گرہ کھول دے۔ تا کہ وہ میری بات کو سمجھیں۔ اور میرے

لِّي وَزِيرًا مِّنْ أَهْلِي ﴿۲۹﴾ هَارُونَ أَخِي ﴿۳۰﴾ اشْدُدْ بِهِ أَزْرِي ﴿۳۱﴾

أَزْرِي	بِهِ	اشْدُدْ	أَخِي	هَارُونَ	مِّنْ أَهْلِي	وَزِيرًا	لِّي
میری کمر	اس کے ساتھ	مضبوط کر	میرے بھائی کو	ہارون	میرے گھر والوں میں سے	وزیر	میرے لیے

اہل میں سے میرا ایک وزیر بنا دے۔ میرے بھائی ہارون کو۔ اس سے میری کمر مضبوط کر دے۔

وَاَشۡرِكۡهُ فِىۡۤ اَمۡرِىۡ ﴿۳۲﴾ كَىۡ نُسَبِّحَكَ كَثِيۡرًا ﴿۳۳﴾ وَّنَذۡكُرَكَ كَثِيۡرًا ﴿۳۴﴾ اِنَّكَ

وَ	اَشۡرِكۡهُ	فِىۡۤ اَمۡرِىۡ	كَىۡ	نُسَبِّحَكَ	كَثِيۡرًا	وَّ	نَذۡكُرَكَ	كَثِيۡرًا	اِنَّكَ
اور	شریک کر اسکو	میرے کام میں	تا کہ	تسبیح کریں ہم تیری	بہت	اور	یاد کریں تجھے	بہت	بیشک تو

اور اسے میرے کام میں شریک کر۔ تا کہ ہم تیری بہت تسبیح کریں۔ اور تجھے بہت یاد کریں۔ بے شک تو ہمیں

كُنۡتَ بِنَا بَصِيۡرًا ﴿۳۵﴾ قَالَ قَدۡ اُوۡتِيۡتَ سُؤۡلَكَ يٰمُوۡسٰى ﴿۳۶﴾ وَلَقَدۡ مَنَنَّا

كُنۡتَ	بِنَا	بَصِيۡرًا	قَالَ	قَدۡ	اُوۡتِيۡتَ	سُؤۡلَكَ	يٰمُوۡسٰى	وَلَقَدۡ	مَنَنَّا
ہے	ہم کو	دیکھنے والا	فرمایا	بیشک	عطا کیا گیا تجھے	جو تو نے مانگا	اے موسیٰ	اور بیشک	احسان کیا ہم نے

خوب دیکھ رہا ہے۔ فرمایا اے موسیٰ علیہ السلام! جو آپ نے طلب کیا وہ (سب کچھ) آپ کو دے دیا گیا۔ اور بے شک ہم نے تجھ پر

عَلَيۡكَ مَرَّةً اُخۡرٰٓى ﴿۳۷﴾ اِذۡ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰٓى اُمِّكَ مَا يُوۡحٰٓى ﴿۳۸﴾ اَنِ اقۡذِفِيۡهِ

عَلَيۡكَ	مَرَّةً	اُخۡرٰٓى	اِذۡ	اَوۡحَيۡنَاۤ	اِلٰٓى	اُمِّكَ	مَا	يُوۡحٰٓى	اَنِ	اقۡذِفِيۡهِ
تجھ پر	ایک مرتبہ	اور	جب	الہام کیا ہم نے	طرف	ماں تیری کی	جو	الہام کیا گیا	یہ کہ	ڈال اس کو

ایک بار اور احسان فرمایا۔ جب ہم نے تمہاری ماں کو الہام کیا جو الہام کرنا تھا۔ کہ اسے صندوق میں ڈال

فِى التَّابُوۡتِ فَاقۡذِفِيۡهِ فِى الۡيَمِّ فَلۡيُلۡقِهِ الۡيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَاۡخُذۡهُ عَدُوٌّ

فِى التَّابُوۡتِ	فَاقۡذِفِيۡهِ	فِى الۡيَمِّ	فَلۡيُلۡقِهِ	الۡيَمُّ	بِالسَّاحِلِ	يَاۡخُذۡهُ	عَدُوٌّ
صندوق میں	پھر ڈال اس کو	دریا میں	پھر ڈالے اسے	دریا	کنارے پر	پکڑیگا اس کو	دشمن

پھر اسے دریا میں ڈال دے کہ دریا اسے کنارے پر ڈال دے، اسے میرا دشمن اور اس کا دشمن پکڑ لے گا

لِّىۡ وَعَدُوٌّ لَّهٗ ؕ وَاَلۡقَيۡتُ عَلَيۡكَ مَحَبَّةً مِّنِّىۡ ۚ وَلِتُصۡنَعَ عَلٰى عَيۡنِىۡ ﴿۳۹﴾

وقف لازم

لِّىۡ	وَ	عَدُوٌّ	لَّهٗ	وَ	اَلۡقَيۡتُ	عَلَيۡكَ	مَحَبَّةً	مِّنِّىۡ	وَ	لِتُصۡنَعَ	عَلٰى عَيۡنِىۡ
میرا	اور	دشمن	اس کا	اور	ڈالی میں نے	تجھ پر	محبت	اپنی طرف سے	اور	تاکہ تیری پرورش ہو	میری نگرانی میں

اور میں نے اپنی طرف سے تجھ پر محبت ڈال دی اور اس لئے کہ تم میری آنکھوں کے سامنے پرورش پائے۔

اِذْ تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰي مَنْ يَّكْفُلُهٗ ؕ

يَّكْفُلُهٗ	مَنْ	عَلٰي	اَدُلُّكُمْ	هَلْ	فَتَقُوْلُ	اُخْتُكَ	تَمْشِيْٓ	اِذْ
پرورش کرے اسکی	جو	وہ	بتاؤں میں تم کو	کیا	تو کہتی تھی	تیری بہن	چلتی تھی	جب

جب تمہاری بہن چلتی جاتی تھی اور کہتی تھی کیا میں تمہیں بتاؤں جو اس کا ذمہ لے گا؟ یوں ہم نے تجھے تیری

فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓي اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ؕ۬ وَقَتَلْتَ نَفْسًا

نَفْسًا	قَتَلْتَ	وَ	تَحْزَنَ	لَا	وَ	عَيْنُهَا	تَقَرَّ	كَيْ	اُمِّكَ	اِلٰٓي	فَرَجَعْنٰكَ
ایک جان کو	قتل کیا تو نے	اور	غم کھائے	نہ	اور	اسکی آنکھیں	ٹھنڈی رہیں	تا کہ	ماں تیری کی	طرف	تو لوٹایا ہم نے تجھ کو

ماں کے پاس واپس کر دیا تا کہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کھائے اور تم نے

فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ۣ قف فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ۙ۬

فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ	سِنِيْنَ	فَلَبِثْتَ	فُتُوْنًا	وَفَتَنّٰكَ	مِنَ الْغَمِّ	فَنَجَّيْنٰكَ
مدین والوں میں	کئی سال	تو ٹھہرا تو	آزمانا	اور آزمایا ہم نے تجھ کو	غم سے	تو نجات دی ہم نے تجھ کو

ایک شخص کو قتل کر دیا تھا پھر ہم نے تجھے غم سے بچا لیا اور ہم نے تجھے کئی اور آزمائشوں میں ڈالا پھر تم کئی سال

ثُمَّ جِئْتَ عَلٰي قَدَرٍ يّٰمُوْسٰي ﴿۴۰﴾ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ﴿۴۱﴾ ج

لِنَفْسِيْ	اصْطَنَعْتُكَ	وَ	يّٰمُوْسٰي	قَدَرٍ	عَلٰي	جِئْتَ	ثُمَّ
اپنے لیے	میں نے چن لیا تجھ کو	اور	اے موسیٰ	اندازے کے	اوپر	آیا تو	پھر

مدین والوں کے درمیان رہے تب اے موسیٰ علیہ السلام! پھر تم مقررہ وقت پر آ گئے۔ اور میں نے آپ کو خاص اپنے لئے برگزیدہ کر لیا۔

اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِيْ وَلَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ ﴿۴۲﴾ ج اِذْهَبَآ اِلٰي

اِلٰي	اِذْهَبَآ	فِيْ ذِكْرِيْ	تَنِيَا	لَا	وَ	بِاٰيٰتِيْ	اَخُوْكَ	وَ	اَنْتَ	اِذْهَبْ
طرف	جاؤ	میری یاد میں	سستی کرنا	نہ	اور	میری آیتوں کے ساتھ	تیرا بھائی	اور	تو	جا

(اے موسیٰ علیہ السلام!) آپ اور آپ کے بھائی (ہارون دونوں) میری نشانیاں لے کر جائیں اور میری یاد میں سستی نہ کریں۔ دونوں فرعون کے

فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۴۳﴾ فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ﴿۴۴﴾

فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ	طَغٰى	فَقُوْلَا	لَهٗ	قَوْلًا	لَّيِّنًا	لَّعَلَّهٗ	يَتَذَكَّرُ	اَوْ	يَخْشٰى
فرعون کی	بیشک اپنے	سرکشی کی	تو کہو	اس کو	بات	نرم	شاید کہ وہ	نصیحت پکڑے	یا	ڈرے

پاس جاؤ بے شک اس نے سرکشی میں سر اٹھایا۔ تو اس سے نرمی سے بات کہنا، اس اُمید پر کہ وہ دھیان کرے یا کچھ ڈرے۔

قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ﴿۴۵﴾ قَالَ لَا تَخَافَآ

قَالَا	رَبَّنَآ	اِنَّنَا	نَخَافُ	اَنْ	يَّفْرُطَ	عَلَيْنَآ	اَوْ	اَنْ	يَّطْغٰى	قَالَ	لَا	تَخَافَآ
بولے	اے ہمارے رب	بیشک ہم	ڈرتے ہیں	یہ کہ	زیادتی کرے	ہم پر	یا	یہ کہ	سرکشی کرے	فرمایا	نہ	ڈرو

وہ بولے اے ہمارے رب! ہم ڈرتے ہیں کہ وہ ہم پر دست درازی کرے گا یا یہ کہ وہ حد سے نکل جائیگا۔ فرمایا ڈرو مت! میں

اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰى ﴿۴۶﴾ فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ

اِنَّنِيْ	مَعَكُمَآ	اَسْمَعُ	وَاَرٰى	فَاْتِيٰهُ	فَقُوْلَآ	اِنَّا	رَسُوْلَا	رَبِّكَ	فَاَرْسِلْ
بیشک میں	تمہارے ساتھ ہوں	میں سنتا	اور دیکھتا ہوں	تو جاؤ اسکے پاس	پھر کہو	بیشک ہم	رسول ہیں	تیرے رب کے	تو بھیج دے

تمہارے ساتھ ہوں سنتا اور دیکھتا ہوں۔ تو اس کے پاس جاؤ پھر کہو کہ ہم تیرے رب کے رسول ہیں تو بنی اسرائیل

مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ۬ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۭ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ۭ

مَعَنَا	بَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	وَ	لَا	تُعَذِّبْهُمْ	قَدْ	جِئْنٰكَ	بِاٰيَةٍ	مِّنْ رَّبِّكَ
ہمارے ساتھ	بنی	اسرائیل کو	اور	نہ	سزا دے ان کو	بیشک	لائے ہم تیرے پاس	نشانی	تیرے رب سے

کو ہمارے ساتھ بھیج دے اور انہیں اذیت نہ پہنچا بے شک ہم تیرے رب کی طرف سے تیرے پاس نشانی لے کر آئے ہیں

وَالسَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿۴۷﴾ اِنَّا قَدْ اُوْحِيَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰى

وَ	السَّلٰمُ	عَلٰى	مَنِ	اتَّبَعَ	الْهُدٰى	اِنَّا	قَدْ	اُوْحِيَ	اِلَيْنَآ	اَنَّ	الْعَذَابَ	عَلٰى
اور	سلامتی	اوپر	اسکے ہے جو	پیروی کرے	ہدایت کی	بیشک	تحقیق	وحی کی گئی	ہماری طرف	بیشک	عذاب	اوپر

اور سلام اس پر جس نے ہدایت کی پیروی کی۔ بے شک ہماری طرف وحی کی گئی ہے کہ عذاب اسی پر ہے جو جھٹلائے گا

مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿٤٨﴾ قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ﴿٤٩﴾ قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ

مَنْ	كَذَّبَ	وَ	تَوَلّٰى	قَالَ	فَمَنْ	رَّبُّكُمَا	يٰمُوْسٰى	قَالَ	رَبُّنَا	الَّذِيْٓ
اسکے ہے جو	جھٹلائے	اور	منہ پھیرے	بولا	پھر کون ہے	رب تم دونوں کا	اے موسیٰ	کہا	ہمارا رب	وہ ہے جس نے

اور منہ پھیر لے گا۔ (فرعون) بولا تو تم دونوں کا رب کون ہے اے موسیٰ علیہ السلام۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا ہمارا رب جس نے

اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ﴿٥٠﴾ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ﴿٥١﴾

اَعْطٰى	كُلَّ	شَيْءٍ	خَلْقَهٗ	ثُمَّ	هَدٰى	قَالَ	فَمَا	بَالُ	الْقُرُوْنِ	الْاُوْلٰى
دی	ہر	چیز کو	اسکے لائق صورت دی	پھر	راہنمائی کی	بولا	پھر کیا	حال ہے	زمانوں	پہلوں کا

ہر چیز کو اس کے لائق صورت دی پھر راہ دکھائی۔ (فرعون) بولا پھر پہلی قوموں کی کیا حالت تھی؟

قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسَى ﴿٥٢﴾ الَّذِيْ

قَالَ	عِلْمُهَا	عِنْدَ	رَبِّيْ	فِيْ كِتٰبٍ	لَا يَضِلُّ	رَبِّيْ	وَلَا	يَنْسَى	الَّذِيْ
فرمایا	اس کا علم	نزدیک	رب میرے کے ہے	کتاب میں	نہیں بھٹکتا	میرا رب	اور نہیں	بھولتا	وہ جس نے

موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا ان کا علم میرے رب کے پاس لکھا ہے میرا رب نہ بھٹکتا ہے اور نہ بھولتا ہے۔ جس نے تمہارے

جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ

جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	مَهْدًا	وَّسَلَكَ	لَكُمْ	فِيْهَا	سُبُلًا	وَّ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ
بنایا	تمہارے لیے	زمین کو	بچھونا	اور چلائے	تمہارے لیے	اس میں	رستے	اور	اتارا	آسمان سے

لئے زمین کو فرش بنایا اور اس میں تمہارے چلنے کی راہیں بنا دیں اور آسمان سے پانی اُتارا

مَآءً ۗ فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿٥٣﴾ كُلُوْا وَارْعَوْا

مَآءً	فَاَخْرَجْنَا	بِهٖٓ	اَزْوَاجًا	مِّنْ نَّبَاتٍ	شَتّٰى	كُلُوْا	وَارْعَوْا
پانی	تو نکالے ہم نے	اسکے ساتھ	جوڑے	سبزی	مختلف کے	کھاؤ	اور چراؤ

پھر ہم نے اس سے مختلف (قسم کے) نباتات کے جوڑے پیدا کیے۔ کھاؤ اور اپنے مویشیوں

ع

أَنْعَامَكُمْ ۭ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِأُولِي النُّهَىٰ ﴿٥٤﴾ مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا

اَنْعَامَكُمْ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِاُولِي النُّهٰى	مِنْهَا	خَلَقْنٰكُمْ	وَفِيْهَا
اپنے مویشوں کو	بیشک	اس میں	البتہ نشانیاں ہیں	عقلمندوں کیلئے	اسی سے	پیدا کیا ہم نے تم کو	اور اسی میں

کو (بھی) چراؤ۔ بے شک اس میں عقلمندوں کیلئے (ہماری) نشانیاں ہیں۔ ہم نے زمین ہی سے تمہیں بنایا اور اسی میں تمہیں پھر

نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَىٰ ﴿٥٥﴾ وَلَقَدْ أَرَيْنَاهُ آيَاتِنَا كُلَّهَا

نُعِيْدُكُمْ	وَ	مِنْهَا	نُخْرِجُكُمْ	تَارَةً	اُخْرٰى	وَ	لَقَدْ	اَرَيْنٰهُ	اٰيٰتِنَا	كُلَّهَا
لوٹائینگے ہم تم کو	اور	اسی سے	نکالیں گے ہم تم کو	ایک بار	اور	اور	بیشک	دکھائیں ہم نے اسکو	اپنی آیتیں	ساری

لے جائینگے اور اسی سے تمہیں دوبارہ نکالیں گے۔ اور بے شک ہم نے فرعون کو اپنی سب نشانیاں دکھائیں تو

فَكَذَّبَ وَأَبَىٰ ﴿٥٦﴾ قَالَ أَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ أَرْضِنَا بِسِحْرِكَ

فَكَذَّبَ	وَاَبٰى	قَالَ	اَجِئْتَنَا	لِتُخْرِجَنَا	مِنْ اَرْضِنَا	بِسِحْرِكَ
تو اس نے جھٹلایا	اور انکار کیا	بولا	کیا آئے ہو تم ہمارے پاس	تاکہ نکالو تم ہم کو	ہماری زمین سے	اپنے جادو کے زور سے

اس نے جھٹلایا اور نہ مانا۔ کہنے لگا اے موسیٰ علیہ السلام! کیا تو ہمارے پاس اس لئے آیا ہے کہ اپنے جادو سے ہمیں ہمارے

يَا مُوسَىٰ ﴿٥٧﴾ فَلَنَأْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِثْلِهِ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا

يٰمُوْسٰى	فَلَنَاْتِيَنَّكَ	بِسِحْرٍ	مِّثْلِهٖ	فَاجْعَلْ	بَيْنَنَا	وَبَيْنَكَ	مَوْعِدًا
اے موسیٰ	تو ضرور لائینگے ہم تیرے مقابل	جادو	اسی جیسا	تو کرو	ہمارے	اور اپنے درمیان	وعدہ

ملک سے نکال دے؟ اب ہم بھی تیرے سامنے اسی طرح کا جادو لائیں گے سو تو ہمارے اور اپنے درمیان ایک وعدے کا وقت

لَا نُخْلِفُهُ نَحْنُ وَلَا أَنْتَ مَكَانًا سُوًى ﴿٥٨﴾ قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّينَةِ

لَا	نُخْلِفُهٗ	نَحْنُ	وَ	لَآ	اَنْتَ	مَكَانًا	سُوًى	قَالَ	مَوْعِدُكُمْ	يَوْمُ	الزِّيْنَةِ
نہ	خلاف کریں اسکا	ہم	اور	نہ	تم	جگہ ہو	ہموار	فرمایا	تمہارا وعدہ	دن ہے	میلے کا

مقرر کر لے جس کے خلاف نہ ہم کریں گے اور نہ تم کرنا۔ فرمایا تمہارے ساتھ جشن کے دن کا وعدہ ہے اور

وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿٥٩﴾ فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ

وَ	اَنْ	يُّحْشَرَ	النَّاسُ	ضُحًى	فَتَوَلّٰى	فِرْعَوْنُ	فَجَمَعَ	كَيْدَهٗ	ثُمَّ
اور	یہ کہ	اکٹھے کیے جائیں	لوگ	چاشت کے وقت	پھر منہ پھیرا	فرعون نے	پھر جمع کیا	اپنا مکر	پھر

یہ کہ دن چڑھے سب لوگ جمع ہو جائیں۔ تو فرعون واپس چلا گیا پھر اس نے اپنے مکروفریب کو

اَتٰى ﴿٦٠﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ

اَتٰى	قَالَ	لَهُمْ	مُّوْسٰى	وَيْلَكُمْ	لَا	تَفْتَرُوْا	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا	فَيُسْحِتَكُمْ
آیا	کہا	ان کو	موسیٰ نے	تم پر افسوس	نہ	باندھو	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	وہ برباد کردیگا تم کو

جمع کیا پھر آیا۔ ان سے موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا تمہیں خرابی ہو اللہ جل جلالہ پر جھوٹ نہ باندھو کہ وہ تمہیں عذاب سے ہلاک کردے

بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ﴿٦١﴾ فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ

بِعَذَابٍ	وَ	قَدْ	خَابَ	مَنِ	افْتَرٰى	فَتَنَازَعُوْٓا	اَمْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ
عذاب سے	اور	بیشک	نامراد ہوا	جس نے	جھوٹ باندھا	تو وہ جھگڑے	اپنے کام میں	آپس میں

اور بے شک وہ کبھی کامیاب نہ ہوگا جس نے جھوٹ باندھا۔ پھر انہوں نے اپنے معاملے میں آپس میں اختلاف کیا

وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿٦٢﴾ قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ

وَ	اَسَرُّوا	النَّجْوٰى	قَالُوْٓا	اِنْ	هٰذٰنِ	لَسٰحِرٰنِ	يُرِيْدٰنِ	اَنْ	يُّخْرِجٰكُمْ
اور	پوشیدہ کیا انہوں نے	مشورہ	بولے	بیشک	یہ دونوں	یقیناً جادوگر ہیں	چاہتے ہیں	یہ کہ	نکالیں تم کو

اور انہوں نے چپکے چپکے سرگوشیاں کیں۔ کہنے لگے ضرور یہ دونوں جادوگر ہیں جو چاہتے ہیں کہ اپنے جادو سے

مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿٦٣﴾ فَاَجْمِعُوْا

مِّنْ اَرْضِكُمْ	بِسِحْرِهِمَا	وَ	يَذْهَبَا	بِطَرِيْقَتِكُمُ	الْمُثْلٰى	فَاَجْمِعُوْا
تمہاری زمین سے	اپنے جادو سے	اور	لے جائیں	تمہارا طریقہ	اچھا	تو جمع کرو

تمہیں تمہارے ملک سے نکال دیں اور تمہاری مثالی طریقہ زندگی کو مٹا دیں۔ پس تم اپنی

كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوا صَفًّا ۚ وَقَدْ أَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلَىٰ ﴿٦٤﴾ قَالُوا

كَيْدَكُمْ	ثُمَّ	ائْتُوا	صَفًّا	وَ	قَدْ	أَفْلَحَ	الْيَوْمَ	مَنِ	اسْتَعْلَىٰ	قَالُوا
اپنے مکر	پھر	آجاؤ	صف باندھ کر	اور	بیشک	کامیاب ہوا	آج	جو	غالب آیا	بولے

چال مکمل کرو پھر اکٹھے ہو کر آؤ اور آج وہ مراد کو پہنچا جو جیت گیا۔ بولے اے

يٰمُوسَىٰ إِمَّا أَنْ تُلْقِيَ وَإِمَّا أَنْ نَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَلْقَىٰ ﴿٦٥﴾ قَالَ بَلْ

يٰمُوسَىٰ	إِمَّا	أَنْ	تُلْقِيَ	وَ	إِمَّا	أَنْ	نَكُونَ	أَوَّلَ	مَنْ	أَلْقَىٰ	قَالَ	بَلْ
اے موسیٰ	یا	یہ کہ	تم ڈالو	اور	یا	یہ کہ	ہم ہوں	پہلے	وہ جو	ڈالیں	فرمایا	بلکہ

موسیٰ علیہ السلام! یا تم اپنی چیز ڈالو یا ہم پہلے ہو جائیں ڈالنے والے۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا

أَلْقُوا ۖ فَإِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ أَنَّهَا

أَلْقُوا	فَإِذَا	حِبَالُهُمْ	وَ	عِصِيُّهُمْ	يُخَيَّلُ	إِلَيْهِ	مِنْ سِحْرِهِمْ	أَنَّهَا
ڈالو	تم جبھی	انکی رسیاں	اور	ان کی لاٹھیاں	خیال ہوتا	موسیٰ کو	ان کے جادو سے	کہ وہ

بلکہ تم ہی ڈالو تو ناگہاں ان کے جادو سے موسیٰ علیہ السلام کو خیال ہوا کہ ان کی رسیاں اور لاٹھیاں

تَسْعَىٰ ﴿٦٦﴾ فَأَوْجَسَ فِي نَفْسِهِ خِيفَةً مُوسَىٰ ﴿٦٧﴾ قُلْنَا لَا تَخَفْ

تَسْعَىٰ	فَأَوْجَسَ	فِي نَفْسِهِ	خِيفَةً	مُوسَىٰ	قُلْنَا	لَا	تَخَفْ
دوڑتی ہیں	تو چھپایا	اپنے دل میں	خوف	موسیٰ نے	ہم نے کہا	نہ	ڈر

دوڑ رہی ہیں۔ تو اپنے جی میں موسیٰ علیہ السلام نے خوف پایا۔ ہم نے فرمایا ڈر و

إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلَىٰ ﴿٦٨﴾ وَأَلْقِ مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوا ۖ إِنَّمَا

إِنَّكَ	أَنْتَ	الْأَعْلَىٰ	وَ	أَلْقِ	مَا	فِي يَمِينِكَ	تَلْقَفْ	مَا	صَنَعُوا	إِنَّمَا
یقیناً تو	تو ہی	غالب ہے	اور	ڈال	جو	تیرے دائیں ہاتھ میں	نگل جائے گا	جو	بنایا انہوں نے	سوا اس کے نہیں کہ

نہیں بیشک تم ہی غالب رہو گے۔ اور وہ جو تمہارے داہنے ہاتھ میں ہے ڈال دو وہ ان کو جو انہوں نے بنایا ہے

صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۭ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿٦٩﴾ فَاُلْقِيَ

صَنَعُوْا	كَيْدُ	سٰحِرٍ	وَ	لَا	يُفْلِحُ	السّٰحِرُ	حَيْثُ	اَتٰى	فَاُلْقِيَ
بنایا انہوں نے	فریب	جادوگر کا	اور	نہیں	کامیاب ہوتا	جادوگر	جہاں بھی	آئے	گرائے گئے

نگل جائے گا انہوں نے صرف جادوگروں کی چال کا کام دکھایا ہے اور جادوگر کہیں سے بھی آئے کامیاب نہیں ہوتا۔ پھر جادوگر

السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ﴿٧٠﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ

السَّحَرَةُ	سُجَّدًا	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِرَبِّ	هٰرُوْنَ	وَ	مُوْسٰى	قَالَ	اٰمَنْتُمْ	لَهٗ
سب جادوگر	سجدے میں	بولے	ایمان لائے ہم	ساتھ رب	ہارون	اور	موسیٰ کے	بولا	ایمان لائے تم	اس پر

سجدے میں گر گئے اور بولے ہم ہارون علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام کے رب پر ایمان لائے۔ (فرعون نے) کہا تم ایمان لے آئے

قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۭ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ

قَبْلَ	اَنْ	اٰذَنَ	لَكُمْ	اِنَّهٗ	لَكَبِيْرُكُمُ	الَّذِيْ	عَلَّمَكُمُ	السِّحْرَ
پہلے	اس سے	کہ اجازت دوں میں	تم کو	بیشک وہ	تمہارا بڑا ہے	جس نے	سکھایا تم کو	جادو

اس سے پہلے کہ میں تمہیں اجازت دوں؟ بے شک وہ تمہارا بڑا ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا تو میں ضرور تمہارے ہاتھ پاؤں

فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ۡ

فَلَاُقَطِّعَنَّ	اَيْدِيَكُمْ	وَ	اَرْجُلَكُمْ	مِّنْ خِلَافٍ	وَّ	لَاُوصَلِّبَنَّكُمْ	فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ
تو ضرور کاٹوں گا میں	تمہارے ہاتھ	اور	تمہارے پاؤں	برخلاف	اور	ضرور سولی دوں گا میں تمہیں	کھجور کے تنوں پر

مخالف سمت سے کاٹوں گا اور کھجور کے تنوں پر تمہیں ضرور سولی چڑھا دوں گا اور تمہیں ضرور معلوم ہو جائے گا کہ ہم میں سے کس کا

وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰى ﴿٧١﴾ قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى

وَ	لَتَعْلَمُنَّ	اَيُّنَآ	اَشَدُّ	عَذَابًا	وَّاَبْقٰى	قَالُوْا	لَنْ	نُّؤْثِرَكَ	عَلٰى
اور	ضرور جان لوگے تم	کہ کون ہم میں سے	زیادہ سخت ہے	عذاب میں	اور زیادہ باقی رہنے والا	بولے	ہرگز نہ	ترجیح دینگے تجھ کو	اوپر

عذاب بہت سخت اور زیادہ دیر تک باقی رہنے والا ہے۔ جادوگروں نے کہا: ہم تمہیں اُن پر ہرگز ترجیح نہیں دیں گے جو روشن

مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالَّذِیْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ؕ اِنَّمَا

مَا	جَآءَنَا	مِنَ الْبَيِّنٰتِ	وَالَّذِیْ	فَطَرَنَا	فَاقْضِ	مَآ	اَنْتَ	قَاضٍ	اِنَّمَا
اسکے جو	آیا ہمارے پاس	کھلے نشانات سے	قسم اسکی جسنے	ہمیں پیدا کیا	تو تو فیصلہ کر	جو	تو	فیصلہ کرنے والا ہے	سوا اسکے نہیں

نشانیوں میں سے ہمارے پاس آ گئی ہیں اور اُس ذات پر جس نے ہمیں پیدا کیا۔ پھر تو فیصلہ کر لے جو بھی تو فیصلہ کرنے والا ہے۔

تَقْضِیْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ؕ ﴿٧٢﴾ اِنَّاۤ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَاۤ

تَقْضِیْ	هٰذِهِ	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	اِنَّآ	اٰمَنَّا	بِرَبِّنَا	لِيَغْفِرَلَنَا	خَطٰيٰنَا	وَ	مَآ
فیصلہ کرے گا تو	اس	زندگی میں	دنیا کی	بیشک ہم	ایمان لائے	اپنے رب پر	تاکہ بخشے ہم کو	ہمارے گناہ	اور	جو

یقیناً تو صرف اس دنیا کی زندگی کے فیصلے کر سکتا ہے۔ بے شک ہم اپنے رب پر ایمان لائے کہ وہ ہماری خطائیں بخش دے اور وہ جو تو

اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿٧٣﴾ اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ

اَكْرَهْتَنَا	عَلَيْهِ	مِنَ السِّحْرِ	وَاللّٰهُ	خَيْرٌ	وَّاَبْقٰى	اِنَّهٗ	مَنْ	يَّاْتِ	رَبَّهٗ
مجبور کیا تو نے ہم کو	اس پر	جادو سے	اور اللہ	بہتر ہے	اور باقی رہنے والا	بیشک	جو	آیا	اپنے رب کے پاس

نے ہمیں مجبور کیا جادو پر اور اللہ تعالیٰ بہتر ہے اور سب سے زیادہ باقی رہنے والا۔ بے شک جو اپنے رب کے حضور مجرم ہو

مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ؕ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿٧٤﴾ وَمَنْ يَّاْتِهٖ

مُجْرِمًا	فَاِنَّ	لَهٗ	جَهَنَّمَ	لَا يَمُوْتُ	فِيْهَا	وَ	لَا	يَحْيٰى	وَ	مَنْ	يَّاْتِهٖ
مجرم ہو کر	تو بیشک	اسکے لیے	دوزخ ہے	نہ مرے گا	اس میں	اور	نہ	زندہ رہے گا	اور	جو	آیا اسکے پاس

کر آئے تو ضرور اس کیلئے جہنم ہے جس میں نہ مرے گا نہ جیئے گا۔ اور جو اس

مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ﴿٧٥﴾ لا

مُؤْمِنًا	قَدْ	عَمِلَ	الصّٰلِحٰتِ	فَاُولٰٓئِكَ	لَهُمُ	الدَّرَجٰتُ	الْعُلٰى
مومن ہو کر	بیشک	عمل کیے اپنے	اچھے	تو یہ لوگ	ان کے لیے	درجے ہیں	بلند

کے پاس مومن بن کر آئے گا جس نے اچھے عمل بھی کیے ہوں گے انہی کیلئے بلند درجے ہوں گے۔

جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاؕ وَ ذٰلِكَ

وَ ذٰلِكَ	فِیْهَا	خٰلِدِیْنَ	الْاَنْهٰرُ	مِنْ تَحْتِهَا	تَجْرِیْ	عَدْنٍ	جَنّٰتُ
اور یہ	اس میں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	نہریں	اس کے نیچے	چلتی ہیں	بسنے کے	باغ ہیں

ہمیشہ رہنے والے باغ جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ اس شخص کا صلہ ہے

جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى ﴿۷۶﴾ وَ لَقَدْ اَوْحَیْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰۤى ۙ۬ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِیْ

بِعِبَادِیْ	اَسْرِ	اَنْ	مُوْسٰى	اِلٰى	اَوْحَیْنَاۤ	لَقَدْ	وَ	تَزَكّٰى	مَنْ	جَزٰٓؤُا
میرے بندوں کو	رات کو لے جا	یہ کہ	موسیٰ کی	طرف	وحی کی ہم نے	بیشک	اور	پاک ہوا	اس کا جو	بدلہ ہے

جس نے پاکیزگی اختیار کی۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی کی کہ میرے بندوں کو راتوں

فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِیْقًا فِی الْبَحْرِ یَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّ لَا تَخْشٰى ﴿۷۷﴾

تَخْشٰى	لَا	وَّ	دَرَكًا	تَخٰفُ	لَّا	یَبَسًا	فِی الْبَحْرِ	طَرِیْقًا	لَهُمْ	فَاضْرِبْ
خوف کھائے	نہ	اور	پا لینے سے	ڈرے تو	نہ	خشک	سمندر میں	راستہ	ان کیلئے	تو بنا لینا

رات لے جاؤ پھر دریا میں ان کیلئے خشک راستہ نکال دو آپ کو نہ پکڑے جانے کا خوف ہوگا اور نہ کوئی اور خطرہ۔

فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِیَهُمْ مِّنَ الْیَمِّ مَا غَشِیَهُمْؕ ﴿۷۸﴾

غَشِیَهُمْ	مَا	مِّنَ الْیَمِّ	فَغَشِیَهُمْ	بِجُنُوْدِهٖ	فِرْعَوْنُ	فَاَتْبَعَهُمْ
ڈھانپ لیا	جیسا	سمندر نے	تو ڈھانپ لیا ان کو	اپنا لشکر لے کر	فرعون	تو پیچھے لگا ان کے

تو فرعون نے اپنے لشکر کے ساتھ ان کا پیچھا کیا پس دریا نے انہیں ڈھانپ لیا جیسا کہ ان کو ڈھانپ لینا ہے۔

وَ اَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَ مَا هَدٰى ﴿۷۹﴾ یٰبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ قَدْ اَنْجَیْنٰكُمْ

اَنْجَیْنٰكُمْ	قَدْ	یٰبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ	مَا هَدٰى	وَ	قَوْمَهٗ	فِرْعَوْنُ	اَضَلَّ	وَ
نجات دی ہم نے تم کو	بیشک	اے بنی اسرائیل	راہ نہ دکھائی	اور	اپنی قوم کو	فرعون نے	گمراہ کیا	اور

اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کیا اور انہیں سیدھے راہ پر نہ لگایا۔ اے بنی اسرائیل! بے شک ہم نے تم کو

مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ

مِنْ عَدُوِّكُمْ	وَوٰعَدْنٰكُمْ	جَانِبَ	الطُّوْرِ	الْاَيْمَنَ	وَ	نَزَّلْنَا	عَلَيْكُمُ	الْمَنَّ
تمہارے دشمن سے	اور وعدہ دیا ہم نے تم کو	جانب	طور کی	داہنی	اور	اتارا ہم نے	تم پر	من

تمہارے دشمن سے نجات دی اور تمہیں طور کی داہنی طرف کا وعدہ دیا اور تم پر من

وَالسَّلْوٰى ﴿۸۰﴾ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ

وَالسَّلْوٰى	كُلُوْا	مِنْ طَيِّبٰتِ	مَا	رَزَقْنٰكُمْ	وَ	لَا	تَطْغَوْا	فِيْهِ	فَيَحِلَّ
اور سلویٰ	کھاؤ	پاکیزہ	جو	رزق دیا ہم نے تم کو	اور	نہ	زیادتی کرو	اس میں	کر اترے گا

اور سلویٰ اتارا۔ پاکیزہ رزق جو ہم نے تمہیں دیا ہے کھاؤ مگر اس میں حد سے نہ نکلنا ورنہ تم پر میرا

عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ﴿۸۱﴾ وَاِنِّيْ

عَلَيْكُمْ	غَضَبِيْ	وَ	مَنْ	يَّحْلِلْ	عَلَيْهِ	غَضَبِيْ	فَقَدْ	هَوٰى	وَ	اِنِّيْ
تم پر	میرا غضب	اور	جس پر	اترے	اس پر	میرا غضب	سو بیشک	گر گیا	اور	یقیناً میں

غضب واجب ہو جائے گا اور جس پر میرا غضب واجب ہوگیا سو وہ واقعی ہلاک ہوگیا۔ بے شک اس

لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿۸۲﴾ وَمَآ

لَغَفَّارٌ	لِّمَنْ	تَابَ	وَاٰمَنَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	ثُمَّ	اهْتَدٰى	وَ	مَآ
بخشنے والا ہوں	اس کو جو	تائب ہوا	اور ایمان لایا	اور عمل کیے	اچھے	پھر	ہدایت پائی	اور	کیا چیز

کے لیے میں بڑا درگزر کرنے والا ہوں جس نے توبہ کی ایمان لایا اور درست عمل کیے، پھر سیدھے راستے پر چلے۔ اور (ہم نے طور پر

اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ﴿۸۳﴾ قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِيْ

اَعْجَلَكَ	عَنْ قَوْمِكَ	يٰمُوْسٰى	قَالَ	هُمْ	اُولَآءِ	عَلٰٓى اَثَرِيْ
جلدی لائی تجھے	تیری قوم سے	اے موسیٰ	عرض کی	وہ	یہ ہیں	میرے پیچھے

موسیٰ علیہ السلام سے فرمایا) اے موسیٰ علیہ السلام آپ نے اپنے لوگوں کو چھوڑ کر آنے میں کیوں جلدی کی۔ عرض کی وہ لوگ میرے پیچھے آ رہے ہیں اور

وَعَجِلْتُ إِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضَىٰ ﴿٨٤﴾ قَالَ فَإِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِن بَعْدِكَ

وَ	عَجِلْتُ	إِلَيْكَ	رَبِّ	لِتَرْضَىٰ	قَالَ	فَإِنَّا	قَدْ	فَتَنَّا	قَوْمَكَ	مِن بَعْدِكَ
اور	جلدی کی میں نے	تیری طرف	اے میرے رب	تو کہ راضی ہو	فرمایا	ہم نے	بیشک	آزمایا	تیری قوم کو	تیرے بعد

اے میرے رب! میں نے تیرے حضور (حاضر ہونے میں) اس لئے جلدی کی کہ تو راضی ہو جائے۔ فرمایا تو ہم نے تمہارے آنے کے بعد

وَأَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ﴿٨٥﴾ فَرَجَعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا ۚ

وَ	أَضَلَّهُمُ	السَّامِرِيُّ	فَرَجَعَ	مُوسَىٰ	إِلَىٰ	قَوْمِهِ	غَضْبَانَ	أَسِفًا
اور	گمراہ کیا ان کو	سامری نے	تو لوٹے	موسیٰ	طرف	اپنی قوم کی	غصے میں	افسوس کرتے

تمہاری قوم کو آزمائش میں ڈالا اور انہیں سامری نے گمراہ کر دیا۔ تو موسیٰ علیہ السلام اپنی قوم کی طرف پلٹے غصہ میں بھرے

قَالَ يَا قَوْمِ أَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۚ أَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ أَمْ

قَالَ	يَا قَوْمِ	أَلَمْ	يَعِدْكُمْ	رَبُّكُمْ	وَعْدًا	حَسَنًا	أَفَطَالَ	عَلَيْكُمُ	الْعَهْدُ	أَمْ
کہا	اے میری قوم	کیا نہ	وعدہ دیا تم کو	تمہارے رب نے	وعدہ	اچھا	کیا پھر لمبی ہوئی	تم پر	مدت	یا

افسوس کرتے ہوئے فرمایا اے میری قوم! کیا تم سے تمہارے رب نے اچھا وعدہ نہ کیا تھا کیا تم

أَرَدتُّمْ أَن يَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّن رَّبِّكُمْ فَأَخْلَفْتُم مَّوْعِدِي ﴿٨٦﴾

أَرَدتُّمْ	أَن	يَحِلَّ	عَلَيْكُمْ	غَضَبٌ	مِّن رَّبِّكُمْ	فَأَخْلَفْتُم	مَّوْعِدِي
چاہا تم نے	یہ کہ	اترے	تم پر	غضب	تمہارے رب کا	تو خلاف کیا تم نے	میرے وعدے کا

پر مدت لمبی گزری یا تم نے چاہا کہ تم پر تمہارے رب کا غضب اترے جو تم نے میرے وعدے کے خلاف کیا۔

قَالُوا مَا أَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلَٰكِنَّا حُمِّلْنَا أَوْزَارًا مِّن زِينَةِ الْقَوْمِ

قَالُوا	مَا	أَخْلَفْنَا	مَوْعِدَكَ	بِمَلْكِنَا	وَ	لَٰكِنَّا	حُمِّلْنَا	أَوْزَارًا	مِّن زِينَةِ الْقَوْمِ
بولے	نہیں	خلاف کیا ہم نے	تیرے وعدے کا	اپنے اختیار سے	اور	لیکن	اٹھوائے گئے ہم	بوجھ	قوم کی زینت کا سے

وہ کہنے لگے ہم نے اپنے اختیار سے تیرے وعدے کے خلاف نہیں کیا بلکہ ہم قوم کی زیب و زینت کا بوجھ اٹھائے ہوئے تھے جسے

فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ ﴿۸۷﴾ فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا

فَقَذَفْنٰهَا	فَكَذٰلِكَ	اَلْقَى	السَّامِرِيُّ	فَاَخْرَجَ	لَهُمْ	عِجْلًا
تو ڈالا ہم نے اسکو	اور اسی طرح	ڈالا	سامری نے	تو نکالا	ان کے لیے	بچھڑے کا

ہم نے انہیں (آگ میں) ڈال دیا کہ سامری نے ایسے ہی ڈال دیا۔ ہاں اس نے ان کیلئے ایک بچھڑا نکالا ایک جسم گائے کی

جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰى فَنَسِيَ ﴿۸۸﴾ اَفَلَا

جَسَدًا	لَهٗ	خُوَارٌ	فَقَالُوْا	هٰذَآ	اِلٰهُكُمْ	وَ	اِلٰهُ	مُوْسٰى	فَنَسِيَ	اَفَلَا
جسم	اس کی	آواز تھی گائے کی	تو بولے	یہ	تمہارا خدا ہے	اور	خدا ہے	موسیٰ کا	سو وہ بھول گیا	کیا پھر نہیں

آواز والا پھر وہ کہنے لگے یہ ہے تمہارا خدا اور موسیٰ کا خدا پس وہ بھول گیا۔ تو کیا

يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۥ وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ﴿۸۹﴾ وَلَقَدْ

ع ربع

يَرَوْنَ	اَلَّا	يَرْجِعُ	اِلَيْهِمْ	قَوْلًا	وَّلَا يَمْلِكُ	لَهُمْ	ضَرًّا	وَّلَا	نَفْعًا	وَلَقَدْ
دیکھتے	کہ وہ نہیں	جواب دیتا لوٹ کر	انکی طرف	بات	اور اختیار نہیں رکھتا	ان کے	تکلیف کا	اور نہ	نفع کا	اور بیشک

یہ لوگ (اتنا بھی) نہیں سمجھتے کہ وہ انہیں کسی بات کا جواب نہیں دے سکتا اور نہ وہ ان کیلئے کسی نقصان کا مالک ہے اور نہ کسی نفع کا۔ اور بے شک

قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ

قَالَ	لَهُمْ	هٰرُوْنُ	مِنْ قَبْلُ	يٰقَوْمِ	اِنَّمَا	فُتِنْتُمْ	بِهٖ	وَاِنَّ	رَبَّكُمُ	الرَّحْمٰنُ
کہا	ان کو	ہارون نے	پہلے	اے میری قوم	یقیناً	تم فتنہ میں پڑے	اسکے ساتھ	اور بیشک	تمہارا رب	رحمٰن ہے

ہارون علیہ السلام نے پہلے ہی ان لوگوں سے فرمادیا تھا کہ اے میری قوم اس (بچھڑے) کے ذریعہ تمہیں صرف آزمائش میں ڈالا گیا ہے

فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى

فَاتَّبِعُوْنِيْ	وَاَطِيْعُوْٓا	اَمْرِيْ	قَالُوْا	لَنْ نَّبْرَحَ	عَلَيْهِ	عٰكِفِيْنَ	حَتّٰى
تو تم پیروی کرو	اور اطاعت کرو	میرے حکم کی	بولے	ہرگز نہ ٹلیں گے ہم	اس پر	جمے رہیں گے	یہاں تک کہ

اور اس میں شک نہیں کہ تمہارا رب رحمٰن ہے تو میری اتباع کرو اور میرا حکم بجالاؤ۔ بولے ہم تو اس کی پرستش پر جمے رہیں گے جب تک

يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى ﴿٩١﴾ قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ﴿٩٢﴾ لا

يَرْجِعَ	اِلَيْنَا	مُوْسٰى	قَالَ	يٰهٰرُوْنُ	مَا	مَنَعَكَ	اِذْ	رَاَيْتَهُمْ	ضَلُّوْٓا
لوٹے	ہماری طرف	موسیٰ	فرمایا	اے ہارون	کس نے	روکا تجھ کو	جب	دیکھا تم نے ان کو	کہ وہ گمراہ ہوگئے

ہمارے پاس موسیٰ علیہ السلام لوٹ کے نہ آئیں۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا اے ہارون علیہ السلام! تمہیں کس بات نے روکا تھا جب تم نے انہیں گمراہ ہوتے دیکھا تھا۔

اَلَّا تَتَّبِعَنِ ط اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ﴿٩٣﴾ قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ

اَلَّا	تَتَّبِعَنِ	اَفَعَصَيْتَ	اَمْرِيْ	قَالَ	يَبْنَؤُمَّ	لَا	تَاْخُذْ	بِلِحْيَتِيْ
کیا نہ	پیروی کی تونے میری	کیا نافرمانی کی تونے	میرے حکم کی	فرمایا	اے میری ماں کے بیٹے	نہ	پکڑ	میری داڑھی

کہ تم میری پیروی نہ کرو؟ کیا تو نے میرے حکم کی نافرمانی کی؟ اس نے کہا اے میرے ماں جائے! میری داڑھی نہ پکڑیں اور نہ

وَلَا بِرَاْسِيْ ج اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَلَمْ

وَ	لَا	بِرَاْسِيْ	اِنِّيْ	خَشِيْتُ	اَنْ	تَقُوْلَ	فَرَّقْتَ	بَيْنَ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	وَ	لَمْ
اور	نہ	میرا سر	بیشک میں	ڈرا	یہ کہ	تو کہے کہ	تفرقہ ڈال دیا تونے	درمیان	بنی اسرائیل کے	اور	نہ

میرا سر مجھے اندیشہ تھا کہ آپ یہ نہ کہہ دیں کہ تو نے بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈال دی ہے اور

تَرْقُبْ قَوْلِيْ ﴿٩٤﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ﴿٩٥﴾ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ

تَرْقُبْ	قَوْلِيْ	قَالَ	فَمَا	خَطْبُكَ	يٰسَامِرِيُّ	قَالَ	بَصُرْتُ	بِمَا	لَمْ
انتظار کیا تونے	میرے حکم کا	فرمایا	پھر کیا	حال ہے تیرا	اے سامری	بولا	میں نے دیکھا	وہ کچھ جو	نہ

میری بات کا انتظار نہیں کیا۔ (موسیٰ علیہ السلام نے سامری سے) فرمایا اے سامری تیرا کیا حال ہے۔ اس نے کہا میں نے وہ چیز

يَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ

يَبْصُرُوْا	بِهٖ	فَقَبَضْتُ	قَبْضَةً	مِّنْ اَثَرِ	الرَّسُوْلِ	فَنَبَذْتُهَا	وَ	كَذٰلِكَ
دیکھا انہوں نے	اس کو	تو پکڑی میں نے	ایک مٹھی	نشان قدم	فرشتے کے	تو میں نے ڈال دیا اسکو	اور	اسی طرح

دیکھی جو دوسروں نے نہ دیکھی تو میں نے رسول کے نقشِ قدم (کی مٹی) سے ایک مٹھی بھر لی پھر میں نے اس کو (بچھڑے کے پتلے

سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ ﴿٩٦﴾ قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ

سَوَّلَتْ	لِيْ	نَفْسِيْ	قَالَ	فَاذْهَبْ	فَاِنَّ	لَكَ	فِي الْحَيٰوةِ	اَنْ	تَقُوْلَ
اچھا جانا	میرے لیے	نفس نے	فرمایا	جا	بیشک	تیرے لیے	زندگی میں	یہ کہ	کہے تو

میں) ڈال دیا اور اسی طرح (یہ کام) میرے دل کو اچھا معلوم ہوا۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ پھر جاؤ! تو یقیناً تمہارے لیے زندگی میں

لَا مِسَاسَ وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِيْ

لَا	مِسَاسَ	وَ	اِنَّ	لَكَ	مَوْعِدًا	لَّنْ	تُخْلَفَهٗ	وَانْظُرْ	اِلٰٓى	اِلٰهِكَ	الَّذِيْ
نہ	چھونا	اور	یقیناً	تیرے لیے	وعدہ ہے	ہرگز نہ تو	خلاف کیا جائے گا اسے	اور دیکھ تو	طرف	اپنے معبود کی	وہ جو

یہی ہے کہ تم کہو کہ مجھے نہ چھونا۔ اور یقیناً تیرے لیے ایک وعدہ ہے جو تجھ سے ٹالا نہیں جائے گا۔ اور اپنے معبود کی طرف دیکھ جس پر تو برابر

ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ﴿٩٧﴾ اِنَّمَآ

ظَلْتَ	عَلَيْهِ	عَاكِفًا	لَنُحَرِّقَنَّهٗ	ثُمَّ	لَنَنْسِفَنَّهٗ	فِي الْيَمِّ	نَسْفًا	اِنَّمَآ
رہا تو	اس پر	دھرنا مارتا	ہم جلا دیں گے اس کو	پھر	ضرور بہا دیں گے اسکو	دریا میں	بہانا	سوائے اسکے نہیں

معتکف رہتا تھا۔ ہم ضرور اسے جلا ڈالیں گے۔ پھر ہم ضرور اسے ریزہ ریزہ کر کے دریا میں بکھیر دیں گے۔ تمہارا

اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿٩٨﴾ كَذٰلِكَ

اِلٰهُكُمُ	اللّٰهُ	الَّذِيْ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	وَسِعَ	كُلَّ	شَيْءٍ	عِلْمًا	كَذٰلِكَ
تمہارا معبود	اللہ ہے	وہ کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	گھیرا اس نے	ہر	چیز کو	علم سے	اسی طرح

معبود تو وہی اللہ عزوجل ہے جس کے سوا کسی کی بندگی نہیں اس کا علم ہر چیز پر حاوی ہے۔ اس طرح ہم آپ کو کچھ خبریں

نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ﴿٩٩﴾

نَقُصُّ	عَلَيْكَ	مِنْ اَنْۢبَآءِ	مَا	قَدْ سَبَقَ	وَ	قَدْ	اٰتَيْنٰكَ	مِنْ لَّدُنَّا	ذِكْرًا
بیان کرتے ہیں	آپ پر	خبریں	جو	پہلے گزر چکیں ہیں	اور	بیشک	دیا ہم نے آپ کو	اپنے پاس سے	ذکر

جو گزر چکی ہیں بتا رہے ہیں اور ہم نے تجھے (اے رسول ﷺ!) اپنے ہاں سے ایک نصیحت (کتاب کی صورت میں) عطا کی ہے۔

مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ﴿١٠٠﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهِ

مَنْ	اَعْرَضَ	عَنْهُ	فَاِنَّهٗ	يَحْمِلُ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	وِزْرًا	خٰلِدِيْنَ	فِيْهِ
جو	منہ پھیرے گا	اس سے	تو وہ	اٹھائے گا	دن	قیامت کے	بوجھ	ہمیشہ رہیں	اس میں

جو کوئی اس سے منہ پھیرے گا وہ قیامت کے دن (گناہ کا) بوجھ اٹھائے گا۔ ایسے لوگ ہمیشہ اسی عذاب میں

وَسَآءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ﴿١٠١﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ

وَ	سَآءَ	لَهُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	حِمْلًا	يَّوْمَ	يُنْفَخُ	فِي الصُّوْرِ	وَ	نَحْشُرُ
اور	برا ہے	انکے لیے	دن	قیامت کے	بوجھ	جس دن	پھونکا جائے گا	صور میں	اور	اکٹھا کرینگے ہم

رہیں گے اور قیامت کے دن ان کیلیے وہ کیا ہی برا بوجھ ہوگا۔ جس دن صور پھونکا جائے گا اور اس دن ہم مجرموں کو ایسی حالت

الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ﴿١٠٢﴾ يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا

الْمُجْرِمِيْنَ	يَوْمَئِذٍ	زُرْقًا	يَّتَخَافَتُوْنَ	بَيْنَهُمْ	اِنْ	لَّبِثْتُمْ	اِلَّا
مجرموں کو	اس دن	نیلی آنکھوں والے	آہستہ بولیں گے	آپس میں	نہیں	ٹھہرے تم	مگر

میں اٹھائیں گے کہ ان کی آنکھیں نیلی ہوں گی۔ آپس میں چپکے چپکے کہتے ہوں گے کہ تم دنیا میں بمشکل دس دن ہی

عَشْرًا ﴿١٠٣﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً اِنْ

عَشْرًا	نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يَقُوْلُوْنَ	اِذْ	يَقُوْلُ	اَمْثَلُهُمْ	طَرِيْقَةً	اِنْ
دس روز	ہم	اچھا جانتے ہیں	جو	وہ کہیں گے	جب	کہے گا	بہتر ان کا	راہ میں	نہیں

ٹھہرے ہوگے۔ ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ وہ کہیں گے جب کہ ان میں سب سے بہتر رائے رکھنے والا کہے گا کہ تم صرف

لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ﴿١٠٤﴾ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ

لَّبِثْتُمْ	اِلَّا	يَوْمًا	وَ	يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الْجِبَالِ	فَقُلْ	يَنْسِفُهَا	رَبِّيْ
ٹھہرے تم	مگر	ایک دن	اور	پوچھتے ہیں آپ سے	پہاڑوں کے متعلق	آپ فرمائیں	اڑا دے گا ان کو	میرا رب

ایک ہی دن رہے تھے۔ اور وہ آپ سے پہاڑوں کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ پھر فرما دو کہ میرا رب اُن کو ریزہ ریزہ کر

نَسْفًا ﴿١٠٥﴾ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾ لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا

نَسْفًا	فَيَذَرُهَا	قَاعًا	صَفْصَفًا	لَا	تَرٰى	فِيْهَا	عِوَجًا
اڑا دینا	پھر چھوڑ دے گا اس کو	میدان	صاف	نہ	دیکھے گا تو	اس میں	گہرائی

کے اُڑا دے گا۔ پھر انہیں صاف ہموار میدان بنا کر چھوڑ دے گا۔ جس میں آپ نہ کوئی پستی دیکھیں گے

وَّلَآ اَمْتًا ﴿١٠٧﴾ يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ

وَ	لَآ	اَمْتًا	يَوْمَئِذٍ	يَتَّبِعُوْنَ	الدَّاعِيَ	لَا	عِوَجَ	لَهٗ
اور	نہ	ٹیلہ	اس دن	پیچھے لگیں گے	پکارنے والے کے	نہیں ہوگی	کوئی کجی	اس میں

نہ کوئی بلندی۔ اس دن سب لوگ پکارنے والے کے پیچھے پڑیں گے اس کی طرف (جانے میں کسی کیلئے)

وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿١٠٨﴾

وَخَشَعَتِ	الْاَصْوَاتُ	لِلرَّحْمٰنِ	فَلَا	تَسْمَعُ	اِلَّا	هَمْسًا
اور پست ہو جائیں گی	آوازیں	رحمٰن کے حضور	پھر نہ	سنے گا تو	مگر	بھنبھناہٹ

کجروی (ممکن) نہ ہوگی اور سب آوازیں رحمٰن کے رُعب سے پست ہو جائیں گی تو ہلکی سی آہٹ کے سوا تم کچھ نہ سنو گے۔

يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ

يَوْمَئِذٍ	لَا	تَنْفَعُ	الشَّفَاعَةُ	اِلَّا	مَنْ	اَذِنَ	لَهُ	الرَّحْمٰنُ
اس دن	نہ	نفع دیگی	سفارش	مگر	جو کہ	اجازت دے	اس کو	رحمان

اس دن کسی کی شفاعت کام نہ دے گی مگر اسکی جسے رحمٰن نے اجازت دی

وَرَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ﴿١٠٩﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

وَ	رَضِيَ	لَهٗ	قَوْلًا	يَعْلَمُ	مَا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَمَا	خَلْفَهُمْ
اور	پسند کرے	اس کے لیے	بولنا	جانتا ہے	جو	ان کے آگے ہے	اور جو	ان کے پیچھے ہے

اور اس کی بات پسند فرمائی گئی۔ وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے اور وہ

وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ﴿۱۱۰﴾ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ط

وَ	لَا	يُحِيْطُوْنَ	بِهٖ	عِلْمًا	وَ	عَنَتِ	الْوُجُوْهُ	لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ
اور	نہیں	گھیرتے	اس کو	علم سے	اور	جھک جائینگے	چہرے	زندہ قائم رکھنے والے کیلئے

سب اس کے علم کا احاطہ نہیں کر سکتے۔ اور تمام چہرے اُس ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والے (رب) کے سامنے جھک جائیں

وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿۱۱۱﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ

وَ	قَدْ	خَابَ	مَنْ	حَمَلَ	ظُلْمًا	وَ	مَنْ	يَّعْمَلْ	مِنَ الصّٰلِحٰتِ
اور	بیشک	نامراد ہوا	جس نے	اٹھایا	ظلم	اور	جو	عمل کرے	نیکی والے

گے۔ اور یقیناً نامراد ہو گا جس نے ظلم کا بوجھ اُٹھایا ہو گا۔ مگر جو اچھے عمل کرتا ہے اور وہ مؤمن بھی ہے اسے

وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا ﴿۱۱۲﴾

وَ	هُوَ	مُؤْمِنٌ	فَلَا	يَخٰفُ	ظُلْمًا	وَّ	لَا	هَضْمًا
اور	وہ	مومن ہو	تو نہ	ڈرے گا	ظلم سے	اور	نہ	نقصان سے

نہ کسی زیادتی کا ڈر ہو گا اور نہ حق مارے جانے کا۔

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّصَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ

وَكَذٰلِكَ	اَنْزَلْنٰهُ	قُرْاٰنًا	عَرَبِيًّا	وَّ	صَرَّفْنَا	فِيْهِ	مِنَ الْوَعِيْدِ
اور ایسے ہی	اتارا ہم نے اس کو	قرآن	عربی	اور	طرح طرح بیان کیے ہم نے	اس میں	عذاب کے وعدے

اور اسی طرح ہم نے عربی قرآن اتارا اور اس میں طرح طرح سے سزا کے خوف کا بیان کیا

لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿۱۱۳﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ

لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ	اَوْ	يُحْدِثُ	لَهُمْ	ذِكْرًا	فَتَعٰلَى	اللّٰهُ	الْمَلِكُ
تاکہ وہ	پرہیزگار ہوں	یا	پیدا ہو	انکے لیے	سوچ	تو بلند ہے	اللہ	بادشاہ

تاکہ وہ ڈریں یا (قرآن) ان کے دل میں نصیحت قبول کرنے کا جذبہ پیدا کر دے۔ پس اللہ تعالیٰ ﷻ بلند شان والا

الْحَقُّ ۚ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ

الْحَقُّ	وَ	لَا	تَعْجَلْ	بِالْقُرْاٰنِ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	يُّقْضٰٓى	اِلَيْكَ
سچا	اور	نہ	جلدی کر	قرآن میں	پہلے	اس سے کہ	پوری کی جائے	آپ کی طرف

سچا بادشاہ ہے اور قرآن (پڑھنے) میں جلدی نہ کیجئے اس سے پہلے کہ اس کی وحی آپ کی طرف پوری ہو جائے اور (رب کے حضور)

وَحْيُهٗ ۫ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿١١٤﴾ وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ

وَحْيُهٗ	وَقُلْ	رَّبِّ	زِدْنِيْ	عِلْمًا	وَ	لَقَدْ	عَهِدْنَآ	اِلٰٓى	اٰدَمَ
اس کی وحی	اور عرض کرو	اے میرے رب	زیادہ کر مجھے	علم میں	اور	بیشک	عہد کیا ہم نے	طرف	آدم کی

عرض کیجئے کہ اے میرے رب میرے علم کو زیادہ فرما۔ اور بے شک ہم نے آدم علیہ السلام کو اس سے

مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿١١٥﴾ ع وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ

مِنْ قَبْلُ	فَنَسِيَ	وَ	لَمْ	نَجِدْ لَهٗ	عَزْمًا	وَ	اِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ
پہلے سے	تو وہ بھول گیا	اور	نہ	پایا ہم نے اس کا	ارادہ پکا	اور	جب	فرمایا ہم نے	فرشتوں کو

پہلے ایک تاکیدی حکم فرمایا تو وہ بھول گئے اور ہم نے اس میں ارادے کی پختگی نہیں پائی۔ اور جب ہم نے فرشتوں سے فرمایا کہ

اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى ﴿١١٦﴾ فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ

اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ	اَبٰى	فَقُلْنَا	يٰٓاٰدَمُ
سجدہ کرو	آدم کو	تو سجدہ کیا سب نے	مگر	ابلیس نے	انکار کیا	تو فرمایا ہم نے	اے آدم

آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے اس نے انکار کر دیا۔ پھر ہم نے فرمایا اے آدم!

اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ

اِنَّ	هٰذَا	عَدُوٌّ	لَّكَ	وَ	لِزَوْجِكَ	فَلَا	يُخْرِجَنَّكُمَا	مِنَ الْجَنَّةِ
بیشک	یہ	دشمن ہے	تیرا	اور	تیری بیوی کا	تو نہ	نکال دے تم دونوں کو	جنت سے

یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے وہ تمہیں اس باغ سے نکلوا نہ دے کہ۔

فَتَشْقٰی ﴿۱۱۷﴾ اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِیْهَا وَ لَا تَعْرٰی ﴿۱۱۸﴾

تَعْرٰی	وَلَا	فِیْهَا	تَجُوْعَ	اَلَّا	لَكَ	اِنَّ	فَتَشْقٰی
ننگا	اور نہ	اس میں	بھوکا رہے	تو نہ	تیرے لیے ہے کہ	بیشک	سو تو مشقت میں پڑے گا

تم مشقت میں پڑ جاؤ۔ یقیناً تمہارے لیے یہاں آزمائش ہی آزمائش ہے کہ اس میں نہ تم بھوکے رہو گے اور نہ تم برہنہ رہو گے۔

وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِیْهَا وَ لَا تَضْحٰی ﴿۱۱۹﴾ فَوَسْوَسَ اِلَیْهِ

اِلَیْهِ	فَوَسْوَسَ	تَضْحٰی	لَا	وَ	فِیْهَا	تَظْمَؤُا	لَا	وَاَنَّكَ
اس کو	تو وسوسہ ڈالا	دھوپ کھائے گا	نہ	اور	اس میں	پیاسا ہوگا	نہ	اور بیشک تو

اور یہ کہ یہاں آپ نہ پیاسے رہیں گے اور نہ دھوپ کی تپش پائیں گے۔ پھر خیال ڈالا انہیں

الشَّیْطٰنُ قَالَ یٰۤاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰی شَجَرَةِ الْخُلْدِ

عَلٰی شَجَرَةِ الْخُلْدِ	اَدُلُّكَ	هَلْ	یٰۤاٰدَمُ	قَالَ	الشَّیْطٰنُ
ہمیشگی کا درخت	بتاؤں میں تجھے	کیا	اے آدم	کہا	شیطان نے

شیطان نے کہنے لگا اے آدم علیہ السلام کیا تمہیں (جنت میں) ہمیشہ رہنے کا درخت بتا دوں اور ایسی

وَمُلْكٍ لَّا یَبْلٰی ﴿۱۲۰﴾ فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا

سَوْاٰتُهُمَا	لَهُمَا	فَبَدَتْ	مِنْهَا	فَاَكَلَا	یَبْلٰی	لَا	وَمُلْكٍ
ان کی شرم گاہیں	ان کے لیے	تو ظاہر ہوگئیں	اس سے	تو کھالیا دونوں نے	پرانا ہو	جو نہ	اور ایسا ملک

بادشاہت جو کبھی ختم نہ ہو۔ تو ان دونوں نے اس میں سے کھا لیا اب ان پر ان کی شرم گاہیں ظاہر ہوئیں

وَ طَفِقَا یَخْصِفٰنِ عَلَیْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۫ وَ عَصٰۤی

عَصٰی	وَ	الْجَنَّةِ	مِنْ وَّرَقِ	عَلَیْهِمَا	یَخْصِفٰنِ	طَفِقَا	وَ
نافرمانی کی	اور	جنت کے	پتے	ان پر	لپیٹنے لگے	شروع ہوئے	اور

اور جنت کے پتے اپنے اوپر چپکانے لگے اور آدم علیہ السلام سے اپنے رب کے حکم میں لغزش واقع ہوئی تو

اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿١٢١﴾ ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ

اٰدَمُ	رَبَّهٗ	فَغَوٰى	ثُمَّ	اجْتَبٰهُ	رَبُّهٗ	فَتَابَ	عَلَيْهِ
آدم نے	اپنے رب کی	تو وہ بہک گیا	پھر	چن لیا اس کو	اس کے رب نے	تو پھر آیا	اس پر

جو مطلب چاہا تھا اس کی راہ نہ پائی۔ پھر ان کے رب نے انہیں نوازا ان پر توجہ فرمائی اور سیدھی

وَهَدٰى ﴿١٢٢﴾ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ

وَهَدٰى	قَالَ	اهْبِطَا	مِنْهَا	جَمِيْعًا	بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ
اور راہ دکھائی	کہا	اتر جاؤ	اس سے	سب کے سب	بعض تمہارا	بعض کا

راہ دکھائی۔ کہا تم اکٹھے یہاں سے اُتر جاؤ اور تم ایک دوسرے کے

عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا

عَدُوٌّ	فَاِمَّا	يَاْتِيَنَّكُمْ	مِّنِّيْ	هُدًى	فَمَنِ	اتَّبَعَ	هُدَايَ	فَلَا
دشمن ہے	پھر اگر	آئے تمہارے پاس	میری طرف سے	ہدایت	پھر جو	پیروی کرے	میری ہدایت کی	تو نہ

دشمن ہو گے تاہم کبھی میری طرف سے ہدایت آئے گی تو جس نے میری ہدایت کی پیروی کی

يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ﴿١٢٣﴾ وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ

يَضِلُّ	وَ	لَا	يَشْقٰى	وَمَنْ	اَعْرَضَ	عَنْ ذِكْرِيْ	فَاِنَّ	لَهٗ
گمراہ ہوگا	اور	نہ	بدبخت ہو	اور جو	منہ پھیرے گا	میری یاد سے	تو بیشک	اس کی

وہ نہ بھٹکے گا اور نہ مشقت میں پڑے گا۔ اور جو میرے ذکر سے منہ موڑے گا تو اس کے لیے یقیناً دنیا کی

مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿١٢٤﴾ قَالَ رَبِّ

مَعِيْشَةً	ضَنْكًا	وَّنَحْشُرُهٗ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	اَعْمٰى	قَالَ	رَبِّ
معیشت ہے	تنگ ہوگی	اور اٹھائیں گے ہم اسے	دن	قیامت کے	اندھا	کہے گا	اے میرے رب

زندگی تنگ ہو گی اور ہم اسے قیامت کے دن اندھا اٹھائیں گے۔ وہ کہے گا اے میرے رب!

لِمَ حَشَرْتَنِیْٓ اَعْمٰی وَقَدْ كُنْتُ بَصِیْرًا ﴿۱۲۵﴾ قَالَ كَذٰلِكَ

كَذٰلِكَ	قَالَ	بَصِیْرًا	كُنْتُ	قَدْ	وَ	اَعْمٰی	حَشَرْتَنِیْٓ	لِمَ
اسی طرح	کہے گا	دیکھنے والا	میں تھا	بیشک	اور	اندھا	اٹھایا تونے مجھے	کیوں

تو نے مجھے اندھا کیوں اُٹھایا؟ حالانکہ میں تو بینا تھا۔ رب فرمائے گا ایسے ہی

اَتَتْكَ اٰیٰتُنَا فَنَسِیْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْیَوْمَ تُنْسٰی ﴿۱۲۶﴾ وَكَذٰلِكَ

وَكَذٰلِكَ	تُنْسٰی	الْیَوْمَ	وَكَذٰلِكَ	فَنَسِیْتَهَا	اٰیٰتُنَا	اَتَتْكَ
اور اسی طرح	تو بھلایا گیا ہے	آج	اور اسی طرح	سو تو بھول گیا ان کو	ہماری آیتیں	آئیں تیرے پاس

تیرے پاس ہماری نشانیاں آئیں تھیں تو تو نے انہیں بھلا دیا اور اسی طرح آج تجھے بھی بھلایا جا رہا ہے۔ اور ہم ایسا ہی بدلا

نَجْزِیْ مَنْ اَسْرَفَ وَ لَمْ یُؤْمِنْۢ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ ؕ

بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ	لَمْ یُؤْمِنْۢ	وَ	اَسْرَفَ	مَنْ	نَجْزِیْ
اپنے رب کی آیتوں پر	ایمان نہ لائے	اور	حد سے بڑھے	اس کو جو	بدلہ دیتے ہیں ہم

دیتے ہیں جو حد سے بڑھے اور اپنے رب کی آیتوں پر ایمان نہ لائے اور بے شک آخرت کا عذاب

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰی ﴿۱۲۷﴾ اَفَلَمْ یَهْدِ لَهُمْ كَمْ

كَمْ	لَهُمْ	یَهْدِ	اَفَلَمْ	وَاَبْقٰی	اَشَدُّ	الْاٰخِرَةِ	لَعَذَابُ	وَ
کتنے	ان کی کہ	راہنمائی کی	کیا نہیں	اور دیرپا ہے	بہت سخت	آخرت کا	یقیناً عذاب	اور

سب سے سخت تر اور زیادہ دیر باقی رہنے والا ہے۔ تو کیا انہیں اس بات سے ہدایت نہ ملی کہ

اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ یَمْشُوْنَ فِیْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ

اِنَّ	فِیْ مَسٰكِنِهِمْ	یَمْشُوْنَ	مِّنَ الْقُرُوْنِ	قَبْلَهُمْ	اَهْلَكْنَا
بیشک	ان کے گھروں میں	چلتے ہیں وہ	زمانے سے	ان سے پہلے	ہلاک کیے ہم نے

ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی قوموں کو ہلاک کردیا کہ یہ ان کے بسنے کی جگہ چلتے پھرتے ہیں

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿۱۲۸﴾ ع وَ لَوْ لَا كَلِمَةٌ

كَلِمَةٌ	لَا	لَوْ	وَ	لِّاُولِي النُّهٰى	لَاٰيٰتٍ	فِيْ ذٰلِكَ
بات جو	نہ ہوتی	اگر	اور	عقل والوں کو	البتہ نشانیاں ہیں	اس میں

بے شک اس میں عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ اور اگر تمہارے رب کی ایک بات

سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّ اَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿۱۲۹﴾ ط

مُّسَمًّى	اَجَلٌ	وَّ	لِزَامًا	لَكَانَ	مِنْ رَّبِّكَ	سَبَقَتْ
مقرر	مدت	اور	لازم ہونے والا	تو ہوتا	تمہارے رب سے	پہلے گزر چکی

پہلے سے طے نہ ہو چکی ہوتی اور وقت مقرر نہ کیا ہوا ہوتا تو ایسا ضرور ہو جاتا۔

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ

قَبْلَ	رَبِّكَ	بِحَمْدِ	وَسَبِّحْ	يَقُوْلُوْنَ	مَا	عَلٰى	فَاصْبِرْ
پہلے	اپنے رب کی	ساتھ حمد کے	اور تسبیح بیان کر	کہتے ہیں	جو	اس پر	تو صبر کرو

اب اس پر جو وہ کہتے ہیں تو صبر فرمایا کریں اور سورج نکلنے سے پہلے اور

طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ

مِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ	وَ	غُرُوْبِهَا	وَقَبْلَ	الشَّمْسِ	طُلُوْعِ
رات کی گھڑیوں میں	اور	اسکے غروب ہونے کے	اور پہلے	سورج کے	طلوع ہونے

اس کے ڈوبنے سے پہلے تعریف کے ساتھ اپنے رب کی تسبیح کیا کریں

فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى ﴿۱۳۰﴾ وَ لَا

لَا	وَ	تَرْضٰى	لَعَلَّكَ	النَّهَارِ	وَاَطْرَافَ	فَسَبِّحْ
نہ	اور	راضی ہو	تا کہ تو	دن کے	اور کناروں پر	پس پاکی بیاں کرو

اور رات کی کچھ گھڑیوں میں اور دن کے کناروں میں بھی تسبیح کریں تا کہ آپ راضی ہو جائیں۔ اور آپ

تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِۦٓ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ

تَمُدَّنَّ	عَيْنَيْكَ	إِلَىٰ	مَا	مَتَّعْنَا	بِهِۦٓ	أَزْوَاجًا	مِّنْهُمْ
دراز کر	اپنی آنکھیں	طرف	اس کی جو	فائدہ دیا ہم نے	اسکے ساتھ	جوڑے	ان سے

حیاتِ دنیا کی ان زینتوں اور آرائشوں کی طرف اپنی آنکھیں نہ پھیلائیں جو ہم نے ان کے مختلف قسم کے لوگوں

زَهْرَةَ الْحَيَوٰةِ الدُّنْيَا ۙ لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۚ وَرِزْقُ رَبِّكَ

زَهْرَةَ	الْحَيَوٰةِ	الدُّنْيَا	لِنَفْتِنَهُمْ	فِيهِ	وَ	رِزْقُ	رَبِّكَ
تازگی	زندگی کی	دنیا کے	تا کہ ہم ان کو آزمائیں	اس میں	اور	رزق	تیرے رب کا

کو نفع اٹھانے کیلئے دے رکھی ہیں کہ اس میں انہیں آزمائیں اور آپ کے رب کا رزق سب سے بہتر اور سب سے

خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ﴿١٣١﴾ وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَوٰةِ وَاصْطَبِرْ

خَيْرٌ	وَأَبْقَىٰ	وَأْمُرْ	أَهْلَكَ	بِالصَّلَوٰةِ	وَ	اصْطَبِرْ
بہتر ہے	اور پائیدار	اور حکم دے	اپنے گھر والوں کو	نماز کا	اور	صبر کر

زیادہ باقی رہنے والا ہے۔ اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دیں اور خود (بھی)

عَلَيْهَا ۖ لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا ۖ نَّحْنُ نَرْزُقُكَ ۗ وَالْعَاقِبَةُ

عَلَيْهَا	لَا	نَسْأَلُكَ	رِزْقًا	نَّحْنُ	نَرْزُقُكَ	وَ	الْعَاقِبَةُ
اس پر	نہیں	مانگتے ہم تجھ سے	رزق	ہم	رزق دیتے ہیں تجھ کو	اور	انجام کار بھلا

اس کے پابند رہیں ہم آپ سے رزق طلب نہیں کرتے بلکہ ہم ہی آپ کو رزق دیتے ہیں اور اچھا انجام

لِلتَّقْوَىٰ ﴿١٣٢﴾ وَقَالُوا لَوْلَا يَأْتِينَا بِآيَةٍ مِّن رَّبِّهِۦٓ ۚ أَوَلَمْ

لِلتَّقْوَىٰ	وَ	قَالُوا	لَوْ	لَا	يَأْتِينَا	بِآيَةٍ	مِّن رَّبِّهِۦٓ	أَوَلَمْ
پرہیزگاری کیلئے	اور	بولے	کیوں	نہیں	لاتے ہمارے پاس	کوئی نشانی	اپنے رب سے	کیا نہیں

صرف تقویٰ والوں کا ہے۔ اور کافر بولے یہ اپنے رب کے پاس سے کوئی نشانی کیوں نہیں لاتے

تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿۱۳۳﴾ وَ لَوْ اَنَّآ

تَاْتِهِمْ	بَيِّنَةُ	مَا	فِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى	وَ	لَوْ	اَنَّآ
آئی انکے پاس	دلیل	جو	پہلے صحیفوں میں ہے	اور	اگر	ہم

اور کیا ان کے پاس ان باتوں کا واضح ثبوت نہیں آیا جو اگلی کتابوں میں تھے۔ اور اگر ہم انہیں

اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْ لَآ

اَهْلَكْنٰهُمْ	بِعَذَابٍ	مِّنْ قَبْلِهٖ	لَقَالُوْا	رَبَّنَا	لَوْ	لَآ
ہلاک کر دیتے ان کو	عذاب سے	اس سے پہلے	تو کہتے	اے ہمارے رب	کیوں	نہ

کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے رسول کے آنے سے پہلے تو ضرور کہتے

اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ

اَرْسَلْتَ	اِلَيْنَا	رَسُوْلًا	فَنَتَّبِعَ	اٰيٰتِكَ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ
بھیجا تو نے	ہماری طرف	رسول	ہم پیروی کرتے	تیری آیتوں کی	اس سے پہلے	یہ کہ

اے ہمارے رب تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں پر چلتے

نَّذِلَّ وَ نَخْزٰى ﴿۱۳۴﴾ قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ

نَّذِلَّ	وَنَخْزٰى	قُلْ	كُلٌّ	مُّتَرَبِّصٌ	فَتَرَبَّصُوْا	فَسَتَعْلَمُوْنَ
ہم ذلیل ہوتے	اور رسوا	فرماؤ	ہر ایک	انتظار کرنے والا ہے	تو انتظار کرو	تو جلدی جان لوگے تم

قبل اس کے کہ ذلیل و رسوا ہوتے۔ فرما دیجئے ہر کوئی انتظار کر رہا ہے، تم بھی انتظار کرو پھر

مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَ مَنِ اهْتَدٰى ﴿۱۳۵﴾ ع

مَنْ	اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ	وَ	مَنِ	اهْتَدٰى
کون ہے	سیدھی راہ والا	اور	کس نے	ہدایت پائی

تم جان لو گے کہ کون سیدھی راہ پر چلنے والے ہیں اور کس نے ہدایت اختیار کی ہے۔

الجزء

ایاتها ۱۱۲ ۲۱ سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ مَكِّيَّةٌ ۷۳ رکوعاتها ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ۚ﴿۱﴾ مَا

اِقْتَرَبَ	لِلنَّاسِ	حِسَابُهُمْ	وَ	هُمْ	فِيْ غَفْلَةٍ	مُّعْرِضُوْنَ	مَا
نزدیک آگیا	لوگوں کے لیے	ان کا حساب	اور	وہ	غفلت میں	منہ پھیرے ہیں	نہیں

لوگوں کے لیے ان کے حساب کا وقت نزدیک آچکا ہے اور وہ غفلت میں منہ پھیرے بیٹھے ہیں۔ جب

يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ

يَاْتِيْهِمْ	مِّنْ ذِكْرٍ	مِّنْ رَّبِّهِمْ	مُّحْدَثٍ	اِلَّا	اسْتَمَعُوْهُ	وَ	هُمْ
آتی ان کے پاس	کوئی نصیحت	ان کے رب کی طرف سے	نئی	مگر	سنتے ہیں وہ اس کو	اور	وہ

ان کے رب کے پاس سے انہیں کوئی نئی نصیحت آتی ہے تو اسے کھیلتے

يَلْعَبُوْنَ ۙ﴿۲﴾ لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ ۭ وَاَسَرُّوا النَّجْوَى ۖ الَّذِيْنَ

يَلْعَبُوْنَ	لَاهِيَةً	قُلُوْبُهُمْ	وَاَسَرُّوا	النَّجْوَى	الَّذِيْنَ
کھیلتے ہیں	کھیلتے ہیں	ان کے دل	اور خفیہ	مشاورت کی	انہوں نے

ہو سنتے ہیں۔ اور ان کے دل کسی اور خیال میں ہوتے ہیں اور ظالم چپکے چپکے سرگوشیاں کرتے ہیں

ظَلَمُوْا ۖ هَلْ هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ

ظَلَمُوْا	هَلْ	هٰذَآ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	اَفَتَاْتُوْنَ	السِّحْرَ	وَ	اَنْتُمْ
جو ظالم ہیں	نہیں	یہ	مگر	آدمی ہے	تمہارے جیسا	کیا آتے ہو تم	جادو کو	اور	تم

یہ تو تمہاری طرح کا ہی ایک بشر ہے کیا پھر بھی تم اس کے جادو کے پاس جاتے ہو جبکہ تم

تُبْصِرُوْنَ ۝۳ قٰلَ رَبِّیْ یَعْلَمُ الْقَوْلَ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ

وَالْاَرْضِ	فِی السَّمَآءِ	الْقَوْلَ	یَعْلَمُ	رَبِّیْ	قٰلَ	تُبْصِرُوْنَ
اور زمین میں	آسمان	بات	جانتا ہے	میرا رب	فرمایا	دیکھتے ہو

دیکھ رہے ہو۔ رسول رحمت ﷺ نے فرمایا میرا رب آسمان اور زمین میں (ہر کہی ہوئی) بات کو جانتا ہے

وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝۴ بَلْ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍۭ بَلِ افْتَرٰىهُ

افْتَرٰىهُ	بَلِ	اَحْلَامٍ	اَضْغَاثُ	قَالُوْٓا	بَلْ	الْعَلِیْمُ	السَّمِیْعُ	هُوَ	وَ
بنالایا ہے اسکو	بلکہ	خیال ہیں	پریشان	بولے	بلکہ	جاننے والا	سننے والا	وہ ہے	اور

اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔ بلکہ وہ بولے پریشان خواب ہیں بلکہ اسے خود ہی گھڑ لیا ہے بلکہ وہ شاعر ہیں

بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۚۖ فَلْیَاْتِنَا بِاٰیَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ۝۵ مَآ اٰمَنَتْ

مَآ اٰمَنَتْ	الْاَوَّلُوْنَ	اُرْسِلَ	كَمَآ	بِاٰیَةٍ	فَلْیَاْتِنَا	شَاعِرٌ	هُوَ	بَلْ
نہیں ایمان لائی	پہلے	بھیجے گئے	جیسے	کوئی نشانی	چاہئے کہ لائے	شاعر ہیں	وہ	بلکہ

تو انہیں چاہئے کہ ہمارے پاس کوئی نشانی لائیں جس طرح پہلے رسول بھیجے گئے تھے۔ (اے حبیب ﷺ!) ان سے پہلے جن

قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْیَةٍ اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ یُؤْمِنُوْنَ ۝۶ وَمَآ اَرْسَلْنَا

اَرْسَلْنَا	مَآ	وَ	یُؤْمِنُوْنَ	اَفَهُمْ	اَهْلَكْنٰهَا	مِّنْ قَرْیَةٍ	قَبْلَهُمْ
بھیجا ہم نے	نہیں	اور	ایمان لائینگے	کیا وہ	کہ ہلاک ہم نے ان کو	کوئی بستی	ان سے پہلے

بستیوں کو ہم نے ہلاک کیا وہ (نشانیاں دیکھ کر) ایمان نہ لائے تو کیا (نشانی دیکھ کر) یہ ایمان لے آئیں گے؟ اور اے حبیب ﷺ

قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِیْٓ اِلَیْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ

كُنْتُمْ	اِنْ	اَهْلَ الذِّكْرِ	فَسْـَٔلُوْٓا	اِلَیْهِمْ	نُّوْحِیْٓ	رِجَالًا	اِلَّا	قَبْلَكَ
ہو تم	اگر	علم والوں سے	تو پوچھو	ان کی طرف	وحی کرتے ہم	مردوں کو	مگر	آپ سے پہلے

ہم نے آپ سے پہلے بھی انسانوں کو ہی رسول بنا کر بھیجا تھا۔ ہم اُن کی طرف وحی کرتے تھے۔ پھر اہلِ علم سے پوچھ لو اگر

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٧﴾ وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا

لَا تَعْلَمُوْنَ	وَ	مَا	جَعَلْنٰهُمْ	جَسَدًا	لَّا	يَاْكُلُوْنَ	الطَّعَامَ	وَ	مَا
نہیں جانتے	اور	نہیں	بنایا ہم نے انہیں	خالی بدن کہ	نہ	کھاتے ہوں	کھانا	اور	نہ

تم خود نہیں جانتے۔ اور ہم نے اُن رسولوں کو ایسے جسم نہیں دیئے کہ وہ کھانا نہ کھاتے ہوں اور نہ وہ (دنیا میں حیات ظاہری)

كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ﴿٨﴾ ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ

كَانُوْا	خٰلِدِيْنَ	ثُمَّ	صَدَقْنٰهُمُ	الْوَعْدَ	فَاَنْجَيْنٰهُمْ	وَ	مَنْ	نَّشَآءُ
ہوئے وہ	ہمیشہ رہنے والے	پھر	سچا کردیا ہم نے ان سے	وعدہ	پھر نجات دی ہم نے انکو	اور	جسے	چاہا

ہمیشہ رہنے والے تھے۔ پھر ہم نے ان سے کیا ہوا وعدہ سچ کر دکھایا اور انہیں اور جسے ہم چاہتے تھے بچا لیا اور

وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٩﴾ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ؕ

وَاَهْلَكْنَا	الْمُسْرِفِيْنَ	لَقَدْ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكُمْ	كِتٰبًا	فِيْهِ	ذِكْرُكُمْ
اور ہلاک کیا ہم نے	زیادتی کرنے والوں کو	بیشک	اتاری ہم نے	آپ کی طرف	کتاب	اس میں ہے	آپ کا ذکر

حد سے نکلنے والوں کو ہلاک کر دیا۔ اب ہم نے آپ کی طرف ایک کتاب نازل فرمائی ہے جس میں تمہارا ذکر ہے

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٠﴾ ع وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا

اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ	وَ	كَمْ	قَصَمْنَا	مِنْ قَرْيَةٍ	كَانَتْ ظَالِمَةً	وَّ	اَنْشَاْنَا
کیا نہیں	سمجھتے تم	اور	کتنی	ہلاک کیں ہم نے	بستیاں	جو ظالم تھیں	اور	پیدا کیں ہم نے

تو کیا تم سمجھو گے نہیں؟ اور کتنی ہی بستیاں ہم نے ہلاک کر دیں جو ظالم تھیں اور ان کے بعد ہم نے دوسری

بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿١١﴾ فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا

بَعْدَهَا	قَوْمًا	اٰخَرِيْنَ	فَلَمَّآ	اَحَسُّوْا	بَاْسَنَآ	اِذَا	هُمْ	مِّنْهَا
اس کے بعد	قومیں	دوسری	پھر جب	پایا انہوں نے	ہمارا عذاب	تو جبھی	وہ	اس سے

قوم کے لوگ پیدا کر دیئے۔ تو جب انہوں نے ہمارے عذاب کو دیکھ لیا تو وہ اچانک وہاں

يَرْكُضُوْنَ ﴿۱۲﴾ لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا اِلٰى مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ

يَرْكُضُوْنَ	لَا	تَرْكُضُوْا	وَارْجِعُوْٓا	اِلٰى	مَآ	اُتْرِفْتُمْ	فِيْهِ
بھاگنے لگے	نہ	بھاگو	اور لوٹ آؤ	طرف	اس کی جو	دولت دیے گئے تم	اس میں

سے بھاگنے لگے۔ بھاگو مت! اور واپس جاؤ اُس عیش کے سامان کی طرف جو تمہیں دیا گیا تھا

وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿۱۳﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴﴾

وَ	مَسٰكِنِكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تُسْـَٔلُوْنَ	قَالُوْا	يٰوَيْلَنَآ	اِنَّا	كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ
اور	اپنے گھروں کی طرف	تاکہ تم	پوچھے جاؤ	بولے	اے افسوس	بیشک	ہم ہی تھے	ظالم

اور اپنے گھروں کی طرف تاکہ تم سے پوچھا جائے۔ بولے ہائے خرابی ہماری بے شک ہم ظالم تھے۔

فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا

فَمَا زَالَتْ	تِّلْكَ	دَعْوٰىهُمْ	حَتّٰى	جَعَلْنٰهُمْ	حَصِيْدًا
تو ہمیشہ رہی	یہ	ان کی پکار	یہاں تک کہ	کردیا ہم نے ان کو	کاٹے ہوئے

پھر اُن کی یہی پکار رہی یہاں تک کہ ہم نے انہیں کٹی ہوئی کھیتی بنا دیا اور بجھی ہوئی

خٰمِدِيْنَ ﴿۱۵﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا

خٰمِدِيْنَ	وَ	مَا	خَلَقْنَا	السَّمَآءَ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا
بجھے ہوئے	اور	نہیں	پیدا کیا ہم نے	آسمان کو	اور	زمین	اور	جو	انکے درمیان ہے

(آگ کے ڈھیر) کیطرح بنادیا۔ اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے کھیل تماشے کے

لٰعِبِيْنَ ﴿۱۶﴾ لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ ۖ اِنْ

لٰعِبِيْنَ	لَوْ	اَرَدْنَآ	اَنْ	نَّتَّخِذَ	لَهْوًا	لَّاتَّخَذْنٰهُ	مِنْ لَّدُنَّآ	اِنْ
کھیل	اگر	چاہتے ہم	یہ کہ	بنائیں ہم	کھیل	تو بناتے اس کو	اپنی طرف سے	بیشک

طور پر پیدا نہیں کیا۔ اگر ہم ارادہ کرتے کہ کوئی کھیل بنالیں تو ہم اسے اپنے ہی پاس سے بنالیتے

كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿١٧﴾ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا

كُنَّا	فٰعِلِيْنَ	بَلْ	نَقْذِفُ	بِالْحَقِّ	عَلَى	الْبَاطِلِ	فَيَدْمَغُهٗ	فَاِذَا
ہم ہیں	کرنے والے	بلکہ	ہم پھینک مارتے ہیں	حق کو	اوپر	باطل کے	تو وہ اس کا بھیجا نکال دیتا ہے	تو جبھی

اگر ہم ایسا کرنے والے ہوتے۔ بلکہ ہم حق کے ساتھ باطل پر کاری ضرب لگاتے ہیں تو وہ اس کا سر کچل دیتا ہے تو نا گہاں باطل

هُوَ زَاهِقٌ ؕ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ﴿١٨﴾ وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

هُوَ	زَاهِقٌ	وَ	لَكُمُ	الْوَيْلُ	مِمَّا	تَصِفُوْنَ	وَ	لَهٗ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ
وہ	برباد ہو جاتا ہے	اور	تم پر	افسوس ہے	اس سے جو	تم بیان کرتے ہو	اور	اسی کا ہے	جو	آسمانوں

نیست و نابود ہو کر رہ جاتا ہے اور تمہارے لئے تباہی ہے ان باتوں سے جو تم بیان کرتے ہو۔ اور اسی کے ہیں جو کچھ آسمانوں اور

وَالْاَرْضِ ؕ وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ

وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَنْ	عِنْدَهٗ	لَا	يَسْتَكْبِرُوْنَ	عَنْ عِبَادَتِهٖ
اور	زمین میں ہے	اور	جو	اس کے پاس ہیں	نہیں	تکبر کرتے	اس کی عبادت سے

زمین میں ہیں اور اس کے پاس والے اس کی عبادت سے تکبر

وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿١٩﴾ ج يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ﴿٢٠﴾ اَمِ

وَ	لَا	يَسْتَحْسِرُوْنَ	يُسَبِّحُوْنَ	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ	لَا	يَفْتُرُوْنَ	اَمِ
اور	نہ	تھکتے ہیں	تسبیح بیان کرتے ہیں	رات	اور	دن	نہیں	کمی کرتے	کیا

نہیں کرتے اور نہ تھکتے ہیں۔ رات دن اس کی تسبیح بیان کرتے اور سستی نہیں کرتے۔ کیا لوگوں نے

اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ ﴿٢١﴾ لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ

اتَّخَذُوْٓا	اٰلِهَةً	مِّنَ الْاَرْضِ	هُمْ	يُنْشِرُوْنَ	لَوْ	كَانَ	فِيْهِمَآ
بنائے انہوں نے	خدا	زمین سے	وہ	پیدا کرتے ہیں	اگر	ہوتے	ان میں

جو زمین کی چیزوں میں سے بعض کو معبود بنالیا ہے تو کیا یہ جھوٹے معبود ان کو مرنے کے بعد اٹھا کھڑا کریں گے۔ اگر ان (زمین و آسمان) میں

اِلٰهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا

اِلٰهَةٌ	اِلَّا	اللّٰهُ	لَفَسَدَتَا	فَسُبْحٰنَ	اللّٰهِ	رَبِّ	الْعَرْشِ	عَمَّا
خدا	سوائے	اللہ کے	تو بگڑ جاتے	تو پاک ہے	اللہ	رب	عرش کا	اس سے جو

اللہ ﷻ کے سوا اور خدا ہوتے تو ان دونوں میں فساد برپا ہو جاتا ہاں! پاک ہے اللہ عرش کا مالک ان باتوں سے جو

يَصِفُوْنَ ﴿٢٢﴾ لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْـَٔلُوْنَ ﴿٢٣﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا

يَصِفُوْنَ	لَا	يُسْـَٔلُ	عَمَّا	يَفْعَلُ	وَ	هُمْ	يُسْـَٔلُوْنَ	اَمِ	اتَّخَذُوْا
بیان کرتے ہیں	نہیں	پوچھا جاتا	اس سے جو	کرتا ہے	اور	وہ	پوچھے جائیں گے	کیا	بنائے انہوں نے

وہ بیان کرتے ہیں۔ اللہ ﷻ سے نہیں پوچھا جا سکتا ان کاموں کے متعلق جو وہ کرتا ہے اور ان سب سے پوچھا جائے گا۔ کیا

مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ۭ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ

مِنْ دُوْنِهٖٓ	اٰلِهَةً	قُلْ	هَاتُوْا	بُرْهَانَكُمْ	هٰذَا	ذِكْرُ	مَنْ	مَّعِيَ
اس کے سوا	خدا	فرماؤ	لے آؤ	اپنی دلیل	یہ	ذکر ہے	ان کا جو	میرے ساتھ ہیں

ان لوگوں نے اللہ ﷻ کے سوا اور معبود بنا رکھے ہیں؟ فرمائیے اپنی دلیل لاؤ یہ کتاب ہے

وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ فَهُمْ

وَذِكْرُ	مَنْ قَبْلِيْ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	الْحَقَّ	فَهُمْ
اور ذکر ہے	ان کا جو مجھ سے پہلے ہیں	بلکہ	اکثر ان کے	نہیں	جانتے	حق کو	تو وہ

میرے ساتھ والوں کی اور کتاب ہے مجھ سے پہلوں کی ان میں اکثر لوگ حق کو نہیں جانتے اس لئے

مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ

مُّعْرِضُوْنَ	وَ	مَآ	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	مِنْ رَّسُوْلٍ	اِلَّا	نُوْحِيْٓ
منہ پھیرتے ہیں	اور	نہیں	بھیجا ہم نے	تم سے پہلے	کوئی رسول	مگر	وحی کرتے ہم

وہ روگردانی کرتے ہیں۔ تم اور ہم نے آپ سے پہلے کوئی رسول نہ بھیجا مگر ہم اس کی طرف بھی وحی فرماتے رہے

اِلَيۡهِ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاعۡبُدُوۡنِ ﴿۲۵﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحۡمٰنُ

اِلَيۡهِ	اَنَّهٗ	لَاۤ اِلٰهَ	اِلَّاۤ	اَنَا	فَاعۡبُدُوۡنِ	وَ	قَالُوا	اتَّخَذَ	الرَّحۡمٰنُ
اسی کی طرف	کہ بیشک	نہیں کوئی معبود	مگر	میں	تو عبادت کرو میری	اور	بولے	بنالی	رحمٰن نے

کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم میری ہی عبات کرو۔ اور انہوں نے کہا اللہ نے کوئی اولاد بنا لی ہے

وَلَدًا سُبۡحٰنَهٗ ؕ بَلۡ عِبَادٌ مُّكۡرَمُوۡنَ ﴿۲۶﴾ لَا يَسۡبِقُوۡنَهٗ بِالۡقَوۡلِ

وَلَدًا	سُبۡحٰنَهٗ	بَلۡ	عِبَادٌ	مُّكۡرَمُوۡنَ	لَا	يَسۡبِقُوۡنَهٗ	بِالۡقَوۡلِ
اولاد	پاک ہے وہ	بلکہ	بندے ہیں	عزت والے	نہیں	آگے بڑھتے اس سے	بات میں

اللہ اس سے پاک ہے۔ جن کو انہوں نے اللہ کی اولاد بنایا وہ تو اللہ معزز بندے ہیں۔ جو بات میں اس سے آگے نہیں بڑھتے اور

وَهُمۡ بِاَمۡرِهٖ يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۷﴾ يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ

وَ	هُمۡ	بِاَمۡرِهٖ	يَعۡمَلُوۡنَ	يَعۡلَمُ	مَا	بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ	وَ	مَا	خَلۡفَهُمۡ
اور	وہ	اس کے حکم کی	تعمیل کرتے ہیں	جانتا ہے	جو	ان کے آگے ہے	اور	جو	ان کے پیچھے ہے

جو اس کے حکم کے مطابق عمل کرتے ہیں۔ وہ جانتا ہے جو ان کے آگے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے

وَلَا يَشۡفَعُوۡنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارۡتَضٰى وَهُمۡ مِّنۡ خَشۡيَتِهٖ مُشۡفِقُوۡنَ ﴿۲۸﴾

وَ	لَا	يَشۡفَعُوۡنَ	اِلَّا	لِمَنِ	ارۡتَضٰى	وَ	هُمۡ	مِّنۡ خَشۡيَتِهٖ	مُشۡفِقُوۡنَ
اور	نہیں	سفارش کرتے	مگر	اس کی جسے	وہ پسند کرے	اور	وہ	اس کے ڈر سے	خوفزدہ ہیں

اور وہ سفارش نہیں کرتے سوائے اس کے جس سے وہ خوش ہو اور وہ اس کے ڈر سے خائف رہتے ہیں۔

وَمَنۡ يَّقُلۡ مِنۡهُمۡ اِنِّىۡۤ اِلٰهٌ مِّنۡ دُوۡنِهٖ فَذٰلِكَ نَجۡزِيۡهِ جَهَنَّمَ ؕ

وَ	مَنۡ	يَّقُلۡ	مِنۡهُمۡ	اِنِّىۡۤ	اِلٰهٌ	مِّنۡ دُوۡنِهٖ	فَذٰلِكَ	نَجۡزِيۡهِ	جَهَنَّمَ
اور	جو	کہے	ان میں سے کہ	میں	خدا ہوں	اس کے سوا	تو یہ	بدلہ دینگے ہم اسے	جہنم کا

اور ان میں سے جو کہے کہ میں اللہ ﷻ کے سوا معبود ہوں تو ہم اسے جہنم کی سزا دیں گے

ع

كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾ اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ

اَنَّ	كَفَرُوْٓا	الَّذِيْنَ	اَوَلَمْ يَرَ	الظّٰلِمِيْنَ	نَجْزِي	كَذٰلِكَ
کہ بیشک	کافر ہیں	انہوں نے جو	کیا نہ دیکھا	ظالموں کو	بدلہ دیتے ہیں ہم	اسی طرح

اسی طرح ہم ظالموں کو سزا دیتے ہیں۔ کیا بھلا انکار کرنے والوں نے غور نہیں کیا کہ یقیناً

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۭ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ

مِنَ الْمَآءِ	جَعَلْنَا	وَ	فَفَتَقْنٰهُمَا	رَتْقًا	كَانَتَا	وَالْاَرْضَ	السَّمٰوٰتِ
پانی سے	کیا ہم نے	اور	تو ہم نے انکو جدا کر دیا	بند	تھے دونوں	اور زمین	آسمان

آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے؟ پھر ہم نے ان دونوں کو جدا کیا۔ اور ہم نے پانی سے

كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۭ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ

فِي الْاَرْضِ	جَعَلْنَا	وَ	يُؤْمِنُوْنَ	اَفَلَا	حَيٍّ	شَيْءٍ	كُلَّ
زمین میں	بنائے ہم نے	اور	ایمان لاتے	کیا نہیں	زندہ	شے کو	ہر

ہر زندہ چیز کو بنایا۔ کیا پھر وہ نہیں مانتے؟ اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے

رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ ۠ وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ

لَعَلَّهُمْ	سُبُلًا	فِجَاجًا	فِيْهَا	جَعَلْنَا	وَ	تَمِيْدَ بِهِمْ	اَنْ	رَوَاسِيَ
تاکہ وہ	راہیں	کشادہ	اس میں	ہم نے رکھیں	اور	نہ کانپے	کہ	پہاڑ

تاکہ وہ انہیں لے کر ڈگمگا نہ جائے۔ اور اس میں ہم نے کشادہ راستے بنائے تاکہ لوگ

يَهْتَدُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ښ وَّهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا

عَنْ اٰيٰتِهَا	هُمْ	وَّ	مَّحْفُوْظًا	سَقْفًا	السَّمَآءَ	جَعَلْنَا	وَ	يَهْتَدُوْنَ
ہماری آیتوں سے	وہ	اور	محفوظ	چھت	آسمان کو	بنایا ہم نے	اور	راہ پائیں

راستہ معلوم کریں۔ اور ہم نے آسمان کو ایک محفوظ چھت بنایا۔ اور وہ اس کی نشانیوں سے

مُعۡرِضُوۡنَ ﴿۳۲﴾ وَ هُوَ الَّذِیۡ خَلَقَ الَّیۡلَ وَ النَّهَارَ

مُعۡرِضُوۡنَ	وَ	هُوَ	الَّذِیۡ	خَلَقَ	الَّیۡلَ	وَ	النَّهَارَ
روگرداں ہیں	اور	وہ	وہ ہے جس نے	پیدا کیا	رات کو	اور	دن کو

منہ موڑنے والے ہیں۔ اور اسی نے رات اور دن اور سورج اور

وَ الشَّمۡسَ وَ الۡقَمَرَ ؕ كُلٌّ فِیۡ فَلَكٍ یَّسۡبَحُوۡنَ ﴿۳۳﴾ وَ مَا جَعَلۡنَا

وَ	الشَّمۡسَ	وَ	الۡقَمَرَ	كُلٌّ	فِیۡ فَلَكٍ	یَّسۡبَحُوۡنَ	وَ	مَا	جَعَلۡنَا
اور	سورج کو	اور	چاند کو	ہر ایک	مدار میں	تیر رہا ہے	اور	نہیں	بنایا ہم نے

چاند بنائے ہیں سب ایک مدار میں تیرتے چلے جاتے ہیں۔ اور ہم نے آپ سے پہلے کسی

لِبَشَرٍ مِّنۡ قَبۡلِكَ الۡخُلۡدَ ؕ اَفَا۟ئِنۡ مِّتَّ فَهُمُ الۡخٰلِدُوۡنَ ﴿۳۴﴾

لِبَشَرٍ	مِّنۡ قَبۡلِكَ	الۡخُلۡدَ	اَفَا۟ئِنۡ	مِّتَّ	فَهُمُ	الۡخٰلِدُوۡنَ
کسی آدمی کے لیے	آپ سے پہلے	ہمیشہ رہنا	کیا اگر	آپ انتقال فرمائیں	تو وہ	ہمیشہ رہیں گے

بشر کو ہمیشگی کی زندگی نہیں دی تو کیا اگر آپ (یہاں سے) سے انتقال فرما جائیں تو کیا یہ لوگ ہمیشہ رہیں گے؟

كُلُّ نَفۡسٍ ذَآئِقَةُ الۡمَوۡتِ ؕ وَ نَبۡلُوۡكُمۡ بِالشَّرِّ وَ الۡخَیۡرِ فِتۡنَةً ؕ

كُلُّ	نَفۡسٍ	ذَآئِقَةُ	الۡمَوۡتِ	وَ	نَبۡلُوۡكُمۡ	بِالشَّرِّ	وَ	الۡخَیۡرِ	فِتۡنَةً
ہر	جان	چکھنے والی ہے	موت کو	اور	ہم تمہاری آزمائش کرتے ہیں	برائی	اور	بھلائی سے	جانچنے کو

ہر جاندار موت کا مزہ چکھنے والا ہے۔ اور ہم تمہیں اچھی اور بُری حالت سے آزماتے ہیں۔

وَ اِلَیۡنَا تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۳۵﴾ وَ اِذَا رَاٰكَ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡۤا اِنۡ یَّتَّخِذُوۡنَكَ

وَ اِلَیۡنَا	تُرۡجَعُوۡنَ	وَ	اِذَا	رَاٰكَ	الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡۤا	اِنۡ	یَّتَّخِذُوۡنَكَ
اور ہماری طرف	پھیرے جاؤ گے تم	اور	جب	دیکھتے ہیں آپ کو	کافر	نہیں	ٹھہراتے وہ آپ کو

اور ہماری ہی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ اور جب کافر لوگ آپ کو دیکھتے ہیں تو وہ آپ کو

اِلَّا هُزُوًا ۭ اَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ

اِلَّا	هُزُوًا	اَهٰذَا	الَّذِيْ	يَذْكُرُ	اٰلِهَتَكُمْ	وَهُمْ	بِذِكْرِ	الرَّحْمٰنِ
مگر	تمسخر	کیا یہ	وہ ہیں جو	ذکر کرتے ہیں	تمہارے خداؤں کا	اور وہ	ذکر	رحمٰن کے

مذاق بنالیتے ہیں (کہتے ہیں) کیا یہ ہیں وہ شخص جو تمہارے معبودوں (کو برا بھلا کہتے ہیں) حالانکہ وہ کافر خود رحمٰن کے

هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٣٦﴾ خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ۭ سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِيْ

هُمْ	كٰفِرُوْنَ	خُلِقَ	الْاِنْسَانُ	مِنْ عَجَلٍ	سَاُورِيْكُمْ	اٰيٰتِيْ
وہ	منکر ہیں	پیدا کیا گیا	انسان	جلد باز	عنقریب دکھاؤں گا میں تمہیں	اپنی آیتیں

ذکر کے منکر ہیں۔ آدمی (فطرتاً) جلد باز بنایا گیا ہے اب میں تمہیں جلد ہی اپنی نشانیاں دکھاؤں گا

فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿٣٧﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ

فَلَا	تَسْتَعْجِلُوْنِ	وَيَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ
تو نہ	جلدی کرو تم	اور کہتے ہیں	کب ہے	یہ	وعدہ	اگر	ہو تم

پس تم جلدی کا مطالبہ نہ کرو۔ اور کہتے ہیں کہ کب ہو گا یہ وعدہ اگر

صٰدِقِيْنَ ﴿٣٨﴾ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ

صٰدِقِيْنَ	لَوْ	يَعْلَمُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	حِيْنَ	لَا	يَكُفُّوْنَ	عَنْ وُّجُوْهِهِمُ
سچے	اگر	جانیں	وہ جو	کافر ہیں	جب	نہ	روک سکیں گے	اپنے چہروں سے

تم سچے ہو۔ کاش! کافر اس وقت کو جانیں جب وہ آگ کو اپنے چہروں سے

النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٣٩﴾ بَلْ

النَّارَ	وَ	لَا	عَنْ ظُهُوْرِهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يُنْصَرُوْنَ	بَلْ
آگ	اور	نہ	اپنی پیٹھوں سے	اور	نہ	وہ	مدد دیے جائیں	بلکہ

روک نہ سکیں گے اور نہ ہی اپنی پشتوں سے اور نہ انہیں مدد ملے گی۔ بلکہ

تَأْتِيهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ

هُمْ	لَا	وَ	رَدَّهَا	يَسْتَطِيعُونَ	فَلَا	فَتَبْهَتُهُمْ	بَغْتَةً	تَأْتِيهِمْ
وہ	نہ	اور	اسکو واپس کرنے کی	وہ طاقت رکھیں گے	پھر نہ	تو بے حواس کردے گی انکو	اچانک	آئے گی انکے پاس

وہ ان پر اچانک آ پہنچے گی اور انہیں بدحواس کردے گی پھر وہ اسے ہٹا نہ سکیں گے اور نہ

يُنْظَرُونَ ﴿٤٠﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ

فَحَاقَ	مِّنْ قَبْلِكَ	بِرُسُلٍ	اسْتُهْزِئَ	لَقَدِ	وَ	يُنْظَرُونَ
تو گھیر لیا	آپ سے پہلے	رسولوں سے	ٹھٹھا کیا گیا	بیشک	اور	مہلت دیے جائیں

انہیں مہلت ملے گی۔ اور بے شک آپ سے پہلے رسولوں کا (بھی) مذاق اڑایا گیا تو جن لوگوں نے

بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُمْ مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٤١﴾ قُلْ مَنْ

مَنْ	قُلْ	يَسْتَهْزِءُونَ	بِهِ	كَانُوا	مَّا	مِنْهُمْ	سَخِرُوا	بِالَّذِينَ
کون	فرماؤ	ٹھٹھا کرتے	اس کو	تھے وہ	جو	ان سے	ٹھٹھا کیا تھا	ان کو جنہوں نے

ان کا مذاق اڑایا تھا انہیں اس عذاب نے گھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ آپ (ان سے)

يَكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ط بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ

رَبِّهِمْ	عَنْ ذِكْرِ	هُمْ	بَلْ	مِنَ الرَّحْمٰنِ	وَالنَّهَارِ	بِالَّيْلِ	يَكْلَؤُكُمْ
اپنے رب کی	یاد سے	وہ	بلکہ	رحمٰن سے	دن	رات	نگہبانی کرتاہے تمہاری

فرمائیں (بتاؤ) رحمٰن (کے عذاب) سے شب و روز تمہاری پاسبانی کون کرسکتا ہے (یہ نہیں بتا سکتے) بلکہ یہ (تو) اپنے رب کی یاد

مُّعْرِضُونَ ﴿٤٢﴾ أَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُونِنَا ط

مِّنْ دُونِنَا	تَمْنَعُهُمْ	اٰلِهَةٌ	لَهُمْ	أَمْ	مُّعْرِضُونَ
ہمارے سوا	جو بچائیں ان کو	خدا ہیں	ان کے	کیا	منہ پھیرنے والے ہیں

(ہی) سے منہ پھیرے ہوئے ہیں۔ کیا ان کے کچھ خدا ہیں جو ان کو ہم سے بچاتے ہیں وہ اپنی ہی

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ﴿٤٣﴾ بَلْ مَتَّعْنَا

لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	مِّنَّا	يُصْحَبُوْنَ	بَلْ	مَتَّعْنَا
نہیں	طاقت رکھتے وہ	اپنی جانوں کی مدد کی	اور	نہ	وہ	ہماری طرف سے	یاری کیے جائیں	بلکہ	فائدہ دیا ہم نے

جانوں کو نہیں بچا سکتے اور نہ ہماری طرف سے انہیں پناہ دی جائے گی۔ بلکہ ہم نے ان کو

هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۭ اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِي

هٰٓؤُلَآءِ	وَاٰبَآءَهُمْ	حَتّٰى	طَالَ	عَلَيْهِمُ	الْعُمُرُ	اَفَلَا	يَرَوْنَ	اَنَّا	نَاْتِي
ان کو	اور ان کے باپوں کو	یہاں تک کہ	دراز ہوگئی	ان پر	عمر	کیا نہیں	دیکھتے کہ	ہم	آتے ہیں

اور ان کے باپ دادا کو سامان حیات دیا یہاں تک کہ زندگی ان پر دراز ہوئی تو کیا نہیں دیکھتے کہ ہم

الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ۭ اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٤٤﴾ قُلْ اِنَّمَآ

الْاَرْضَ	نَنْقُصُهَا	مِنْ اَطْرَافِهَا	اَفَهُمُ	الْغٰلِبُوْنَ	قُلْ	اِنَّمَآ
زمین کو	ہم کرتے ہوتے اس کو	اس کے کناروں سے	کیا وہ	غالب ہونگے	فرماؤ	سوائے اسکے نہیں

زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے آرہے ہیں تو کیا یہ غالب ہوں گے۔ فرما دیجئے میں تو تمہیں

اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ۡ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ﴿٤٥﴾

اُنْذِرُكُمْ	بِالْوَحْيِ	وَلَا	يَسْمَعُ	الصُّمُّ	الدُّعَآءَ	اِذَا مَا	يُنْذَرُوْنَ
ڈراتا ہوں میں تمہیں	وحی سے	اور نہیں	سنتا	بہرا	پکار کو	جبکہ وہ	ڈرائے جائیں

وحی کے ذریعے سے ہی خبردار کرتا ہوں مگر بہرے لوگ دعوت کو نہیں سنتے جب بھی انہیں ڈرایا جائے۔

وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا

وَ	لَئِنْ	مَّسَّتْهُمْ	نَفْحَةٌ	مِّنْ عَذَابِ	رَبِّكَ	لَيَقُوْلُنَّ	يٰوَيْلَنَآ	اِنَّا	كُنَّا
اور	اگر	چھو جائے ان کو	لپک	عذاب کی	تمہارے رب کی	تو ضرور کہیں گے	ہائے افسوس	بیشک	ہم ہی

لیکن اگر انہیں تمہارے رب کے عذاب کا ایک جھونکا بھی چھو جائے تو وہ ضرور کہہ اٹھیں گے افسوس ہم پر

ظٰلِمِیْنَ ﴿۴۶﴾ وَنَضَعُ الْمَوَازِیْنَ الْقِسْطَ لِیَوْمِ الْقِیٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ

ظٰلِمِیْنَ	وَ	نَضَعُ	الْمَوَازِیْنَ	الْقِسْطَ	لِیَوْمِ	الْقِیٰمَةِ	فَلَا	تُظْلَمُ
ظالم تھے	اور	رکھیں گے ہم	ترازو	انصاف کی	دن	قیامت کے	تو نہ	ظلم کیا جائیگا

بے شک ہم ہی ظالم تھے۔ اور قیامت کے دن ہم انصاف کی ترازو رکھیں گے تو کسی شخص پر کچھ ظلم نہ ہوگا

نَفْسٌ شَیْـًٔا ؕ وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَیْنَا بِهَا ؕ

نَفْسٌ	شَیْـًٔا	وَ	اِنْ	كَانَ	مِثْقَالَ	حَبَّةٍ	مِّنْ خَرْدَلٍ	اَتَیْنَا	بِهَا
کوئی آدمی	کچھ بھی	اور	اگرچہ	ہو	برابر	ایک دانہ	رائی کے	تو لائیں گے ہم	اس کو

اور اگر (کسی کا عمل) رائی کے دانہ کے برابر ہو تو ہم اسے (بھی) لے آئیں گے

وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِیْنَ ﴿۴۷﴾ وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ

وَ	كَفٰى	بِنَا	حٰسِبِیْنَ	وَ	لَقَدْ	اٰتَیْنَا	مُوْسٰى	وَ	هٰرُوْنَ	الْفُرْقَانَ
اور	کافی ہیں	ہم	حساب لینے والے	اور	بیشک	عطا کیا ہم نے	موسیٰ	اور	ہارون کو	فیصلہ

اور ہم حساب لینے والے کافی ہیں۔ اور بیشک ہم نے موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کو فیصلہ کرنے والی کتاب دی

وَضِیَآءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِیْنَ ﴿۴۸﴾ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَیْبِ

وَ	ضِیَآءً	وَّ	ذِكْرًا	لِّلْمُتَّقِیْنَ	الَّذِیْنَ	یَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَیْبِ
اور	روشنی	اور	نصیحت	پرہیزگاروں کیلئے	وہ جو	ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	غیب سے

اور روشنی اور ڈرنے والوں کیلئے نصیحت۔ وہ جو بن دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں

وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ؕ

وَ	هُمْ	مِّنَ السَّاعَةِ	مُشْفِقُوْنَ	وَ	هٰذَا	ذِكْرٌ	مُّبٰرَكٌ	اَنْزَلْنٰهُ
اور	وہ	قیامت سے	خوفزدہ ہیں	اور	یہ	ذکر ہے	برکت والا	اتارا ہم نے اسکو

اور وہ قیامت کی (ہولناکیوں) سے ڈرنے والے ہیں۔ اور یہ ہے برکت والا ذکر کہ ہم نے نازل فرمایا تو

ع رکوع ۴

أَفَأَنْتُمْ لَهُ مُنْكِرُونَ ﴿۵۰﴾ ع وَلَقَدْ آتَيْنَا إِبْرٰهِيمَ رُشْدَهُ مِنْ قَبْلُ

اَفَاَنْتُمْ	لَهُ	مُنْكِرُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَآ	اِبْرٰهِيْمَ	رُشْدَهُ	مِنْ	قَبْلُ
کیا تم	اس کے	منکر ہو	اور	بیشک	دی ہم نے	ابراہیم کو	اس کی بھلائی	اس سے	پہلے

کیا تم اس کے منکر ہوتے ہو۔ اور بے شک ہم نے پہلے سے ہی ابراہیم علیہ السلام کو فہم و ہدایت دے رکھی تھی

وَكُنَّا بِهِ عٰلِمِينَ ﴿۵۱﴾ ج إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيلُ الَّتِي

وَ	كُنَّا	بِهِ	عٰلِمِيْنَ	اِذْ	قَالَ	لِاَبِيْهِ	وَقَوْمِهِ	مَا هٰذِهِ	التَّمَاثِيْلُ	الَّتِيْ
اور	تھے ہم	اس کو	جاننے والے	جب	کہا اس نے	اپنے باپ	اور اپنی قوم کو	کیا ہیں یہ	مورتیاں	جو

اور ہم ان کو خوب جاننے والے تھے۔ جب انہوں نے اپنے باپ (چچا) اور اپنی قوم سے فرمایا یہ کیا مورتیاں ہیں

أَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُونَ ﴿۵۲﴾ قَالُوا وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عٰبِدِينَ ﴿۵۳﴾ قَالَ

اَنْتُمْ	لَهَا	عٰكِفُوْنَ	قَالُوْا	وَجَدْنَآ	اٰبَآءَنَا	لَهَا	عٰبِدِيْنَ	قَالَ
تم	ان پر	دھرنا مارے بیٹھے ہو	بولے	ہم نے پایا	اپنے باپوں کو	ان کی	پوجا کرتے	کہا

جن کے پاس تم جمے رہتے ہو؟ وہ بولے ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی عبادت کرتے ہوئے پایا ہے۔ (ابراہیم علیہ السلام نے)

لَقَدْ كُنْتُمْ أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ فِي ضَلٰلٍ مُبِينٍ ﴿۵۴﴾ قَالُوا أَجِئْتَنَا

لَقَدْ	كُنْتُمْ	اَنْتُمْ	وَ	اٰبَآؤُكُمْ	فِيْ ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ	قَالُوْآ	اَجِئْتَنَا
بیشک	تھے	تم	اور	تمہارے باپ	گمراہی	کھلی میں	بولے	کیا لایا تو ہمارے پاس

فرمایا بے شک تم اور تمہارے (وہ) باپ دادا سب کھلی گمراہی میں پڑے رہے۔ بولے کیا تم

بِالْحَقِّ أَمْ أَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِينَ ﴿۵۵﴾ قَالَ بَلْ رَبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

بِالْحَقِّ	اَمْ	اَنْتَ	مِنَ اللّٰعِبِيْنَ	قَالَ	بَلْ	رَّبُّكُمْ	رَبُّ	السَّمٰوٰتِ
حق	یا ہے	تو	کھیلنے والوں میں سے	کہا	بلکہ	تمہارا رب	رب ہے	آسمانوں

ہمارے پاس حق لائے ہو یا یونہی کھیلتے ہو۔ (ابراہیم علیہ السلام نے) فرمایا بلکہ تمہارا رب وہ ہے جو رب ہے

وَالْاَرْضِ الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۶﴾

وَ	الْاَرْضِ	الَّذِيْ	فَطَرَهُنَّ	وَ	اَنَا	عَلٰى	ذٰلِكُمْ	مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ
اور	زمین کا	جس نے	ان کو پیدا کیا	اور	میں	اوپر	اس کے	گواہوں سے ہوں

آسمانوں اور زمین کا جس نے انہیں پیدا کیا اور میں اس بات پر گواہی دینے والو میں سے ہوں۔

وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۷﴾

وَ	تَاللّٰهِ	لَاَكِيْدَنَّ	اَصْنَامَكُمْ	بَعْدَ	اَنْ	تُوَلُّوْا	مُدْبِرِيْنَ
اور	اللہ کی قسم	ضرور تدبیر کروں گا	تمہارے بتوں سے	بعد	اس کے کہ	پھر وتم	پیٹھ دے کر

اور اللہ تعالیٰ ﷻ کی قسم! اس کے بعد کہ تم پیٹھ پھیر کر جا چکے ہو گے میں تمہارے بتوں کے ساتھ ضرور ایک تدبیر کروں گا۔

فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۸﴾ قَالُوْا

فَجَعَلَهُمْ	جُذٰذًا	اِلَّا	كَبِيْرًا	لَّهُمْ	لَعَلَّهُمْ	اِلَيْهِ	يَرْجِعُوْنَ	قَالُوْا
توکر دیا ان کو	ٹکڑے ٹکڑے	مگر	بڑے کو	ان کے	تاکہ وہ	اسکی طرف	لوٹیں	بولے

چنانچہ انہوں نے ان کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا سوائے ان کے بڑے (بت) کے تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کریں۔ (واپس آکر وہ)

مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۹﴾ قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى

مَنْ	فَعَلَ	هٰذَا	بِاٰلِهَتِنَآ	اِنَّهٗ	لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ	قَالُوْا	سَمِعْنَا	فَتًى
کس نے	کیا	یہ	ہمارے خداؤں سے	بیشک وہ	ظالموں سے ہے	بولے	ہم نے سنا ہے	ایک جوان

بولے کس نے ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ (سب کچھ) کیا بے شک وہ ضرور ظالموں میں سے ہے۔ (ان میں سے کچھ) لوگوں

يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ

يَذْكُرُهُمْ	يُقَالُ	لَهٗ	اِبْرٰهِيْمُ	قَالُوْا	فَاْتُوْا	بِهٖ	عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ
جوان کا ذکر کرتا ہے	کہا جاتا ہے	اس کو	ابراہیم	کہنے لگے	لاؤ	اس کو	لوگوں کے سامنے

نے کہا ہم نے ایک نوجوان کو ان بتوں کی برائی کرتے سنا ہے اسے ابراہیم علیہ السلام کہا جاتا ہے۔ بولے تو اسے لوگوں کے سامنے

لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ﴿٦١﴾ قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا

لَعَلَّهُمْ	يَشْهَدُوْنَ	قَالُوْٓا	ءَاَنْتَ	فَعَلْتَ	هٰذَا	بِاٰلِهَتِنَا
تاکہ وہ	گواہ رہیں	کہنے لگے	کیا تو نے	کیا ہے	یہ	ہمارے خداؤں کے ساتھ

لاؤ شاید وہ گواہی دیں۔ بولے کیا تم نے ہمارے خداؤں کے ساتھ یہ (سب کچھ)

يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿٦٢﴾ قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا

يٰٓاِبْرٰهِيْمُ	قَالَ	بَلْ	فَعَلَهٗ	كَبِيْرُهُمْ	هٰذَا	فَسْـَٔلُوْهُمْ	اِنْ	كَانُوْا
اے ابراہیم	فرمایا	بلکہ	کیا ہے اس کو	ان کے بڑے نے	یہ	تو پوچھو ان سے	اگر	ہیں وہ

کیا اے ابراہیم علیہ السلام۔ ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا نہیں، بلکہ ان کے اس بڑے نے (کیا ہوگا) ان سے

يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٣﴾ فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ

يَنْطِقُوْنَ	فَرَجَعُوْٓا	اِلٰٓى	اَنْفُسِهِمْ	فَقَالُوْٓا	اِنَّكُمْ	اَنْتُمُ
بولتے	تو لوٹے	طرف	اپنی جانوں کی	تو کہنے لگے	بیشک	تم ہی

پوچھ لو اگر وہ بولتے ہوں۔ پھر وہ آپس میں متوجہ ہوئے اور بولے بے شک تم

الظّٰلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾ ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا

الظّٰلِمُوْنَ	ثُمَّ	نُكِسُوْا	عَلٰى رُءُوْسِهِمْ	لَقَدْ	عَلِمْتَ	مَا
ظالم ہو	پھر	اوندھائے گئے	اپنے سروں پر	بیشک	تو جانتا ہے	نہیں

خود ہی ظالم ہو۔ پھر وہ (شرمندگی سے) سر نیچا کرگئے بے شک آپ (خوب) جانتے ہیں

هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٥﴾ قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا

هٰٓؤُلَآءِ	يَنْطِقُوْنَ	قَالَ	اَفَتَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مَا
یہ	بولتے	فرمایا	کیا پوجتے ہو	سوا	اللہ کے	جو

کہ یہ بولا نہیں کرتے۔ ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا پھر کیا اللہ ﷻ کے سوا تم ایسوں کی عبادت کرتے ہو

لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ﴿٦٦﴾ اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ

لَا	يَنْفَعُكُمْ	شَيْـًٔا	وَ	لَا	يَضُرُّكُمْ	اُفٍّ	لَّكُمْ	وَ	لِمَا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ
نہ	نفع پہنچائیں	کچھ	اور	نہ	نقصان پہنچائیں	تف ہے	تم پر	اور	اس پر جس کی	پوجا کرتے ہوتم	سوا

جو نہ تمہیں کچھ نفع پہنچائیں اور نقصان! افسوس ہے تم پر اور ان بتوں پر جن کو اللہ ﷻ کے

اللّٰهِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

اللّٰهِ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ	قَالُوْا	حَرِّقُوْهُ	وَ	انْصُرُوْٓا	اٰلِهَتَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ
اللہ کے	کیا نہیں	تم سوچتے	بولے	جلادو اس کو	اور	مدد کرو	اپنے خداؤں کی	اگر	ہوتم

سوا پوجتے ہو تو کیا تمہیں عقل نہیں۔ انہوں نے کہا: جلا ڈالو اسے اور مدد کرو اپنے معبودوں کی اگر تم

فٰعِلِيْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾ وَاَرَادُوْا

فٰعِلِيْنَ	قُلْنَا	يٰنَارُ	كُوْنِيْ	بَرْدًا	وَّ	سَلٰمًا	عَلٰٓى	اِبْرٰهِيْمَ	وَاَرَادُوْا
کرنے والے	ہم نے فرمایا	اے آگ	ہوجا	ٹھنڈی	اور	سلامتی والی	اوپر	ابراہیم کے	اور ارادہ کیا انہوں نے

کچھ کرنے والے ہو۔ ہم نے فرمایا اے آگ! تو ابراہیم علیہ السلام پر ٹھنڈی اور سلامتی والی بن جا۔ اور انہوں نے اس سے

بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿٧٠﴾ وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا

بِهٖ	كَيْدًا	فَجَعَلْنٰهُمُ	الْاَخْسَرِيْنَ	وَ	نَجَّيْنٰهُ	وَ	لُوْطًا
اس سے	تدبیر کرنے کا	تو کردیا ہم نے ان کو	خسارے والے	اور	نجات دی ہم نے اسکو	اور	لوط کو

سازش کرنے کا ارادہ کیا۔ پھر ہم نے انہیں سب سے زیادہ نقصان اٹھانے والا بنادیا۔ اور ہم نے انہیں اور لوط کو نجات دی اس

اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ ۭ

اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ	بٰرَكْنَا	فِيْهَا	لِلْعٰلَمِيْنَ	وَوَهَبْنَا	لَهٗ	اِسْحٰقَ
اس زمین کی طرف کہ	برکت رکھی ہم نے	اس میں	جہان والوں کے لیے	اور عطا کیا ہم نے	اس کو	اسحاق

زمین کی طرف جس میں ہم نے تمام جہان والوں کیلئے برکت فرمائی۔ اور ہم نے انہیں اسحاق علیہ السلام عطا فرمائے

وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿٧٢﴾ وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً

وَ	يَعْقُوْبَ	نَافِلَةً	وَ	كُلًّا	جَعَلْنَا	صٰلِحِيْنَ	وَ	جَعَلْنٰهُمْ	اَئِمَّةً
اور	یعقوب	پوتا	اور	ہر ایک کو	بنایا ہم نے	صالح	اور	بنایا ہم نے ان کو	امام

اور (اسحاق پر) زائد یعقوب علیہ السلام اور ہم نے سب کو صالح بنایا تھا۔ اور ہم نے انہیں پیشوا کیا کہ

يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ

يَّهْدُوْنَ	بِاَمْرِنَا	وَاَوْحَيْنَآ	اِلَيْهِمْ	فِعْلَ	الْخَيْرٰتِ	وَ	اِقَامَ
ہدایت دیتے	ہمارے حکم سے	اور وحی کی ہم نے	ان کی طرف	کام	بھلائی کے	اور	قائم کرنا

ہمارے حکم سے بلاتے ہیں اور ہم نے انہیں وحی بھیجی اچھے کام کرنے اور

الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿٧٣﴾ وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ

الصَّلٰوةِ	وَاِيْتَآءَ	الزَّكٰوةِ	وَ	كَانُوْا	لَنَا	عٰبِدِيْنَ	وَ	لُوْطًا	اٰتَيْنٰهُ
نماز کا	اور دینا	زکوٰۃ کا	اور	تھے وہ	ہماری	عبادت کرتے	اور	لوط	دی ہم نے اسکو

نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے کی اور وہ ہماری عبادت کرتے تھے۔ اور لوط علیہ السلام کو ہم نے حکمت

حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ؕ

حُكْمًا	وَّ	عِلْمًا	وَّ	نَجَّيْنٰهُ	مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ	كَانَتْ تَّعْمَلُ	الْخَبٰٓئِثَ
حکومت	اور	علم	اور	نجات دی ہم نے اسکو	اس بستی سے کہ	وہ کام کرتی تھی	گندے

اور علم عطا کیا۔ اور ہم نے اُس بستی سے اُسے نجات دی جو بدکاریاں کرتی تھی۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ﴿٧٤﴾ وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ

اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمَ	سَوْءٍ	فٰسِقِيْنَ	وَاَدْخَلْنٰهُ	فِيْ رَحْمَتِنَا	اِنَّهٗ
بیشک وہ	تھے	قوم	بری	بدکردار	اور داخل کیا ہم نے اسکو	اپنی رحمت میں	بیشک وہ

یقیناً وہ بہت بری فاسق قوم تھی۔ اور اسے (لوط علیہ السلام کو) ہم نے اپنی رحمت میں داخل کر لیا

مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٧٥﴾ وَ نُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ

لَهٗ	فَاسْتَجَبْنَا	مِنْ قَبْلُ	نَادٰى	اِذْ	نُوْحًا	وَ	مِنَ الصّٰلِحِيْنَ
اسکی (دعا)	تو ہم نے قبول کی	اس سے پہلے	اس نے پکارا	جب	نوح کو	اور	نیکوں سے ہے

بیشک وہ صالح لوگوں میں سے ہے۔ اور اس سے پہلے جب نوح علیہ السلام نے ہمیں پکارا تو ہم نے ان کی دعا

فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٦﴾ وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ

مِنَ الْقَوْمِ	وَنَصَرْنٰهُ	الْعَظِيْمِ	مِنَ الْكَرْبِ	اَهْلَهٗ	وَ	فَنَجَّيْنٰهُ
اس قوم سے	تو ہم نے مدد کی اسکی	بڑی	مصیبت سے	اسکے گھر والوں کو	اور	تو ہم نے نجات دی اسکو

قبول کرلی پھر اسے اور اس کے گھر والوں کو سخت مصیبت سے بچا لیا۔ اور ہم نے ان کی مدد کی ان لوگوں پر

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ

فَاَغْرَقْنٰهُمْ	سَوْءٍ	قَوْمَ	كَانُوْا	اِنَّهُمْ	بِاٰيٰتِنَا	كَذَّبُوْا	الَّذِيْنَ
توغرق کردیا ہم نے انکو	بری	قوم	تھے	بیشک وہ	ہماری آیتوں کو	جھٹلایا	جنہوں نے

جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا بے شک وہ بہت برے لوگ تھے تو ہم نے ان

اَجْمَعِيْنَ ﴿٧٧﴾ وَ دَاوٗدَ وَ سُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِى الْحَرْثِ اِذْ

اِذْ	فِى الْحَرْثِ	يَحْكُمٰنِ	اِذْ	سُلَيْمٰنَ	وَ	دَاوٗدَ	وَ	اَجْمَعِيْنَ
جبکہ	ایک کھیتی کا	فیصلہ کررہے تھے	جب	سلیمان	اور	داؤد	اور	سب کو

سب کو غرق کردیا۔ اور (یاد کیجئے) داؤد علیہ السلام اور سلیمان علیہ السلام کو جس وقت وہ کھیتی کے بارے میں (ایک جھگڑے کا) فیصلہ فرما رہے تھے

نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ﴿٧٨﴾ فَفَهَّمْنٰهَا

فَفَهَّمْنٰهَا	شٰهِدِيْنَ	لِحُكْمِهِمْ	كُنَّا	وَ	الْقَوْمِ	غَنَمُ	فِيْهِ	نَفَشَتْ
تو ہم نے سمجھا یا وہ مقدمہ	گواہ	ان کے فیصلے پر	تھے ہم	اور	قوم کی	بکریاں	اس میں	رات کو چرگئیں

جب (رات کو) اس میں (کچھ) لوگوں کی بکریاں چرنے (کے لیے چلی) گئیں اور ہم ان کے فیصلے کے وقت حاضر تھے۔ ہم نے وہ معاملہ

سُلَيۡمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيۡنَا حُكۡمًا وَّعِلۡمًا ۫ وَّسَخَّرۡنَا مَعَ دَاوٗدَ الۡجِبَالَ

سُلَيۡمٰنَ	وَ	كُلًّا	اٰتَيۡنَا	حُكۡمًا	وَّعِلۡمًا	وَّ	سَخَّرۡنَا	مَعَ	دَاوٗدَ	الۡجِبَالَ
سلیمان کو	اور	ہر ایک کو	دی ہم نے	حکمت	اور علم	اور	مسخر کیے ہم نے	ساتھ	داؤد کے	پہاڑ

سلیمان علیہ السلام کو سمجھا دیا اور ان دونوں کو حکمت اور علم عطا کیا اور داؤد علیہ السلام | کے ساتھ پہاڑ مسخر کر دیئے کہ تسبیح کرتے

يُسَبِّحۡنَ وَالطَّيۡرَ ؕ وَكُنَّا فٰعِلِيۡنَ ﴿۷۹﴾ وَعَلَّمۡنٰهُ صَنۡعَةَ لَبُوۡسٍ لَّكُمۡ

يُسَبِّحۡنَ	وَالطَّيۡرَ	وَ	كُنَّا	فٰعِلِيۡنَ	وَ	عَلَّمۡنٰهُ	صَنۡعَةَ	لَبُوۡسٍ	لَّكُمۡ
تسبیح کرتے	اور پرندے	اور	ہم تھے	کرنیوالے	اور	سکھائی ہم نے اسکو	صنعت	لباس کی	تمہارے لیے

اور پرندے بھی اور یہ ہم ہی کرنیوالے تھے۔ | اور ہم نے ان کو تمہارے لیے جنگی لباس کی صنعت سکھائی

لِتُحۡصِنَكُمۡ مِّنۡۢ بَاۡسِكُمۡ ۚ فَهَلۡ اَنۡتُمۡ شٰكِرُوۡنَ ﴿۸۰﴾ وَلِسُلَيۡمٰنَ

لِتُحۡصِنَكُمۡ	مِّنۡۢ بَاۡسِكُمۡ	فَهَلۡ	اَنۡتُمۡ	شٰكِرُوۡنَ	وَ	لِسُلَيۡمٰنَ
تا کہ بچائے تم کو	تمہاری لڑائی میں	تو کیا	تم	شکر کرنیوالے ہو	اور	سلیمان کیلیے

تا کہ تمہاری جنگ میں تمہیں محفوظ رکھے۔ پھر کیا تم شکر کرنے والے ہو؟ | اور سلیمان علیہ السلام کیلیے

الرِّيۡحَ عَاصِفَةً تَجۡرِىۡ بِاَمۡرِهٖۤ اِلَى الۡاَرۡضِ الَّتِىۡ بٰرَكۡنَا فِيۡهَا ؕ

الرِّيۡحَ	عَاصِفَةً	تَجۡرِىۡ	بِاَمۡرِهٖۤ	اِلَى الۡاَرۡضِ الَّتِىۡ	بٰرَكۡنَا	فِيۡهَا
ہوا	تیز (مسخر کی)	وہ چلتی	اس کے حکم سے	اس زمین کی طرف	کہ برکت رکھی ہم نے	اس میں

تیز ہوا کو (پابند کیا) جو اس کے حکم سے اس سرزمین کی طرف چلتی تھی جس میں ہم نے

وَكُنَّا بِكُلِّ شَىۡءٍ عٰلِمِيۡنَ ﴿۸۱﴾ وَمِنَ الشَّيٰطِيۡنِ مَنۡ يَّغُوۡصُوۡنَ لَهٗ

وَ	كُنَّا	بِكُلِّ	شَىۡءٍ	عٰلِمِيۡنَ	وَ	مِنَ الشَّيٰطِيۡنِ	مَنۡ	يَّغُوۡصُوۡنَ	لَهٗ
اور	تھے ہم	ہر	چیز کو	جاننے والے	اور	شیطانوں میں سے	وہ بھی تھے جو	غوطہ لگاتے	اس کیلیے

برکتیں رکھی تھیں اور ہم ہر بات کو جانتے تھے۔ | اور کچھ شیطان بھی تھے جو اس کیلیے غوطے

وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۸۲﴾ وَاَيُّوْبَ

وَيَعْمَلُوْنَ	عَمَلًا	دُوْنَ	ذٰلِكَ	وَ	كُنَّا	لَهُمْ	حٰفِظِيْنَ	وَ	اَيُّوْبَ
اور کرتے	کام	سوائے	اس کے	اور	تھے ہم	ان کی	حفاظت کرتے	اور	ایوب نے

لگاتے اور اس کے علاوہ بھی کام کرتے تھے اور ہم ان کے نگران تھے۔ اور ایوب علیہ السلام کو (یاد کیجئے)

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۸۳﴾

اِذْ	نَادٰى	رَبَّهٗ	اَنِّيْ	مَسَّنِيَ	الضُّرُّ	وَ	اَنْتَ	اَرْحَمُ	الرّٰحِمِيْنَ
جب	پکارا	اپنے رب کو	بیشک	پہنچی مجھے	تکلیف	اور	تو	بہت رحم کرنیوالا ہے	رحم کرنے والوں سے

جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے (سخت) تکلیف پہنچی اور تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم فرمانے والا ہے۔

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ

فَاسْتَجَبْنَا	لَهٗ	فَكَشَفْنَا	مَا	بِهٖ	مِنْ ضُرٍّ	وَّاٰتَيْنٰهُ	اَهْلَهٗ	وَ	مِثْلَهُمْ
تو قبول کی ہم نے	اسکی دعا	تو دور کی ہم نے	جو	اسے	تکلیف تھی	اور دیے ہم نے اسکو	اسکے گھر والے	اور	ان کی مثل

تو ہم نے ان کی دعا قبول فرمائی پھر جو تکلیف انہیں تھی وہ ہم نے ان سے دور کر دی اور ہم نے ان کے اہل و عیال انہیں عطا فرمائے اور ان کے

مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ

مَّعَهُمْ	رَحْمَةً	مِّنْ عِنْدِنَا	وَذِكْرٰى	لِلْعٰبِدِيْنَ	وَ	اِسْمٰعِيْلَ
ان کے ساتھ	رحمت	ہماری طرف سے	اور نصیحت	عبادت گذاروں کیلئے	اور	اسمٰعیل

ساتھ ان کے برابر (اور بھی عطا فرمائے) اپنے پاس سے رحمت فرما کر اور عبادت کرنے والوں کیلئے نصیحت بنا کر۔ اور اسماعیل علیہ السلام اور

وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ

وَ	اِدْرِيْسَ	وَ	ذَا الْكِفْلِ	كُلٌّ	مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ	وَ	اَدْخَلْنٰهُمْ	فِيْ رَحْمَتِنَا
اور	ادریس	اور	ذوالکفل	سب	صبر کرنے والوں سے تھے	اور	داخل کیا ہم نے ان کو	اپنی رحمت میں

ادریس علیہ السلام اور ذوالکفل علیہ السلام کو (یاد کرو) وہ سب صبر والے تھے۔ اور انہیں ہم نے اپنی رحمت میں داخل کیا

اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۸۶﴾ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ

فَظَنَّ	مُغَاضِبًا	ذَّهَبَ	اِذْ	وَذَاالنُّوْنِ	مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ	اِنَّهُمْ
تو اس نے خیال کیا	غصہ کی حالت میں	وہ گیا	جب	اور ذوالنون کو	نیک لوگوں سے تھے	بیشک وہ

اور بے شک وہ صالحین میں سے تھے۔ اور ذوالنون (مچھلی کے پیٹ والے نبی علیہ السلام کو بھی یاد فرمائیں)

اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَیْهِ فَنَادٰی فِی الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ

لَّآ	اَنْ	فِی الظُّلُمٰتِ	فَنَادٰی	عَلَیْهِ	لَّنْ نَّقْدِرَ	اَنْ
نہیں	یہ کہ	اندھیروں میں	تو پکارا	اس پر	ہرگز نہ تنگی ڈالیں گے ہم	یہ کہ

جب وہ غصے میں آ کر چل دیے اور سمجھے کہ ہم اس پر قابو نہ پائیں گے مگر پھر اندھیروں میں پکارا

اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۸۷﴾

مِنَ الظّٰلِمِیْنَ	كُنْتُ	اِنِّیْ	سُبْحٰنَكَ	اَنْتَ	اِلَّآ	اِلٰهَ
ظالموں میں سے	تھا	بیشک میں ہی	پاک ہے تو	تو	مگر	کوئی معبود

تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بے شک میں ہی اپنی جان پر زیادتی کرنے والوں میں سے تھا۔

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُـْجِی

نُـْجِی	وَكَذٰلِكَ	مِنَ الْغَمِّ	وَنَجَّیْنٰهُ	لَهٗ	فَاسْتَجَبْنَا
نجات دینگے ہم	اور اسی طرح	غم سے	اور نجات دی ہم نے اسکو	اس کی دعا	تو قبول کی ہم نے

تو پھر ہم نے ان کی دعا قبول فرما لی اور اسے غم سے بچا لیا اور مومنوں کو ہم اس طرح

الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۸۸﴾ وَزَكَرِیَّآ اِذْ نَادٰی رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ

اَنْتَ	وَ	فَرْدًا	تَذَرْنِیْ	لَا	رَبِّ	رَبَّهٗ	نَادٰی	اِذْ	وَزَكَرِیَّآ	الْمُؤْمِنِیْنَ
تو ہے	اور	اکیلا	چھوڑ مجھے	نہ	اے میرے رب	اپنے رب کو	پکارا اس نے	جب	اور زکریا	مومنوں کو

بچالیا کرتے ہیں۔ اور زکریا علیہ السلام کو (یاد کیجئے) جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا (کہ) اے میرے رب مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور

خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿٨٩﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۡ وَ وَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى

يَحْيٰى	لَهٗ	وَهَبْنَا	وَ	لَهٗ	فَاسْتَجَبْنَا	الْوٰرِثِيْنَ	خَيْرُ
یحیٰی	اس کو	عطا کیا ہم نے	اور	اس کی دعا کو	تو ہم نے قبول کیا	وارث	بہتر

سب وارثوں سے تو بہتر وارث ہے۔ تو ہم نے ان کی التجا قبول فرمائی اور انہیں یحیٰی علیہ السلام عطا کیا اور ہم نے ان کیلئے ان

وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ

فِي الْخَيْرٰتِ	يُسٰرِعُوْنَ	كَانُوْا	اِنَّهُمْ	زَوْجَهٗ	لَهٗ	وَاَصْلَحْنَا
نیکیوں میں	جلدی کرتے	تھے	بیشک وہ	اس کی بیوی کو	اسکے لیے	اور درست کیا ہم نے

کی (بانجھ) بیوی کو صحت عطا کردی بے شک وہ (سب) جلدی کرتے تھے نیک کاموں میں اور (ہماری رحمت کی) اُمیدوار

وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ؕ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿٩٠﴾ وَالَّتِيْٓ

وَالَّتِيْٓ	خٰشِعِيْنَ	لَنَا	كَانُوْا	وَ	رَهَبًا	وَّ	رَغَبًا	وَيَدْعُوْنَنَا
اور وہ عورت جس	ڈرنے والے	ہم سے	تھے وہ	اور	خوف سے	اور	امید	اور پکارتے تھے ہمیں

(جلال کا) خوف رکھتے ہوئے ہم سے دُعائیں مانگتے تھے اور ہمارے لئے عاجزی کرنے والے تھے۔ اور اس (عزت والی

اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ

ابْنَهَآ	وَ	وَجَعَلْنٰهَا	مِنْ رُّوْحِنَا	فِيْهَا	فَنَفَخْنَا	فَرْجَهَا	اَحْصَنَتْ
اسکے بیٹے کو	اور	اور بنایا ہم نے اس کو	اپنی روح	اس میں	تو پھونکی ہم نے	اپنی پارسائی	نگاہ رکھی

خاتون کو) کو جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی تھی تو ہم نے اس میں اپنی روح پھونکی اور اسے اور اس کے بیٹے کو

اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩١﴾ اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّاَنَا رَبُّكُمْ

رَبُّكُمْ	اَنَا	وَّ	وَّاحِدَةً	اُمَّةً	اُمَّتُكُمْ	هٰذِهٖٓ	اِنَّ	لِّلْعٰلَمِيْنَ	اٰيَةً
تمہارا رب ہوں	میں	اور	ایک ہے	دین	تمہارا دین	یہ	بیشک	جہان والوں کیلئے	نشانی

سارے جہان کیلئے نشانی بنایا۔ بے شک تمہارا یہ دین ایک ہی دین ہے اور میں تمہارا رب ہوں تو

فَاعْبُدُوْنِ ﴿٩٢﴾ وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۭ كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿٩٣﴾ ع

فَاعْبُدُوْنِ	وَتَقَطَّعُوْٓا	اَمْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ	كُلٌّ	اِلَيْنَا	رٰجِعُوْنَ
تو عبادت کرو میری	اور ٹکڑے کیا انہوں نے	اپنا کام	آپس میں	سب ہی	ہماری طرف	رجوع کرنے والے ہیں

میری ہی عبادت کرو۔ اور یہ لوگ اپنے معاملے میں جدا جدا ہو گئے (مگر) یہ سب ہماری ہی طرف لوٹ کر آنے والے ہیں۔

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ

فَمَنْ	يَّعْمَلْ	مِنَ الصّٰلِحٰتِ	وَ	هُوَ	مُؤْمِنٌ	فَلَا كُفْرَانَ	لِسَعْيِهٖ
جو کوئی	عمل کرے	نیک	اور	وہ	مومن ہو	تو بےقدری نہیں ہے	اسکی کوشش کی

جو کوئی نیک کام کرے گا اور ایمان والا بھی ہوگا تو اس کی کوشش کی ناقدری نہیں کی جائے گی

وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿٩٤﴾ وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ

وَ	اِنَّا	لَهٗ	كٰتِبُوْنَ	وَ	حَرٰمٌ	عَلٰى	قَرْيَةٍ	اَهْلَكْنٰهَآ	اَنَّهُمْ
اور	ہم	اس کو	لکھنے والے ہیں	اور	حرام ہے	اوپر	بستی والوں کے	کہ ہلاک کیا ہم نے اسکو	بیشک وہ

اور اس کے لیے ہم اجر لکھ رہے ہیں۔ اور ممکن نہیں اس بستی کیلئے جسے ہم نے ہلاک کر دیا کہ اس کے رہنے والے (توبہ کیلئے دنیا

لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٩٥﴾ حَتّٰٓى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ

لَا	يَرْجِعُوْنَ	حَتّٰٓى	اِذَا	فُتِحَتْ	يَاْجُوْجُ	وَ	مَاْجُوْجُ	وَهُمْ	مِّنْ
نہیں	لوٹ کر آئیں گے	یہاں تک کہ	جب	کھولے جائیں گے	یاجوج	اور	ماجوج	اور وہ	ہر

میں) لوٹ کر آئیں۔ (یہ ناممکن ہی رہے گا) یہاں تک کہ جب کھول دیئے جائیں گے یاجوج وماجوج اور

كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ﴿٩٦﴾ وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ

كُلِّ	حَدَبٍ	يَّنْسِلُوْنَ	وَ	اقْتَرَبَ	الْوَعْدُ	الْحَقُّ	فَاِذَا	هِيَ
ایک	بلندی سے	لڑھکتے ہونگے	اور	قرب آیا	وعدہ	سچا	تو اچانک	وہ

وہ ہر بلندی سے اترتے ہوئے دوڑتے آئیں گے۔ اور قریب آجائے گا سچا وعدہ تو جبھی آنکھیں پھٹ

شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا

شَاخِصَةٌ	اَبْصَارُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يٰوَيْلَنَا	قَدْ	كُنَّا	فِيْ غَفْلَةٍ	مِّنْ هٰذَا
پھٹی ہوں گی	آنکھیں	ان کی	جو کافر ہیں	ہائے افسوس	بیشک	ہم تھے	غفلت میں	اس سے

کر رہ جائیں گی کافروں کی (کہیں گے) کہ ہائے ہماری خرابی بیشک ہم اس سے غافل تھے

بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٩٧﴾ اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

بَلْ	كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ	اِنَّكُمْ	وَمَا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ
بلکہ	ہم تھے	ظالم	بیشک تم	اور جن کی	تم عبادت کرتے ہو	سوائے	اللہ کے

بلکہ ہم ظالم تھے۔ بے شک تم اور جو کچھ اللہ ﷻ کے سوا تم

حَصَبُ جَهَنَّمَ ؕ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿٩٨﴾ لَوْ كَانَ هٰۤؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا

حَصَبُ	جَهَنَّمَ	اَنْتُمْ	لَهَا	وٰرِدُوْنَ	لَوْ	كَانَ	هٰۤؤُلَآءِ	اٰلِهَةً	مَّا
ایندھن ہو	جہنم کا	تم	اس میں	داخل ہوگے	اگر	ہوتے	یہ	خدا	تو نہ

پوجتے ہو سب جہنم کے ایندھن ہوں گے تمہیں اس میں جانا ہوگا۔ اگر وہ خدا ہوتے تو وہاں نہ پہنچتے

وَّرَدُوْهَا ؕ وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٩٩﴾ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّهُمْ فِيْهَا

وَّرَدُوْهَا	وَكُلٌّ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	لَهُمْ	فِيْهَا	زَفِيْرٌ	وَّ	هُمْ	فِيْهَا
داخل ہوتے اس میں	اور سب	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	انکے لیے ہوگی	اس میں	چیخ وپکار	اور	وہ	اس میں

اور سب وہاں ہمیشہ رہیں گے۔ وہاں ان کی چیخیں ہوں گی اور وہاں انہیں کچھ

لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿١٠٠﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى ۙ اُولٰٓئِكَ

لَا	يَسْمَعُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	سَبَقَتْ	لَهُمْ	مِّنَّا	الْحُسْنٰٓى	اُولٰٓئِكَ
نہ	سنیں گے	بیشک	وہ جو	پہلے ہو چکی	ان کے لیے	ہم سے	بھلائی	یہ لوگ

سنائی نہ دے گا۔ بے شک جن کیلئے ہماری طرف سے نیکی کا وعدہ پہلے طے ہو چکا ہے وہ اس (جہنم)

عَنۡهَا مُبۡعَدُوۡنَ ﴿۱۰۱﴾ لَا يَسۡمَعُوۡنَ حَسِيۡسَهَا ۚ وَهُمۡ فِىۡ مَا

مَا	فِىۡ	وَهُمۡ	حَسِيۡسَهَا	يَسۡمَعُوۡنَ	لَا	مُبۡعَدُوۡنَ	عَنۡهَا
اس جو	میں	اور وہ	اس کی آہٹ	سنیں گے	نہ	دور رہیں گے	اس سے

اس سے دور رکھے گئے ہیں۔ وہ اسکی ہلکی سی آواز (بھی) نہ سنیں گے اور جو (لذت) وہ

اشۡتَهَتۡ اَنۡفُسُهُمۡ خٰلِدُوۡنَ ﴿۱۰۲﴾ لَا يَحۡزُنُهُمُ الۡفَزَعُ الۡاَكۡبَرُ

الۡاَكۡبَرُ	الۡفَزَعُ	يَحۡزُنُهُمُ	لَا	خٰلِدُوۡنَ	اَنۡفُسُهُمۡ	اشۡتَهَتۡ
بڑی	گھبراہٹ	غمناک کریگی ان کو	نہ	ہمیشہ رہیں گے	ان کی جانیں	چاہیں گی

چاہیں گے ملے گا اور ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔ انہیں غم میں نہ ڈالے گی وہ سب سے بڑی گھبراہٹ۔

وَتَتَلَقّٰهُمُ الۡمَلٰٓئِكَةُ ؕ هٰذَا يَوۡمُكُمُ الَّذِىۡ كُنۡتُمۡ تُوۡعَدُوۡنَ ﴿۱۰۳﴾

تُوۡعَدُوۡنَ	كُنۡتُمۡ	الَّذِىۡ	يَوۡمُكُمُ	هٰذَا	الۡمَلٰٓئِكَةُ	تَتَلَقّٰهُمُ	وَ
وعدہ دیے گئے	تم	جو	تمہارا وہ دن ہے	یہ	فرشتے	استقبال کریں گے ان کا	اور

اور فرشتے ان کا استقبال کریں گے کہ یہ ہے تمہارا وہ دن جس کا تم سے وعدہ تھا۔

يَوۡمَ نَطۡوِى السَّمَآءَ كَطَىِّ السِّجِلِّ لِلۡكُتُبِ ؕ كَمَا بَدَاۡنَاۤ

بَدَاۡنَاۤ	كَمَا	لِلۡكُتُبِ	السِّجِلِّ	كَطَىِّ	السَّمَآءَ	نَطۡوِى	يَوۡمَ
شروع کی ہم نے	جیسے	کتابوں کو	نامہ نویس کے	مانند لپیٹنے	آسمان کو	لپیٹیں گے ہم	جس دن

جس دن ہم آسمان کو لپیٹیں گے جیسے خطوں کا پلندہ لپیٹا جاتا ہے ہم نے جیسے پہلے اسے بنایا تھا

اَوَّلَ خَلۡقٍ نُّعِيۡدُهٗ ؕ وَعۡدًا عَلَيۡنَا ؕ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيۡنَ ﴿۱۰۴﴾ وَلَقَدۡ

لَقَدۡ	وَ	فٰعِلِيۡنَ	كُنَّا	اِنَّا	عَلَيۡنَا	وَعۡدًا	نُّعِيۡدُهٗ	خَلۡقٍ	اَوَّلَ
بیشک	اور	کرنے والے	ہم ہی تھے	بیشک	ہم پر	وعدہ ہے	لوٹائیں گے اسکو	پیدائش	پہلی

ویسے ہی پھر کر دیں گے یہ وعدہ ہے ہمارے ذمہ ہم کو اس کا کرنا لازمی ہے۔ اور ہم نے

كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا

كَتَبْنَا	فِي الزَّبُوْرِ	مِنْۢ بَعْدِ	الذِّكْرِ	اَنَّ	الْاَرْضَ	يَرِثُهَا
لکھا ہم نے	زبور میں	بعد	نصیحت کے	بیشک	زمین	وارث ہونگے اسکے

زبور میں نصیحت کے بعد لکھ دیا تھا کہ زمین کے وارث

عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ

عِبَادِيَ	الصّٰلِحُوْنَ	اِنَّ	فِيْ	هٰذَا	لَبَلٰغًا	لِّقَوْمٍ
میرے بندے	نیک	بیشک	میں	اس	تبلیغ ہے	واسطے قوم

میرے نیک بندے ہوں گے۔ بیشک اس میں عبادت گزار قوم کیلئے

عٰبِدِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ

عٰبِدِيْنَ	وَ	مَآ	اَرْسَلْنٰكَ	اِلَّا	رَحْمَةً	لِّلْعٰلَمِيْنَ	قُلْ
عبادت گزار کے	اور	نہیں	بھیجا ہم نے آپ کو	مگر	رحمت	واسطے جہان کے	فرمادو

ایک پیغام ہے۔ اور ہم نے (اے محبوب ﷺ) آپ کو سارے جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ فرما دیجئے

اِنَّمَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ

اِنَّمَا	يُوْحٰٓى	اِلَيَّ	اَنَّمَآ	اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	فَهَلْ	اَنْتُمْ
سوائے اسکے نہیں کہ	وحی کی گئی	میری طرف	صرف یہ بات ہے کہ	تمہارا معبود	معبود ہے	ایک	تو کیا	تم

میری طرف تو یہی وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود صرف ایک معبود (اللہ ﷻ) ہے تو کیا تم

مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ۭ وَاِنْ

مُّسْلِمُوْنَ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَقُلْ	اٰذَنْتُكُمْ	عَلٰى	سَوَآءٍ	وَاِنْ
ماننے والے ہو	پھر اگر	منہ پھیریں	تو فرمادو	اطلاع دی میں نے تم کو	اوپر	برابری کے	اور نہیں

اسلام قبول کرتے ہو۔ پھر اگر وہ منہ پھیریں تو فرما دو میں نے تمھیں یکساں طور پر آگاہ کر دیا ہے اور میں نہیں جانتا کہ وہ

اَدْرِیْۤ اَقَرِیْبٌ اَمْ بَعِیْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ اِنَّهٗ یَعْلَمُ

یَعْلَمُ	اِنَّهٗ	تُوْعَدُوْنَ	مَّا	بَعِیْدٌ	اَمْ	اَقَرِیْبٌ	اَدْرِیْۤ
جانتا ہے	بیشک وہ	تم وعدہ دیے جاتے ہو	جو	دور ہے	یا	کیا قریب ہے	جانتا میں

(عذاب) نزدیک ہے یا دور جس کا تم سے وعدہ کیا جارہا ہے۔ بے شک اللہ ﷻ

الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَیَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ وَ اِنْ اَدْرِیْ

اِنْ اَدْرِیْ	وَ	تَكْتُمُوْنَ	مَا	وَیَعْلَمُ	مِنَ الْقَوْلِ	الْجَهْرَ
میں کیا جانوں	اور	تم چھپاتے ہو	جو	اور جانتا ہے	بات کو	ظاہر

جانتا ہے بلند آواز کی بات اور جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو۔ اور مجھے خبر نہیں شاید

لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ اِلٰی حِیْنٍ ﴿۱۱۱﴾ قٰلَ رَبِّ احْكُمْ

احْكُمْ	رَبِّ	قٰلَ	حِیْنٍ	اِلٰی	وَمَتَاعٌ	لَّكُمْ	فِتْنَةٌ	لَعَلَّهٗ
فیصلہ کردے	اے میرے رب	عرض کیا	ایک مدت کے	طرف	اور سامان	تمہارے لیے	آزمائش ہو	شاید وہ

یہ تمہارے لئے آزمائش اور ایک وقت تک کا فائدہ ہو۔ اللہ تعالیٰ ﷻ کے پیغمبر نے عرض کیا: اے میرے رب! سچائی پر فیصلہ

بِالْحَقِّ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ ع

تَصِفُوْنَ	مَا	عَلٰی	الْمُسْتَعَانُ	الرَّحْمٰنُ	رَبُّنَا	وَ	بِالْحَقِّ
تم بیان کرتے ہو	جو	اس پر	مدد چاہا گیا ہے	رحمٰن ہی	ہمارا رب	اور	حق کے ساتھ

کردے اور ہمارا رب نہایت رحم کرنے والا ہے اور ان باتوں میں جن کو تم بیان کرتے ہو اسی سے مدد مانگی جاتی ہے۔

النصف ع ۷

رکوعاتها ۱۰ — ۲۲ سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِیَّةٌ ۱۰۳ — اٰیاتها ۷۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ﴿١﴾

يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	اتَّقُوْا	رَبَّكُمْ	اِنَّ	زَلْزَلَةَ	السَّاعَةِ	شَيْءٌ	عَظِيْمٌ
اے	لوگو	ڈرو	اپنے رب سے	بیشک	زلزلہ	قیامت کا	چیز ہے	بہت بڑی

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو بے شک قیامت کا زلزلہ بڑی سخت چیز ہے۔

يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّاۤ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ

يَوْمَ	تَرَوْنَهَا	تَذْهَلُ	كُلُّ	مُرْضِعَةٍ	عَمَّاۤ	اَرْضَعَتْ	وَ	تَضَعُ	كُلُّ
جس دن	دیکھو گے اس کو	بھول جائیگی	ہر ایک	دودھ پلانے والی	جس کو	دودھ پلایا	اور	گرادیگی	ہر ایک

جس دن تم اُسے دیکھو گے ہر دودھ پلانے والی اپنے بچے سے غافل ہو جائے گی جسے

ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى

ذَاتِ حَمْلٍ	حَمْلَهَا	وَ	تَرَى	النَّاسَ	سُكٰرٰى	وَ	مَا	هُمْ	بِسُكٰرٰى
حمل والی	اپنا حمل	اور	دیکھے گا تو	لوگوں کو	نشہ میں	اور	نہیں	ہونگے وہ	نشہ میں

وہ دودھ پلا رہی ہو گی اور ہر حاملہ اپنا حمل ڈال دے گی۔ اور تم لوگوں کو مدہوش دیکھو گے حالانکہ وہ مدہوش

وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ﴿٢﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ

وَ	لٰكِنَّ	عَذَابَ	اللّٰهِ	شَدِيْدٌ	وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ	يُّجَادِلُ	فِي اللّٰهِ
اور	لیکن	عذاب	اللہ کا	سخت ہے	اور	کچھ لوگ	وہ ہیں	جو جھگڑتا ہے	اللہ بارے میں

نہ ہوں گے بلکہ اللہ تعالیٰ جل جلالہ کا عذاب بڑا ہی سخت ہو گا۔ مگر لوگوں میں وہ بھی ہیں جو اللہ جل جلالہ کے بارے میں بغیر کسی علم کے

بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ﴿٣﴾ كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ

بِغَيْرِ	عِلْمٍ	وَّ	يَتَّبِعُ	كُلَّ	شَيْطٰنٍ	مَّرِيْدٍ	كُتِبَ	عَلَيْهِ	اَنَّهٗ	مَنْ
بغیر	علم کے	اور	پیروی کرتا ہے	ہر ایک	شیطان	مردود کی	لکھا گیا ہے	اس پر	کہ بیشک وہ	جس نے

جھگڑا کرتے ہیں اور ہر باغی شیطان کے پیچھے چل پڑتے ہیں۔ جس کے متعلق لکھ دیا گیا کہ جس نے

يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ

يُتَوَفّٰى	وَمِنْكُمْ	مَّنْ	يُّرَدُّ	اِلٰٓى	اَرْذَلِ	الْعُمُرِ	لِكَيْلَا	يَعْلَمَ	مِنْۢ بَعْدِ
فوت کیا جاتا ہے	اور بعض تم سے	وہ ہے جو	لوٹایا جاتا ہے	طرف	نکمی	عمر کے	تا کہ نہ	جانے	بعد

جوانی کو پہنچ جاؤ اور تم میں سے کچھ لوگ (پہلے ہی) وفات پا جاتے ہیں اور کچھ ایسے ہیں جو نکمی عمر کی

عِلْمٍ شَيْـًٔا ۭ وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ

عِلْمٍ	شَيْـًٔا	وَ	تَرَى	الْاَرْضَ	هَامِدَةً	فَاِذَآ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْهَا	الْمَآءَ
جاننے کے	کچھ بھی	اور	دیکھتا ہے	زمین کو	مرجھائی ہوئی	پھر جب	اتارتے ہیں ہم	اس پر	پانی

طرف لوٹا دیئے جاتے ہیں تا کہ وہ جاننے کے بعد (بھی) کچھ نہ جانیں اور تو زمین کو دیکھتا ہے کہ وہ خشک پڑی ہے

اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝۵ ذٰلِكَ بِاَنَّ

اهْتَزَّتْ	وَ	رَبَتْ	وَ	اَنْۢبَتَتْ	مِنْ كُلِّ	زَوْجٍ	بَهِيْجٍ	ذٰلِكَ	بِاَنَّ
تو حرکت کرتی ہے	اور	بڑھتی ہے	اور	اگاتی ہے	ہر ایک	جوڑا	رونق دار	یہ	اس لیے ہے کہ

تو جب ہم نے اس پر پانی اُتارا تو وہ تروتازہ ہوگئی اور ہر قسم کی نباتات اگادیں۔ یہ اس لئے ہے کہ

اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۶

اللّٰهَ	هُوَ	الْحَقُّ	وَ	اَنَّهٗ	يُحْيِ	الْمَوْتٰى	وَ	اَنَّهٗ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ
اللہ	وہی ہے	سچا	اور	بیشک وہ	زندہ کرتا ہے	مردوں کو	اور	بیشک وہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے

اللہ جل جلالہ ہی حق ہے اور بیشک وہی مردوں کو زندہ کرے گا اور وہ جو چاہے اس پر قادر ہے۔

وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ

وَ	اَنَّ	السَّاعَةَ	اٰتِيَةٌ	لَا	رَيْبَ	فِيْهَا	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يَبْعَثُ	مَنْ
اور	بیشک	قیامت	آنے والی ہے	نہیں	شک	اس میں	اور	بیشک	اللہ	اٹھائے گا	ان کو جو

اور اسلئے کہ قیامت آنے والی ہے اس میں شک نہیں ہے اور یہ کہ اللہ جل جلالہ اٹھائے گا انہیں

فِي الْقُبُوْرِ ۝٧ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ

فِي الْقُبُوْرِ	وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ	يُّجَادِلُ	فِي اللّٰهِ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ
قبروں میں ہے	اور	بعض لوگ میں سے	وہ ہے جو	جھگڑتا ہے	اللہ کے بارے میں	بغیر	علم کے

جو قبروں میں ہیں۔ اور کوئی آدمی وہ ہے کہ اللہ ﷻ کے بارے میں یوں جھگڑتا ہے کہ نہ

وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۝٨ ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ

وَ	لَا	هُدًى	وَ	لَا	كِتٰبٍ	مُّنِيْرٍ	ثَانِيَ	عِطْفِهٖ	لِيُضِلَّ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
اور	نہ	ہدایت کے	اور	نہ	کتاب	روشن کے	پھیرنے والا	اپنے پہلو کو	تاکہ گمراہ کرے	خدا کے رستہ سے

تو کچھ علم نہ کوئی دلیل اور نہ کوئی روشن کتاب ہے۔ تکبر کرتے ہوئے گردن موڑ لیتا ہے کہ اللہ ﷻ کی راہ سے بھٹکا دے

اللّٰهِ ؕ لَهٗ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ

لَهٗ	فِي الدُّنْيَا	خِزْيٌ	وَّنُذِيْقُهٗ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	عَذَابَ
اسکے لیے	دنیا میں	رسوائی ہے	اور چکھائیں گے ہم اسے	دن	قیامت کے	عذاب

اس کیلئے دنیا میں رسوائی ہے اور قیامت کے دن ہم اسے جلانے والے عذاب کا

الْحَرِيْقِ ۝٩ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ

الْحَرِيْقِ	ذٰلِكَ	بِمَا	قَدَّمَتْ	يَدٰكَ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَيْسَ	بِظَلَّامٍ
جلنے کا	یہ	بدلا اسکا ہے جو	آگے بھیجا	تیرے ہاتھوں نے	اور	بیشک اللہ	اللہ	نہیں ہے	ظلم کرنے والا

مزہ چکھائیں گے۔ یہ اُن اعمال کی وجہ سے ہے جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں اور یقیناً اللہ ﷻ اپنے بندوں پر

لِّلْعَبِيْدِ ۝١٠ ع وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۚ فَاِنْ

ع

لِّلْعَبِيْدِ	وَمِنَ	النَّاسِ	مَنْ	يَّعْبُدُ	اللّٰهَ	عَلٰى	حَرْفٍ	فَاِنْ
بندوں پر	اور بعض	لوگ	ایسے ہیں جو	عبادت کرتے ہیں	اللہ کی	اوپر	کنارے کے	پھر اگر

ظلم کرنے والا نہیں ہے۔ اور لوگوں میں سے کوئی وہ ہے جو (دل جمعی کے بغیر گویا) کنارے پر رہ کر اللہ ﷻ کی

اَصَابَهٗ خَیْرُ اِۨطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ اِۨنْقَلَبَ عَلٰى

اَصَابَهٗ	خَیْرُ	اطْمَاَنَّ	بِهٖ	وَ	اِنْ	اَصَابَتْهُ	فِتْنَةٌ	انْقَلَبَ	عَلٰى
پہنچے اسے	بھلائی	تو مطمئن ہو جاتا ہے	اس سے	اور	اگر	پہنچے اسے	آزمائش	پلٹ جاتا ہے	اوپر

بندگی کرتا ہے پھر اگر اسے کوئی بھلائی نصیب ہو جائے تو وہ اس سے مطمئن ہوجائے اور اگر اسے

وَجْهِهٖ ۚ خَسِرَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ

وَجْهِهٖ	خَسِرَ	الدُّنْیَا	وَالْاٰخِرَةَ	ذٰلِكَ	هُوَ	الْخُسْرَانُ
اپنے چہرے کے	خسارہ اٹھایا	دنیا	اور آخرت کا	یہ ہے	وہ	خسارہ

کوئی آزمائش پہنچے تو اپنے منہ کے بل پلٹ جائے اس نے دنیا اور آخرت میں نقصان اٹھایا

الْمُبِیْنُ ﴿۱۱﴾ یَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَضُرُّهٗ وَمَا لَا یَنْفَعُهٗ ؕ

الْمُبِیْنُ	یَدْعُوْا	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مَا	لَا	یَضُرُّهٗ	وَمَا	لَا	یَنْفَعُهٗ
صریح	پکارتا ہے	سوا	اللہ کے	اس کو جو	نہ	نقصان دے اسے	اور	نہ	نفع دے اسے

یہی کھلا نقصان ہے۔ وہ اللہ ﷻ کے سوا اس کی عبادت کرتا ہے جو اسے نہ ضرر پہنچا سکتا ہے

ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِیْدُ ﴿۱۲﴾ ۚ یَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗۤ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ؕ

ذٰلِكَ	هُوَ	الضَّلٰلُ	الْبَعِیْدُ	یَدْعُوْا	لَمَنْ	ضَرُّهٗ	اَقْرَبُ	مِنْ نَّفْعِهٖ
یہ ہے	وہ	گمراہی	دور کی	پکارتا ہے	اس کو	جس کا نقصان	زیادہ قریب ہے	اس کے نفع سے

اور نہ نفع یہی انتہا درجے کی گمراہی ہے۔ اللہ ﷻ واحد کو چھوڑ کر ایسے کو پوجتے ہیں جس کے نفع سے نقصان کی

لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَ لَبِئْسَ الْعَشِیْرُ ﴿۱۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ یُدْخِلُ

لَبِئْسَ	الْمَوْلٰى	وَ	لَبِئْسَ	الْعَشِیْرُ	اِنَّ	اللّٰهَ	یُدْخِلُ
برا ہے	مولیٰ	اور	برا ہے	رفیق	بیشک	اللہ	داخل کریگا

توقع زیادہ ہے بے شک کیا ہی بُرا مولیٰ اور بے شک کیا ہی بُرا رفیق ہے۔ بے شک اللہ ﷻ داخل کرے گا

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

مِنْ تَحْتِهَا	تَجْرِيْ	جَنّٰتٍ	الصّٰلِحٰتِ	وَعَمِلُوْا	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ
ان کے نیچے	رواں ہیں	باغوں میں	اچھے	اور عمل کیے	ایمان لائے	ان کو جو

انہیں جو ایمان لائے اور نیک کام کئے باغوں میں جن کے نیچے نہریں رواں ہیں

الْاَنْهٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿۱۴﴾ مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ

لَّنْ	اَنْ	يَظُنُّ	كَانَ	مَنْ	يُرِيْدُ	مَا	يَفْعَلُ	اللّٰهَ	اِنَّ	الْاَنْهٰرُ
ہرگز نہ	یہ کہ	گمان کرتا	ہے	جو	چاہے	جو	کرتا ہے	اللہ	بیشک	نہریں

بے شک اللہ ﷻ جو چاہے کرتا ہے ۔ جو شخص یہ گمان رکھتا ہو کہ اللہ تعالیٰ ﷻ

يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ

ثُمَّ	السَّمَآءِ	اِلَى	بِسَبَبٍ	فَلْيَمْدُدْ	الْاٰخِرَةِ	وَ	فِي الدُّنْيَا	اللّٰهُ	يَّنْصُرَهُ
پھر	آسمان کے	طرف	ایک رسی	تو وہ لٹکائے	آخرت میں	اور	دنیا میں	اللہ	مدد کریگا اسکی

دنیا اور آخرت میں اس کی ہرگز مدد نہیں فرمائے گا تو اس کو چاہیے کہ ایک رسی آسمان تک لگائے۔ پھر چاہیے

لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهُ مَا يَغِيْظُ ﴿۱۵﴾ وَكَذٰلِكَ

كَذٰلِكَ	وَ	يَغِيْظُ	مَا	كَيْدُهُ	يُذْهِبَنَّ	هَلْ	فَلْيَنْظُرْ	لْيَقْطَعْ
اسی طرح	اور	غصہ کھاتا ہے	جسے	اس کا مکر	لے جاتا ہے	کیا	پھر دیکھے	کاٹ دے

کہ اس کو کاٹ ڈالے۔ پھر چاہیے کہ دیکھے کیا یہ تدبیر اُس کو دور کرنے والی بنتی ہے جو غصہ دلا رہی ہے۔ اور اس طرح ہم نے

اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ﴿۱۶﴾ اِنَّ

اِنَّ	يُّرِيْدُ	مَنْ	يَهْدِيْ	اللّٰهَ	وَّاَنَّ	بَيِّنٰتٍ	اٰيٰتٍ	اَنْزَلْنٰهُ
بیشک	چاہے	جسے	ہدایت دیتا ہے	اللہ	اور بیشک	روشن	آیتیں	اتارا ہم نے اسکو

اسے (قرآن) واضح دلیلوں کے ساتھ نازل کیا ہے اور اللہ ﷻ جسے چاہتا ہے راہ دکھاتا ہے۔ بے شک جو

اَلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَالَّذِیۡنَ هَادُوۡا وَ الصّٰبِـِٕیۡنَ وَ النَّصٰرٰی

اَلَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَالَّذِیۡنَ	هَادُوۡا	وَ	الصّٰبِـِٕیۡنَ	وَ	النَّصٰرٰی
وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور وہ جو	یہودی ہوئے	اور	ستارہ پرست	اور	عیسائی

ایمان لائے اور جو یہودی ہوئے اور صابی اور نصاری

وَالۡمَجُوۡسَ وَالَّذِیۡنَ اَشۡرَكُوۡۤا ۖ اِنَّ اللّٰهَ یَفۡصِلُ بَیۡنَهُمۡ یَوۡمَ

وَ	الۡمَجُوۡسَ	وَالَّذِیۡنَ	اَشۡرَكُوۡۤا	اِنَّ	اللّٰهَ	یَفۡصِلُ	بَیۡنَهُمۡ	یَوۡمَ
اور	آتش پرست	اور وہ لوگ جو	مشرک ہیں	بیشک	اللہ	فیصلہ کریگا	انکے درمیان	دن

اور آتش پرست اور جنہوں نے شرک کیا یقیناً اللہ ﷻ ان کے درمیان

الۡقِیٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ شَهِیۡدٌ ﴿۱۷﴾ اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

الۡقِیٰمَةِ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰی	كُلِّ	شَیۡءٍ	شَهِیۡدٌ	اَلَمۡ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ
قیامت کے	بیشک	اللہ	اوپر	ہر	چیز	گواہ ہے	کیا نہ	دیکھا آپ نے	بیشک	اللہ

قیامت کے دن فیصلہ فرما دے گا بے شک اللہ ﷻ ہر چیز پر نگہبان ہے۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا

یَسۡجُدُ لَهٗ مَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنۡ فِی الۡاَرۡضِ وَ الشَّمۡسُ

یَسۡجُدُ	لَهٗ	مَنۡ	فِی	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَنۡ	فِی	الۡاَرۡضِ	وَ	الشَّمۡسُ
کو سجدہ کرتے ہیں	اس کو	جو	میں	آسمانوں ہیں	اور	جو	میں	زمین ہیں	اور	سورج

کہ اللہ ﷻ کیلئے سجدہ کرتے ہیں جو آسمانوں میں اور جو زمین میں ہیں اور سورج

وَالۡقَمَرُ وَالنُّجُوۡمُ وَالۡجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَكَثِیۡرٌ مِّنَ النَّاسِ ؕ

وَ	الۡقَمَرُ	وَالنُّجُوۡمُ	وَ	الۡجِبَالُ	وَ	الشَّجَرُ	وَ	الدَّوَآبُّ	وَ	كَثِیۡرٌ	مِّنَ النَّاسِ
اور	چاند	اور ستارے	اور	پہاڑ	اور	درخت	اور	جانور	اور	بہت سے	لوگ بھی

اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور جاندار اور بہت سے آدمی

وَ كَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ؕ وَ مَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَالَهٗ

فَمَالَهٗ	اللّٰهُ	يُّهِنِ	مَنْ	وَ	الْعَذَابُ	عَلَيْهِ	حَقَّ	كَثِيْرٌ	وَ
تو نہیں اسکو	اللہ	ذلیل کرے	جسے	اور	عذاب	ان پر	حق ہوا	بہت سے وہ ہیں کہ	اور

اور بہت سے وہ بھی جن پر عذاب ثابت ہو چکا اور جس کو اللہ ﷻ ذلیل کرے تو اسے کوئی

مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿١٨﴾ هٰذٰنِ خَصْمٰنِ

خَصْمٰنِ	هٰذٰنِ	يَشَآءُ	مَا	يَفْعَلُ	اللّٰهَ	اِنَّ	مِنْ مُّكْرِمٍ
دو جھگڑنے والے ہیں	یہ	چاہے	جو	کرتا ہے	اللہ	بیشک	کوئی عزت دینے والا

عزت دینے والا نہیں بے شک اللہ ﷻ جو چاہتا ہے کر دیتا ہے۔ یہ دو فریق ہیں کہ

اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ؗ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ؕ

مِّنْ نَّارٍ	ثِيَابٌ	لَهُمْ	قُطِّعَتْ	كَفَرُوْا	فَالَّذِيْنَ	فِيْ رَبِّهِمْ	اخْتَصَمُوْا
آگ کے	کپڑے	ان کیلئے	کاٹے جائیں گے	کافر ہوئے	پھر وہ جو	اپنے رب کے بارے میں	جو جھگڑے

اپنے رب میں جھگڑ رہے تو جو کافر ہوئے ان کیلئے آگ کے کپڑے کاٹے جا چکے ہیں

يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ﴿١٩﴾ ج يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ

فِيْ	مَا	بِهٖ	يُصْهَرُ	الْحَمِيْمُ	رُءُوْسِهِمُ	مِنْ فَوْقِ	يُصَبُّ
میں	جو	اسکے ساتھ	گل جائے گا	کھولتا پانی	ان کے سروں پر	اوپر سے	گرایا جائے گا

اور ان کے سروں پر کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا۔ جس سے پگھل جائے گا جو کچھ

بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ﴿٢٠﴾ ؕ وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ﴿٢١﴾ كُلَّمَآ

كُلَّمَآ	مِنْ حَدِيْدٍ	مَّقَامِعُ	لَهُمْ	وَ	وَالْجُلُوْدُ	بُطُوْنِهِمْ
جب بھی	لوہے کے	گرز ہیں	ان کے لیے	اور	اور چمڑے	انکے پیٹوں ہے

ان کے پیٹوں میں ہے اور ان کی کھالیں۔ اور ان کیلئے لوہے کے ہتھوڑے ہوں گے۔ جب بھی

اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ق وَذُوْقُوْا

اَرَادُوْٓا	اَنْ	يَّخْرُجُوْا	مِنْهَا	مِنْ غَمٍّ	اُعِيْدُوْا	فِيْهَا	وَذُوْقُوْا
ارادہ کریں گے	یہ کہ	نکل جائیں	اس سے	گھٹن سے	لوٹائے جائینگے	اس میں	اور چکھو

وہ غم کے مارے وہاں سے نکلنا چاہیں گے اس میں لوٹا دیے جائیں گے اور (کہا جائے گا) چکھو

عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿٢٢﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوْا

ع

عَذَابَ	الْحَرِيْقِ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُدْخِلُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوْا
عذاب	جلنے کا	بیشک	اللہ	داخل کریگا	ان کو جو	ایمان لائے	اور	عمل کیے

جلانے والے عذاب کا مزا۔ بے شک اللہ ﷻ داخل فرمائے گا ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک

الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ

الصّٰلِحٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	يُحَلَّوْنَ	فِيْهَا	مِنْ اَسَاوِرَ
اچھے	باغوں میں	چلتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	پہنائے جائینگے	اس میں	کنگن

کام کیے جنتوں میں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں ان میں سونے کے کنگن

مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ط وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿٢٣﴾ وَهُدُوْٓا

مِنْ ذَهَبٍ	وَّ	لُؤْلُؤًا	وَ	لِبَاسُهُمْ	فِيْهَا	حَرِيْرٌ	وَ	هُدُوْٓا
سونے کے	اور	موتی	اور	ان کا لباس	اس میں	ریشم ہوگا	اور	ہدایت کیے گئے

موتی پہنائے جائیں گے اور وہاں ان کا لباس ریشم ہو گا۔ اور ان کو (دنیا میں) ہدایت کی گئی

اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ج وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿٢٤﴾ اِنَّ

اِلَى	الطَّيِّبِ	مِنَ الْقَوْلِ	وَ	هُدُوْٓا	اِلٰى	صِرَاطِ	الْحَمِيْدِ	اِنَّ
طرف	پاکیزہ	بات کی	اور	ہدایت کیے گئے	طرف	راہ	تعریف کیے گئے کی	بیشک

پاکیزہ بات کی اور حمد کیے ہوئے (رب) کے راستہ کی طرف ان کی رہنمائی کی گئی۔ بیشک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	يَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ
وہ لوگ جو	کافر ہوئے	اور	روکتے ہیں	اللہ کی راہ سے	اور	مسجد	حرام سے

جنہوں نے کفر کیا اور روکتے ہیں اللہ ﷻ کی راہ اور مسجد حرام سے جسے

الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ ِۨ الْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ ۭ وَمَنْ يُّرِدْ

الَّذِيْ	جَعَلْنٰهُ	لِلنَّاسِ	سَوَآءَ	الْعَاكِفُ	فِيْهِ	وَ	الْبَادِ	وَ	مَنْ	يُّرِدْ
وہ جو	بنایا	ہم نے اسکو	برابر ہے	رہنے والا	اس میں	اور	پردیسی	اور	جو	ارادہ کرے

ہم نے سب لوگوں کیلئے بنایا ہے اس میں ایک سا حق ہے وہاں کے رہنے والے اور باہر سے آنے والوں کا

فِيْهِ بِاِلْحَادٍۢ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٥﴾ وَاِذْ بَوَّاْنَا

فِيْهِ	بِاِلْحَادٍ	بِظُلْمٍ	نُّذِقْهُ	مِنْ عَذَابٍ	اَلِيْمٍ	وَ	اِذْ	بَوَّاْنَا
اس میں	الحاد کا	ظلم سے	چکھائیں گے ہم اسے	عذاب	دردناک	اور	جب	جگہ دی ہم نے

اور جو اس میں کسی زیادتی (اور کفر) کا ارادہ کرے ہم اسے دردناک عذاب چکھائیں گے۔ اور جب ہم نے ابراہیم علیہ السلام کے

لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْـًٔا وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ

لِاِبْرٰهِيْمَ	مَكَانَ	الْبَيْتِ	اَنْ	لَا	تُشْرِكْ	بِيْ	شَيْـًٔا	وَ	طَهِّرْ	بَيْتِيَ
ابراہیم کو	جگہ	بیت اللہ کی	یہ کہ	نہ	شریک بنا	میرے ساتھ	کسی کو	اور	ستھرا کر	میرا گھر

لیے بیت اللہ ﷻ کی جگہ مقرر کی کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔ اور میرے گھر

لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْقَآئِمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿٢٦﴾ وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ

لِلطَّآئِفِيْنَ	وَ	الْقَآئِمِيْنَ	وَ	الرُّكَّعِ	السُّجُوْدِ	وَ	اَذِّنْ	فِي النَّاسِ
طواف کرنے والوں کیلئے	اور	اعتکاف کرنیوالوں کیلئے	اور	رکوع کرنیوالوں کیلئے	سجدہ کرنے والوں کیلئے	اور	اعلان کردو	لوگوں میں

کو طواف کرنے والوں اور قیام اور رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے لیے پاک رکھو۔ اور لوگوں میں

بِالْحَجِّ يَأْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّأْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ

بِالْحَجِّ	يَأْتُوْكَ	رِجَالًا	وَّعَلٰى	كُلِّ	ضَامِرٍ	يَّأْتِيْنَ	مِنْ كُلِّ	فَجٍّ
حج کے لیے	آئینگے تیرے پاس	پیدل	اوراوپر	ہرایک	لاغراونٹنی کے	آئیں گے	ہرایک	راہ

حج کا اعلان کردو۔ وہ تمہارے پاس پیدل اور اونٹوں پر سوار ہوکر دوردراز

عَمِيْقٍ ﴿۲۷﴾ لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ

عَمِيْقٍ	لِّيَشْهَدُوْا	مَنَافِعَ	لَهُمْ	وَ	يَذْكُرُوا	اسْمَ	اللّٰهِ	فِيْٓ	اَيَّامٍ
گہری کے	تاکہ حاضرہوں	منافع	اپنے لیے	اور	یادکریں	نام	اللہ کا	میں	دنوں

راستوں سے آئیں گے۔ تاکہ ان فائدوں پر گواہ ہوں جو ان کے لیے ہیں۔ اور چند معلوم دنوں میں

مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا

مَّعْلُوْمٰتٍ	عَلٰى	مَا	رَزَقَهُمْ	مِّنْ	بَهِيْمَةِ	الْاَنْعَامِ	فَكُلُوْا	مِنْهَا
مقرر	اوپر	اس کوجو	ان کورزق دیا	کچھ	چارپائے	جانوروں سے	توکھاؤ	اس سے

ان پر اللہ تعالیٰ ﷻ کا نام لیں جو اُس نے انہیں مویشی چوپایوں میں سے بخشے ہیں۔ پھر ان میں سے خود بھی کھاؤ

وَاَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ﴿۲۸﴾ ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا

وَ	اَطْعِمُوْا	الْبَآئِسَ	الْفَقِيْرَ	ثُمَّ	لْيَقْضُوْا	تَفَثَهُمْ	وَلْيُوْفُوْا
اور	کھلاؤ	بھوکے	محتاج کو	پھر	چاہیے کہ دورکریں	اپنی میل چل	اورچاہیے کہ پوری کریں

اور مصیبت زدہ محتاج کو بھی کھلاؤ۔ پھر وہ اپنا میل کچیل دور کریں اور

نُذُوْرَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ

نُذُوْرَهُمْ	وَ	لْيَطَّوَّفُوْا	بِالْبَيْتِ	الْعَتِيْقِ	ذٰلِكَ	وَ	مَنْ	يُّعَظِّمْ
اپنی نذریں	اور	چاہیے کہ طواف کریں	گھر	آزادکا	یہ ہے	اور	جو	عزت کرے

اپنی منتیں پوری کریں اور اس قدیم گھر کا طواف کریں۔ حکم یہی ہے اور جو اللہ ﷻ کی

حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ وَ اُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ

حُرُمٰتِ اللّٰهِ	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّهٗ	عِنْدَ	رَبِّهٖ	وَ	اُحِلَّتْ	لَكُمُ	الْاَنْعَامُ
اللہ کی حرمتوں کی	تو وہ	بہتر ہے	اسکے لیے	نزدیک	اسکے رب کے	اور	حلال کیے گئے	تمہارے لیے	جانور

شعائر کی تعظیم بجا لائے تو یہ اس کے رب کے پاس اس کیلئے بہتر ہے اور تمہارے لئے

اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ

اِلَّا	مَا	يُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	فَاجْتَنِبُوا	الرِّجْسَ	مِنَ الْاَوْثَانِ
مگر	جو	پڑھے جاتے ہیں	تم پر	تو بچو	گندگی	بتوں کی سے

جاندار حلال کئے گئے بجز ان کے جو تم پر بیان کئے جاتے ہیں پس بچو بتوں

وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿۳۰﴾ حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ

وَاجْتَنِبُوْا	قَوْلَ	الزُّوْرِ	حُنَفَآءَ	لِلّٰهِ	غَيْرَ	مُشْرِكِيْنَ	بِهٖ	وَ	مَنْ
اور بچو	بات	جھوٹی سے	ایک رخ ہوکر	اللہ کیلئے	نہ	شرک کرنیوالے	اسکے ساتھ	اور	جو

کی نجاست سے اور پرہیز کرو جھوٹی بات سے۔ ایک اللہ ﷻ کے ہو کر رہو اس کے ساتھ شریک کسی کو نہ کرو اور جو

يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ

يُّشْرِكْ	بِاللّٰهِ	فَكَاَنَّمَا	خَرَّ	مِنَ السَّمَآءِ	فَتَخْطَفُهُ	الطَّيْرُ	اَوْ	تَهْوِيْ
شرک کرے	اللہ کے ساتھ	تو گویا	گر پڑا	آسمان سے	پھر اچک لے گئے اسکو	پرندے	اور یا	گرا دیں

اللہ کا شریک کرے وہ گویا گرا آسمان سے کہ پرندے اسے اُچک لے جاتے ہیں

بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿۳۱﴾ ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ

بِهِ	الرِّيْحُ	فِيْ	مَكَانٍ	سَحِيْقٍ	ذٰلِكَ	وَ	مَنْ	يُّعَظِّمْ	شَعَآئِرَ	اللّٰهِ
اس کو	ہوائیں	میں	جگہ	گہری	یہ ہے	اور	جو	تعظیم کرے	نشانیوں	اللہ کی

یا ہوا اسے کسی دور کی جگہ جا پھینکتی ہے۔ حکم یہی ہے اور جو اللہ کے شعائر کی تعظیم کرے

فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿۳۲﴾ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ

اِلٰٓى اَجَلٍ	مَنَافِعُ	فِيْهَا	لَكُمْ	الْقُلُوْبِ	مِنْ تَقْوَى	فَاِنَّهَا
مدت تک	فائدے ہیں	اس میں	تمہارے لیے	دلوں کی	پرہیزگاری سے	تو وہ ہے

تو یہ دلوں کی پرہیزگاری سے ہے۔ تمہارے لئے ان میں ایک مقررہ مدت تک فائدے ہیں

مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿۳۳﴾ ع وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا

جَعَلْنَا	اُمَّةٍ	لِكُلِّ	وَ	الْعَتِيْقِ	الْبَيْتِ	اِلَى	مَحِلُّهَآ	ثُمَّ	مُّسَمًّى
بنائی ہم نے	امت کے	واسطے ہر	اور	آزاد کی	گھر	طرف	پہنچنا ہے اس کو	پھر	مقرر کی ہوئی

پھر ان کے حلال ہونے کی جگہ اس قدیم گھر (کعبہ) کے پاس ہے۔ اور ہر اُمت کیلئے ہم نے قربانی کا ایک

مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ

مِّنْۢ بَهِيْمَةِ	رَزَقَهُمْ	مَا	عَلٰى	اللّٰهِ	اسْمَ	لِّيَذْكُرُوا	مَنْسَكًا
چوپائے	رزق دیا ان کو	اس کے جو	اوپر	اللہ کا	نام	تاکہ یاد کریں	قربانی

طریقہ مقرر کیا ہے تاکہ چوپائے مویشیوں پر جو اس نے انہیں دیئے ہیں اللہ کا نام لیں ہاں! تمہارا الٰہ

الْاَنْعَامِ ط فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ط وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ﴿۳۴﴾ لا

الْمُخْبِتِيْنَ	بَشِّرِ	وَ	اَسْلِمُوْا	فَلَهٗٓ	وَّاحِدٌ	اِلٰهٌ	فَاِلٰهُكُمْ	الْاَنْعَامِ
تواضع کرنے والوں کو	خوشخبری دو	اور	جھکو	تو اسی کیلئے	ایک	خدا ہے	سو تمہارا خدا	جانوروں سے

ایک ہی الٰہ ہے سو اس کی فرمانبرداری کرو اور (اے رسول ﷺ!) عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری دے دیجئے۔

الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ

مَآ	عَلٰى	الصّٰبِرِيْنَ	وَ	قُلُوْبُهُمْ	وَجِلَتْ	اللّٰهُ	ذُكِرَ	اِذَا	الَّذِيْنَ
اسکے جو	اوپر	صبر کرنے والے	اور	ان کے دل	تو ڈر جاتے ہیں	اللہ کا	ذکر کیا جاتا ہے	جب	وہ لوگ جو کہ

وہ لوگ جو کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل کانپ جاتے ہیں اور مصیبت پر صبر کرنے

اَصَابَهُمْ وَالْمُقِیْمِی الصَّلٰوةِ ۙ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ﴿٣٥﴾

یُنْفِقُوْنَ	رَزَقْنٰهُمْ	مِمَّا	وَ	الصَّلٰوةِ	وَالْمُقِیْمِی	اَصَابَهُمْ
خرچ کرتے ہیں	رزق دیا ہم نے ان کو	اس سے جو	اور	نماز کو	اور قائم کریں والے	پہنچے ان کو

والوں کو اور نماز قائم رکھنے والوں کو اور جو ہمارے دیئے ہوئے رزق سے خرچ کرتے ہیں۔

وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِیْهَا خَیْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا

فَاذْكُرُوا	خَیْرٌ	فِیْهَا	لَكُمْ	مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ	لَكُمْ	جَعَلْنٰهَا	وَالْبُدْنَ
تو یاد کرو	بھلائی ہے	اس میں	تمہارے لیے	اللہ کی نشانیوں سے	تمہارے لیے	بنایا ہم نے اسکو	اور قربانی کے جانو

اور قربانی کے اونٹ ہم نے تمہارے لئے اللہ کی نشانیوں میں سے مقرر کئے ان میں تمہارے لئے بھلائی ہے

اسْمَ اللّٰهِ عَلَیْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا

مِنْهَا	فَكُلُوْا	جُنُوْبُهَا	وَجَبَتْ	فَاِذَا	صَوَآفَّ	عَلَیْهَا	اللّٰهِ	اسْمَ
اس سے	تو کھاؤ	اس کی کروٹیں	گر پڑیں	پھر جب	صف باندھے کھڑے	اس پر	اللہ کا	نام

پھر انہیں قطار میں کھڑا کر کے (نحر کرتے وقت) ان پر اللہ کا نام لو تو جب ان کی کروٹیں زمین پر گر جائیں تو ان میں

وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ۭ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ

لَعَلَّكُمْ	لَكُمْ	سَخَّرْنٰهَا	كَذٰلِكَ	الْمُعْتَرَّ	وَ	الْقَانِعَ	اَطْعِمُوا	وَ
تاکہ تم	تمہارے لیے	تابع کردیا ہم نے اسکو	اسی طرح	مانگنے والے کو	اور	صبر والے کو	کھلاؤ	اور

سے کھاؤ اور صبر سے خاموش بیٹھنے والے محتاج اور بے قراری سے مانگنے والے کو اس میں سے کھلاؤ اسی طرح ہم نے ان کو تمہارے

تَشْكُرُوْنَ ﴿٣٦﴾ لَنْ یَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ یَّنَالُهُ

یَّنَالُهُ	لٰكِنْ	وَ	دِمَآؤُهَا	لَا	وَ	لُحُوْمُهَا	اللّٰهَ	یَّنَالَ	لَنْ	تَشْكُرُوْنَ
پہنچتا ہے اسکو	لیکن	اور	اس کا خون	نہ	اور	اس کا گوشت	اللہ کو	پہنچتا	ہرگز نہیں	شکر کرو

لئے مسخر کردیا تاکہ تم شکر ادا کرو۔ اللہ تعالیٰ کو نہ تو ان کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ ان کا خون بلکہ اللہ تعالیٰ کو تو صرف تمہاری طرف

التَّقْوٰی مِنْكُمْ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰی مَا

التَّقْوٰی	مِنْكُمْ	كَذٰلِكَ	سَخَّرَهَا	لَكُمْ	لِتُكَبِّرُوا	اللّٰهَ	عَلٰی	مَا
تقوی	تم سے	اسی طرح	تابع کیا اس کو	تمہارے لیے	تا کہ بڑائی بیان کرو تم	اللہ کی	اوپر	اسکے جو

سے تقوٰی پہنچتا ہے ۔ اس طرح اُس نے تمہارے لیے ان کو مسخر کیا ہے تا کہ اللہ تعالٰی کی دی ہوئی ہدایت

هَدٰىكُمْ ؕ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣٧﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ

هَدٰىكُمْ	وَ	بَشِّرِ	الْمُحْسِنِيْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُدٰفِعُ	عَنِ الَّذِيْنَ
ہدایت دی تم کو	اور	خوشخبری دو	نیکی کرنے والوں کو	بیشک	اللہ	دور کرتا ہے	ان لوگوں سے جو

پر اس کی بڑائی بیان کرو۔ اور نیکیاں کرنے والوں کو خوشخبری دے دو۔ بے شک اللہ مسلمانوں سے بلاؤں کو دور کرتا ہے۔

اٰمَنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿٣٨﴾ ع اُذِنَ لِلَّذِيْنَ

اٰمَنُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	كُلَّ	خَوَّانٍ	كَفُوْرٍ	اُذِنَ	لِلَّذِيْنَ
ایمان لائے	بیشک	اللہ	نہیں	پسند کرتا	ہر	خیانت کار	ناشکرے کو	اجازت دی گئی	انکو جن سے

بے شک اللہ ہر بڑے خیانت کرنے والے ناشکرے کو پسند نہیں کرتا۔ انہیں جن سے جنگ کی جا رہی ہے

يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰی نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ﴿٣٩﴾ لا

يُقٰتَلُوْنَ	بِاَنَّهُمْ	ظُلِمُوْا	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰی	نَصْرِهِمْ	لَقَدِيْرٌ
لڑائی کی جاتی ہے	کہ وہ	ظلم کیے گئے	اور	بیشک	اللہ	اوپر	انکی مدد کے	یقیناً قادر ہے

اجازت دی جاتی ہے کیونکہ ان پر ظلم کیا گیا ہے اور بے شک اللہ ان کی مدد پر قادر ہے۔

الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا

الَّذِيْنَ	اُخْرِجُوْا	مِنْ دِيَارِهِمْ	بِغَيْرِ	حَقٍّ	اِلَّآ	اَنْ	يَّقُوْلُوْا	رَبُّنَا
وہ جو	نکالے گئے	اپنے گھروں سے	بغیر	حق کے	مگر	یہ کہ	انہوں نے کہا	ہمارا رب

وہ جو اپنے گھروں سے ناحق صرف اس لئے نکال دیئے گئے کہ وہ کہتے ہیں کہ ہمارا رب اللہ ہے

اللّٰهُ ۗ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ

اللّٰهُ	وَ	لَوْ	لَا	دَفْعُ	اللّٰهِ	النَّاسَ	بَعْضَهُمْ	بِبَعْضٍ	لَّهُدِّمَتْ
اللہ ہے	اور	اگر	نہ ہوتا	روکنا	اللہ کا	لوگوں کو	ان کے بعض کو	بعض سے	تو گرا دی جاتیں

اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے سے ہٹاتا نہ رہے تو خانقاہیں گرجے عبادت خانے

صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ۗ

صَوَامِعُ	وَ	بِيَعٌ	وَّصَلَوٰتٌ	وَّ	مَسٰجِدُ	يُذْكَرُ	فِيْهَا	اسْمُ	اللّٰهِ	كَثِيْرًا
خانقاہیں	اور	گرجے	اور کلیسے	اور	مسجدیں	ذکر کیا جاتا ہے	ان میں	نام	اللہ کا	کثرت سے

اور مسجدیں جن میں اللہ کا نام کثرت سے لیا جاتا ہے گرا دیئے جائیں

وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۴۰﴾

وَلَيَنْصُرَنَّ	اللّٰهُ	مَنْ	يَّنْصُرُهٗ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَقَوِيٌّ	عَزِيْزٌ
اور ضرور مدد کریگا	اللہ	اسکی جو	مدد کریگا اسکی	بیشک	اللہ	البتہ قوی ہے	غالب ہے

اور اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا جو اس کی مدد کرتا ہے اللہ قوت والا اور غالب ہے۔

اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ

اَلَّذِيْنَ	اِنْ	مَّكَّنّٰهُمْ	فِي	الْاَرْضِ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتَوُا	الزَّكٰوةَ
وہ لوگ جن کو	اگر	ہم جگہ دیں ان کو	میں	زمین	تو قائم کریں	نماز	اور	دیں	زکوٰۃ

وہ لوگ (ایسے ہیں کہ) اگر ہم انہیں زمین میں سلطنت عطا فرمائیں (تو) وہ نماز قائم کریں گے اور زکوٰۃ دیں گے

وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ۗ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۴۱﴾

وَ	اَمَرُوْا	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	نَهَوْا	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَ	لِلّٰهِ	عَاقِبَةُ	الْاُمُوْرِ
اور	حکم دیں	نیکی کا	اور	روکیں	برائیوں سے	اور	اللہ کیلئے ہے	انجام	کاموں کا

اور نیکی کا حکم کریں گے اور برائی سے روکیں گے اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔

وَإِن يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَثَمُودُ ﴿٤٢﴾

وَثَمُودُ	عَادٌ	وَ	نُوحٍ	قَوْمُ	قَبْلَهُمْ	كَذَّبَتْ	فَقَدْ	يُكَذِّبُوكَ	إِن	وَ
اور ثمود نے	عاد نے	اور	نوح نے	قوم	ان سے پہلے	جھٹلایا	تو بیشک	جھٹلائیں آپ کو	اگر	اور

اور اگر یہ (منکرین) آپ کی تکذیب کرتے ہیں تو بے شک ان سے پہلے قوم نوح اور عاد اور ثمود بھی اپنے رسولوں کو جھٹلا چکے ہیں۔

وَقَوْمُ إِبْرَٰهِيمَ وَقَوْمُ لُوطٍ ﴿٤٣﴾ وَأَصْحَٰبُ مَدْيَنَ ۖ وَكُذِّبَ

كُذِّبَ	وَ	مَدْيَنَ	وَأَصْحَٰبُ	لُوطٍ	قَوْمُ	وَ	إِبْرَٰهِيمَ	قَوْمُ	وَ
جھٹلائے گئے	اور	مدین نے	اور اصحاب	لوط نے	قوم	اور	ابراہیم نے	قوم	اور

اور ابراہیم کی قوم اور لوط کی قوم بھی۔ اور مدین والے بھی اور موسیٰ کی تکذیب ہوئی

مُوسَىٰ فَأَمْلَيْتُ لِلْكَٰفِرِينَ ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ ۖ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿٤٤﴾

نَكِيرِ	كَانَ	فَكَيْفَ	أَخَذْتُهُمْ	ثُمَّ	لِلْكَٰفِرِينَ	فَأَمْلَيْتُ	مُوسَىٰ
میرا عذاب	ہوا	تو کس طرح	میں نے پکڑا ان کو	پھر	کافروں کو	تو مہلت دی میں نے	موسیٰ

تو میں نے کافروں کو مہلت دی پھر انہیں پکڑا تو پھر کیسی تھی میری سزا۔

فَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ

عَلَىٰ	خَاوِيَةٌ	فَهِيَ	ظَالِمَةٌ	هِيَ	وَ	أَهْلَكْنَٰهَا	مِّن قَرْيَةٍ	فَكَأَيِّن
اوپر	گری پڑی ہیں	تو وہ	ظالم تھیں	وہ	اور	کہ ہلاکت کیا ہم نے انکو	بستیاں ہیں	تو کتنی ہی

ہاں کتنی ہی بستیوں کو ہم نے ہلاک کر دیا کیونکہ وہ ظالم تھیں اب وہ اپنی چھتوں پر گری پڑی ہیں

عُرُوشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَقَصْرٍ مَّشِيدٍ ﴿٤٥﴾ أَفَلَمْ يَسِيرُوا

يَسِيرُوا	أَفَلَمْ	مَّشِيدٍ	قَصْرٍ	وَ	مُّعَطَّلَةٍ	بِئْرٍ	وَ	عُرُوشِهَا
پھرے وہ	کیا نہ	گچ کیے ہوئے	محل	اور	برباد شدہ	کنوئیں	اور	اپنی چھتوں کے

اور کنوئیں بیکار اور پختہ محل یونہی ویران پڑے ہیں۔ تو کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ

فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ

فِي الْاَرْضِ	فَتَكُوْنَ	لَهُمْ	قُلُوْبٌ	يَّعْقِلُوْنَ	بِهَآ	اَوْ	اٰذَانٌ	يَّسْمَعُوْنَ
زمین میں	تو ہوں	ان کے	دل	جو سمجھیں	انکے ساتھ	یا	کان ہوں	جو سنیں

ان کے دل ایسے ہو جاتے جن سے وہ سمجھتے یا کان ایسے جن سے وہ سنتے؟

بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي

بِهَا	فَاِنَّهَا	لَا	تَعْمَى	الْاَبْصَارُ	وَلٰكِنْ	تَعْمَى	الْقُلُوْبُ	الَّتِيْ	فِي
انکے ساتھ	تو بیشک	نہیں	اندھی ہوتیں	آنکھیں	اور لیکن	اندھے ہوتے ہیں	دل	وہ جو کہ	میں

مگر دراصل آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ دل جو سینوں میں ہیں

الصُّدُوْرِ ﴿۴۶﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ

الصُّدُوْرِ	وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ	بِالْعَذَابِ	وَ	لَنْ	يُّخْلِفَ	اللّٰهُ
سینوں ہیں	اور جلدی کرتے ہیں آپ سے	عذاب کی	اور	ہرگز نہ	خلاف کریگا	اللہ

اندھے ہوجاتے ہیں۔ اور یہ لوگ آپ سے عذاب طلب کرنے میں جلدی کرتے ہیں اور اللہ ہرگز اپنے وعدے کے خلاف

وَعْدَهٗ ۭ وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿۴۷﴾

وَعْدَهٗ	وَاِنَّ	يَوْمًا	عِنْدَ	رَبِّكَ	كَاَلْفِ	سَنَةٍ	مِّمَّا	تَعُدُّوْنَ
اپنا وعدہ	اور بیشک	ایک دن	نزدیک	تمہارے رب کے	مثل ہزار	سال کے ہے	اس سے جو	تم شمار کرتے ہو

نہیں کرے گا اور بے شک آپ کے رب کے نزدیک ایک دن ہزار سال کی طرح ہے ان دنوں سے جو تم شمار کرتے ہو۔

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَ

وَكَاَيِّنْ	مِّنْ قَرْيَةٍ	اَمْلَيْتُ	لَهَا	وَ	هِيَ	ظَالِمَةٌ	ثُمَّ	اَخَذْتُهَا	وَ
اور کتنی ہی	بستیاں ہیں	کہ میں نے مہلت دی	ان کو	اور	وہ	ظالم تھیں	پھر	میں نے ان کو پکڑا	اور

اور بہت سی بستیاں ہیں جن کو ہم نے مہلت دی اور وہ ظالم تھیں پھر ہم نے انہیں پکڑ لیا اور ہماری ہی

إِلَيَّ الْمَصِيرُ ﴿۴۸﴾ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿۴۹﴾

اِلَیَّ	الْمَصِیْرُ	قُلْ	یٰٓاَیُّھَا	النَّاسُ	اِنَّمَآ	اَنَا	لَکُمْ	نَذِیْرٌ	مُّبِیْنٌ
میری طرف ہی	پھرنا ہے	فرماؤ	اے	لوگو	اسکے سوا نہیں کہ	میں	تمہارے لیے	ڈرانے والا ہوں	صریح

طرف لوٹ کر آنا ہے۔ اے حبیب ﷺ فرما دیجئے اے لوگو! میں تو یہی تمہارے لئے کھلا ڈر سنانے والا ہوں۔

فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿۵۰﴾

فَالَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَھُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	رِزْقٌ	کَرِیْمٌ
پھر وہ جو	ایمان لائے	اور	عمل کیے	اچھے	انکے لیے	بخشش ہے	اور	رزق	اچھا

تو جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے ان کیلئے بخشش ہے اور عمدہ رزق۔

وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

وَ	الَّذِیْنَ	سَعَوْا	فِیْٓ	اٰیٰتِنَا	مُعٰجِزِیْنَ	اُولٰٓئِکَ	اَصْحٰبُ
اور	وہ جو	کوشش کرتے ہیں	میں	ہماری آیتوں	عاجز کرنے والے	یہی لوگ ہیں	اصحاب

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں میں ہمیں عاجز کرنے کی کوشش کی وہ

الْجَحِيمِ ﴿۵۱﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا

الْجَحِیْمِ	وَمَآ	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِکَ	مِنْ	رَّسُوْلٍ	وَّ	لَا	نَبِیٍّ	اِلَّآ
جہنم	اور نہیں	بھیجا ہم نے	تجھ سے پہلے	کوئی	رسول	اور	نہ کوئی	نبی	مگر

دوزخی ہوں گے۔ اور ہم نے آپ سے پہلے کوئی رسول نہیں بھیجا نہ کوئی نبی

إِذَا تَمَنَّىٰ أَلْقَى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ فَيَنْسَخُ اللَّهُ مَا يُلْقِي

اِذَا	تَمَنّٰٓی	اَلْقَی	الشَّیْطٰنُ	فِیْٓ	اُمْنِیَّتِهٖ	فَیَنْسَخُ	اللّٰہُ	مَا	یُلْقِی
جب	اسنے پڑھا تو	ڈال دیا	شیطان نے	میں	اسکی پڑھائی	تو منسوخ کردیتا ہے	اللہ	جو	ڈالتا ہے

مگر جب وہ کوئی آرزو کرتا تو شیطان اس کی تمنا میں خلل ڈال دیتا ہے پھر جو کچھ بھی شیطان ڈالتا ہے

الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۲﴾ لِّيَجْعَلَ مَا

مَا	لِيَجْعَلَ	حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ	اللّٰهُ	وَ	اٰيٰتِهٖ	اللّٰهُ	يُحْكِمُ	ثُمَّ	الشَّيْطٰنُ
جو	تا کہ بنائے	حکمت والا ہے	جاننے والا	اللہ	اور	اپنی آیتیں	اللہ	مضبوط کرتا ہے	پھر	شیطان

اللہ اسے ہٹا دیتا ہے اور پھر اللہ اپنی آیتوں کو مستحکم کر دیتا ہے اور اللہ علم والا دانا ہے۔ تاکہ جو شیطان ڈالتا ہے

يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ

الْقَاسِيَةِ	وَ	مَرَضٌ	قُلُوْبِهِمْ	فِيْ	لِلَّذِيْنَ	فِتْنَةً	الشَّيْطٰنُ	يُلْقِي
سخت ہیں	اور	بیماری ہے	انکے دلوں	میں	انکے لیے کہ	آزمائش	شیطان	ڈالتا ہے

ان لوگوں کیلئے آزمائش کر دے جن کے دلوں میں بیماری ہے اور جن کے دل سخت ہو چکے ہیں

قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۵۳﴾ لا وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	لِيَعْلَمَ	وَ	بَعِيْدٍ	شِقَاقٍ	لَفِيْ	الظّٰلِمِيْنَ	اِنَّ	وَ	قُلُوْبُهُمْ
وہ جو	جانتے ہیں	اور	دوری میں ہیں	بدبختی	یقیناً	ظالم	بیشک	اور	انکے کے دل

یقیناً ظلم کرنے والے ضرور دور کے جھگڑے میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور تاکہ یقین کر لیں وہ لوگ

اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ

لَهٗ	فَتُخْبِتَ	بِهٖ	فَيُؤْمِنُوْا	مِنْ رَّبِّكَ	الْحَقُّ	اَنَّهُ	الْعِلْمَ	اُوْتُوا
اسکے لیے	تو جھک جاتے ہیں	ساتھ اسکے	تو وہ ایمان لاتے ہیں	آپ کے رب سے	حق ہے	بیشک وہ	علم	دیے گئے

جنہیں علم دیا گیا ہے کہ وہ آپ کے رب کی طرف سے حق ہے تو وہ اس پر ایمان لائیں

قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ

صِرَاطٍ	اِلٰى	اٰمَنُوْٓا	الَّذِيْنَ	لَهَادِ	اللّٰهَ	اِنَّ	وَ	قُلُوْبُهُمْ
راہ	طرف	ایمان لائے	ان کو جو	ہدایت دینے والا ہے	اللہ	بیشک	اور	ان کے دل

اور اس کی طرف ان کے دل جھک جائیں اور بے شک اللہ ایمان والوں کو سیدھی راہ کی

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٥٤﴾ وَ لَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ

مِّنْهُ	مِرْيَةٍ	فِيْ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	لَا يَزَالُ	وَ	مُّسْتَقِيْمٍ
اس سے	شک	میں	کافر ہوئے	وہ جو	ہمیشہ رہیں گے	اور	سیدھی کے

طرف ہدایت فرماتا ہے۔ اور کافر اس سے ہمیشہ شک میں رہیں گے یہاں تک کہ ان

حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ

يَوْمٍ	عَذَابُ	يَاْتِيَهُمْ	اَوْ	بَغْتَةً	السَّاعَةُ	تَاْتِيَهُمُ	حَتّٰى
دن	عذاب	آئے انکے پاس	یا	اچانک	قیامت	آئے انکے پاس	یہاں تک کہ

پر اچانک قیامت آ جائے یا ان پر ایسے دن کا عذاب آ جائے جس میں اُن کے لیے کوئی

عَقِيْمٍ ﴿٥٥﴾ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ۭ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ۭ

بَيْنَهُمْ	يَحْكُمُ	لِّلّٰهِ	يَوْمَئِذٍ	اَلْمُلْكُ	عَقِيْمٍ
ان میں	فیصلہ کرے گا	اللہ کی ہوگی	اس دن	بادشاہی	جڑ کاٹنے والے کا

بھلائی نہ ہو۔ بادشاہی اس دن اللہ ہی کی ہے وہ ان میں فیصلہ کر دے گا

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٥٦﴾

النَّعِيْمِ	جَنّٰتِ	فِيْ	الصّٰلِحٰتِ	عَمِلُوا	وَ	اٰمَنُوْا	فَالَّذِيْنَ
نعمت والے	باغوں میں ہوں گے	میں	اچھے	عمل کیے	اور	ایمان لائے	تو وہ جو

تو جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے وہ نعمتوں والے باغوں میں ہونگے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

عَذَابٌ	لَهُمْ	فَاُولٰٓئِكَ	بِاٰيٰتِنَا	كَذَّبُوْا	وَ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	وَ
عذاب ہے	ان کیلئے	تو یہ لوگ ہیں	ہماری آیتوں کو	جھٹلایا	اور	منکر ہوئے	وہ جو	اور

اور جن لوگوں نے انکار کیا تھا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کیلئے

مُّهِيْنٌ ﴿۵۷﴾ ع وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ

اَوْ	قُتِلُوْٓا	ثُمَّ	اللّٰهِ	سَبِيْلِ	فِيْ	هَاجَرُوْا	الَّذِيْنَ	وَ	مُّهِيْنٌ
یا	قتل ہوئے	پھر	اللہ	رستے	میں	ہجرت کی	وہ جنہوں نے	اور	ذلیل کرنے والا

ذلت کا عذاب ہو گا۔ اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی پھر قتل ہو گئے

مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ

لَهُوَ	اللّٰهَ	اِنَّ	وَ	حَسَنًا	رِزْقًا	اللّٰهُ	لَيَرْزُقَنَّهُمُ	مَاتُوْا
البتہ وہی ہے	اللہ	بیشک	اور	اچھی	روزی	اللہ	ضرور روزی دے گا انکو	مر گئے

یا مر گئے انہیں اللہ ضرور اچھی روزی دے گا اور اللہ ہی تو

خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۵۸﴾ لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ۭ

يَّرْضَوْنَهٗ	مُّدْخَلًا	لَيُدْخِلَنَّهُمْ	الرّٰزِقِيْنَ	خَيْرُ
پسند کرینگے	ایسی جگہ میں	ضرور داخل کرے گا ان کو	روزی دینے والا	بہتر

بہترین روزی دینے والا ہے۔ اللہ انہیں ضرور ایسی جگہ داخل فرمائے گا جسے وہ پسند کریں گے اور بے شک اللہ

وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۵۹﴾ ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا

مَا	بِمِثْلِ	عَاقَبَ	مَنْ	وَ	ذٰلِكَ	حَلِيْمٌ	لَعَلِيْمٌ	اللّٰهَ	اِنَّ	وَ
اسکے جو	مثل	بدلہ لے	جو	اور	یہ ہے	حلم والا ہے	علم والا	اللہ	بیشک	اور

بہت جاننے والا نہایت علم والا اور حکمت والا ہے۔ بات یہی ہے اور جس نے اتنی ہی تکلیف پہنچائی جتنی اسے

عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهُ	لَيَنْصُرَنَّهُ	عَلَيْهِ	بُغِيَ	ثُمَّ	بِهٖ	عُوْقِبَ
اللہ	بیشک	اللہ	تو ضرور مدد کرے گا اسکی	اس پر	زیادتی کی جائے	پھر	اس پر	ظلم ہوا

پہنچائی گئی تھی پھر اس پر زیادتی کی جائے تو یقیناً اللہ اس کی ضرور مدد فرمائے گا بے شک اللہ بہت معاف فرمانے

لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿٦٠﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ

فِي النَّهَارِ	الَّيْلَ	يُوْلِجُ	اللّٰهَ	بِاَنَّ	ذٰلِكَ	غَفُوْرٌ	لَعَفُوٌّ
دن میں	رات کو	داخل کرتا ہے	اللہ	کہ بیشک	یہ اس لیے	بخشنے والا ہے	معاف کرنے والا

والا بے حد بخشنے والا ہے۔ یہ اس لیے کہ یقیناً اللہ تعالیٰ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں

وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٦١﴾ ذٰلِكَ

ذٰلِكَ	بَصِيْرٌ	سَمِيْعٌ	اللّٰهَ	وَاَنَّ	فِي الَّيْلِ	النَّهَارَ	يُوْلِجُ	وَ
یہ اس لیے	دیکھنے والا ہے	سننے والا	اللہ	اور بیشک	رات میں	دن کو	داخل کرتا ہے	اور

داخل کرتا ہے۔ اور یقیناً اللہ تعالیٰ خوب سننے والا دیکھنے والا ہے۔ یہ اس لئے

بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ

هُوَ	مِنْ دُوْنِهٖ	يَدْعُوْنَ	مَا	وَاَنَّ	الْحَقُّ	هُوَ	اللّٰهَ	بِاَنَّ
وہ ہی	اس کے سوا	پکارتے ہیں	جنہیں	اور بیشک	حق	وہی ہے	اللہ	کہ بیشک

کہ اللہ ہی حق ہے اور اس کے سوا جسے پوجتے ہیں وہی باطل ہے اور

الْبَاطِلُ وَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿٦٢﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

اللّٰهَ	اَنَّ	اَلَمْ تَرَ	الْكَبِيْرُ	الْعَلِيُّ	هُوَ	اللّٰهَ	اَنَّ	وَ	الْبَاطِلُ
اللہ نے	کہ بیشک	کیا نہ دیکھا تو نے	بڑا	بلند	وہی ہے	اللہ	بیشک	اور	باطل ہے

اس لئے اور اللہ ہی بلندی کا مالک اور بڑائی والا ہے۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً اِنَّ

اِنَّ	مُخْضَرَّةً	الْاَرْضُ	فَتُصْبِحُ	مَآءً	مِنَ السَّمَآءِ	اَنْزَلَ
بیشک	سرسبز	زمین	تو ہوگئی	پانی	آسمان سے	اتارا

آسمان سے پانی اُتارتا ہے تو زمین سرسبز ہو جاتی ہے بے شک

اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿٦٣﴾ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي

اللّٰهَ	لَطِيْفٌ	خَبِيْرٌ	لَهٗ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي
اللہ	باریک بین	خبردار ہے	اسی کا ہے	جو	میں	آسمانوں	اور	جو	میں

اللہ خوب مہربان ہے اور باخبر ہے۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

الْاَرْضِ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٦٤﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ

الْاَرْضِ	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَهُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ	اَلَمْ تَرَ	اَنَّ
زمین ہے	اور	بیشک	اللہ	وہی ہے	بے نیاز	تعریف کیا گیا	کیا نہ دیکھا تو نے	بیشک

زمین میں ہے اور بے شک اللہ ہی بے نیاز اور بہت تعریف کیا ہوا ہے۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا

اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ

اللّٰهَ	سَخَّرَ	لَكُمْ	مَّا	فِي	الْاَرْضِ	وَالْفُلْكَ	تَجْرِيْ	فِي	الْبَحْرِ
اللہ نے	تابع کیا	تمہارے لیے	جو کچھ	میں	زمین ہے	اور کشتی کو جو	چلتی ہے	میں	دریا

کہ اللہ نے زمین کی ہر چیز کو تمہارے فائدے کیلئے اپنے حکم کے تابع رکھا اور کشتیوں کو (بھی)

بِاَمْرِهٖ ؕ وَ يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا

بِاَمْرِهٖ	وَ	يُمْسِكُ	السَّمَآءَ	اَنْ	تَقَعَ	عَلَى	الْاَرْضِ	اِلَّا
اس کے حکم سے	اور	روکتا ہے	آسمان کو	کہ وہ	گر نہ پڑے	اوپر	زمین کے	مگر

کہ وہ دریا میں اس کے حکم سے چلتی ہیں اور وہی آسمان کو زمین پر گرنے سے روکے ہوئے ہے مگر

بِاِذْنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٥﴾ وَ هُوَ

بِاِذْنِهٖ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِالنَّاسِ	لَرَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ	وَ	هُوَ
اس کے حکم سے	بیشک	اللہ	لوگوں پر	مہربان	رحم والا ہے	اور	وہ

اسی کے حکم سے بے شک اللہ لوگوں پر نہایت مہربانی کرنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اور وہی ہے

الَّذِيٓ اَحۡيَاكُمۡ ثُمَّ يُمِيۡتُكُمۡ ثُمَّ يُحۡيِيۡكُمۡ ؕ اِنَّ

الَّذِيٓ	اَحۡيَاكُمۡ	ثُمَّ	يُمِيۡتُكُمۡ	ثُمَّ	يُحۡيِيۡكُمۡ	اِنَّ
وہ ہے جس نے	زندہ کیا تم کو	پھر	مارتا ہے تم کو	پھر	زندہ کریگا تم کو	بیشک

جس نے تمہیں زندگی بخشی پھر تمہیں موت دے گا پھر تمہیں زندہ کرے گا بے شک

الۡاِنۡسَانَ لَكَفُوۡرٌ ﴿٦٦﴾ لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلۡنَا مَنۡسَكًا هُمۡ

الۡاِنۡسَانَ	لَكَفُوۡرٌ	لِكُلِّ	اُمَّةٍ	جَعَلۡنَا	مَنۡسَكًا	هُمۡ
انسان	ناشکرا ہے	ہر ایک	امت کے لیے	بنائے ہم نے	عبادت کے قاعدے کہ	وہ

انسان بڑا ناشکرا ہے۔ ہر اُمت کیلئے ہم نے عبادت کے قاعدے بنا دیئے کہ وہ

نَاسِكُوۡهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الۡاَمۡرِ وَادۡعُ اِلٰي رَبِّكَ ؕ

نَاسِكُوۡهُ	فَلَا	يُنَازِعُنَّكَ	فِي	الۡاَمۡرِ	وَادۡعُ	اِلٰي	رَبِّكَ
اس پر چلنے والے ہیں	تو نہ	جھگڑا کرے آپ سے	میں	اس معاملے	اور بلاؤ	طرف	رب اپنے کی

ان پر چلے تو ہرگز وہ آپ سے اس معاملہ میں جھگڑا نہ کریں اور اپنے رب کی

اِنَّكَ لَعَلٰي هُدًى مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿٦٧﴾ وَ اِنۡ جٰدَلُوۡكَ فَقُلِ

اِنَّكَ	لَعَلٰي	هُدًى	مُّسۡتَقِيۡمٍ	وَ	اِنۡ	جٰدَلُوۡكَ	فَقُلِ
بیشک آپ	اوپر	راہ	سیدھی کے ہیں	اور	اگر	جھگڑا کریں آپ سے	تو فرماؤ

طرف بلاتے رہیں بے شک آپ سیدھی راہ پر ہیں۔ اور اگر وہ آپ سے (دین کے معاملہ میں) جھگڑیں تو (ان سے)

اللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿٦٨﴾ اَللّٰهُ يَحۡكُمُ بَيۡنَكُمۡ يَوۡمَ

اللّٰهُ	اَعۡلَمُ	بِمَا	تَعۡمَلُوۡنَ	اَللّٰهُ	يَحۡكُمُ	بَيۡنَكُمۡ	يَوۡمَ
اللہ	جانتا ہے	جو	تم کرتے ہو	اللہ	فیصلہ کرے گا	تمہارے درمیان	دن

فرما دیجئے اللہ خوب جانتا ہے جو تم کام کرتے ہو۔ اللہ روزِ قیامت کو تمہارے درمیان

الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۶۹﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ

اَنَّ	تَعْلَمْ	اَلَمْ	تَخْتَلِفُوْنَ	فِيْهِ	كُنْتُمْ	فِيْمَا	الْقِيٰمَةِ
یہ کہ بیشک	جانا تو نے	کیا نہ	جھگڑا کرتے	اس میں	تھے تم	اس میں کہ	قیامت کے

ان باتوں کا جن میں تم اختلاف کرتے ہو فیصلہ فرما دے گا۔ کیا تمہیں معلوم نہیں کہ

اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ؕ

فِيْ كِتٰبٍ	ذٰلِكَ	اِنَّ	الْاَرْضِ	وَ	السَّمَآءِ	فِيْ	مَا	يَعْلَمُ	اللّٰهَ
کتاب میں ہے	یہ	بیشک	زمین ہے	اور	آسمان	میں	جو	جانتا ہے	اللہ

اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے بے شک یہ ایک کتاب میں ہے

اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۷۰﴾ وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا

مَا	اللّٰهِ	مِنْ دُوْنِ	يَعْبُدُوْنَ	وَ	يَسِيْرٌ	اللّٰهِ	عَلَى	ذٰلِكَ	اِنَّ
جو	اللہ کے	سوا	پوجتے ہیں	اور	آسان ہے	اللہ کے	اوپر	یہ	بیشک

بے شک یہ اللہ پر آسان ہے۔ اور وہ اللہ تعالیٰ کے سوا اُن کی عبادت کرتے ہیں

لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّ مَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَ مَا

مَا	وَ	عِلْمٌ	بِهٖ	لَهُمْ	لَيْسَ	مَا	وَّ	سُلْطٰنًا	بِهٖ	يُنَزِّلْ	لَمْ
نہیں	اور	کوئی علم	اس کا	ان کو	نہیں	جو	اور	کوئی دلیل	اس کی	اتاری	نہ

جن کے حق میں اللہ تعالیٰ نے کوئی دلیل نہیں اُتاری۔ اور جن کے بارے میں اُنہیں کوئی علم نہیں ہے۔ اور قیامت

لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿۷۱﴾ وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ

بَيِّنٰتٍ	اٰيٰتُنَا	عَلَيْهِمْ	تُتْلٰى	اِذَا	وَ	مِنْ نَّصِيْرٍ	لِلظّٰلِمِيْنَ
روشن	ہماری آیتیں	ان پر	پڑھی جاتی ہیں	جب	اور	کوئی مددگار	ظالموں کا

کے دن ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہو گا۔ اور جب ان کافروں پر ہماری واضح آیتیں پڑھی جاتی ہیں

تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ؕ يَكَادُوْنَ

تَعْرِفُ	فِيْ	وُجُوْهِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	الْمُنْكَرَ	يَكَادُوْنَ
پہچانو گے آپ	میں	چہروں	ان کے	جو کافر ہیں	برائی	قریب ہیں کہ

تو (اے محبوب ﷺ!) آپ ان کے چہروں پر ناگواری (کے آثار) دیکھتے ہیں قریب ہیں کہ وہ

يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ؕ قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ

يَسْطُوْنَ	بِالَّذِيْنَ	يَتْلُوْنَ	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِنَا	قُلْ	اَفَاُنَبِّئُكُمْ
حملہ کریں	ان پر جو	پڑھتے ہیں	ان پر	ہماری آیتیں	فرماؤ	کیا بتاؤں میں تمہیں

ان لوگوں پر حملہ کر دیں جو ہماری آیتیں ان پر تلاوت کرتے ہیں اے محبوب ﷺ آپ فرما دیجئے کیا میں تمہیں ایسی چیز

بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ اَلنَّارُ ؕ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ

بِشَرٍّ	مِّنْ ذٰلِكُمْ	اَلنَّارُ	وَعَدَهَا	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
بری چیز	اس سے	وہ آگ ہے کہ	وعدہ کیا اس کا	اللہ نے	ان سے جو	کافر ہیں

بتاؤں جو تمہارے اس غیظ وغضب سے بھی بدتر ہے وہ (دوزخ کی) آگ ہے جس کا اللہ نے کافروں سے وعدہ کیا ہے

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٧٢﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا

وَ	بِئْسَ	الْمَصِيْرُ	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	ضُرِبَ	مَثَلٌ	فَاسْتَمِعُوْا
اور	برا ہے	ٹھکانہ	اے	لوگو	بیان کی جاتی ہے	ایک کہاوت	تو غور سے سنو

اور وہ کیا ہی برا ٹھکانا ہے۔ اے لوگو! ایک مثال بیان فرمائی جاتی ہے اسے غور سے سنو

لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا

لَهٗ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	لَنْ	يَّخْلُقُوْا
اس کو	بیشک	وہ جو	پکارتے ہیں	سوا	اللہ کے	ہرگز نہیں	پیدا کر سکتے

وہ جنہیں اللہ کے سوا تم پوجتے ہو ایک مکھی نہ بنا سکیں اگرچہ سب کے سب

ذُبَابًا وَّ لَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ وَ اِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ

ذُبَابًا	وَّ	لَوِ	اجْتَمَعُوْا	لَهٗ	وَ	اِنْ	يَّسْلُبْهُمُ	الذُّبَابُ
ایک مکھی	اور	اگرچہ	اکٹھے ہو جائیں سب	اسکے لیے	اور	اگر	چھین لے جائے ان سے	مکھی

اکٹھے ہو جائیں اور اگر مکھی ان سے کچھ چھین کر لے جائے تو اس سے چھڑا نہ سکیں

شَيْـًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَ

شَيْـًٔا	لَّا	يَسْتَنْقِذُوْهُ	مِنْهُ	ضَعُفَ	الطَّالِبُ	وَ
کوئی چیز	نہیں	بچا سکتے اس کو	اس سے	کمزور ہے	طالب	اور

مدد چاہنے والے بھی کمزور اور جس سے مدد چاہی گئی وہ بھی

الْمَطْلُوْبُ ﴿۷۳﴾ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

الْمَطْلُوْبُ	مَا	قَدَرُوا	اللّٰهَ	حَقَّ	قَدْرِهٖ	اِنَّ	اللّٰهَ
مطلوب	نہ	قدر کی انہوں نے	اللہ کی	حق	اس کے قدر کا	بیشک	اللہ

کمزور (یعنی بت پرست اور بت)۔ ان لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی قدر ہی نہ پہچانی جیسا کہ اس کی قدر پہچاننے کا حق ہے۔ یقیناً

لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۷۴﴾ اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّ

لَقَوِيٌّ	عَزِيْزٌ	اَللّٰهُ	يَصْطَفِيْ	مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ	رُسُلًا	وَّ
قوت والا	غالب ہے	اللہ	چن لیتا ہے	فرشتوں سے	رسول	اور

اللہ تعالیٰ ہی قوت والا زبردست ہے۔ اللہ فرشتوں میں سے اور آدمیوں میں سے پیغمبر

مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۷۵﴾ ج يَعْلَمُ مَا

مِنَ النَّاسِ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	بَصِيْرٌ	يَعْلَمُ	مَا
آدمیوں سے	بیشک	اللہ	سنتا	جانتا ہے	جانتا ہے	جو

چن لیتا ہے اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔ وہ جانتا ہے

بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَ مَا خَلۡفَهُمۡ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرۡجَعُ

بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ	وَ	مَا	خَلۡفَهُمۡ	وَاِلَى	اللّٰهِ	تُرۡجَعُ
ان کے آگے ہے	اور	جو	انکے پیچھے ہے	اور طرف	اللہ کی	لوٹائے جاتے ہیں

جو کچھ اُن کے آگے ہے اور جو کچھ اُن کے پیچھے ہے اور سارے معاملات اللہ تعالیٰ ہی کی

الۡاُمُوۡرُ ﴿۷۶﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا ارۡكَعُوۡا

الۡاُمُوۡرُ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوا	ارۡكَعُوۡا
سب کام	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	رکوع کرو

طرف لوٹائے جاتے ہیں۔ اے ایمان والو! رکوع کرو اور سجدہ کرو اور اپنے

وَاسۡجُدُوۡا وَاعۡبُدُوۡا رَبَّكُمۡ وَافۡعَلُوا الۡخَيۡرَ

وَاسۡجُدُوۡا	وَاعۡبُدُوۡا	رَبَّكُمۡ	وَافۡعَلُوا	الۡخَيۡرَ
اور سجدہ کرو	اور عبادت کرو	اپنے رب کی	اور کرو	نیکی

رب کی عبادت کرو اور نیک کام کرتے رہو تاکہ تم

لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۷۷﴾ ۩ وَجَاهِدُوۡا فِى اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ هُوَ

السجدۃ عند الشافعی

لَعَلَّكُمۡ	تُفۡلِحُوۡنَ	وَ	جَاهِدُوۡا	فِى	اللّٰهِ	حَقَّ	جِهَادِهٖ	هُوَ
تاکہ تم	فلاح پاؤ	اور	جہاد کرو	میں راہ	اللہ کی	حق	جہاد کرنے کا	اس نے

کامیابی حاصل کر لو۔ اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا کہ حق ہے جہاد کرنے کا اس نے

اجۡتَبٰٮكُمۡ وَمَا جَعَلَ عَلَيۡكُمۡ فِى الدِّيۡنِ مِنۡ

اجۡتَبٰٮكُمۡ	وَمَا	جَعَلَ	عَلَيۡكُمۡ	فِى	الدِّيۡنِ	مِنۡ
چن لیا تم کو	اور نہیں	بنائی	تم پر	میں	دین	کوئی

تمہیں برگزیدہ کر لیا اور دین میں تم پر کچھ تنگی نہ رکھی (تمہارے لئے)

حَرَجٍ ط مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ط هُوَ سَمّٰىكُمُ

سَمّٰىكُمُ	هُوَ	اِبْرٰهِيْمَ	اَبِيْكُمْ	مِلَّةَ	حَرَجٍ
نام رکھا تمہارا	اس نے	ابراہیم کا	تمہارے باپ	دین	تنگی

تمہارے باپ ابراہیم علیہ السلام کا دین (پسند کیا) اس (اللہ) نے تمہارا نام مسلمان رکھا

الْمُسْلِمِيْنَ ۙ مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ

الرَّسُوْلُ	لِيَكُوْنَ	هٰذَا	وَفِيْ	مِنْ قَبْلُ	الْمُسْلِمِيْنَ
رسول	تاکہ ہو	اس (قرآن)	اور میں	پہلے بھی	مسلمان

پہلی کتابوں میں اور اس (قرآن) میں تاکہ رسول معظم ﷺ تم پر گواہ

شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۚ

النَّاسِ	عَلَى	شُهَدَآءَ	تَكُوْنُوْا	وَ	عَلَيْكُمْ	شَهِيْدًا
لوگوں کے	اوپر	گواہ	ہو جاؤ تم	اور	تم پر	گواہ

ہو جائیں اور تم لوگوں پہ گواہ ہو جاؤ تو نماز قائم رکھو اور

فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ط

بِاللّٰهِ	وَاعْتَصِمُوْا	الزَّكٰوةَ	وَاٰتُوا	الصَّلٰوةَ	فَاَقِيْمُوا
اللہ کو	اور تھام لو	زکوۃ	اور دو	نماز	تو قائم کرو

زکوۃ ادا کرتے رہو اور اللہ کی رسی مضبوطی سے تھام لو

هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿٧٨﴾ ع

النَّصِيْرُ	نِعْمَ	وَ	الْمَوْلٰى	فَنِعْمَ	مَوْلٰىكُمْ	هُوَ
مددگار	اچھا ہے	اور	مولی	تو اچھا ہے	تمہارا مولی ہے	وہ

وہ تمہارا مالک ہے تو کیا ہی اچھا مالک اور کیا ہی اچھا مددگار ہے۔

الجزء

ایاتھا ۱۱۸ ۲۳ سورۃ المؤمنون مکیۃ ۷۴ رکوعاتھا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ﴿۱﴾ الَّذِیْنَ هُمْ فِیْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۙ﴿۲﴾

قَدْ	اَفْلَحَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	الَّذِیْنَ	هُمْ	فِیْ	صَلَاتِهِمْ	خٰشِعُوْنَ
بیشک	مراد پاگئے	مومن	وہ جو کہ	وہ	میں	اپنی نمازوں میں	گڑگڑاتے ہیں

بے شک وہ ایمان والے کامیاب ہوئے۔ جو لوگ اپنی نماز میں خوب عاجزی کرتے ہیں۔

وَالَّذِیْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۙ﴿۳﴾ وَالَّذِیْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ۙ﴿۴﴾

وَ	الَّذِیْنَ	هُمْ	عَنِ اللَّغْوِ	مُعْرِضُوْنَ	وَالَّذِیْنَ	هُمْ	لِلزَّكٰوةِ	فٰعِلُوْنَ
اور	وہ جو کہ	وہ	بیہودہ باتوں سے	منہ پھیرتے ہیں	اور وہ جو کہ	وہ	زکوۃ	ادا کرتے ہیں

وہ جو بیکار اور بیہودہ باتوں سے بچتے ہیں۔ وہ جو زکوۃ کی ادائیگی پر عمل پیرا ہوتے ہیں۔

وَالَّذِیْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۙ﴿۵﴾ اِلَّا عَلٰۤى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا

وَ	الَّذِیْنَ	هُمْ	لِفُرُوْجِهِمْ	حٰفِظُوْنَ	اِلَّا	عَلٰۤى	اَزْوَاجِهِمْ	اَوْ	مَا
اور	وہ جو کہ	وہ	اپنی شرمگاہوں کی	حفاظت کرتے ہیں	مگر	اوپر	اپنی بیویوں کے	یا	وہ جو

اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ مگر اپنی (منکوحہ) بیویوں پر یا (مملوکہ) باندیوں پر

مَلَكَتْ اَیْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَیْرُ مَلُوْمِیْنَ ۚ﴿۶﴾ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ

مَلَكَتْ	اَیْمَانُهُمْ	فَاِنَّهُمْ	غَیْرُ	مَلُوْمِیْنَ	فَمَنِ	ابْتَغٰى	وَرَآءَ	ذٰلِكَ
ملک ہیں	انکے دائیں ہاتھ کی	تو یقیناً وہ	نہیں ہیں	ملامت کیے گئے	تو جو	ڈھونڈے	سوا	اس کے

تو بے شک (اس میں) ان پر کوئی ملامت نہیں۔ تو جو ان کے سوا کچھ اور چاہیں وہی

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۚ ﴿۷﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ

فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْعٰدُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	لِاَمٰنٰتِهِمْ	وَ	عَهْدِهِمْ
تو یہ لوگ	وہ ہیں	حد سے بڑھنے والے	اور	وہ جو کہ	وہ	اپنی امانتوں کی	اور	اپنے عہد کی

اللہ کی مقرر کردہ حد سے بڑھنے والے ہیں۔ اور وہ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی

رٰعُوْنَ ﴿۸﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿۹﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ

رٰعُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	عَلٰى	صَلَوٰتِهِمْ	يُحَافِظُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ
رعایت کرتے ہیں	اور	وہ جو کہ	وہ	اوپر	اپنی نمازوں کی	نگہبانی کرتے ہیں	یہی لوگ	وہ ہیں

رعایت کرتے ہیں۔ اور وہ جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ یہی لوگ

وقف لازم

الْوٰرِثُوْنَ ﴿۱۰﴾ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ۗ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱﴾

الْوٰرِثُوْنَ	الَّذِيْنَ	يَرِثُوْنَ	الْفِرْدَوْسَ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ
وارث	وہ جو کہ	وارث ہونگے	فردوس کے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے

ہوں گے۔ جو (جنت) فردوس کے وارث ہوں گے وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ۚ ﴿۱۲﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ

وَلَقَدْ	خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	مِنْ سُلٰلَةٍ	مِّنْ طِيْنٍ	ثُمَّ	جَعَلْنٰهُ	نُطْفَةً	فِيْ
اور بیشک	ہم نے پیدا کیا	انسان کو	چنی ہوئی	مٹی سے	پھر	بنایا ہم نے اسکو	نطفہ	میں

اور بے شک ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصے سے پیدا کیا۔ پھر ہم نے اُسے ایک محفوظ ٹھکانے

قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً

قَرَارٍ	مَّكِيْنٍ	ثُمَّ	خَلَقْنَا	النُّطْفَةَ	عَلَقَةً	فَخَلَقْنَا	الْعَلَقَةَ	مُضْغَةً
جگہ	مضبوط	پھر	بنایا ہم نے	نطفہ کو	خون کی پھٹک	پھر بنایا ہم نے	پھٹک کو	گوشت کی بوٹی

(رحم مادر) میں نطفہ بنا دیا۔ پھر ہم نے نطفے کو جمے ہوئے خون کا لوتھڑا بنایا۔ پھر ہم نے لوتھڑے کو

فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا

فَخَلَقْنَا	الْمُضْغَةَ	عِظٰمًا	فَكَسَوْنَا	الْعِظٰمَ	لَحْمًا	ثُمَّ	اَنْشَاْنٰهُ	خَلْقًا
تو بنایا ہم نے	بوٹی کو	ہڈیاں	تو پہنایا ہم نے	ہڈیوں کو	گوشت	پھر	ہم نے پیدا کیا اسکو	پیدائش

بوٹی بنا دیا۔ پھر ہم نے بوٹی کی ہڈیاں بنائیں۔ پھر ہم نے ہڈیوں پر گوشت چڑھا دیا۔ پھر ہم نے اُسے ایک نئی

اٰخَرَ ؕ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ﴿۱۴﴾ؕ ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ

اٰخَرَ	فَتَبٰرَكَ	اللّٰهُ	اَحْسَنُ	الْخٰلِقِيْنَ	ثُمَّ	اِنَّكُمْ	بَعْدَ	ذٰلِكَ
نئی	تو برکت والا ہے	اللہ	بہتر	پیدا کرنے والا	پھر	یقیناً تم	بعد	اسکے کہ

صورت میں بنا کھڑا کیا۔ پس بڑا ہی برکت والا ہے اللہ تعالیٰ بہترین خالق۔ پھر اس کے بعد تم

لَمَيِّتُوْنَ ﴿۱۵﴾ؕ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ

لَمَيِّتُوْنَ	ثُمَّ	اِنَّكُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	تُبْعَثُوْنَ	وَ	لَقَدْ	خَلَقْنَا	فَوْقَكُمْ
مرنے والے ہو	پھر	یقیناً تم	دن	قیامت کے	اٹھائے جاؤ گے	اور	بیشک	ہم نے بنائے	تمہارے اوپر

مر جاؤ گے۔ پھر تم روزِ قیامت کو اُٹھائے جاؤ گے۔ اور بے شک ہم نے تمہارے اوپر

سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖۗ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ

سَبْعَ	طَرَآئِقَ	وَ	مَا	كُنَّا	عَنِ الْخَلْقِ	غٰفِلِيْنَ	وَ	اَنْزَلْنَا	مِنَ السَّمَآءِ
سات	راستے	اور	نہیں ہیں	ہم	مخلوق سے	بے خبر	اور	اتارا ہم نے	آسمان سے

سات آسمان بنائے اور ہم (اپنی) مخلوق سے غافل نہیں۔ اور ہم نے (ایک) اندازے کے مطابق

مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ ۖۗ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۢ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ج

مَآءً	بِقَدَرٍ	فَاَسْكَنّٰهُ	فِي	الْاَرْضِ	وَ	اِنَّا	عَلٰى	ذَهَابٍ	بِهٖ	لَقٰدِرُوْنَ
پانی	اندازے سے	تو ہم نے ٹھہرایا اسکو	میں	زمین	اور	بیشک ہم	اوپر	لے جانے	اسکے	البتہ قادر ہیں

آسمان سے پانی اتارا پھر اسے زمین میں ٹھہرا دیا اور بے شک ہم اس کے لے جانے پر (بھی) قادر ہیں۔

فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ

فَاَنْشَاْنَا	لَكُمْ	بِهٖ	جَنّٰتٍ	مِّنْ نَّخِيْلٍ	وَّ	اَعْنَابٍ	لَكُمْ	فِيْهَا	فَوَاكِهُ
پھر پیدا کیے ہم نے	تمہارے لیے	اسکے ذریعے	باغ	کھجوروں کے	اور	انگوروں کے	تمہارے لیے	اس میں	پھل ہیں

تو اس سے ہم نے تمہارے لئے باغ پیدا کئے کھجوروں اور انگوروں کے تمہارے لئے ان میں بہت سے

كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۙ﴿۱۹﴾ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ

كَثِيْرَةٌ	وَّ	مِنْهَا	تَاْكُلُوْنَ	وَ	شَجَرَةً	تَخْرُجُ	مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ	تَنْۢبُتُ
بہت	اور	اس سے	تم کھاتے ہو	اور	ایک درخت جو	نکلتا ہے	طور سینا سے	اگتا ہے

میوے ہیں اور تم ان میں سے کھاتے ہو۔ اور وہ درخت (زیتون) پیدا کیا کہ طور سینا میں اگتا ہے

بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ

بِالدُّهْنِ	وَ	صِبْغٍ	لِّلْاٰكِلِيْنَ	وَ	اِنَّ	لَكُمْ	فِى الْاَنْعَامِ	لَعِبْرَةً	نُسْقِيْكُمْ
تیل کے ساتھ	اور	سالن ہے	کھانے والوں کیلئے	اور	بیشک	تمہارے لیے	چوپایوں میں	عبرت ہے	پلاتے ہیں ہم تم کو

جو تیل اور کھانے والوں کیلئے سالن لیے ہے۔ اور بے شک چوپایوں میں تمہارے لئے عبرت ہے ہم تمہیں اس میں سے جو ان کے

مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۙ﴿۲۱﴾ وَعَلَيْهَا

مِّمَّا	فِىْ بُطُوْنِهَا	وَ	لَكُمْ	فِيْهَا	مَنَافِعُ	كَثِيْرَةٌ	وَّ	مِنْهَا	تَاْكُلُوْنَ	وَ	عَلَيْهَا
اس سے جو	انکے پیٹوں میں ہے	اور	تمہارے لیے	اس میں	فائدے ہیں	بہت	اور	اس سے	تم کھاتے ہو	اور	اس پر

پیٹوں میں دودھ ہوتا ہے پینے کو دیتے ہیں ان میں تمہارے لئے اور بہت سے فائدے ہیں اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے ہو۔ اور ان پر

وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ

وَ	عَلَى	الْفُلْكِ	تُحْمَلُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى	قَوْمِهٖ	فَقَالَ	يٰقَوْمِ
اور	اوپر	کشتیوں کے	تم سوار ہوتے ہو	اور	بیشک	بھیجا ہم نے	نوح کو	طرف	اسکی قوم کی	تو کہا	اے میری قوم

اور کشتیوں پر سوار ہوتے ہو۔ اور بیشک ہم نے نوح علیہ السلام کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو انہوں نے فرمایا

اُعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَقَالَ الْمَلَؤُا

اُعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	اَفَلَا	تَتَّقُوْنَ	فَقَالَ	الْمَلَؤُا
عبادت کرو	اللہ کی	نہیں تمہارے لیے	کوئی معبود	اس کے سوا	کیا نہیں	تم ڈرتے	تو کہا	سرداروں نے

اے میری قوم کے لوگو اللہ کی عبادت کرو اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں تو کیا تم نہیں ڈرتے؟ تو ان کے (مخاطب) لوگوں میں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ	مَا	هٰذَآ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	يُرِيْدُ	اَنْ	يَّتَفَضَّلَ
جو	کافر تھے	اسکی قوم میں سے	نہیں	یہ	مگر	آدمی ہے	مثل تمہاری	چاہتا ہے	یہ کہ	بڑائی حاصل کرے

سے کافر سرداروں نے (لوگوں سے) کہا یہ تو (نبی بھی نہیں) صرف تم جیسے بشر ہیں تم پر برتری حاصل کرنا چاہتے ہیں

عَلَيْكُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۚۖ مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا

عَلَيْكُمْ	وَ	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَاَنْزَلَ	مَلٰٓئِكَةً	مَّا	سَمِعْنَا	بِهٰذَا	فِيْٓ	اٰبَآئِنَا
تم پر	اور	اگر	چاہتا	اللہ	تو اتار دیتا	فرشتے	نہیں	سنا ہم نے	یہ	میں	اپنے باپ دادا

اور اگر اللہ (کسی کو بھیجنا) چاہتا تو فرشتوں کو اُتار دیتا ہم نے تو یہ بات اپنے پہلے آباؤ اجداد میں

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۴﴾ ج اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۲۵﴾

الْاَوَّلِيْنَ	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	رَجُلٌ	بِهٖ	جِنَّةٌ	فَتَرَبَّصُوْا	بِهٖ	حَتّٰى	حِيْنٍ
پہلوں کے	نہیں	وہ	مگر	ایک مرد ہے	کہ اسکو	جنون ہے	تو انتظار کرو	اسکے متعلق	ایک	وقت تک

(کسی سے) نہیں سنی۔ یہ تو ایک شخص ہے جس کو جنون ہو گیا ہے۔ پھر اس کے لیے کچھ وقت انتظار کرو۔

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۲۶﴾ فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ

قَالَ	رَبِّ	انْصُرْنِيْ	بِمَا	كَذَّبُوْنِ	فَاَوْحَيْنَآ	اِلَيْهِ	اَنِ	اصْنَعِ	الْفُلْكَ
عرض کی	اے میرے رب	مدد کر میری	بدلہ اس کا جو	مجھے انہوں نے جھٹلایا	تو وحی کی ہم نے	اسکی طرف	یہ کہ	بنا	ایک کشتی

نوح علیہ السلام نے عرض کی اے میرے رب! میری مدد فرما اس پر کہ انہوں نے مجھے جھٹلایا۔ سو ہم نے ان کی طرف وحی کی کہ ہماری

بِاَعْيُنِنَا وَ وَحْيِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ فَاسْلُكْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ

بِاَعْيُنِنَا	وَ	وَحْيِنَا	فَاِذَا	جَآءَ	اَمْرُنَا	وَفَارَ	التَّنُّوْرُ	فَاسْلُكْ	فِيْهَا	مِنْ كُلٍّ
ہماری نظروں کے سامنے	اور	ہماری وحی کے مطابق	تو جب	آیا	ہمارا حکم	اور جوش مارا	تنور نے	تو سوار کر	اس میں	ہر چیز کے

آنکھوں کے سامنے اور ہماری وحی کے مطابق کشتی بناؤ پھر جب ہمارا حکم پہنچے اور تنور اُبل پڑے تو اس میں ہر چیز کا

زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ

زَوْجَيْنِ	اثْنَيْنِ	وَ	اَهْلَكَ	اِلَّا	مَنْ	سَبَقَ	عَلَيْهِ	الْقَوْلُ	مِنْهُمْ
جوڑے	دو دو	اور	اپنے گھر والوں کو بھی	مگر	جس پر	پہلے گزری	اس پر	بات	ان میں سے

جوڑا اور اپنے گھر والوں کو سوار کر لیں سوائے ان کے جس کی بات طے پا چکی ہے

وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿٢٧﴾ فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ

وَ	لَا	تُخَاطِبْنِيْ	فِي الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	اِنَّهُمْ	مُّغْرَقُوْنَ	فَاِذَا	اسْتَوَيْتَ	اَنْتَ
اور	نہ	بات کر مجھ سے	ان لوگوں کے بارے میں جو	ظالم ہیں	بیشک وہ	غرق کیے جائینگے	پھر جب	برابر ہو جائے	تو

اور ظالموں کے متعلق مجھ سے بات نہ کرنا انہیں غرق ہونا ہی ہے۔ پھر جب تم اور تمہارے

وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجّٰىنَا مِنَ الْقَوْمِ

وَ	مَنْ	مَّعَكَ	عَلَى	الْفُلْكِ	فَقُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	نَجّٰىنَا	مِنَ الْقَوْمِ
اور	جو	تیرے ساتھ ہیں	اوپر	کشتی کے	تو کہہ	سب تعریف	اللہ کیلئے ہے	وہ جس نے	نجات دی ہم کو	قوم

ساتھی کشتی میں بیٹھ جائیں تو کہنا تعریف اللہ کی ہے جس نے ہمیں ظالم لوگوں سے

الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٨﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿٢٩﴾

الظّٰلِمِيْنَ	وَ	قُلْ	رَّبِّ	اَنْزِلْنِيْ	مُنْزَلًا	مُّبٰرَكًا	وَّ	اَنْتَ	خَيْرُ	الْمُنْزِلِيْنَ
ظالم سے	اور	عرض کرو	اے میرے رب	مجھے اتار	اتارنا	برکت والا	اور	تو ہے	بہتر	اتارنے والا

نجات دی۔ اور عرض کرنا (کہ) اے میرے رب! مجھے برکت والی جگہ اُتار اور تو ہی سب سے بہتر اتارنے والا ہے۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ وَّاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا

اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	وَّ	اِنْ	كُنَّا	لَمُبْتَلِيْنَ	ثُمَّ	اَنْشَاْنَا	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	قَرْنًا
بیشک	میں	اس کے	نشانیاں ہیں	اور	بیشک	ہم ہیں	ضرور آزمانیوالے ہیں	پھر	پیدا کیے ہم نے	ان کے بعد	زمانے

(بے شک) اس (قصہ) میں (ہماری معرفت کی) نشانیاں ہیں اور یقیناً ہم (اپنے بندوں کو) ضرور آزمانے والے ہیں۔ پھر ان کے بعد ہم نے

اٰخَرِيْنَ ﴿۳۱﴾ ج فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ

اٰخَرِيْنَ	فَاَرْسَلْنَا	فِيْهِمْ	رَسُوْلًا	مِّنْهُمْ	اَنِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ
اور	تو بھیجے ہم نے	ان میں	رسول	ان میں سے	یہ کہ	عبادت کرو	اللہ کی	نہیں	تمہارے لیے

دوسری قوم کو پیدا کیا۔ تو ان میں ایک رسول انہیں میں سے بھیجا کہ اللہ کی بندگی کرو اس کے سوا تمہارا

مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۲﴾ ع وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

مِّنْ اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	اَفَلَا	تَتَّقُوْنَ	وَ	قَالَ	الْمَلَاُ	مِنْ قَوْمِهِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
کوئی معبود	سوا اس کے	کیا نہیں	تم ڈرتے	اور	کہا	سرداروں نے	اس کی قوم سے	وہ جو	کافر ہوئے

کوئی الٰہ نہیں تو کیا تمہیں ڈر نہیں۔ مگر اس کی قوم کے سرداروں نے جنہوں نے انکار کیا اور

ع ۲ ۲

وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ

وَ	كَذَّبُوْا	بِلِقَآءِ	الْاٰخِرَةِ	وَ	اَتْرَفْنٰهُمْ	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	مَا	هٰذَآ	اِلَّا	بَشَرٌ
اور	جھٹلایا	ملاقات کو	آخرت کی	اور	چین دیا ہم نے انکو	میں	زندگی	دنیا کی	نہیں	یہ	مگر	آدمی ہے

آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا اور جنہیں ہم نے دنیاوی زندگی میں آسودگی دی تھی کہا یہ محض تمہاری ہی طرح کا بشر ہے

مِّثْلُكُمْ ۙ يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿۳۳﴾ ص لا وَلَئِنْ

مِّثْلُكُمْ	يَاْكُلُ	مِمَّا	تَاْكُلُوْنَ	مِنْهُ	وَ	يَشْرَبُ	مِمَّا	تَشْرَبُوْنَ	وَ	لَئِنْ
تمہارے جیسا	کھاتا ہے	اس سے	جو تم کھاتے ہو	اس سے	اور	پیتا ہے	اس سے جو	تم پیتے ہو	اور	اگر

جو وہی کھاتا ہے جو تم کھاتے ہو اور وہی پیتا ہے جو تم پیتے ہو۔ اور اگر تم نے اپنی ہی

أَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ إِنَّكُمْ إِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۳۴﴾ أَيَعِدُكُمْ أَنَّكُمْ إِذَا مِتُّمْ

أَطَعْتُمْ	بَشَرًا	مِّثْلَكُمْ	إِنَّكُمْ	إِذًا	لَّخٰسِرُوْنَ	أَيَعِدُكُمْ	أَنَّكُمْ	إِذَا	مِتُّمْ
کہا مانا تم نے	ایک آدمی	اپنے جیسے کا	تو یقیناً تم	اس وقت	گھاٹا اٹھانے والے ہو	وعدہ دیتا ہے تم کو	کہ تم	جب	مر جاؤ گے

طرح کے بشر کی بات مانی تو تم ضرور نقصان اٹھاؤ گے۔ کیا یہ تمہیں وعدہ دیتے ہیں کہ جب تم مر جاؤ گے

وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا أَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ﴿۳۵﴾ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا

وَ	كُنْتُمْ	تُرَابًا	وَّ	عِظَامًا	أَنَّكُمْ	مُّخْرَجُوْنَ	هَيْهَاتَ	هَيْهَاتَ	لِمَا
اور	ہو جاؤ گے	مٹی	اور	ہڈیاں	بیشک تم	نکالے جاؤ گے	کتنی دور ہے	کتنی دور ہے	جو

اور مٹی اور ہڈیاں ہو جاؤ گے (اس کے بعد) تم نکالے جاؤ گے۔ بہت دور ہے بہت دور ہے جو تم سے

تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۶﴾ إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ

تُوْعَدُوْنَ	إِنْ	هِيَ	إِلَّا	حَيَاتُنَا	الدُّنْيَا	نَمُوْتُ	وَ	نَحْيَا	وَمَا	نَحْنُ
وعدہ دیے جاتے ہو	نہیں	وہ	مگر	ہماری زندگی	دنیا کی	ہم مرتے ہیں	اور	جیتے ہیں	اور نہیں	ہم

وعدہ کیا جاتا ہے۔ زندگی تو یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے۔ ہم مرتے اور جیتے ہیں اور ہم دوبارہ نہیں

بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۳۷﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلُ ِافْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهٗ

بِمَبْعُوْثِيْنَ	إِنْ	هُوَ	إِلَّا	رَجُلُ	افْتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا	وَّ	مَا	نَحْنُ	لَهٗ
اٹھائے جائینگے	نہیں	وہ	مگر	ایک مرد ہے کہ	باندھا اس نے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	اور	نہیں	ہم	اس پر

اٹھائے جائیں گے۔ یہ تو شخص ایسا شخص جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا اور ہم (اس کی) بات

بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۸﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۳۹﴾ قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ

بِمُؤْمِنِيْنَ	قَالَ	رَبِّ	انْصُرْنِيْ	بِمَا	كَذَّبُوْنِ	قَالَ	عَمَّا	قَلِيْلٍ
ایمان لانیوالے	کہا	اے میرے رب	مدد کر میری	جو	انہوں نے مجھے جھٹلایا	فرمایا	تھوڑی	مدت کے بعد

ماننے والے نہیں ہیں۔ پیغمبر نے عرض کی: میرے رب! میری مدد کر کیونکہ انہوں نے مجھے جھٹلا دیا ہے۔ فرمایا: تھوڑا سا وقت

لَيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ

فَجَعَلْنٰهُمْ	بِالْحَقِّ	الصَّيْحَةُ	فَاَخَذَتْهُمُ	نٰدِمِيْنَ	لَيُصْبِحُنَّ
تو کر دیا ہم نے انکو	حق کے ساتھ	چنگھاڑ نے	تو پکڑا ان کو	افسوس کرنے والے	ہو جائینگے

ہے اور وہ ضرور پچھتا کے رہ جائیں گے۔ پس انہیں ہمارے سچے وعدہ کے مطابق خوفناک آواز نے پکڑ لیا تو ہم نے

غُثَآءً فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا

قُرُوْنًا	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	اَنْشَاْنَا	ثُمَّ	الظّٰلِمِيْنَ	لِّلْقَوْمِ	فَبُعْدًا	غُثَآءً
زمانے	ان کے پیچھے	پیدا کیے ہم نے	پھر	ظالم کو	قوم	تو دوری ہے	کوڑا

انہیں خس و خاشاک بنا دیا تو ظالم لوگ دور ہو جائیں۔ پھر ان کے بعد ہم نے اور کئی جماعتیں

اٰخَرِيْنَ ﴿۴۲﴾ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿۴۳﴾ ثُمَّ

ثُمَّ	يَسْتَاْخِرُوْنَ	مَا	وَ	اَجَلَهَا	مِنْ اُمَّةٍ	تَسْبِقُ	مَا	اٰخَرِيْنَ
پھر	پیچھے رہتے	نہیں	اور	اپنی مدت سے	کوئی امت	آگے بڑھتی	نہیں	دوسرے

پیدا کیں۔ کوئی اُمت اپنی میعاد سے نہ پہلے جائے نہ پیچھے رہے۔ پھر ہم نے

اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ؕ كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا

فَاَتْبَعْنَا	رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ	اُمَّةً	جَآءَ	كُلَّمَا	تَتْرَا	رُسُلَنَا	اَرْسَلْنَا
تو پیچھے لگائے ہم نے	اس کا رسول تو جھٹلایا اسکو	کسی امت کے پاس	آیا	جب بھی	پے در پے	اپنے رسول	بھیجے ہم نے

اپنے رسول بھیجے ایک کے پیچھے دوسرا جب کسی اُمت کے پاس رسول آیا لوگوں نے اسے جھٹلایا تو ہم بھی ان میں سے بعض کو بعض

بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۴﴾ ثُمَّ

ثُمَّ	يُؤْمِنُوْنَ	لَّا	لِّقَوْمٍ	فَبُعْدًا	اَحَادِيْثَ	وَّجَعَلْنٰهُمْ	بَعْضًا	بَعْضَهُمْ
پھر	ایمان لاتے	نہیں	اس قوم کو جو	تو دوری ہے	داستانیں	کر ڈالا ہم نے ان کو	بعض کے	ان کے بعض

کے پیچھے ہلاک در ہلاک کرتے چلے گئے اور انہیں داستانیں بنا ڈالا تو پھر دوری ہے اُس قوم کے لیے جو کہ ایمان نہیں لاتے۔ پھر

اَرْسَلْنَا مُوْسٰی وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ۬ بِاٰیٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿۴۵﴾ اِلٰی

اِلٰی	مُّبِیْنٍ	سُلْطٰنٍ	وَ	بِاٰیٰتِنَا	هٰرُوْنَ	اَخَاهُ	وَ	مُوْسٰی	اَرْسَلْنَا
طرف	روشن کے ساتھ	سند	اور	اپنی آیتوں	ہارون کو	اسکے بھائی	اور	موسیٰ	بھیجا ہم نے

ہم نے موسیٰ علیہ السلام اور اس کے بھائی ہارون علیہ السلام کو اپنی نشانیوں اور کھلی دلیل کے ساتھ بھیجا۔ فرعون اور اس

فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِیْنَ ﴿۴۶﴾ فَقَالُوْۤا اَنُؤْمِنُ

اَنُؤْمِنُ	فَقَالُوْۤا	عَالِیْنَ	قَوْمًا	كَانُوْا	وَ	فَاسْتَكْبَرُوْا	مَلَا۟ئِهٖ	وَ	فِرْعَوْنَ
کیا ایمان لائیں ہم	تو بولے	غلبہ کرنے والی	قوم	تھے وہ	اور	تو تکبر کیا انہوں نے	اسکے سرداروں کے	اور	فرعون کے

کے سرداروں کی طرف مگر انہوں نے تکبر کیا کہ وہ بڑے سرکش لوگ تھے۔ تو کہنے لگے کیا ہم اپنے جیسے دو بشروں

لِبَشَرَیْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ﴿۴۷﴾ فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا

فَكَانُوْا	فَكَذَّبُوْهُمَا	عٰبِدُوْنَ	لَنَا	وَقَوْمُهُمَا	مِثْلِنَا	لِبَشَرَیْنِ
تو ہو گئے	تو جھٹلایا انہوں انکو	غلامی کرنے والے ہیں	ہماری	اور ان کی قوم	اپنے جیسوں پر	دو آدمیوں کیلئے

پر ایمان لائیں حالانکہ ان کے لوگ ہماری بندگی کرتے ہیں۔ پس انہوں نے ان دونوں کو جھٹلایا تو فرعون اور آل فرعون ہلاک

مِنَ الْمُهْلَكِیْنَ ﴿۴۸﴾ وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ یَهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾

یَهْتَدُوْنَ	لَعَلَّهُمْ	الْكِتٰبَ	مُوْسَی	اٰتَیْنَا	لَقَدْ	وَ	مِنَ الْمُهْلَكِیْنَ
وہ راہ پائیں	تاکہ	کتاب	موسیٰ کو	دی ہم نے	بیشک	اور	ہلاک ہونے والوں سے

کئے ہوئے لوگوں میں سے ہو گئے۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب عطا فرمائی تاکہ بنی اسرائیل کے لوگ سیدھے راستے پر چلیں۔

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْیَمَ وَاُمَّهٗۤ اٰیَةً وَّاٰوَیْنٰهُمَاۤ اِلٰی رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِیْنٍ ﴿۵۰﴾ ع

مَعِیْنٍ	وَ	ذَاتِ قَرَارٍ	رَبْوَةٍ	اِلٰی	وَّاٰوَیْنٰهُمَاۤ	اٰیَةً	اُمَّهٗۤ	وَ	ابْنَ مَرْیَمَ	جَعَلْنَا	وَ
چشموں والی	اور	جو ٹھیرنے کی جگہ تھی	ٹیلے کی	طرف	اور جگہ دی ہم نے انکو	نشانی	اسکی ماں کو	اور	مریم کے بیٹے کو	کیا ہم نے	اور

اور ہم نے مریم اور اس کے بیٹے کو نشانی بنا دیا اور انہیں ٹھکانا دیا ایک بلند زمین جو سکون کی جگہ اور نگاہ کے سامنے بہتا پانی۔

يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا ۖ إِنِّي بِمَا

يَا أَيُّهَا	الرُّسُلُ	كُلُوا	مِنَ الطَّيِّبَاتِ	وَ	اعْمَلُوا	صَالِحًا	إِنِّي	بِمَا
اے	رسولو!	کھاؤ	پاکیزہ چیزیں	اور	عمل کرو	نیک	بیشک میں	اسے جو

اے پیغمبرو! حلال چیزیں کھاؤ اور نیک عمل کرو تم جو کچھ کر رہے ہو اس سے میں

تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿٥١﴾ وَإِنَّ هَٰذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ

تَعْمَلُونَ	عَلِيمٌ	وَ	إِنَّ	هَٰذِهِ	أُمَّتُكُمْ	أُمَّةً	وَاحِدَةً	وَأَنَا	رَبُّكُمْ
کرتے ہو تم	خبردار ہوں	اور	بیشک	یہ	تمہاری امت	امت ہے	ایک	اور میں	تمہارا رب ہوں

بخوبی واقف ہوں۔ اور تمہاری یہ اُمت ایک ہی اُمت ہے اور میں تمہارا رب ہوں پس

فَاتَّقُونِ ﴿٥٢﴾ فَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۖ كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ

فَاتَّقُونِ	فَتَقَطَّعُوا	أَمْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ	زُبُرًا	كُلُّ	حِزْبٍ	بِمَا	لَدَيْهِمْ
تو مجھ سے ڈرو	تو ٹکڑے کر ڈالا انہوں نے	اپنے کام کے	آپس میں	الگ الگ	ہر	گروہ	جو	اسکے پاس ہے

مجھ سے ڈرتے رہو۔ تو لوگوں نے اپنے امرِ دین کو آپس میں کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ہر گروہ کے لوگ جو کچھ ان کے پاس

فَرِحُونَ ﴿٥٣﴾ فَذَرْهُمْ فِي غَمْرَتِهِمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٥٤﴾ أَيَحْسَبُونَ أَنَّمَا

فَرِحُونَ	فَذَرْهُمْ	فِي	غَمْرَتِهِمْ	حَتَّىٰ	حِينٍ	أَيَحْسَبُونَ	أَنَّمَا
خوش ہے	تو چھوڑ دو ان کو	میں	ان کی مستی	ایک	وقت تک	کیا خیال کرتے ہیں	بیشک

ہے وہ اس پر مطمئن ہیں۔ تو (اے محبوب ﷺ!) ان (کے کفر) کی غفلت میں آپ انہیں چھوڑ دیں ایک (معین) وقت تک۔ کیا وہ سمجھتے ہیں

نُمِدُّهُمْ بِهِ مِنْ مَالٍ وَبَنِينَ ﴿٥٥﴾ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرَاتِ ۚ بَلْ

نُمِدُّهُمْ	بِهِ	مِنْ مَالٍ	وَ	بَنِينَ	نُسَارِعُ	لَهُمْ	فِي	الْخَيْرَاتِ	بَلْ
ہم مدد دیتے ہیں انکو	اسکے ساتھ	مال	اور	بیٹوں سے	جلدی کرتے ہیں ہم	انکے لیے	میں	بھلائیوں	بلکہ

کہ یقیناً ہم اُنہیں مال اور بیٹوں سے مدد دے رہے ہیں؟ ہم اُنہیں بھلائیاں دینے میں سرگرمِ عمل ہیں۔ بلکہ

لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٥٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿٥٧﴾

لَا	يَشْعُرُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	هُمْ	مِّنْ خَشْيَةِ	رَبِّهِمْ	مُّشْفِقُوْنَ
نہیں	سمجھتے	بیشک	وہ لوگ	کہ وہ	ڈرسے	اپنے رب کے	سہمے رہتے ہیں

وہ شعور نہیں رکھتے۔ البتہ وہ لوگ جو اپنے رب کے ڈر سے سہمے رہتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٨﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ

وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	يُؤْمِنُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	بِرَبِّهِمْ
اور	وہ لوگ کہ	وہ	آیتوں پر	اپنے رب کی	ایمان لاتے ہیں	اور	وہ جو کہ	وہ	اپنے رب کے ساتھ

اور جو اپنے رب کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور جو اپنے رب کے ساتھ (کسی کو)

لَا يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ

لَا يُشْرِكُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	يُؤْتُوْنَ	مَآ	اٰتَوْا	وَّ	قُلُوْبُهُمْ	وَجِلَةٌ	اَنَّهُمْ	اِلٰى	رَبِّهِمْ
شریک نہیں کرتے	اور	وہ جو کہ	دیتے ہیں	جو	دیتے ہیں	اور	ان کے دل	ڈرتے ہیں	بیشک وہ	طرف	اپنے رب کی

شریک نہیں ٹھہراتے۔ اور وہ جو کچھ دیتے ہیں اس حال میں دیتے ہیں کہ ان کے دل لرزتے جاتے ہیں اس لیے کہ وہ اپنے رب

رٰجِعُوْنَ ﴿٦٠﴾ اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿٦١﴾

رٰجِعُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	يُسٰرِعُوْنَ	فِي الْخَيْرٰتِ	وَ	هُمْ	لَهَا	سٰبِقُوْنَ
لوٹنے والے ہیں	یہ لوگ	دوڑتے ہیں	نیکیوں میں	اور	وہ	اسکے لیے	آگے بڑھنے والے ہیں

کی طرف پلٹنے والے ہیں۔ یہ لوگ بھلائیوں میں جلدی کرتے ہیں اور یہی کہ سب سے پہلے انہیں پہنچے۔

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ

وَلَا	نُكَلِّفُ	نَفْسًا	اِلَّا	وُسْعَهَا	وَلَدَيْنَا	كِتٰبٌ	يَّنْطِقُ	بِالْحَقِّ	وَ	هُمْ
اور نہیں	تکلیف دیتے ہم	کسی جان کو	مگر	اسکی طاقت بھر	اور ہمارے پاس	کتاب ہے	جو بولتی ہے	حق کے ساتھ	اور	وہ

اور ہم کسی نفس کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے۔ اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جو حق کے

لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾ بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِيْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ

لَا	يُظْلَمُوْنَ	بَلْ	قُلُوْبُهُمْ	فِيْ غَمْرَةٍ	مِّنْ هٰذَا	وَ	لَهُمْ	اَعْمَالٌ	مِّنْ دُوْنِ
نہیں	ظلم کیے جائینگے	بلکہ	ان کے دل	غفلت میں ہیں	اس سے	اور	انکے لیے	کام ہیں	سوا

ساتھ بتادے گی۔ اور لوگوں پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ بلکہ ان کے دل اس بارے میں غفلت میں ہیں اور ان کے پاس اس

ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ﴿۶۳﴾ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا

ذٰلِكَ	هُمْ	لَهَا	عٰمِلُوْنَ	حَتّٰٓى	اِذَآ	اَخَذْنَا	مُتْرَفِيْهِمْ	بِالْعَذَابِ	اِذَا
اس کے	وہ	ان کو	کرنے والے ہیں	یہاں تک کہ	جب	پکڑا ہم نے	ان کے امیروں کو	عذاب میں	تو جبھی

کے علاوہ بھی کام ہیں جن میں وہ لگے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب ہم ان کے آسودہ حال لوگوں کو عذاب میں پکڑیں گے تو

هُمْ يَجْـَٔرُوْنَ ﴿۶۴﴾ؕ لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ قف اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۶۵﴾ قَدْ

هُمْ	يَجْـَٔرُوْنَ	لَا تَجْـَٔرُوا	الْيَوْمَ	اِنَّكُمْ	مِّنَّا	لَا	تُنْصَرُوْنَ	قَدْ
وہ	تو وہ فریاد کرنے لگے	فریاد مت کرو	آج کے دن	بیشک تم	ہم سے	نہ	مدد کیے جاؤ گے	بیشک

وہ فریاد کرنے لگیں گے۔ (ان سے کہا جائے گا) آج فریاد نہ کرو یقیناً ہماری طرف سے تمہاری (کوئی) مدد نہ کی جائے گی۔ بے شک

كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ﴿۶۶﴾ۙ

كَانَتْ	اٰيٰتِيْ	تُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	فَكُنْتُمْ	عَلٰٓى	اَعْقَابِكُمْ	تَنْكِصُوْنَ
تھیں	میری آیتیں	پڑھی جاتیں	تم پر	تو تھے تم	اوپر	اپنی ایڑیوں کے	پھر جاتے

میری آیتیں تم پر پڑھی جاتیں تھیں تو تم اپنی ایڑیوں کے بل اُلٹے (پاؤں) بھاگ جاتے تھے۔

مُسْتَكْبِرِيْنَ ۖ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ﴿۶۷﴾ اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ

مُسْتَكْبِرِيْنَ	بِهٖ	سٰمِرًا	تَهْجُرُوْنَ	اَفَلَمْ	يَدَّبَّرُوْا	الْقَوْلَ	اَمْ	جَآءَهُمْ
تکبر کرتے ہوئے	اسکے ساتھ	رات کو	بیہودہ کہانیاں بکتے	کیا نہ	غور کیا انہوں نے	بات پر	یا	آیا انکے پاس

تکبر کرنے والے بن کر اور اس پر باتیں بناتے ہوئے تم اسے چھوڑ دیتے تھے۔ کیا اُن لوگوں نے اس کلام پر

مَا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦٨﴾ اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ

مَا	لَمْ	يَاْتِ	اٰبَآءَهُمُ	الْاَوَّلِيْنَ	اَمْ	لَمْ	يَعْرِفُوْا	رَسُوْلَهُمْ	فَهُمْ	لَهٗ
جو	نہ	آیا	انکے باپ دادا	پہلوں پر	یا	نہ	پہچانا انہوں نے	اپنے رسول کو	تو وہ	اس کے

غور نہیں کیا؟ کیا ان کے پاس وہ آیا جو انکے باپ دادا کے پاس آیا کیا انہوں نے اپنے رسول کو نہیں پہچانا اس لئے

مُنْكِرُوْنَ ﴿٦٩﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ

مُنْكِرُوْنَ	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	بِهٖ	جِنَّةٌ	بَلْ	جَآءَهُمْ	بِالْحَقِّ	وَ	اَكْثَرُهُمْ
منکر ہیں	کیا	کہتے ہیں کہ	اس کو	دیوانگی ہے	بلکہ	آیا ان کے پاس	حق	اور	اکثر انکے

اس کا انکار کر رہے ہیں؟ کیا وہ کہتے ہیں کہ اسے جنون ہے؟ نہیں وہ ان کے پاس حق لے کر تشریف لائے ہیں

لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ

لِلْحَقِّ	كٰرِهُوْنَ	وَ	لَوِ اتَّبَعَ	الْحَقُّ	اَهْوَآءَهُمْ	لَفَسَدَتِ	السَّمٰوٰتُ
حق کو	ناپسند کرتے ہیں	اور	اگر پیروی کرے	حق	ان کی خواہشوں کی	تو بگڑ جائیں	آسمان

اور ان میں سے اکثر حق کو ناپسند کرتے ہیں۔ اور اگر حق ان کی خواہشوں کی پیروی کرتا تو یقیناً سب آسمان

وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ

وَالْاَرْضُ	وَ	مَنْ	فِيْهِنَّ	بَلْ	اَتَيْنٰهُمْ	بِذِكْرِهِمْ	فَهُمْ	عَنْ ذِكْرِهِمْ
اور زمین	اور	جو	ان میں ہے	بلکہ	لائے ہم انکے پاس	ناموری ان کی	تو وہ	ناموری اپنی سے

اور زمینیں اور جو (بھی) ان میں ہیں ہلاک ہو جاتے بلکہ ہم تو ان کے پاس ان کیلئے نصیحت لائے تو وہ نصیحت

مُّعْرِضُوْنَ ﴿٧١﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖ وَّهُوَ خَيْرُ

مُّعْرِضُوْنَ	اَمْ	تَسْـَٔلُهُمْ	خَرْجًا	فَخَرَاجُ	رَبِّكَ	خَيْرٌ	وَ	هُوَ	خَيْرُ
منہ پھیرتے ہیں	کیا	مانگتے ہو ان سے	اجرت	تو اجر	آپ کے رب کا	بہتر ہے	اور	وہ	بہتر ہے

ہی سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ کیا آپ ان سے کچھ اجر مانگتے ہیں؟ تو آپ کے رب کا اجر سب سے اچھا ہے اور وہ سب سے بہتر

الرّٰزِقِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَاِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۳﴾ وَ اِنَّ

اِنَّ	وَ	مُّسْتَقِيْمٍ	صِرَاطٍ	اِلٰى	لَتَدْعُوْهُمْ	اِنَّكَ	وَ	الرّٰزِقِيْنَ
بیشک	اور	سیدھی کے	راہ	طرف	بلاتے ہو ان کو یقیناً	بیشک تم	اور	رزق دینے والا

روزی دینے والا ہے۔ اور بے شک آپ سیدھی راہ کی طرف بلاتے ہو۔ اور بے شک

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ﴿۷۴﴾ وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ

رَحِمْنٰهُمْ	لَوْ	وَ	لَنٰكِبُوْنَ	عَنِ الصِّرَاطِ	بِالْاٰخِرَةِ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	الَّذِيْنَ
ہم رحم کریں ان پر	اگر	اور	پھر جاتے ہیں	وہ راہ سے	قیامت پر	ایمان نہیں لاتے	وہ لوگ جو

جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے ضرور سیدھی راہ سے دور ہٹنے والے ہیں۔ اور اگر ہم ان پر رحم کرتے

وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَلَقَدْ

لَقَدْ	وَ	يَعْمَهُوْنَ	طُغْيَانِهِمْ	فِيْ	لَّلَجُّوْا	مِّنْ ضُرٍّ	بِهِمْ	مَا	كَشَفْنَا	وَ
بیشک	اور	حیران پھرتے ہیں	اپنی سرکشی	میں	تو داخل ہو جائیں	تکلیف ہے	ان کو	جو	دور کریں ہم	اور

اور جو تکلیف انہیں ہے وہ دور کر دیتے تو بھی وہ سرگرداں اپنی سرکشی پر اڑے رہتے۔ اور ہم نے انہیں عذاب میں

اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۷۶﴾ حَتّٰى

حَتّٰى	يَتَضَرَّعُوْنَ	مَا	وَ	لِرَبِّهِمْ	اسْتَكَانُوْا	فَمَا	بِالْعَذَابِ	اَخَذْنٰهُمْ
یہاں تک	زاری کی	نہ	اور	اپنے رب کے	جھکے وہ سامنے	تو نہ	عذاب میں	ہم نے پکڑا ان کو

پکڑا بھی تھا پھر بھی وہ اپنے رب کے آگے نہیں جھکے اور نہ یہ عاجزی اختیار کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ

اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۷﴾ ع وَهُوَ

هُوَ	وَ	مُبْلِسُوْنَ	فِيْهِ	هُمْ	اِذَا	شَدِيْدٍ	ذَا عَذَابٍ	بَابًا	عَلَيْهِمْ	فَتَحْنَا	اِذَا
وہ	اور	ناامید تھے	اس میں	وہ	جبھی	سخت کا	عذاب	دروازہ	ان پر	ہم نے کھولا	جب

جب ہم ان پر سخت عذاب کا دروازہ کھول دیں گے تو اس وقت وہ ناامید ہو کر رہ جائیں گے۔ اور وہی ہے

الَّذِیْٓ اَنْشَاَ لَکُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَۃَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْکُرُوْنَ ﴿۷۸﴾

تَشْکُرُوْنَ	مَا	قَلِیْلًا	الْاَفْـِٕدَۃَ	وَ	الْاَبْصَارَ	وَ	السَّمْعَ	لَکُمُ	اَنْشَاَ	الَّذِیْٓ
شکر کرتے ہو تم	جو	تھوڑا ہے	دل	اور	آنکھیں	اور	کان	تمہارے لیے	پیدا کیے	وہ ہے جس نے

جس نے بنائے تمہارے لئے کان آنکھیں اور دل (مگر) تم لوگ بہت ہی کم شکر ادا کرتے ہو۔

وَھُوَ الَّذِیْ ذَرَاَکُمْ فِی الْاَرْضِ وَاِلَیْہِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَھُوَ الَّذِیْ یُحْیٖ

یُحْیٖ	الَّذِیْ	ھُوَ	وَ	تُحْشَرُوْنَ	اِلَیْہِ	وَ	فِی الْاَرْضِ	ذَرَاَکُمْ	الَّذِیْ	ھُوَ	وَ
زندہ کرتا	وہ ہے جو	وہ	اور	تم اکٹھے کیے جاؤ گے	اسکی طرف	اور	زمین میں	پھیلایا تم کو	وہ ہے جس نے	وہ	اور

اور وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا اور اسی کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔ اور وہی ہے جو زندگی بخشتا ہے

وَیُمِیْتُ وَلَہُ اخْتِلَافُ الَّیْلِ وَالنَّھَارِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۸۰﴾ بَلْ قَالُوْا مِثْلَ

مِثْلَ	قَالُوْا	بَلْ	تَعْقِلُوْنَ	اَفَلَا	وَالنَّھَارِ	الَّیْلِ	اخْتِلَافُ	لَہُ	وَ	یُمِیْتُ	وَ
مثل	کہنے لگے	بلکہ	سوچتے تم	کیا پھر نہیں	اور دن کی	رات	تبدیلی	اسی کیلئے ہے	اور	مارتا ہے	اور

اور موت دیتا ہے۔ اور اُسی کے اختیار میں ہے رات اور دن کا بدلنا۔ کیا پھر تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ بلکہ انہوں نے ویسی ہی

مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿۸۱﴾ قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَکُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا

ءَاِنَّا	عِظَامًا	وَ	تُرَابًا	کُنَّا	وَ	مِتْنَا	ءَاِذَا	قَالُوْٓا	الْاَوَّلُوْنَ	قَالَ	مَا
کیا ہم	ہڈیاں	اور	مٹی	ہو جائینگے	اور	ہم مر جائیں گے	کیا جب	کہنے لگے	پہلوں نے	کہا	اسکی جو

بات کہہ دی جیسی پہلے لوگوں نے کہی تھی۔ انہوں نے کہا کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم

لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۸۲﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا ھٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ ھٰذَآ اِلَّآ

اِلَّآ	ھٰذَآ	اِنْ	مِنْ قَبْلُ	ھٰذَا	وَاٰبَآؤُنَا	نَحْنُ	وُعِدْنَا	لَقَدْ	لَمَبْعُوْثُوْنَ
مگر	یہ	نہیں	پہلے سے	اس کا	اور ہمارے باپ دادا	ہم	وعدہ دیے گئے ہیں	بیشک	اٹھائے جائینگے

دوبارہ اٹھائے جائینگے؟ یہ وعدہ اس سے پہلے ہم سے بھی کیا گیا اور ہمارے باپ دادا سے بھی۔ یہ محض

أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٨٣﴾ قُل لِّمَنِ الْأَرْضُ وَمَن فِيهَا إِن كُنتُمْ

أَسَاطِيرُ	الْأَوَّلِينَ	قُلْ	لِّمَنِ	الْأَرْضُ	وَ	مَنْ	فِيهَآ	إِنْ	كُنتُمْ
داستانیں ہیں	پہلوں کی	فرمادو	کس کی ہے	زمین	اور	جو	اس میں ہے	اگر	ہوتم

پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ (اے محبوب ﷺ) آپ فرمادیجئے کس کی ملک ہے زمین اور جو کچھ اس میں ہے (بتاؤ)

تَعْلَمُونَ ﴿٨٤﴾ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ ۚ قُلْ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٨٥﴾ قُلْ مَن رَّبُّ

تَعْلَمُونَ	سَيَقُولُونَ	لِلَّهِ	قُلْ	أَفَلَا	تَذَكَّرُونَ	قُلْ	مَنْ	رَّبُّ
جانتے	جلدی کہیں گے	اللہ کی	فرمادو	کیا پھر نہیں	نصیحت پکڑتے	فرمادو	کون ہے	رب

اگر تم جانتے ہو۔ اب کہیں گے کہ اللہ کی (ملک) ہے آپ فرمادیجئے پھر کیوں نہیں سوچتے۔ فرمادیجئے کون ہے

السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿٨٦﴾ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ ۚ قُلْ أَفَلَا

السَّمٰوٰتِ	السَّبْعِ	وَ	رَبُّ	الْعَرْشِ	الْعَظِيمِ	سَيَقُولُونَ	لِلَّهِ	قُلْ	أَفَلَا
آسمانوں کا	ساتوں	اور	رب	عرش	بڑے کا	ضرور کہیں گے	اللہ	فرمادو	کیا پھر نہیں

مالک ساتوں آسمان کا اور مالک عرش عظیم کا۔ وہ کہیں گے اللہ مالک ہے ان کا فرمادیجئے تو کیا پھر بھی

تَتَّقُونَ ﴿٨٧﴾ قُلْ مَن بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ

تَتَّقُونَ	قُلْ	مَنْ	بِيَدِهٖ	مَلَكُوتُ	كُلِّ شَيْءٍ	وَهُوَ	يُجِيرُ	وَلَا	يُجَارُ
ڈرتے ہو تم (اللہ سے)	فرمادو	کون ہے جسکے	ہاتھ میں ہے	قابو	ہر چیز کا	اور وہ	پناہ دیتا ہے	اور نہیں	پناہ دی جاتی

تم ڈرتے نہیں ہو؟ فرمادیجئے کون ہے جس کے ہاتھ میں ہر شے کا اختیار ہے اور جو حفاظت کرتا ہے مگر اس کے مقابلے میں

عَلَيْهِ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٨٨﴾ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ ۚ قُلْ فَأَنَّىٰ تُسْحَرُونَ ﴿٨٩﴾

عَلَيْهِ	إِنْ	كُنتُمْ	تَعْلَمُونَ	سَيَقُولُونَ	لِلَّهِ	قُلْ	فَأَنّٰى	تُسْحَرُونَ
اسکے خلاف	اگر	ہوتم	جانتے	ضرور کہیں گے	اللہ کی	فرمادو	پھر کہاں	جادو کیے جاتے ہو

حفاظت نہیں کی جاسکتی اگر تم جانتے ہو؟ عنقریب وہ کہیں گے (یہ سب کچھ) اللہ ہی کیلئے ہے فرمایئے پھر تم کدھر سے جادو زدہ ہو جاتے ہو۔

بَلْ اَتَیْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۹۰﴾ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ

بَلْ	اَتَیْنٰهُمْ	بِالْحَقِّ	وَ اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ	مَا اتَّخَذَ	اللّٰهُ	مِنْ وَّلَدٍ	وَّمَا	كَانَ
بلکہ	لائے ہم انکے پاس	حق	اور بیشک وہ	جھوٹے ہیں	نہیں بنائی	اللہ نے	کوئی اولاد	اور نہیں	ہے

بلکہ ہم ان کے پاس حق لائے ہیں اور وہ یقیناً ضرور جھوٹے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا اور نہ اس کے ساتھ کوئی

مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۭ بِمَا خَلَقَ وَ لَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى

مَعَهٗ	مِنْ اِلٰهٍ	اِذًا	لَّذَهَبَ	كُلُّ	اِلٰهٍ	بِمَا	خَلَقَ	وَ	لَعَلَا	بَعْضُهُمْ	عَلٰى
ساتھ اسکے	کوئی خ	تو اس وقت	لے جاتا	ہر	خدا	جو	اس نے پیدا کیا	اور	ضرور چڑھائی کرتا	بعض ان کا	اوپر

دوسرا معبود ہے ایسا ہوتا تو ہر خدا اپنی مخلوق لے جاتا اور ضرور ایک دوسرے پر اپنی برتری چاہتا

بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ﴿۹۱﴾ لا عٰلِمِ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ

بَعْضٍ	سُبْحٰنَ	اللّٰهِ	عَمَّا	یَصِفُوْنَ	عٰلِمِ	الْغَیْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ
بعض کے	پاک ہے	اللہ	اس سے جو	وہ بیان کرتے ہیں	جاننے والا ہے	غیب	اور	حاضر کا

پاک ہے اللہ تعالیٰ اس سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ وہ غیب اور حاضر کا جاننے والا ہے۔ پھر وہ بہت بلند ہے

فَتَعٰلٰى عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۹۲﴾ ع قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِیَنِّیْ مَا یُوْعَدُوْنَ ﴿۹۳﴾ لا رَبِّ فَلَا

فَتَعٰلٰى	عَمَّا	یُشْرِكُوْنَ	قُلْ	رَّبِّ	اِمَّا	تُرِیَنِّیْ	مَا	یُوْعَدُوْنَ	رَبِّ	فَلَا
بلند ہے	اس سے جو	وہ شرک کرتے ہیں	عرض کرو	اے میرے رب	اگر	دکھائے تو مجھے	جو وہ	وعدہ دیے جاتے ہیں	تو اے میرے رب	نہ

اس سے جس کو وہ شریک بناتے ہیں۔ اے محبوب ﷺ فرمادیجیے! اگر تو مجھے وہ عذاب دکھادے جس کا ان سے وعدہ کیا جارہا ہے۔ تو

تَجْعَلْنِیْ فِی الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۹۴﴾ وَ اِنَّا عَلٰۤى اَنْ نُّرِیَكَ مَا نَعِدُهُمْ

تَجْعَلْنِیْ	فِی	الْقَوْمِ	الظّٰلِمِیْنَ	وَ	اِنَّا	عَلٰۤى	اَنْ	نُّرِیَكَ	مَا	نَعِدُهُمْ
کر مجھ کو	میں	قوم	ظالموں	اور	بیشک ہم	اوپر	اسکے کہ	دکھائیں تجھ کو	جو	وعدہ دیتے ہیں ہم انکو

میرے رب! مجھے ظالم لوگوں میں شامل نہ فرمانا۔ اور یقیناً ہم آپ کو وہ چیز دکھانے پر قادر ہیں جس کا ہم ان سے وعدہ

لَقٰدِرُوْنَ ﴿۹۵﴾ اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ السَّیِّئَةَ ؕ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا

لَقٰدِرُوْنَ	اِدْفَعْ	بِالَّتِیْ	هِیَ	اَحْسَنُ	السَّیِّئَةَ	نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِمَا
البتہ قادر ہیں	روک	ایسی چیز سے کہ	وہ	اچھی ہو	برائی کو	ہم	خوب جانتے ہیں	جو

فرما رہے ہیں۔ (اے محبوب ﷺ) برائی کو ایسے طریقے سے دور کیجئے جو بہتر ہو ہم خوب جانتے ہیں جو یہ (آپ پر)

یَصِفُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ ﴿۹۷﴾ لا

یَصِفُوْنَ	وَ	قُلْ	رَّبِّ	اَعُوْذُبِكَ	مِنْ هَمَزٰتِ	الشَّیٰطِیْنِ
وہ بیان کرتے ہیں	اور	عرض کرو	اے میرے رب	میں پناہ لیتا ہوں تیری	وسوسوں سے	شیطانوں کے

باتیں بناتے ہیں۔ اور (امت کی تعلیم کیلئے) عرض کیجئے کہ اے میرے ربّ! میں شیطان کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾ حَتّٰۤی اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ

وَ	اَعُوْذُبِكَ	رَبِّ	اَنْ	یَّحْضُرُوْنِ	حَتّٰۤی	اِذَا	جَآءَ	اَحَدَهُمُ	الْمَوْتُ
اور	میں پناہ لیتا ہوں تیری	اے میرے رب	یہ کہ	وہ حاضر ہوں میرے پاس	یہاں تک کہ	جب	آتی ہے	ان میں سے ایک کو	موت تو

اور میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اے میرے ربّ! کہ وہ میرے پاس آئیں۔ یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کو موت آئے

قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿۹۹﴾ لا لَعَلِّیْۤ اَعْمَلُ صَالِحًا فِیْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ؕ اِنَّهَا

قَالَ	رَبِّ	ارْجِعُوْنِ	لَعَلِّیْۤ	اَعْمَلُ	صَالِحًا	فِیْمَا	تَرَكْتُ	كَلَّا	اِنَّهَا
کہتا ہے	اے میرے رب	مجھے واپس کر	تا کہ میں	عمل کروں	نیک	اس میں جو	میں چھوڑ آیا	ہرگز نہیں	بیشک وہ

کی تو وہ کہے گا، میرے رب! مجھے واپس بھیج تا کہ میں اس (دُنیا) میں جسے میں چھوڑ آیا ہوں جا کر اچھے کام کروں نہیں نہیں یہ

كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ فَاِذَا نُفِخَ

كَلِمَةٌ	هُوَ	قَآئِلُهَا	وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ	بَرْزَخٌ	اِلٰی	یَوْمِ	یُبْعَثُوْنَ	فَاِذَا	نُفِخَ
ایک بات ہے	کہ وہ	کہنے والا ہے اسکو	اور ان کے آگے	آڑ ہے	طرف	دن	قیامت کی	تو جب	پھونکا جائے گا

تو ایک بات ہے جو وہ کہے گا اور ان کے پیچھے ایک پردہ حائل ہوگا اس دن تک جب لوگوں کو اٹھایا جائے گا۔ پھر جب صور پھونکا

فِي الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَّلَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ فَمَنْ ثَقُلَتْ

فِي الصُّوْرِ	فَلَآ	اَنْسَابَ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَئِذٍ	وَ	لَا	يَتَسَآءَلُوْنَ	فَمَنْ	ثَقُلَتْ
صور میں	تو نہ	نسب ہوگا	انکے درمیان	اس دن	اور	نہ	آپس میں پوچھیں گے	تو جس کا	بھاری ہوا

جائے گا تو ان کے درمیان نہ قرابتیں رہیں گی اور نہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے۔ تو جن (کے ترازو) کے پلڑے بھاری

مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ

مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	وَ	مَنْ	خَفَّتْ	مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ
وزن اس کا	تو یہ لوگ	وہی ہیں	مراد پانے والے	اور	جس کا	ہلکا ہوا	تول اس کی	تو یہی

ہوئے وہی فلاح پانے والے ہوں گے۔ اور جن کے پلڑے ہلکے ہوئے وہی ہیں جنہوں نے اپنے

الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ

الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	فِيْ جَهَنَّمَ	خٰلِدُوْنَ	تَلْفَحُ	وُجُوْهَهُمُ
لوگ ہیں جنہوں نے	خسارہ دیا	اپنی جانوں کو	دوزخ میں	ہمیشہ رہیں گے	جھلس دے گی	انکے چہروں کو

آپ کو نقصان میں ڈالا ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ اُن کے چہروں کو آگ جھلس دے گی

النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا

النَّارُ	وَ	هُمْ	فِيْهَا	كٰلِحُوْنَ	اَلَمْ	تَكُنْ	اٰيٰتِيْ	تُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	فَكُنْتُمْ	بِهَا
آگ	اور	وہ	اس میں	منہ چڑاتے ہونگے	کیا نہ	تھیں	میری آیتیں	پڑھی جاتی	تم پر	تو تھے تم	ان کو

اور ان کے جبڑے باہر نکلے ہوں گے۔ فرمایا جائے گا) کیا میری آیتیں تمہیں پڑھ کر سنائی نہ جاتی تھیں مگر تم

تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ﴿۱۰۶﴾

تُكَذِّبُوْنَ	قَالُوْا	رَبَّنَا	غَلَبَتْ	عَلَيْنَا	شِقْوَتُنَا	وَ	كُنَّا	قَوْمًا	ضَآلِّيْنَ
جھٹلاتے	کہیں گے	اے ہمارے رب	غالب آئی	ہم پر	ہماری بدبختی	اور	تھے ہم	قوم	گمراہ

انہیں جھٹلا دیتے تھے؟ وہ کہیں گے ہمارے رب! ہم پر ہماری بدبختی غالب تھی اور ہم واقعی گمراہ لوگ تھے۔

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ قَالَ اخْسَـُٔوْا فِيْهَا

رَبَّنَآ	اَخْرِجْنَا	مِنْهَا	فَاِنْ	عُدْنَا	فَاِنَّا	ظٰلِمُوْنَ	قَالَ	اخْسَـُٔوْا	فِيْهَا
اے ہمارے رب	نکال ہم کو	اس سے	پھر اگر	دوبارہ کریں ہم	تو ہم	ظالم ہونگے	فرمائے گا	دھتکارے پڑے رہو	اس میں

اے ہمارے رب! ہمیں اس دوزخ سے نکال پھر اگر ہم دوبارہ (کفر کی طرف) لوٹیں تو بے شک ہم ظالم ہیں۔ (رب) فرمائے گا

وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿۱۰۸﴾ اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا

وَ	لَا	تُكَلِّمُوْنِ	اِنَّهٗ	كَانَ	فَرِيْقٌ	مِّنْ عِبَادِيْ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ	اٰمَنَّا	فَاغْفِرْ لَنَا
اور	نہ	کلام کرو مجھ سے	بیشک	تھا	ایک گروہ	میرے بندوں سے	کہتے تھے	اے ہمارے رب	ہم ایمان لائے	تو بخش ہم کو

ذلت کے ساتھ اسی میں پڑے رہو اور مجھ سے بات نہ کرو۔ بے شک میرے بندوں کا ایک گروہ کہتا تھا اے ہمارے رب! ہم ایمان

وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا حَتّٰٓى

وَارْحَمْنَا	وَ	اَنْتَ	خَيْرُ	الرّٰحِمِيْنَ	فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ	سِخْرِيًّا	حَتّٰٓى
اور رحم کر ہم پر	اور	تو	سب سے بہتر	رحم کرنے والا ہے	تو پکڑا تم نے ان کو	ٹھٹھا	یہاں تک کہ

لائے تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے۔ تو تم نے انہیں مذاق بنالیا یہاں تک کہ انہیں مذاق

اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا

اَنْسَوْكُمْ	ذِكْرِيْ	وَ	كُنْتُمْ	مِّنْهُمْ	تَضْحَكُوْنَ	اِنِّيْ	جَزَيْتُهُمُ	الْيَوْمَ	بِمَا
بھلایا تم کو	میری یاد سے	اور	تھے تم	ان سے	ہنستے	بیشک میں نے	بدلہ دیا ان کو	آج کے دن	بدلہ

بنانے کے شغل میں میری یاد بھول گئے اور تم ان کا مذاق اڑاتے تھے۔ آج میں نے انہیں ان کے

صَبَرُوْٓا اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ عَدَدَ

صَبَرُوْٓا	اَنَّهُمْ	هُمُ	الْفَآئِزُوْنَ	قٰلَ	كَمْ	لَبِثْتُمْ	فِي الْاَرْضِ	عَدَدَ
ان کے صبر کا	بیشک وہ	وہی ہیں	کامیاب	فرمائے گا	کتنا	ٹھہرے تم	زمین میں	گنتی

صبر کے سبب یہ بدلہ دیا ہے کہ وہی کامیاب ہونے والے ہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا تم زمین پر کتنے

سِنِیْنَ ﴿۱۱۲﴾ قَالُوْا لَبِثْنَا یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ فَسْـَٔلِ الْعَآدِّیْنَ ﴿۱۱۳﴾ قٰلَ اِنْ

سِنِیْنَ	قَالُوْا	لَبِثْنَا	یَوْمًا	اَوْ	بَعْضَ	یَوْمٍ	فَسْـَٔلِ	الْعَآدِّیْنَ	قٰلَ	اِنْ
سالوں کی	کہیں گے	ہم ٹھہرے	ایک دن	یا	بعض حصہ	دن کا	تو پوچھ	گنتی کرنیوالوں سے	فرمائے گا	نہیں

سال رہے؟ وہ کہیں گے: "تھوڑی ہی مدت رہے (ہونگے) آپ اعداد و شمار کرنے والوں سے پوچھ لیں۔ (رب)

لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِیْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا

لَبِثْتُمْ	اِلَّا	قَلِیْلًا	لَوْ	اَنَّكُمْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	اَفَحَسِبْتُمْ	اَنَّمَا
ٹھہرے تم	مگر	تھوڑا	کاش کہ	تم	ہوتے	جانتے	کیا خیال کیا تم نے	کہ ہم نے

فرمائے گا تم نہیں ٹھہرے مگر (بہت) کم کاش تم نے (پہلے) جان لیا ہوتا تو کیا یہ سمجھتے ہو کہ

خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ

خَلَقْنٰكُمْ	عَبَثًا	وَّ	اَنَّكُمْ	اِلَیْنَا	لَا	تُرْجَعُوْنَ	فَتَعٰلَى	اللّٰهُ	الْمَلِكُ
پیدا کیا تم کو	بے کار	اور	تم	ہماری طرف	نہ	پھیرے جاؤ گے	پس بلند ہے	اللہ	بادشاہ

ہم نے تمہیں بیکار بنایا اور تمہیں ہماری طرف واپس نہیں لوٹایا جائے گا۔ تو بہت بلندی والا ہے اللہ سچا بادشاہ

الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ ﴿۱۱۶﴾ وَمَنْ یَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ

الْحَقُّ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	رَبُّ	الْعَرْشِ	الْكَرِیْمِ	وَ	مَنْ	یَّدْعُ	مَعَ	اللّٰهِ
سچا	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	رب	عرش	بڑے کا	اور	جو	پکارے	ساتھ	اللہ کے

کوئی معبود نہیں سوا اس کے وہی عزت والے عرش کا مالک ہے۔ مگر جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے خدا کو پکارتا ہے

اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ

اِلٰهًا	اٰخَرَ	لَا بُرْهَانَ	لَهٗ	بِهٖ	فَاِنَّمَا	حِسَابُهٗ	عِنْدَ	رَبِّهٖ	اِنَّهٗ	لَا یُفْلِحُ
معبود	دوسرا	نہیں سند	اسکے لیے	اسکی	تو سوائے اسکے نہیں کہ	اس کا حساب	نزدیک	اسکے رب کے	بیشک	نہیں کامیاب ہوتے

جس کی کوئی دلیل اس کے پاس نہیں اس کا حساب تو اس کے رب کے پاس ہی ہو گا بے شک کافر

الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ ع

الرّٰحِمِيْنَ	خَيْرُ	اَنْتَ	وَ	وَارْحَمْ	اغْفِرْ	رَّبِّ	قُلْ	وَ	الْكٰفِرُوْنَ
رحم کرنے والا ہے	بہتر	تو	اور	اور رحم کر	بخش	اے میرے رب	عرض کرو	اور	کافر

کامیاب نہیں ہوں گے۔ اور اے حبیب ﷺ یوں عرض کیجئے میرے رب! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما کہ تو ہی بہترین رحم فرمانیوالا ہے۔

ایاتھا ۶۴ — ۲۴ سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۲ — رکوعاتھا ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ

لَّعَلَّكُمْ	بَيِّنٰتٍ	اٰيٰتٍ	فِيْهَآ	اَنْزَلْنَا	وَ	فَرَضْنٰهَا	وَ	اَنْزَلْنٰهَا	سُوْرَةٌ
تاکہ تم	روشن	آیتیں	اس میں	اتاریں ہم نے	اور	اسکے حکم فرض کیے	اور	کہ ہم نے اسے اتارا	یہ سورۃ ہے

یہ ایک سورت ہے کہ ہم نے نازل کی ہے اور ہم نے اس میں درج احکام فرض کیے اور ہم نے اس میں روشن آیتیں نازل فرمائیں

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱﴾ اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ

مِائَةَ	مِّنْهُمَا	وَاحِدٍ	كُلَّ	فَاجْلِدُوْا	الزَّانِيْ	وَ	اَلزَّانِيَةُ	تَذَكَّرُوْنَ
سو	ان میں سے	ایک کو	ہر	تو کوڑے لگاؤ	زناکار مرد	اور	زناکار عورت	نصیحت پکڑو

کہ تم یاد رکھو۔ بدکار عورت اور بدکار مرد تم ان میں ہر ایک کو سو کوڑے لگاؤ

جَلْدَةٍ ۖ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ

تُؤْمِنُوْنَ	كُنْتُمْ	اِنْ	اللّٰهِ	فِيْ دِيْنِ	رَاْفَةٌ	بِهِمَا	تَاْخُذْكُمْ	لَا	وَ	جَلْدَةٍ
ایمان رکھتے	ہو تم	اگر	اللہ کے	دین میں	رحم	ان پر	پکڑے تم کو	نہ	اور	کوڑا

اور تمہیں ان پر ترس نہ آئے اللہ کے دین میں اگر تم ایمان لائے ہو

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲﴾

بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَلْيَشْهَدْ	عَذَابَهُمَا	طَآئِفَةٌ	مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
اللہ	اور	دن	پچھلے پر	اور حاضر ہوں	ان کی سزا کو	ایک گروہ	ایمان والوں کا

اللہ اورقیامت کے دن پر اور چاہئے کہ ان کی سزا کے وقت مسلمانوں کا ایک گروہ حاضر ہو۔

اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۫ وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ

اَلزَّانِيْ	لَا	يَنْكِحُ	اِلَّا	زَانِيَةً	اَوْ	مُشْرِكَةً	وَّ	الزَّانِيَةُ	لَا	يَنْكِحُهَآ	اِلَّا	زَانٍ
زناکار مرد	نہیں	نکاح کرتا	مگر	زناکار	یا	مشرک عورت سے	اور	زناکار عورت	نہیں	نکاح کرتا اسے	مگر	زانی مرد

زانی مرد صرف زانی عورت یا مشرک عورت سے نکاح کرتا ہے اور زانی عورت سے صرف زانی مرد

اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳﴾ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ

اَوْ	مُشْرِكٌ	وَ	حُرِّمَ	ذٰلِكَ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	يَرْمُوْنَ
یا	مشرک	اور	حرام کیا گیا ہے	یہ	اوپر	مومنوں کے	اور	وہ جو	عیب لگائیں

یا مشرک مرد ہی نکاح کرتا ہے اور یہ مؤمنوں پر حرام ہے۔ اور جو لوگ پاکدامن عورتوں

الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً

الْمُحْصَنٰتِ	ثُمَّ	لَمْ	يَاْتُوْا	بِاَرْبَعَةِ	شُهَدَآءَ	فَاجْلِدُوْهُمْ	ثَمٰنِيْنَ	جَلْدَةً
پاک عورتوں کو	پھر	نہ	لائیں	چار	گواہ	تو کوڑے مارو ان کو	اسی	کوڑے

پر تہمت لگائیں پھر چار گواہ نہ لا سکیں انہیں اسی کوڑے لگاؤ

وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۴﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ

وَّ	لَا	تَقْبَلُوْا	لَهُمْ	شَهَادَةً	اَبَدًا	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ	اِلَّا	الَّذِيْنَ
اور	نہ	قبول کرو	ان کی	گواہی	کبھی بھی	اور	یہی	وہ ہیں	بدکردار لوگ	مگر	وہ جو

اور ان کی گواہی ہمیشہ کیلئے نامقبول کردو کہ یہی لوگ فاسق ہیں۔ مگر جو لوگ اس کے بعد

تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٥ وَالَّذِيْنَ

تَابُوْا	مِنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ	وَ	اَصْلَحُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَالَّذِيْنَ
توبہ کریں	پیچھے	اس کے	اور	درست ہو جائیں	تو بیشک	اللہ	بخشنے والا	رحم کرنے والا ہے	اور وہ جو

توبہ کر لیں اور اپنی اصلاح کر لیں تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اور جو لوگ

يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ

يَرْمُوْنَ	اَزْوَاجَهُمْ	وَ	لَمْ	يَكُنْ	لَّهُمْ	شُهَدَآءُ	اِلَّآ	اَنْفُسُهُمْ	فَشَهَادَةُ
عیب لگائیں	اپنی بیویوں کو	اور	نہ	ہوں	انکے پاس	گواہ	مگر	انکی اپنی جانیں	تو گواہی ہے

اپنی بیویوں پر تہمت لگائیں اور ان کے پاس ان کی جانوں کے سوا گواہ نہ ہوں تو ہر ایک کی گواہی یہ ہے

اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝٦

اَحَدِهِمْ	اَرْبَعُ	شَهٰدٰتٍۭ	بِاللّٰهِ	اِنَّهٗ	لَمِنَ	الصّٰدِقِيْنَ
ان کے ایک کی	چار	گواہیاں	اللہ کے نام سے	کہ بیشک وہ	ہے	سچوں سے

کہ وہ چار مرتبہ گواہی دے اللہ کی قسم کھا کر کہ بے شک وہ ضرور سچا ہے۔

وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝٧ وَيَدْرَؤُا

وَ	الْخَامِسَةُ	اَنَّ	لَعْنَتَ	اللّٰهِ	عَلَيْهِ	اِنْ	كَانَ	مِنَ الْكٰذِبِيْنَ	وَ	يَدْرَؤُا
اور	پانچویں بار	بیشک	لعنت ہے	اللہ کی	اس پر	اگر	ہے	جھوٹے لوگوں سے	اور	ہٹائے گا

اور پانچویں مرتبہ یوں کہے کہ اگر وہ جھوٹا ہوا تو اس پر اللہ کی لعنت ہو۔ اور عورت سے یوں

عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝٨

عَنْهَا	الْعَذَابَ	اَنْ	تَشْهَدَ	اَرْبَعَ	شَهٰدٰتٍۭ	بِاللّٰهِ	اِنَّهٗ	لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ
اس عورت سے	سزا کو	یہ کہ	وہ شہادت دے	چار	شہادتیں	اللہ کے نام سے	کہ بیشک وہ	جھوٹے لوگوں سے ہے

سزا ٹل جائے گی کہ وہ اللہ کا نام لے کر چار بار گواہی دے کہ مرد جھوٹا ہے۔

وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۹﴾

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ	كَانَ	اِنْ	عَلَيْهَآ	اللّٰهِ	غَضَبَ	اَنَّ	الْخَامِسَةَ	وَ
سچے لوگوں سے	ہو وہ	اگر	اس پر	اللہ کا	غضب ہو	بیشک	پانچویں بار	اور

اور پانچویں مرتبہ یوں کہے کہ اگر یہ سچا ہو تو مجھ پر اللہ کا غضب نازل ہو۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ

تَوَّابٌ	اللّٰهَ	اَنَّ	وَ	رَحْمَتُهٗ	وَ	عَلَيْكُمْ	اللّٰهِ	فَضْلُ	لَا	لَوْ	وَ
توبہ قبول کرنے والا	اللہ	بیشک	اور	اس کی رحمت	اور	تم پر	اللہ کا	فضل	نہ ہوتا	اگر	اور

اور اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتی اور بیشک اللہ بڑا ہی توبہ قبول فرمانے والا

حَكِيْمٌ ﴿۱۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ؕ لَا تَحْسَبُوْهُ

تَحْسَبُوْهُ	لَا	مِّنْكُمْ	عُصْبَةٌ	بِالْاِفْكِ	جَآءُوْ	الَّذِيْنَ	اِنَّ	حَكِيْمٌ
خیال کرو اسے	نہ	تم میں سے	جماعت ہے	بہتان	لائے	وہ جو	بیشک	حکمت والا ہے

حکمت والا ہے۔ تم اس (بہتان) کو اپنے لئے (اللہ کے ہاں) برا نہ سمجھو بلکہ یہ تمہارے لئے بہتر ہے (کہ اس واقعہ پر اجر ملے گا اور

شَرًّا لَّكُمْ ؕ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ

مِنَ الْاِثْمِ	اكْتَسَبَ	مَا	مِّنْهُمْ	امْرِئٍ	لِكُلِّ	لَّكُمْ	خَيْرٌ	هُوَ	بَلْ	شَرًّا لَّكُمْ
گناہ	اس نے کمایا	جو	ان میں سے	آدمی کیلئے ہے	ہر ایک	تمہارے لیے	بہتر ہے	وہ	بلکہ	برا اپنے لیے

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی پاک دامنی پر قرآن گواہ ہوگا) ان بہتان لگانے والوں میں سے ہر شخص کیلئے گناہ ہے جو اس نے کمایا اور ان میں

وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۱﴾ لَوْلَآ اِذْ

اِذْ	لَا	لَوْ	عَظِيْمٌ	عَذَابٌ	لَهٗ	مِنْهُمْ	كِبْرَهٗ	تَوَلّٰى	وَالَّذِيْ
جب	نہ ہوا کہ	کیوں	بڑا	عذاب ہے	اسکے لیے	ان میں سے	اسکے بڑے حصے کا	والی ہوا	اور وہ جو

سے (خاص کر) وہ شخص (عبداللہ بن ابی منافق اعظم) جس نے اس گناہ کا بڑا حصہ اٹھایا اس کیلئے تو بڑا عذاب ہے۔ (ایسا) کیوں نہ

سَمِعۡتُمُوۡهُ ظَنَّ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتُ بِاَنۡفُسِهِمۡ خَيۡرًا ۙ وَّقَالُوۡا هٰذَاۤ

هٰذَاۤ	قَالُوۡا	وَّ	خَيۡرًا	بِاَنۡفُسِهِمۡ	الۡمُؤۡمِنٰتُ	وَ	الۡمُؤۡمِنُوۡنَ	ظَنَّ	سَمِعۡتُمُوۡهُ
یہ	کیوں نہ کہا	اور	بھلائی کا	اپنوں کے متعلق	مومن عورتوں نے	اور	مومن مردوں	تو خیال کیا	تم نے اسے سنا

ہوا کہ جب تم نے یہ (تہمت کی) بات سنی تو مومن مردوں اور عورتوں نے اپنوں کے بارے میں نیک گمان کیا ہوتا اور

اِفۡكٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۱۲﴾ لَوۡلَا جَآءُوۡ عَلَيۡهِ بِاَرۡبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَاِذۡ لَمۡ يَاۡتُوۡا

يَاۡتُوۡا	فَاِذۡ لَمۡ	شُهَدَآءَ	بِاَرۡبَعَةِ	عَلَيۡهِ	جَآءُوۡ	لَا	لَوۡ	مُّبِيۡنٌ	اِفۡكٌ
نہ لائے	پھر جب	گواہ	چار	اس پر	لائے	نہ	کیوں	کھلا ہوا	بہتان ہے

کہا ہوتا کہ یہ کھلا بہتان ہے۔ اس پر چار گواہ کیوں نہ لائے تو جب گواہ نہ لائے

بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ عِنۡدَ اللّٰهِ هُمُ الۡكٰذِبُوۡنَ ﴿۱۳﴾ وَلَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰهِ

اللّٰهِ	فَضۡلُ	لَا	لَوۡ	وَ	الۡكٰذِبُوۡنَ	هُمُ	اللّٰهِ	عِنۡدَ	فَاُولٰٓئِكَ	بِالشُّهَدَآءِ
اللہ کا	فضل	نہ ہوتا	اگر	اور	جھوٹے	وہ ہیں	اللہ کے	نزدیک	تو وہی	گواہ

تو وہی اللہ کے نزدیک جھوٹے ہیں۔ اور اگر اللہ کا فضل

عَلَيۡكُمۡ وَرَحۡمَتُهٗ فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمۡ فِىۡ مَاۤ اَفَضۡتُمۡ فِيۡهِ

فِيۡهِ	اَفَضۡتُمۡ	فِىۡ مَاۤ	لَمَسَّكُمۡ	الۡاٰخِرَةِ	وَ	الدُّنۡيَا	فِى	رَحۡمَتُهٗ	وَ	عَلَيۡكُمۡ
اس میں	مشغول ہوئے تم	اس میں جو	تو پہنچتا تمہیں	آخرت	اور	دنیا	میں	اس کی رحمت	اور	تم پر

اور اس کی رحمت تم پر دنیا اور آخرت میں نہ ہوتی تو جن باتوں میں تم پڑے تھے اس پر تمہیں

عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿۱۴﴾ ۚۖ اِذۡ تَلَقَّوۡنَهٗ بِاَلۡسِنَتِكُمۡ وَتَقُوۡلُوۡنَ بِاَفۡوَاهِكُمۡ مَّا

مَّا	بِاَفۡوَاهِكُمۡ	وَتَقُوۡلُوۡنَ	بِاَلۡسِنَتِكُمۡ	تَلَقَّوۡنَهٗ	اِذۡ	عَظِيۡمٌ	عَذَابٌ
جو	اپنے مونہوں سے	اور کہتے تھے	اپنی زبانوں سے	تم اسے لیتے تھے	جب	بہت بڑا	عذاب

بڑا عذاب پہنچتا۔ جب تم اسے اپنی زبانوں پر لاتے تھے اور اپنے منہ سے وہ بات کہتے تھے جس کا

لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾ وَلَوْ

لَيْسَ	لَكُمْ	بِهٖ	عِلْمٌ	وَّتَحْسَبُوْنَهٗ	هَيِّنًا	وَّهُوَ	عِنْدَ	اللّٰهِ	عَظِيْمٌ	وَلَوْ
نہیں	تمہیں	اس کا	کوئی علم	اور خیال کرتے تھے تم اسکو	معمولی بات	اور وہ	نزدیک	اللہ کے	بہت بڑی ہے	اور کیوں

تمہیں علم نہ تھا اور تم اسے معمولی بات سمجھتے تھے حالانکہ اللہ کے نزدیک یہ بہت بڑی بات تھی۔ اور جب تم نے

لَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ هٰذَا

لَآ	اِذْ	سَمِعْتُمُوْهُ	قُلْتُمْ	مَّا	يَكُوْنُ	لَنَآ	اَنْ	نَّتَكَلَّمَ	بِهٰذَا	سُبْحٰنَكَ	هٰذَا
نہ	جب	تم نے وہ سنا	تم نے کہا	نہیں	ہے	ہمارے لیے	کہ	ہم کہیں	ایسی بات	تو پاک ہے	یہ

اسے سنا تو تم نے کیوں نہ کہا ہمارے لئے مناسب نہیں کہ ہم ایسی بات اپنی زبان سے نکالیں پاک ہے

بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۶﴾ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ

بُهْتَانٌ	عَظِيْمٌ	يَعِظُكُمُ	اللّٰهُ	اَنْ	تَعُوْدُوْا	لِمِثْلِهٖٓ	اَبَدًا	اِنْ	كُنْتُمْ
بہتان ہے	بہت بڑا	نصیحت فرماتا ہے تم کو	اللہ	یہ کہ	دوبارہ نہ کہنا	ایسی بات	کبھی بھی	اگر	ہو تم

تیری ذات یہ تو بڑا بہتان ہے۔ اللہ تم کو نصیحت فرماتا ہے کہ پھر ایسی بات کبھی نہ کہنا اگر

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۸﴾ اِنَّ

مُّؤْمِنِيْنَ	وَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	اِنَّ
ایمان والے	اور	بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	آیتیں	اور	اللہ ہے	علم والا	حکمت والا	بیشک

تم مؤمن ہو۔ اور اللہ تمہارے لئے (کھول کر) آیتیں بیان فرماتا ہے اور اللہ بہت علم والا بڑی حکمت والا ہے۔ وہ لوگ

الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ

الَّذِيْنَ	يُحِبُّوْنَ	اَنْ	تَشِيْعَ	الْفَاحِشَةُ	فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَهُمْ	عَذَابٌ
وہ جو	چاہتے ہیں	یہ کہ	پھیلے	بے حیائی	ایمان والوں میں	ان کیلئے	عذاب ہے

جو چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں فحاشی پھیلے ان کیلئے دردناک عذاب ہے

اَلِيْمٌ ۙ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَلَوْ

اَلِيْمٌ	فِى	الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	وَاَنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ	وَ	لَوْ
دردناک	میں	دنیا	اور	آخرت	اور	اللہ	جانتا ہے	اور تم	نہیں	جانتے	اور	اگر

دنیا اور آخرت میں اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ اور اگر

لَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾ ع يٰۤاَيُّهَا

لَا	فَضْلُ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَرَحْمَتُهٗ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	رَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ	يٰۤاَيُّهَا
نہ ہوتا	فضل	اللہ کا	تم پر	اور اس کی رحمت	اور	بیشک	اللہ	مہربان	رحم والا ہے	اے

اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتی اور بیشک اللہ تم پر بڑا شفیق بڑا مہربان ہے۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَتَّبِعُوْا	خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ	وَ	مَنْ	يَّتَّبِعْ	خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ
لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ	پیروی کرو	شیطان کے قدموں کی	اور	جو	پیروی کرے گا	شیطان کے قدموں کی

ایمان والو! شیطان کے قدموں پر نہ چلو اور کوئی شیطان کے قدموں پر چلتا ہے

فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

فَاِنَّهٗ	يَاْمُرُ	بِالْفَحْشَآءِ	وَالْمُنْكَرِ	وَ	لَوْلَا	فَضْلُ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ
تو وہ	حکم کرتا ہے	بے حیائی	اور برائی کا	اور	اگر نہ ہوتا	فضل	اللہ کا	تم پر

تو وہ تو بے حیائی اور برائی کی تلقین کرتا ہے اور اگر تم پر اللہ کا فضل

وَرَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّىْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

وَ	رَحْمَتُهٗ	مَا زَكٰى	مِنْكُمْ	مِّنْ	اَحَدٍ	اَبَدًا	وَّلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يُزَكِّىْ	مَنْ	يَّشَآءُ
اور	اس کی رحمت	نہ پاک ہوتا	تم میں سے	کوئی	بھی	کبھی	اور لیکن	اللہ	پاک کرتا ہے	جسے	چاہے

اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم میں کوئی ایک بھی کبھی پاک نہ ہوتا لیکن اللہ جسے چاہتا ہے پاک کرتا ہے

النصف

وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۲۱﴾ وَلَا یَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ یُّؤْتُوْٓا

وَ	اللّٰهُ	سَمِیْعٌ	عَلِیْمٌ	وَلَا	یَاْتَلِ	اُولُوا الْفَضْلِ	مِنْكُمْ	وَ	السَّعَةِ	اَنْ	یُّؤْتُوْٓا
اور	اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	اور نہ	قسم کھائیں	بزرگی والے	تم میں سے	اور	فراخی والے	یہ کہ	دیں

اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ اور تم میں مرتبے اور گنجائش والے قسم نہ کھائیں کہ وہ

اُولِی الْقُرْبٰی وَالْمَسٰكِیْنَ وَالْمُهٰجِرِیْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ۖ وَلْیَعْفُوْا

اُولِی الْقُرْبٰی	وَ	الْمَسٰكِیْنَ	وَ	الْمُهٰجِرِیْنَ	فِیْ	سَبِیْلِ	اللّٰهِ	وَلْیَعْفُوْا
قرابت والوں کو	اور	مسکینوں	اور	مہاجروں کو	میں	راہ	اللہ کی	اور معاف کریں

رشتہ داروں مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو کچھ نہ دیں گے اور چاہئے کہ وہ معاف کر دیں

وَلْیَصْفَحُوْا ؕ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ یَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۲۲﴾

وَلْیَصْفَحُوْا	اَلَا	تُحِبُّوْنَ	اَنْ	یَّغْفِرَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِیْمٌ
اور درگزر کریں	کیا نہیں	پسند کرتے تم	یہ کہ	بخشے	اللہ	تم کو	اور	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے

اور درگزر کریں کیا تم یہ پسند نہیں کرتے کہ اللہ تمہیں بخش دے اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ یَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِی الدُّنْیَا

اِنَّ	الَّذِیْنَ	یَرْمُوْنَ	الْمُحْصَنٰتِ	الْغٰفِلٰتِ	الْمُؤْمِنٰتِ	لُعِنُوْا	فِی الدُّنْیَا
بیشک	وہ جو	عیب لگاتے ہیں	پاک دامن	بے خبر	مومن عورتوں کو	لعنت کیے گئے	دنیا میں

بے شک جو لوگ تہمت لگاتے ہیں پاک دامن بے خبر ایمان والی عورتوں پر وہ دنیا

وَالْاٰخِرَةِ ۠ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ﴿۲۳﴾ یَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَیْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ

وَالْاٰخِرَةِ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِیْمٌ	یَّوْمَ	تَشْهَدُ	عَلَیْهِمْ	اَلْسِنَتُهُمْ
اور آخرت میں	اور	ان کیلئے	عذاب ہے	بہت بڑا	جس دن	گواہی دیں گی	ان پر	ان کی زبانیں

اور آخرت میں ملعون ہیں اور ان کیلئے بہت بڑا عذاب ہے۔ (وہ اس دن کو یاد رکھیں) جس دن ان کی زبانیں

وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٤﴾ يَوْمَئِذٍ يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ

وَ	اَيْدِيْهِمْ	وَ	اَرْجُلُهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	يَوْمَئِذٍ	يُّوَفِّيْهِمُ	اللّٰهُ
اور	ان کے ہاتھ	اور	ان کے پاؤں	اس کی	جو وہ	کرتے تھے	اس دن	پورا دیگا ان کو	اللہ

اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں ان کے عملوں کی ان کے خلاف گواہی دیں گے۔ اس دن اللہ انہیں ان کے اعمال کا پورا پورا

دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ﴿٢٥﴾ اَلْخَبِيْثٰتُ

دِيْنَهُمُ	الْحَقَّ	وَيَعْلَمُوْنَ	اَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْحَقُّ	الْمُبِيْنُ	اَلْخَبِيْثٰتُ
ان کا بدلہ	سچا	اور جانتے ہیں	بیشک	اللہ	وہی ہے	سچا	ظاہر	گندی عورتیں

بدلہ دے گا اور جان لیں گے کہ اللہ ہی صریح حق ہے اور حق کو ظاہر کرنے والا ہے۔ خبیث عورتیں

لِلْخَبِيْثِيْنَ وَالْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ج وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ

لِلْخَبِيْثِيْنَ	وَ	الْخَبِيْثُوْنَ	لِلْخَبِيْثٰتِ	وَ	الطَّيِّبٰتُ	لِلطَّيِّبِيْنَ
گندے مردوں کیلئے	اور	گندے مرد	گندی عورتوں کیلئے	اور	پاک عورتیں	پاک مردوں کیلئے

خبیث مردوں کے لیے ہیں اور خبیث مرد خبیث عورتوں کے لیے ہیں اور پاکیزہ عورتیں پاکیزہ مردوں کے لیے ہیں

وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ج اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ط لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ

وَ	الطَّيِّبُوْنَ	لِلطَّيِّبٰتِ	اُولٰٓئِكَ	مُبَرَّءُوْنَ	مِمَّا	يَقُوْلُوْنَ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ
اور	پاک مرد	پاک عورتوں کیلئے	یہ لوگ	پاک ہیں	اس سے	جو وہ کہتے ہیں	ان کیلئے	بخشش ہے

اور پاک مرد پاک عورتوں کے لیے ہیں یہ لوگ اُن باتوں سے بری ہیں ان کے لیے مغفرت

وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٢٦﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ

وَّ	رِزْقٌ	كَرِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَدْخُلُوْا	بُيُوْتًا	غَيْرَ	بُيُوْتِكُمْ
اور	رزق	عزت والی	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو	نہ	داخل ہو	گھروں میں	سوا	اپنے گھروں کے

اور عزت کی روزی ہے۔ اے ایمان والو! اپنے گھروں کے علاوہ دوسرے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو

حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ

حَتّٰى	تَسْتَاْنِسُوْا	وَتُسَلِّمُوْا	عَلٰٓى	اَهْلِهَا	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	لَعَلَّكُمْ
یہاں تک	اجازت لے لو	اور سلام کہو	اوپر	اسکے رہنے والوں کے	یہ	بہتر ہے	تمہارے لیے	تاکہ تم

جب تک اجازت نہ لے لو اور اس کے رہنے والوں کو سلام نہ کر لو یہ بات تمہارے لئے بہتر ہے شاید تم

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ

تَذَكَّرُوْنَ	فَاِنْ	لَّمْ	تَجِدُوْا	فِيْهَآ	اَحَدًا	فَلَا	تَدْخُلُوْهَا	حَتّٰى	يُؤْذَنَ
نصیحت پکڑو	پھر اگر	نہ	پاؤ	اس میں	کسی کو	تو نہ	داخل ہو اس میں	یہاں تک کہ	اجازت دی جائے

نصیحت حاصل کرو۔ پھر اگر تم وہاں کسی کو نہ پاؤ تو اس میں داخل نہ ہوا کرو جب تک تمہیں اجازت نہ دی جائے

لَكُمْ ۚ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا

لَكُمْ	وَ	اِنْ	قِيْلَ	لَكُمُ	ارْجِعُوْا	فَارْجِعُوْا	هُوَ	اَزْكٰى	لَكُمْ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا
تم کو	اور	اگر	کہا جائے	تم کو	واپس جاؤ	تو واپس آجاؤ	وہ	بہتر ہے	تمہارے لیے	اور	اللہ	جو کچھ

اور اگر تم سے کہا جائے واپس چلے جاؤ تو واپس چلے جاؤ یہ تمہارے لئے بہت ہی پاکیزہ بات ہے اور اللہ

تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۲۸﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ

تَعْمَلُوْنَ	عَلِيْمٌ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَنْ	تَدْخُلُوْا	بُيُوْتًا	غَيْرَ
تم کرتے ہو	جاننے والا	نہیں ہے	تم پر	کوئی گناہ	یہ کہ	داخل ہو	گھروں میں	جو نہ

جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔ ایسے گھروں میں جانا تم پر کچھ گناہ نہیں جو کسی کی مستقل رہائش گاہ نہیں ہیں

مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۲۹﴾

مَسْكُوْنَةٍ	فِيْهَا	مَتَاعٌ	لَّكُمْ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	تُبْدُوْنَ	وَ	مَا	تَكْتُمُوْنَ
آباد ہوں	اس میں	سامان ہو	تمہارا	اور	اللہ	جانتا ہے	جو	تم ظاہر کرتے ہو	اور	جو	چھپاتے ہو

ان میں تمہارے لئے فائدہ کی کوئی چیز ہو اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ تم چھپاتے ہو۔

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ؕ

فُرُوْجَهُمْ	وَيَحْفَظُوْا	مِنْ اَبْصَارِهِمْ	يَغُضُّوْا	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	قُلْ
اپنی شرمگاہوں کی	اور حفاظت کریں	نگاہیں اپنی	نیچی رکھیں	ایماندار مردوں کو	فرما دو

(اے محبوب ﷺ) آپ مسلمان مردوں سے فرمادیں کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں

ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ

لِّلْمُؤْمِنٰتِ	قُلْ	وَ	يَصْنَعُوْنَ	بِمَا	خَبِيْرٌ	اللّٰهَ	اِنَّ	لَهُمْ	اَزْكٰى	ذٰلِكَ
مومن عورتوں کو	فرما دو	اور	کرتے ہیں	اس سے جو	خبردار ہے	اللہ	بیشک	ان کیلئے	بہت ستھری بات ہے	یہ

یہ ان کیلئے بہت پاکیزہ ہے بے شک اللہ ان کے سب کاموں سے خوب خبردار ہے۔ اور مسلمان عورتوں کو فرما دیں

يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ

يُبْدِيْنَ	لَا	وَ	فُرُوْجَهُنَّ	يَحْفَظْنَ	وَ	مِنْ اَبْصَارِهِنَّ	يَغْضُضْنَ
ظاہر کریں	نہ	اور	اپنی شرمگاہوں کی	حفاظت کریں	اور	نظریں اپنی	کہ نیچی رکھیں

اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی عصمت کی حفاظت کریں اور اپنا بناؤ سنگھار نہ دکھائیں مگر جتنا خود ہی ظاہر ہو جائے

زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ص

جُيُوْبِهِنَّ	عَلٰى	بِخُمُرِهِنَّ	وَلْيَضْرِبْنَ	مِنْهَا	ظَهَرَ	مَا	اِلَّا	زِيْنَتَهُنَّ
اپنے گریبانوں کے	اوپر	اپنی چادریں	اور چاہیے کہ لپیٹیں	اس سے	ظاہر ہو	جو	مگر	اپنی زینت

اور دوپٹے اپنے سینوں پر ڈالے رہیں اور اپنا سنگھار ظاہر نہ کریں

وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ

بُعُوْلَتِهِنَّ	اٰبَآءِ	اَوْ	اٰبَآئِهِنَّ	اَوْ	لِبُعُوْلَتِهِنَّ	اِلَّا	زِيْنَتَهُنَّ	يُبْدِيْنَ	لَا	وَ
اپنے خاوندوں کیلئے	باپوں	یا	اپنے باپوں کیلئے	یا	اپنے خاوندوں کیلئے	مگر	اپنی زینت	ظاہر کریں	نہ	اور

مگر اپنے شوہروں پر یا اپنے باپ یا شوہروں کے باپ یا اپنے بیٹے یا اپنے شوہروں کے بیٹے

اَوْ اَبْنَآىِٕهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِیْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِیْٓ

اَوْ	اَبْنَآىِٕهِنَّ	اَوْ	اَبْنَآءِ	بُعُوْلَتِهِنَّ	اَوْ	اِخْوَانِهِنَّ	اَوْ	بَنِیْٓ	اِخْوَانِهِنَّ	اَوْ	بَنِیْٓ
یا	اپنے بیٹوں کیلئے	یا	بیٹوں	اپنے خاوندوں کیلئے	یا	اپنے بھائیوں کیلئے	یا	بیٹوں	اپنے بھائیوں کیلئے	یا	بیٹوں

یا اپنے بھائی یا اپنے بھتیجے یا اپنے بھانجے یا اپنے دین کی عورتیں

اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآىِٕهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِیْنَ غَیْرِ

اَخَوٰتِهِنَّ	اَوْ	نِسَآىِٕهِنَّ	اَوْ	مَا	مَلَكَتْ	اَیْمَانُهُنَّ	اَوْ	التّٰبِعِیْنَ	غَیْرِ
اپنی بہنوں کیلئے	یا	اپنی عورتوں کیلئے	یا	جو	مالک ہیں	ان کے ہاتھ	یا	پیچھے آنے والے	جو نہیں ہیں

یا اپنی کنیزیں جو اپنے ہاتھ کی ملک ہوں یا نوکر بشرطیکہ شہوت والے

اُولِی الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِیْنَ لَمْ یَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ

اُولِی الْاِرْبَةِ	مِنَ الرِّجَالِ	اَوِ	الطِّفْلِ	الَّذِیْنَ	لَمْ یَظْهَرُوْا	عَلٰى عَوْرٰتِ
خواہش والے	مردوں سے	یا	بچے	وہ جنہیں	خبر نہیں	شرم کی چیزوں کی

مرد نہ ہوں یا وہ بچے جنہیں عورتوں کی شرم کی چیزوں کی خبر نہیں

النِّسَآءِ ۪ وَلَا یَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِیُعْلَمَ مَا یُخْفِیْنَ مِنْ زِیْنَتِهِنَّ ؕ

النِّسَآءِ	وَ	لَا	یَضْرِبْنَ	بِاَرْجُلِهِنَّ	لِیُعْلَمَ	مَا	یُخْفِیْنَ	مِنْ زِیْنَتِهِنَّ
عورتوں کی	اور	نہ	ماریں	اپنے پیر	کہ معلوم ہو جائے	جو	چھپاتی ہیں	اپنی زینت

اور زمین پر پاؤں زور سے نہ رکھیں کہ جانا جائے ان کا چھپا ہوا سنگھار اور اللہ کی طرف توبہ کرو

وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِیْعًا اَیُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَاَنْكِحُوا

وَ	تُوْبُوْٓا	اِلَى	اللّٰهِ	جَمِیْعًا	اَیُّهَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ	وَ	اَنْكِحُوا
اور	توبہ کرو	طرف	اللہ کی	سب مل کر	اے	مومنو	تاکہ تم	فلاح پاؤ	اور	نکاح کرو

اے مسلمانو! سب مل کر اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ اور نکاح کر دو اپنوں میں ان کا

الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ ؕ اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ

الْاَيَامٰى	مِنْكُمْ	وَ	الصّٰلِحِيْنَ	مِنْ عِبَادِكُمْ	وَ	اِمَآئِكُمْ	اِنْ	يَّكُوْنُوْا	فُقَرَآءَ
بے واؤں کا	تم میں سے	اور	نیک	اپنے غلاموں	اور	لونڈیوں کے	اگر	ہیں وہ	تنگدست

جو بے نکاح ہوں اور اپنے لائق بندوں اور کنیزوں کا اگر وہ فقیر ہوں

يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۲﴾ وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ

يُغْنِهِمُ	اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ	وَ	اللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ	وَلْيَسْتَعْفِفِ	الَّذِيْنَ
تو غنی کرے گا انکو	اللہ	اپنے فضل سے	اور	اللہ	وسعت والا	علم والا ہے	اور چاہیے کہ بچیں	وہ جو

تو اللہ انہیں غنی کر دے گا اپنے فضل کے سبب اور اللہ وسعت والا علم والا ہے۔ اور جو نکاح کا موقع نہ پائیں

لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ

لَا	يَجِدُوْنَ	نِكَاحًا	حَتّٰى	يُغْنِيَهُمُ	اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ	وَ	الَّذِيْنَ	يَبْتَغُوْنَ
نہیں	طاقت رکھتے	نکاح کی	یہاں تک کہ	غنی کرے انکو	اللہ	اپنے فضل سے	اور	وہ جو	چاہیں

تو انہیں چاہئے کہ پاکدامنی اختیار کریں یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو غنی کردے۔ اور تمہارے غلاموں میں سے جو

الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا ۖق

الْكِتٰبَ	مِمَّا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ	فَكَاتِبُوْهُمْ	اِنْ	عَلِمْتُمْ	فِيْهِمْ	خَيْرًا
تو کتابت	ان سے جو	مالک ہیں	تمہارے ہاتھ	تو کتابت کردو ان سے	اگر	جانو تم	ان میں	بھلائی

مکاتبت چاہتے ہیں اگر تم ان میں کوئی بھلائی دیکھتے ہو تو اُسے سے مکاتبت کر لو۔ اور اُن کو اس مال میں سے

وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ ؕ وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ

وَّاٰتُوْهُمْ	مِّنْ مَّالِ	اللّٰهِ	الَّذِيْٓ	اٰتٰىكُمْ	وَ	لَا	تُكْرِهُوْا	فَتَيٰتِكُمْ	عَلَى	الْبِغَآءِ
اور دو ان کو	مال سے	اللہ کے	وہ جو	اس نے دیا تم کو	اور	نہ	مجبور کرو	اپنی لونڈیوں کو	اوپر	بدکاری کے

دو جو اللہ تعالیٰ نے تمہیں دیا ہے۔ اور اپنی لونڈیوں کو جب کہ وہ پاک دامن رہنا چاہتی ہوں دنیا کی زندگی کے

اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ

اِنْ	اَرَدْنَ تَحَصُّنًا	لِّتَبْتَغُوْا	عَرَضَ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	مَنْ	يُّكْرِهْهُّنَّ
اگر	اگر وہ بچنا چاہیں	تاکہ چاہو	سامان	زندگی کا	دنیا کی	اور	جو	مجبور کرے انکو

تھوڑے سے نفع کے لیے اپنی باندیوں کو بدکاری پر مجبور نہ کرو اور جو شخص ان کو مجبور کرے گا تو یقیناً اُن کے

فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ

فَاِنَّ	اللّٰهَ	مِنْۢ بَعْدِ	اِكْرَاهِهِنَّ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَ	لَقَدْ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكُمْ
تو بیشک	اللہ	بعد	ان کی مجبوری کے	بخشنے والا	مہربان ہے	اور	بیشک	ہم نے اتاریں	آپ کی طرف

مجبور کیے جانے کے بعد اللہ تعالیٰ جل جلالہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اور ہم نے آپ کی طرف صاف صاف

اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً

اٰيٰتٍ	مُّبَيِّنٰتٍ	وَّ	مَثَلًا	مِّنَ الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ قَبْلِكُمْ	وَمَوْعِظَةً
آیتیں	روشن	اور	مثالیں	ان لوگوں کی جو	گزرے	آپ سے پہلے	اور نصیحت

واضح آیتیں اور ان لوگوں کی مثالیں جو آپ سے پہلے ہو گزرے ہیں اور ایک نصیحت ڈرنے والوں کیلئے

لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۴﴾ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ ع

لِّلْمُتَّقِيْنَ	اَللّٰهُ	نُوْرُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	مَثَلُ	نُوْرِهٖ	كَمِشْكٰوةٍ
پرہیزگاروں کیلئے	اللہ	نور ہے	آسمانوں	اور زمین کا	مثال	اسکے نور کی	جیسے طاق

نازل کر دی ہیں۔ اللہ نور ہے آسمانوں اور زمین کا اس کے نور کی مثال ایسی ہے جیسے ایک طاق ہو

فِيْهَا مِصْبَاحٌ ۭ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ۭ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ

فِيْهَا	مِصْبَاحٌ	اَلْمِصْبَاحُ	فِيْ زُجَاجَةٍ	اَلزُّجَاجَةُ	كَاَنَّهَا	كَوْكَبٌ
کہ اس میں ہو	چراغ	چراغ ہو	فانوس میں	فانوس ہو	گویا کہ وہ	ستارہ ہے

جس میں چراغ ہو وہ چراغ فانوس میں ہو وہ فانوس گویا ایک چمکتا ہوا ستارہ ہے

دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ

دُرِّيٌّ	يُّوْقَدُ	مِنْ شَجَرَةٍ	مُّبٰرَكَةٍ	زَيْتُوْنَةٍ	لَّا	شَرْقِيَّةٍ	وَّ	لَا	غَرْبِيَّةٍ
چمکتا	روشن کیا جائے	درخت	برکت والے	زیتون سے جو	نہ	شرقی ہو	اور	نہ	غربی

برکت والے درخت زیتون (کے تیل) سے روشن کیا جاتا ہے جو نہ مشرق کے رُخ پر ہے نہ مغرب کے

يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ يَهْدِى

يَكَادُ	زَيْتُهَا	يُضِيْٓءُ	وَ	لَوْ	لَمْ	تَمْسَسْهُ	نَارٌ	نُوْرٌ	عَلٰى	نُوْرٍ	يَهْدِى
قریب ہے	اس کا تیل	روشنی دے	اور	اگرچہ	نہ	چھوئے اس کو	آگ	نور ہے	اوپر	نور کے	ہدایت دیتا ہے

قریب ہے کہ اس کا تیل (آپ ہی) روشن ہو جائے اگرچہ اسے آگ نہ چھوئے نور ہے نور پر

اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ

اللّٰهُ	لِنُوْرِهٖ	مَنْ يَّشَآءُ	وَ	يَضْرِبُ	اللّٰهُ	الْاَمْثَالَ	لِلنَّاسِ	وَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ
اللہ	اپنے نور کی	جسے چاہے	اور	بیان کرتا ہے	اللہ	مثالیں	لوگوں کیلئے	اور	اللہ	ہر

اللہ جسے چاہے اپنے نور تک پہنچا دیتا ہے اور اللہ لوگوں کیلئے مثالیں بیان فرماتا ہے اور اللہ ہر

شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۳۵﴾ فِیْ بُیُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَیُذْكَرَ فِیْهَا اسْمُهٗ ۙ

شَیْءٍ	عَلِیْمٌ	فِیْ بُیُوْتٍ	اَذِنَ	اللّٰهُ	اَنْ	تُرْفَعَ	وَ	یُذْكَرَ	فِیْهَا	اسْمُهٗ
چیز کو	جانتا ہے	گھروں میں	حکم دیا	اللہ نے	یہ کہ	بلند کیے جائیں	اور	ذکر کیا جائے	اس میں	اس کا نام

چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ گھروں میں ہیں جن کیلئے اللہ نے حکم دیا ہے کہ انہیں بلند کیا جائے

یُسَبِّحُ لَهٗ فِیْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿۳۶﴾ رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِیْهِمْ تِجَارَةٌ

یُسَبِّحُ	لَهٗ	فِیْهَا	بِالْغُدُوِّ	وَ	الْاٰصَالِ	رِجَالٌ	لَا	تُلْهِیْهِمْ	تِجَارَةٌ
تسبیح کرتے ہیں	اس کی	اس میں	صبح	اور	شام	ایسے مرد کہ	نہیں	غافل کرتی انکو	خرید وفروخت

اور ان میں اللہ کا نام لیا جائے ان میں اس کی تسبیح کرتے ہیں صبح اور شام۔ وہ مرد جنہیں غافل نہیں کرتا کوئی سودا اور نہ

وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَ اِقَامِ الصَّلٰوةِ وَ اِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوْنَ يَوْمًا

وَ	لَا	بَيْعٌ	عَنْ ذِكْرِ	اللّٰهِ	وَ	اِقَامِ	الصَّلٰوةِ	وَ	اِيْتَآءِ	الزَّكٰوةِ	يَخَافُوْنَ	يَوْمًا
اور	نہ	خرید وفروخت	یاد	الٰہی سے	اور	قائم کرنے	نماز	اور	دینے	زکوٰۃ سے	ڈرتے ہیں	اس دن سے

خرید وفروخت اللہ کی یاد اور نماز قائم رکھنے اور زکوٰۃ دینے سے اس دن کے خوف سے

تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ۙ﴿۳۷﴾ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا

تَتَقَلَّبُ	فِيْهِ	الْقُلُوْبُ	وَ	الْاَبْصَارُ	لِيَجْزِيَهُمُ	اللّٰهُ	اَحْسَنَ	مَا
الٹ جائینگے	اس میں	دل	اور	آنکھیں	تاکہ بدلہ دے انکو	اللہ	بہتر	اس کا جو

جس میں دل اور آنکھیں الٹ جائیں گے ۔ تاکہ اللہ انہیں بدلا دے ان کے سب سے بہتر کام کا

عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ

عَمِلُوْا	وَ	يَزِيْدَهُمْ	مِّنْ فَضْلِهٖ	وَ	اللّٰهُ	يَرْزُقُ	مَنْ	يَّشَآءُ	بِغَيْرِ
عمل کیے انہوں نے	اور	زیادہ دے گا انکو	اپنے فضل سے	اور	اللہ	رزق دیتا ہے	جسے	چاہے	بغیر

اور اپنے فضل سے انہیں انعام زیادہ دے اور اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب

حِسَابٍ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۢ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ

حِسَابٍ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَعْمَالُهُمْ	كَسَرَابٍ	بِقِيْعَةٍ	يَّحْسَبُهُ
حساب کے	اور	وہ جو	کافر ہوئے	ان کے عمل	جیسے ریت	جنگل میں	خیال کرتا ہے اسے

رزق دیتا ہے اور کافروں کے اعمال ایسے ہیں جیسے چٹیل میدان میں چمکتی ریت جسے

الظَّمْاٰنُ مَآءً ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْـًٔا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ

الظَّمْاٰنُ	مَآءً	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءَهٗ	لَمْ	يَجِدْهُ	شَيْـًٔا	وَ	وَجَدَ	اللّٰهَ	عِنْدَهٗ
پیاسا	پانی	یہاں تک کہ	جب	اسکے پاس آیا	نہ	پایا اسے	کچھ بھی	اور	پایا	اللہ کو	اسکے پاس

پیاسا پانی سمجھے یہاں تک کہ جب اس کے پاس پہنچے تو اسے کچھ نہ پائے مگر اللہ کو اس کے پاس پائے

فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۳۹﴾ لا اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ

فَوَفّٰىهُ	حِسَابَهٗ	وَ	اللّٰهُ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ	اَوْ	كَظُلُمٰتٍ	فِيْ
تو پورا دیا اسکو	اس کا حساب	اور	اللہ	جلدی	حساب لینے والا ہے	یا	جیسے اندھیرے	میں

پھر وہ اس کا حساب چکا دے اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ یا جیسے گہرے سمندر میں اندھیرے

بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ

بَحْرٍ	لُّجِّيٍّ	يَّغْشٰىهُ	مَوْجٌ	مِّنْ فَوْقِهٖ	مَوْجٌ	مِّنْ فَوْقِهٖ	سَحَابٌ
سمندر	گہرے کے کہ	ڈھانپے اسکو	موج	اس کے اوپر	موج ہے	اس کے اوپر	بادل

جس میں لہروں پر لہریں چھا رہی ہوں اور جس کے اوپر بادل ہوں

ظُلُمٰتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ؕ وَمَنْ

ظُلُمٰتٌ	بَعْضُهَا	فَوْقَ	بَعْضٍ	اِذَآ	اَخْرَجَ	يَدَهٗ	لَمْ	يَكَدْ	يَرٰىهَا	وَ	مَنْ
اندھیرے	بعض اسکے	اوپر	بعض کے ہیں	جب	نکالا	اپنا ہاتھ	نہیں	قریب کہ	دیکھے اسے	اور	جس کیلئے

اندھیرے ایک کے اوپر دوسرے اتنا اندھیرا کہ جب وہ اپنا ہاتھ نکالے تو اسے دیکھ نہ پائے

لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿۴۰﴾ ع اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ

لَّمْ	يَجْعَلِ	اللّٰهُ	لَهٗ	نُوْرًا	فَمَا	لَهٗ	مِنْ نُّوْرٍ	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يُسَبِّحُ	لَهٗ	مَنْ
نہ	بنائے	اللہ	اس کیلئے	نور	تو نہیں	اس کیلئے	کوئی نور	کیا نہ	دیکھا آپ نے	بیشک	اللہ	تسبیح کرتی ہے	اسکی	جو کچھ

اور جس کیلئے اللہ نور نہ رکھے اس کیلئے کوئی نور نہیں ہوتا۔ (اے محبوب ﷺ) کیا آپ نے نہیں دیکھا اللہ ہی ہے

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ

فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَالطَّيْرُ	صٰٓفّٰتٍ	كُلٌّ	قَدْ	عَلِمَ	صَلَاتَهٗ
میں	آسمانوں ہے	اور	زمین میں	اور پرندے	پر پھیلائے ہوئے	ہر ایک نے	بیشک	جان لی	اپنی عبادت

جس کی تسبیح بیان کرتے ہیں تمام آسمانوں اور زمین والے اور پرندے (بھی) صف بستہ ہر ایک نے اپنی نماز

وَتَسْبِيْحَهٗ ط وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

وَ	تَسْبِيْحَهٗ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِمَا	يَفْعَلُوْنَ	وَ	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ
اور	اپنی تسبیح	اور	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	وہ کرتے ہیں	اور	اللہ ہی کی	بادشاہی ہے	آسمانوں

اور اپنی تسبیح کو جان لیا اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔ اور اللہ ہی کیلئے ہے بادشاہت آسمانوں

وَالْاَرْضِ ج وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۴۲﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ

وَالْاَرْضِ	وَ	اِلَى	اللّٰهِ	الْمَصِيْرُ	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يُزْجِيْ	سَحَابًا	ثُمَّ
اور زمین کی	اور	طرف	اللہ کی ہے	پھرنا	کیا نہ	دیکھا آپ نے	بیشک	اللہ	چلاتا ہے	بادل کو	پھر

اور زمین کی اور اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ یقیناً اللہ تعالیٰ بادل کو آہستہ آہستہ چلاتا ہے۔ پھر

يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ج

يُؤَلِّفُ	بَيْنَهٗ	ثُمَّ	يَجْعَلُهٗ	رُكَامًا	فَتَرَى	الْوَدْقَ	يَخْرُجُ	مِنْ خِلٰلِهٖ
ملاتا ہے	اسکو آپس میں	پھر	کرتا ہے اسے	تہ بہ تہ	پھر تو دیکھتا ہے	مینہ کو کہ	نکلتا ہے	اسکے درمیان سے

اُن کو آپس میں جوڑ دیتا ہے۔ پھر اُسے ایک گہرا بادل بنا دیتا ہے۔ پھر تم بارش کو دیکھتے ہو کہ اُس کے درمیان سے نکلتی ہے۔

وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ

وَ	يُنَزِّلُ	مِنَ السَّمَآءِ	مِنْ جِبَالٍ	فِيْهَا	مِنْ بَرَدٍ	فَيُصِيْبُ	بِهٖ	مَنْ يَّشَآءُ
اور	اتارتا ہے	آسمان سے	پہاڑوں پر	اس میں ہوتے ہیں	اولے	پھر پہنچاتا ہے	وہ	جسے چاہے

اور وہ آسمان سے اُن پہاڑوں کی وجہ سے جو اس میں ہیں اولے نازل کرتا ہے۔ پھر جسے چاہتا ہے اُن سے نقصان پہنچاتا ہے اور

وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ط يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ﴿۴۳﴾ ط يُقَلِّبُ

وَ	يَصْرِفُهٗ	عَنْ مَّنْ	يَّشَآءُ	يَكَادُ	سَنَا	بَرْقِهٖ	يَذْهَبُ	بِالْاَبْصَارِ	يُقَلِّبُ
اور	پھیرتا ہے	جس سے	چاہے	قریب ہے	چمک	اسکی بجلی کی	لے جائے	آنکھیں	پھیرتا ہے

جس سے چاہتا ہے اسے پھیر دیتا ہے۔ قریب ہے اس کی بجلی کی چمک نگاہوں کو اُچک لے جائے۔ اللہ تعالیٰ ہی

اللّٰہُ الَّیۡلَ وَالنَّھَارَ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَعِبۡرَۃً لِّاُولِی الۡاَبۡصَارِ ﴿۴۴﴾ وَاللّٰہُ خَلَقَ

اللّٰہُ	الَّیۡلَ	وَ	النَّھَارَ	اِنَّ	فِیۡ ذٰلِکَ	لَعِبۡرَۃً	لِّاُولِی الۡاَبۡصَارِ	وَ	اللّٰہُ	خَلَقَ
اللہ	رات	اور	دن کو	بیشک	اس میں	عبرت ہے	آنکھ والوں کیلئے	اور	اللہ نے	پیدا کیا

رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے بیشک اس میں سمجھنے کا مقام ہے آنکھ والوں کیلئے۔ اور اللہ ہی نے سب

کُلَّ دَآبَّۃٍ مِّنۡ مَّآءٍ ۚ فَمِنۡھُمۡ مَّنۡ یَّمۡشِیۡ عَلٰی بَطۡنِہٖ ۚ وَمِنۡھُمۡ مَّنۡ

کُلَّ	دَآبَّۃٍ	مِّنۡ مَّآءٍ	فَمِنۡھُمۡ	مَّنۡ	یَّمۡشِیۡ	عَلٰی	بَطۡنِہٖ	وَ	مِنۡھُمۡ	مَّنۡ
ہر ایک	جانور	پانی سے	پھر ان میں سے	وہ ہیں جو	چلتا ہے	اوپر	اپنے پیٹ کے	اور	ان میں سے	وہ ہے جو

جانوروں کو پانی سے پیدا کیا اب ان میں کوئی اپنے پیٹ پر چلتا ہے اور ان میں

یَّمۡشِیۡ عَلٰی رِجۡلَیۡنِ ۚ وَمِنۡھُمۡ مَّنۡ یَّمۡشِیۡ عَلٰۤی اَرۡبَعٍ ؕ یَخۡلُقُ اللّٰہُ

یَّمۡشِیۡ	عَلٰی	رِجۡلَیۡنِ	وَ	مِنۡھُمۡ	مَّنۡ	یَّمۡشِیۡ	عَلٰۤی	اَرۡبَعٍ	یَخۡلُقُ	اللّٰہُ
چلتا ہے	اوپر	دو پیروں کے	اور	بعض ان میں سے	وہ ہے جو	چلتا ہے	اوپر	چار پاؤں کے	پیدا کرتا ہے	اللہ

کوئی دو ٹانگوں پر چلتا ہے اور ان میں کوئی چار ٹانگوں پر چلتا ہے اللہ جو چاہتا ہے

مَا یَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۴۵﴾ لَقَدۡ اَنۡزَلۡنَاۤ اٰیٰتٍ

مَا	یَشَآءُ	اِنَّ	اللّٰہَ	عَلٰی	کُلِّ	شَیۡءٍ	قَدِیۡرٌ	لَقَدۡ	اَنۡزَلۡنَاۤ	اٰیٰتٍ
جو	چاہے	بیشک	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	بیشک	ہم نے اتاریں	آیتیں

بناتا ہے اللہ اپنی ہر چاہت پر قادر ہے۔ یقیناً ہم نے وضاحت کرنے والی

مُّبَیِّنٰتٍ ؕ وَاللّٰہُ یَھۡدِیۡ مَنۡ یَّشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿۴۶﴾

مُّبَیِّنٰتٍ	وَ	اللّٰہُ	یَھۡدِیۡ	مَنۡ	یَّشَآءُ	اِلٰی	صِرَاطٍ	مُّسۡتَقِیۡمٍ
ظاہر	اور	اللہ	ہدایت دیتا ہے	جسے	چاہے	طرف	راہ	سیدھی کے

آیات نازل کردی ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے۔

وَيَقُولُونَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُولِ وَاَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ

وَ	يَقُولُونَ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَ	بِالرَّسُولِ	وَ	اَطَعْنَا	ثُمَّ	يَتَوَلّٰى	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ
اور	کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اللہ	اور	رسول پر	اور	پیروی کی ہم نے	پھر	پھر جاتا ہے	ایک فرقہ	ان میں سے

اور وہ (لوگ) کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور رسول پر ایمان لائے اور ہم نے (ان کی) اطاعت کی پھر اس کے بعد ان

مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

مِّنْ بَعْدِ	ذٰلِكَ	وَ	مَآ	اُولٰٓئِكَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	اِذَا	دُعُوْٓا	اِلَى	اللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ
بعد	اس کے	اور	نہیں	یہ	ایمان والے	اور	جب	بلائے جاتے ہیں	طرف	اللہ	اور	اسکے رسول کی

میں سے ایک فریق پیٹھ پھیر لیتا ہے اور وہ مؤمن نہیں۔ اور جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جاتے ہیں

لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ

لِيَحْكُمَ	بَيْنَهُمْ	اِذَا	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ	مُّعْرِضُوْنَ	وَ	اِنْ	يَّكُنْ	لَّهُمُ
تاکہ فیصلہ کرائے	انکے درمیان	تو جبھی	ایک فریق	ان میں سے	منہ پھیر جاتا ہے	اور	اگر	ہو	ان کیلئے

تاکہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کردیں تو اس وقت ان میں سے ایک گروہ روگردانی کر لیتا ہے۔ اور اگر معاملہ ان کے حق کا ہو تو

الْحَقُّ يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ﴿۴۹﴾ اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ

الْحَقُّ	يَاْتُوْٓا	اِلَيْهِ	مُذْعِنِيْنَ	اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	اَمِ	ارْتَابُوْٓا	اَمْ
حق	تو آئیں گے	اسکی طرف	سر جھکائے	کیا ان کے دلوں میں	بیماری ہے	یا	شک کرتے ہیں	یا

وہ رسول کے پاس فرمانبردار بن کر آجاتے ہیں۔ کیا ان کے دلوں میں بیماری ہے یا شک رکھتے ہیں یا یہ

يَخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ؕ بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع

يَخَافُوْنَ	اَنْ	يَّحِيْفَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَرَسُوْلُهٗ	بَلْ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ
ڈرتے ہیں	یہ کہ	ظلم کرے گا	اللہ	ان پر	اور اس کا رسول	بلکہ	یہ لوگ	وہی ہیں	ظالم

ڈرتے ہیں کہ اللہ اور رسول ان پر ظلم کریں گے بلکہ وہ خود ہی ظالم ہیں۔

إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ إِذَا دُعُوْٓا إِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ

إِنَّمَا	كَانَ	قَوْلَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	إِذَا	دُعُوْٓا	إِلَى	اللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	لِيَحْكُمَ	بَيْنَهُمْ
سوا اسکے نہیں کہ	تھی	بات	مسلمانوں کی	جبکہ	وہ بلائے گئے	طرف	اللہ کی	اور	اسکے رسول کی	تاکہ فیصلہ فرمائے	ان میں

مؤمنوں کی تو یہ حالت ہے کہ جب انہیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے کہ ان کے درمیان فیصلہ کریں

أَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ؕ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَمَنْ يُّطِعِ

أَنْ	يَّقُوْلُوْا	سَمِعْنَا	وَ	أَطَعْنَا	وَ	أُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	وَ	مَنْ	يُّطِعِ
یہ کہ	کہیں	ہم نے سنا	اور	مانا	اور	یہ لوگ	وہی ہیں	فلاح پانے والے	اور	جو	پیروی کرے

تو وہ کہتے ہیں ہم نے سنا اور ہم نے مانا اور وہی کامیاب ہونے والے ہیں۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی بات مان

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۵۲﴾

اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	يَخْشَ	اللّٰهَ	وَ	يَتَّقْهِ	فَأُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْفَآئِزُوْنَ
اللہ کی	اور	اسکے رسول کی	اور	ڈرے	اللہ سے	اور	پرہیزگاری کرے	تو یہ لوگ	وہی ہیں	کامیاب

لیتے ہیں اور اللہ کا ڈر رکھتے ہیں اور اس (کی نافرمانی) سے بچتے ہیں وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

وَأَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ أَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ؕ قُلْ

وَ	أَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ	جَهْدَ	أَيْمَانِهِمْ	لَئِنْ	أَمَرْتَهُمْ	لَيَخْرُجُنَّ	قُلْ
اور	قسمیں کھائیں انہوں نے	اللہ کی	مضبوط	قسمیں اپنی	اگر	توان کو حکم دے	تو ضرور نکلیں گے	فرما دیجئے

اور (منافقوں نے) اللہ کی پکی قسمیں کھائیں کہ اگر آپ انہیں حکم دیں گے تو وہ (آپ کے حکم کی اطاعت میں) ضرور (جہاد کیلئے) نکلیں

لَّا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ؕ إِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۳﴾ قُلْ

لَّا تُقْسِمُوْا	طَاعَةٌ	مَّعْرُوْفَةٌ	إِنَّ	اللّٰهَ	خَبِيْرٌ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	قُلْ
قسمیں مت کھاؤ	طاعت ہے	حکم کے مطابق	بیشک	اللہ	بہتر جانتا ہے	اسکو جو	تم کرتے ہو	فرما دو

گے آپ فرما دیں قسمیں نہ کھاؤ اچھی طرح اطاعت کی ضرورت ہے بیشک اللہ تمہارے سب کاموں سے خوب خبردار ہے۔ فرما دیجئے

أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۚ فَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ

أَطِيعُوا	اللَّهَ	وَ	أَطِيعُوا	الرَّسُولَ	فَإِن	تَوَلَّوْا	فَإِنَّمَا	عَلَيْهِ	مَا	حُمِّلَ
حکم مانو	اللہ کا	اور	حکم مانو	رسول کا	پھر اگر	پھر جائیں	تو بیشک	اس پر ہے	جو	اسکے ذمے ہے

اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی پھر اگر تم نے (اس سے) پیٹھ پھیری تو رسول کے ذمہ تو وہی ہے

وَعَلَيْكُم مَّا حُمِّلْتُمْ ۖ وَإِن تُطِيعُوهُ تَهْتَدُوا ۚ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا

وَ	عَلَيْكُم	مَّا	حُمِّلْتُمْ	وَإِن	تُطِيعُوهُ	تَهْتَدُوا	وَ	مَا	عَلَى	الرَّسُولِ	إِلَّا
اور	تم پر ہے	جو	تمہارے ذمہ ہے	اور اگر	حکم مانو ان کا	تو ہدایت پاؤ گے	اور	نہیں	اوپر	رسول کے	مگر

جو ان پر لازم کیا گیا اور تم پر وہ ہے جو تم پر لازم کیا گیا اور اگر تم نے رسول کا حکم مانا تو ہدایت پاؤ گے اور رسول کے ذمہ کچھ نہیں

الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿٥٤﴾ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

الْبَلَاغُ	الْمُبِينُ	وَعَدَ	اللَّهُ	الَّذِينَ	آمَنُوا	مِنكُمْ	وَ	عَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ
پہنچانا	ظاہر	وعدہ کیا	اللہ نے	ان سے جو	ایمان لائے	تم میں سے	اور	عمل کیے	نیک

مگر صاف صاف پہنچا دینا۔ اللہ نے وعدہ دیا ان کو جو تم میں سے ایمان لائے اور اچھے کام کیے

لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ

لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ	فِي الْأَرْضِ	كَمَا	اسْتَخْلَفَ	الَّذِينَ	مِن قَبْلِهِمْ
ضرور خلیفہ بنائے گا انکو	زمین میں	جیسے	خلیفے بنائے	وہ جو	ان سے پہلے تھے

کہ ضرور انہیں زمین میں خلافت دے گا جیسی ان سے پہلوں کو دی

وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ

وَ	لَيُمَكِّنَنَّ	لَهُمْ	دِينَهُمُ	الَّذِي	ارْتَضَىٰ	لَهُمْ	وَ	لَيُبَدِّلَنَّهُم	مِّن بَعْدِ
اور	مضبوط کریگا	انکے لیے	ان کا دین	وہ جو	اس نے پسند کیا	ان کیلئے	اور	ضرور بدل دیگا ان کیلئے	بعد

اور ضرور ان کیلئے جما دے گا ان کا وہ دین جو ان کیلئے پسند فرمایا ہے اور ضرور ان کے اگلے

خَوْفِهِمْ اَمْنًا ؕ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْئًا ؕ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ

خَوْفِهِمْ	اَمْنًا	يَعْبُدُوْنَنِيْ	لَا	يُشْرِكُوْنَ	بِيْ	شَيْئًا	وَ	مَنْ	كَفَرَ	بَعْدَ
انکے خوف کے	امن	وہ میری عبادت کریں گے	نہ	شریک بنائیں گے	میرا	کسی کو	اور	جو	کفر کرے	بعد

خوف کو اَمن سے بدل دے گا میری عبادت کریں میرا شریک کسی کو نہ ٹھہرائیں اور جو اس کے

ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ

ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ	وَ	اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتُوا	الزَّكٰوةَ
اس کے	تو یہی	وہ ہیں جو	فاسق ہیں	اور	قائم کرو	نماز	اور	دو	زکوۃ

بعد ناشکری کرے تو وہی لوگ نافرمان ہیں۔ اور نماز قائم رکھو اور زکوۃ دو اور رسول کی

وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۵۶﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

وَ	اَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ	لَا	تَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور	حکم مانو	رسول کا	تا کہ تم	رحم کیے جاؤ	نہ	خیال کر	ان لوگوں کا جو	کافر ہیں

فرمانبرداری کرو اس اُمید پر کہ تم پر رحم ہو۔ کافروں کے بارے میں خیال نہ کرو کہ وہ ہمیں

مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۵۷﴾ ع يٰٓاَيُّهَا

مُعْجِزِيْنَ	فِي الْاَرْضِ	وَمَاْوٰىهُمُ	النَّارُ	وَ	لَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ	يٰٓاَيُّهَا
عاجز کرنے والے	زمین میں	اور ان کا ٹھکانہ	آگ ہے	اور	برا	ٹھکانہ ہے	اے

زمین میں عاجز کر دینے والے ہیں اور ان کا ٹھکانا آگ ہے اور وہ کیا ہی بری جگہ ہے۔ اے ایمان والو!

ع ۱۴

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لِيَسْتَاْذِنْكُمُ	الَّذِيْنَ	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ	وَ	الَّذِيْنَ	لَمْ	يَبْلُغُوا
وہ جو	ایمان لائے ہو	چاہیے کہ اجازت لیں تم سے	وہ جو	مالک ہیں	تمہارے ہاتھ	اور	وہ جو	نہیں	پہنچے

جو لوگ تمہارے قبضے میں ہیں اور جو تم میں سے جوانی کو نہیں پہنچے چاہیے

الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ

حِيْنَ	وَ	الْفَجْرِ	صَلٰوةِ	مِنْ قَبْلِ	مَرّٰتٍ	ثَلٰثَ	مِنْكُمْ	الْحُلُمَ
جب	اور	فجر سے	نماز	پہلے	وقتوں میں	تین	تم میں سے	جوانی کو

کہ وہ تم سے تین بار اجازت لیں صبح کی نماز سے پہلے اور جس وقت دوپہر کو

تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ثَلٰثُ

ثَلٰثُ	الْعِشَآءِ	صَلٰوةِ	وَمِنْ بَعْدِ	مِّنَ الظَّهِيْرَةِ	ثِيَابَكُمْ	تَضَعُوْنَ
تین وقت ہیں	عشا کے	نماز	اور بعد	دوپہر کے وقت	اپنے کپڑے	اتارتے ہو تم

تم اپنے کپڑے اُتار دیتے ہو اور نمازِ عشاء کے بعد یہ تین وقت تمہارے لئے پردے کے

عَوْرٰتٍ لَّكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ طَوّٰفُوْنَ

طَوّٰفُوْنَ	بَعْدَهُنَّ	جُنَاحٌ	عَلَيْهِمْ	لَا	وَ	عَلَيْكُمْ	لَيْسَ	لَّكُمْ	عَوْرٰتٍ
پھرنے والے ہیں	ان کے بعد	کوئی گناہ	ان پر	نہ	اور	تم پر	نہیں ہے	تمہارے لیے	شرم کے

وقت ہیں ان کے علاوہ تم پر کوئی گناہ نہیں نہ ان پر ہے تم میں سے بعض ایک دوسرے پر آتے

عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ وَاللّٰهُ

اللّٰهُ	وَ	الْاٰيٰتِ	لَكُمُ	اللّٰهُ	يُبَيِّنُ	كَذٰلِكَ	بَعْضٍ	عَلٰى	بَعْضُكُمْ	عَلَيْكُمْ
اللہ	اور	آیتیں	تمہارے لیے	اللہ	بیان کرتا ہے	اسی طرح	بعض کے	اوپر	بعض تمہارا	تم پر

جاتے رہتے ہیں اس طرح اللہ تم پر اپنے احکام واضح کرتا ہے اور اللہ

عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۸﴾ وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا

كَمَا	فَلْيَسْتَاْذِنُوْا	الْحُلُمَ	مِنْكُمُ	الْاَطْفَالُ	بَلَغَ	اِذَا	وَ	حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ
جیسے	تو وہ بھی اجازت لیں	جوانی کو	تم میں سے	بچے	پہنچ جائیں	جب	اور	حکمت والا ہے	علم والا

علم والا حکمت والا ہے۔ اور جب تم میں سے لڑکے جوانی کو پہنچ جائیں تو انہیں چاہیے کہ وہ (بھی) اسی طرح اجازت طلب کریں جس

اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ

اسْتَاْذَنَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ	وَ	اللّٰهُ
اجازت لیتے ہیں	وہ جو	ان سے پہلے ہیں	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	اپنی آیتیں	اور	اللہ

طرح ان سے پہلے (بالغ ہونے والے) مردوں نے اجازت طلب کی اسی طرح اللہ اپنی آیتیں تمہارے لئے بیان فرماتا ہے اور اللہ خوب

عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۹﴾ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ

عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	وَ	الْقَوَاعِدُ	مِنَ النِّسَآءِ	الّٰتِيْ	لَا	يَرْجُوْنَ	نِكَاحًا	فَلَيْسَ
جاننے والا	حکمت والا ہے	اور	خانہ نشین بوڑھی	عورتیں	وہ جو	نہیں	امید رکھتیں	نکاح کی	تو نہیں ہے

جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ اور بوڑھی عورتیں جو نکاح کی اُمید نہیں رکھتیں تو ان پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ اپنے

عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۢ بِزِيْنَةٍ ؕ وَاَنْ

عَلَيْهِنَّ	جُنَاحٌ	اَنْ	يَّضَعْنَ	ثِيَابَهُنَّ	غَيْرَ	مُتَبَرِّجٰتٍ	بِزِيْنَةٍ	وَ	اَنْ
ان پر	کوئی گناہ	یہ کہ	اتار رکھیں	اپنے کپڑے	نہ	ظاہر کرنے والی	زینت کو	اور	اگر

(چہرے ڈھانپنے کے) کپڑے اُتار رکھیں اس حال میں کہ وہ اپنی زینت کو دکھاتی نہ پھریں اور

يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۶۰﴾ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى

يَّسْتَعْفِفْنَ	خَيْرٌ لَّهُنَّ	وَ	اللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	لَيْسَ	عَلَى	الْاَعْمٰى
وہ اس سے بھی بچیں تو	بہتر ہے ان کیلئے	اور	اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	نہیں ہے	اوپر	نابینا کے

اس سے (بھی) بچنا ان کیلئے بہتر ہے اور اللہ خوب سننے والا بہت جاننے والا ہے۔ اندھے پر کوئی تنگی نہیں

حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰٓى

حَرَجٌ	وَّ	لَا	عَلَى	الْاَعْرَجِ	حَرَجٌ	وَّ	لَا	عَلَى	الْمَرِيْضِ	حَرَجٌ	وَّ	لَا	عَلٰٓى
کوئی تنگی	اور	نہ	اوپر	لنگڑے کے	کوئی پابندی	اور	نہ	اوپر	بیمار کے	کوئی مضائقہ	اور	نہ	اوپر

اور لنگڑے پر کوئی تنگی نہیں اور بیمار پر کوئی تنگی نہیں اور نہ تم پر کہ

اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ

اَنْفُسِكُمْ	اَنْ	تَاْكُلُوْا	مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ	اٰبَآئِكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ	اُمَّهٰتِكُمْ
تمہارے	یہ کہ	کھاؤ تم	اپنے گھروں سے	یا	گھروں	اپنے باپوں سے	یا	گھروں	اپنی ماؤں سے

تم اپنے گھروں سے کھاؤ یا اپنے باپ دادا کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے

اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ

اَوْ	بُيُوْتِ	اِخْوَانِكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ	اَخَوٰتِكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ	اَعْمَامِكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ
یا	گھروں	اپنے بھائیوں سے	یا	گھروں	اپنی بہنوں سے	یا	گھروں	اپنے چچوں سے	یا	گھروں

یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا

عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكْتُمْ

عَمّٰتِكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ	اَخْوَالِكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ	خٰلٰتِكُمْ	اَوْ	مَا	مَلَكْتُمْ
اپنی پھوپھیوں	یا	گھروں	اپنے ماموؤں سے	یا	گھروں	اپنی خالاؤں سے	یا	جو	مالک ہو تم

اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا

مَّفَاتِحَهٗۤ اَوْ صَدِيْقِكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا

مَّفَاتِحَهٗۤ	اَوْ	صَدِيْقِكُمْ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَنْ	تَاْكُلُوْا	جَمِيْعًا
انکی کنجیوں کے	یا	اپنے دوست سے	نہیں	تم پر	کوئی گناہ	یہ کہ	کھاؤ تم	اکٹھے

جس گھر کی چابیوں کے تم مالک ہو یا اپنے دوستوں کے گھروں سے۔ تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم مل کر کھاؤ

اَوْ اَشْتَاتًا ؕ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ

اَوْ	اَشْتَاتًا	فَاِذَا	دَخَلْتُمْ	بُيُوْتًا	فَسَلِّمُوْا	عَلٰٓى	اَنْفُسِكُمْ	تَحِيَّةً	مِّنْ عِنْدِ
یا	جدا جدا	تو جب	داخل ہو تم	گھروں میں	توسلام کہو	اوپر	اپنے آدمیوں کے	یہ تحفہ ہے	نزدیک

یا الگ الگ۔ پھر جب تم گھروں میں داخل ہوا کرو تو اپنے لوگوں کو سلام کرو۔ دعائے خیر اللہ تعالیٰ کی طرف سے۔

اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ

الْاٰيٰتِ	لَكُمُ	اللّٰهُ	يُبَيِّنُ	كَذٰلِكَ	طَيِّبَةً	مُبٰرَكَةً	اللّٰهِ
آیتیں	تمہارے لیے	اللہ	بیان کرتا ہے	اسی طرح	پاک	برکت والا	اللہ سے

بڑی بابرکت اور پاکیزہ (ہے یہ دعا)۔ اس طرح اللہ تعالیٰ تمہارے لیے آیات بیان کرتا ہے

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ ع اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ

بِاللّٰهِ	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	اِنَّمَا	تَعْقِلُوْنَ	لَعَلَّكُمْ
اللہ	ایمان لائے	وہی ہیں جو	مومن	اس کے سوا نہیں کہ	سمجھو	تاکہ تم

تاکہ تم عقل سے کام لو۔ ایمان والے تو وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے

وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰٓى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى

حَتّٰى	يَذْهَبُوْا	لَمْ	جَامِعٍ	اَمْرٍ	عَلٰٓى	مَعَهٗ	كَانُوْا	اِذَا	وَ	رَسُوْلِهٖ	وَ
یہاں تک کہ	جاتے	نہیں	اکٹھے کیے تو	کام	اوپر	اسکے ساتھ	ہوتے ہیں	جب	اور	اسکے رسول پر	اور

اور جب رسول کے پاس کسی ایسے کام میں حاضر ہوئے ہوں جس کیلئے جمع کیے گئے ہوں تو نہ جائیں جب تک

يَسْتَاْذِنُوْهُ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	اُولٰٓئِكَ	يَسْتَاْذِنُوْنَكَ	الَّذِيْنَ	اِنَّ	يَسْتَاْذِنُوْهُ
وہ ہیں جو	یہی	اجازت لیتے ہیں آپ سے	وہ جو	بیشک	اجازت لیں آپ سے

ان سے اجازت نہ لے لیں وہ جو آپ سے اجازت مانگتے ہیں وہی ہیں جو

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ

لِبَعْضِ	اسْتَاْذَنُوْكَ	فَاِذَا	رَسُوْلِهٖ	وَ	بِاللّٰهِ	يُؤْمِنُوْنَ
اپنے بعض	اجازت مانگیں آپ سے	تو جب	اس کے رسول پر	اور	اللہ	ایمان رکھتے ہیں

اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاتے ہیں پھر جب وہ آپ سے اجازت مانگیں اپنے کسی

شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ط

شَاْنِهِمْ	فَاْذَنْ	لِّمَنْ	شِئْتَ	مِنْهُمْ	وَ	اسْتَغْفِرْ لَهُمُ	اللّٰهَ
کاموں کیلئے	تو اجازت دو	جسے	چاہو	ان میں سے	اور	بخشش مانگوان کیلئے	اللہ سے

کام کیلئے تو ان میں جسے آپ چاہیں اجازت دے دیں اور ان کیلئے اللہ سے معافی مانگیں

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۲﴾ لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ

اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	لَا	تَجْعَلُوْا	دُعَآءَ	الرَّسُوْلِ
بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	نہ	کرو	پکارنا	رسول کا

بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ تم لوگ رسول کے بلانے کو اس طرح کا بلانا نہ سمجھو

بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ط قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

بَيْنَكُمْ	كَدُعَآءِ	بَعْضِكُمْ	بَعْضًا	قَدْ	يَعْلَمُ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ
آپس میں	مثل پکارنے	بعض تمہارے کا	بعض کو	بیشک	جانتا ہے	اللہ	ان کو جو

جس طرح آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے ہو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کو خوب جانتا ہے جو

يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ج فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ

يَتَسَلَّلُوْنَ	مِنْكُمْ	لِوَاذًا	فَلْيَحْذَرِ	الَّذِيْنَ	يُخَالِفُوْنَ
کھسک جاتے ہیں	تم میں سے	چھپ کر	تو ڈریں	وہ جو	مخالفت کرتے ہیں

تم میں سے ایک دوسرے کی آڑ لیتے ہوئے چپکے سے چلے جاتے ہیں۔ پھر جو لوگ

عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ

عَنْ اَمْرِهٖٓ	اَنْ	تُصِيْبَهُمْ	فِتْنَةٌ	اَوْ	يُصِيْبَهُمْ	عَذَابٌ
آپ کے حکم کی	یہ کہ	پہنچے ان کو	کوئی فتنہ	یا	پہنچے ان کو	عذاب

رسول کے حکم کی خلاف ورزی کرتے ہیں اُن کو ڈرنا چاہیے کہ اُن پر کوئی آزمائش آجائے یا اُن پر

اَلِیْمٌ ﴿۶۳﴾ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ قَدْ

اَلِیْمٌ	اَلَآ	اِنَّ	لِلّٰهِ	مَا	فِی السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	قَدْ
دردناک	خبردار	بیشک	اللہ ہی کا ہے	جو	آسمانوں میں	اور	زمین میں ہے	بیشک

دردناک عذاب آجائے۔ سنو! آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ کا ہے

یَعْلَمُ مَآ اَنْتُمْ عَلَیْهِ ؕ وَیَوْمَ یُرْجَعُوْنَ اِلَیْهِ

یَعْلَمُ	مَآ	اَنْتُمْ	عَلَیْهِ	وَیَوْمَ	یُرْجَعُوْنَ	اِلَیْهِ
جانتا ہے	جو	تم ہو	اس پر	اور جس دن	لوٹیں گے	اسکی طرف

وہ جانتا ہے جس طرح پر تم ہو اور جس دن تم اس کی طرف لوٹائے جاؤ گے

فَیُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۶۴﴾ ع

فَیُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	عَمِلُوْا	وَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ	شَیْءٍ	عَلِیْمٌ
تو بتائے گا انکو	جو	عمل کیے انہوں نے	اور	اللہ	ہر	چیز کو	جانتا ہے

تو وہ تمہیں بتائے گا جو کام تم نے کیے اور اللہ ہر بات کو جانتا ہے۔

ع ۲۰

ایاتھا ۷۷ | ۲۵ سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّیَّةٌ ۴۲ | رکوعاتھا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِهٖ لِیَكُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ

تَبٰرَكَ	الَّذِیْ	نَزَّلَ	الْفُرْقَانَ	عَلٰی	عَبْدِهٖ	لِیَكُوْنَ	لِلْعٰلَمِیْنَ
برکت والا ہے	وہ جس نے	اتارا	قرآن	اوپر	اپنے بندے کے	تاکہ ہو	جہانوں کو

بڑی برکت والا ہے وہ جس نے نازل کیا قرآن اپنے خاص بندے پر جو سارے جہان کو

نَذِيْرًا ۙ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ

نَذِيْرًا	الَّذِيْ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَ	لَمْ
ڈرانے والا	وہ کہ	اس کی	بادشاہی ہے	آسمانوں	اور زمین میں	اور	نہیں

ڈر سنانے والے ہیں۔ وہ جس کیلئے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اور اس نے نہ اختیار فرمائی

يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ

يَتَّخِذْ	وَلَدًا	وَّ	لَمْ	يَكُنْ	لَّهٗ	شَرِيْكٌ	فِي الْمُلْكِ	وَ	خَلَقَ	كُلَّ
پکڑی اس نے	ولاد	اور	نہیں	ہے	اس کا	کوئی شریک	بادشاہی میں	اور	پیدا کیا	ہر

کوئی اولاد اور اس کی سلطنت میں کوئی اس کا شریک نہیں اس نے ہر

شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ۝۲ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً لَّا

شَيْءٍ	فَقَدَّرَهٗ	تَقْدِيْرًا	وَاتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اٰلِهَةً	لَّا
چیز کو	تو اندازہ کیا	ٹھیک	اور بنائے انہوں نے	اس کے سوا	معبود کہ	نہیں

چیز کو پیدا کیا پھر اس کا اندازہ مقرر کیا۔ مگر لوگوں نے اس کے علاوہ ایسے معبود بنالیے جو کچھ

يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ

يَخْلُقُوْنَ	شَيْـًٔا	وَّ	هُمْ	يُخْلَقُوْنَ	وَ	لَا	يَمْلِكُوْنَ	لِاَنْفُسِهِمْ
پیدا کرتے	کچھ	اور	وہ	پیدا کیے جاتے ہیں	اور	نہیں	مالک ہیں	اپنی جانوں کے

پیدا نہیں کرتے بلکہ خود پیدا کئے جاتے ہیں اور جو اپنے لئے بھی کسی

ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ۝۳

ضَرًّا	وَّ	لَا	نَفْعًا	وَّ	لَا	يَمْلِكُوْنَ	مَوْتًا	وَّ	لَا	حَيٰوةً	وَّ	لَا	نُشُوْرًا
نقصان	اور	نہ	نفع کا	اور	نہیں	مالک ہیں	موت کے	اور	نہ	زندگی کے	اور	نہ	اٹھنے کے

نقصان اور نفع کا اختیار نہیں رکھتے اور نہ موت نہ زندگی اور نہ پھر زندہ اٹھنے کا اختیار رکھتے ہیں۔

وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اِفْكُ افْتَرٰىهُ

وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّآ	اِفْكُ	افْتَرٰىهُ
اور	کہا	انہوں نے	جو کافر ہیں	نہیں	یہ	مگر	بہتان	جو بنالیا

اور کافر کہتے ہیں یہ تو صرف جھوٹ ہے جو اس نے گھڑ لیا ہے اور دوسرے لوگوں نے اس پر اس کی

وَاَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۛ فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّ زُوْرًا ﴿۴﴾

وَ	اَعَانَهٗ	عَلَيْهِ	قَوْمٌ	اٰخَرُوْنَ	فَقَدْ	جَآءُوْ	ظُلْمًا	وَّ	زُوْرًا
اور	مدد کی	اس پر	قوم	دوسری نے	تو بیشک	لائے	ظلم	اور	جھوٹ

مدد کی ہے ہاں! وہ ظلم اور جھوٹ پر اُتر آئے ہیں۔

وَقَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً

وَ	قَالُوْٓا	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ	اكْتَتَبَهَا	فَهِيَ	تُمْلٰى	عَلَيْهِ	بُكْرَةً
اور	بولے	کہانیاں ہیں	پہلوں کی	جو لکھالیاان کو	تو وہ	پڑھی جاتی ہیں	اس پر	صبح

اور انہوں نے کہا (یہ) پہلے لوگوں کے (جھوٹے) قصے ہیں جو اس (رسول) نے لکھوا لئے ہیں تو وہ صبح اور

وَّ اَصِيْلًا ﴿۵﴾ قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ

وَّ	اَصِيْلًا	قُلْ	اَنْزَلَهُ	الَّذِيْ	يَعْلَمُ	السِّرَّ	فِي السَّمٰوٰتِ
اور	شام	فرمادو	اتارااس کو	اس نے جو	جانتا ہے	پوشیدہ کو	آسمانوں میں

شام ان پر پڑھے جاتے ہیں۔ (اے محبوب ﷺ) آپ فرمادیں اس قرآن کو تو اس (اللہ) نے اُتارا ہے جو آسمانوں

وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۶﴾ وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا

وَالْاَرْضِ	اِنَّهٗ	كَانَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا	وَ	قَالُوْا	مَالِ	هٰذَا
اور زمین میں	بیشک وہ	ہے	بخشنے والا	مہربان	اور	بولے	کیا ہے	اس

اور زمین کی ہر پوشیدہ بات جانتا ہے بے شک وہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اور بولے اس

الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ وَ يَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ لَوْلَآ

لَآ	لَوْ	فِي الْاَسْوَاقِ	يَمْشِيْ	وَ	الطَّعَامَ	يَاْكُلُ	الرَّسُوْلِ
نہیں	کیوں	بازاروں میں	چلتا ہے	اور	کھانا	کھاتا ہے	رسول کو کہ

رسول کو کیا ہوا کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا ہے کیوں نہ اتارا گیا

اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ۝ اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ

اِلَيْهِ	يُلْقٰٓى	اَوْ	نَذِيْرًا	مَعَهٗ	فَيَكُوْنَ	مَلَكٌ	اِلَيْهِ	اُنْزِلَ
اسکی طرف	ڈالا جاتا	یا	ڈرانے والا	ساتھ اس کے	کہ ہوتا	فرشتہ	اس کی طرف	اتارا گیا

ان کے ساتھ کوئی فرشتہ کہ ان کے ساتھ ڈر سناتا۔ یا غیب سے انہیں

كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ۭ وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ

اِنْ	الظّٰلِمُوْنَ	قَالَ	وَ	مِنْهَا	يَّاْكُلُ	جَنَّةٌ	لَهٗ	تَكُوْنُ	اَوْ	كَنْزٌ
نہیں	ظالم	بولے	اور	اس سے	کہ کھاتا	باغ	اس کا	ہوتا	یا	خزانہ

خزانہ مل جاتا یا ان کا کوئی باغ ہوتا جس میں سے کھاتے اور ظالم بولے تم تو

تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۝ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ

لَكَ	ضَرَبُوْا	كَيْفَ	اُنْظُرْ	مَّسْحُوْرًا	رَجُلًا	اِلَّا	تَتَّبِعُوْنَ
تمہارے لیے	بیان کرتے ہیں	کیسے	دیکھ	جادو شدہ کی	آدمی	مگر	پیروی کرتے تم

ایک سحرزدہ شخص کی پیروی کررہے ہو۔ دیکھو! وہ تمہارے لئے کیسی

الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ۝ تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ

الَّذِيْٓ	تَبٰرَكَ	سَبِيْلًا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	فَلَا	فَضَلُّوْا	الْاَمْثَالَ
وہ	برکت والا ہے	راہ کی	طاقت رکھتے	تو نہیں	تو گمراہ ہوئے	مثالیں

مثالیں بیان کرتے ہیں اور دراصل یہ بھٹک گئے ہیں کہ راہ نہیں پا سکتے۔ بابرکت ہے وہ جو اگر چاہتا تو

اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

اِنْ	شَآءَ	جَعَلَ	لَكَ	خَيْرًا	مِّنْ ذٰلِكَ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا
اگر	چاہے	بنادے	آپ کیلئے	بہتر	اس سے	باغ	چلتی ہوں	انکے نیچے

تمہارے لیے ان چیزوں سے بہتر بنا دیتا باغ جن میں

الْاَنْهٰرُ ۙ وَ يَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ﴿۱۰﴾ بَلْ كَذَّبُوْا

الْاَنْهٰرُ	وَ	يَجْعَلْ	لَّكَ	قُصُوْرًا	بَلْ	كَذَّبُوْا
نہریں	اور	بنائے	آپ کیلئے	محل	بلکہ	جھٹلایا انہوں نے

نہریں چلتیں اور تمہارے لیے محل بنا دیتا۔ (اور کچھ نہیں) بلکہ

بِالسَّاعَةِ ۚ وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ﴿۱۱﴾

بِالسَّاعَةِ	وَاَعْتَدْنَا	لِمَنْ	كَذَّبَ	بِالسَّاعَةِ	سَعِيْرًا
قیامت کو	اور تیار کی ہم نے	اس کے لیے جو	جھٹلائے	قیامت کو	بھڑکتی آگ

انہوں نے قیامت کو جھٹلایا اور جس نے قیامت کو جھٹلایا ہم نے اس کیلئے بھڑکتی آگ تیار کی ہے۔

اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا

اِذَا	رَاَتْهُمْ	مِّنْ مَّكَانٍ	بَعِيْدٍ	سَمِعُوْا	لَهَا	تَغَيُّظًا
جب	دیکھے گی ان کو	جگہ	دور سے تو	سنیں گے	اس کا	جوش

جب وہ انہیں دور سے دیکھے گی وہ اس کے غیظ و غضب سے بھڑکنے اور جوش

وَّزَفِيْرًا ﴿۱۲﴾ وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا

وَّ	زَفِيْرًا	وَ	اِذَآ	اُلْقُوْا	مِنْهَا	مَكَانًا	ضَيِّقًا	مُّقَرَّنِيْنَ	دَعَوْا
اور	آواز	اور	جب	ڈالے جائیں	اس سے	جگہ	تنگ کے	جکڑے ہوئے	پکاریں گے

وخروش کی آواز سنیں گے۔ اور جب اس کے کسی تنگ جگہ میں زنجیروں میں جکڑے ہوئے ڈالے جائیں تو

هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ﴿١٣﴾ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّ

هُنَالِكَ	ثُبُوْرًا	لَا	تَدْعُوا	الْيَوْمَ	ثُبُوْرًا	وَّاحِدًا	وَّ
اس جگہ	موت	نہ	مانگو	آج	موت	ایک	اور

وہاں موت مانگیں گے۔ فرمایا جائے گا آج ایک موت نہ مانگو

ادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ﴿١٤﴾ قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ

ادْعُوْا	ثُبُوْرًا	كَثِيْرًا	قُلْ	اَذٰلِكَ	خَيْرٌ	اَمْ	جَنَّةُ
مانگو	موتیں	بہت سی	فرماؤ	کیا یہ	بہتر ہے	یا	جنت

اور بہت سی موتیں مانگو۔ فرما دیجئے کیا یہ بہتر ہے یا وہ ہمیشہ کی

الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّ

الْخُلْدِ	الَّتِيْ	وُعِدَ	الْمُتَّقُوْنَ	كَانَتْ	لَهُمْ	جَزَآءً	وَّ
ہمیشہ کی	وہ جو	وعدہ دیے گئے	پرہیزگار	ہے	ان کے لیے	بدلہ	اور

جنت جس کا اللہ نے ڈرنے والوں سے وعدہ کیا ہے، وہ ہو گی ان کی جزاء اور

مَصِيْرًا ﴿١٥﴾ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ خٰلِدِيْنَ ۭ كَانَ

مَصِيْرًا	لَهُمْ	فِيْهَا	مَا	يَشَآءُوْنَ	خٰلِدِيْنَ	كَانَ
جگہ	ان کیلئے ہے	اس میں	جو	چاہیں	ہمیشہ رہنے والے	ہے

پہنچنے کی جگہ۔ ان کیلئے وہاں وہ سب کچھ ہو گا جو وہ چاہیں گے اور ہمیشہ رہیں گے یہ

عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْـُٔوْلًا ﴿١٦﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا

عَلٰى	رَبِّكَ	وَعْدًا	مَسْـُٔوْلًا	وَ	يَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ	وَ	مَا
اوپر	تمہارے رب کے	وعدہ	مانگا گیا	اور	جس دن	اکٹھا کریگا انکو	اور	جن کو وہ

وعدہ تمہارے رب پر لازم ہے جس کا سوال کیا جا سکتا ہے۔ اور جس دن وہ جمع کرے گا انہیں اور ان کو

يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ

يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	فَيَقُوْلُ	ءَاَنْتُمْ	اَضْلَلْتُمْ
پوجتے ہیں	سوا	اللہ کے	تو فرمائے گا	کیا تم نے	گمراہ کیا

جن کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں پھر ان (معبودوں) سے فرمائے گا

عِبَادِیْ هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ﴿۱۷﴾ قَالُوْا

عِبَادِیْ	هٰٓؤُلَآءِ	اَمْ	هُمْ	ضَلُّوْا	السَّبِيْلَ	قَالُوْا
میرے بندوں کو	ان کو	یا	وہ	گمراہ ہوئے	راہ سے	کہیں گے

کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کر دیا یا یہ خود ہی راہ سے بھٹک گئے۔ وہ کہیں گے

سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِیْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ

سُبْحٰنَكَ	مَا	كَانَ	يَنْۢبَغِیْ	لَنَآ	اَنْ	نَّتَّخِذَ	مِنْ دُوْنِكَ
تو پاک ہے	نہیں	ہے	لائق	ہمارے لیے	یہ کہ	ہم پکڑیں	تیرے سوا

تو ہر عیب سے پاک ہے ہمیں لائق نہ تھا کہ ہم تیرے سوا

مِنْ اَوْلِيَآءَ وَ لٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَ اٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا

مِنْ اَوْلِيَآءَ	وَ	لٰكِنْ	مَّتَّعْتَهُمْ	وَ	اٰبَآءَهُمْ	حَتّٰى	نَسُوا
کوئی مولیٰ	اور	لیکن	تو نے فائدہ دیا انکے	اور	انکے باپوں کو	یہاں تک	بھول گئے

دوسروں کو مددگار بنائیں لیکن تو نے ان کو اور ان کے باپ دادا کو فائدہ پہنچایا یہاں تک کہ انہوں

الذِّكْرَ ۚ وَ كَانُوْا قَوْمًاۢ بُوْرًا ﴿۱۸﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا

الذِّكْرَ	وَ	كَانُوْا	قَوْمًا	بُوْرًا	فَقَدْ	كَذَّبُوْكُمْ	بِمَا
ذکر	اور	تھے وہ	قوم	ہلاک ہونے والی	تو بیشک	جھٹلا دیا	جو

نے (تیری) یاد کو فراموش کر دیا اور وہ ہلاک ہونے والے لوگ ہو گئے۔ تو اب معبودوں نے تمہاری بات جھٹلا دی

تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّ لَا نَصْرًا ۚ وَ مَنْ

تَقُوْلُوْنَ	فَمَا	تَسْتَطِيْعُوْنَ	صَرْفًا	وَّ	لَا	نَصْرًا	وَ	مَنْ
تم کہتے ہو	تو نہیں	طاقت رکھتے تم	پھیرنے کی	اور	نہ	مدد کرنے کی	اور	جو

تو اب تم نہ عذاب پھیر سکو نہ اپنی مدد کر سکو اور تم میں

يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿۱۹﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا

يَّظْلِمْ	مِّنْكُمْ	نُذِقْهُ	عَذَابًا	كَبِيْرًا	وَ	مَآ	اَرْسَلْنَا
ظلم کرے	تم میں سے	چکھائیں گے ہم اسے	عذاب	بڑا	اور	نہیں	بھیجا ہم نے

جو ظالم ہیں ہم اسے بڑا عذاب چکھائیں گے۔ اور ہم نے آپ سے پہلے

قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ

قَبْلَكَ	مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ	اِلَّآ	اِنَّهُمْ	لَيَاْكُلُوْنَ	الطَّعَامَ
آپ سے پہلے	کوئی بھی رسول	مگر	وہ	کھاتے تھے	کھانا

جتنے رسول بھیجے سب ایسے ہی تھے کھانا کھاتے اور بازاروں میں چلتے

وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۭ

وَيَمْشُوْنَ	فِي الْاَسْوَاقِ	وَ	جَعَلْنَا	بَعْضَكُمْ	لِبَعْضٍ	فِتْنَةً
اور چلتے تھے	بازاروں میں	اور	کیا ہم نے	بعض تمہارے کو	بعض کے لیے	آزمائش

اور ہم نے تم لوگوں کو ایک کو دوسرے کے لیے آزمائش بنایا ہے اور اے لوگو!

اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ﴿۲۰﴾

اَتَصْبِرُوْنَ	وَ	كَانَ	رَبُّكَ	بَصِيْرًا
کیا تم صبر کرتے ہو	اور	ہے	آپ کا رب	دیکھنے والا

کیا تم صبر کرو گے؟ اور اے محبوب ﷺ! آپ کا رب دیکھنے والا ہے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا

وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	لَا	يَرْجُوْنَ	لِقَآءَنَا	لَوْلَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْنَا	الْمَلٰٓئِكَةُ	اَوْ	نَرٰى	رَبَّنَا
اور	بولے	وہ جو	نہیں	امید رکھتے	ہماری ملاقات کی	کیوں نہیں	اتارے گئے	ہم پر	فرشتے	یا	دیکھیں ہم	اپنے رب کو

اور جو لوگ ہم سے ملاقات کی اُمید نہیں رکھتے وہ کہتے ہیں کیوں نہیں ہم پر فرشتے اُتارے گئے یا ہم اپنے رب کو دیکھتے؟ وہ اپنے

لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿۲۱﴾ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ

لَقَدِ	اسْتَكْبَرُوْا	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	وَعَتَوْ	عُتُوًّا	كَبِيْرًا	يَوْمَ	يَرَوْنَ	الْمَلٰٓئِكَةَ
بیشک	بڑے بنے وہ	اپنے جی میں	اور سرکشی کی	سرکشی	بڑی	جس دن	دیکھیں گے	فرشتوں کو

دلوں میں بہت بڑے بنتے ہیں اور بہت بڑی سرکشی کی۔ جس دن وہ فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن مجرموں کیلئے

لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۲۲﴾ وَقَدِمْنَآ

لَا بُشْرٰى	يَوْمَئِذٍ	لِّلْمُجْرِمِيْنَ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	حِجْرًا	مَّحْجُوْرًا	وَ	قَدِمْنَآ
خوشی کا نہیں ہوگا	وہ دن	مجرموں کیلئے	اور	کہیں گے	آڑ ہو	روکی ہوئی	اور	متوجہ ہونگے ہم

کوئی خوشخبری نہ ہو گی اور وہ روکو! روکو! بولیں گے۔ اور انہوں نے جو بھی (نیک) کام کیے ہم ان کی طرف

اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿۲۳﴾ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ

اِلٰى	مَا	عَمِلُوْا	مِنْ عَمَلٍ	فَجَعَلْنٰهُ	هَبَآءً	مَّنْثُوْرًا	اَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ
طرف	اسکی جو	عمل کیے انہوں نے	کوئی عمل	تو بنادیں گے ہم اسکو	غبار	پھیلا ہوا	صاحبان	جنت

قصد فرمائیں گے پھر ہم انہیں (فضا میں) بکھرے ہوئے (غبار کے) باریک ذرے بنا دیں گے۔ جنت والوں کا اس دن

يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ﴿۲۴﴾ وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ

يَوْمَئِذٍ	خَيْرٌ	مُّسْتَقَرًّا	وَّ	اَحْسَنُ	مَقِيْلًا	وَ	يَوْمَ	تَشَقَّقُ	السَّمَآءُ
اس دن	بہتر ہوں گے	ٹھکانے میں	اور	اچھے ہونگے	آرام میں	اور	جس دن	پھٹ جائے گا	آسمان

بہترین ٹھکانا ہو گا اور نہایت اچھی آرام گاہ۔ اور جس دن پھٹ جائے گا آسمان

بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿۲۵﴾ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ِالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ط

بِالْغَمَامِ	وَ	نُزِّلَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	تَنْزِيْلًا	اَلْمُلْكُ	يَوْمَئِذٍ	الْحَقُّ	لِلرَّحْمٰنِ
بادلوں سے	اور	اتارے جائیں گے	فرشتے	پوری طرح	بادشاہی	اس دن	سچی	رحمان کی ہے

بادلوں سے اور فرشتے لگاتار اُتارے جائیں گے۔ اس دن سچی بادشاہی رحمٰن کی ہوگی

وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿۲۶﴾ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ

وَ	كَانَ	يَوْمًا	عَلَى	الْكٰفِرِيْنَ	عَسِيْرًا	وَ	يَوْمَ	يَعَضُّ	الظَّالِمُ	عَلٰى	يَدَيْهِ
اور	ہوگا	دن	اوپر	کافروں کے	مشکل	اور	جس دن	کاٹے گا	ظالم	اوپر	اپنے ہاتھوں

اور وہ دن کافروں پر بڑا سخت ہو گا۔ اور جس دن ظالم اپنے ہاتھ چبائے گا اور

يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِى اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿۲۷﴾ يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِىْ لَمْ

يَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِىْ	اتَّخَذْتُ	مَعَ	الرَّسُوْلِ	سَبِيْلًا	يٰوَيْلَتٰى	لَيْتَنِىْ	لَمْ
کہے گا	ہائے افسوس	پکڑتا میں	ساتھ	رسول کے	رستہ	اے کاش	افسوس	نہ

کہے گا اے کاش! میں نے رسول کے ساتھ ہدایت کا راستہ اختیار کیا ہوتا۔ ہائے افسوس! کاش میں نے

اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿۲۸﴾ لَقَدْ اَضَلَّنِىْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِىْ ط

اَتَّخِذْ	فُلَانًا	خَلِيْلًا	لَقَدْ	اَضَلَّنِىْ	عَنِ الذِّكْرِ	بَعْدَ	اِذْ	جَآءَنِىْ
پکڑتا میں	فلاں کو	دوست	بیشک	گمراہ کیا مجھے	نصیحت سے	بعد	اسکے کہ	آئی میرے پاس

فلاں کو دوست نہ بنایا ہوتا۔ بے شک میرے پاس نصیحت آ جانے کے بعد اس نے مجھے گمراہ کر دیا

وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ﴿۲۹﴾ وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِى

وَ	كَانَ	الشَّيْطٰنُ	لِلْاِنْسَانِ	خَذُوْلًا	وَقَالَ	الرَّسُوْلُ	يٰرَبِّ	اِنَّ	قَوْمِى
اور	ہے	شیطان	انسان کو	ذلیل کرنے والا	اور عرض کی	رسول نے	اے میرے رب	بیشک	میری قوم نے

اور شیطان انسان کو بے یارومددگار چھوڑ دینے والا ہے۔ اور (اس دن یہ) رسول (محمد عربی ﷺ) عرض کریں گے اے میرے

اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿۳۰﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا

اتَّخَذُوْا	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ	مَهْجُوْرًا	وَ	كَذٰلِكَ	جَعَلْنَا	لِكُلِّ	نَبِيٍّ	عَدُوًّا
ٹھہرالیا	اس	قرآن کو	چھوڑا ہوا	اور	اسی طرح	بنائے ہم نے	ہر ایک	نبی کیلئے	دشمن

رب بے شک میرے (منکر) لوگوں نے (مذاق اڑا کر) اس قرآن کو ترک کر دیا تھا۔ اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کیلئے دشمن بنا

مِّنَ الْمُجْرِمِیْنَ ۭ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِیْرًا ﴿۳۱﴾ وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا

مِّنَ الْمُجْرِمِیْنَ	وَ	كَفٰى	بِرَبِّكَ	هَادِيًا	وَّ	نَصِیْرًا	وَ	قَالَ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا
مجرموں سے	اور	کافی ہے	تمہارا رب	ہدایت دینے والا	اور	مددگار	اور	کہا	انہوں نے	جو کافر ہیں

دیئے تھے مجرم لوگ اور تمہارا رب ہدایت کرنے اور مدد دینے کو کافی ہے۔ اور کافر بولے قرآن ان پر ایک ساتھ

لَوْلَا نُزِّلَ عَلَیْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۛۚ كَذٰلِكَ ۛۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ ع

لَوْلَا	نُزِّلَ	عَلَیْهِ	الْقُرْاٰنُ	جُمْلَةً	وَّاحِدَةً	كَذٰلِكَ	لِنُثَبِّتَ	بِهٖ	فُؤَادَكَ
کیوں نہ	اتارا گیا	اس پر	قرآن	ایک ہی	دفعہ	اسی طرح	تاکہ ثابت رکھیں ہم	اس سے	تمہارا دل

کیوں نہ اتار دیا ہم نے یوں ہی بتدریج اسے اُتارا ہے کہ اس سے تمہارا دل مضبوط کریں

وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِیْلًا ﴿۳۲﴾ وَلَا یَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ

وَ	رَتَّلْنٰهُ	تَرْتِیْلًا	وَلَا	یَاْتُوْنَكَ	بِمَثَلٍ	اِلَّا	جِئْنٰكَ	بِالْحَقِّ	وَاَحْسَنَ
اور	ٹھہر ٹھہر کر پڑھا	اس کو	اور نہ	لائینگے تمہارے پاس	کوئی مثال	مگر	لائینگے ہم تمہارے پاس	حق	اور بہتر

اور ہم نے اسے ٹھہر ٹھہر کر پڑھا۔ اور خواہ وہ تمہارے پاس کوئی مثال بھی لے آئیں ہم تمہارے پاس حقیقت اور بہترین

تَفْسِیْرًا ۭ﴿۳۳﴾ اَلَّذِیْنَ یُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓىِٕكَ

تَفْسِیْرًا	اَلَّذِیْنَ	یُحْشَرُوْنَ	عَلٰى	وُجُوْهِهِمْ	اِلٰى	جَهَنَّمَ	اُولٰٓىِٕكَ
تفسیر	وہ لوگ جو	اکٹھے کیے جائیں	اوپر	اپنے مونہوں کے	طرف	جہنم کی	یہ لوگ

وضاحت لا چکے ہیں۔ جن لوگوں کو جہنم کی طرف ان کے چہروں کے بل اکٹھا کیا جائے گا وہی بدترین مقام میں ہوں گے

ع

شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٣٤﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا

شَرٌّ	مَّكَانًا	وَّ	اَضَلُّ	سَبِيْلًا	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسٰى	الْكِتٰبَ	وَ	جَعَلْنَا
برے ہیں	جگہ میں	اور	زیادہ گمراہ	رستے میں	اور	بیشک	دی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	اور	بنایا ہم نے

اور راہِ راست سے بھٹکے ہوئے ہیں۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی اور ان کے ساتھ ان کے

مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ﴿٣٥﴾ فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

مَعَهٗ	اَخَاهُ	هٰرُوْنَ	وَزِيْرًا	فَقُلْنَا	اذْهَبَآ	اِلَى	الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا
اسکے ساتھ	اسکے بھائی	ہاروں کو	وزیر	تو کہا ہم نے	جاؤ	طرف	قوم	ان لوگوں کی	جنھوں نے جھٹلایا

بھائی ہارون علیہ السلام کو مددگار بنایا۔ تو ہم نے فرمایا تم دونوں ان لوگوں کی طرف جاؤ جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

بِاٰيٰتِنَا ؕ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ﴿٣٦﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ

بِاٰيٰتِنَا	فَدَمَّرْنٰهُمْ	تَدْمِيْرًا	وَ	قَوْمَ	نُوْحٍ	لَّمَّا	كَذَّبُوا	الرُّسُلَ	اَغْرَقْنٰهُمْ
ہماری آیتوں کو	تو ہم نے ہلاک کر دیا انکو	برباد کر کے	اور	قوم	نوح کو	جب	جھٹلایا انہوں نے	رسولوں کو	غرق کر دیا ہم نے انکو

تو ہم نے انہیں پوری طرح ہلاک کر دیا۔ اور نوح علیہ السلام کی قوم کو جب انہوں نے رسولوں کو جھٹلایا ہم نے ان کو غرق کر دیا اور

وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٣٧﴾ وَّعَادًا

وَ	جَعَلْنٰهُمْ	لِلنَّاسِ	اٰيَةً	وَ	اَعْتَدْنَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	وَّ	عَادًا
اور	بنایا ہم نے ان کو	لوگوں کیلئے	نشانی	اور	تیار کیا ہم نے	ظالموں کیلئے	عذاب	دردناک	اور	عاد

انہیں لوگوں کیلئے نشانِ عبرت بنا دیا اور ہم نے ظالموں کیلئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور عاد اور ثمود کو

وَّثَمُوْدَاۡ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًاۢ بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿٣٨﴾ وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ

وَّثَمُوْدَا	وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ	وَ	قُرُوْنًا	بَيْنَ	ذٰلِكَ	كَثِيْرًا	وَكُلًّا	ضَرَبْنَا	لَهٗ
اور ثمود	اور کنوئیں والوں کو	اور	زمانے	درمیان	اس کے	بہت	اور ہر ایک	بیان کیں ہم نے	اس کیلئے

اور کنوئیں والے اور اس کے درمیان بہت سی قومیں۔ اور ہر ایک کے لیے ہم نے

الْاَمْثَالَ ۫ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿۳۹﴾ وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ

الْاَمْثَالَ	وَ	كُلًّا	تَبَّرْنَا	تَتْبِيْرًا	وَ	لَقَدْ	اَتَوْا	عَلٰى	الْقَرْيَةِ	الَّتِيْٓ	اُمْطِرَتْ
مثالیں	اور	ہر ایک کو	ہلاک کیا ہم نے	برباد کر کے	اور	بیشک	آئے	اوپر	بستی	ایسی کہ جو	برسائی گئی

مثالیں بیان کیں۔ اور ہر ایک کو ہم نے بالکل برباد کر دیا۔ اور یہ لوگ اس بستی سے جس پر بدترین بارش برسائی گئی تھی گزر چکے

مَطَرَ السَّوْءِ ؕ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ﴿۴۰﴾ وَاِذَا

مَطَرَ	السَّوْءِ	اَفَلَمْ	يَكُوْنُوْا	يَرَوْنَهَا	بَلْ	كَانُوْا	لَا	يَرْجُوْنَ	نُشُوْرًا	وَ	اِذَا
بارش	بری	کیا نہیں	تھے وہ	دیکھتے اس کو	بلکہ	تھے وہ	نہ	امید رکھتے	اٹھنے کی	ا	جب

ہیں تو کیا انہوں نے اس پر غور نہیں کیا؟ نہیں بلکہ وہ دوبارہ اٹھائے جانے کی امید ہی نہیں رکھتے۔ اور (اے حبیب ﷺ) جب

رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِيْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ﴿۴۱﴾ اِنْ

رَاَوْكَ	اِنْ	يَّتَّخِذُوْنَكَ	اِلَّا	هُزُوًا	اَهٰذَا	الَّذِيْ	بَعَثَ	اللّٰهُ	رَسُوْلًا	اِنْ
دیکھتے ہیں آپ کو	نہیں	پکڑتے وہ آپ کو	مگر	ٹھٹھا	کیا یہ	وہ ہے جو	بھیجا	اللہ نے	رسول	بیشک

وہ آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ کا مذاق ہی اڑاتے ہیں (کہتے ہیں) کیا یہی ہیں جنہیں اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے۔ بے شک

كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْلَآ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ؕ وَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ

كَادَ	لَيُضِلُّنَا	عَنْ اٰلِهَتِنَا	لَوْلَآ	اَنْ	صَبَرْنَا	عَلَيْهَا	وَ	سَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ
قریب تھا کہ	گمراہ کرتا ہم کو	ہمارے معبودوں سے	اگر نہ ہوتا	یہ کہ	صبر کرتے ہم	اس پر	اور	جلدی	جان لینگے

قریب تھا کہ یہ ہمارے معبودوں سے ہمیں بہکا دیتے اگر ہم اپنے آپ کو ان (کی پرستش) پر روکے نہ رکھتے اور وہ عنقریب جان

حِيْنَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۴۲﴾ اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ

حِيْنَ	يَرَوْنَ	الْعَذَابَ	مَنْ	اَضَلُّ	سَبِيْلًا	اَرَءَيْتَ	مَنِ	اتَّخَذَ
جب	دیکھیں گے	عذاب	کہ کون	گمراہ ہے	رستے سے	کیا دیکھا آپ نے	اسکو جس نے	بنایا

لیں گے جب عذاب دیکھیں گے کہ راستہ سے بھٹکا ہوا کون تھا۔ کیا آپ نے اسے دیکھا جس نے اپنی خواہش

اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ؕ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ﴿۴۳﴾ اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ

اِلٰهَهٗ	هَوٰىهُ	اَفَاَنْتَ	تَكُوْنُ	عَلَيْهِ	وَكِيْلًا	اَمْ	تَحْسَبُ	اَنَّ	اَكْثَرَهُمْ
اپنا خدا	اپنی خواہش کو	کیا تم	ہوگے	اس پر	نگہبان	کیا	خیال کرتے تم	بیشک	ان کے اکثر

نفس کو اپنا خدا بنا لیا تو کیا تم اس کی نگہبانی کا ذمہ لو گے۔ کیا آپ یہ خیال کرتے ہیں کہ اُن میں سے اکثر لوگ

يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ؕ اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۴۴﴾ ع

يَسْمَعُوْنَ	اَوْ	يَعْقِلُوْنَ	اِنْ	هُمْ	اِلَّا	كَالْاَنْعَامِ	بَلْ	هُمْ	اَضَلُّ	سَبِيْلًا
سنتے ہیں	یا	سمجھتے ہیں	نہیں	وہ	مگر	جانوروں کی طرح	بلکہ	وہ	گمراہ ہیں	رستے سے

سنتے ہیں یا سمجھتے ہیں؟ وہ تو جانوروں کی طرح ہیں بلکہ وہ زیادہ گمراہ ہیں۔

اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ

اَلَمْ	تَرَ	اِلٰى	رَبِّكَ	كَيْفَ	مَدَّ	الظِّلَّ	وَلَوْ	شَآءَ	لَجَعَلَهٗ	سَاكِنًا	ثُمَّ
کیا نہ	دیکھا تم نے	طرف	اپنے رب کی	کس طرح	لمبا کیا	سائے کو	اور اگر	چاہتا	تو کرتا اسے	ٹھہرا ہوا	پھر

کیا آپ نے اپنے رب کو نہیں دیکھا کہ اس نے سائے کو کیسے لمبا کیا ہے؟ اور اگر وہ چاہتا تو اسے ضرور ساکن

جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ﴿۴۵﴾ ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ﴿۴۶﴾

جَعَلْنَا	الشَّمْسَ	عَلَيْهِ	دَلِيْلًا	ثُمَّ	قَبَضْنٰهُ	اِلَيْنَا	قَبْضًا	يَّسِيْرًا
بنایا ہم نے	سورج کو	اس پر	دلیل	پھر	سمیٹ لیا ہم نے اسکو	اپنی طرف	سمیٹنا	آہستہ آہستہ

کردیتا پھر ہم نے سورج کو اس کی دلیل بنایا۔ پھر ہم نے آہستہ آہستہ اُس کو اپنی طرف سمیٹ لیا۔

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ﴿۴۷﴾

وَ	هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الَّيْلَ	لِبَاسًا	وَّالنَّوْمَ	سُبَاتًا	وَّ	جَعَلَ	النَّهَارَ	نُشُوْرًا
اور	وہ	وہ جس نے	بنایا	تمہارے لیے	رات کو	لباس	اور نیند کو	آرام	اور	بنایا	دن کو	اٹھنے کیلئے

اور وہی ہے جس نے رات کو تمہارے لئے پردہ پوش کیا اور نیند کو سکون (کا موجب) اور دن کو چلنے پھرنے کیلئے بنایا۔

وَهُوَ الَّذِیْۤ اَرْسَلَ الرِّیٰحَ بُشْرًۢا بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَ اَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ

مِنَ السَّمَآءِ	اَنْزَلْنَا	وَ	رَحْمَتِهٖ	بَیْنَ یَدَیْ	بُشْرًا	الرِّیٰحَ	اَرْسَلَ	الَّذِیْۤ	هُوَ	وَ
آسمان سے	اتارا ہم نے	اور	اسکی رحمت سے	پہلے	خوشخبری دیتی	ہواؤں کو	بھیجا	وہ ہے کہ جس نے	وہ	اور

اور وہی ہے جس نے اپنی رحمت سے (بارش کی) خوشخبری سنانی ہوئی ہوائیں بھیجیں اور ہم نے آسمان سے

مَآءً طَهُوْرًا ﴿۴۸﴾ لِّنُحْیِۦَ بِهٖ بَلْدَةً مَّیْتًا وَّ نُسْقِیَهٗ مِمَّا خَلَقْنَاۤ اَنْعَامًا

اَنْعَامًا	خَلَقْنَاۤ	مِمَّا	نُسْقِیَهٗ	وَ	مَّیْتًا	بَلْدَةً	بِهٖ	لِّنُحْیِۦَ	طَهُوْرًا	مَآءً
چوپائے	پیدا کیے ہم نے	ان کو جو	پلائیں وہ پانی	اور	مردہ کو	شہر	اس سے	تاکہ ہم زندہ کریں	پاک کرنے	پانی

پاک کرنے والا پانی اُتارا۔ تاکہ ہم اس سے زندہ کریں کسی مردہ شہر کو اور اسے پلائیں اپنے پیدا کیے ہوئے بہت سے

وَّ اَنَاسِیَّ كَثِیْرًا ﴿۴۹﴾ وَ لَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَیْنَهُمْ لِیَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰۤی اَكْثَرُ النَّاسِ

النَّاسِ	اَكْثَرُ	فَاَبٰۤی	لِیَذَّكَّرُوْا	بَیْنَهُمْ	صَرَّفْنٰهُ	لَقَدْ	وَ	كَثِیْرًا	اَنَاسِیَّ	وَّ
لوگوں نے	اکثر	تو انکار کیا	تاکہ نصیحت لیں	ان میں	پھیرا اسکو ہم نے	بیشک	اور	بہت	آدمی	اور

جانوروں اور آدمیوں کو۔ اور بے شک ہم اس کو ان کے درمیان گھماتے رہتے ہیں تاکہ غور وفکر کریں پھر بھی اکثر لوگوں نے بجز

اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۵۰﴾ وَ لَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِیْ كُلِّ قَرْیَةٍ نَّذِیْرًا ﴿۵۱﴾ ۖ فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِیْنَ

الْكٰفِرِیْنَ	تُطِعِ	فَلَا	نَّذِیْرًا	قَرْیَةٍ	كُلِّ	فِیْ	لَبَعَثْنَا	شِئْنَا	لَوْ	وَ	كُفُوْرًا	اِلَّا
کافروں کا	کہا مان	تو نہ	ڈرانے والا	بستی میں	ہر	میں	بھیجتے	ہم چاہتے تو	اگر	اور	کفر کا	مگر

ناشکری کے کچھ قبول نہ کیا۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ایک ڈرانے والا بھیج دیتے۔ پس تم کافروں کی بات نہ مانو اور اسی

وَ جَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِیْرًا ﴿۵۲﴾ وَ هُوَ الَّذِیْ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ هٰذَا

هٰذَا	الْبَحْرَیْنِ	مَرَجَ	الَّذِیْ	هُوَ	وَ	كَبِیْرًا	جِهَادًا	بِهٖ	وَجَاهِدْهُمْ
یہ	دو دریاؤں کو	چلایا	وہ ہے کہ جس نے	وہ	اور	بڑا	جہاد	اسکے ساتھ	اور جہاد کر ان سے

(قرآن) کے ساتھ ان سے خوب جہاد کرتے جاؤ۔ اور وہی ہے جس نے ملے ہوئے دو دریا جاری کیے

عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا

عَذْبٌ	فُرَاتٌ	وَ	هٰذَا	مِلْحٌ	اُجَاجٌ	وَجَعَلَ	بَيْنَهُمَا	بَرْزَخًا	وَ	حِجْرًا
میٹھا ہے	خوشگوار	اور	یہ	نمکین	کڑوا	اور بنایا	انکے درمیان	پردہ	اور	آڑ

یہ میٹھا ہے نہایت شیریں اور یہ کھاری ہے بہت کڑوا اور دونوں کے درمیان پردہ رکھا اور ایک رکاوٹ

مَّحْجُوْرًا ﴿۵۳﴾ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ۭ

مَحْجُوْرًا	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	مِنَ الْمَآءِ	بَشَرًا	فَجَعَلَهٗ	نَسَبًا	وَ	صِهْرًا
روکی ہوئی	اور	وہ	وہ جس نے	پیدا کیا	پانی سے	آدمی	تو کیا اس کیلئے	نسب	اور	سسرال

کھڑی کر دی گئی۔ اور وہی ہے جس نے پانی سے آدمی پیدا کیا پھر اس کیلئے نسب اور سسرال (کا رشتہ) بنایا

وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ﴿۵۴﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ

وَكَانَ	رَبُّكَ	قَدِيْرًا	وَ	يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مَا	لَا	يَنْفَعُهُمْ
اور ہے	تمہارا رب	قدرت والا	اور	پوجتے ہیں	سوائے	اللہ کے	جو	نہ	نفع دے انہیں

اور آپ کا رب قدرت والا ہے۔ اور وہ اللہ تعالیٰ کے سوا اُن کی عبادت کرتے ہیں جو اُن کو نہ نفع پہنچا سکتے ہیں

وَلَا يَضُرُّهُمْ ۭ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰي رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ﴿۵۵﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ

وَ	لَا	يَضُرُّهُمْ	وَ	كَانَ	الْكَافِرُ	عَلٰي	رَبِّهٖ	ظَهِيْرًا	وَ	مَآ	اَرْسَلْنٰكَ
اور	نہ	نقصان دے انکو	اور	ہے	کافر	اوپر	اپنے رب کے	مددگار	اور	نہیں	بھیجا ہم نے آپ کو

اور نہ نقصان۔ اور کافر اپنے رب کے خلاف مددگار بنا ہوا ہے۔ اور ہم نے آپ کو خوشخبری دینے والا

اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۵۶﴾ قُلْ مَآ اَسْـَٔـلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ

اِلَّا	مُبَشِّرًا	وَ	نَذِيْرًا	قُلْ	مَآ	اَسْـَٔـلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ	اِلَّا	مَنْ	شَآءَ	اَنْ
مگر	خوشخبری دیتا	اور	ڈراتا	فرماؤ	نہیں	مانگتا میں تم سے	اس پر	کوئی مزدوری	مگر	جو	چاہے	یہ کہ

اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ فرما دیجئے میں تم سے اس کی کوئی اُجرت نہیں مانگتا مگر جو شخص اپنے رب تک

يَتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۵۷﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ

يَتَّخِذَ	اِلٰى	رَبِّهٖ	سَبِيْلًا	وَتَوَكَّلْ	عَلَى	الْحَيِّ	الَّذِيْ	لَا يَمُوْتُ	وَسَبِّحْ
پکڑلے	طرف	اپنے رب کی	راہ	اور بھروسہ کرو	اوپر	زندہ کے	وہ جو	نہ مرے	اور پاکی بولو

(پہنچنے کا) راستہ اختیار کرنا چاہتا ہے۔ اور آپ اس ہمیشہ زندہ رہنے والے پر بھروسہ کریں جو کبھی مرے گا نہیں اور اس کی خوبیوں

بِحَمْدِهٖ ۭ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرَا ﴿۵۸﴾ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

بِحَمْدِهٖ	وَ	كَفٰى	بِهٖ	بِذُنُوْبِ	عِبَادِهٖ	خَبِيْرًا	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
اس کی حمد کی	اور	کافی ہے	وہ	گناہوں	اپنے بندوں کے	خبردار	وہ جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو

کی تسبیح کرو اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں کی خبر رکھنے کیلئے کافی ہے۔ جس نے آسمانوں اور زمین اور ان کے

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ

وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	فِيْ	سِتَّةِ	اَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى	الْعَرْشِ
اور	زمین کو	اور	جو	انکے درمیان ہے	میں	چھ	دنوں	پھر	استواء فرمایا	اوپر	عرش کے

درمیان کی ہر چیز کو چھ دن میں پیدا کیا پھر (اپنی شان کے لائق) عرش پر استواء فرمایا (وہ) رحمٰن ہے تو

اَلرَّحْمٰنُ فَسْـَٔلْ بِهٖ خَبِيْرًا ﴿۵۹﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا

اَلرَّحْمٰنُ	فَسْـَٔلْ	بِهٖ	خَبِيْرًا	وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمُ	اسْجُدُوْا	لِلرَّحْمٰنِ	قَالُوْا
وہ رحمٰن ہے	تو پوچھ	اسکے متعلق	خبر والے سے	اور	جب	کہا جائے	ان کو	سجدہ کرو	رحمان کو	کہتے ہیں

کسی جاننے والے سے اس کی شان پوچھو۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ رحمٰن کو سجدہ کرو کہتے ہیں اور رحمٰن کیا ہے

وَمَا الرَّحْمٰنُ ۤ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ﴿۶۰﴾ تَبٰرَكَ الَّذِيْ

وَ	مَا	الرَّحْمٰنُ	اَنَسْجُدُ	لِمَا	تَاْمُرُنَا	وَ	زَادَهُمْ	نُفُوْرًا	تَبٰرَكَ	الَّذِيْ
اور	کیا ہے	رحمٰن	کیا ہم سجدہ کریں	اسکو جس کو	تم حکم دو ہم کو	اور	زیادہ ہوتی ہے انکو	نفرت	برکت والا ہے	وہ جس نے

کیا ہم اسے سجدہ کریں جس کا تم ہمیں حکم دیتے ہو اور اس (حکم) نے ان کی نفرت کو اور بڑھا دیا۔ بڑی برکت والا ہے وہ جس

جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوجًا وَّجَعَلَ فِيهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيرًا ﴿٦١﴾ وَهُوَ

جَعَلَ	فِيْ	السَّمَآءِ	بُرُوْجًا	وَ	جَعَلَ	فِيْهَا	سِرٰجًا	وَ	قَمَرًا	مُّنِيْرًا	وَ	هُوَ
بنایا	میں	آسمان	برجوں کو	اور	بنایا	اس میں	چراغ	اور	چاند	روشن	اور	وہ

نے آسمان میں برج بنائے اور ان میں چراغ (سورج) رکھا اور چمکتا چاند۔ اور وہی ہے جس نے رات

الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ أَرَادَ أَنْ يَّذَّكَّرَ أَوْ أَرَادَ شُكُوْرًا ﴿٦٢﴾

الَّذِيْ	جَعَلَ	الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ	خِلْفَةً	لِّمَنْ	أَرَادَ	أَنْ	يَّذَّكَّرَ	أَوْ	أَرَادَ	شُكُوْرًا
وہ ہے جس نے	بنایا	رات	اور دن کو	بدلی رکھی	اس کیلئے جو	چاہے	یہ کہ	نصیحت لے	یا	چاہے	شکر گذاری

اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے گردش کرنے والا بنایا ہر اُس شخص کے لیے جو ارادہ کرے کہ سبق لے یا ارادہ کرے کہ شکر گزار رہے۔

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَّإِذَا خَاطَبَهُمُ

وَ	عِبَادُ	الرَّحْمٰنِ	الَّذِيْنَ	يَمْشُوْنَ	عَلَى	الْأَرْضِ	هَوْنًا	وَ	إِذَا	خَاطَبَهُمُ
اور	بندے	رحمٰن کے	وہ ہیں جو	چلتے ہیں	اوپر	زمین کے	نرم چال	اور	جب	کلام کرتے ہیں ان سے

اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر نرمی سے چلتے ہیں اور جب جاہل ان سے

الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿٦٣﴾ وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ﴿٦٤﴾

الْجٰهِلُوْنَ	قَالُوْا	سَلٰمًا	وَ	الَّذِيْنَ	يَبِيْتُوْنَ	لِرَبِّهِمْ	سُجَّدًا	وَ	قِيَامًا
جاہل	کہتے ہیں	سلام	اور	وہ جو	رات گذارتے ہیں	اپنے رب کے سامنے	سجدہ کرتے	اور	قیام کرتے

بات کرتے ہیں تو کہتے ہیں 'سلام'۔ اور جو اپنے رب کے حضور سجدے اور قیام میں راتیں گزارتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ

وَ	الَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَا	اصْرِفْ	عَنَّا	عَذَابَ	جَهَنَّمَ	إِنَّ	عَذَابَهَا	كَانَ
اور	وہ جو	عرض کرتے ہیں	اے ہمارے رب	پھیر دے	ہم سے	عذاب	دوزخ کا	بیشک	اس کا عذاب	ہے

اور جو کہتے ہیں اے ہمارے رب! (آنے والا) جہنم کا عذاب ہم سے پھیر دے بے شک اس کا عذاب چمٹ

غَرَامًا ﴿۶۵﴾ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿۶۶﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ

غَرَامًا	اِنَّهَا	سَآءَتْ	مُسْتَقَرًّا	وَّ	مُقَامًا	وَالَّذِيْنَ	اِذَآ	اَنْفَقُوْا	لَمْ
گلے کا غل ہے	بیشک وہ	برا ہے	ٹھکانا	اور	جگہ	اور وہ کہ	جب	خرچ کرتے ہیں	نہیں

جانے والی مصیبت ہے۔ بیشک وہ بہت بری جگہ ہے ٹھہرنے اور رہنے کی۔ اور وہ جب خرچ کرتے ہیں نہ حد سے بڑھتے ہیں

يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿۶۷﴾ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ

يُسْرِفُوْا	وَ	لَمْ	يَقْتُرُوْا	وَ	كَانَ	بَيْنَ	ذٰلِكَ	قَوَامًا	وَالَّذِيْنَ	لَا يَدْعُوْنَ	مَعَ
فضول خرچی کرتے	اور	نہ	بخل کرتے ہیں	اور	ہے	درمیان	اس کے	اعتدال کی راہ	اور وہ جو	نہیں پکارتے	ساتھ

اور نہ تنگی کرتے ہیں اور ان دونوں کے درمیان اعتدال پر رہتے ہیں۔ اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود

اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِىْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ

اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	وَ	لَا	يَقْتُلُوْنَ	النَّفْسَ	الَّتِىْ	حَرَّمَ	اللّٰهُ	اِلَّا	بِالْحَقِّ
اللہ کے	معبود	دوسرا	اور	نہیں	قتل کرتے	کسی جان کو	جو	حرام کی	اللہ نے	مگر	حق کے ساتھ

کو نہیں پوجتے اور اس جان کو جس کی اللہ نے حرمت رکھی ناحق نہیں مارتے

وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ﴿۶۸﴾ يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ

وَ	لَا	يَزْنُوْنَ	وَمَنْ	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ	يَلْقَ	اَثَامًا	يُّضٰعَفْ	لَهُ	الْعَذَابُ	يَوْمَ
اور	نہیں	زنا کرتے	اور جو	کرے	ایسا	وہ پڑا	گناہ میں	دگنا کیا جائے گا	اس کیلئے	عذاب	دن

اور بدکاری نہیں کرتے اور جو یہ کام کرے وہ سزا پائے گا۔ اور قیامت کے دن اس کا عذاب بڑھایا جائے گا

الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ﴿۶۹﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا

الْقِيٰمَةِ	وَ	يَخْلُدْ	فِيْهٖ	مُهَانًا	اِلَّا	مَنْ	تَابَ	وَ	اٰمَنَ	وَ	عَمِلَ	عَمَلًا
قیامت کے	اور	ہمیشہ رہے	اس میں	ذلیل ہوکر	مگر	جو	توبہ کرے	اور	ایمان لائے	اور	عمل کرے	عمل

اور وہاں ہمیشہ ذلت میں رہے گا۔ سوائے اس کے جس نے توبہ کر لی اور ایمان لایا اور درست عمل کیے

صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا

صَالِحًا	فَاُولٰٓئِكَ	يُبَدِّلُ	اللّٰهُ	سَيِّاٰتِهِمْ	حَسَنٰتٍ	وَكَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا
اچھے	تو یہ لوگ	بدل دیگا	اللہ	ان کی برائیاں	نیکیوں سے	اور ہے	اللہ	بخشنے والا

تو ایسوں کی برائیوں کو اللہ بھلائیوں میں بدل دے گا اور اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمًا ﴿٧٠﴾ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿٧١﴾

رَّحِيْمًا	وَ	مَنْ	تَابَ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَاِنَّهٗ	يَتُوْبُ	اِلَى	اللّٰهِ	مَتَابًا
رحم کرنے والا	اور	جو	توبہ کرے	اور	عمل کرے	نیک	تو وہ	پھرتا ہے	طرف	اللہ کی	پورا پھرنا

رحم فرمانے والا ہے۔ اور جس نے توبہ کی اور نیک کام کیے تو اس نے اللہ کی طرف وہ رجوع کیا جو رجوع کا حق ہے۔

وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿٧٢﴾ وَالَّذِيْنَ

وَ	الَّذِيْنَ	لَا	يَشْهَدُوْنَ	الزُّوْرَ	وَ	اِذَا	مَرُّوْا	بِاللَّغْوِ	مَرُّوْا	كِرَامًا	وَ	الَّذِيْنَ
اور	وہ جو	نہیں	گواہی دیتے	جھوٹی	اور	جب	گذرتے ہیں	بیہودگی سے	گذرتے ہیں	شرافت سے	اور	وہ کہ

اور جو لوگ جھوٹی گواہی نہ دیں اور جب بیہودہ کام پر گزریں تو شرافت کے ساتھ گزر جائیں۔ اور یہ وہ لوگ ہیں

اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ﴿٧٣﴾ وَالَّذِيْنَ

اِذَا	ذُكِّرُوْا	بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	لَمْ	يَخِرُّوْا	عَلَيْهَا	صُمًّا	وَّ	عُمْيَانًا	وَالَّذِيْنَ
جب	نصیحت کیے جائیں	آیات	اپنے رب	نہیں	گر پڑتے	اس پر	بہرے	اور	اندھے ہو کر	اور وہ جو

جب انہیں ان کے رب کی آیات سے نصیحت کی جاتی ہے تو ان پر بہرے اندھے ہو کر نہیں گرتے۔ اور وہ جو عرض کرتے ہیں

يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا

يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَا	هَبْ	لَنَا	مِنْ اَزْوَاجِنَا	وَ	ذُرِّيّٰتِنَا	قُرَّةَ	اَعْيُنٍ	وَّ	اجْعَلْنَا
کہتے ہیں	اے ہمارے رب	عطا کر	ہم کو	ہماری بیویوں سے	اور	ہماری اولاد سے	ٹھنڈک	آنکھوں کی	اور	بنا ہم کو

اے ہمارے رب ہمیں دے ہماری بیویوں اور ہماری اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور ہمیں

لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿٧٤﴾ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا

فِيْهَا	يُلَقَّوْنَ	وَ	صَبَرُوْا	بِمَا	الْغُرْفَةَ	يُجْزَوْنَ	اُولٰٓئِكَ	اِمَامًا	لِلْمُتَّقِيْنَ
اس میں	ملیں	اور	صبر کے	بدلے	بالاخانے	بدلہ دیے جائیں	یہ لوگ	پیشوا	پرہیزگاروں کا

پرہیزگاروں کا امام بنادے۔ ان لوگوں کو ان کے صبر کے بدلے بالا خانے ملیں گے اور وہاں زندگی کی دُعا اور سلامتی

تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿٧٥﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٧٦﴾ قُلْ

قُلْ	مُقَامًا	وَ	مُسْتَقَرًّا	حَسُنَتْ	فِيْهَا	خٰلِدِيْنَ	سَلٰمًا	وَ	تَحِيَّةً
فرمادو	جگہ	اور	ٹھکانا	اچھا ہے	اس میں	ہمیشہ رہیں	سلام	اور	تحفے

سے ان کا استقبال ہوگا۔ اور وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے کیا ہی اچھی ہوگی ٹھہرنے اور رہنے کی وہ جگہ۔ فرمادیجئے میرے رب

مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿٧٧﴾ ع

لِزَامًا	يَكُوْنُ	فَسَوْفَ	كَذَّبْتُمْ	فَقَدْ	دُعَآؤُكُمْ	لَوْلَا	رَبِّيْ	بِكُمْ	يَعْبَؤُا	مَا
چمٹنے والا	جائے گا	تو جلدی ہو	تم نے جھٹلایا	تو بیشک	تمہاری پکار	اگر نہ ہوا	میرا رب	تمہاری	پرواہ کرتا	نہیں

کو تمہاری کوئی پروا نہیں اگر تم اس کی عبادت نہ کرو پھر بے شک تم نے جھٹلایا تو اب عذاب (ہمیشہ کیلئے تم پر) لازم رہے گا۔

آیاتھا ٢٢٧ — ٢٦ سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ ٤٧ — رکوعاتھا ١١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

طٰسٓمّٓ ﴿١﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿٢﴾ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا

اَلَّا	نَفْسَكَ	بَاخِعٌ	لَعَلَّكَ	الْمُبِيْنِ	الْكِتٰبِ	اٰيٰتُ	تِلْكَ	طٰسٓمّٓ
یہ کہ نہیں	اپنی جان کو	ہلاک کرنے والے ہیں	شاید آپ	روشن کی	کتاب	آئتیں ہیں	یہ	

طٰسٓمّٓ یہ آیتیں ہیں روشن کتاب کی۔ اے حبیب کبریا ﷺ شاید آپ (اس غم میں) اپنی جان (عزیز) ہی

يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٣﴾ إِنْ نَّشَأْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ

يَكُونُوا	مُؤْمِنِينَ	إِنْ	نَّشَأْ	نُنَزِّلْ	عَلَيْهِمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	اٰيَةً	فَظَلَّتْ
ہوئے وہ	ایمان لانے والے	اگر	ہم چاہیں تو	اتاریں	ان پر	آسمان سے	ایسی نشانی کہ	ہو جائیں

دے بیٹھیں کہ وہ ایمان نہیں لاتے۔ اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے کوئی نشانی اُتار دیں جس کے

أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِينَ ﴿٤﴾ وَمَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ

أَعْنَاقُهُمْ	لَهَا	خٰضِعِينَ	وَ	مَا	يَأْتِيهِمْ	مِّنْ ذِكْرٍ	مِّنَ الرَّحْمٰنِ
ان کی گردنیں	اس کیلئے	جھکنے والی	اور	نہیں	آتا انکے پاس	کوئی ذکر	رحمٰن سے

سامنے ان کی گردنیں جھک کر رہ جائیں۔ اور ان کے پاس رحمٰن کی طرف سے کوئی نئی نصیحت

مُحْدَثٍ إِلَّا كَانُوا عَنْهُ مُعْرِضِينَ ﴿٥﴾ فَقَدْ كَذَّبُوا فَسَيَأْتِيهِمْ أَنْبٰٓؤُا

مُحْدَثٍ	إِلَّا	كَانُوا	عَنْهُ	مُعْرِضِينَ	فَقَدْ	كَذَّبُوا	فَسَيَأْتِيهِمْ	أَنْبٰٓؤُا
نیا	مگر	ہوتے ہیں	اس سے	منہ پھیرنے والے	تو بیشک	جھٹلا چکے	تو جلدی آئینگی انکے پاس	خبریں

نہیں آتی مگر وہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ تو بے شک انہوں نے جھٹلایا تو عنقریب ان کے پاس اس چیز کی

مَا كَانُوا بِهٖ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٦﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ كَمْ أَنْۢبَتْنَا فِيهَا

مَا	كَانُوا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُونَ	أَوَلَمْ	يَرَوْا	إِلَى	الْأَرْضِ	كَمْ	أَنْۢبَتْنَا	فِيهَا
اسکی جو	تھے	اس کو	ٹھٹھا کرتے	کیا نہ	دیکھا انہوں نے	طرف	زمین کی	کتنے	اگائے ہم نے	اس میں

خبریں آ جائیں گی جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ کیا انہوں نے زمین کو نہ دیکھا ہم نے اس میں ہر قسم کی عمدہ

مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ﴿٧﴾ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿٨﴾

مِنْ كُلِّ	زَوْجٍ	كَرِيمٍ	إِنَّ	فِي ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَ	مَا	كَانَ	أَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِينَ
ہر طرح کے	جوڑے	اچھے	بیشک	اس میں	نشان ہیں	اور	نہیں	ہیں	اکثر ان کے	ایمان لانے والے

نباتات اُگائی ہیں۔ بے شک اس میں ضرور نشانی ہے اور ان کے اکثر ایمان لانے والے نہیں۔

ع ٩ ٥

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٩﴾ ع وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ ائْتِ

وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ	وَ	اِذْ	نَادٰى	رَبُّكَ	مُوْسٰٓى	اَنِ	ائْتِ
اور	بیشک	تمہارا رب	وہی ہے	عزت والا	رحم والا	اور	جب	پکارا	تمہارے رب نے	موسیٰ کو	یہ کہ	جا

اور بے شک تمہارا رب ہی غالب اور رحم فرمانے والا ہے۔ اور جب تمہارے رب نے موسیٰ علیہ السلام کو آواز دی کہ تم

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠﴾ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ اَلَا يَتَّقُوْنَ ﴿١١﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَخَافُ

الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ	قَوْمَ	فِرْعَوْنَ	اَلَا	يَتَّقُوْنَ	قَالَ	رَبِّ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ
قوم	ظالم کے پاس	قوم	فرعون کی	کیا نہیں	ڈرتے تم	بولا	اے میرے رب	بیشک میں	ڈرتا ہوں

ظالم قوم کے پاس جاؤ۔ فرعون کی قوم کے پاس کیا وہ ڈرتے نہیں؟ موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی اے میرے رب! مجھے خوف

اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿١٢﴾ وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ فَاَرْسِلْ اِلٰى

اَنْ	يُّكَذِّبُوْنِ	وَ	يَضِيْقُ	صَدْرِيْ	وَ	لَا	يَنْطَلِقُ	لِسَانِيْ	فَاَرْسِلْ	اِلٰى
یہ کہ	مجھے جھٹلائیں	اور	تنگ ہوتا ہے	میرا سینہ	اور	نہیں	چلتی	میری زبان	تو بھیج	طرف

ہے کہ وہ مجھے جھٹلا دیں گے۔ اور میرا سینہ تنگ ہوتا ہے اور میری زبان نہیں چلتی تو تو ہارون کو علیہ السلام بھی

هٰرُوْنَ ﴿١٣﴾ وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿١٤﴾ ج قَالَ كَلَّا ج فَاذْهَبَا

هٰرُوْنَ	وَ	لَهُمْ	عَلَيَّ	ذَنْۢبٌ	فَاَخَافُ	اَنْ	يَّقْتُلُوْنِ	قَالَ	كَلَّا	فَاذْهَبَا
ہارون کی	اور	ان کا	مجھ پر	الزام ہے	تو میں ڈرتا ہوں	یہ کہ	مجھے قتل کرینگے	فرمایا	ہرگز نہیں	جاؤ

رسالت عطا کردے۔ اور ان کا مجھ پر ایک الزام ہے تو میں ڈرتا ہوں کہیں مجھے قتل نہ کردیں۔ فرمایا ہرگز نہیں، تم دونوں ہماری

بِاٰيٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ﴿١٥﴾ فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ

بِاٰيٰتِنَآ	اِنَّا	مَعَكُمْ	مُّسْتَمِعُوْنَ	فَاْتِيَا	فِرْعَوْنَ	فَقُوْلَآ	اِنَّا	رَسُوْلُ	رَبِّ
ہماری آیتیں لے کر	ہم	تمہارے ساتھ ہیں	سنتے ہیں	تو جاؤ	فرعون کے پاس	تو کہو	بیشک ہم	رسول ہیں	رب

نشانیاں لے کر جاؤ، ہم تمہارے ساتھ ہیں اور (سب کچھ) سنتے ہیں۔ پھر تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ۔ پھر تم دونوں کہو: "یقیناً ہم کائنات

الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۶﴾ اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ ﴿۱۷﴾ قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِیْنَا

الْعٰلَمِیْنَ	اَنْ	اَرْسِلْ	مَعَنَا	بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ	قَالَ	اَلَمْ	نُرَبِّكَ	فِیْنَا
جہانوں کے	یہ کہ	بھیج	ہمارے ساتھ	اولاد اسرائیل کو	بولا	کیا نہیں	پالا تجھ کو	اپنے گھر میں

کے رب کے رسول ہیں۔ کہ بنی اسرائیل کو (آزادی دے کر) ہمارے ساتھ بھیج دے۔ فرعون نے کہا (اے موسیٰ علیہ السلام!) کیا

وَلِیْدًا وَّلَبِثْتَ فِیْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِیْنَ ﴿۱۸﴾ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِیْ

وَلِیْدًا	وَ	لَبِثْتَ	فِیْنَا	مِنْ عُمُرِكَ	سِنِیْنَ	وَ	فَعَلْتَ	فَعْلَتَكَ	الَّتِیْ
بچپن میں	ر	رہا تو	ہمارے اندر	اپنی عمر کے	کئی سال	اور	کیا تو نے	وہ کام	جو

ہم نے تمہارے بچپن میں تمہیں اپنے یہاں پالا نہ تھا اور تم نے ہمارے درمیان اپنی عمر کے کئی سال گزارے۔ پھر تو اپنا وہ کام کر گیا جو کر گیا

فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۱۹﴾ قَالَ فَعَلْتُهَاۤ اِذًا وَّاَنَا مِنَ الضَّآلِّیْنَ ﴿۲۰﴾

فَعَلْتَ	وَ	اَنْتَ	مِنَ الْكٰفِرِیْنَ	قَالَ	فَعَلْتُهَاۤ	اِذًا	وَ	اَنَا	مِنَ الضَّآلِّیْنَ
تو نے کیا	اور	تو ہے	ناشکروں سے	فرمایا	میں نے کیا تھا	اس وقت	اور	مجھے	کہ راہ کی خبر نہیں تھی

اور تو ناشکروں میں ہے۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا جب میں نے وہ کام کیا میں بے خبر تھا۔

فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِیْ رَبِّیْ حُكْمًا وَّجَعَلَنِیْ

فَفَرَرْتُ	مِنْكُمْ	لَمَّا	خِفْتُكُمْ	فَوَهَبَ	لِیْ	رَبِّیْ	حُكْمًا	وَجَعَلَنِیْ
تو میں بھاگ گیا	تم میں سے	جب	میں تم سے ڈرا	تو دیدیا	مجھے	میرے رب نے	حکم	اور بنایا مجھے

پھر میں تمہارے دائرہ اختیار سے نکل گیا جب میں تمہارے (ارادوں) سے خوف زدہ ہوا پھر میرے رب نے مجھے (علم و

مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۲۱﴾ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَیَّ اَنْ عَبَّدْتَّ

مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ	وَ	تِلْكَ	نِعْمَةٌ	تَمُنُّهَا	عَلَیَّ	اَنْ	عَبَّدْتَّ
پیغمبروں سے	اور	یہ	نعمت ہے	کہ تو احسان رکھتا ہے	مجھ پر	یہ کہ	تو نے غلام بنایا

حکمت دی اور مجھے رسول بنایا۔ مگر یہ ہے وہ نعمت جس کا تو مجھے احسان جتلاتا ہے کہ تو نے بنی اسرائیل

بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ ﴿۲۲﴾ قَالَ فِرۡعَوۡنُ وَ مَا رَبُّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۲۳﴾ قَالَ رَبُّ

بَنِیۡۤ	اِسۡرَآءِیۡلَ	قَالَ	فِرۡعَوۡنُ	وَ	مَا	رَبُّ	الۡعٰلَمِیۡنَ	قَالَ	رَبُّ
اولاد	یعقوب کو	کہا	فرعون نے	اور	کون ہے	رب	جہانوں کا	فرمایا	رب

کو غلام بنا رکھا ہے۔ فرعون نے کہا اور کیا ہے رب العالمین۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا (وہ) رب ہے

السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ مَا بَیۡنَہُمَا ؕ اِنۡ کُنۡتُمۡ مُّوۡقِنِیۡنَ ﴿۲۴﴾ قَالَ لِمَنۡ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الۡاَرۡضِ	وَمَا	بَیۡنَہُمَا	اِنۡ	کُنۡتُمۡ	مُّوۡقِنِیۡنَ	قَالَ	لِمَنۡ
آسمانوں	اور	زمین کا	اور جو	انکے درمیان ہے	اگر	ہو تم	یقین کرنے والے	بولا	ان سے

آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اگر تم یقین کرنے والے ہو۔ اپنے آس پاس والوں سے بولا

حَوۡلَہٗۤ اَلَا تَسۡتَمِعُوۡنَ ﴿۲۵﴾ قَالَ رَبُّکُمۡ وَ رَبُّ اٰبَآئِکُمُ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۲۶﴾ قَالَ اِنَّ

حَوۡلَہٗۤ	اَلَا	تَسۡتَمِعُوۡنَ	قَالَ	رَبُّکُمۡ	وَرَبُّ	اٰبَآئِکُمُ	الۡاَوَّلِیۡنَ	قَالَ	اِنَّ
جو اسکے اردگرد تھے	کیا نہیں	تم سنتے	فرمایا	رب تمہارا	اور رب	تمہارے باپ دادا	پہلوں کا	بولا	بیشک

کیا تم غور سے سنتے نہیں۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ (وہی) تمہارا (بھی) رب اور تمہارے پہلے باپ داداؤں کا۔ وہ بولا بے

رَسُوۡلَکُمُ الَّذِیۡۤ اُرۡسِلَ اِلَیۡکُمۡ لَمَجۡنُوۡنٌ ﴿۲۷﴾ قَالَ رَبُّ الۡمَشۡرِقِ

رَسُوۡلَکُمُ	الَّذِیۡۤ	اُرۡسِلَ	اِلَیۡکُمۡ	لَمَجۡنُوۡنٌ	قَالَ	رَبُّ	الۡمَشۡرِقِ
تمہارا رسول	وہ جو	بھیجا گیا	طرف تمہاری	یقیناً دیوانہ ہے	فرمایا	رب	مشرق کا

شک تمہارا رسول جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے دیوانہ ہے۔ اس نے کہا مشرق اور مغرب اور جو کچھ بھی ان کے

وَ الۡمَغۡرِبِ وَ مَا بَیۡنَہُمَا ؕ اِنۡ کُنۡتُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۲۸﴾ قَالَ لَئِنِ اتَّخَذۡتَ اِلٰـہًا

وَ	الۡمَغۡرِبِ	وَ	مَا	بَیۡنَہُمَا	اِنۡ	کُنۡتُمۡ	تَعۡقِلُوۡنَ	قَالَ	لَئِنِ	اتَّخَذۡتَ	اِلٰـہًا
اور	مغرب کا	اور	جو	انکے درمیان ہے	اگر	ہو تم	سمجھتے	بولا	اگر	پکڑا تو نے	کوئی خدا

درمیان ہے ان کا رب ہے اگر تم عقل رکھتے ہو۔ (فرعون) بولا (اے موسیٰ علیہ السلام!) اگر تم نے میرے سوا کسی دوسرے کو معبود

غَيْرِىْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿٢٩﴾ قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَىْءٍ

غَيْرِىْ	لَاَجْعَلَنَّكَ	مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ	قَالَ	اَوَلَوْ	جِئْتُكَ	بِشَىْءٍ
میرے سوا	تو کردوں گا میں تجھے	قیدیوں میں سے	فرمایا	کیا اگرچہ	لاؤں تیرے پاس	کوئی دلیل

بنایا تو میں ضرور تمہیں قیدیوں میں شامل کر دوں گا۔ (موسیٰ علیہ السلام نے) فرمایا اگرچہ میں تیرے پاس کوئی روشن

مُّبِيْنٍ ﴿٣٠﴾ قَالَ فَاْتِ بِهٖۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٣١﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا

مُّبِيْنٍ	قَالَ	فَاْتِ	بِهٖۤ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ	فَاَلْقٰى	عَصَاهُ	فَاِذَا
روشن	بولا	لا	وہ	اگر	ہے تو	سچے لوگوں سے	تو ڈالا	اپنی لاٹھی کو	تو جبھی

چیز (بھی) لے آؤں؟ کہا تو لاؤ اگر سچے ہو۔ تو آپ نے (اسی وقت) اپنا عصا زمین پر ڈال دیا جو

هِىَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿٣٢﴾ وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِىَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿٣٣﴾ قَالَ

هِىَ	ثُعْبَانٌ	مُّبِيْنٌ	وَّ	نَزَعَ	يَدَهٗ	فَاِذَا	هِىَ	بَيْضَآءُ	لِلنّٰظِرِيْنَ	قَالَ
وہ	اژدہا تھا	ظاہر	اور	کھینچا	اپنا ہاتھ	تو اچانک	وہ	سفید تھا	دیکھنے والوں کیلئے	بولا

اچانک کھلم کھلا (زبردست) اژدہا بن گیا۔ اور اپنا ہاتھ نکالا تو وہ دیکھنے والوں کیلئے سفید چمکنے والا ہو گیا۔ فرعون اپنے اردگرد

لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗۤ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿٣٤﴾ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ

لِلْمَلَاِ	حَوْلَهٗۤ	اِنَّ	هٰذَا	لَسٰحِرٌ	عَلِيْمٌ	يُّرِيْدُ	اَنْ	يُّخْرِجَكُمْ	مِّنْ اَرْضِكُمْ
سرداروں سے	جو اسکے اردگرد تھے	بیشک	یہ	جادوگر ہے	جاننے والا	چاہتا ہے	یہ کہ	نکالے تم کو	تمہاری زمین سے

سرداروں سے کہنے لگا یہ تو یقیناً ایک ماہر جادوگر ہے۔ اپنے جادو کے ذریعہ تمہارے ملک سے تمہیں نکالنا

بِسِحْرِهٖ ۖ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ قَالُوْۤا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِى الْمَدَآئِنِ

بِسِحْرِهٖ	فَمَاذَا	تَاْمُرُوْنَ	قَالُوْۤا	اَرْجِهْ	وَ	اَخَاهُ	وَابْعَثْ	فِى الْمَدَآئِنِ
اپنے جادو سے	تو کیا	فیصلہ کرتے ہو	بولے	مہلت دے اس کو	اور	اسکے بھائی کو	اور بھیج	شہروں میں

چاہتے ہیں تو (اب) تم کیا مشورہ دیتے ہو۔ وہ بولے انہیں اور ان کے بھائی (ہارون علیہ السلام) کو روکے رہو اور (اپنے ملک کے) شہروں

حٰشِرِیْنَ ﴿۳۶﴾ یَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِیْمٍ ﴿۳۷﴾ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ

حٰشِرِیْنَ	یَاْتُوْكَ	بِكُلِّ	سَحَّارٍ	عَلِیْمٍ	فَجُمِعَ	السَّحَرَةُ
اکٹھا کرنے والے	لائیں تیرے پاس	ہر ایک	بڑے جادوگر	دانا کو	تو جمع کیے گئے	جادوگر

میں (جادوگروں کو) جمع کرنے والے (آدمی) بھیج دو۔ وہ ہر ماہر جادوگر کو تیرے پاس لے آئیں۔ تو جمع کیے گئے جادوگر ایک مقرر

لِمِیْقَاتِ یَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۳۸﴾ وَّقِیْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿۳۹﴾ لَعَلَّنَا

لِمِیْقَاتِ	یَوْمٍ	مَّعْلُوْمٍ	وَّقِیْلَ	لِلنَّاسِ	هَلْ	اَنْتُمْ	مُّجْتَمِعُوْنَ	لَعَلَّنَا
وقت	دن	مقرر کے	اور کہا گیا	لوگوں کو	کیا	تم	اکٹھے ہو گے	تاکہ ہم

دن کے وعدہ پر۔ اور لوگوں سے کہا گیا کیا تم بھی جمع ہو گے۔ تاکہ ہم جادوگروں

نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِیْنَ ﴿۴۰﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا

نَتَّبِعُ	السَّحَرَةَ	اِنْ	كَانُوْا	هُمُ	الْغٰلِبِیْنَ	فَلَمَّا	جَآءَ	السَّحَرَةُ	قَالُوْا
پیچھے لگیں	جادوگروں کے	اگر	ہوں وہ	وہ	غالب	پھر جب	آئے	جادوگر	بولے

کی پیروی کریں اگر وہی جیت جائیں؟ پھر جادوگر جب آئے تو فرعون سے کہنے لگے

لِفِرْعَوْنَ اَىِٕنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِیْنَ ﴿۴۱﴾ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا

لِفِرْعَوْنَ	اَىِٕنَّ	لَنَا	لَاَجْرًا	اِنْ	كُنَّا	نَحْنُ	الْغٰلِبِیْنَ	قَالَ	نَعَمْ	وَاِنَّكُمْ	اِذًا
فرعون سے	کیا بیشک	ہمارے لیے	مزدوری ہوگی	اگر	ہوں	ہم	غالب	کہا	ہاں	اور بیشک تم	اس وقت

کیا ہمیں کچھ مزدوری ملے گی اگر ہم (موسیٰ علیہ السلام پر) غالب آ گئے۔ اس نے کہا ہاں اور اس وقت یقیناً تم ضرور (میرے)

لَّمِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ ﴿۴۲﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰۤى اَلْقُوْا مَاۤ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿۴۳﴾ فَاَلْقَوْا

لَّمِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ	قَالَ	لَهُمْ	مُّوْسٰى	اَلْقُوْا	مَاۤ	اَنْتُمْ	مُّلْقُوْنَ	فَاَلْقَوْا
مقربین میں ہو گے	فرمایا	ان سے	موسیٰ نے	ڈالو	جو	تم	ڈالنے والے ہو	تو ڈالیں انہوں نے

مقربین میں سے ہو جاؤ گے۔ موسیٰ علیہ السلام نے ان سے فرمایا ڈالو جو تمہیں ڈالنا ہے۔ تو انہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں

جِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَاَلْقٰى

جِبَالَهُمْ	وَعِصِيَّهُمْ	وَ	قَالُوْا	بِعِزَّةِ	فِرْعَوْنَ	اِنَّا	لَنَحْنُ	الْغٰلِبُوْنَ	فَاَلْقٰى
اپنی رسیاں	اور اپنی لاٹھیاں	اور	بولے	قسم عزت	فرعون کی	بیشک	ہم	غالب ہونگے	توڈالا

ڈالیں اور بولے فرعون کی عزت کی قسم، بیشک ہماری ہی جیت ہے۔ پھر موسیٰ علیہ السلام نے

مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿۴۵﴾ فَاُلْقِىَ السَّحَرَةُ

مُوْسٰى	عَصَاهُ	فَاِذَا	هِىَ	تَلْقَفُ	مَا	يَاْفِكُوْنَ	فَاُلْقِىَ	السَّحَرَةُ
موسیٰ نے	اپنا عصا	توجبھی	وہ	نگلتا تھا	جو	وہ بناتے تھے	توڈالے گئے	جادوگر

اپنا عصا پھینکا تو تب یکایک وہ نگلنے لگا جو جھوٹ وہ گھڑتے تھے۔ اور جادوگر سجدے میں

سٰجِدِيْنَ ﴿۴۶﴾ قَالُوْا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۷﴾ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۴۸﴾

سٰجِدِيْنَ	قَالُوْا	اٰمَنَّا	بِرَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	رَبِّ	مُوْسٰى	وَ	هٰرُوْنَ
سجدے میں	بولے	ہم ایمان لائے	رب	جہانوں پر	جورب ہے	موسیٰ	اور	ہارون کا

گر گئے۔ کہنے لگے ہم رب العٰلمین پر ایمان لائے۔ موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کے رب پر۔

قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِىْ عَلَّمَكُمُ

قَالَ	اٰمَنْتُمْ	لَهٗ	قَبْلَ	اَنْ	اٰذَنَ	لَكُمْ	اِنَّهٗ	لَكَبِيْرُكُمُ	الَّذِىْ	عَلَّمَكُمُ
بولا	تم ایمان لائے	اس پر	پہلے	اس کے کہ	اجازت دوں میں	تم کو	بیشک وہ	بڑا ہے تمہارا	جس نے	سکھایا تمہیں

فرعون بولا کیا تم اس پر ایمان لائے قبل اس کے کہ میں تمہیں اجازت دوں بے شک وہ تمہارا بڑا ہے

السِّحْرَ ۚ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۬ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ

السِّحْرَ	فَلَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	لَاُقَطِّعَنَّ	اَيْدِيَكُمْ	وَاَرْجُلَكُمْ	مِّنْ خِلَافٍ
جادو	توجلدی	جانوگے تم	ضرورکاٹوں گا میں	تمہارے ہاتھ	اور تمہارے پاؤں	برخلاف

جس نے تمہیں جادو سکھایا عنقریب تم جان لو گے مجھے قسم ہے بے شک میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمت سے

وَلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٤٩﴾ قَالُوْا لَا ضَيْرَ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿٥٠﴾

وَ	لَاُوصَلِّبَنَّكُمْ	اَجْمَعِيْنَ	قَالُوْا	لَا	ضَيْرَ	اِنَّآ	اِلٰى	رَبِّنَا	مُنْقَلِبُوْنَ
اور	ضرور سولی دوں گا تم کو	سب کو	بولے	نہیں	کوئی فکر	بیشک ہم	طرف	اپنے رب کی	پھرنے والے ہیں

کٹواؤں گا اور تم سب کو ضرور سولی دوں گا۔ وہ بولے کچھ حرج نہیں ہم اپنے رب کی طرف واپس پلٹنے والے ہیں۔

اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ اَنْ كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥١﴾

اِنَّا	نَطْمَعُ	اَنْ	يَّغْفِرَ	لَنَا	رَبُّنَا	خَطٰيٰنَآ	اَنْ	كُنَّآ	اَوَّلَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
بیشک ہم	امید رکھتے ہیں	یہ کہ	بخش دے	ہمیں	ہمارا رب	ہماری خطائیں	یہ کہ	ہوں ہم	پہلے	ایمان والے

ہم خواہش کرتے ہیں کہ ہمارا رب ہمیں ہمارے قصور بخش دے کہ ہم ایمان والوں میں پہلے ہیں۔

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿٥٢﴾ فَاَرْسَلَ

وَاَوْحَيْنَآ	اِلٰى	مُوْسٰٓى	اَنْ	اَسْرِ	بِعِبَادِيْٓ	اِنَّكُمْ	مُّتَّبَعُوْنَ	فَاَرْسَلَ
اور وحی کی ہم نے	طرف	موسیٰ کی	یہ کہ	رات کو لے جا	میرے بندوں کو	بیشک تم	تم پیچھا کیے جاؤ گے	تو بھیجے

اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو وحی کی کہ رات کو میرے بندوں کو لے کر چلو یقیناً تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔ تو فرعون نے جمع کرنے

فِرْعَوْنُ فِى الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿٥٣﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ﴿٥٤﴾

فِرْعَوْنُ	فِى	الْمَدَآئِنِ	حٰشِرِيْنَ	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	لَشِرْذِمَةٌ	قَلِيْلُوْنَ
فرعون نے	میں	شہروں	اکٹھے کرنیوالے	بیشک	یہ	جماعت ہے	تھوڑی

والے لوگوں کو شہروں میں بھیج دیا۔ (اس نے کہا) کہ بے شک یہ لوگ (بنی اسرائیل) تھوڑی سی جماعت ہیں۔

وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿٥٦﴾ فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ

وَ	اِنَّهُمْ	لَنَا	لَغَآئِظُوْنَ	وَ	اِنَّا	لَجَمِيْعٌ	حٰذِرُوْنَ	فَاَخْرَجْنٰهُمْ	مِّنْ جَنّٰتٍ
اور	بیشک وہ	ہمیں	غصہ دلاتے ہیں	اور	ہم	سب	چوکنے ہیں	تو ہم نے انہیں نکالا	باغوں

اور یہ لوگ ہمیں سخت غضبناک کر رہے ہیں۔ اور بے شک ہم سب ساز و سامان کے ساتھ ہیں۔ یوں ہم نے انہیں نکال دیا

وَّ عُیُوْنٍ ۙ﴿۵۷﴾ وَّ کُنُوْزٍ وَّ مَقَامٍ کَرِیْمٍ ۙ﴿۵۸﴾ کَذٰلِکَ ؕ وَ اَوْرَثْنٰھَا

وَّ	عُیُوْنٍ	وَّ	کُنُوْزٍ	وَّ	مَقَامٍ	کَرِیْمٍ	کَذٰلِکَ	وَ	اَوْرَثْنٰھَا
اور	چشموں سے	اور	خزانوں	اور	جگہ	اچھی سے	ایسا ہی ہے	اور	وارث کیلئے اسکا

باغوں اور چشموں سے۔ اور خزانوں اور عمدہ و اعلیٰ مکانوں سے۔ اسی طرح کیا ہم نے اور ان ساز و سامان کا وارث

بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ؕ﴿۵۹﴾ فَاَتْبَعُوْھُمْ مُّشْرِقِیْنَ ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ

بَنِیْٓ	اِسْرَآءِیْلَ	فَاَتْبَعُوْھُمْ	مُّشْرِقِیْنَ	فَلَمَّا	تَرَآءَ	الْجَمْعٰنِ	قَالَ
اولاد	یعقوب کو	تو پیچھے لگے ان کے	صبح ہوتے	پھر جب	دیکھ لیا	دونوں نے	کہا

بنی اسرائیل کو کر دیا۔ پھر انہوں نے صبح ہوتے ہی ان کا پیچھا کیا۔ پھر جب دونوں گروہوں کا آمنا سامنا ہوا

اَصْحٰبُ مُوْسٰٓی اِنَّا لَمُدْرَکُوْنَ ﴿۶۱﴾ ج قَالَ کَلَّا ۚ اِنَّ مَعِیَ رَبِّیْ

اَصْحٰبُ مُوْسٰٓی	اِنَّا	لَمُدْرَکُوْنَ	قَالَ	کَلَّا	اِنَّ	مَعِیَ	رَبِّیْ
موسیٰ کے ساتھیوں نے	بیشک ہم	پکڑے گئے	فرمایا موسیٰ نے	ہرگز نہیں	بیشک	میرے ساتھ	میرا رب ہے

موسیٰ علیہ السلام والوں نے کہا یقیناً ہم جکڑ لیے گئے۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا یوں نہیں بے شک میرا رب میرے ساتھ ہے وہ جلد ہی

سَیَھْدِیْنِ ﴿۶۲﴾ فَاَوْحَیْنَآ اِلٰی مُوْسٰٓی اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاکَ الْبَحْرَ ؕ

سَیَھْدِیْنِ	فَاَوْحَیْنَآ	اِلٰی	مُوْسٰٓی	اَنِ	اضْرِبْ	بِّعَصَاکَ	الْبَحْرَ
وہ جلدی راہ دکھائے گا مجھے	تو وحی کی ہم نے	طرف	موسیٰ کی	یہ کہ	مار	اپنا عصا	دریا کو

میری رہنمائی کرے گا۔ سو ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو وحی کی کہ اپنا عصا سمندر پر مارو

فَانْفَلَقَ فَکَانَ کُلُّ فِرْقٍ کَالطَّوْدِ الْعَظِیْمِ ﴿۶۳﴾ ج وَ اَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِیْنَ ﴿۶۴﴾ ج

فَانْفَلَقَ	فَکَانَ	کُلُّ	فِرْقٍ	کَالطَّوْدِ	الْعَظِیْمِ	وَ اَزْلَفْنَا	ثَمَّ	الْاٰخَرِیْنَ
تو پھٹ گیا	تو ہو گیا	ہر	حصہ	مثل پہاڑ	بڑے کی	اور قریب کیا ہم نے	اس جگہ	دوسروں کو

چنانچہ وہ پھٹ گیا اور ہر حصہ بڑے پہاڑ کی طرح تھا۔ اور دوسروں کو ہم قریب لے آئے۔

وَاَنْجَیْنَا مُوْسٰی وَمَنْ مَّعَهٗۤ اَجْمَعِیْنَ ﴿٦٥﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِیْنَ ﴿٦٦﴾

وَ	اَنْجَیْنَا	مُوْسٰی	وَ	مَنْ	مَّعَهٗ	اَجْمَعِیْنَ	ثُمَّ	اَغْرَقْنَا	الْاٰخَرِیْنَ
اور	نجات دی ہم نے	موسیٰ کو	اور	جو	انکے ساتھ تھے	سب کو	پھر	غرق کیا ہم نے	دوسروں کو

اور ہم نے موسیٰ اور ان کے سب ساتھیوں کو نجات دی۔ پھر دوسروں (فرعون والوں) کو غرق کر دیا۔

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿٦٧﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ

اِنَّ	فِیْ	ذٰلِكَ	لَاٰیَةً	وَ	مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِیْنَ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ
بیشک	میں	اس	یقیناً نشانی ہے	اور	نہیں	تھے	اکثر ان کے	ایمان لانیوالے	اور	بیشک	تمہارا رب	وہی ہے

بے شک اس میں ضرور نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان والے نہیں تھے۔ اور بے شک تمہارا رب ہی عزت

الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿٦٨﴾ وَاتْلُ عَلَیْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِیْمَ ﴿٦٩﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِیْهِ وَقَوْمِهٖ

الْعَزِیْزُ	الرَّحِیْمُ	وَاتْلُ	عَلَیْهِمْ	نَبَاَ	اِبْرٰهِیْمَ	اِذْ	قَالَ	لِاَبِیْهِ	وَ	قَوْمِهٖ
عزت والا	رحم کرنے والا	اور پڑھو	ان پر	خبر	ابراہیم کی	جب	کہا اسنے	اپنے باپ	اور	اپنی قوم کو

والا مہربان ہے۔ اور انہیں ابراہیم علیہ السلام کی خبر سناؤ۔ جب اس نے اپنے باپ (چچا آزر) اور اپنی قوم سے کہا

مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٠﴾ قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِیْنَ ﴿٧١﴾ قَالَ هَلْ

مَا	تَعْبُدُوْنَ	قَالُوْا	نَعْبُدُ	اَصْنَامًا	فَنَظَلُّ	لَهَا	عٰكِفِیْنَ	قَالَ	هَلْ
کیا	پوجتے ہو تم	بولے	ہم پوجتے ہیں	بتوں کو	تو ہوتے ہیں	ان پر	دھرنا مارنے والے	فرمایا	کیا

یہ تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو؟ انہوں نے کہا ہم بتوں کی عبادت کرتے ہیں تو ہم انہی کیلئے (پرستش پر) جم کر بیٹھنے والے ہیں۔ فرمایا کیا وہ تمہاری

یَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ﴿٧٢﴾ اَوْ یَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ یَضُرُّوْنَ ﴿٧٣﴾ قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَاۤ

یَسْمَعُوْنَكُمْ	اِذْ تَدْعُوْنَ	اَوْ	یَنْفَعُوْنَكُمْ	اَوْ	یَضُرُّوْنَ	قَالُوْا	بَلْ	وَجَدْنَاۤ
سنتے ہیں وہ تمہاری	جب تم پکارتے ہو	یا	فائدہ دیتے ہیں تم کو	یا	نقصان	بولے	بلکہ	ہم نے پایا

(فریاد) سنتے ہیں؟ جب تم (انہیں) پکارو۔ یا تمہارا کچھ بھلا برا کرتے ہیں۔ وہ بولے اے ابراہیم علیہ السلام ہم نے اپنے

اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۴﴾ قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿۷۵﴾ اَنْتُمْ

اَنْتُمْ	تَعْبُدُوْنَ	كُنْتُمْ	مَا	اَفَرَءَيْتُمْ	قَالَ	يَفْعَلُوْنَ	كَذٰلِكَ	اٰبَآءَنَا
تم	پوجتے	ہو تم	جو	کیا دیکھا تم نے	فرمایا	کرتے	ایسا ہی	اپنے باپ دادا کو

باپ دادا کو ایسا ہی کرتے پایا۔ ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا کیا تم نے غور کیا کہ جن کی تم عبادت کرتے ہو۔ تم اور تمہارے

وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ﴿۷۶﴾ فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۷﴾ الَّذِيْ

الَّذِيْ	الْعٰلَمِيْنَ	رَبَّ	اِلَّا	عَدُوٌّ لِّيْ	فَاِنَّهُمْ	الْاَقْدَمُوْنَ	اٰبَآؤُكُمُ	وَ
وہ جس نے	جہانوں کا	رب	مگر	دشمن ہیں میرے	تو وہ	پہلے	تمہارے باپ دادا	اور

اگلے آباؤ اجداد۔ تو بلاشبہ وہ میرے دشمن ہیں مگر سب جہانوں کا مالک (وہی میرا کارساز ہے)۔ وہ جس نے مجھے

خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ﴿۷۸﴾ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ﴿۷۹﴾ وَاِذَا

اِذَا	وَ	يَسْقِيْنِ	وَ	يُطْعِمُنِيْ	هُوَ	وَالَّذِيْ	يَهْدِيْنِ	فَهُوَ	خَلَقَنِيْ
جب	اور	پلاتا ہے	اور	مجھے کھلاتا ہے	وہ	اور وہ جو	مجھے راہ دیگا	تو وہی	مجھے پیدا کیا

پیدا کیا تو وہ میری رہنمائی فرماتا ہے۔ اور وہ جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔ اور جب

مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿۸۰﴾ وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ﴿۸۱﴾ وَالَّذِيْٓ

الَّذِيْٓ	وَ	يُحْيِيْنِ	ثُمَّ	يُمِيْتُنِيْ	الَّذِيْ	وَ	يَشْفِيْنِ	فَهُوَ	مَرِضْتُ
وہ کہ	اور	زندہ کرے گا	پھر	مجھے وفات دے گا	وہ جو	اور	مجھے شفا دیتا ہے	تو وہ	میں بیمار ہوتا ہوں

میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے۔ اور وہی مجھے موت دے گا پھر مجھے زندہ کرے گا۔ اور وہی ہے جس سے

اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓـَٔتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۸۲﴾ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا

حُكْمًا	لِيْ	هَبْ	رَبِّ	الدِّيْنِ	يَوْمَ	خَطِيْٓـَٔتِيْ	يَغْفِرَ لِيْ	اَنْ	اَطْمَعُ
حکم	مجھے	دیدے	اے میرے رب	قیامت کے	دن	میرے گناہ	بخشے گا مجھے	یہ کہ	میں امید رکھتا ہوں

میں آرزو کرتا ہوں کہ روزِ جزاء کو میری خطائیں بخش دے گا۔ اے میرے رب مجھے دانائی اور حکمت عطا فرما

وَّ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ﴿۸۳﴾ وَ اجْعَلْ لِّیْ لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ ﴿۸۴﴾

وَ	اَلْحِقْنِیْ	بِالصّٰلِحِیْنَ	وَاجْعَلْ	لِّیْ	لِسَانَ	صِدْقٍ	فِیْ	الْاٰخِرِیْنَ
اور	ملا مجھ کو	نیکوں سے	اور بنا	میرے لیے	زبان	سچی	میں	پچھلوں کے

اور مجھے صالحین کے ساتھ ملا دے۔ اور میرے لئے میرے بعد آنے والوں میں ذکر جمیل جاری رکھ۔

وَ اجْعَلْنِیْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِیْمِ ﴿۸۵﴾ وَ اغْفِرْ لِاَبِیْۤ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّیْنَ ﴿۸۶﴾

وَ	اجْعَلْنِیْ	مِنْ وَّرَثَةِ	جَنَّةِ	النَّعِیْمِ	وَاغْفِرْ	لِاَبِیْۤ	اِنَّهٗ	كَانَ	مِنَ الضَّآلِّیْنَ
اور	بنا مجھے	وارثوں سے	جنت کے	نعمتوں والی	اور بخش	میرے باپ کو	بیشک وہ	ہے	گمراہوں سے

اور مجھے بہشت کی نعمتوں کے وارثوں میں سے کردے۔ اور میرے باپ (چچا آزر) کو بخش دے وہ گمراہ ہے۔

وَ لَا تُخْزِنِیْ یَوْمَ یُبْعَثُوْنَ ﴿۸۷﴾ یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّ لَا بَنُوْنَ ﴿۸۸﴾

وَلَا	تُخْزِنِیْ	یَوْمَ	یُبْعَثُوْنَ	یَوْمَ	لَا	یَنْفَعُ	مَالٌ	وَّ	لَا	بَنُوْنَ
اور نہ	ذلیل کرنا مجھے	جس دن	اٹھائے جائینگے	جس دن	نہ	نفع دے گا	مال	اور	نہ	بیٹے

اور مجھے اس دن رسوا نہ کرنا جب لوگ زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے۔ جس دن نہ مال نفع دے گا اور نہ بیٹے۔

اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ﴿۸۹﴾ وَ اُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِیْنَ ﴿۹۰﴾ وَ بُرِّزَتِ

اِلَّا	مَنْ	اَتَى	اللّٰهَ	بِقَلْبٍ	سَلِیْمٍ	وَاُزْلِفَتِ	الْجَنَّةُ	لِلْمُتَّقِیْنَ	وَ	بُرِّزَتِ
مگر	جو	لایا	اللہ کے پاس	دل	سلامتی والا	اور قریب کی جائے گی	جنت	پرہیزگاروں کیلئے	اور	ظاہر کی جائے گی

مگر جو اللہ کی بارگاہ میں قلب سلیم لے کر حاضر ہوا۔ اور پرہیزگاروں کیلئے جنت قریب کی جائے گی۔ اور ظاہر کی جائے گی

الْجَحِیْمُ لِلْغٰوِیْنَ ﴿۹۱﴾ وَ قِیْلَ لَهُمْ اَیْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿۹۲﴾ مِنْ دُوْنِ

الْجَحِیْمُ	لِلْغٰوِیْنَ	وَ	قِیْلَ	لَهُمْ	اَیْنَمَا	كُنْتُمْ	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ
دوزخ	گمراہوں کیلئے	اور	کہا جائے گا	ان کو	کہاں ہے جو	تھے تم	پوجتے	سوا

دوزخ گمراہوں کیلئے۔ اور ان سے کہا جائے گا کہاں ہیں وہ جن کو تم پوجتے تھے۔ جو اللہ تعالیٰ کے سوا تمہارے معبود تھے، کیا وہ

اللّٰہِ ؕ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ؕ﴿۹۳﴾ فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ۙ﴿۹۴﴾

الغاوٗن	وَ	هُمْ	فیہا	فکبکبوا	ینتصرون	اَوْ	ینصرونکم	ھَلْ	اللّٰہِ
گمراہ	اور	وہ	اس میں	تو اوندھے ہوں	بدلہ لیتے ہیں	اور یا	وہ مدد کرتے ہیں تمہاری	کیا	اللہ کے

تمہاری مدد کرتے ہیں؟ یا کوئی بدلہ لے سکتے ہیں۔ پس وہ سب بت اور سارے گمراہ لوگ جہنم میں اوندھے منہ ڈال دیے جائیں گے۔

وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ؕ﴿۹۵﴾ قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ۙ﴿۹۶﴾ تَاللّٰهِ

تاللّٰہِ	یختصمون	فیہا	ھُمْ	وَ	قالوا	اجمعون	ابلیس	جنود	وَ
اللہ کی قسم	جھگڑیں گے	اس میں	وہ	اور	کہیں گے	سارا	ابلیس کا	لشکر	اور

اور ابلیس کی ساری فوجیں (بھی)۔ وہ (مشرک) دوزخ میں آپس میں جھگڑتے ہوئے کہیں گے۔ خدا کی قسم بے شک ہم

اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۙ﴿۹۷﴾ اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَمَاۤ اَضَلَّنَاۤ

اضلنا	مآ	وَ	العلمین	برب	نسویکم	اِذْ	مبین	لفی ضلل	کُنَّا	اِنْ
گمراہ کیا ہم کو	نہ	اور	جہانوں کے ساتھ	رب	ہم برابر کرتے تھے تم کو	جب	کھلی	گمراہی میں	ہم تھے	بیشک

کھلی گمراہی میں تھے۔ جب کہ (اے بتو! ہم) تمہیں رب العالمین کے برابر ٹھہراتے تھے۔ اور ہمیں تو صرف

اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۹۹﴾ فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ ۙ﴿۱۰۰﴾ وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾

حمیم	صدیق	لَا	وَ	من شافعین	لنا	فما	المجرمون	اِلَّا
غمخوار	دوست	نہ	اور	سفارش کرنے والا	ہمارے لیے کوئی	تو نہیں	مجرموں نے	مگر

مجرموں نے گمراہ کیا۔ اب ہمارا کوئی سفارشی نہیں۔ اور نہ کوئی سچا و غم خوار دوست۔

فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا

ما	وَ	لاٰیۃ	فی ذلک	اِنَّ	من المؤمنین	فنکون	کرۃ	لنا	اَنَّ	فلو
نہیں	اور	نشانی ہے	اس میں	بیشک	ایمان لانے والے	تو ہوں ہم	دوبارہ جانا	ہمارے لیے	ہو	اگر

تو کاش اگر دنیا میں واپس جانا ہمارے لئے ہوتا تو ہم مومن ہو جاتے۔ بے شک اس میں ضرور نشانی ہے

كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾

الرَّحِيْمُ	الْعَزِيْزُ	لَهُوَ	رَبَّكَ	اِنَّ	وَ	مُّؤْمِنِيْنَ	اَكْثَرُهُمْ	كَانَ
رحم کرنے والا	عزت والا	وہی ہے	تمہارا رب	بیشک	اور	ایمان والے	اکثر ان کے	ہے

اور ان میں اکثر ایمان والے نہ تھے۔ اور بے شک تمہارا رب وہی عزت والا مہربان ہے۔

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٠٥﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ

نُوْحٌ	اَخُوْهُمْ	لَهُمْ	قَالَ	اِذْ	الْمُرْسَلِيْنَ	نُوْحِ	قَوْمُ	كَذَّبَتْ
نوح نے	ان کے بھائی	ان کو	کہا	جب	پیغمبروں کو	نوح نے	قوم	جھٹلایا

نوح علیہ السلام کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا۔ جب انہیں ان کے (قومی) بھائی نوح علیہ السلام نے فرمایا

اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٠٦﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٠٧﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٠٨﴾ وَمَآ

وَمَآ	وَاَطِيْعُوْنِ	اللّٰهَ	فَاتَّقُوا	اَمِيْنٌ	رَسُوْلٌ	لَكُمْ	اِنِّيْ	تَتَّقُوْنَ	اَلَا
اور نہیں	اور پیروی کرو میری	اللہ سے	تو ڈرو	امانت دار	رسول ہوں	تمہارے لیے	بیشک میں	ڈرتے تم	کیوں نہیں

کیا تم ڈرتے نہیں؟ بے شک میں تمہارے لئے امانت دار رسول ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اور میں اس

اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٩﴾

الْعٰلَمِيْنَ	رَبِّ	عَلٰى	اِلَّا	اَجْرِيَ	اِنْ	مِنْ اَجْرٍ	عَلَيْهِ	اَسْئَلُكُمْ
جہانوں کے	رب	اوپر	مگر	میرا اجر	نہیں	کوئی اجر	اس پر	مانگتا میں تم سے

پر تم سے کچھ اُجرت نہیں مانگتا میرا اجر تو اسی پر ہے جو سارے جہان کا رب ہے۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١١٠﴾ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ﴿١١١﴾

الْاَرْذَلُوْنَ	اتَّبَعَكَ	وَ	لَكَ	اَنُؤْمِنُ	قَالُوْٓا	اَطِيْعُوْنِ	وَ	اللّٰهَ	فَاتَّقُوا
کمینے لوگ	پیرو ہوئے تیرے	اور	تجھ پر	کیا ایمان لائیں ہم	بولے	حکم مانو میرا	اور	اللہ سے	تو ڈرو

تو اللہ سے ڈرو اور میرا حکم مانو۔ وہ کہنے لگے کیا ہم تیری بات مان لیں جب کہ تمہارے پیروکار تو بہت معمولی قسم کے لوگ ہیں۔

قَالَ وَمَا عِلْمِیْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰی رَبِّیْ

قَالَ	وَ	مَا	عِلْمِیْ	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	اِنْ	حِسَابُهُمْ	اِلَّا	عَلٰی	رَبِّیْ
فرمایا	اور	نہیں	مجھے معلوم	جو	ہیں وہ	کرتے	نہیں	ان کا حساب	مگر	اوپر	میرے رب کے

نوح علیہ السلام نے فرمایا مگر مجھے کیا معلوم کہ وہ کیا کام کرتے ہیں؟ ان کا حساب تو صرف میرے رب ہی کے ذمہ ہے اگر

لَوْ تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ وَمَا اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۱۵﴾

لَوْ	تَشْعُرُوْنَ	وَ	مَآ	اَنَا	بِطَارِدِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اِنْ	اَنَا	اِلَّا	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ
کاش	تم سمجھو	اور	نہیں	میں	چھوڑنے والا	مومنوں کو	نہیں	میں	مگر	ڈرانے والا	کھلا

تمہیں شعور ہو۔ اور میں ایمان والوں کو (اپنے سے) دور کرنے والا نہیں۔ میں تو ایک کھلا ڈرانے والا ہوں۔

قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ قَالَ رَبِّ اِنَّ

قَالُوْا	لَئِنْ	لَّمْ	تَنْتَهِ	يٰنُوْحُ	لَتَكُوْنَنَّ	مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ	قَالَ	رَبِّ	اِنَّ
بولے	اگر	نہ	باز آئے	اے نوح	تو ہوگے تم	سنگسار ہونے والوں میں سے	عرض کی	اے میرے رب	بیشک

بولے اے نوح علیہ السلام اگر تم باز نہ آئے تو ضرور سنگسار کیے جاؤ گے۔ نوح علیہ السلام نے عرض کی میرے رب!

قَوْمِیْ كَذَّبُوْنِ ﴿۱۱۷﴾ فَافْتَحْ بَيْنِیْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِیْ وَمَنْ مَّعِیَ

النصف

قَوْمِیْ	كَذَّبُوْنِ	فَافْتَحْ	بَيْنِیْ	وَ	بَيْنَهُمْ	فَتْحًا	وَّنَجِّنِیْ	وَ	مَنْ	مَّعِیَ
میری قوم نے	مجھے جھٹلایا	تو فیصلہ کردے	میرے	اور	انکے درمیان	آخری فیصلہ	اور نجات دے مجھے	اور	ان کو جو	میرے ساتھ ہیں

میری قوم نے مجھے جھٹلا دیا ہے۔ اب میرے اور ان کے درمیان فیصلہ کر دے اور مجھے اور مومنوں کو

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِی الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۱۹﴾ ثُمَّ

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	فَاَنْجَيْنٰهُ	وَ	مَنْ	مَّعَهٗ	فِی الْفُلْكِ	الْمَشْحُوْنِ	ثُمَّ
ایمان والے لوگ	تو ہم نے اسے نجات دی	اور	ان کو	جو اسکے ساتھ تھے	کشتی میں	بھری ہوئی	پھر

جو میرے ساتھ ہیں بچالے۔ تو ہم نے انہیں نجات دی اور ان لوگوں کو جو بھری ہوئی کشتی میں ان کے ساتھ تھے۔ پھر اس

اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ﴿١٢٠﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۖ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

اَغْرَقْنَا	بَعْدُ	الْبٰقِيْنَ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَ	مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ
ہم نے غرق کیا	اسکے بعد	باقی لوگوں کو	بیشک	اس میں	نشانی ہے	اور	نہیں	تھے	اکثر ان کے

کے بعد ہم نے باقی لوگوں کو غرق کر دیا۔ بے شک اس میں ضرور نشانی ہے اور ان میں اکثر

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٢١﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٢٢﴾ كَذَّبَتْ عَادُ ࣙ

مُّؤْمِنِيْنَ	وَاِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ	كَذَّبَتْ	عَادُ
ایمان والے	اور بیشک	تمہارا رب	وہ	عزت والا ہے	رحم کرنے والا	جھٹلایا	عاد نے

مسلمان نہ تھے۔ اور بے شک تمہارا رب ہی عزت والا مہربان ہے۔ (قوم) عاد نے

ع ١٨ / ١٠

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٢٣﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٢٤﴾ اِنِّيْ لَكُمْ

الْمُرْسَلِيْنَ	اِذْ	قَالَ	لَهُمْ	اَخُوْهُمْ	هُوْدٌ	اَلَا	تَتَّقُوْنَ	اِنِّيْ	لَكُمْ
رسولوں کو	جب	فرمایا	ان کو	ان کے بھائی	ہود نے	کیا نہیں	ڈرتے تم	بیشک میں	تمہارے لیے

رسولوں کو جھٹلایا۔ جب ان سے ان کے (قومی) بھائی ہود علیہ السلام نے فرمایا کیا تم ڈرتے نہیں؟ بے شک میں تمہارے لئے

رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٢٥﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٢٦﴾ وَمَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ

رَسُوْلٌ	اَمِيْنٌ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوْنِ	وَ	مَآ	اَسْئَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ
رسول ہوں	امانت دار	تو ڈرو	اللہ سے	اور پیروی کرو میری	اور	نہیں	مانگتا میں تم سے	اس پر	کوئی اجر

امانت دار رسول ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اور میں تم سے اس پر کچھ اُجرت نہیں مانگتا

اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٢٧﴾ اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً

اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلٰى	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	اَتَبْنُوْنَ	بِكُلِّ	رِيْعٍ	اٰيَةً
نہیں	میرا اجر	مگر	اوپر	رب	جہانوں کے	کیا بناتے ہو تم	ہر	بلندی پر	نشان

میرا اجر تو اس پر ہے جو سارے جہان کا رب۔ کیا تم ہر اونچے ٹیلے پر ایک یادگار تعمیر کرتے ہو تفاخر اور

تَعۡبَثُوۡنَ ﴿۱۲۸﴾ وَتَتَّخِذُوۡنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمۡ تَخۡلُدُوۡنَ ﴿۱۲۹﴾ وَاِذَا بَطَشۡتُمۡ

تَعۡبَثُوۡنَ	وَ	تَتَّخِذُوۡنَ	مَصَانِعَ	لَعَلَّكُمۡ	تَخۡلُدُوۡنَ	وَ	اِذَا	بَطَشۡتُمۡ
کھیل کیلئے	اور	بناتے ہو	محل	تاکہ تم	ہمیشہ رہو	اور	جب	تم پکڑتے ہو

فضول مشغلوں کے لیے۔ اور بڑی بڑی عمارتیں کھڑی کرتے ہو کہ شاید تم اس میں ہمیشہ رہو گے۔ اور جب تم کسی پر ہاتھ

بَطَشۡتُمۡ جَبَّارِيۡنَ ﴿۱۳۰﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوۡنِ ﴿۱۳۱﴾ وَاتَّقُوا الَّذِيۡۤ اَمَدَّكُمۡ

بَطَشۡتُمۡ	جَبَّارِيۡنَ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِيۡعُوۡنِ	وَ	اتَّقُوا	الَّذِيۡۤ	اَمَدَّكُمۡ
پکڑتے ہو	جابرانہ	تو ڈرو	اللہ سے	اور	حکم مانو میرا	اور	ڈرو	اس سے جس نے	مدد دی تم کو

ڈالتے ہو تو سختی اور ظلم سے پکڑتے ہو۔ تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اور اس سے ڈرو جس نے تمہاری ایسی چیزوں

بِمَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۳۲﴾ اَمَدَّكُمۡ بِاَنۡعَامٍ وَّبَنِيۡنَ ﴿۱۳۳﴾ وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوۡنٍ ﴿۱۳۴﴾ اِنِّيۡۤ

بِمَا	تَعۡلَمُوۡنَ	اَمَدَّكُمۡ	بِاَنۡعَامٍ	وَّ	بَنِيۡنَ	وَ	جَنّٰتٍ	وَّعُيُوۡنٍ	اِنِّيۡۤ
جو	تم جانتے ہو	مدد دی تم کو	چوپایوں	اور	بیٹوں	اور	باغوں	اور چشموں سے	بیشک میں

سے مدد کی جو تم جانتے ہو۔ اور تمہاری مدد کی جانوروں اور بیٹوں سے۔ اور باغوں اور چشموں سے۔ میں تم پر

اَخَافُ عَلَيۡكُمۡ عَذَابَ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ﴿۱۳۵﴾ قَالُوۡا سَوَآءٌ عَلَيۡنَاۤ اَوَعَظۡتَ اَمۡ

اَخَافُ	عَلَيۡكُمۡ	عَذَابَ	يَوۡمٍ	عَظِيۡمٍ	قَالُوۡا	سَوَآءٌ	عَلَيۡنَاۤ	اَوَعَظۡتَ	اَمۡ
ڈرتا ہوں	تم پر	عذاب	دن	بڑے سے	بولے	برابر ہے	ہم پر	کیا وعظ کرے تو	یا

ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ وہ کہنے لگے ہمارے لئے برابر ہے کہ تو ہمیں نصیحت کرے یا

لَمۡ تَكُنۡ مِّنَ الۡوٰعِظِيۡنَ ﴿۱۳۶﴾ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا خُلُقُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۱۳۷﴾ وَمَا نَحۡنُ

لَمۡ	تَكُنۡ	مِّنَ الۡوٰعِظِيۡنَ	اِنۡ	هٰذَاۤ	اِلَّا	خُلُقُ	الۡاَوَّلِيۡنَ	وَ	مَا	نَحۡنُ
نہ	ہو تو	وعظ کرنے والوں سے	نہیں	یہ	مگر	عادت ہے	پہلوں کی	اور	نہیں	ہم

نصیحت کرنے والوں میں سے نہ ہو۔ یہ تو بس پہلے لوگوں کی عادت ہے۔ اور ہمیں

بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿١٣٨﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ

كَانَ	مَا	وَ	لَاٰيَةً	فِيْ ذٰلِكَ	اِنَّ	فَاَهْلَكْنٰهُمْ	فَكَذَّبُوْهُ	بِمُعَذَّبِيْنَ
تھے	نہیں	اور	نشانی ہے	اس میں	بیشک	تو ہلاک کیا ہم نے انکو	تو جھٹلایا انہوں نے اسکو	عذاب کیے جائینگے

عذاب نہیں دیا جائے گا۔ تو انہوں نے اسے جھٹلایا تو ہم نے انہیں ہلاک کیا بے شک ضرور نشانی ہے اور ان میں

اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٩﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٤٠﴾ كَذَّبَتْ

كَذَّبَتْ	الرَّحِيْمُ	الْعَزِيْزُ	لَهُوَ	رَبَّكَ	اِنَّ	وَ	مُّؤْمِنِيْنَ	اَكْثَرُهُمْ
جھٹلایا	رحم والا	عزت والا	وہی ہے	تمہارا رب	بیشک	اور	ایمان لانے والے	اکثر ان کے

اکثر مسلمان نہ تھے۔ اور بے شک تمہارا رب ہی عزت والا مہربان ہے۔ (قوم) ثمود نے

ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٤١﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٤٢﴾ اِنِّيْ

اِنِّيْ	تَتَّقُوْنَ	اَلَا	صٰلِحٌ	اَخُوْهُمْ	لَهُمْ	قَالَ	اِذْ	الْمُرْسَلِيْنَ	ثَمُوْدُ
بیشک میں	ڈرتے تم	کیا نہیں	صالح نے	بھائی ان کے	ان کو	فرمایا	جب	پیغمبروں کو	ثمود نے

رسولوں کو جھٹلایا۔ جب ان کے (قومی) بھائی صالح علیہ السلام نے ان سے فرمایا کیا تم ڈرتے نہیں؟ بے شک میں

لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٤٣﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٤٤﴾ وَمَا اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ

عَلَيْهِ	اَسْئَلُكُمْ	مَا	وَ	وَاَطِيْعُوْنِ	اللّٰهَ	فَاتَّقُوا	اَمِيْنٌ	رَسُوْلٌ	لَكُمْ
اس پر	مانگتا میں تم سے	نہیں	اور	اور حکم مانو میرا	اللہ سے	تو ڈرو	امانتدار	رسول ہوں	تمہارے لیے

تمہارے لئے امانت دار رسول ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اور میں تم سے اس پر

مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٤٥﴾ اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا

فِيْ مَا	اَتُتْرَكُوْنَ	الْعٰلَمِيْنَ	رَبِّ	عَلٰى	اِلَّا	اَجْرِيَ	اِنْ	مِنْ اَجْرٍ
اس میں	کیا چھوڑے جاؤ گے	جہانوں کے	رب	اوپر	مگر	میرا اجر	نہیں ہے	کوئی اجر

کچھ اُجرت نہیں مانگتا میرا اجر تو اسی پر ہے جو سارے جہان کا رب ہے۔ کیا تم یہاں کی نعمتوں میں چین سے

هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ ﴿١٤٦﴾ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿١٤٧﴾ وَّزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا

هٰهُنَآ	اٰمِنِيْنَ	فِيْ	جَنّٰتٍ	وَ	عُيُوْنٍ	وَ	زُرُوْعٍ	وَ	نَخْلٍ	طَلْعُهَا
اس جگہ	چین سے	میں	باغوں	اور	چشموں کے	اور	کھیتوں	اور	کھجوروں میں	جن کے خوشے

چھوڑ دیئے جاؤ گے۔ باغوں اور چشموں میں۔ کھیتوں اور کھجوروں میں جن کے خوشے

هَضِيْمٌ ﴿١٤٨﴾ وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ﴿١٤٩﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

هَضِيْمٌ	وَ	تَنْحِتُوْنَ	مِنَ الْجِبَالِ	بُيُوْتًا	فٰرِهِيْنَ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ
نرم ونازک ہیں	اور	تراشتے ہو تم	پہاڑوں سے	گھر	اکڑتے ہوئے	تو ڈرو	اللہ سے

نرم و نازک ہوتے ہیں۔ اور تم پہاڑوں کو تراش تراش کر پرتکلف مکانات بنا رہے ہو۔ تو اللہ سے ڈرو

وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٥٠﴾ وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿١٥١﴾ الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِي

وَ	اَطِيْعُوْنِ	وَ	لَا	تُطِيْعُوْٓا	اَمْرَ	الْمُسْرِفِيْنَ	الَّذِيْنَ	يُفْسِدُوْنَ	فِي
اور	اطاعت کرو میری	اور	نہ	اطاعت کرو	حکم	حد سے بڑھنے والوں کی	وہ جو	فساد کرتے ہیں	میں

اور میری اطاعت کرو۔ اور حد سے بڑھنے والوں کے کہنے پر نہ چلو۔ وہ زمین میں فساد پھیلاتے

الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿١٥٢﴾ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿١٥٣﴾ مَآ

الْاَرْضِ	وَ	لَا	يُصْلِحُوْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّمَآ	اَنْتَ	مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ	مَآ
زمین	اور	نہیں	درستی کرتے	بولے	اسکے سوا نہیں	تو ہے	جادو کیے گیوں سے	نہیں

ہیں اور اصلاح نہیں کرتے۔ وہ کہنے لگے تم تو ان میں سے ہو جن پر جادو کر دیا گیا ہے۔ تم

اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚ فَاْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٥٤﴾ قَالَ هٰذِهٖ

اَنْتَ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُنَا	فَاْتِ	بِاٰيَةٍ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ	قَالَ	هٰذِهٖ
تو	مگر	بشر	ہمارے جیسا	تو لے آؤ	کوئی نشانی	اگر	ہو تم	سچے لوگوں سے	فرمایا	یہ

تو محض ہماری طرح کے بشر ہو پس تم کوئی معجزہ لے آؤ اگر تم سچے ہو۔ صالح علیہ السلام نے فرمایا: "یہ

نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿١٥٥﴾ ج وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوٓءٍ

نَاقَةٌ	لَّهَا	شِرْبٌ	وَّ	لَكُمْ	شِرْبُ	يَوْمٍ	مَّعْلُومٍ	وَ	لَا	تَمَسُّوهَا	بِسُوٓءٍ
اونٹنی ہے	اسکے لیے	پینا ہے	اور	تمہارے لیے	پینا ہے	دن	مقرر کا	اور	نہ	چھوؤ اس کو	برائی سے

ایک اونٹنی ہے۔ایک اس کے پینے کا دن ہے اور ایک مقرر دن تمہارے پینے کا۔ اور اسے برائی کے ساتھ نہ

فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٥٦﴾ فَعَقَرُوهَا فَأَصْبَحُوا نٰدِمِينَ ﴿١٥٧﴾ لا

فَيَأْخُذَكُمْ	عَذَابُ	يَوْمٍ	عَظِيمٍ	فَعَقَرُوهَا	فَأَصْبَحُوا	نٰدِمِينَ
تو پکڑ لیگا تم کو	عذاب	دن	بڑے کا	تو کونچیں کاٹیں انہوں نے اسکی	تو ہو گئے	نادم

چھوؤ کہ بڑے دن کا عذاب تمہیں پکڑ لے گا۔ اس پر انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں پھر صبح کو پچھتاتے رہ گئے۔

فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ط إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَةً ط وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ

فَأَخَذَهُمُ	الْعَذَابُ	إِنَّ	فِي ذٰلِكَ	لَآيَةً	وَ	مَا	كَانَ	أَكْثَرُهُمْ
تو پکڑا ان کو	عذاب نے	بیشک	اس میں	نشانی ہے	اور	نہیں	ہیں	اکثر ان کے

تو انہیں عذاب نے آلیا بے شک اس میں ضرور نشانی ہے اور ان میں اکثر

مُّؤْمِنِينَ ﴿١٥٨﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٥٩﴾ ع كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ

مُّؤْمِنِينَ	وَ	إِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيزُ	الرَّحِيمُ	كَذَّبَتْ	قَوْمُ	لُوطٍ
ایمان والے	اور	بیشک	تمہارا رب	وہ ہے	عزت والا	رحم کرنے والا	جھٹلایا	قوم	لوط نے

مسلمان نہ تھے۔ اور بیشک تمہارا رب ہی غالب اور رحم فرمانے والا ہے۔ قوم لوط نے

الْمُرْسَلِينَ ﴿١٦٠﴾ صلے إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٦١﴾ ج إِنِّي لَكُمْ

الْمُرْسَلِينَ	إِذْ	قَالَ	لَهُمْ	أَخُوهُمْ	لُوطٌ	أَلَا	تَتَّقُونَ	إِنِّي	لَكُمْ
رسولوں کو	جب	فرمایا	ان کو	ان کے بھائی	لوط نے	کیا نہیں	ڈرتے تم	بیشک میں	تمہارے لیے

رسولوں کو جھٹلایا۔ جب اُن کے قومی بھائی لوط علیہ السلام نے اُن سے فرمایا: "کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟ بیشک میں تمہارے لئے

رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۶۲﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۶۳﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ

رَسُوْلٌ	اَمِيْنٌ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوْنِ	وَ	مَآ	اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ
رسول ہوں	امانتدار	تو ڈرو	اللہ سے	اور	حکم مانو میرا	اور	نہیں	مانگتا میں تم سے	اس پر	کوئی اجرت

امانت دار رسول ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا حکم مانو۔ اور میں اس پر تم سے کچھ اجرت نہیں مانگتا میرا اجر تو

اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۴﴾ اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۵﴾

اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلٰى	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	اَتَاْتُوْنَ	الذُّكْرَانَ	مِنَ الْعٰلَمِيْنَ
نہیں	میرا اجر	مگر	اوپر	رب	جہانوں کے	کیا آتے ہو تم	مردوں کے پاس	جہانوں والوں سے

اسی پر ہے جو سارے جہان کا رب ہے۔ کیا جہان والوں میں سے تم ہی (شہوت پرستی کے لیے) مردوں کے پاس جاتے ہو۔

وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ

وَ	تَذَرُوْنَ	مَا	خَلَقَ	لَكُمْ	رَبُّكُمْ	مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ	بَلْ	اَنْتُمْ
اور	چھوڑتے ہو تم	جو	پیدا کیں	تمہارے لیے	تمہارے رب نے	تمہاری بیویاں	بلکہ	تم

اور تمہارے رب نے جو بیویاں تمہارے لئے پیدا کی ہیں انہیں چھوڑ دیتے ہو؟ نہیں بلکہ تم حد سے نکلنے

قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿۱۶۶﴾ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿۱۶۷﴾

قَوْمٌ	عٰدُوْنَ	قَالُوْا	لَئِنْ	لَّمْ	تَنْتَهِ	يٰلُوْطُ	لَتَكُوْنَنَّ	مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ
قوم ہو	حد سے گزرنے والی	بولے	اگر	نہ	باز آیا تو	اے لوط	تو ہوگا	نکالے گیوں سے

والے لوگ ہو۔ انہوں نے کہا اے لوط علیہ السلام! اگر آپ (ان باتوں سے) باز نہ آئے تو ضرور آپ (بھی) بستی سے نکالے ہوئے لوگوں میں سے ہو جائیں گے۔

قَالَ اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿۱۶۸﴾ رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾

قَالَ	اِنِّيْ	لِعَمَلِكُمْ	مِّنَ الْقَالِيْنَ	رَبِّ	نَجِّنِيْ	وَ	اَهْلِيْ	مِمَّا	يَعْمَلُوْنَ
فرمایا	بیشک میں	تمہارے کام کو	برا سمجھتا ہوں	اے میرے رب	مجھے نجات دے	اور	میرے گھر والوں کو	اس سے	جو یہ کرتے ہیں

(لوط علیہ السلام نے) فرمایا بے شک میں تمہارے عمل سے بیزار ہونے والوں میں سے ہوں۔ اے میرے رب! مجھے اور میرے گھر والوں کو ان کے کاموں کی آفت سے بچا۔

فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٧٠﴾ اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿١٧١﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا

فَنَجَّيْنٰهُ	وَ	اَهْلَهٗٓ	اَجْمَعِيْنَ	اِلَّا	عَجُوْزًا	فِي الْغٰبِرِيْنَ	ثُمَّ	دَمَّرْنَا
تو نجات دی ہم نے اسکو	اور	اسکے گھر والوں کو	سب کو	مگر	بڑھیا کو	پچھلوں میں	پھر	کچل دیا ہم نے

تو ہم نے اسے اور اس کے سب گھر والوں کو نجات بخشی۔ سوائے ایک بوڑھی عورت کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں تھی۔ پھر

الْاٰخَرِيْنَ ﴿١٧٢﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿١٧٣﴾

الْاٰخَرِيْنَ	وَ	اَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ	مَّطَرًا	فَسَآءَ	مَطَرُ	الْمُنْذَرِيْنَ
پچھلوں کو	اور	برسایا ہم نے	ان پر	ایک برسانا	تو برا تھا	برساؤ	ڈرائے گیوں کا

ہم نے باقی سب کو ہلاک کر دیا۔ اور ہم نے ان پر (پتھروں کی) بارش کی تو کیا ہی بری بارش تھی ان لوگوں کی جنہیں ڈرایا گیا۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٧٤﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَ	مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ
بیشک	اس میں	نشانی ہے	اور	نہیں	تھے	اکثر ان کے	ایمان والے	اور	بیشک	تمہارا رب	وہ ہے

بے شک اس میں ضروری نشانی ہے اور ان کے اکثر (لوگ) مسلمان نہ تھے۔ بے شک تمہارا رب ہی

الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٧٥﴾ كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٧٦﴾ اِذْ قَالَ

الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ	كَذَّبَ	اَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ	الْمُرْسَلِيْنَ	اِذْ	قَالَ
عزت والا	رحم کرنے والا	جھٹلایا	بن والوں نے	رسولوں کو	جب	فرمایا

عزت والا مہربان ہے۔ ایکہ والوں نے رسولوں کو جھٹلایا۔ جب انہیں

لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٧٧﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٧٨﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

لَهُمْ	شُعَيْبٌ	اَلَا	تَتَّقُوْنَ	اِنِّيْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ	اَمِيْنٌ	فَاتَّقُوْا	اللّٰهَ
ان کو	شعیب نے	کیوں نہیں	تم ڈرتے	بیشک میں	تمہارے لیے	رسول ہوں	امانتدار	تو ڈرو	اللہ سے

شعیب علیہ السلام نے فرمایا کیا تم ڈرتے نہیں؟ میں تمہاری طرف (بھیجا گیا) ایک امانت دار رسول ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میری

وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۷۹﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى

وَاَطِيْعُوْنِ	وَ	مَآ	اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلٰى
اور حکم مانو میرا	اور	نہیں	مانگتا میں تم سے	اس پر	کوئی اجرت	نہیں	میرا اجر	مگر	اوپر

اطاعت کرو۔ اور میں اس پر تم سے کوئی اُجرت طلب نہیں کرتا میری اُجرت صرف سارے

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۰﴾ اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَزِنُوْا

رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	اَوْفُوا	الْكَيْلَ	وَ	لَا	تَكُوْنُوْا	مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ	وَزِنُوْا
رب	جہانوں کے	پورا کرو	ماپ	اور	نہ	ہوؤ	خسارہ دینے والوں سے	اور تولو

جہانوں کے رب پر ہے۔ ناپ پورا کرو اور کم دینے والوں میں نہ ہو جاؤ۔ اور سیدھی

بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ﴿۱۸۲﴾ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا

بِالْقِسْطَاسِ	الْمُسْتَقِيْمِ	وَ	لَا	تَبْخَسُوا	النَّاسَ	اَشْيَآءَهُمْ	وَ	لَا	تَعْثَوْا
ترازو	سیدھی سے	اور	نہ	کم دو	لوگوں کو	چیزیں ان کی	اور	نہ	پھرو

ترازو سے تولو۔ اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دو اور

فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۱۸۳﴾ وَاتَّقُوا الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ

فِي الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ	وَ	اتَّقُوا	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	وَ	الْجِبِلَّةَ
زمین میں	فساد کرنے والے	اور	ڈرو	اس سے جس نے	تمہیں پیدا کیا	اور	مخلوق

زمین میں فساد کرتے نہ پھرو۔ اور اس (اللہ) سے ڈرو جس نے تم کو اور تم سے پہلے مخلوق

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۸۴﴾ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿۱۸۵﴾ وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ

الْاَوَّلِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّمَآ	اَنْتَ	مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ	وَ	مَآ	اَنْتَ	اِلَّا	بَشَرٌ
پہلی کو	بولے	نہیں سوائے اسکے کہ	ہے تو	جادو کیے گیوں سے	اور	نہیں	تم	مگر	آدمی

کو پیدا کیا۔ وہ بولے آپ تو درحقیقت جادو کیے ہوئے لوگوں میں سے ہیں۔ اور تم فقط ہمارے جیسے بشر ہی ہو اور یقیناً ہم

مِّثْلُنَا وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿١٨٦﴾ فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ

مِّثْلُنَا	وَ	اِنْ	نَّظُنُّكَ	لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ	فَاَسْقِطْ	عَلَيْنَا	كِسَفًا	مِّنَ السَّمَآءِ
ہمارے جیسا	اور	بیشک	خیال کرتے ہیں تجھ کو	جھوٹے لوگوں سے	تو گرادو	ہم پر	ٹکڑا	آسمان سے

آپ کو ضرور جھوٹوں میں سے سمجھتے ہیں۔ تو ہم پر آسمان کا کوئی ٹکڑا گرا دو

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٨٧﴾ قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨٨﴾ فَكَذَّبُوْهُ

اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ	قَالَ	رَبِّيْٓ	اَعْلَمُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	فَكَذَّبُوْهُ
اگر	ہو تم	سچے لوگوں سے	فرمایا	میرا رب	خوب جانتا ہے	جو	تم عمل کرتے ہو	تو جھٹلایا انہوں نے اسکو

اگر تم سچے ہو۔ فرمایا میرا رب خوب جانتا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو! چنانچہ انہوں نے

فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٨٩﴾ اِنَّ

فَاَخَذَهُمْ	عَذَابُ	يَوْمِ	الظُّلَّةِ	اِنَّهٗ	كَانَ	عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيْمٍ	اِنَّ
تو پکڑا ان کو	عذاب	دن	سائبان کے	بیشک وہ	تھا	عذاب	دن	بڑے کا	بیشک

اسے جھٹلا دیا اور انہیں سائبان والے دن کے عذاب نے آ پکڑا بے شک وہ ایک بڑے دن کا عذاب تھا۔ بے شک اس میں

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٠﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ

فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَ	مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ
اس میں	نشانی ہے	اور	نہیں	تھے	اکثر ان کے	ایمان والے	اور	بیشک	تمہارا رب	وہی	عزت والا ہے

ایک نشانی ہے مگر ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں۔ اور بے شک آپ کا رب ہی ضرور غالب بے حد

الرَّحِيْمُ ﴿١٩١﴾ وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٩٢﴾ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿١٩٣﴾

الرَّحِيْمُ	وَ	اِنَّهٗ	لَتَنْزِيْلُ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	نَزَلَ	بِهِ	الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ
مہربان ہے	اور	بیشک وہ	اتارا گیا ہے	پروردگار	جہانوں سے	اترا	اسکو لے کر	روح الامین

رحم فرمانے والا ہے۔ اور بے شک یہ (قرآن) اللہ تعالیٰ رب العالمین کا نازل کیا ہوا ہے۔ اسے روح الامین لے کر آیا ہے۔

عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿١٩٤﴾ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ﴿١٩٥﴾

عَلٰى قَلْبِكَ	لِتَكُوْنَ	مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ	بِلِسَانٍ	عَرَبِيٍّ	مُّبِيْنٍ
آپ کے قلب پر	تاکہ ہو تم	ڈرانے والوں سے	زبان	عربی	روشن میں

آپ کے قلب (انور) پر تاکہ آپ ڈر بنانے والوں میں سے ہو جائیں۔ اس کا نزول واضح عربی زبان میں ہوا ہے۔

وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٩٦﴾ اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا

وَ	اِنَّهٗ	لَفِيْ زُبُرِ	الْاَوَّلِيْنَ	اَوَلَمْ	يَكُنْ	لَّهُمْ	اٰيَةً	اَنْ	يَّعْلَمَهٗ	عُلَمٰٓؤُا
اور	بیشک وہ	کتابوں میں ہے	پہلی میں ہے	کیا نہیں	تھی	ان کیلئے	نشانی	یہ کہ	جانیں اس کو	عالم

اور یہی (پیغام) اگلے لوگوں کی کتابوں میں بھی ہے۔ کیا ان (قریش مکہ) کیلئے (صدق نبوت کی) یہ کوئی نشانی نہیں ہے کہ

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٩٧﴾ وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ﴿١٩٨﴾ فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ

بَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	وَ	لَوْ	نَزَّلْنٰهُ	عَلٰى	بَعْضِ	الْاَعْجَمِيْنَ	فَقَرَاَهٗ	عَلَيْهِمْ
بنی	اسرائیل کے	اور	اگر	اتارتے ہم اسکو	اوپر	بعض	عجمی کے	تو وہ پڑھتا اسکو	ان پر

اسے بنی اسرائیل کے علماء بھی جانتے ہیں۔ اور اگر ہم اس قرآن کو عجمیوں میں سے کسی پر نازل کرتے۔ پس وہ ان کے سامنے

مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٩﴾ كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٢٠٠﴾

مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	مُؤْمِنِيْنَ	كَذٰلِكَ	سَلَكْنٰهُ	فِيْ قُلُوْبِ	الْمُجْرِمِيْنَ
نہیں	تھے	اس پر	ایمان لانیوالے	اسی طرح	چلایا ہم نے اسکو	دلوں میں	مجرموں کے

اس کی تلاوت کرتا جب بھی اس پر ایمان نہ لاتے۔ اسی طرح ہم نے مجرموں کے دلوں میں اس کے انکار کو داخل کر دیا ہے۔

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٢٠١﴾ فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً

لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	حَتّٰى	يَرَوُا	الْعَذَابَ	الْاَلِيْمَ	فَيَاْتِيَهُمْ	بَغْتَةً
نہیں	ایمان لائینگے	ساتھ اسکے	یہاں تک کہ	دیکھیں	عذاب	دردناک	تو آئے انکے پاس	اچانک

وہ اس پر ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ دردناک عذاب کو دیکھ نہ لیں گے۔ اور وہ ان پر اچانک آ جائے گا جس کا انہیں

وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾ فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾ اَفَبِعَذَابِنَا

وَّ	هُمْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ	فَيَقُوْلُوْا	هَلْ	نَحْنُ	مُنْظَرُوْنَ	اَفَبِعَذَابِنَا
اور	وہ	نہیں	سمجھتے	تو کہیں	کیا	ہم	مہلت دیے جائینگے	کیا ہمارے عذاب کی

اور انہیں شعور بھی نہ ہوگا۔ تو وہ کہیں گے کیا ہمیں مہلت دی جائے گی۔ کیا ہمارے عذاب کو وہ

يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۲۰۴﴾ اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِيْنَ ﴿۲۰۵﴾ ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا

يَسْتَعْجِلُوْنَ	اَفَرَءَيْتَ	اِنْ	مَّتَّعْنٰهُمْ	سِنِيْنَ	ثُمَّ	جَآءَهُمْ	مَّا
جلدی کرتے ہیں	کیا دیکھا آپ نے	اگر	فائدہ دیں ان کو	کئی سال	پھر	آئے انکے پاس	جو

جلدی طلب کرتے ہیں۔ کیا پھر آپ نے نہیں دیکھا کہ اگر ہم انہیں کئی سالوں تک سازوسامان دیں؟ پھر انہیں وہ عذاب آ

كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۲۰۶﴾ مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ﴿۲۰۷﴾ وَمَآ

كَانُوْا	يُوْعَدُوْنَ	مَآ	اَغْنٰى	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يُمَتَّعُوْنَ	وَ	مَآ
وہ تھے	وعدہ دیے جاتے	نہ	کام آتا	ان کے	جو	وہ تھے	فائدہ دیے جاتے	اور	نہیں

پہنچے جن کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔ تو سازوسامان جو ان کو دیا گیا ہوگا ان کے کس کام آئے گا؟ اور ہم نے جس بستی کو بھی

اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ﴿۲۰۸﴾ ذِكْرٰى وَمَا كُنَّا

اَهْلَكْنَا	مِنْ قَرْيَةٍ	اِلَّا	لَهَا	مُنْذِرُوْنَ	ذِكْرٰى	وَمَا	كُنَّا
ہلاک کی ہم نے	کوئی بستی	مگر	اس کیلئے تھے	ڈرانے والے	نصیحت ہے	اور نہیں	ہم

ہلاک کیا اس کیلئے ڈرانے والے (رسول) بھی (آچکے) تھے۔ (انہیں) نصیحت کیلئے اور ہم

ظٰلِمِيْنَ ﴿۲۰۹﴾ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿۲۱۰﴾ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا

ظٰلِمِيْنَ	وَ	مَا	تَنَزَّلَتْ بِهِ	الشَّيٰطِيْنُ	وَ	مَا	يَنْۢبَغِيْ	لَهُمْ	وَ	مَا
ظالم	اور	نہیں	لائے اس کو	شیطان	اور	نہیں	لائق	ان کو	اور	نہیں

ظلم کرنے والے نہیں۔ اور شیاطین اس قرآن کو لے کر نہیں اُترے۔ اور وہ اس قابل نہیں نہ

يَسْتَطِيعُوْنَ ﴿۲۱۱﴾ اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿۲۱۲﴾ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ

يَسْتَطِيعُوْنَ	اِنَّهُمْ	عَنِ السَّمْعِ	لَمَعْزُوْلُوْنَ	فَلَا	تَدْعُ	مَعَ	اللّٰهِ
طاقت رکھتے	بیشک وہ	سننے سے	الگ کیے گئے ہیں	تو نہ	پکار	ساتھ	اللہ کے

وہ ایسا کر سکتے ہیں۔ وہ تو سننے کی جگہ سے دور کر دیے گئے ہیں۔ اے مخاطب پس اللہ کے ساتھ کسی دوسرے

اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿۲۱۳﴾ وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ

اِلٰهًا	اٰخَرَ	فَتَكُوْنَ	مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ	وَ	اَنْذِرْ	عَشِيْرَتَكَ
معبود	دوسرا	تو ہوگا تو	عذاب پانے والوں سے	اور	ڈرا	اپنے قبیلے کو

خدا کو نہ پکارو ورنہ تو عذاب پانے والوں میں ہو جائے گا۔ اور اپنے قریبی رشتہ داروں

الْاَقْرَبِيْنَ ﴿۲۱۴﴾ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۱۵﴾

الْاَقْرَبِيْنَ	وَاخْفِضْ	جَنَاحَكَ	لِمَنِ	اتَّبَعَكَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
قریبی کو	اور جھکاؤ	اپنے بازو	ان کے لیے جو	تیرے پیرو ہیں	مومنوں میں سے

کو ڈراؤ۔ اور اپنے (رحم و کرم کے) بازو ان لوگوں کیلئے جھکا دیجئے جنہوں نے آپ کی پیروی کی مسلمانوں میں سے۔

فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۱۶﴾

فَاِنْ	عَصَوْكَ	فَقُلْ	اِنِّيْ	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا	تَعْمَلُوْنَ
پھر اگر	نافرمانی کریں تمہاری	تو فرما دو	بیشک میں	بیزار ہوں	اس سے	جو تم کرتے ہو

پھر اگر وہ آپ کی نافرمانی کریں تو فرما دیجئے بے شک میں اس سے بیزار ہوں جو تم کرتے ہو۔

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿۲۱۷﴾ الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿۲۱۸﴾

وَ	تَوَكَّلْ	عَلَى	الْعَزِيْزِ	الرَّحِيْمِ	الَّذِيْ	يَرٰىكَ	حِيْنَ	تَقُوْمُ
اور	بھروسہ کرو	اوپر	عزت والے	مہربان کے	وہ جو	دیکھتا ہے تجھ کو	جبکہ	آپ کھڑا ہوتے ہیں

اور اس پر بھروسہ کرو جو عزت والا مہربان ہے۔ وہ جو تم کو جب تم تہجد کے لیے کھڑے ہوتے ہو دیکھتا ہے۔

وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿۲۱۹﴾ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۲۲۰﴾ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ

وَتَقَلُّبَكَ	فِي	السّٰجِدِيْنَ	اِنَّهٗ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	هَلْ	اُنَبِّئُكُمْ
اور آپ کے دوروں کو	میں	سجدہ کرنے والوں	بیشک ہے	وہ	سننے والا	جاننے والا	کیا	بتاؤں میں تم کو

اور سجدہ کرنے والوں میں بھی آپ کا پلٹنا دیکھتا رہتا ہے۔ بے شک وہی سننے والا، جاننے والا ہے۔ کیا میں تمہیں خبر دوں کہ

عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿۲۲۱﴾ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿۲۲۲﴾ يُّلْقُوْنَ

عَلٰى	مَنْ	تَنَزَّلُ	الشَّيٰطِيْنُ	تَنَزَّلُ	عَلٰى	كُلِّ	اَفَّاكٍ	اَثِيْمٍ	يُّلْقُوْنَ
اوپر	کس کے	اترتے ہیں	شیطان	اترتے ہیں	اوپر	ہر ایک	بہتان لگانیوالے	گنہگار کے	ڈالتے ہیں

شیاطین کس پر اُترتے ہیں۔ وہ ہر (جھوٹے) تہمت لگانے والے گنہگار پر اُترتے ہیں۔ شیطان اپنی سنی ہوئی ان کے کانوں

السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿۲۲۳﴾ وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿۲۲۴﴾ اَلَمْ تَرَ

السَّمْعَ	وَاَكْثَرُهُمْ	كٰذِبُوْنَ	وَ	الشُّعَرَآءُ	يَتَّبِعُهُمُ	الْغَاوٗنَ	اَلَمْ	تَرَ
کان	اور اکثر ان کے	جھوٹے ہیں	اور	شاعر لوگ	پیروی کرتے ہیں انکی	گمراہ لوگ	کیا نہیں	دیکھا تم نے

میں ڈالتے ہیں اور ان میں اکثر جھوٹے ہیں۔ اور شاعروں کی پیروی گمراہ لوگ کرتے ہیں۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ وہ

اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴿۲۲۵﴾ وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۲۲۶﴾

اَنَّهُمْ	فِيْ	كُلِّ	وَادٍ	يَّهِيْمُوْنَ	وَاَنَّهُمْ	يَقُوْلُوْنَ	مَا	لَا	يَفْعَلُوْنَ
کہ وہ	میں	ہر	وادی	پریشان پھرتے ہیں	اور بیشک وہ	کہتے ہیں	جو	نہیں	کرتے

ہر وادی میں سر مارتے وہموں میں پڑے رہتے ہیں۔ اور یہ کہ وہ ایسی باتیں کہتے ہیں جو کرتے نہیں۔

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ

اِلَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَ	ذَكَرُوا	اللّٰهَ	كَثِيْرًا	وَّانْتَصَرُوْا	مِنْۢ بَعْدِ
مگر	وہ جو	ایمان لائے	اور عمل کیے	اچھے	اور	ذکر کیا	اللہ کا	بہت	اور بدلہ لیا	بعد اس کے

مگر جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے اور انہوں نے کثرت سے اللہ کو یاد کیا اور بدلہ لیا

مَا ظُلِمُوْا ۭ وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿۲۲۷﴾ ع

يَنْقَلِبُوْنَ	مُنْقَلَبٍ	اَيَّ	ظَلَمُوْٓا	الَّذِيْنَ	سَيَعْلَمُ	وَ	ظُلِمُوْا	مَا
پھریں گے	کروٹ	کونسی	ظالم ہیں	وہ جو	جلدی جان لیں گے	اور	ظلم کیے گئے	جو

اپنے اوپر ظلم ہونے کا اور عنقریب جان لیں گے وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا کہ وہ کیسی پلٹنے کی جگہ پلٹ کر جاتے ہیں۔

اٰیاتھا ۹۳ — ۲۷ سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ ۴۸ — رکوعاتھا ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

طٰسٓ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱﴾ لا هُدًى وَّبُشْرٰى

وَبُشْرٰى	هُدًى	مُّبِيْنٍ	كِتَابٍ	وَ	الْقُرْاٰنِ	اٰيٰتُ	تِلْكَ	طٰسٓ
اور خوشخبری	ہدایت	روشن کی	کتاب	اور	قرآن	آیتیں ہیں	یہ	طٰسٓ

یہ قرآن اور روشن کتاب کی آیتیں ہیں۔ ہدایت اور خوشخبری ہے

لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲﴾ لا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ

هُمْ	وَ	الزَّكٰوةَ	وَيُؤْتُوْنَ	الصَّلٰوةَ	يُقِيْمُوْنَ	الَّذِيْنَ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ
وہ	اور	زکوٰۃ	اور دیتے ہیں	نماز	قائم کرتے ہیں	وہ جو	مومنوں کیلئے

ایمان والوں کے لیے۔ جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور وہ

بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ

لَهُمْ	زَيَّنَّا	بِالْاٰخِرَةِ	يُؤْمِنُوْنَ	لَا	الَّذِيْنَ	اِنَّ	يُوْقِنُوْنَ	هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ
ان کیلئے	ہم نے خوشنما بنایا	قیامت پر	ایمان لاتے	نہیں	وہ جو	بیشک	یقین کرتے ہیں	وہ	قیامت پر

آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ ہاں جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے لئے ہم نے ان کے

اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۴﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ

اَعْمَالَهُمْ	فَهُمْ	يَعْمَهُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	لَهُمْ	سُوْٓءُ	الْعَذَابِ	وَ	هُمْ
ان کے عملوں کو	تو وہ	بھٹکتے پھرتے ہیں	یہی	وہ ہیں کہ	ان کیلئے	بُرا	عذاب ہے	اور	وہ

عمل خوش نما بنا دیئے ہیں سو وہ بھٹکتے پھرتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کیلئے بہت بُرا عذاب ہے اور آخرت میں

فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿۵﴾ وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ

فِي الْاٰخِرَةِ	هُمُ	الْاَخْسَرُوْنَ	وَ	اِنَّكَ	لَتُلَقَّى	الْقُرْاٰنَ	مِنْ لَّدُنْ	حَكِيْمٍ
آخرت میں	وہ	سب سے زیادہ خسارہ والے ہیں	اور	بیشک تو	سکھایا جاتا ہے	قرآن	نزدیک	حکمت والے

وہی سب سے زیادہ نقصان میں رہیں گے۔ اور بے شک آپ کو قرآن دیا جا رہا ہے حکمت والے علم والے کی

عَلِيْمٍ ﴿۶﴾ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ؕ سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ

عَلِيْمٍ	اِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِاَهْلِهٖ	اِنِّيْٓ	اٰنَسْتُ	نَارًا	سَاٰتِيْكُمْ	مِّنْهَا	بِخَبَرٍ
جاننے والے سے	جب	کہا	موسیٰ نے	اپنی بیوی سے	بیشک میں نے	دیکھی ہے	آگ	جلدی لاؤں گا میں تمہارے لیے	اس سے	کوئی خبر

طرف سے۔ جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنے گھر والوں سے کہا: یقیناً میں نے ایک آگ دیکھی ہے۔ جلد ہی میں تمہارے لیے وہاں سے کوئی

اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿۷﴾ فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِيَ اَنْۢ

اَوْ	اٰتِيْكُمْ	بِشِهَابٍ	قَبَسٍ	لَّعَلَّكُمْ	تَصْطَلُوْنَ	فَلَمَّا	جَآءَهَا	نُوْدِيَ	اَنْ
یا	لاؤں گا تمہارے لیے	انگارا	روشن	تا کہ تم	تاپو	پھر جب	آیا اسکے پاس	آواز دی گئی	یہ کہ

خبر لاتا ہوں یا تمہارے پاس کوئی سلگتا ہوا انگارہ لاتا ہوں تا کہ تم اس کی حرارت پا سکو۔ پھر جب آگ کے پاس آئے ندا کی گئی کہ برکت

بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸﴾

بُوْرِكَ	مَنْ	فِي	النَّارِ	وَ	مَنْ	حَوْلَهَا	وَ	سُبْحٰنَ	اللّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ
برکت دیا گیا	جو	میں	آگ ہے	اور	جو	اسکے ارد گرد ہے	اور	پاک ہے	اللہ	رب	جہانوں کا

دیا گیا وہ جو اس آگ کی جلوہ گاہ میں ہے یعنی موسیٰ علیہ السلام اور جو اس کے آس پاس ہیں یعنی فرشتے اور پاک ہے اللہ جو رب ہے سارے جہان کا۔

يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٩﴾ وَاَلْقِ عَصَاكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهَا

يٰمُوْسٰٓى	اِنَّهٗٓ	اَنَا	اللّٰهُ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	وَاَلْقِ	عَصَاكَ	فَلَمَّا	رَاٰهَا
اے موسیٰ	بیشک	میں	اللہ	عزت	حکمت والا ہوں	اور ڈال	اپنا عصا	پھر جب	دیکھا اسکو

اے موسیٰ علیہ السلام! بیشک میں اللہ ہوں غالب حکمت والا۔ اور تو اپنا عصا ڈال دے پھر جب انہوں نے

تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَاۗنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۭ يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ ۣ اِنِّىْ

تَهْتَزُّ	كَاَنَّهَا	جَاۗنٌّ	وَّلّٰى	مُدْبِرًا	وَ	لَمْ	يُعَقِّبْ	يٰمُوْسٰى	لَا	تَخَفْ	اِنِّىْ
لہراتا	گویا کہ وہ	سانپ ہے	پھر گیا	پیٹھ دے کر	اور	نہ	پیچھے دیکھا	اے موسیٰ	نہ	ڈر	بیشک

اسے بل کھاتے دیکھا جیسے وہ سانپ ہو تو پیٹھ پھیر کر مڑ گئے اور پیچھے نہ دیکھتے تھے فرمایا اے موسیٰ علیہ السلام!

لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿١٠﴾ اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْۗءٍ

لَا	يَخَافُ	لَدَيَّ	الْمُرْسَلُوْنَ	اِلَّا	مَنْ	ظَلَمَ	ثُمَّ	بَدَّلَ	حُسْنًا	بَعْدَ	سُوْۗءٍ
نہیں	ڈرتے	میرے پاس	پیغمبر	مگر	جو	ظلم کرے	پھر	بدل دے	بعد اسکے نیکی	بعد	برائی کے

ڈرو مت میرے حضور رسول ڈرا نہیں کرتے۔ مگر جس نے ظلم کیا پھر برائی کے بعد (اس کے) بدلے میں نیکی کی تو بے شک

فَاِنِّىْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١﴾ وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاۗءَ مِنْ غَيْرِ سُوْۗءٍ

فَاِنِّىْ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَ	اَدْخِلْ	يَدَكَ	فِيْ	جَيْبِكَ	تَخْرُجْ	بَيْضَاۗءَ	مِنْ غَيْرِ
تو میں	بخشنے والا	مہربان ہوں	اور	داخل کرو	اپنا ہاتھ	میں	اپنے گریبان	نکلے گا	سفید	بغیر کسی

میں بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہوں۔ اور آپ اپنا ہاتھ اپنے کرتے کی جیب

فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا

سُوْۗءٍ	فِيْ	تِسْعِ	اٰيٰتٍ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَ	قَوْمِهٖ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا
برائی کے	میں	نو	نشانیوں کے	طرف	فرعون کی	اور	اسکی قوم کی	بیشک وہ	تھے	قوم

میں ڈالیں آپ کا ہاتھ بغیر کسی عیب کے چمکتا ہوا نکلے گا۔

فَسِقِيْنَ ﴿١٢﴾ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٣﴾

فٰسِقِيْنَ	فَلَمَّا	جَآءَتْهُمْ	اٰيٰتُنَا	مُبْصِرَةً	قَالُوْا	هٰذَا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ
بے حکم	پھر جب	آئیں انکے پاس	ہماری نشانیاں	آنکھ کھولنے والی	بولے	یہ	جادو ہے	کھلا ہوا

پھر جب ہماری نشانیاں واضح اور کھلی دلیلیں ان کے پاس آئیں بولے یہ تو کھلا جادو ہے۔

وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ۗ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

وَجَحَدُوْا	بِهَا	وَ	اسْتَيْقَنَتْهَآ	اَنْفُسُهُمْ	ظُلْمًا	وَّ	عُلُوًّا	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ
اور انکار کیا انہوں نے	اس کا	اور	یقین کرلیا تھا اس کا	انکے دلوں نے	ظلم	اور	سرکشی سے	تو دیکھ	کیسا	ہوا

اور ان کے منکر ہوئے اور ان کے دلوں میں ان کا یقین تھا ظلم اور تکبر سے تو دیکھو کیسا

عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٤﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ

عَاقِبَةُ	الْمُفْسِدِيْنَ	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	دَاوٗدَ	وَ	سُلَيْمٰنَ	عِلْمًا	وَ	قَالَا	الْحَمْدُ
انجام	فسادیوں کا	اور	بیشک	دیا ہم نے	داؤد	اور	سلیمان کو	علم	اور	کہا دونوں نے	سب خوبیاں

انجام ہوا فسادیوں کا۔ اور ہم نے داؤد علیہ السلام اور سلیمان علیہ السلام کو علم دیا اور انہوں نے کہا تعریف

لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٥﴾ وَوَرِثَ

لِلّٰهِ	الَّذِيْ	فَضَّلَنَا	عَلٰى	كَثِيْرٍ	مِّنْ عِبَادِهِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	وَرِثَ
اللہ کو ہیں	جس نے	بزرگی دی ہم کو	اوپر	بہت سے	اپنے بندوں کے	مومنوں پر	اور	جانشین ہوا

اللہ کی جس نے ہمیں اپنے بہت سے بندوں پر فضیلت عطا کی ہے۔ اور سلیمان

سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ

سُلَيْمٰنُ	دَاوٗدَ	وَ	قَالَ	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	عُلِّمْنَا	مَنْطِقَ	الطَّيْرِ	وَ	اُوْتِيْنَا	مِنْ كُلِّ
سلیمن	داؤد کا	اور	کہا	اے	لوگو	ہم سکھائے گئے	بولی	پرندوں کی	اور	دیئے گئے ہم	ہر ایک

داؤد کا وارث ہوا اور اس نے فرمایا اے لوگو! ہمیں پرندوں کی بولی سکھائی گئی ہے اور ہمیں ہر

شَیۡءٍؕ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الۡفَضۡلُ الۡمُبِیۡنُ ﴿۱۶﴾ وَحُشِرَ لِسُلَیۡمٰنَ

شَیۡءٍ	اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ	الۡفَضۡلُ	الۡمُبِیۡنُ	وَ	حُشِرَ	لِسُلَیۡمٰنَ
چیز	بیشک	یہ	وہ ہے	فضل	ظاہر	اور	جمع کیا گیا	سلیمان کیلئے

چیز دی گئی ہے بے شک یہی بہت بڑا فضل ہے۔ اور سلیمان علیہ السلام کے لیے

جُنُوۡدُهٗ مِنَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ وَالطَّیۡرِ فَهُمۡ یُوۡزَعُوۡنَ ﴿۱۷﴾ حَتّٰۤی اِذَاۤ اَتَوۡا

جُنُوۡدُهٗ	مِنَ الۡجِنِّ	وَ	الۡاِنۡسِ	وَ	الطَّیۡرِ	فَهُمۡ	یُوۡزَعُوۡنَ	حَتّٰۤی	اِذَاۤ	اَتَوۡا
اس کا لشکر	جنوں	اور	انسانوں	اور	پرندوں سے	تو وہ	روکے جاتے تھے	یہاں تک کہ	جب	آئے

اُس کا لشکر جنوں انسانوں اور پرندوں میں سے جمع کیا گیا۔ پھر اُن کی جماعتیں بنائی گئیں۔ یہاں تک کہ جب

عَلٰی وَادِ النَّمۡلِ ۙ قَالَتۡ نَمۡلَةٌ یّٰۤاَیُّهَا النَّمۡلُ ادۡخُلُوۡا مَسٰکِنَکُمۡ ۚ

عَلٰی	وَادِ	النَّمۡلِ	قَالَتۡ	نَمۡلَةٌ	یّٰۤاَیُّهَا	النَّمۡلُ	ادۡخُلُوۡا	مَسٰکِنَکُمۡ
اوپر	وادی	چیونٹیوں کے	بولی	ایک چیونٹی	اے	چیونٹیو	داخل ہو جاؤ	اپنے گھروں میں

وہ چیونٹیوں کے میدان پر آئے تو ایک چیونٹی بولی اے چیونٹیو! تم اپنی رہائش گاہوں میں داخل

لَا یَحۡطِمَنَّکُمۡ سُلَیۡمٰنُ وَجُنُوۡدُهٗ ۙ وَهُمۡ لَا یَشۡعُرُوۡنَ ﴿۱۸﴾ فَتَبَسَّمَ

لَا یَحۡطِمَنَّکُمۡ	سُلَیۡمٰنُ	وَ	جُنُوۡدُهٗ	وَ	هُمۡ	لَا	یَشۡعُرُوۡنَ	فَتَبَسَّمَ
نہ کچل دے تم کو	سلیمان	اور	اس کا لشکر	اور	وہ	نہ	جانتے ہوں	تو تبسم کیا

ہو جاؤ (کہیں) بے خبری میں سلیمان علیہ السلام اور ان کے لشکر تمہیں کچل نہ ڈالیں۔ سلیمان علیہ السلام اس کی

ضَاحِکًا مِّنۡ قَوۡلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوۡزِعۡنِیۡۤ اَنۡ اَشۡکُرَ نِعۡمَتَکَ الَّتِیۡۤ

ضَاحِکًا	مِّنۡ قَوۡلِهَا	وَ	قَالَ	رَبِّ	اَوۡزِعۡنِیۡۤ	اَنۡ	اَشۡکُرَ	نِعۡمَتَکَ	الَّتِیۡۤ
ہنستے ہوئے	اسکی بات سے	اور	عرض کی	اے میرے رب	مجھے توفیق دے	یہ کہ	میں شکر کروں	تیری نعمت کا	وہ جو

بات سے مسکراتے ہوئے ہنس پڑے اور عرض کی اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں شکر کروں

أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَأَدْخِلْنِي

أَنْعَمْتَ	عَلَيَّ	وَ	عَلٰى	وَالِدَيَّ	وَ	أَنْ	أَعْمَلَ	صَالِحًا	تَرْضٰىهُ	وَ	أَدْخِلْنِي
تونے انعام کیا	مجھ پر	اور	اوپر	میرے ماں باپ کے	اور	یہ کہ	میں کام کروں	بھلا	جسے تو پسند کرے	اور	داخل کر مجھے

تیرے احسانات کا جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کیئے اور یہ کہ میں وہ بھلا کام کروں جو تجھے پسند آئے

بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾ وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَالِيَ

بِرَحْمَتِكَ	فِي	عِبَادِكَ	الصّٰلِحِيْنَ	وَ	تَفَقَّدَ	الطَّيْرَ	فَقَالَ	مَالِيَ
اپنی رحمت سے	میں	اپنے بندوں	نیکوں کے	اور	جائزہ لیا	پرندوں کا	تو کہا	کیا ہے مجھے کہ

اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرمالے۔ سلیمان علیہ السلام نے اور پرندوں کا جائزہ لیا تو فرمایا مجھے کیا ہوا کہ

لَآ أَرَى الْهُدْهُدَ ۖ أَمْ كَانَ مِنَ الْغَآئِبِيْنَ ﴿۲۰﴾ لَأُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا

لَآ	أَرَى	الْهُدْهُدَ	أَمْ	كَانَ	مِنَ الْغَآئِبِيْنَ	لَأُعَذِّبَنَّهٗ	عَذَابًا	شَدِيْدًا
نہیں	دیکھتا میں	ہدہد کو	یا	ہے وہ	غیر حاضروں میں سے	ضرور سزا دونگا میں اسے	سزا	سخت

میں ہدہد کو نہیں دیکھتا کیا وہ واقعی غیر حاضر ہے؟۔ میں ضرور اسے سخت سزا دوں گا یا اسے ذبح کر ڈالوں گا

أَوْ لَأَاذْبَحَنَّهٗٓ أَوْ لَيَأْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۱﴾ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ

أَوْ	لَأَاذْبَحَنَّهٗٓ	أَوْ	لَيَأْتِيَنِّيْ	بِسُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ	فَمَكَثَ	غَيْرَ بَعِيْدٍ	فَقَالَ
یا	ذبح کر دوں گا میں اسے	یا	وہ لائیگا میرے پاس	کوئی سند	روشن	تو ٹھہرا	وہ تھوڑا سا	تو عرض کی

یا وہ میرے پاس اپنے غائب رہنے کی کوئی دلیل پیش کرے گا۔ کچھ زیادہ دیر نہیں گزری تھی کہ ہدہد آ کر بولا میں نے وہ بات

أَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَإٍۭ بِنَبَإٍ يَّقِيْنٍ ﴿۲۲﴾ إِنِّيْ

أَحَطْتُّ	بِمَا	لَمْ	تُحِطْ	بِهٖ	وَجِئْتُكَ	مِنْ سَبَإٍ	بِنَبَإٍ	يَّقِيْنٍ	إِنِّيْ
میں نے معلوم کیا	وہ جو	نہ	جانا آپ نے	اس کو	اور لایا میں آپ کے پاس	سبا سے	خبر	یقینی	بیشک میں نے

معلوم کی ہے جو آپ کو معلوم نہیں اور میں سبا سے آپ کے پاس ایک سچی خبر لایا ہوں۔ میں نے (وہاں)

وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَاُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَهَا عَرْشٌ

وَجَدْتُّ	امْرَاَةً	تَمْلِكُهُمْ	وَ	اُوْتِيَتْ	مِنْ كُلِّ	شَيْءٍ	وَ	لَهَا	عَرْشٌ
دیکھی	ایک عورت	جوان پر حکومت کرتی ہے	اور	دی گئی ہے	ہر ایک	چیز	اور	اس کا	تخت ہے

ایک عورت کو پایا جو ان پر حکمرانی کر رہی ہے اور (اس کے حال کے لائق) اسے ہر چیز میں سے کچھ نہ کچھ دیا گیا ہے اور

عَظِيْمٌ ﴿۲۳﴾ وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

عَظِيْمٌ	وَجَدْتُّهَا	وَ	قَوْمَهَا	يَسْجُدُوْنَ	لِلشَّمْسِ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ
بہت بڑا	میں نے پایا اس کا	اور	اسکی قوم کو	سجدہ کرتے ہیں	سورج کو	سوائے	اللہ کے

اس کا بہت بڑا تخت ہے۔ میں نے اسے اور اس کی قوم کو پایا کہ وہ سب اللہ کے بجائے سورج کو سجدہ کرتے ہیں

وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ

وَ	زَيَّنَ	لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ	فَصَدَّهُمْ	عَنِ السَّبِيْلِ	فَهُمْ
اور	خوشنما بنایا	ان کیلئے	شیطان نے	ان کے عملوں کو	تو روک دیا اس نے انکو	راہ سے	تو وہ

اور شیطان نے ان کے اعمال کو ان کیلئے مزین کر دیا ہے پس انہیں راہ ہدایت سے روک دیا گیا ہے بس وہ

لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۲۴﴾ اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ

لَا	يَهْتَدُوْنَ	اَلَّا	يَسْجُدُوْا	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	يُخْرِجُ	الْخَبْءَ	فِي السَّمٰوٰتِ
نہیں	راہ پاتے	کیوں نہیں	سجدہ کرتے	اللہ کو	جو	نکالتا ہے	پوشیدہ چیزوں کو	آسمانوں میں

راہ ہدایت پر نہیں آتے۔ کیوں نہیں سجدہ کرتے اللہ کو جو نکالتا ہے آسمان

وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿۲۵﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ

وَ	الْاَرْضِ	وَ	يَعْلَمُ	مَا	تُخْفُوْنَ	وَ	مَا	تُعْلِنُوْنَ	اَللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	رَبُّ
اور	زمین میں	اور	جانتا ہے	جو	تم چھپاتے ہو	اور	جو	ظاہر کرتے ہو	اللہ ہے	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	رب ہے

اور زمین کی چھپی چیزیں اور جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے اور ظاہر کرتے ہو۔ اللہ ہے کہ اس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، وہ عرش

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۩ (٢٦) قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ (٢٧)

الْعَرْشِ	الْعَظِيْمِ	قَالَ	سَنَنْظُرُ	اَصَدَقْتَ	اَمْ	كُنْتَ	مِنَ الْكٰذِبِيْنَ
عرش	بڑے کا	فرمایا	ہم ابھی دیکھتے ہیں کہ	کیا تو نے سچ کہا	یا	ہے تو	جھوٹوں میں سے

عظیم کا مالک ہے۔ سلیمان علیہ السلام نے فرمایا ہم دیکھیں گے کہ تو نے سچ کہا ہے یا تو جھوٹوں میں سے ہے۔

اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ

اِذْهَبْ	بِّكِتٰبِيْ	هٰذَا	فَاَلْقِهْ	اِلَيْهِمْ	ثُمَّ	تَوَلَّ	عَنْهُمْ	فَانْظُرْ
لے جا	میرا خط	یہ	تو ڈال اس کو	ان کی طرف	پھر	الگ ہو	ان سے	تو دیکھ

میرا یہ خط لے جا اور اسے ان کی طرف ڈال دے پھر ان سے ہٹ جانا پھر دیکھ

مَاذَا يَرْجِعُوْنَ (٢٨) قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْۤ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ (٢٩)

مَاذَا	يَرْجِعُوْنَ	قَالَتْ	يٰۤاَيُّهَا	الْمَلَؤُا	اِنِّيْۤ	اُلْقِيَ	اِلَيَّ	كِتٰبٌ	كَرِيْمٌ
کیا	جواب دیتے ہیں	بولی	اے	سردارو	بیشک	ڈالا گیا ہے	میری طرف	ایک خط	عزت والا

کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں۔ وہ (ملکہ سبا) بولی اے درباریو! یقیناً میری طرف ایک عزت والا خط ڈالا گیا ہے۔

اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ (٣٠) اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ

اِنَّهٗ	مِنْ سُلَيْمٰنَ	وَ	اِنَّهٗ	بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ	اَلَّا	تَعْلُوْا	عَلَيَّ
بیشک وہ	سلیمان کی طرف سے ہے	اور	بیشک وہ	ساتھ نام	اللہ	مہربان	رحم والے کے ہے	یہ کہ نہ	سرکشی کرو	مجھ پر

بے شک وہ سلیمان علیہ السلام کی طرف سے ہے اور بے شک وہ (خط) اللہ کے نام سے ہے جو نہایت رحمت والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ یہ کہ تم میرے

وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ (٣١) قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْۤ اَمْرِيْ مَا كُنْتُ

وَاْتُوْنِيْ	مُسْلِمِيْنَ	قَالَتْ	يٰۤاَيُّهَا	الْمَلَؤُا	اَفْتُوْنِيْ	فِيْۤ اَمْرِيْ	مَا	كُنْتُ
اور آجاؤ میرے پاس	فرمانبردار ہوکر	بولی	اے	سردارو	جواب دو مجھے	میرے کام میں	نہیں	ہوں میں

سامنے سرکشی نہ کرو۔ اور مسلمان بن کر میرے سامنے آجاؤ۔ بولی اے سردارو! میرے اس معاملہ میں مجھے رائے دو میں کسی

قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴿٣٢﴾ قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا بَاْسٍ

قَاطِعَةً	اَمْرًا	حَتّٰى	تَشْهَدُوْنِ	قَالُوْا	نَحْنُ	اُولُوْا	قُوَّةٍ	وَ	اُولُوْا	بَاْسٍ
طے کرنیوالی	کوئی کام	جب تک	تم حاضر نہ ہو	بولے	ہم	صاحب	قوت	اور	صاحب	لڑائی

معاملہ میں کوئی قطعی فیصلہ نہیں کرتی جب تک کہ تم میرے پاس حاضر نہ ہو۔ انہوں نے کہا ہم بڑے طاقتور اور جنگجو ہیں مگر معاملہ

شَدِيْدٍ ۙ وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ﴿٣٣﴾ قَالَتْ اِنَّ

شَدِيْدٍ	وَ	الْاَمْرُ	اِلَيْكِ	فَانْظُرِيْ	مَاذَا	تَاْمُرِيْنَ	قَالَتْ	اِنَّ
سخت کے ہیں	اور	فیصلہ	تیرے پاس ہے	سو تو دیکھ	کیا	حکم دیتی ہے	بولی	بیشک

تیرے ہاتھ میں ہے سو تو دیکھ کہ تو کیا حکم دیتی ہے؟ وہ کہنے لگی بادشاہ جب کسی

الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ

الْمُلُوْكَ	اِذَا	دَخَلُوْا	قَرْيَةً	اَفْسَدُوْهَا	وَ	جَعَلُوْٓا	اَعِزَّةَ
بادشاہ	جب	داخل ہوتے ہیں	کسی بستی میں	برباد کر دیتے ہیں اسکو	اور	بناتے ہیں	عزت والوں کو

بستی میں داخل ہوتے ہیں تو اسے تہس نہس کر دیتے ہیں اور اس کی عزت والے لوگوں

اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٤﴾ وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ

اَهْلِهَآ	اَذِلَّةً	وَ	كَذٰلِكَ	يَفْعَلُوْنَ	وَ	اِنِّيْ	مُرْسِلَةٌ	اِلَيْهِمْ
اس کے رہنے والوں کو	ذلیل	اور	ایسا ہی	کرتے ہیں	اور	بیشک میں	بھیجنے والی ہوں	انکی طرف

کو ذلیل کر دیتے ہیں اور یہ ہی حال یہ بھی کرینگے۔ اور میں ان کی طرف ایک تحفہ بھیجنے والی ہوں

بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا جَآءَ

بِهَدِيَّةٍ	فَنٰظِرَةٌ	بِمَ	يَرْجِعُ	الْمُرْسَلُوْنَ	فَلَمَّا	جَآءَ
تحفے	تو دیکھتی ہوں	کیسے	لوٹتے ہیں	بھیجے ہوئے	تو جب	آیا

پھر دیکھوں کی (میرے) قاصد کیا جواب لے کر واپس آتے ہیں۔ تو جب (اس کا قاصد تحفہ لے کر)

سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ فَمَآ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ

مِّمَّآ	خَيْرٌ	اللّٰهُ	اٰتٰىنِۦَ	فَمَآ	بِمَالٍ	اَتُمِدُّوْنَنِ	قَالَ	سُلَيْمٰنَ
اس سے جو	بہتر ہے	اللہ نے	دیا ہے مجھے	تو جو	مال کی	کیا مدد دینا چاہتے ہو مجھے	فرمایا	سلیمان کے پاس

سلیمان علیہ السلام کے پاس آیا تو انہوں نے فرمایا کہ مال سے تم میری مدد کرتے ہو تو (یاد رکھو) اللہ نے جو کچھ مجھے

اٰتٰىكُمْ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿٣٦﴾ اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ

اِلَيْهِمْ	اِرْجِعْ	تَفْرَحُوْنَ	بِهَدِيَّتِكُمْ	اَنْتُمْ	بَلْ	اٰتٰىكُمْ
ان کی طرف	لوٹ جا	خوش ہوتے ہو	اپنے تحفے پر	تم	بلکہ	دیا ہے تم کو

عطا فرمایا ہے وہ اس سے بہتر ہے جو تمہیں دیا گیا ہے بلکہ تم ہی اپنے تحفہ پر خوش ہو رہے ہو۔ پلٹ جا ان کی طرف تو

فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ

مِّنْهَآ	وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ	بِهَا	لَهُمْ	قِبَلَ	لَّا	بِجُنُوْدٍ	فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ
اس سے	اور نکالیں گے ہم ان کو	ان سے	ان کا	مقابلہ	نہیں	لشکر	ہم ضرور لائینگے انکے مقابل

ضرور ہم ان پر وہ لشکر لائیں گے جن کی انہیں طاقت نہ ہو گی اور ضرور ہم ان کو اس شہر سے ذلیل کر کے

اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ

يَاْتِيْنِيْ	اَيُّكُمْ	الْمَلَؤُا	يٰٓاَيُّهَا	قَالَ	صٰغِرُوْنَ	هُمْ	وَّ	اَذِلَّةً
لائیگا میرے پاس	کون تم میں سے	درباریو	اے	فرمایا	پست ہونگے	وہ	اور	ذلیل کر کے

نکال دیں گے یوں کہ وہ بہت خوار ہوں گے۔ سلیمان علیہ السلام نے فرمایا اے درباریو! تم میں کون ہے کہ وہ اس کا

بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿٣٨﴾ قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ

مِّنَ الْجِنِّ	عِفْرِيْتٌ	قَالَ	مُسْلِمِيْنَ	يَّاْتُوْنِيْ	اَنْ	قَبْلَ	بِعَرْشِهَا
جن	ایک خبیث	بولا	مسلمان ہو کر	آئیں میرے پاس	اس سے کہ	پہلے	اس کا تخت

تخت میرے پاس لے آئے قبل اس کے کہ وہ میرے حضور مطیع ہو کر حاضر ہوں۔ ایک خبیث جن بولا میں اسے تمہارے پاس

اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَ اِنِّيْ

اَنَا	اٰتِيْكَ	بِهٖ	قَبْلَ	اَنْ	تَقُوْمَ	مِنْ مَّقَامِكَ	وَ	اِنِّيْ
میں	لاؤنگا آپکے پاس	وہ تخت	پہلے	اس سے کہ	آپ اٹھیں	اپنی جگہ سے	اور	بیشک میں

اس سے پہلے کہ آپ اپنی جگہ سے اٹھو گے لے آؤں گا اور میں اس کی

عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ﴿۳۹﴾ قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ

عَلَيْهِ	لَقَوِيٌّ	اَمِيْنٌ	قَالَ	الَّذِيْ	عِنْدَهٗ	عِلْمٌ	مِّنَ الْكِتٰبِ
اس پر	طاقتور ہوں	امانتدار	کہا	اس نے	جس کے پاس	علم تھا	کتاب کا

طاقت رکھتا ہوں اورامانت دار ہوں۔ وہ جس کے پاس کتاب کا علم تھا یعنی اللہ کا ولی بولا

اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهُ

اَنَا	اٰتِيْكَ	بِهٖ	قَبْلَ	اَنْ	يَّرْتَدَّ	اِلَيْكَ	طَرْفُكَ	فَلَمَّا	رَاٰهُ
میں	لاؤنگا تمہارے پاس	وہ تخت	پہلے	اس سے کہ	واپس آئے	تمہاری طرف	تمہاری نظر	پھر جب	اسے دیکھا

میں اسے تمہارے پاس اس سے پہلے کہ آپ آنکھ جھپکیں لے آؤں گا، چنانچہ جب انہوں

مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ۣ ۖ لِيَبْلُوَنِيْٓ

مُسْتَقِرًّا	عِنْدَهٗ	قَالَ	هٰذَا	مِنْ فَضْلِ	رَبِّيْ	لِيَبْلُوَنِيْٓ
پڑاہوا	اپنے پاس	کہا	یہ ہے	فضل	میرے رب کا	تاکہ مجھے آزمائے

نے اسے اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو فرمایا یہ میرے رب کا فضل ہے تاکہ مجھے آزمائے

ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ۭ وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ

ءَاَشْكُرُ	اَمْ	اَكْفُرُ	وَمَنْ	شَكَرَ	فَاِنَّمَا	يَشْكُرُ	لِنَفْسِهٖ	وَمَنْ
کیا میں شکر کرتا ہوں	یا	ناشکری	اور جو	شکر کرے	تو اسکے سوانہیں کہ	شکر کریگا	اپنی جان کیلئے	اور جو

کہ میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری اور جس نے شکر کیا وہ اپنے لئے ہی شکر کرتا ہے اور جس کی نے

كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ﴿۴۰﴾ قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ

نَنْظُرْ	عَرْشَهَا	لَهَا	نَكِّرُوْا	قَالَ	كَرِيْمٌ	غَنِيٌّ	رَبِّيْ	فَاِنَّ	كَفَرَ
ہم دیکھتے ہیں	اس کا تخت	اسکے لیے	تبدیل کردو	فرمایا	بزرگ	بے پرواہ ہے	میرا رب	تو بیشک	ناشکری کرے

ناشکری کی تو میرا رب بے نیاز اور عزت والا ہے۔ سلیمان علیہ السلام نے فرمایا اس عورت (کی آزمائش) کیلئے اس کے تخت کی

اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۱﴾ فَلَمَّا

فَلَمَّا	يَهْتَدُوْنَ	لَا	مِنَ الَّذِيْنَ	تَكُوْنُ	اَمْ	اَتَهْتَدِيْٓ
پھر جب	راہ پاتے	نہیں	ان سے جو	ہوتی ہے	یا	کیا پہچانتی ہے

صورت بدل دو ہم دیکھیں کہ وہ (اسے پہچاننے کی طرف) راہ پاتی ہے یا ان لوگوں میں سے ہوتی ہے جو راہ نہیں پاتے۔ پھر

جَآءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ؕ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ وَاُوْتِيْنَا

اُوْتِيْنَا	وَ	هُوَ	كَاَنَّهٗ	قَالَتْ	عَرْشُكِ	اَهٰكَذَا	قِيْلَ	جَآءَتْ
دیے گئے ہم	اور	وہی ہے	گویا کہ وہ	بولی	تیرا تخت	کیا اسی طرح ہے	پوچھا گیا	آئی

جب وہ آئی تو اس سے کہا گیا کہ اسی طرح ہے تیرا تخت؟ کہنے لگی گویا یہ وہی ہے اور ہمیں اس واقعہ سے پہلے علم

الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿۴۲﴾ وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ

تَّعْبُدُ	كَانَتْ	مَا	صَدَّهَا	وَ	مُسْلِمِيْنَ	كُنَّا	وَ	مِنْ قَبْلِهَا	الْعِلْمَ
عبادت کرتی	تھی وہ	جو	روکا اس کو	اور	فرمانبردار	تھے ہم	اور	اس سے قبل	علم

دے دیا گیا تھا اور (اسی وقت) ہم فرمانبردار ہو گئے تھے۔ اور اسے روکا اس چیز نے جسے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۴۳﴾ قِيْلَ لَهَا

لَهَا	قِيْلَ	كٰفِرِيْنَ	مِنْ قَوْمٍ	كَانَتْ	اِنَّهَا	اللّٰهِ	مِنْ دُوْنِ
اس کو	کہا گیا	کافر سے	قوم	تھی	بیشک وہ	اللہ کے	سوا

وہ اللہ کے سوا پوجتی تھی بے شک وہ کافر لوگوں میں سے تھی۔ اُس سے کہا گیا کہ محل میں

ادْخُلِى الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ۚ

ادْخُلِى	الصَّرْحَ	فَلَمَّا	رَاَتْهُ	حَسِبَتْهُ	لُجَّةً	وَ	كَشَفَتْ	عَنْ سَاقَيْهَا
داخل ہو جا	صحن میں	پھر جب	دیکھا اس کو	خیال کیا اس کو	گہرا پانی	اور	کھول دیں اپنے	اپنی پنڈلیاں

داخل ہو جاؤ! پھر جب اُس نے دیکھا تو اُس کو گہرا پانی خیال کیا۔ اور اُس نے اپنی دونوں پنڈلیاں کھول دیں۔

قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ۗ قَالَتْ رَبِّ

قَالَ	اِنَّهٗ	صَرْحٌ	مُّمَرَّدٌ	مِّنْ قَوَارِيْرَ	قَالَتْ	رَبِّ
کہا	بیشک وہ	صحن ہے	چکنا صاف	شیشے کا	بولی	اے میرے رب

سلیمان علیہ السلام نے کہا: "یقیناً یہ ایک محل ہے شیشوں سے بنایا گیا ہے۔" ملکہ نے کہا: "اے میرے رب! یقیناً

اِنِّىْ ظَلَمْتُ نَفْسِىْ وَ اَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ

اِنِّىْ	ظَلَمْتُ	نَفْسِىْ	وَ	اَسْلَمْتُ	مَعَ	سُلَيْمٰنَ	لِلّٰهِ	رَبِّ
بیشک میں نے	ظلم کیا	اپنی جان پر	اور	میں اسلام لائی	ساتھ	سلیمان کے	اللہ کیلئے جو	رب ہے

میں نے اپنی جان پر ظلم کیا۔ اور میں سلیمان علیہ السلام کے ساتھ اللہ تعالیٰ رب کائنات

الْعٰلَمِيْنَ ۝۴۴ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ

ع

الْعٰلَمِيْنَ	وَلَقَدْ	اَرْسَلْنَآ	اِلٰى	ثَمُوْدَ	اَخَاهُمْ	صٰلِحًا	اَنِ
سارے جہانوں کا	اور بیشک	ہم نے بھیجا	طرف	ثمود کی	بھائی ان کے	صالح کو	یہ کہ

پر اسلام لے آئی ہوں۔ اور ہم نے ثمود کی طرف ان کے قومی بھائی صالح علیہ السلام کو بھیجا کہ

اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ۝۴۵ قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ

اعْبُدُوا	اللّٰهَ	فَاِذَا	هُمْ	فَرِيْقٰنِ	يَخْتَصِمُوْنَ	قَالَ	يٰقَوْمِ	لِمَ
عبادت کرو	اللہ کی	تو جبھی	وہ	دو گروہ تھے	جھگڑتے	فرمایا	اے میری قوم	کیوں

اللہ کی عبادت کرو پھر وہ دو گروہ ہو کر آپس میں جھگڑنے لگے۔ صالح علیہ السلام نے فرمایا اے میری قوم!

تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّیِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ لَوْ لَا تَسْتَغْفِرُوْنَ

تَسْتَعْجِلُوْنَ	بِالسَّیِّئَةِ	قَبْلَ	الْحَسَنَةِ	لَوْ	لَا	تَسْتَغْفِرُوْنَ
جلدی کرتے ہو	برائی کی	پہلے	بھلائی سے	کیوں	نہیں	بخشش مانگتے

تم کیوں بھلائی سے پہلے برائی کو جلدی مانگتے ہو؟ تم کیوں اللہ سے بخشش نہیں مانگتے

اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۶﴾ قَالُوا اطَّیَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ؕ

اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ	قَالُوْا	اطَّیَّرْنَا	بِكَ	وَ	بِمَنْ	مَّعَكَ
اللہ سے	تاکہ تم	رحم کیے جاؤ	بولے	براشگون لیا ہم نے	تجھ سے	اور	ان سے جو	تمہارے ساتھ ہیں

تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ انہوں نے کہا ہم تمہیں اور تمہارے ساتھیوں کو منحوس سمجھتے ہیں۔ صالح علیہ السلام نے فرمایا

قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَكَانَ

قَالَ	طٰٓئِرُكُمْ	عِنْدَ	اللّٰهِ	بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ	تُفْتَنُوْنَ	وَ	كَانَ
فرمایا	تمہارا بدشگون تو	پاس	اللہ کے ہے	بلکہ	تم	قوم ہو	فتنہ میں پڑی ہوئی	اور	تھے

تمہاری نحوست تو اللہ تعالیٰ کے پاس سے ہے بلکہ تم لوگ آزمائے جارہے ہو۔ اُس شہر میں

فِي الْمَدِیْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ یُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا

فِي الْمَدِیْنَةِ	تِسْعَةُ	رَهْطٍ	یُّفْسِدُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	وَ	لَا
شہر میں	نو	آدمی	فساد کرتے تھے	زمین میں	اور	نہیں

نو سرکردہ لیڈر تھے جو زمین میں فساد پھیلاتے تھے اور کوئی اصلاح کا

یُصْلِحُوْنَ ﴿۴۸﴾ قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَیِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ ثُمَّ

یُصْلِحُوْنَ	قَالُوْا	تَقَاسَمُوْا	بِاللّٰهِ	لَنُبَیِّتَنَّهٗ	وَ	اَهْلَهٗ	ثُمَّ
اصلاح کرتے تھے	بولے	قسمیں کھاکر	اللہ کی	ضرور ہم شبخون ماریں گے اس پر	اور	اسکے گھر والوں پر	پھر

کام نہ کرتے تھے۔ آپس میں اللہ کی قسمیں کھا کر بولے ہم ضرور ان کے اُوپر چھاپا ماریں گے صالح علیہ السلام

لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ وَاِنَّا

لَنَقُوْلَنَّ	لِوَلِيِّهٖ	مَا	شَهِدْنَا	مَهْلِكَ	اَهْلِهٖ	وَاِنَّا
ہم کہیں گے	اس کے وارث کو	نہیں	حاضر تھے ہم	وقت ہلاک ہونے کے	اسکے اہل کے	اور یقیناً ہم

اور اس کے گھر والوں پر پھر اس کے وارث سے کہیں گے اس گھر والوں کے قتل کے وقت ہم حاضر نہ تھے

لَصٰدِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَا

لَصٰدِقُوْنَ	وَ	مَكَرُوْا	مَكْرًا	وَّ	مَكَرْنَا	مَكْرًا	وَّ	هُمْ	لَا
سچے ہیں	اور	مکر کیا انہوں نے	ایک مکر	اور	ہم نے تدبیر کی	ایک تدبیر	اور	وہ	نہیں

اور بے شک ہم سچے ہیں۔ اور انہوں نے اپنا مکر کیا اور ہم نے اپنی خفیہ تدبیر فرمائی اور ہماری خفیہ تدبیر کا

يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۰﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا

يَشْعُرُوْنَ	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	مَكْرِهِمْ	اَنَّا
سمجھتے تھے	تو دیکھ	کیسا	ہوا	انجام	ان کے مکر کا	کہ ہم نے

انہیں پتا بھی نہیں چلا۔ پھر دیکھو کہ ان کے مکر کا انجام کیسا ہوا ہم نے انہیں

دَمَّرْنٰهُمْ وَ قَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۱﴾ فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ

دَمَّرْنٰهُمْ	وَ	قَوْمَهُمْ	اَجْمَعِيْنَ	فَتِلْكَ	بُيُوْتُهُمْ
ان کو برباد کر دیا	اور	ان کی قوم کو	سب کو	تو یہ	ان کے گھر ہیں

اور ان کی قوم سب کو تباہ کر دیا۔ اب ان کے گھر ویران اور

خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوْا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ

خَاوِيَةً	بِمَا	ظَلَمُوْا	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ
ویران	بدلہ	ان کے ظلم کا	بیشک	اس میں	نشان	اس قوم کیلئے

برباد پڑے ہیں ان کے ظلم کے سبب اس میں نشانی

يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا

يَعْلَمُوْنَ	وَاَنْجَيْنَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	كَانُوْا
جانیں	اور نجات دی ہم نے	ان کو جو	ایمان لائے	اور	تھے

عقلمندوں کے لئے ہے۔ اور ہم نے نجات دی ان لوگوں کو جو ایمان لائے

يَتَّقُوْنَ ﴿٥٣﴾ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ

يَتَّقُوْنَ	وَلُوْطًا	اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهٖٓ	اَتَاْتُوْنَ
پرہیزگار	اور لوط کو	جب	کہا اس نے	اپنی قوم کو	کیا آتے ہو تم

اور متقی تھے۔ اور (یاد کیجئے) لوط علیہ السلام کو جب انہوں نے اپنی قوم کے لوگوں سے فرمایا کیا

الْفَاحِشَةَ وَ اَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿٥٤﴾ اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ

الْفَاحِشَةَ	وَ	اَنْتُمْ	تُبْصِرُوْنَ	اَئِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ
بے حیائی کو	اور	تم	دیکھتے ہو	کیا تم	آتے ہو تم

تم بے حیائی کرتے ہو حالانکہ تم دیکھتے بھی ہو۔ کیا تم عورتوں کے

الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ

الرِّجَالَ	شَهْوَةً	مِّنْ دُوْنِ	النِّسَآءِ	بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ
مردوں کے پاس	شہوت سے	سوائے	عورتوں کے	بلکہ	تم	قوم ہو

علاوہ مردوں کے پاس شہوت سے آتے ہو؟ بلکہ تم لوگ نادانی

تَجْهَلُوْنَ ﴿٥٥﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا

تَجْهَلُوْنَ	فَمَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهٖٓ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوْٓا
جاہلوں کی	تو نہیں	تھا	جواب	اس کی قوم کا	مگر	یہ کہ	بولے

کا کام کرتے ہو۔ تو اس کی قوم کا اس کا سوا کچھ جواب نہ تھا بولے

اَخۡرِجُوۡۤا اٰلَ لُوۡطٍ مِّنۡ قَرۡيَتِكُمۡ ۚ اِنَّهُمۡ اُنَاسٌ

اُنَاسٌ	اِنَّهُمۡ	مِّنۡ قَرۡيَتِكُمۡ	لُوۡطٍ	اٰلَ	اَخۡرِجُوۡۤا
لوگ ہیں	بیشک وہ	اپنی بستی سے	لوط کو	آل	نکال دو

لوط علیہ السلام کے گھرانے کو اپنی بستی سے نکال دو یہ لوگ تو بڑے

يَّتَطَهَّرُوۡنَ ﴿۵۶﴾ فَاَنۡجَيۡنٰهُ وَاَهۡلَهٗۤ اِلَّا امۡرَاَتَهٗ ۫ قَدَّرۡنٰهَا

قَدَّرۡنٰهَا	امۡرَاَتَهٗ	اِلَّا	اَهۡلَهٗ	وَ	فَاَنۡجَيۡنٰهُ	يَّتَطَهَّرُوۡنَ
ہم نے چھوڑا اس کو	اسکی عورت کو	مگر	اسکے گھر والوں کو	اور	تو ہم نے نجات دی اس کو	پاک رہنا چاہتے ہیں

پاک بنتے ہیں۔ پھر ہم نے انہیں اور ان کے گھر والوں کو بچا لیا سوائے اس کی بیوی کے جس کیلئے

مِنَ الۡغٰبِرِيۡنَ ﴿۵۷﴾ وَاَمۡطَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ

مَطَرُ	فَسَآءَ	مَّطَرًا	عَلَيۡهِمۡ	اَمۡطَرۡنَا	وَ	مِنَ الۡغٰبِرِيۡنَ
بارش	تو بری ہوئی	ایک بارش	ان پر	بارش کی ہم نے	اور	پیچھے رہنے والوں میں

ہم نے پیچھے رہنا ٹھہرا دیا تھا۔ اور ہم نے ان پر خوب بارش برسائی تو کیا بری تھی بارش

الۡمُنۡذَرِيۡنَ ﴿۵۸﴾ ع قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ

ع ۱۹

عِبَادِهِ	عَلٰى	سَلٰمٌ	وَ	لِلّٰهِ	الۡحَمۡدُ	قُلِ	الۡمُنۡذَرِيۡنَ
اسکے بندوں کے	اوپر	سلام	اور	اللہ کو ہے	سب تعریف	فرما دو	ڈرائے ہوؤں کی

ڈرائے ہوئے لوگوں پر۔ (اے حبیب ﷺ!) آپ فرمائیں سب تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں اور سلام اس کے

الَّذِيۡنَ اصۡطَفٰى ؕ آٰللّٰهُ خَيۡرٌ اَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۵۹﴾ ط

يُشۡرِكُوۡنَ	اَمَّا	خَيۡرٌ	آٰللّٰهُ	اصۡطَفٰى	الَّذِيۡنَ
شریک ٹھہراتے ہیں	یا وہ جو	بہتر ہے	کیا اللہ	برگزیدہ ہیں	جو

برگزیدہ بندوں پر کیا اللہ واحد بہتر ہے یا جنہیں وہ (اللہ کا) شریک ٹھہراتے ہیں؟

الجزء ۲۰

أَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ج

مَآءً	مِّنَ السَّمَآءِ	لَكُمْ	أَنْزَلَ	وَ	الْأَرْضَ	وَ	السَّمٰوٰتِ	خَلَقَ	أَمَّنْ
پانی	آسمان سے	تمہارے لیے	اتارا	اور	زمین کو	اور	آسمانوں	پیدا کیا	یا وہ جس نے

بلکہ (ذرا بتاؤ) کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تمہارے لئے آسمان سے پانی اُتارا پھر ہم نے اس سے

فَأَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ج مَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُنْۢبِتُوْا

تُنْۢبِتُوْا	أَنْ	لَكُمْ	كَانَ	مَا	ذَاتَ بَهْجَةٍ	حَدَآئِقَ	بِهٖ	فَأَنْۢبَتْنَا
اگاؤ تم	یہ کہ	تمہارے لیے	تھا	نہیں	بارونق	باغ	اسکے سے	تو اگائے ہم نے

ہرے بھرے باغ اُگائے تمہاری یہ طاقت نہ تھی کہ تم ان (باغوں) کے درخت اُگاتے کیا اللہ کے ساتھ کوئی

شَجَرَهَا ط ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ط بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ﴿٦٠﴾ ط أَمَّنْ جَعَلَ

جَعَلَ	أَمَّنْ	يَّعْدِلُوْنَ	قَوْمٌ	هُمْ	بَلْ	مَّعَ اللّٰهِ	ءَاِلٰهٌ	شَجَرَهَا
بنایا	یا وہ جس نے	بے انصاف	قوم ہیں	وہ	بلکہ	اللہ کے ساتھ	کیا کوئی الٰہ ہے	اس کا درخت

اور معبود ہے؟ بلکہ وہ ایسے لوگ ہیں جو راہِ راست سے الگ جا رہے ہیں۔ بلکہ وہ کون ہے جس نے زمین

الْأَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ أَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ

رَوَاسِيَ	لَهَا	جَعَلَ	وَّ	أَنْهٰرًا	خِلٰلَهَآ	جَعَلَ	وَّ	قَرَارًا	الْأَرْضَ
لنگر	اسکے لیے	بنائے	اور	نہریں	اسکے درمیان	نکالیں	اور	بسنے کی جگہ	زمین کو

کو ٹھہرنے کی جگہ بنایا؟ اور اس کے درمیان دریا بنائے۔ اور اُس کے لیے پہاڑ بنائے۔

وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ط ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ط بَلْ أَكْثَرُهُمْ

أَكْثَرُهُمْ	بَلْ	مَّعَ اللّٰهِ	ءَاِلٰهٌ	حَاجِزًا	الْبَحْرَيْنِ	بَيْنَ	جَعَلَ	وَ
اکثر ان کے	بلکہ	اللہ کے ساتھ	کیا کوئی الٰہ ہے	پردہ	دو سمندروں کے	درمیان	بنایا	اور

اور دو سمندروں کے درمیان حدِ فاصل رکھی۔ کیا اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ بلکہ ان میں سے اکثر

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ

لَا	يَعْلَمُوْنَ	اَمَّنْ	يُّجِيْبُ	الْمُضْطَرَّ	اِذَا	دَعَاهُ	وَيَكْشِفُ	السُّوْٓءَ
نہیں	جانتے	یا وہ جو	سنتا ہے	لاچار کی	جب	پکارتا ہے اسکو	اور دور کرتا ہے	برائی

لوگ نہیں جانتے۔ بلکہ کون ہے وہ جو بے قرار شخص کی دعا سنتا ہے جب وہ اسے پکارے اور دور کر دیتا ہے

وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ قَلِيْلًا مَّا

وَ	يَجْعَلُكُمْ	خُلَفَآءَ	الْاَرْضِ	ءَاِلٰهٌ	مَّعَ اللّٰهِ	قَلِيْلًا	مَّا
اور	بناتا ہے تم کو	وارث	زمین کا	کیا کوئی اللہ ہے	اللہ کے ساتھ	تھوڑا ہے	جو

برائی اور مصیبت تمہیں زمین کا وارث بناتا ہے کیا اللہ کے ساتھ اور خدا ہے بہت ہی کم

تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾ اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ

تَذَكَّرُوْنَ	اَمَّنْ	يَّهْدِيْكُمْ	فِيْ ظُلُمٰتِ	الْبَرِّ	وَ	الْبَحْرِ	وَ	مَنْ
نصیحت لیتے ہو	کیا وہ جو	راہ دکھاتا ہے تم کو	اندھیریوں میں	خشکی	اور	تری	اور	کون

نصیحت حاصل کرتے ہو۔ بلکہ کون ہے وہ جو خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں تمہیں راستہ دکھاتا ہے

يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ تَعٰلَى

يُّرْسِلُ	الرِّيٰحَ	بُشْرًا	بَيْنَ يَدَيْ	رَحْمَتِهٖ	ءَاِلٰهٌ	مَّعَ اللّٰهِ	تَعٰلَى
بھیجتا ہے	ہواؤں کو	خوشخبری دیتی	آگے	اسکی رحمت کے	کیا کوئی اللہ ہے	اللہ کے ساتھ	بلند ہے

اور جو ہواؤں کو اپنی باران رحمت سے پہلے خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے؟ کیا اس اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا بھی ہے؟ بہت بلند ہے اللہ ان

اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٣﴾ اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ

اللّٰهُ	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ	اَمَّنْ	يَّبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	وَ	مَنْ
اللہ	اس سے	جو وہ شریک بناتے ہیں	کون ہے جو	پہلی بار پیدا کرتا ہے	مخلوق	پھر	لوٹائے گا اس کو	اور	کون

سے جنہیں وہ اس کا شریک کرتے ہیں۔ بلکہ وہ کون ہے مخلوق کی تخلیق کی ابتداء کرتا ہے پھر اس کا اعادہ کرتا ہے

يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلْ هَاتُوْا

يَرْزُقُكُمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ	ءَاِلٰهٌ	مَّعَ اللّٰهِ	قُلْ	هَاتُوْا
رزق دیتا ہے تم کو	آسمان سے	اور	زمین سے	کیا کوئی اللہ ہے	اللہ کے ساتھ	فرمادو	لاؤ

اور جو تمہیں آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے؟ کیا اس اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا بھی ہے؟

بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٦٤﴾ قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

بُرْهَانَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	قُلْ	لَّا	يَعْلَمُ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ
اپنی دلیل	اگر	ہو تم	سچے	فرماؤ	نہیں	جانتا	جو	آسمانوں میں

فرما دیجئے لاؤ اپنی دلیل اگر تم سچے ہو۔ فرما دیجئے جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے (بذاتِ خود)

وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٦٥﴾ بَلِ

وَ	الْاَرْضِ	الْغَيْبَ	اِلَّا	اللّٰهُ	وَ	مَا	يَشْعُرُوْنَ	اَيَّانَ	يُبْعَثُوْنَ	بَلِ
اور	زمین ہے	غیب	مگر	اللہ	اور	نہیں	سمجھتے کہ	کب	اٹھائے جائیں گے	بلکہ

غیب نہیں جانتا اللہ کے سوا اور انہیں خبر نہیں کہ وہ کب اٹھائے جائیں گے۔ کیا قیامت کے

ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ ۫ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۫ بَلْ هُمْ

ادّٰرَكَ	عِلْمُهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	بَلْ	هُمْ	فِيْ شَكٍّ	مِّنْهَا	بَلْ	هُمْ
ختم ہوگیا	ان کا علم	آخرت میں	بلکہ	وہ	شک میں ہیں	اس سے	بلکہ	وہ

بارے میں ان کا علم کامل ہو گیا (کہ وہ ضرور آئے گی؟ نہیں) بلکہ وہ اس کی طرف سے شک میں ہیں

مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ اَئِنَّا

مِّنْهَا	عَمُوْنَ	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	ءَاِذَا	كُنَّا	تُرٰبًا	وَ	اٰبَآؤُنَآ	اَئِنَّا
اس سے	اندھے ہیں	اور	بولے	وہ جو	کافر ہیں	کیا جب	ہو جائیں گے ہم	مٹی	اور	ہمارے باپ دادا	کیا ہم

بلکہ وہ اس سے اندھے ہیں۔ اور کافر بولے کیا جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائیں گے کیا ہم

لَمُخْرَجُوْنَ ﴿٦٧﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۙ اِنْ

لَمُخْرَجُوْنَ	لَقَدْ	وُعِدْنَا	هٰذَا	نَحْنُ	وَ	اٰبَآؤُنَا	مِنْ قَبْلُ	اِنْ
نکالے جائینگے	بیشک	وعدہ دیئے گئے ہم	یہ	ہم	اور	ہمارے باپ دادا	پہلے سے	نہیں

پھر زندہ کیئے جائیں گے۔ بے شک اس کا وعدہ دیا گیا ہم کو اور ہم سے پہلے ہمارے باپ داداؤں کو

هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا

هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ	قُلْ	سِيْرُوْا	فِى الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا
یہ	مگر	کہانیاں	پہلوں کی	فرماؤ	چلو	زمین میں	تو دیکھو

یہ تو محض پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ فرمادیجئے زمین میں پھرو اور دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٦٩﴾ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِىْ ضَيْقٍ

كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُجْرِمِيْنَ	وَ	لَا	تَحْزَنْ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا تَكُنْ	فِىْ ضَيْقٍ
کیسا	ہوا	انجام	مجرموں کا	اور	نہ	غم کھاؤ	ان پر	اور	آپ نہ ہوں	تنگی میں

کہ مجرموں کا انجام کیسا ہوا۔ اور (اے رسول ﷺ!) آپ ان کیلئے غمگین نہ ہوں اور جو چالیں

مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ

مِمَّا	يَمْكُرُوْنَ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ
اس سے جو	مکر کرتے ہیں	اور	کہتے ہیں	کب ہوگا	یہ	وعدہ	اگر	ہو تم

وہ چلتے ہیں ان سے تنگ نہ ہوں۔ اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب پورا ہو گا

صٰدِقِيْنَ ﴿٧١﴾ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِىْ

صٰدِقِيْنَ	قُلْ	عَسٰى	اَنْ	يَّكُوْنَ	رَدِفَ	لَكُمْ	بَعْضُ	الَّذِىْ
سچے	فرماؤ	قریب ہے	یہ کہ	ہو	پیچھے	تمہارے	بعض	اس کا جو

اگر تم سچے ہو۔ فرما دیجئے کہ شاید بعض وہ چیزیں جن کی تم جلدی مچا رہے ہو تم سے

تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ

تَسْتَعْجِلُوْنَ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَذُوْ	فَضْلٍ	عَلَى	النَّاسِ	وَ	لٰكِنَّ
جلدی کرتے ہو تم	اور	بیشک	تمہارا رب	صاحب	فضل ہے	اوپر	لوگوں کے	اور	لیکن

بہت ہی قریب ہوں گی۔ اور بے شک تمہارا رب لوگوں پر فضل فرمانے والا ہے لیکن

اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ

اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَشْكُرُوْنَ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَيَعْلَمُ	مَا	تُكِنُّ	صُدُوْرُهُمْ
اکثر ان کے	نہیں	شکر کرتے	اور	بیشک	تمہارا رب	جانتا ہے	جو	چھپاتے ہیں	سینے ان کے

ان میں اکثر آدمی شکر نہیں کرتے۔ اور بے شک تمہارا رب جانتا ہے جو ان کے سینے چھپائے ہوئے ہیں

وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٤﴾ وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ

وَ	مَا	يُعْلِنُوْنَ	وَ	مَا	مِنْ غَآئِبَةٍ	فِی السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ	اِلَّا	فِیْ كِتٰبٍ
اور	جو	ظاہر کرتے ہیں	اور	نہیں	کچھ چھپا ہوا	میں آسمان	اور	زمین میں	مگر	کتاب میں

اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ اور آسمان اور زمین میں کوئی چھپی چیز نہیں مگر وہ ایک

مُّبِيْنٍ ﴿٧٥﴾ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ

مُّبِيْنٍ	اِنَّ	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ	يَقُصُّ	عَلٰى	بَنِیْٓ	اِسْرَآءِيْلَ
روشن ہے	بیشک	یہ	قرآن	بیان کرتا ہے	اوپر	اولاد	یعقوب کے

روشن کتاب میں لکھی ہے۔ یہ قرآن بنی اسرائیل کے سامنے ان باتوں میں سے

اَكْثَرَ الَّذِیْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٧٦﴾ وَاِنَّهٗ لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ

اَكْثَرَ	الَّذِیْ	هُمْ	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ	وَ	اِنَّهٗ	لَهُدًى	وَّ	رَحْمَةٌ
اکثر	وہ باتیں جو	وہ	اس میں	اختلاف کرتے ہیں	اور	بیشک وہ	ہدایت	اور	رحمت ہے

اکثر کو بیان کرتا ہے جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔ اور بے شک وہ ایمان والوں کیلئے ہدایت

لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۷﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

لِلْمُؤْمِنِيْنَ	اِنَّ	رَبَّكَ	يَقْضِيْ	بَيْنَهُمْ	بِحُكْمِهٖ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ
ایمان والوں کیلئے	بیشک	تمہارا رب	فیصلہ فرمائے گا	انکے درمیان	اپنے حکم سے	اور	وہ	عزت والا

بے شک آپ کا رب ان کے درمیان فیصلہ فرمائے گا اپنے حکم سے اور وہی بہت عزت والا اور رحمت ہے۔

الْعَلِيْمُ ﴿۷۸﴾ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿۷۹﴾ اِنَّكَ

الْعَلِيْمُ	فَتَوَكَّلْ	عَلَى	اللّٰهِ	اِنَّكَ	عَلَى	الْحَقِّ	الْمُبِيْنِ	اِنَّكَ
علم والا ہے	تو بھروسہ کرو	اوپر	اللہ کے	بیشک آپ	اوپر	حق	روشن کے ہو	بیشک تم

بہت علم والا ہے۔ آپ اللہ پر بھروسہ کریں بے شک آپ روشن حق پر ہیں۔ بیشک

لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۸۰﴾

لَا	تُسْمِعُ	الْمَوْتٰى	وَ	لَا	تُسْمِعُ	الصُّمَّ	الدُّعَآءَ	اِذَا	وَلَّوْا	مُدْبِرِيْنَ
نہیں	سنا سکتے	مُردوں کو	اور	نہیں	سنا سکتے	بہروں کو	پکار	جب	پھریں وہ	پیٹھ دے کر

تمہارے بنائے مردے نہیں سنتے اور نہ تمہارے سنائے بہرے پکار سنیں جب وہ پیٹھ پھیر کر جانے والے ہوں۔

وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِى الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ

وَ	مَآ	اَنْتَ	بِهٰدِى	الْعُمْيِ	عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ	اِنْ	تُسْمِعُ	اِلَّا	مَنْ
اور	نہیں	تم	راہ دکھانے والے	اندھوں کو	ان کی گمراہی سے	نہیں	سنا سکتے تم	مگر	اسے جو

اور تم اندھوں کو ان کی گمراہی میں راہ دکھانے والے بھی نہیں تمہارے بنائے تو وہی سنتے ہیں جو ہماری

يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ

يُّؤْمِنُ	بِاٰيٰتِنَا	فَهُمْ	مُّسْلِمُوْنَ	وَ	اِذَا	وَقَعَ	الْقَوْلُ	عَلَيْهِمْ
ایمان لاتا ہے	ہماری آیتوں پر	تو وہ	فرمانبردار ہیں	اور	جب	واقع ہوگی	بات	ان پر

آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں پھر وہ فرمانبردار بھی ہیں۔ اور جب ان پر (عذاب کا) فرمان پورا ہونے کا وقت آجائے گا

اَخۡرَجۡنَا لَهُمۡ دَآبَّةً مِّنَ الۡاَرۡضِ تُكَلِّمُهُمۡ ۙ اَنَّ النَّاسَ كَانُوۡا

كَانُوۡا	النَّاسَ	اَنَّ	تُكَلِّمُهُمۡ	مِّنَ الۡاَرۡضِ	دَآبَّةً	لَهُمۡ	اَخۡرَجۡنَا
تھے	لوگ	بیشک	بولے گا ان سے	زمین سے	چوپایہ	ان کے لیے	نکالیں گے ہم

تو ہم ان کے لیے زمین سے ایک جاندار نکالیں گے جو ان سے گفتگو کرے گا کیونکہ لوگ ہماری نشانیوں

بِاٰيٰتِنَا لَا يُوۡقِنُوۡنَ ﴿۸۲﴾ وَيَوۡمَ نَحۡشُرُ مِنۡ كُلِّ اُمَّةٍ فَوۡجًا مِّمَّنۡ

مِّمَّنۡ	فَوۡجًا	اُمَّةٍ	مِنۡ كُلِّ	نَحۡشُرُ	يَوۡمَ	وَ	يُوۡقِنُوۡنَ	لَا	بِاٰيٰتِنَا
ان سے جو	فوج	گروہ سے	ہر ایک	اکٹھا کرینگے ہم	جس دن	اور	یقین کرتے	نہ	ہماری آیتوں کا

پر یقین نہیں کرتے تھے۔ اور جس دن ہم جمع کریں گے ہر امت کے گروہ ان لوگوں میں سے جو ہماری آیتوں کو

يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمۡ يُوۡزَعُوۡنَ ﴿۸۳﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوۡ قَالَ اَكَذَّبۡتُمۡ

اَكَذَّبۡتُمۡ	قَالَ	جَآءُوۡ	اِذَا	حَتّٰٓى	يُوۡزَعُوۡنَ	فَهُمۡ	بِاٰيٰتِنَا	يُّكَذِّبُ
کیا تم نے جھٹلایا	فرمائے گا	آئیں گے	جب	یہاں تک کہ	الگ الگ جماعتیں بنائی جائینگی	تو وہ	ہماری آیتیں	جھٹلاتے ہیں

جھٹلاتے ہیں تو وہ (ترتیب وار صف بندی کیلئے) روکے جائیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ سب آ جائیں گے (رب) فرمائے

بِاٰيٰتِىۡ وَلَمۡ تُحِيۡطُوۡا بِهَا عِلۡمًا اَمَّاذَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۸۴﴾ وَوَقَعَ

وَقَعَ	وَ	تَعۡمَلُوۡنَ	كُنۡتُمۡ	اَمَّاذَا	عِلۡمًا	بِهَا	تُحِيۡطُوۡا	لَمۡ	وَ	بِاٰيٰتِىۡ
واقع ہوئی	اور	عمل کرتے	تھے تم	یا کیا	علم سے	ان کو	گھیرا تم نے	نہ	اور	میری آیتوں کو

گا کیا تم نے میری آیتوں کو جھٹلایا حالانکہ اپنے علم سے تم نے ان کا احاطہ نہ کیا تھا یا پھر تم کیا کام کرتے تھے؟ اور اُن پر وعدہ آ پہنچے گا

الۡقَوۡلُ عَلَيۡهِمۡ بِمَا ظَلَمُوۡا فَهُمۡ لَا يَنۡطِقُوۡنَ ﴿۸۵﴾ اَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّا جَعَلۡنَا

جَعَلۡنَا	اَنَّا	يَرَوۡا	اَلَمۡ	يَنۡطِقُوۡنَ	لَا	فَهُمۡ	ظَلَمُوۡا	بِمَا	عَلَيۡهِمۡ	الۡقَوۡلُ
بنائی	کہ ہم نے	دیکھا انہوں نے	کیا نہ	بولتے	نہیں	تو وہ	انکے ظلم کے	بسبب	ان پر	بات

اس لیے کہ انہوں نے ظلم کیا پھر وہ کچھ نہ بول سکیں گے۔ کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے رات بنائی کہ اس میں

اَلَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

اَلَّيْلَ	لِيَسْكُنُوْا	فِيْهِ	وَ	النَّهَارَ	مُبْصِرًا	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ
رات	تاکہ آرام پائیں	اس میں	اور	دن	دکھانے والا	بیشک	اس میں	نشانیاں ہیں	قوم

آرام کریں اور روشن دن بنایا بے شک اس میں ضرور نشانیاں ہیں ان لوگوں کیلئے

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٨٦﴾ وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

يُّؤْمِنُوْنَ	وَ	يَوْمَ	يُنْفَخُ	فِي الصُّوْرِ	فَفَزِعَ	مَنْ	فِي	السَّمٰوٰتِ
مومن کے لیے	اور	جس دن	پھونکا جائے گا	صور میں	تو گھبرا جائے گا	جو	میں	آسمانوں ہے

جو ایمان رکھتے ہیں۔ اور جس دن صور پھونک دیا جائے گا تو جو کوئی آسمانوں میں ہے اور جو کوئی زمین پر ہے

وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَكُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ﴿٨٧﴾

وَ	مَنْ	فِي الْاَرْضِ	اِلَّا	مَنْ	شَآءَ	اللّٰهُ	وَ	كُلٌّ	اَتَوْهُ	دٰخِرِيْنَ
اور	جو	زمین میں ہے	مگر	جسے	چاہے	اللہ	اور	سب کے سب	آئینگے اسکے پاس	عاجزی کرتے

سب گھبرا جائیں گے سوائے اس کے جسے اللہ چاہے اور سب اس کے سامنے عاجز ہو کر چلے آئیں گے۔

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ

وَ	تَرَى	الْجِبَالَ	تَحْسَبُهَا	جَامِدَةً	وَّ	هِيَ	تَمُرُّ	مَرَّ	السَّحَابِ
اور	تو دیکھے گا	پہاڑوں کو	خیال کرے گا انکو	جمے ہوئے	اور	وہ	چلتے ہونگے	چلنا	بادلوں کا

اور تم پہاڑوں کو دیکھتے ہو تم انہیں جما ہوا گمان کرتے ہو اور وہ بادلوں کے اُڑنے کیطرح اُڑ رہے ہونگے۔

صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ؕ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٨٨﴾

صُنْعَ	اللّٰهِ	الَّذِيْٓ	اَتْقَنَ	كُلَّ	شَيْءٍ	اِنَّهٗ	خَبِيْرٌۢ	بِمَا	تَفْعَلُوْنَ
کام ہے	اللہ کا	جس نے	مضبوط کیا	ہر	چیز کو	بیشک وہ	خبردار ہے	اسے جو	تم کرتے ہو

یہ اللہ تعالیٰ کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو خوب بنایا ہے۔ یقیناً وہ باخبر ہے اُس سے جو تم کرتے ہو۔

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ

مَنْ	جَآءَ	بِالْحَسَنَةِ	فَلَهٗ	خَيْرٌ	مِّنْهَا	وَ	هُمْ	مِّنْ فَزَعٍ	يَّوْمَئِذٍ
جو	لائے	نیکی	تو اس کیلئے	بہتر ہے	اس سے	اور	وہ	گھبراہٹ سے	اس دن

جو نیکی لائے تو اس کیلئے اس سے بہتر (جزاء) ہے اور وہ (لوگ) اس دن گھبراہٹ سے

اٰمِنُوْنَ ﴿۸۹﴾ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِی النَّارِ ۚ

اٰمِنُوْنَ	وَ	مَنْ	جَآءَ	بِالسَّيِّئَةِ	فَكُبَّتْ	وُجُوْهُهُمْ	فِی النَّارِ
امن میں ہوں گے	اور	جو	لایا	برائی	تو اوندھے کیے گئے	ان کے منہ	آگ میں

امن میں ہونگے۔ اور جو برائی لے کر آئے تو ان کے منہ آگ میں اوندھے ڈالے جائیں گے

هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ

هَلْ	تُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	اِنَّمَآ	اُمِرْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ
نہیں	بدلہ دیے جاؤ گے تم	مگر	جو	تھے تم	عمل کرتے	اسکے سوا نہیں	میں حکم کیا گیا ہوں	یہ کہ	میں عبادت کروں

(کہا جائے گا اُن سے) وہی بدلہ پاؤ گے جو تم کیا کرتے تھے۔ مجھے تو یہی حکم ہوا ہے کہ میں عبادت کروں

رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِیْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَیْءٍ ۫

رَبَّ	هٰذِهِ	الْبَلْدَةِ	الَّذِیْ	حَرَّمَهَا	وَ	لَهٗ	كُلُّ	شَیْءٍ
رب کی	اس	شہر کے	وہ جس نے	عزت دی اسے	اور	اسی کی ہے	ہر	چیز

اس شہر کے رب کی جس نے اسے حرمت والا بنایا ہے اور سب کچھ اسی کا ہے

وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۹۱﴾ وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ

وَ	اُمِرْتُ	اَنْ	اَكُوْنَ	مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ	وَ	اَنْ	اَتْلُوَا	الْقُرْاٰنَ
اور	میں حکم دیا گیا ہوں	یہ کہ	ہوں میں	مسلمانوں میں سے	اور	یہ کہ	میں پڑھوں	قرآن

اور مجھے حکم ہوا ہے کہ فرمانبرداروں میں سے ہوں۔ اور یہ کہ میں قرآن پڑھ کر سناؤں۔

فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ

فَمَنِ	اهْتَدٰى	فَاِنَّمَا	يَهْتَدِيْ	لِنَفْسِهٖ	وَ	مَنْ	ضَلَّ	فَقُلْ
تو جس نے	ہدایت پائی	تو اسکے سوا نہیں کہ	ہدایت پائے گا	اپنے لیے	اور	جو	گمراہ ہوا	تو فرمادو

پھر جو ہدایت اختیار کرے گا تو یقیناً وہ صرف اپنے لیے ہدایت اختیار کرے گا۔ اور جو گمراہ ہوگا تو فرما دیجئے

اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿۹۲﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ

اِنَّمَآ	اَنَا	مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ	وَ	قُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	سَيُرِيْكُمْ
اسکے سوا نہیں کہ	میں ہوں	ڈرسنانے والا	اور	فرماؤ	سب تعریف	اللہ کو ہے	جلدی دکھائے گا تم کو

کہ یقیناً میں تو صرف خبردار کر دینے والوں میں سے ہوں۔ اور فرمادیجئے تعریف اللہ کی جو تمہیں بہت جلد

اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ۭ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ ع

اٰيٰتِهٖ	فَتَعْرِفُوْنَهَا	وَ	مَا	رَبُّكَ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ
اپنی نشانیاں	تو پہچان لوگے تم ان کو	اور	نہیں	تمہارا رب	بے خبر	اس سے	جو تم کرتے ہو

اپنی نشانیاں دکھائے گا پھر تم انہیں پہچان لو گے اور تمہارا رب تم لوگوں کے عملوں سے غافل بھی نہیں ہے۔

ایاتہا ۸۸ ‏ ۲۸ سُوْرَۃُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ ۴۹ ‏ رکوعاتہا ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

طٰسٓمّٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ

طٰسٓمّٓ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	الْمُبِيْنِ	نَتْلُوْا	عَلَيْكَ	مِنْ نَّبَاِ
طسم	یہ	آیتیں ہیں	کتاب	روشن کی	پڑھتے ہیں ہم	تم پر	کچھ خبر

طٰسٓمّٓ۔ یہ آیتیں ہیں روشن کتاب کی۔ ہم تمہیں موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کا حال حق کے

مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝٣ اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا

مُوْسٰى	وَ	فِرْعَوْنَ	بِالْحَقِّ	لِقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ	اِنَّ	فِرْعَوْنَ	عَلَا
موسیٰ	اور	فرعون کی	سچی	واسطے قوم	مومن کے	بیشک	فرعون نے	سر اٹھایا

ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں ایسے لوگوں کیلئے جو ایمان لاتے ہیں۔ فرعون نے زمین میں سرکشی کی تھی

فِي الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ طَآىِٕفَةً مِّنْهُمْ

فِي	الْاَرْضِ	وَ	جَعَلَ	اَهْلَهَا	شِيَعًا	يَّسْتَضْعِفُ	طَآىِٕفَةً	مِّنْهُمْ
میں	زمین کے	اور	بنایا	اسکے رہنے والوں کو	ٹکڑے ٹکڑے	وہ کمزور کرنا چاہتا تھا	ایک گروہ کو	ان میں سے

اور اس کے رہنے والوں کے فرقے بناتا تھا ان کے ایک گروہ کو کمزور کرتا تھا

يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝٤

يُذَبِّحُ	اَبْنَآءَهُمْ	وَيَسْتَحْيٖ	نِسَآءَهُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ	مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ
ذبح کرتا	بیٹے ان کے	اور زندہ رکھتا	بیٹیاں ان کی	بیشک وہ	تھا	فسادیوں سے

ان کے بیٹوں کو ذبح کرتا اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھتا تھا بے شک وہ فساد کرنے والوں میں سے تھا۔

وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِي

وَنُرِيْدُ	اَنْ	نَّمُنَّ	عَلَى	الَّذِيْنَ	اسْتُضْعِفُوْا	فِي
اور ہم چاہتے تھے	یہ کہ	احسان کریں ہم	اوپر	ان کے	جو کمزور بنائے گئے	میں

اور ہم چاہتے تھے کہ احسان فرمائیں ان لوگوں پر جو زمین میں کمزور کر دیئے گئے اور ہم

الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَىِٕمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ۝٥ وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي

الْاَرْضِ	وَ	نَجْعَلَهُمْ	اَىِٕمَّةً	وَ	نَجْعَلَهُمُ	الْوٰرِثِيْنَ	وَنُمَكِّنَ	لَهُمْ	فِي
زمین	اور	بنائیں ہم ان کو	پیشوا	اور	بنائیں ہم ان کو	وارث	اور جگہ دیں ہم	ان کو	میں

انہیں پیشوا بنائیں اور انہیں کو وارث کر دیں۔ اور ہم انہیں زمین میں

الْاَرْضِ وَنُرِیَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا

الْاَرْضِ	وَ	نُرِیَ	فِرْعَوْنَ	وَ	هَامٰنَ	وَجُنُوْدَهُمَا	مِنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا
زمین	اور	دکھائیں ہم	فرعون	اور	ہامان	اوران کے لشکروں کو	ان سے	جو	تھے

استحکام عطا فرمائیں اور فرعون اور ہامان اور ان کے لشکروں کو ان کے ہاتھوں وہ دکھائیں

یَحْذَرُوْنَ ۝٦ وَاَوْحَیْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ اَرْضِعِیْهِ ۚ فَاِذَا

یَحْذَرُوْنَ	وَ	اَوْحَیْنَآ	اِلٰٓى	اُمِّ	مُوْسٰٓى	اَنْ	اَرْضِعِیْهِ	فَاِذَا
ڈرتے	اور	الہام کیا ہم نے	طرف	ماں	موسیٰ کے	یہ کہ	دودھ پلا اس کو	تو جب

جس سے وہ بچنا چاہتے تھے۔ اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام کی والدہ کو الہام فرمایا کہ اسے دودھ پلاتی رہو پھر جب

خِفْتِ عَلَیْهِ فَاَلْقِیْهِ فِی الْیَمِّ وَلَا تَخَافِیْ وَلَا تَحْزَنِیْ ۚ اِنَّا رَآدُّوْهُ

خِفْتِ	عَلَیْهِ	فَاَلْقِیْهِ	فِی الْیَمِّ	وَ	لَا	تَخَافِیْ	وَ	لَا	تَحْزَنِیْ	اِنَّا	رَآدُّوْهُ
تو ڈرے	اس پر	تو ڈال اس کو	دریا میں	اور	نہ	ڈر	اور	نہ	غم کھا	بیشک ہم	لوٹا دینگے اسکو

تجھے اس سے اندیشہ ہو تو اسے دریا میں ڈال دینا اور نہ ڈر اور نہ غم کر بے شک ہم انہیں تیری طرف

اِلَیْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ۝٧ فَالْتَقَطَهٗٓ اٰلُ فِرْعَوْنَ

اِلَیْكِ	وَ	جَاعِلُوْهُ	مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ	فَالْتَقَطَهٗ	اٰلُ فِرْعَوْنَ
تیری طرف	اور	بنانے والے ہیں	اس کو رسولوں سے	تو پکڑا اس کو	فرعون کے گھر والوں نے

واپس لوٹا دیں گے اور اسے رسولوں میں شامل کریں گے۔ پھر اُسے فرعون کے گھر والوں نے اُٹھا لیا

لِیَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ؕ اِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا

لِیَكُوْنَ	لَهُمْ	عَدُوًّا	وَّحَزَنًا	اِنَّ	فِرْعَوْنَ	وَهَامٰنَ	وَ	جُنُوْدَهُمَا
تا کہ ہو	ان کے لیے	دشمن	اور غم کا باعث	بیشک	فرعون	اور ہامان	اور	لشکران کے

تا کہ وہ اُن کے لیے دشمن ہو اور غم کا باعث بنے۔ یقیناً فرعون اور ہامان اور اُن

كَانُوْا خٰطِـِٕيْنَ ﴿۸﴾ وَقَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ

لِّيْ	عَيْنٍ	قُرَّتُ	فِرْعَوْنَ	امْرَاَتُ	قَالَتِ	وَ	خٰطِـِٕيْنَ	كَانُوْا
میرے لیے	آنکھوں کی	ٹھنڈک ہے	فرعون کی	بیوی نے	کہا	اور	خطا کار	تھے

دونوں کے لشکر خطا کار تھے۔ اور فرعون کی بیوی نے کہا یہ میری اور تیری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے

وَلَكَ ؕ لَا تَقْتُلُوْهُ ۖ عَسٰۤى اَنْ يَّنْفَعَنَاۤ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمْ

هُمْ	وَّ	وَلَدًا	نَتَّخِذَهٗ	اَوْ	يَّنْفَعَنَاۤ	اَنْ	عَسٰۤى	تَقْتُلُوْهُ	لَا	لَكَ	وَ
وہ	اور	بیٹا	بنائیں ہم اس کو	یا	نفع دے ہمیں	یہ کہ	قریب ہے	قتل کرو اس کو	نہ	تیرے لیے	اور

اسے قتل مت کرو ممکن ہے وہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں اور وہ

لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۹﴾ وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ؕ اِنْ كَادَتْ

كَادَتْ	اِنْ	فٰرِغًا	مُوْسٰى	اُمِّ	فُؤَادُ	وَاَصْبَحَ	يَشْعُرُوْنَ	لَا
قریب تھی	بیشک	بیقرار	موسیٰ کا	ماں	دل	اور ہو گیا	سمجھتے تھے	نہ

سمجھتے نہ تھے۔ اور موسیٰ علیہ السلام کی والدہ کا دل بے قرار ہو گیا اگر ہم اس کے دل کو مضبوط نہ کرتے تو قریب تھا

لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْلَاۤ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰﴾

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	لِتَكُوْنَ	قَلْبِهَا	عَلٰى	رَّبَطْنَا	اَنْ	لَوْلَاۤ	بِهٖ	لَتُبْدِيْ
یقین کرنے والوں سے	تا کہ ہو	اسکے دل کے	اوپر	ڈھارس بندھاتے ہم	یہ کہ	اگر نہ ہوتا	اس کو	کہ ظاہر کرتی

کہ وہ اس بات کو ظاہر کر دے۔ قصد یہ تھا کہ وہ مومنوں میں سے رہیں (یعنی یقین کرنے والوں میں سے)۔

وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ؗ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ

عَنْ جُنُبٍ	بِهٖ	فَبَصُرَتْ	قُصِّيْهِ	لِاُخْتِهٖ	قَالَتْ	وَ
دور رہ کر	اس کو	تو وہ دیکھتی تھی	پیچھا کر اس کا	اس کی بہن کو	اس نے کہا	اور

اور ان کی والدہ نے ان کی بہن سے کہا موسیٰ علیہ السلام کے پیچھے جاؤ تو سو وہ انہیں دور سے دیکھتی رہی

وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ

وَهُمْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ	وَحَرَّمْنَا	عَلَيْهِ	الْمَرَاضِعَ	مِنْ قَبْلُ
اور وہ	نہ	سمجھتے تھے	اور حرام کردیں ہم نے	اس پر	دودھ پلانے والیاں	پہلے سے

اور وہ لوگ بالکل بے خبر تھے۔ اور ہم نے پہلے ہی موسیٰ علیہ السلام پر دائیوں کا دودھ حرام کر رکھا تھا

فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ

فَقَالَتْ	هَلْ	اَدُلُّكُمْ	عَلٰٓى	اَهْلِ	بَيْتٍ	يَّكْفُلُوْنَهٗ	لَكُمْ	وَ	هُمْ	لَهٗ
تو کہا اس نے	کیا	بتاؤں میں تم کو	ایک	رہنے والے	گھر کے	جو اس کو پالیں	تمہارے لیے	اور	وہ	اسکے

تو موسیٰ علیہ السلام کی بہن بولیں کیا میں تمہیں ایسے گھر والوں کی طرف رہنمائی کردوں جو تمہارے لئے اس بچے کی پرورش کردیں اور وہ

نٰصِحُوْنَ ﴿۱۲﴾ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ

نٰصِحُوْنَ	فَرَدَدْنٰهُ	اِلٰٓى	اُمِّهٖ	كَيْ	تَقَرَّ عَيْنُهَا	وَ	لَا	تَحْزَنَ
خیر خواہ ہیں	تو لوٹا دیا ہم نے اسکو	طرف	اسکی ماں کے	تاکہ	ٹھنڈی ہو اس کی آنکھ	اور	نہ	غم کرے

اس کے خیر خواہ بھی ہوں۔ تو ہم نے انہیں ان کی والدہ کی طرف لوٹا دیا کہ والدہ کی آنکھ ٹھنڈی ہو

وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَمَّا بَلَغَ ع رکوع

وَ	لِتَعْلَمَ	اَنَّ	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	لَمَّا	بَلَغَ
اور	تاکہ جانے	کہ بیشک	وعدہ	اللہ کا	سچا ہے	اور لیکن	اکثر ان کے	نہیں	جانتے	اور	جب	پہنچے

اور وہ غمگین نہ ہوں اور جان لے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچے

اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى

اَشُدَّهٗ	وَاسْتَوٰٓى	اٰتَيْنٰهُ	حُكْمًا	وَ	عِلْمًا	وَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِى
اپنی جوانی کو	اور زور پر آئے	عطا فرمایا ہم نے اس کو	حکمت	اور	علم	اور	اس طرح	بدلہ دیتے ہیں ہم

اور پورے توانا ہوگئے ہم نے انہیں حکمت اور علم عطا فرمایا اور ہم ایسا ہی صلہ دیتے ہیں

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٤﴾ وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا

الْمُحْسِنِيْنَ	وَدَخَلَ	الْمَدِيْنَةَ	عَلٰى	حِيْنِ	غَفْلَةٍ	مِّنْ اَهْلِهَا
نیکوں کو	اور داخل ہوا	شہر میں	اوپر	وقت	بے خبری کے	اسکے رہنے والوں کے

نیک لوگوں کو۔ اور وہ شہر میں ایسے وقت داخل ہوئے جب اسکے باشندے (گردوپیش سے) بے خبر تھے

فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ ۫ هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ

فَوَجَدَ	فِيْهَا	رَجُلَيْنِ	يَقْتَتِلٰنِ	هٰذَا	مِنْ شِيْعَتِهٖ	وَ	هٰذَا	مِنْ عَدُوِّهٖ
تو پائے	اس میں	دو آدمی	لڑتے	یہ	تو اسکے گروہ کا تھا	اور	یہ	اس کا دشمن تھا

اور وہاں انہوں نے دو آدمیوں کو لڑتے ہوئے پایا یہ اس کی قوم سے تھے اور وہ اسکے دشمنوں سے تھے

فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِيْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِيْ مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ

فَاسْتَغَاثَهُ	الَّذِيْ	مِنْ شِيْعَتِهٖ	عَلَى	الَّذِيْ	مِنْ عَدُوِّهٖ
تو مدد مانگی اس سے	اس نے	جو اس کی جماعت کا تھا	اوپر	اس کے	جو اس کا دشمن تھا

پھر جو اس کی قوم سے تھا اس نے اسے اس کے خلاف جو اس کے دشمنوں میں سے تھا مدد کیلئے پکارا

فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ ۫ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ۭ

فَوَكَزَهٗ	مُوْسٰى	فَقَضٰى	عَلَيْهِ	قَالَ	هٰذَا	مِنْ عَمَلِ	الشَّيْطٰنِ
تو گھونسا مارا اسکو	موسیٰ نے	تو کام ہوگیا	اس کا	کہا	یہ ہے	کام	شیطانی

چنانچہ موسیٰ علیہ السلام نے اسے ایک گھونسہ مارا اور اس کا کام تمام کر دیا کہنے لگے یہ ایک شیطانی عمل تھا

اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٥﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ

اِنَّهٗ	عَدُوٌّ	مُّضِلٌّ	مُّبِيْنٌ	قَالَ	رَبِّ	اِنِّيْ	ظَلَمْتُ	نَفْسِيْ
بیشک وہ	دشمن ہے	گمراہ کرنے والا	کھلا	عرض کی	اے میرے رب	بیشک میں نے	ظلم کیا	اپنی جان پر

بے شک وہ صاف گمراہ کرنے والا دشمن ہے۔ اور عرض کی میرے رب! میں نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے مجھے بخش دے سو اللہ تعالیٰ نے

فَاغْفِرْ لِىْ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶﴾ قَالَ رَبِّ بِمَآ

فَاغْفِرْ لِىْ	فَغَفَرَ لَهٗ	اِنَّهٗ	هُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ	قَالَ	رَبِّ	بِمَآ
تو بخش دے مجھ کو	تو بخش دیا اسکو	بیشک	وہ	بخشنے والا	مہربان ہے	عرض کی	اے میرے رب	اس وجہ سے کہ

نے انہیں بخش دیا بے شک وہی بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔ موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی اے میرے رب!

اَنْعَمْتَ عَلَىَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۷﴾ فَاَصْبَحَ فِى

اَنْعَمْتَ	عَلَىَّ	فَلَنْ	اَكُوْنَ	ظَهِيْرًا	لِّلْمُجْرِمِيْنَ	فَاَصْبَحَ	فِى
احسان کیا تو نے	مجھ پر	تو کبھی نہ	ہوں گا میں	مددگار	مجرموں کا	تو صبح کی	میں

جیسے تو نے مجھ پر احسان فرمایا تو اب میں ہرگز مجرموں کا مددگار نہ بنوں گا۔ تو اس شہر میں ڈرتے ہوئے

الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِى اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ

الْمَدِيْنَةِ	خَآئِفًا	يَّتَرَقَّبُ	فَاِذَا	الَّذِى	اسْتَنْصَرَهٗ	بِالْاَمْسِ
شہر	ڈرتے ہوئے	انجام کا منتظر	تو جبھی	وہ جس نے	مدد مانگی تھی آپ سے	کل

صبح کی انتظار کرتے ہوئے (کہ اب کیا ہو گا) تو اچانک وہی شخص جس نے کل ان سے مدد مانگی تھی

يَسْتَصْرِخُهٗ ؕ قَالَ لَهٗ مُوْسٰٓى اِنَّكَ لَغَوِىٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾ فَلَمَّآ اَنْ

يَسْتَصْرِخُهٗ	قَالَ	لَهٗ	مُوْسٰى	اِنَّكَ	لَغَوِىٌّ	مُّبِيْنٌ	فَلَمَّآ	اَنْ
دو فریاد کر رہا تھا	فرمایا	اس کو	موسیٰ نے	بیشک تو	گمراہ ہے	کھلا	تو جب	اس نے

(آج پھر) انہیں مدد کیلئے پکار رہا ہے، موسیٰ علیہ السلام نے اس سے فرمایا یقیناً تو صریح گمراہ ہے۔ تو جب موسیٰ علیہ السلام نے

اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِىْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اَتُرِيْدُ اَنْ

اَرَادَ	اَنْ	يَّبْطِشَ	بِالَّذِىْ	هُوَ	عَدُوٌّ	لَّهُمَا	قَالَ	يٰمُوْسٰى	اَتُرِيْدُ	اَنْ
ارادہ کیا	یہ کہ	پکڑے	اس کو	کہ وہ	دشمن تھا	ان کا	بولا	اے موسیٰ	کیا چاہتا ہے تو	یہ کہ

چاہا کہ اس پر گرفت کرے جوان دونوں کا دشمن ہے وہ بولا اے موسیٰ علیہ السلام کیا تم مجھے ایسا ہی قتل کرنا چاہتے ہو

تَقۡتُلَنِیۡ كَمَا قَتَلۡتَ نَفۡسًۢا بِالۡاَمۡسِ ٭ۖ اِنۡ تُرِیۡدُ اِلَّاۤ اَنۡ تَكُوۡنَ

تَقۡتُلَنِیۡ	كَمَا	قَتَلۡتَ	نَفۡسًا	بِالۡاَمۡسِ	اِنۡ	تُرِیۡدُ	اِلَّاۤ	اَنۡ	تَكُوۡنَ
قتل کرے مجھ کو	جیسے	قتل کیا تو نے	ایک آدمی	کل	نہیں	چاہتا تو	مگر	یہ کہ	ہو تو

جیسا تم نے کل ایک شخص کو قتل کر دیا تم تو یہی چاہتے ہو کہ

جَبَّارًا فِی الۡاَرۡضِ وَ مَا تُرِیۡدُ اَنۡ تَكُوۡنَ مِنَ الۡمُصۡلِحِیۡنَ ﴿۱۹﴾

جَبَّارًا	فِی الۡاَرۡضِ	وَ	مَا	تُرِیۡدُ	اَنۡ	تَكُوۡنَ	مِنَ الۡمُصۡلِحِیۡنَ
سرکش	زمین میں	اور	نہیں	چاہتا تو	یہ کہ	ہو تو	اصلاح کرنے والوں سے

زمین میں سرکش بنو اور تم اصلاح کرنا نہیں چاہتے۔

وَ جَآءَ رَجُلٌ مِّنۡ اَقۡصَا الۡمَدِیۡنَةِ یَسۡعٰی ۫ قَالَ یٰمُوۡسٰۤی اِنَّ

وَ	جَآءَ	رَجُلٌ	مِّنۡ اَقۡصَا	الۡمَدِیۡنَةِ	یَسۡعٰی	قَالَ	یٰمُوۡسٰۤی	اِنَّ
اور	آیا	ایک آدمی	پرلے کنارے	شہر سے	دوڑتا ہوا	کہا	اے موسیٰ	بیشک

اور شہر کے دوسرے کنارے سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا کہا اے موسیٰ علیہ السلام! بے شک

الۡمَلَاَ یَاۡتَمِرُوۡنَ بِكَ لِیَقۡتُلُوۡكَ فَاخۡرُجۡ اِنِّیۡ لَكَ مِنَ النّٰصِحِیۡنَ ﴿۲۰﴾

الۡمَلَاَ	یَاۡتَمِرُوۡنَ	بِكَ	لِیَقۡتُلُوۡكَ	فَاخۡرُجۡ	اِنِّیۡ	لَكَ	مِنَ النّٰصِحِیۡنَ
دربار والے	مشورہ کرتے ہیں	تیرے متعلق	کہ قتل کر دیں تجھ کو	تو نکل جا	بیشک میں	آپ کے	خیرخواہوں میں سے ہوں

یہاں پر آپ کے قتل کا مشورہ ہو رہا ہے تو نکل جائیے میں آپ کا خیر خواہ ہوں۔

فَخَرَجَ مِنۡهَا خَآئِفًا یَّتَرَقَّبُ ۫ قَالَ رَبِّ نَجِّنِیۡ

فَخَرَجَ	مِنۡهَا	خَآئِفًا	یَّتَرَقَّبُ	قَالَ	رَبِّ	نَجِّنِیۡ
تو نکلا	اس سے	ڈرتا ہوا	انتظار میں	عرض کی	اے رب	نجات دے مجھے

پھر موسیٰ علیہ السلام وہاں سے خوف زدہ ہو کر (رب کی مدد) کا انتظار کرتے ہوئے نکل کھڑے ہوئے عرض کیا: "اے میرے

مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۱﴾ وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى

مِنَ الْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ	لَمَّا	تَوَجَّهَ	تِلْقَآءَ	مَدْيَنَ	قَالَ	عَسٰى
قوم سے	ظالموں کے	اور	جب	توجہ کی	طرف	مدین کی	کہا	قریب ہے

اور جب انہوں نے مدین کی طرف منہ کیا تو کہنے لگے رب! مجھے ظالم لوگوں سے نجات دیدے۔"

رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۲۲﴾ وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ

رَبِّيْٓ	اَنْ	يَّهْدِيَنِيْ	سَوَآءَ	السَّبِيْلِ	وَ	لَمَّا	وَرَدَ	مَآءَ مَدْيَنَ
میرا رب	یہ کہ	بتائے مجھے	سیدھی	راہ	اور	جب	آیا	مدین کے پانی پر

ممکن ہے کہ میرا رب مجھے سیدھی راہ دکھا دے۔ اور جب مدین کے پانی پر آئے تو اس پر

وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۫ وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ

وَجَدَ	عَلَيْهِ	اُمَّةً	مِّنَ النَّاسِ	يَسْقُوْنَ	وَ	وَجَدَ	مِنْ دُوْنِهِمُ
پایا	اس پر	ایک جماعت کو	لوگوں سے	پانی پلاتے	اور	پائیں	ان سے پرے

لوگوں کا ہجوم پایا کہ وہ پانی پلا رہے ہیں اور ان سے الگ دو عورتیں پائیں جو اپنی بکریوں کو

امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ؕ قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى

امْرَاَتَيْنِ	تَذُوْدٰنِ	قَالَ	مَا	خَطْبُكُمَا	قَالَتَا	لَا	نَسْقِيْ	حَتّٰى
دو عورتیں	جو روک رہی تھیں	پوچھا	کیا	حال ہے تمہارا	بولیں	نہیں	پلاتیں ہم	یہاں تک کہ

ہٹا رہی تھیں فرمایا تم دونوں کا کیا حال ہے؟ وہ بولیں ہم پانی نہیں پلا سکتیں جب تک چرواہے

يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ٚ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿۲۳﴾ فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى

يُصْدِرَ	الرِّعَآءُ	وَ	اَبُوْنَا	شَيْخٌ	كَبِيْرٌ	فَسَقٰى	لَهُمَا	ثُمَّ	تَوَلّٰٓى
چلے جائیں	چرواہے	اور	ہمارا باپ	بوڑھا ہے	بڑا	تو پلا دیا	ان کو	پھر	پھرا

واپس نہ لے جائیں اور ہمارے باپ بہت بوڑھے ہیں۔ تو موسیٰ علیہ السلام نے ان دونوں کی بکریوں کو پانی پلا دیا پھر

اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿۲۴﴾

اِلَى	الظِّلِّ	فَقَالَ	رَبِّ	اِنِّيْ	لِمَآ	اَنْزَلْتَ	اِلَيَّ	مِنْ خَيْرٍ	فَقِيْرٌ
طرف	سائے کی	تو کہا	اے میرے رب	بیشک میں	اس کیلئے جو	اتارے تو	میری طرف	بھلائی سے	محتاج ہوں

سائے کی طرف آ گئے اور عرض کی اے میرے رب! بے شک میں اس خیر و برکت کا محتاج ہوں جو تو میری طرف نازل کرتا ہے۔

فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ

فَجَآءَتْهُ	اِحْدٰىهُمَا	تَمْشِيْ	عَلَى اسْتِحْيَآءٍ	قَالَتْ	اِنَّ	اَبِيْ
تو آئی اسکے پاس	ایک ان میں سے	چلتی ہوئی	شرماتی ہوئی	کہنے لگی	بیشک	میرا باپ

تو ان دونوں میں سے ایک شرم و حیا سے چلتی ہوئی اس کے پاس آئی بولی میرا باپ تمہیں

يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ؕ فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ

يَدْعُوْكَ	لِيَجْزِيَكَ	اَجْرَ	مَا	سَقَيْتَ	لَنَا	فَلَمَّا	جَآءَهٗ	وَقَصَّ
بلاتا ہے تجھ کو	تا کہ بدلہ دے تجھے	مزدوری	اسکی جو	پلایا تو نے	ہمارے لیے	تو جب	آیا اسکے پاس	اور بیان کیا

بلاتا ہے کہ تمہیں مزدوری دے اس کی جو تم نے ہمارے جانوروں کو پانی پلایا ہے

عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ٚ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ

عَلَيْهِ	الْقَصَصَ	قَالَ	لَا	تَخَفْ	نَجَوْتَ	مِنَ الْقَوْمِ
اس پر	واقعہ	فرمایا	نہ	ڈر	نجات پائی تو نے	قوم

جب موسیٰ علیہ السلام اس کے پاس آئے اور اسے (پچھلے) واقعات بیان کیے تو اس نے کہا ڈریے نہیں آپ

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۵﴾ قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ؗ اِنَّ خَيْرَ

الظّٰلِمِيْنَ	قَالَتْ	اِحْدٰىهُمَا	يٰاَبَتِ	اسْتَاْجِرْهُ	اِنَّ	خَيْرَ
ظالم سے	بولی	ایک ان سے	اے میرے باپ	مزدور رکھ لو اس کو	بیشک	بہتر

بچ گئے ظالموں سے۔ اُن دونوں میں سے ایک نے کہا: "اے میرے ابا جان! اُس کو ملازم رکھ لیں۔ یقیناً

مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِیُّ الْاَمِیْنُ ﴿۲۶﴾ قَالَ اِنِّیْٓ اُرِیْدُ اَنْ

مَنِ	اسْتَاْجَرْتَ	الْقَوِیُّ	الْاَمِیْنُ	قَالَ	اِنِّیْٓ	اُرِیْدُ	اَنْ
ان کا جو	تو مزدور رکھے	طاقتور ہے	امانتدار	کہا	میں	چاہتا ہوں	یہ کہ

بہترین آدمی جسے آپ ملازم رکھیں مضبوط امانت دار ہے۔ اس نے کہا میں چاہتا ہوں کہ اپنی ان دو بیٹیوں میں

اُنْكِحَكَ اِحْدَی ابْنَتَیَّ هٰتَیْنِ عَلٰٓی اَنْ تَاْجُرَنِیْ ثَمٰنِیَ

اُنْكِحَكَ	اِحْدَی	ابْنَتَیَّ	هٰتَیْنِ	عَلٰٓی	اَنْ	تَاْجُرَنِیْ	ثَمٰنِیَ
نکاح کردوں تجھ سے	ایک کا	اپنی دونوں بیٹیوں	ان میں سے	اس شرط پر	کہ تو	مزدوری کرے میری	آٹھ

سے ایک کا اس شرط پر تیرے ساتھ نکاح کردوں گا کہ تو آٹھ سال میرے پاس

حِجَجٍ ۚ فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ وَمَآ اُرِیْدُ اَنْ

حِجَجٍ	فَاِنْ	اَتْمَمْتَ	عَشْرًا	فَمِنْ عِنْدِكَ	وَ	مَآ	اُرِیْدُ	اَنْ
برس	پھر اگر	پورے کرے تو	دس سال	تو تیرا احسان ہے	اور	نہیں	چاہتا میں	یہ کہ

اجرت پر کام کرے اور اگر تو دس پورے کر دے تو یہ تیری طرف سے ہوگا اور میں

اَشُقَّ عَلَیْكَ ؕ سَتَجِدُنِیْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ

اَشُقَّ	عَلَیْكَ	سَتَجِدُنِیْٓ	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مِنَ الصّٰلِحِیْنَ	قَالَ
سختی کروں	تجھ پر	پائیگا تو مجھے	اگر	چاہا	اللہ نے	نیک لوگوں سے	کہا

تجھ پر مشقت ڈالنا نہیں چاہتا انشاء اللہ تو مجھے ٹھیک آدمی پائے گا۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا

ذٰلِكَ بَیْنِیْ وَبَیْنَكَ ؕ اَیَّمَا الْاَجَلَیْنِ قَضَیْتُ فَلَا عُدْوَانَ

ذٰلِكَ	بَیْنِیْ	وَ	بَیْنَكَ	اَیَّمَا	الْاَجَلَیْنِ	قَضَیْتُ	فَلَا	عُدْوَانَ
یہ ہے معاہدہ	میرے	اور	آپ کے درمیان	جو بھی	دونوں مدتوں سے	میں پوری کروں	تو نہ ہو	زیادتی

یہ میرے اور تیرے درمیان طے ہوا دونوں میں سے جو مدت بھی میں پوری کر دوں

عَلَیَّ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰی مَا نَقُوْلُ وَكِیْلٌ ﴿۲۸﴾ ع فَلَمَّا قَضٰی مُوْسَی

مُوْسَی	قَضٰی	فَلَمَّا	وَكِیْلٌ	نَقُوْلُ	مَا	عَلٰی	اللّٰهُ	وَ	عَلَیَّ
موسیٰ نے	پوری کردی	پھر جب	ضامن رہا	ہم کہتے ہیں	اسکے جو	اوپر	اللہ	اور	مجھ پر

مجھ پر کوئی جبر نہیں ہوگا اور یہ جو ہم کہہ رہے ہیں اللہ اس کا ضامن ہے۔ پھر جب موسیٰ علیہ السلام نے میعاد پوری کر دی

الْاَجَلَ وَسَارَ بِاَهْلِهٖۤ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ قَالَ لِاَهْلِهِ

لِاَهْلِهِ	قَالَ	نَارًا	الطُّوْرِ	مِنْ جَانِبِ	اٰنَسَ	بِاَهْلِهٖۤ	سَارَ	وَ	الْاَجَلَ
اپنی بیوی سے	کہا	آگ	طور کی	طرف	دیکھا	اپنی بیوی کو	لے چلا	اور	مدت

اور اپنی بیوی کو لے کر چلے طور کی طرف سے ایک آگ دیکھی اپنی اہلیہ سے فرمایا

امْكُثُوْۤا اِنِّیْۤ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّیْۤ اٰتِیْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ

جَذْوَةٍ	اَوْ	بِخَبَرٍ	مِّنْهَا	اٰتِیْكُمْ	لَّعَلِّیْۤ	نَارًا	اٰنَسْتُ	اِنِّیْۤ	امْكُثُوْۤا
کوئی انگارا	یا	کوئی خبر	اس سے	لاؤں تمہارے پاس	تاکہ میں	آگ	دیکھی ہے	بیشک میں نے	ٹھہرو

ٹھہرو میں نے آگ دیکھی ہے شاید میں تمہارے پاس اس کی کچھ خبر لاؤں یا آگ کی کوئی چنگاری لے

مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَلَمَّاۤ اَتٰىهَا نُوْدِیَ مِنْ شَاطِئِ

مِنْ شَاطِئِ	نُوْدِیَ	اَتٰىهَا	فَلَمَّاۤ	تَصْطَلُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	مِّنَ النَّارِ
کنارے	پکارے گئے	آئے اسکے پاس	پھر جب	تاپو	تاکہ تم	آگ کا

آؤں تاکہ تم اس سے حرارت حاصل کرسکو۔ پھر جب موسیٰ علیہ السلام آگ کے پاس آئے تو انہیں میدان

الْوَادِ الْاَیْمَنِ فِی الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ یّٰمُوْسٰۤی

یّٰمُوْسٰۤی	اَنْ	مِنَ الشَّجَرَةِ	الْمُبٰرَكَةِ	الْبُقْعَةِ	فِی	الْاَیْمَنِ	الْوَادِ
اے موسیٰ	یہ کہ	درخت سے	برکت والے	مقام	میں	دائیں سے	میدان

کے داہنے کنارے سے برکت والے مقام میں ایک درخت سے ندا کی گئی کہ اے موسیٰ علیہ السلام

إِنِّيٓ أَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِينَ ﴿٣٠﴾ وَأَنْ أَلْقِ عَصَاكَ ۖ فَلَمَّا رَاٰهَا

إِنِّيٓ	أَنَا	اللّٰهُ	رَبُّ	الْعٰلَمِينَ	وَأَنْ	أَلْقِ	عَصَاكَ	فَلَمَّا	رَاٰهَا
بیشک	میں	اللہ ہوں	رب	جہانوں کا	اور یہ کہ	ڈال دے	اپنا عصا	تو جب	دیکھا اسکو

بے شک میں ہی اللہ ہوں تمام جہانوں کا پروردگار۔ اور ڈال دے اپنا عصا پھر جب موسیٰ علیہ السلام نے اسے دیکھا

تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۚ يٰمُوسٰىٓ أَقْبِلْ

تَهْتَزُّ	كَأَنَّهَا	جَآنٌّ	وَّلّٰى	مُدْبِرًا	وَّ	لَمْ	يُعَقِّبْ	يٰمُوسٰىٓ	أَقْبِلْ
لہراتا	گویا کہ وہ	سانپ ہے	پھرے	پیٹھ دے کر	اور	نہ	پیچھے دیکھا	اے موسیٰ	سامنے آ

لہراتا ہوا سانپ ہے پیٹھ پھیر کر چل دیے اور مڑ کر نہ دیکھا فرمایا اے موسیٰ علیہ السلام سامنے آؤ

وَلَا تَخَفْ ۖ إِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِينَ ﴿٣١﴾ أُسْلُكْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ

وَ	لَا	تَخَفْ	إِنَّكَ	مِنَ الْاٰمِنِينَ	أُسْلُكْ	يَدَكَ	فِي	جَيْبِكَ
اور	مت	ڈر	بیشک تو	امن والوں سے ہے	داخل کر	اپنا ہاتھ	میں	اپنے گریبان

اور ڈرو نہیں بے شک تجھے امان ہے۔ اپنا ہاتھ گریبان میں ڈالو بے عیب نکلے گا

تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوٓءٍ ۫ وَّاضْمُمْ إِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ

تَخْرُجْ	بَيْضَآءَ	مِنْ غَيْرِ	سُوٓءٍ	وَّ	اضْمُمْ	إِلَيْكَ	جَنَاحَكَ	مِنَ الرَّهْبِ
نکلے گا	سفید	بغیر کسی	تکلیف کے	اور	ملا	اپنی طرف	اپنا بازو	ڈر سے

سفید چمکتا ہوا اور اپنا ہاتھ اپنے سینہ پر رکھ لو خوف دور کرنے کے لیے

فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ إِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَإِيْهٖ ۚ

فَذٰنِكَ	بُرْهَانٰنِ	مِنْ رَّبِّكَ	إِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَإِيْهٖ
تو یہ	دو حجتیں ہیں	تیرے رب کی	طرف	فرعون	اور	اسکے سرداروں کی

تو یہ دو دلیلیں ہیں تمہارے رب کی طرف سے فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا

اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا	فٰسِقِيْنَ	قَالَ	رَبِّ	اِنِّيْ	قَتَلْتُ	مِنْهُمْ	نَفْسًا
بیشک وہ	تھے	قوم	بدکردار	عرض کی	اے میرے رب	بیشک میں نے	قتل کیا ہے	ان کا	ایک آدمی

بے شک وہ نا فرمان ہیں۔ موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا میرے رب! میں نے ان کا ایک آدمی مار ڈالا تھا

فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿۳۳﴾ وَاَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا

فَاَخَافُ	اَنْ	يَّقْتُلُوْنِ	وَ	اَخِيْ	هٰرُوْنُ	هُوَ	اَفْصَحُ	مِنِّيْ	لِسَانًا
تو ڈرتا ہوں میں	یہ کہ	مجھے قتل کردیں گے	اور	میرا بھائی	ہارون	وہ	صاف ہے	مجھ سے	زبان میں تو

سو ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے مار ڈالیں گے۔ اور میرا بھائی ہارون علیہ السلام مجھ سے زیادہ خوش بیان ہے

فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْاً يُّصَدِّقُنِيْٓ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿۳۴﴾

فَاَرْسِلْهُ	مَعِيَ	رِدْاً	يُّصَدِّقُنِيْٓ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	اَنْ	يُّكَذِّبُوْنِ
بھیج اسے	میرے ساتھ	مددگار جو	میری تصدیق کرے	بیشک میں	ڈرتا ہوں	یہ کہ	وہ مجھے جھٹلائینگے

سو اسے میرا مددگار بنا کر بھیج کہ میری تصدیق کرے میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلا دیں گے۔

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا

قَالَ	سَنَشُدُّ	عَضُدَكَ	بِاَخِيْكَ	وَنَجْعَلُ	لَكُمَا	سُلْطٰنًا	فَلَا
فرمایا	عنقریب مضبوط کرینگے ہم	تیرا بازو	تیرے بھائی سے	اور کرینگے ہم	تمہارے لیے	غلبہ	تو نہ

فرمایا قریب ہے کہ ہم آپ کے بازو کو آپ کے بھائی کے ساتھ مضبوط کردیں گے اور آپ دونوں کو غلبہ عطا فرمائیں گے تو وہ آپ

يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚ بِاٰيٰتِنَآ ۚ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا

يَصِلُوْنَ	اِلَيْكُمَا	بِاٰيٰتِنَآ	اَنْتُمَا	وَ	مَنِ	اتَّبَعَكُمَا	الْغٰلِبُوْنَ	فَلَمَّا
پہنچ سکیں گے	تمہاری طرف	ہماری آیتوں	تم	اور	جو	تمہارا پیرو ہوگا	غالب رہوگے	پھر جب

تک نہ پہنچ سکیں گے ہماری نشانیوں کے باعث آپ دونوں اور آپ کی اتباع کرنے والے غالب رہیں گے۔ تو جب

جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى

جَآءَهُمْ	مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَا	بَيِّنٰتٍ	قَالُوْا	مَا	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ	مُّفْتَرًى
آیا انکے پاس	موسیٰ	ہماری آیتیں	روشن لے کر	بولے	نہیں	یہ	مگر	جادو	بنایا گیا

موسیٰ علیہ السلام ان کے پاس ہماری کھلی نشانیاں لے کر پہنچے تو انہوں نے کہا یہ تو گھڑا ہوا جادو ہے

وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ

وَمَا	سَمِعْنَا	بِهٰذَا	فِيْ	اٰبَآئِنَا	الْاَوَّلِيْنَ	وَ	قَالَ	مُوْسٰى	رَبِّيْ	اَعْلَمُ
اور نہیں	سنا ہم نے	یہ	میں	اپنے باپ دادا	پہلوں	اور	فرمایا	موسیٰ نے	میرا رب	خوب جانتا ہے

اور ہم نے یہ باتیں اپنے پہلے باپ دادا سے کہیں سنیں۔ اور موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا میرا رب

بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ط

بِمَنْ	جَآءَ	بِالْهُدٰى	مِنْ عِنْدِهٖ	وَمَنْ	تَكُوْنُ	لَهٗ	عَاقِبَةُ	الدَّارِ
اس کو جو	لایا	ہدایت	اسکی طرف سے	اور جس کیلئے	ہوتا ہے	اس کیلئے	آخرت کا	گھر

خوب جانتا ہے جو اس کے پاس سے ہدایت لایا اور جس کیلئے آخرت کا گھر ہو گا

اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا

اِنَّهٗ	لَا	يُفْلِحُ	الظّٰلِمُوْنَ	وَ	قَالَ	فِرْعَوْنُ	يٰٓاَيُّهَا	الْمَلَاُ	مَا
بیشک وہ	نہیں	کامیاب ہوتے	ظالم	اور	کہا	فرعون نے	اے	درباریو	نہیں

بے شک ظالم لوگ کامیاب نہیں ہوتے۔ اور فرعون بولا اے درباریو! میں تمہارے لئے

عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ج فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ

عَلِمْتُ	لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرِيْ	فَاَوْقِدْ لِيْ	يٰهَامٰنُ	عَلَى	الطِّيْنِ
جانتا میں	تمہارے لیے	کوئی	معبود	سوا اپنے	تو آگ جلا میرے لیے	اے ہامان	اوپر	مٹی کے

اپنے سوا کوئی خدا نہیں جانتا تو اے ہامان میرے لئے مٹی کو پکا کر ایک محل

فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّيْ

فَاجْعَلْ	لِّيْ	صَرْحًا	لَّعَلِّيْٓ	اَطَّلِعُ	اِلٰٓى	اِلٰهِ	مُوْسٰى	وَاِنِّيْ
تو بنا	میرے لیے	ایک محل	تا کہ میں	دیکھوں	طرف	خدا کی	موسیٰ کے	اور بیشک میں

بنا کہ شاید میں موسیٰ کے خدا کو جھانک کر دیکھوں اور بے شک

لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳۸﴾ وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ

لَاَظُنُّهٗ	مِنَ الْكٰذِبِيْنَ	وَاسْتَكْبَرَ	هُوَ	وَ	جُنُوْدُهٗ	فِي	الْاَرْضِ
خیال کرتا ہوں اسکو	جھوٹے لوگوں سے	اور تکبر کیا	اس نے	اور	اسکے لشکر نے	میں	زمین

میرے گمان میں تو وہ جھوٹا ہے۔ اور اس نے اور اس کے لشکروں نے زمین میں ناحق تکبر کیا

بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۹﴾ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ

بِغَيْرِ	الْحَقِّ	وَ	ظَنُّوْٓا	اَنَّهُمْ	اِلَيْنَا	لَا يُرْجَعُوْنَ	فَاَخَذْنٰهُ	وَجُنُوْدَهٗ
بغیر	حق کے	اور	خیال کیا انہوں نے	کہ وہ	ہماری طرف	نہ لوٹائے جائینگے	تو پکڑا ہم نے اسکو	اور اسکے لشکروں کو

اور سمجھے کہ وہ ہماری طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے۔ پھر ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو پکڑا

فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۰﴾

فَنَبَذْنٰهُمْ	فِي الْيَمِّ	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الظّٰلِمِيْنَ
تو پھینک دیا ہم نے انکو	دریا میں	تو دیکھ	کیسا	ہوا	انجام	ظالموں کا

اور انہیں لہروں میں پھینک دیا پھر دیکھو کہ ظالموں کا انجام کیسا ہوا۔

وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ

وَ	جَعَلْنٰهُمْ	اَئِمَّةً	يَّدْعُوْنَ	اِلَى	النَّارِ	وَيَوْمَ	الْقِيٰمَةِ
اور	بنایا ہم نے ان کو	پیشوا	بلاتے ہیں	طرف	آگ کی	اور دن	قیامت کے

اور ہم نے انہیں پیشوا بنایا جو آگ کی طرف بلاتے ہیں اور قیامت کے دن ان کی

لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿٤١﴾ وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ

لَا	يُنْصَرُوْنَ	وَ	اَتْبَعْنٰهُمْ	فِيْ	هٰذِهِ	الدُّنْيَا	لَعْنَةً	وَ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	هُمْ
نہ	مدد دیے جائینگے	اور	پیچھے لگادی ہم نے انکے	میں	اس	دنیا	لعنت	اور	دن	قیامت کے	وہ

مدد نہیں کی جائے گی۔ اور اس دنیا میں ہم نے ان کے پیچھے لعنت لگا دی اور قیامت کے دن وہ

مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿٤٢﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَآ

مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	مِنْۢ بَعْدِ	مَآ
بدحالوں میں سے ہوں گے	اور	بیشک	دی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	بعد	اسکے کہ

بدحالوں میں سے ہوں گے۔ اور ہم نے پہلی امتوں کو ہلاک کرنے کے بعد

اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً

اَهْلَكْنَا	الْقُرُوْنَ	الْاُوْلٰى	بَصَآئِرَ	لِلنَّاسِ	وَ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةً
ہلاک کیے ہم نے	زمانے	پہلے	دکھانے والی راہ	لوگوں کو	اور	ہدایت	اور	رحمت

موسیٰ علیہ السلام کو کتاب عطا فرمائی لوگوں کے لیے بصیرتیں ہدایت اور رحمت

لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٣﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى

لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ	وَ	مَا	كُنْتَ	بِجَانِبِ	الْغَرْبِيِّ	اِذْ	قَضَيْنَآ	اِلٰى
تاکہ وہ	نصیحت لیں	اور	نہیں	تھا تو	طرف	غربی کے	جبکہ	حکم بھیجا	طرف

تا کہ وہ سبق حاصل کریں۔ اور آپ طور کی جانب مغرب میں موجود نہ تھے جب کہ

مُوْسَى الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٤٤﴾ وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا

مُوْسَى	الْاَمْرَ	وَمَا	كُنْتَ	مِنَ الشّٰهِدِيْنَ	وَ	لٰكِنَّآ	اَنْشَاْنَا
موسیٰ کی	رسالت کا	اور نہیں	تھے آپ	حاضر لوگوں سے	اور	لیکن	پیدا کیے ہم نے

موسیٰ علیہ السلام کو رسالت کا حکم بھیجا اور اس وقت آپ گواہوں میں سے نہ تھے۔ بلکہ ہم نے کئی نسلیں پیدا کیں

قُرُونًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيٓ أَهْلِ مَدْيَنَ

قُرُوْنًا	فَتَطَاوَلَ	عَلَيْهِمُ	الْعُمُرُ	وَ	مَا	كُنْتَ	ثَاوِيًا	فِيْٓ	أَهْلِ	مَدْيَنَ
زمانے	تو دراز ہوئی	ان پر	زندگی	اور	نہیں	تھے تم	ٹھہرنے والا	میں	اہل	مدین

پھر ان پر لمبا زمانہ گزر گیا اور نہ آپ اہلِ مدین میں رہتے تھے

تَتْلُوا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۙ وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ

تَتْلُوْا	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِنَا	وَ	لٰكِنَّا	كُنَّا	مُرْسِلِيْنَ	وَمَا	كُنْتَ	بِجَانِبِ
پڑھتا	ان پر	ہماری آیتیں	اور	لیکن	ہم ہیں	بھیجنے والے	اور نہیں	تھے تم	جانب

کہ انہیں ہماری آیتیں سناتے بلکہ ہم ہی خبر دینے والے تھے۔ اور آپ طور کے کنارے پر نہ تھے

الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ

الطُّوْرِ	اِذْ	نَادَيْنَا	وَلٰكِنْ	رَّحْمَةً	مِّنْ رَّبِّكَ	لِتُنْذِرَ	قَوْمًا	مَّآ
طور کی	جب	ہم نے پکارا	اور لیکن	رحمت	تمہارے رب کی	تاکہ ڈراؤ	اس قوم کو کہ	نہیں

جب ہم نے آواز دی لیکن یہ تمہارے رب کی رحمت ہے کہ آپ اس قوم کو ڈرائیں جس کے پاس

اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَوْلَآ اَنْ

اَتٰىهُمْ	مِّنْ نَّذِيْرٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ	وَ	لَوْ	لَآ	اَنْ
آیا انکے پاس	ڈرانے والا	تم سے پہلے	تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں	اور	اگر	نہ ہوتا	یہ کہ

آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا شاید وہ نصیحت حاصل کریں۔ اور (ہم کوئی رسول نہ بھیجتے) اگر

تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْ

تُصِيْبَهُمْ	مُّصِيْبَةٌ	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ	فَيَقُوْلُوْا	رَبَّنَا	لَوْ
پہنچتی ان کو	مصیبت	بسبب اسکے جو	آگے بھیجا	انکے ہاتھوں نے	تو کہتے ہیں	اے ہمارے رب	کیوں

یہ بات نہ ہوتی کہ جب انہیں کوئی مصیبت پہنچے ان کے اعمال بد کی وجہ سے جو انہوں نے کئے ہیں تو وہ یہ کہنے لگیں کہ اے ہمارے

لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَیْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰیٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۴۷﴾

لَوْلَآ	اَرْسَلْتَ	اِلَیْنَا	رَسُوْلًا	فَنَتَّبِعَ	اٰیٰتِكَ	وَ	نَكُوْنَ	مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ
نہ	بھیجا تو نے	ہماری طرف	رسول	تو پیروی کرتے ہم	تیری آیتوں کی	اور	ہوتے ہم	ایمان والوں سے

رب! تو نے کیوں نہ بھیجا ہماری طرف کوئی رسول تو ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اور ہم ایمان لانے والوں میں سے ہو جاتے۔

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِیَ مِثْلَ مَآ اُوْتِیَ

فَلَمَّا	جَآءَهُمُ	الْحَقُّ	مِنْ عِنْدِنَا	قَالُوْا	لَوْ	لَآ	اُوْتِیَ	مِثْلَ	مَآ	اُوْتِیَ
تو جب	آیا انکے پاس	حق	ہماری طرف سے	بولے	کیوں	نہ	دیا گیا	مثل	اسکے جو	دیا گیا

پھر جب ہماری طرف سے ان کے پاس حق آیا وہ (کفار مکہ) کہنے لگے کہ اس رسول رحمت ﷺ کو ان (نشانیوں) جیسی (نشانیاں) کیوں نہیں دی گئیں جو

مُوْسٰی ؕ اَوَلَمْ یَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِیَ مُوْسٰی مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوْا

مُوْسٰی	اَوَ	لَمْ	یَكْفُرُوْا	بِمَآ	اُوْتِیَ	مُوْسٰی	مِنْ قَبْلُ	قَالُوْا
موسیٰ کو	کیا	نہ	انکار کیا انہوں نے	اس کا جو	دیا گیا	موسیٰ کو	پہلے سے	بولے

موسیٰ علیہ السلام کو دی گئیں تھی کیا انہوں نے کفر نہیں کیا تھا ان نشانیوں کے ساتھ جو اس سے پہلے موسیٰ علیہ السلام کو دی گئیں تھیں انہوں نے کہا (قرآن اور تورات) دونوں

سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۟ وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ

سِحْرٰنِ	تَظٰهَرَا	وَقَالُوْٓا	اِنَّا	بِكُلٍّ	كٰفِرُوْنَ	قُلْ	فَاْتُوْا	بِكِتٰبٍ
دو جادو ہیں	مددگار آپس میں	اور بولے	ہم	ہر ایک کا	انکار کرتے ہیں	فرماؤ	لاؤ	کوئی کتاب

جادو ہیں جو ایک دوسرے کی پشت پناہی کرتے ہیں اور وہ بولے بیشک ہم (دونوں میں سے) ہر ایک کے منکر ہیں۔ اے محبوب ﷺ

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰی مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۴۹﴾

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	هُوَ	اَهْدٰی	مِنْهُمَآ	اَتَّبِعْهُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِیْنَ
اللہ کی طرف سے	کہ وہ	زیادہ ہدایت والی ہو	ان سے	میں اسکی پیروی کروں گا	اگر	ہو تم	سچے

فرما دیجیے تو اللہ کے پاس سے کوئی کتاب لے آؤ جو ان دونوں کتابوں سے زیادہ ہدایت کی ہو میں اس کی پیروی کروں گا اگر تم سچے ہو۔

فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ۭ وَمَنْ

فَاِنْ	لَّمْ	يَسْتَجِيْبُوْا	لَكَ	فَاعْلَمْ	اَنَّمَا	يَتَّبِعُوْنَ	اَهْوَآءَهُمْ	وَمَنْ
پھر اگر	نہ	قبول کریں	تمہارا فرمانا	تو جان لو	کہ اسکے سوا نہیں کہ	وہ پیروی کرتے ہیں	اپنے خواہشوں کی	اور کون

پھر اگر وہ یہ تمہارا فرمانا قبول نہ کریں تو جان لو کہ بس وہ اپنی خواہشوں ہی کے پیچھے ہیں

اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

اَضَلُّ	مِمَّنِ	اتَّبَعَ	هَوٰىهُ	بِغَيْرِ	هُدًى	مِّنَ اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ
زیادہ گمراہ ہے	اس سے	جو پیروی کرے	اپنی خواہش کی	بغیر	ہدایت کے	اللہ سے	بیشک	اللہ

اور اس سے بڑھ کر گمراہ کون ہوگا جو اپنی خواہش کی پیروی کرے اللہ کی ہدایت سے جدا ہیں

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۰﴾ وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ

لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ	لَقَدْ	وَصَّلْنَا	لَهُمُ	الْقَوْلَ	لَعَلَّهُمْ
نہیں	ہدایت دیتا	قوم	ظالم کو	اور	بیشک	مسلسل اتاری ہم نے	ان کیلئے	بات	تاکہ وہ

بے شک اللہ ہدایت نہیں فرماتا ظالم لوگوں کو۔ اور ہم نے اپنا قول انہیں پہنچا دیا ہے

يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۱﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾

يَتَذَكَّرُوْنَ	اَلَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلِهٖ	هُمْ	بِهٖ	يُؤْمِنُوْنَ
نصیحت پکڑیں	وہ کہ	دی ہم نے انکو	کتاب	اس سے پہلے	وہ	اس پر	ایمان لاتے ہیں

تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ جن لوگوں کو ہم نے اس سے پہلے کتاب دی تھی وہ اس پر ایمان رکھتے ہیں۔

وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا

وَ	اِذَا	يُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِهٖٓ	اِنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّنَآ	اِنَّا	كُنَّا
اور	جب	پڑھی جاتی ہے	ان پر	کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اس پر	بیشک وہ	حق ہے	ہمارے رب کی طرف سے	بیشک ہم	تھے

اور جب یہ (کتاب) ان پر پڑھی جاتی ہے وہ کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لائے بے شک وہی حق ہے ہمارے رب کی طرف سے

ع ۵ النصف

مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ﴿۵۳﴾ اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا

مِنْ قَبْلِهٖ	مُسْلِمِيْنَ	اُولٰٓئِكَ	يُؤْتَوْنَ	اَجْرَهُمْ	مَّرَّتَيْنِ	بِمَا	صَبَرُوْا
اس سے پہلے ہی	فرمانبردار	یہ	دیے جائینگے	انکا اجر	دُگنا	بدلہ	انکے صبر کا

یقیناً ہم اس سے پہلے ہی فرمانبردار ہو چکے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہیں ان کا اَجر دو مرتبہ دیا جائے گا ان کے صبر کی بنا پر اور وہ برائی

وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَاِذَا

وَ	يَدْرَءُوْنَ	بِالْحَسَنَةِ	السَّيِّئَةَ	وَ	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُوْنَ	وَ	اِذَا
اور	دور کرتے ہیں	نیکی سے	برائی کو	اور	اس سے جو	ہم نے دیا انکو وہ	خرچ کرتے ہیں	اور	جب

کو دفع کرتے ہیں بھلائی کے ذریعے اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا وہ اس سے (نیک کاموں میں) خرچ کرتے ہیں۔ اور جب

سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ

سَمِعُوا	اللَّغْوَ	اَعْرَضُوْا	عَنْهُ	وَ	قَالُوْا	لَنَآ	اَعْمَالُنَا	وَ	لَكُمْ	اَعْمَالُكُمْ
سنتے ہیں	بیہودہ بات	منہ پھیرتے ہیں	اس سے	اور	کہتے ہیں	ہمارے لیے	ہمارے عمل	اور	تمہارے لیے	تمہارے عمل

بیہودہ بات سنتے ہیں اس سے منہ موڑ لیتے ہیں اور کہتے ہیں ہمارے لئے ہمارے عمل اور تمہارے لئے

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِى الْجٰهِلِيْنَ ﴿۵۵﴾ اِنَّكَ لَا تَهْدِىْ مَنْ

سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ	لَا	نَبْتَغِى	الْجٰهِلِيْنَ	اِنَّكَ	لَا	تَهْدِىْ	مَنْ
سلام ہو	تم پر	نہیں	ہم چاہتے ہیں	جاہلوں کو	بیشک تو	نہیں	ہدایت دیتا	جسے

تمہارے عمل بس تم پر سلام ہو ہم کو جاہلوں سے کوئی غرض نہیں ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جسے آپ (راہ ہدایت پر لانا)

اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ

اَحْبَبْتَ	وَ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَهْدِىْ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	هُوَ	اَعْلَمُ
تم کہو	اور	لیکن	اللہ	ہدایت دیتا ہے	جسے	چاہے	اور	وہ	خوب جانتا ہے

چاہتے ہیں اسے راہ ہدایت پر آپ خود نہیں لاتے بلکہ جسے اللہ چاہتا ہے (آپکے ذریعے) راہ ہدایت پر چلا دیتا ہے اور وہ راہ ہدایت

بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَقَالُوْۤا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ؕ

بِالْمُهْتَدِيْنَ	وَ	قَالُوْۤا	اِنْ	نَّتَّبِعِ	الْهُدٰى	مَعَكَ	نُتَخَطَّفْ	مِنْ اَرْضِنَا
ہدایت پانے والوں کو	اور	بولے	اگر	پیروی کریں	ہدایت کی	تمہارے ساتھ تو	اُچک لیے جائیں ہم	اپنی زمین

پانے والوں سے خوب واقف ہے۔ اور وہ کہتے ہیں کہ اگر ہم تمہارے ہمراہ اس ہدایت کی پیروی کریں تو اپنی زمین سے اُچک

اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰۤى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ

اَوَ	لَمْ	نُمَكِّنْ	لَّهُمْ	حَرَمًا	اٰمِنًا	يُّجْبٰۤى	اِلَيْهِ	ثَمَرٰتُ	كُلِّ
سے کیا	نہ	جگہ دی ہم نے	ان کو	حرم میں	امن والے	کھینچے آتے ہیں	اسکی طرف	پھل	ہر

لئے جائیں کیا ہم نے ان کیلئے ایک پُر امن حرم قائم نہیں کیا جس کی طرف ہر قسم کے پھل ہماری جناب سے رزق بن کر کھینچے چلے

شَیْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا

شَیْءٍ	رِّزْقًا	مِّنْ لَّدُنَّا	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	كَمْ	اَهْلَكْنَا
چیز کے	رزق ہے	ہماری طرف سے	اور	لیکن	اکثر ان کے	نہیں	جانتے	اور	کتنی	ہلاک کیں ہم نے

آتے ہیں مگر ان میں اکثر علم نہیں رکھتے؟ اور ہم نے بہت سی وہ بستیاں تباہ کر دیں جو اپنی عیش عشرت میں اِترانے لگی تھیں۔ ہم نے

مِنْ قَرْيَةٍۭ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ

مِنْ قَرْيَةٍ	بَطِرَتْ	مَعِيْشَتَهَا	فَتِلْكَ	مَسٰكِنُهُمْ	لَمْ	تُسْكَنْ
بستیاں	جو اکڑیں	اپنی معیشت پر	تو یہ ہیں	ان کے گھر	نہ	آباد ہوئے

ان کو ہلاک کر ڈالا اب یہ ہیں ان کے گھر جو ان کے بعد کم ہی

مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ؕ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۵۸﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ

مِّنْۢ بَعْدِهِمْ	اِلَّا	قَلِيْلًا	وَ	كُنَّا	نَحْنُ	الْوٰرِثِيْنَ	وَ	مَا	كَانَ	رَبُّكَ
بعد ان کے	مگر	تھوڑے	اور	تھے	ہم ہی	وارث	اور	نہیں	ہے	آپ کا رب

آباد ہوئے اور ہم ہی ان کے وارث ہوئے۔ اور آپ کا رب بستیوں

مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ

مُهْلِكَ	الْقُرٰى	حَتّٰى	يَبْعَثَ	فِيْٓ اُمِّهَا	رَسُوْلًا	يَّتْلُوْا	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِنَا
ہلاک کرنے والا	بستیوں کو	یہاں تک کہ	بھیجیں ہم	اس کے مرکز میں	رسول جو	پڑھے	ان پر	ہماری آیتیں

کو ہلاک کرنے والا نہیں جب تک ان بستیوں کے مرکز میں کسی رسول کو نہ بھیج دے جو ان پر ہماری آیتیں پڑھے

وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ

وَ	مَا	كُنَّا	مُهْلِكِي	الْقُرٰٓى	اِلَّا	وَ	اَهْلُهَا	ظٰلِمُوْنَ	وَمَآ	اُوْتِيْتُمْ
اور	نہیں	ہم	ہلاک کرنے والے	بستیوں کو	مگر	اس حال میں کہ	اسکے بسنے والے	ظالم ہوں	اور جو	دیے گئے تم

اور ہم بستیوں کو ہلاک کرنے والے نہیں مگر اس حال میں کہ ان کے بسنے والے ظالم ہوں۔ اور جو کچھ (بھی) تمہیں

مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ

مِّنْ	شَيْءٍ	فَمَتَاعُ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	زِيْنَتُهَا	وَ	مَا	عِنْدَ	اللّٰهِ	خَيْرٌ
کوئی	بھی چیز	تو سامان ہے	زندگی کا	دنیا کی	اور	سنگار	اور	جو	پاس	اللہ کے ہے	بہتر ہے

دیا گیا تو وہ دنیوی زندگی کا سامان اور اس کی زینت ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور سب سے

وَّاَبْقٰى ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۰﴾ اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ

وَّاَبْقٰى	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ	اَفَمَنْ	وَّعَدْنٰهُ	وَعْدًا	حَسَنًا	فَهُوَ
اور باقی رہنے والا ہے	کیا پھر نہیں	سوچتے تم	کیا پھر وہ آدمی	کہ اسکو وعدہ دیا ہم نے	وعدہ	اچھا	تو وہ

زیادہ باقی رہنے والا ہے تو کیا تم سمجھتے نہیں۔ پھر کیا وہ شخص جس سے ہم نے اچھا وعدہ کیا ہو پھر وہ اس کو

لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

لَاقِيْهِ	كَمَنْ	مَّتَّعْنٰهُ	مَتَاعَ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	ثُمَّ	هُوَ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ
ملنے والا ہے اسکو	اس جیسا ہے	کہ فائدہ دیا ہم نے اسکو	سامان	زندگی کا	دنیا کی	پھر	وہ	دن	قیامت کے

پانے والا ہو اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جس کو ہم نے دنیا کی زندگی کا فائدہ دیا ہو؟ پھر وہ قیامت کے

مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿٦١﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ

مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ	وَيَوْمَ	يُنَادِيْهِمْ	فَيَقُوْلُ	اَيْنَ	شُرَكَآءِيَ	الَّذِيْنَ
حاضر کیا جائے گا	اور جس دن	پکارے گا ان کو	تو فرمائے گا	کہاں ہیں	میرے شریک	وہ جو کہ

دن حاضر کیے جانے والوں میں سے ہے۔ اور جس دن انہیں پکارے گا تو فرمائے گا کہاں ہیں میرے وہ شریک

كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٦٢﴾ قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ

كُنْتُمْ	تَزْعُمُوْنَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	حَقَّ	عَلَيْهِمُ	الْقَوْلُ	رَبَّنَا	هٰٓؤُلَآءِ
تھے تم	خیال کرتے	کہیں گے	وہ جو کہ	حق ہوئی	ان پر	بات	اے ہمارے رب	یہ ہیں

جنہیں تم گمان کرتے تھے۔ جن پر بات ثابت ہو چکی وہ کہیں گے: "اے ہمارے ربّ! یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہمیں گمراہ

الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ ۡ مَا

الَّذِيْنَ	اَغْوَيْنَا	اَغْوَيْنٰهُمْ	كَمَا	غَوَيْنَا	تَبَرَّاْنَآ	اِلَيْكَ	مَا
وہ جنہیں	ہم نے گمرہ کیا	گمراہ کیا ہم نے ان کو	جیسے	ہم گمراہ تھے	ہم بیزار ہیں	تیری طرف	نہیں

کیا۔ ہم نے ان کو اس طرح بہکایا جس طرح ہم خود بہکے ہوئے تھے۔ ہم آپ کے سامنے براءت کا اظہار کرتے ہیں۔ یہ لوگ

كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ﴿٦٣﴾ وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ

كَانُوْٓا	اِيَّانَا	يَعْبُدُوْنَ	وَقِيْلَ	ادْعُوْا	شُرَكَآءَكُمْ	فَدَعَوْهُمْ
تھے وہ	ہماری	پوجا کرتے	اور فرمایا جائے گا	پکارو	شریکوں اپنے کو	تو پکاریں گے انکو

صرف ہماری عبادت نہیں کرتے تھے"۔ اور کہا جائے گا اپنے شریکوں کو بلاؤ پھر وہ انہیں بلائیں گے

فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا

فَلَمْ	يَسْتَجِيْبُوْا	لَهُمْ	وَ	رَاَوُا	الْعَذَابَ	لَوْ	اَنَّهُمْ	كَانُوْا
تو نہ	جواب دیں گے	ان کو	اور	دیکھیں گے	عذاب	کاش	وہ	ہوتے

مگر وہ انہیں جواب نہیں دیں گے اور وہ عذاب کو دیکھ لیں گے کاش!

يَهْتَدُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَ يَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اَجَبْتُمُ

اَجَبْتُمُ	مَاذَآ	فَيَقُوْلُ	يُنَادِيْهِمْ	يَوْمَ	وَ	يَهْتَدُوْنَ
جواب دیا تم نے	کیا	تو فرمائے گا	پکارے گا ان کو	جس دن	اور	راہ پاتے

وہ ہدایت پر ہوتے۔ اور جس دن اللہ انہیں پکار کر ارشاد فرمائے گا تم نے رسولوں

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٦٥﴾ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ

فَهُمْ	يَوْمَئِذٍ	الْاَنْۢبَآءُ	عَلَيْهِمُ	فَعَمِيَتْ	الْمُرْسَلِيْنَ
تو وہ	اس دن	خبریں	ان پر	تو اندھی ہو جائیں گی	رسولوں کو

کو کیا جواب دیا۔ تو اس دن ان پر پوشیدہ ہو جائیں کی خبریں تو وہ ایک دوسرے سے

لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿٦٦﴾ فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى

فَعَسٰٓى	صَالِحًا	عَمِلَ	وَ	اٰمَنَ	وَ	تَابَ	مَنْ	فَاَمَّا	يَتَسَآءَلُوْنَ	لَا
تو قریب ہے	اچھے	عمل کیے	اور	ایمان لایا	اور	توبہ کی	جس نے	تو وہ	سوال کریں گے	نہ

پوچھ بھی نہ سکیں گے۔ تو وہ جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھا کام کیا قریب ہے

اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿٦٧﴾ وَ رَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ

يَشَآءُ	مَا	يَخْلُقُ	رَبُّكَ	وَ	مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ	يَّكُوْنَ	اَنْ
چاہے	جو	پیدا کرتا ہے	تمہارا رب	اور	نجات پانے والوں سے	ہو	یہ کہ

کہ وہ کامیاب ہونے والوں میں سے ہو گا۔ اور تمہارا رب پیدا کرتا ہے جو چاہے اور جسے چاہے

وَيَخْتَارُ ؕ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا

عَمَّا	وَتَعٰلٰى	اللّٰهِ	سُبْحٰنَ	الْخِيَرَةُ	لَهُمُ	كَانَ	مَا	يَخْتَارُ	وَ
اس سے	اور بلند ہے	اللہ	پاک ہے	کوئی اختیار	ان کا	ہے	جو	پسند فرماتا ہے	اور

منتخب فرماتا ہے ان بتوں کا کچھ اختیار نہیں اور اللہ تعالیٰ پاک ہے اور بلند و برتر ہے اس سے

يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٦٩﴾

يُشْرِكُوْنَ	وَ	رَبُّكَ	يَعْلَمُ	مَا	تُكِنُّ	صُدُوْرُهُمْ	وَ	مَا	يُعْلِنُوْنَ
جو شرک کرتے ہیں	اور	تمہارا رب	جانتا ہے	جو	چھپاتے ہیں	سینے ان کے	اور	جو	ظاہر کرتے ہیں

جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ اور تمہارا رب جانتا ہے جو ان کے سینے چھپا لیتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔

وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْحَمْدُ فِی الْاُوْلٰی وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَلَهُ

وَ	هُوَ	اللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	لَهُ	الْحَمْدُ	فِی الْاُوْلٰی	وَ	الْاٰخِرَةِ	وَ	لَهُ
اور	وہ	اللہ ہے	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	اسکی	تعریف ہے	دنیا میں	اور	آخرت میں	اور	اسی کا

اور وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی الٰہ نہیں دنیا اور آخرت میں تعریف اسی کی ہے اور حکم بھی اس کا ہے

الْحُكْمُ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٧٠﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَیْكُمُ

الْحُكْمُ	وَاِلَیْهِ	تُرْجَعُوْنَ	قُلْ	اَرَءَیْتُمْ	اِنْ	جَعَلَ	اللّٰهُ	عَلَیْكُمْ
حکم ہے	اور طرف اسکی	پھیرے جاؤ گے	فرماؤ	کیا دیکھا تم نے	اگر	بنادے	اللہ	تم پر

اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ اے محبوب ﷺ فرمائیے بتاؤ اگر اللہ تم پر

الَّیْلَ سَرْمَدًا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَیْرُ اللّٰهِ یَاْتِیْكُمْ

الَّیْلَ	سَرْمَدًا	اِلٰی یَوْمِ	الْقِیٰمَةِ	مَنْ	اِلٰهٌ	غَیْرُ	اللّٰهِ	یَاْتِیْكُمْ
رات	ہمیشہ کی	دن تک	قیامت کے	کون	خدا ہے	سوا	اللہ کے جو	لادے تم کو

ہمیشہ کیلئے قیامت کے دن تک رات کر دے اللہ کے سوا کون سا معبود ہے جو تمہارے پاس (دن کی)

بِضِیَآءٍ ؕ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿٧١﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَیْكُمُ

بِضِیَآءٍ	اَفَلَا	تَسْمَعُوْنَ	قُلْ	اَرَءَیْتُمْ	اِنْ	جَعَلَ	اللّٰهُ	عَلَیْكُمْ
روشنی	کیا پھر نہیں	سنتے تم	تم فرماؤ	کیا دیکھا تم نے	اگر	بنادے	اللہ	تم پر

روشنی لے آئے تو کیا تم نہیں سنتے؟ اے حبیب ﷺ فرمائیے (ذرا یہ تو) بتاؤ اگر اللہ تم پر

النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ

النَّهَارَ	سَرْمَدًا	اِلٰى يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	مَنْ	اِلٰهٌ	غَيْرُ	اللّٰهِ	يَاْتِيْكُمْ	بِلَيْلٍ
دن	ہمیشہ کا	دن تک	قیامت کے	کون	خدا ہے	سوا	اللہ کے	جولادے تم کو	رات کہ

ہمیشہ کیلئے قیامت کے دن تک دن کر دے تو اللہ کے سوا کون سا معبود ہے جو تمہارے پاس رات لے آئے

تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ

تَسْكُنُوْنَ	فِيْهِ	اَفَلَا	تُبْصِرُوْنَ	وَ	مِنْ رَّحْمَتِهٖ	جَعَلَ	لَكُمُ
آرام پاؤ تم	اس میں	کیا پھر نہیں	دیکھتے تم	اور	اس کی رحمت ہے کہ	بنائی	تمہارے لیے

جس میں تم آرام کرو تو کیا تم نہیں دیکھتے؟ اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لئے

الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ

الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ	لِتَسْكُنُوْا	فِيْهِ	وَ	لِتَبْتَغُوْا	مِنْ فَضْلِهٖ	وَ	لَعَلَّكُمْ
رات	اور	دن کو کہ	آرام پاؤ	اس میں	اور	تا کہ ڈھونڈو	اس کا فضل	اور	تا کہ تم

رات اور دن بنائے کہ رات میں آرام کرو اور دن میں اس کا فضل تلاش کرو اور تا کہ تم

تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ

تَشْكُرُوْنَ	وَ	يَوْمَ	يُنَادِيْهِمْ	فَيَقُوْلُ	اَيْنَ	شُرَكَآءِيَ	الَّذِيْنَ
شکر کرو	اور	جس دن	پکارے گا ان کو	تو فرمائے گا	کہاں ہیں	میرے شریک	وہ جو

شکر گزار ہو جاؤ۔ اور جس دن انہیں پکارے گا تو فرمائے گا کہاں ہیں میرے وہ شریک جن کا

كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۷۴﴾ وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا

كُنْتُمْ	تَزْعُمُوْنَ	وَ	نَزَعْنَا	مِنْ كُلِّ	اُمَّةٍ	شَهِيْدًا	فَقُلْنَا	هَاتُوْا
تھے تم	خیال کرتے	اور	نکالیں گے ہم	ہر ایک	گروہ سے	گواہ	تو فرمائینگے ہم	لاؤ

تم گمان رکھتے تھے۔ اور ہم ہر اُمت میں سے ایک گواہ نکالیں گے پھر فرمائینگے اپنی دلیل لاؤ

بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٧٥﴾ ع

بُرْهَانَكُمْ	فَعَلِمُوْٓا	اَنَّ	الْحَقَّ	لِلّٰهِ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ
اپنی دلیل	تو جان لیں گے	بیشک	حق	اللہ کیلئے ہے	اور	کھوئی جائینگی	ان سے	جو	تھے وہ	جھوٹ بناتے

تو وہ جان لیں گے کہ حق اللہ ہی کے پاس ہے اور جو باتیں انہوں نے گھڑ رکھی تھیں ان سے جاتی رہیں گی۔

اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۖ وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ

اِنَّ	قَارُوْنَ	كَانَ	مِنْ قَوْمِ	مُوْسٰى	فَبَغٰى	عَلَيْهِمْ	وَ	اٰتَيْنٰهُ	مِنَ الْكُنُوْزِ
بیشک	قارون	تھا	قوم	موسیٰ سے	تو سرکشی کی اسنے	ان پر	اور	دیئے تھے ہم نے اسکو	اتنے خزانے

قارون موسیٰ علیہ السلام کی قوم میں سے تھا مگر اس نے ان کے خلاف بغاوت کی اور ہم نے اسے

مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِى الْقُوَّةِ ۤ اِذْ قَالَ لَهٗ

مَآ	اِنَّ	مَفَاتِحَهٗ	لَتَنُوْٓاُ	بِالْعُصْبَةِ	اُولِى	الْقُوَّةِ	اِذْ	قَالَ	لَهٗ
کہ	بیشک	اس کی کنجیاں	بوجھل ہوتیں	جماعت	صاحب	قوت پر	جب	کہا	اس کو

اتنا خزانہ دیا تھا کہ اس کی کنجیاں ایک طاقتور جماعت پر بھاری تھیں جب

قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ﴿٧٦﴾ وَابْتَغِ فِيْمَآ

قَوْمُهٗ	لَا	تَفْرَحْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	الْفَرِحِيْنَ	وَ	ابْتَغِ	فِيْمَآ
اسکی قوم نے	نہ	اترا	بیشک	اللہ	نہیں	پسند کرتا	اترانے والوں کو	اور	ڈھونڈ	اس میں جو

اس کی قوم نے اسے کہا اترا مت اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور جو کچھ تجھے

اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا

اٰتٰىكَ	اللّٰهُ	الدَّارَ	الْاٰخِرَةَ	وَ	لَا	تَنْسَ	نَصِيْبَكَ	مِنَ الدُّنْيَا
دیا تجھ کو	اللہ نے	گھر	آخرت کا	اور	نہ	بھول	اپنا حصہ	دنیا سے

اللہ نے دیا ہے اس سے آخرت کا گھر طلب کر اور دنیا سے اپنا حصہ نہ بھول اور احسان کر جیسا اللہ نے

وَ اَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَ لَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي

وَ	اَحْسِنْ	كَمَآ	اَحْسَنَ	اللّٰهُ	اِلَيْكَ	وَ	لَا	تَبْغِ	الْفَسَادَ	فِي
اور	احسان کر	جیسے	احسان کیا	اللہ نے	تجھ پر	اور	نہ	ڈھونڈ	فساد	میں

تجھ پر احسان فرمایا اور زمین میں فساد (کی راہ) تلاش نہ کر

الْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۷۷﴾ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ

الْاَرْضِ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	الْمُفْسِدِيْنَ	قَالَ	اِنَّمَآ	اُوْتِيْتُهٗ
زمین	بیشک	اللہ	نہیں	پسند کرتا	فساد کرنے والوں کو	بولا	اسکے سوا نہیں	دیا گیا ہوں یہ مال

بے شک اللہ فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ وہ کہنے لگا یہ تو مجھے صرف ایک

عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ ؕ اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ

عَلٰى	عِلْمٍ	عِنْدِيْ	اَوَ	لَمْ	يَعْلَمْ	اَنَّ	اللّٰهَ	قَدْ	اَهْلَكَ	مِنْ قَبْلِهٖ
بوجہ	علم	اپنے کے	کیا	نہ	جانا اس نے	بیشک	اللہ نے	یقیناً	ہلاک کردیں	اس سے پہلے

علم کی وجہ سے ملا ہے جو میرے پاس ہے کیا اس نے نہیں جانا کہ اللہ نے اس سے پہلے بہت سی قوموں

مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّ اَكْثَرُ جَمْعًا ؕ وَ لَا يُسْئَلُ

مِنَ الْقُرُوْنِ	مَنْ	هُوَ	اَشَدُّ	مِنْهُ	قُوَّةً	وَّ	اَكْثَرُ	جَمْعًا	وَ	لَا	يُسْئَلُ
کئی سنگتیں	کہ	وہ	زیادہ سخت تھیں	اس سے	طاقت میں	اور	زیادہ تھیں	جتھے میں	اور	نہیں	پوچھے جائینگے

کو ہلاک کر دیا جو قوت میں اس سے بھی زیادہ تھیں اور (مال) جمع کرنے میں اس سے بہت زیادہ اور مجرموں سے ان کے

عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۷۸﴾ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِيْ زِيْنَتِهٖ ؕ

عَنْ ذُنُوْبِهِمُ	الْمُجْرِمُوْنَ	فَخَرَجَ	عَلٰى	قَوْمِهٖ	فِيْ	زِيْنَتِهٖ
اپنے گناہوں سے	مجرم لوگ	تو نکلا	اوپر	اپنی قوم کے	میں	اپنی زینت

گناہوں کے بارے میں (تحقیق کیلئے) سوال نہ کیا جائے گا۔ تو اپنی قوم پر نکلا اپنی آرائش میں

قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ

قَالَ	الَّذِيْنَ	يُرِيْدُوْنَ	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	يٰلَيْتَ	لَنَا	مِثْلَ	مَآ	اُوْتِيَ
کہا	ان لوگوں نے جو	چاہتے تھے	زندگی	دنیا کی	اے کاش	ہمیں بھی ملتا	مثل	اسکے جو	دیا گیا ہے

بولے وہ جو دنیا کی زندگی چاہتے ہیں کسی طرح ہم کو بھی ایسا ملتا جیسا

قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۷۹﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ

قَارُوْنُ	اِنَّهٗ	لَذُوْحَظٍّ	عَظِيْمٍ	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ
قارون	بیشک وہ	حصے والا ہے	بڑے کا	اور	کہا	ان لوگوں نے جو	دیے گئے	علم

قارون کو ملا بے شک اس کا بڑا نصیب ہے۔ اور بولے وہ جنہیں علم دیا گیا

وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰهَآ

وَيْلَكُمْ	ثَوَابُ	اللّٰهِ	خَيْرٌ	لِّمَنْ	اٰمَنَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	وَ	لَا	يُلَقّٰهَآ
افسوس تم پر	ثواب	اللہ کا	بہتر ہے	اسکے لئے جو	ایمان لائے	اور کام کرے	نیک	اور	نہیں	دیا جاتا وہ

خرابی ہو تمہاری اللہ کا ثواب بہتر ہے اس کیلئے جو ایمان لائے اور اچھے کام کرے اور یہ انہیں کو ملتا ہے

اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿۸۰﴾ فَخَسَفْنَا بِهٖ وَ بِدَارِهِ الْاَرْضَ ۣ قف فَمَا

اِلَّا	الصّٰبِرُوْنَ	فَخَسَفْنَا	بِهٖ	وَ	بِدَارِهِ	الْاَرْضَ	فَمَا
مگر	صبر والوں کو	تو دھنسا دیا ہم نے	اس کو	اور	اس کے گھر کو	زمین میں	تو نہ

جو صبر والے ہیں۔ پھر ہم نے اسے اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا

كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿۸۱﴾

كَانَ	لَهٗ	مِنْ	فِئَةٍ	يَّنْصُرُوْنَهٗ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَ	مَا	كَانَ	مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ
تھی	اس کی	کوئی	جماعت جو	مدد کرتی اس کی	سوا	اللہ کے	اور	نہ	ہوا وہ	بدلہ لینے والوں سے

پھر اس کے پاس اللہ کے سوا کوئی جماعت نہ تھی جو اس کی مدد کرتی اور نہ وہ اپنا بچاؤ کر سکتا تھا۔

وَ اَصْبَحَ الَّذِیْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ

وَ	اَصْبَحَ	الَّذِیْنَ	تَمَنَّوْا	مَكَانَهٗ	بِالْاَمْسِ
اور	صبح کی	انہوں نے جو	خواہش کرتے تھے	اس کے مرتبہ کی	کل

اور کل تک جو لوگ اس کے مرتبے کی آرزو کرتے تھے

یَقُوْلُوْنَ وَیْكَاَنَّ اللّٰهَ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ

یَقُوْلُوْنَ	وَیْكَاَنَّ	اللّٰهَ	یَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	یَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ
کہتے تھے	عجیب بات ہے کہ	اللہ	پھیلاتا ہے	رزق	جس کے لیے	چاہے	اپنے	بندوں سے

کہنے لگے ہائے! یہ اللہ ہی ہے جو جس کا چاہے رزق فراخ کر دیتا ہے

وَیَقْدِرُ ۚ لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَیْنَا لَخَسَفَ بِنَا ؕ وَیْكَاَنَّهٗ

وَ	یَقْدِرُ	لَوْ	لَآ	اَنْ	مَّنَّ	اللّٰهُ	عَلَیْنَا	لَخَسَفَ	بِنَا	وَیْكَاَنَّهٗ
اور	تنگ کرتا ہے	اگر	نہ ہوتا	یہ کہ	احسان فرماتا	اللہ	ہم پر	تو دھنسا دیتا	ہم کو بھی	عجیب معاملہ ہے

یا کم کر دیتا ہے اگر اللہ ہم پر احسان نہ فرماتا تو ہمیں بھی دھنسا دیتا افسوس!

ع

لَا یُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۲﴾ تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِیْنَ

لَا	یُفْلِحُ	الْكٰفِرُوْنَ	تِلْكَ	الدَّارُ	الْاٰخِرَةُ	نَجْعَلُهَا	لِلَّذِیْنَ
نہیں	خلاصی پاتے	کافر لوگ	یہ ہے	گھر	آخرت کا	کرتے ہیں ہم یہ	ان کیلئے جو

کافر کامیاب نہیں ہوتے۔ یہ آخرت کا گھر ہم ان لوگوں کیلئے (مخصوص) کرتے ہیں جو

لَا یُرِیْدُوْنَ عُلُوًّا فِی الْاَرْضِ وَ لَا فَسَادًا ؕ وَ الْعَاقِبَةُ

لَا	یُرِیْدُوْنَ	عُلُوًّا	فِی الْاَرْضِ	وَ	لَا	فَسَادًا	وَ	الْعَاقِبَةُ
نہیں	چاہتے	تکبر	زمین میں	اور	نہ	فساد	اور	انجام

زمین میں سرکشی کا ارادہ نہیں کرتے اور نہ فساد کا اور نیک انجام

لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۸۳﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ

لِلْمُتَّقِيْنَ	مَنْ	جَآءَ	بِالْحَسَنَةِ	فَلَهٗ	خَيْرٌ	مِّنْهَا	وَ	مَنْ
پرہیزگاروں کیلئے ہے	جو	لائے گا	نیکی	تو اس کیلئے	بہتر ہے	اس سے	اور	جو

پرہیزگاروں کیلئے ہے۔ جو نیکی لائے تو اس کیلئے صلہ ہے اس نیکی سے بہتر اور جو

جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا

جَآءَ	بِالسَّيِّئَةِ	فَلَا	يُجْزَى	الَّذِيْنَ	عَمِلُوا	السَّيِّاٰتِ	اِلَّا
لائے گا	برائی	تو نہ	بدلہ دیا جائے گا	ان کو جنہوں نے	عمل کیے	برے	مگر

برائی لے کر آئے تو برائی کرنے والوں کو بدلہ نہیں دیا جائے گا مگر

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۴﴾ اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ

مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْ	فَرَضَ	عَلَيْكَ	الْقُرْاٰنَ
وہی جو	تھے وہ	کرتے	بیشک	وہ جس نے	فرض کیا	آپ پر	قرآن

جتنا وہ کرتے تھے۔ بیشک جس نے آپ پر قرآن فرض کیا

لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ؕ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى

لَرَآدُّكَ	اِلٰى	مَعَادٍ	قُلْ	رَّبِّيْٓ	اَعْلَمُ	مَنْ	جَآءَ	بِالْهُدٰى
یقیناً پھیرنے والا ہے آپ کو	طرف	پھرنے کی جگہ کے	فرماؤ	میرا رب	خوب جانتا ہے	جو	لایا	ہدایت

وہ تمہیں پھر لے جائے گا جہاں لوٹنا چاہتے ہو فرما دیجئے میرا رب خوب جانتا ہے اسے جو ہدایت لایا

وَمَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۸۵﴾ وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى

وَ	مَنْ	هُوَ	فِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ	وَ	مَا	كُنْتَ	تَرْجُوْٓا	اَنْ	يُّلْقٰٓى
اور	جو کہ	وہ	میں	گمراہی	ظاہر کیلئے	اور	نہیں	تھے تم	امید رکھتے	یہ کہ	ڈالی جائیگی

اور جو کھلی گمراہی میں ہے۔ (اے مخاطب) اور تم امید نہ رکھتے تھے کہ

اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا

اِلَيْكَ	الْكِتٰبُ	اِلَّا	رَحْمَةً	مِّنْ رَّبِّكَ	فَلَا	تَكُوْنَنَّ	ظَهِيْرًا
آپ کی طرف	کتاب	مگر	رحمت ہے	تمہارے رب کی	تو نہ	ہوتو	مددگار

کتاب تم پر بھیجی جائے کی ہاں تمہارے رب نے رحمت فرمائی تو تم ہرگز کافروں کی

لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ

لِّلْكٰفِرِيْنَ	وَ	لَا	يَصُدُّنَّكَ	عَنْ اٰيٰتِ	اللّٰهِ	بَعْدَ	اِذْ	اُنْزِلَتْ
کافروں کا	اور	نہ	روکے تم کو	آیات	الٰہی سے	بعد	اسکے کہ	اتاری گئیں

پشت پناہی نہ کرنا۔ اور کوئی تمہیں اللہ کی آیتوں سے اس کے بعد کہ وہ

اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۸۷﴾ ج

اِلَيْكَ	وَادْعُ	اِلٰى	رَبِّكَ	وَ	لَا	تَكُوْنَنَّ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ
آپ کی طرف	آپ بلائیں	طرف	اپنے رب کی	اور	نہ	ہوتم	مشرکوں سے

تمہاری طرف نازل کر دی گئی ہیں نہ روکے اور اپنے رب کی طرف بلا ؤاور مشرکوں میں سے ہرگز نہ ہونا۔

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ قف كُلُّ شَيْءٍ

وقف لازم

وَ	لَا	تَدْعُ	مَعَ	اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	كُلُّ	شَيْءٍ
اور	نہ	پکار	ساتھ	اللہ کے	معبود	دوسرے کو	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	ہر	چیز

اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے خدا کو نہ پکارو اس کے سوا کوئی خدا نہیں اس کی ذات کے سوا ہر شے

هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ۭ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۸﴾ ع

ع ۹ النّصف

هَالِكٌ	اِلَّا	وَجْهَهٗ	لَهُ	الْحُكْمُ	وَ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ
ہلاک ہونیوالی ہے	سوائے	اسکی ذات کے	اسی کا	حکم ہے	اور	اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے

ہلاک ہونے والی ہے حکم اسی کی چلتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

آیاتها ۶۹ | ۲۹ سُوْرَۃُ الْعَنْکَبُوْتِ مَکِّیَّۃٌ ۸۵ | رکوعاتها ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ۚ﴿۱﴾ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ

الٓمّٓ	اَحَسِبَ	النَّاسُ	اَنْ	يُّتْرَكُوْٓا	اَنْ يَّقُوْلُوْٓا	اٰمَنَّا	وَهُمْ
الٓمّٓ	کیا خیال کیا ہے	لوگوں نے	یہ کہ	چھوڑ دیے جائینگے	یہ کہ کہیں	ہم ایمان لائے	اور وہ

الٓمّٓ۔ کیا لوگوں نے یہ گمان کر رکھا ہے کہ انہوں نے صرف اس وعدے پر کہ ہم ایمان لائے ہیں ہم انہیں بغیر آزمائے ہوئے

لَا يُفْتَنُوْنَ ﴿۲﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ

لَا	يُفْتَنُوْنَ	وَ	لَقَدْ	فَتَنَّا	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَلَيَعْلَمَنَّ	اللّٰهُ
نہ	آزمائے جائینگے	اور	بیشک	آزمایا ہم نے	ان کو	جو ان سے پہلے تھے	تو ضرور ظاہر کرے گا	اللہ

اسی طرح چھوڑ دیں گے؟ مگر ہم نے ان سے پہلے لوگوں کو بھی آزمایا تھا پس اللہ ان لوگوں کو (سب پر)

الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳﴾ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	صَدَقُوْا	وَ	لَيَعْلَمَنَّ	الْكٰذِبِيْنَ	اَمْ	حَسِبَ	الَّذِيْنَ
ان کو جو	سچے ہیں	اور	ضرور ظاہر کرے گا	جھوٹوں کو	کیا	گمان کرتے ہیں	وہ جو

ظاہر کر کے رہے گا جو سچ کہتے ہیں اور وہ جھوٹوں کو بھی ضرور ظاہر کر دے گا۔ کیا ان لوگوں نے جو برے

يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ۭ سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۴﴾ مَنْ كَانَ

يَعْمَلُوْنَ	السَّيِّاٰتِ	اَنْ	يَّسْبِقُوْنَا	سَاۗءَ	مَا	يَحْكُمُوْنَ	مَنْ	كَانَ
کرتے ہیں	برے کام	یہ کہ	عاجز کر دیں گے ہم کو	برا ہے	جو	فیصلہ کرتے ہیں	جو	ہے

کام کرتے ہیں سمجھ لیا ہے کہ وہ ہم سے آگے نکل جائیں گے؟ کیسا برا فیصلہ وہ کرتے ہیں۔ جو اللہ سے ملنے

يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ۭ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۵

يَرْجُوْا	لِقَآءَ	اللّٰهِ	فَاِنَّ	اَجَلَ	اللّٰهِ	لَاٰتٍ	وَ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ
امید رکھتا	ملاقات	اللہ کی کا	تو بیشک	وقت مقرر	اللہ کا	آنے والا ہے	اور	وہ	سنتا	جانتا ہے

کی اُمید رکھتا ہو تو بے شک اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت ضرور آنے والا ہے اور وہ بہت سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝۶

وَ	مَنْ	جَاهَدَ	فَاِنَّمَا	يُجَاهِدُ	لِنَفْسِهٖ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَغَنِيٌّ	عَنِ الْعٰلَمِيْنَ
اور	جو	کوشش کرے	تو اسکے سوا نہیں کہ	وہ کوشش کریگا	اپنی جان کیلئے	بیشک	اللہ	بے پرواہ ہے	جہان والوں سے

اور جو (راہِ حق میں) کوشش کرے وہ اپنے ہی نفع کیلئے کوشش کرے گا بے شک اللہ تمام جہانوں سے بے نیاز ہے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَنُكَفِّرَنَّ	عَنْهُمْ
اور	وہ جو	ایمان لائے	اور	کام کیے	اچھے	تو دور کریں گے ہم	ان سے

اور جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے ہم ضرور ان کی

سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۷

سَيِّاٰتِهِمْ	وَ	لَنَجْزِيَنَّهُمْ	اَحْسَنَ	الَّذِيْ	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ
ان کی برائیاں	اور	ضرور بدلہ دیں گے ہم انکو	اچھا	اس کا جو	تھے	عمل کرتے

برائیاں اتار دیں گے اور ضرور انہیں اس کام پر بدلا دیں گے جو ان کے سب کاموں میں اچھا تھا۔

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ۭ وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ

وَ	وَصَّيْنَا	الْاِنْسَانَ	بِوَالِدَيْهِ	حُسْنًا	وَ	اِنْ	جَاهَدٰكَ	لِتُشْرِكَ
اور	ہم نے حکم دیا	انسان کو	اسکے ماں باپ کیلئے	بھلائی کا	اور	اگر	جھگڑا کریں آپ سے	کہ شرک کرے تو

اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کا حکم فرمایا اور اگر وہ آپ پر (یہ) کوشش کریں

بِیْ مَا لَیْسَ لَکَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ

بِیْ	مَا	لَیْسَ	لَکَ	بِهٖ	عِلْمٌ	فَلَا	تُطِعْهُمَا	اِلَیَّ	مَرْجِعُكُمْ	فَاُنَبِّئُكُمْ
میرے ساتھ	کہ	نہیں	تجھ کو	اس کا	کوئی علم	تو نہ	کہا مان ان کا	میری طرف ہے	تمہارا پھرنا	تو بتاؤں گا تم کو

کہ تم میرے ساتھ اس چیز کو شریک ٹھہراؤ جس کا تجھے علم نہیں تو ان کا کہا نہ مان میری ہی طرف تمہارا پلٹنا ہے

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۸ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	وَ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
جو	تھے تم	عمل کرتے	اور	وہ جو	ایمان لائے	اور	کام کیے	اچھے

تو میں بتا دوں گا تمہیں جو تم کرتے تھے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور درست عمل کرتے رہے

لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِی الصّٰلِحِیْنَ ۝۹ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّقُوْلُ اٰمَنَّا

لَنُدْخِلَنَّهُمْ	فِیْ	الصّٰلِحِیْنَ	وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ	یَّقُوْلُ	اٰمَنَّا
ضرور داخل کریں گے ہم انکو	میں	نیکوں	اور	لوگوں میں سے بعض	وہ ہے جو	کہتے ہیں	ہم ایمان لائے

انہیں ہم نیک لوگوں میں شامل کر لیں گے۔ اور کچھ لوگ وہ بھی ہیں جو کہتے ہیں ہم اللہ پر

بِاللّٰهِ فَاِذَآ اُوْذِیَ فِی اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ

بِاللّٰهِ	فَاِذَآ	اُوْذِیَ	فِی اللّٰهِ	جَعَلَ	فِتْنَةَ	النَّاسِ	كَعَذَابِ	اللّٰهِ
اللہ پر	تو جب	تکلیف دی جاتی ہے	اللہ کی راہ میں	تو ٹھہراتے ہیں	فتنے	لوگوں میں	مثل عذاب	اللہ کے

ایمان لے آئیں ہیں پھر جب انہیں اللہ کی راہ میں ایذاء دی گئی تو لوگوں کے فتنے کو اللہ کی سزا کی

وَلَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَیَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ؕ اَوَلَیْسَ

وَ	لَئِنْ	جَآءَ	نَصْرٌ	مِّنْ رَّبِّكَ	لَیَقُوْلُنَّ	اِنَّا	كُنَّا	مَعَكُمْ	اَوَ	لَیْسَ
اور	اگر	آئے	مدد	تمہارے رب کی	تو ضرور کہیں گے	بیشک ہم	تھے	تمہارے ساتھ	کیا	نہیں

طرح لے لیتے ہیں اور اگر تمہارے رب کی مدد پہنچ گئی تو ضرور کہہ دیں گے ہم تو تمہارے ساتھ تھے مگر کیا

اللّٰہُ بِاَعۡلَمَ بِمَا فِیۡ صُدُوۡرِ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۰﴾ وَ لَیَعۡلَمَنَّ اللّٰہُ الَّذِیۡنَ

الَّذِیۡنَ	اللّٰہُ	لَیَعۡلَمَنَّ	وَ	الۡعٰلَمِیۡنَ	فِیۡ صُدُوۡرِ	بِمَا	بِاَعۡلَمَ	اللّٰہُ
ان کو	اللہ	ضرور ظاہر کرے گا	اور	جہان والوں کے ہے	سینوں میں	اسکو جو	جاننے والا	اللہ

اللہ کو خوب معلوم نہیں جو دنیا والوں کے سینوں میں ہے۔ اور اللہ ضرور ظاہر فرما دے گا

اٰمَنُوۡا وَ لَیَعۡلَمَنَّ الۡمُنٰفِقِیۡنَ ﴿۱۱﴾ وَ قَالَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لِلَّذِیۡنَ

لِلَّذِیۡنَ	کَفَرُوۡا	الَّذِیۡنَ	قَالَ	وَ	الۡمُنٰفِقِیۡنَ	لَیَعۡلَمَنَّ	وَ	اٰمَنُوۡا
ان کو جو	کافر ہیں	انہوں نے جو	کہا	اور	منافقوں کو	ضرور ظاہر کرے گا	اور	جو ایمان لائے

ایمان والوں کو اور ضرور ظاہر فرما دے گا منافقوں کو۔ اور کافروں نے ایمان والوں سے کہا تم ہمارے

اٰمَنُوا اتَّبِعُوۡا سَبِیۡلَنَا وَ لۡنَحۡمِلۡ خَطٰیٰکُمۡ ؕ وَ مَا ہُمۡ بِحٰمِلِیۡنَ

بِحٰمِلِیۡنَ	ہُمۡ	مَا	وَ	خَطٰیٰکُمۡ	وَلۡنَحۡمِلۡ	سَبِیۡلَنَا	اتَّبِعُوۡا	اٰمَنُوا
اٹھانے والے	وہ	نہیں	اور	تمہارے گناہ	اور ہم اٹھالیں گے	ہمارے راستہ کی	پیروی کرو	مومن ہیں

راستہ کی پیروی کرو اور ہم تمہارے گناہوں کا بوجھ اٹھا لیں گے حالانکہ وہ ان کے

مِنۡ خَطٰیٰہُمۡ مِّنۡ شَیۡءٍ ؕ اِنَّہُمۡ لَکٰذِبُوۡنَ ﴿۱۲﴾ وَ لَیَحۡمِلُنَّ

لَیَحۡمِلُنَّ	وَ	لَکٰذِبُوۡنَ	اِنَّہُمۡ	مِّنۡ شَیۡءٍ	مِنۡ خَطٰیٰہُمۡ
ضرور اٹھائینگے وہ	اور	جھوٹے ہیں	بیشک وہ	کچھ بھی	گناہ ان کے

گناہوں کے بوجھ میں سے کچھ بھی نہ اٹھا سکیں گے یقیناً وہ ضرور جھوٹے ہیں۔ اور بے شک ضرور اپنے

اَثۡقَالَہُمۡ وَ اَثۡقَالًا مَّعَ اَثۡقَالِہِمۡ ۫ وَ لَیُسۡـَٔلُنَّ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ عَمَّا

عَمَّا	الۡقِیٰمَۃِ	یَوۡمَ	لَیُسۡـَٔلُنَّ	وَ	اَثۡقَالِہِمۡ	مَّعَ	وَاَثۡقَالًا	اَثۡقَالَہُمۡ
اس سے جو	قیامت کے	دن	ضرور پوچھے جائینگے	اور	اپنے بوجھ کے	ساتھ	اور بوجھ	اپنے بوجھ

بوجھ اٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ اور بوجھ اور ضرور قیامت کے دن پوچھے جائیں گے جو

كَانُوا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ

كَانُوا	يَفْتَرُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى	قَوْمِهٖ	فَلَبِثَ
تھے وہ	بہتان باندھتے	اور	بیشک	بھیجا ہم نے	نوح کو	طرف	اسکی قوم کے	تو رہا وہ

کچھ بہتان اٹھاتے تھے۔ اور بے شک ہم نے نوح علیہ السلام کو اس کی قوم کی طرف بھیجا تو وہ

فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ؕ فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ

فِيْهِمْ	اَلْفَ	سَنَةٍ	اِلَّا	خَمْسِيْنَ	عَامًا	فَاَخَذَهُمُ	الطُّوْفَانُ
ان میں	ہزار	برس	مگر	پچاس	سال (کم)	تو پکڑا ان کو	طوفان نے

ان میں پچاس برس کم ہزار برس رہے تو انہیں طوفان نے آ لیا

وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنٰهَا اٰيَةً

وَ	هُمْ	ظٰلِمُوْنَ	فَاَنْجَيْنٰهُ	وَاَصْحٰبَ	السَّفِيْنَةِ	وَ	جَعَلْنٰهَا	اٰيَةً
اور	وہ	ظالم تھے	تو نجات دی ہم نے انکو	اور کشتی	والوں کو	اور	بنایا ہم نے اسکو	نشانی

اور وہ ظالم تھے۔ پھر ہم نے اسے اور کشتی والوں کو بچا لیا اور اس (کشتی) کو جہان والوں کیلئے

لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۵﴾ وَاِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ؕ

لِّلْعٰلَمِيْنَ	وَاِبْرٰهِيْمَ	اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	وَ	اتَّقُوْهُ
جہانوں کیلئے	اور ابراہیم کو	جب	فرمایا	اپنی قوم سے	عبادت کرو	اللہ کی	اور	ڈرو اس سے

ایک نشانی بنا دیا۔ اور ابراہیم علیہ السلام کو (بھیجا) جب انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا اللہ کی عبادت کرو

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ

ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	اِنَّمَا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ
یہ	بہتر ہے	تمہارے لیے	اگر	ہو تم	جانتے	اسکے سوا نہیں	پوجتے ہیں	سوا

اور اس سے ڈرو یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تمہیں معلوم ہو۔ تم لوگ تو اللہ کے سوا بتوں کی عبادت کرتے ہو

اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اللّٰهِ	اَوْثَانًا	وَ	تَخْلُقُوْنَ	اِفْكًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ
اللہ کے	بتوں کو	اور	بناتے ہو تم	جھوٹ	بیشک	وہ جن کو	پوجتے ہو تم	سوا	اللہ کے

اور تم جھوٹ گھڑتے ہو بے شک تم اللہ کے سوا جن کی عبادت کرتے ہو وہ تمہارے لئے

لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ

لَا	يَمْلِكُوْنَ	لَكُمْ	رِزْقًا	فَابْتَغُوْا	عِنْدَ	اللّٰهِ	الرِّزْقَ	وَ	اعْبُدُوْهُ
نہیں ہیں	مالک	تمہارے	رزق کے	تو تلاش کرو	پاس	اللہ کے	رزق	اور	عبادت کرو اسکی

روزی کے مالک نہیں تو اللہ کے پاس رزق طلب کرو اور اس کی عبادت کرو اور اس کا

وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ

وَ	اشْكُرُوْا	لَهٗ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ	وَ	اِنْ	تُكَذِّبُوْا	فَقَدْ	كَذَّبَ
اور	شکر کرو	اس کا	اسکی طرف	پھیرے جاؤ گے تم	اور	اگر	تم جھٹلاؤ	تو بیشک	جھٹلایا

شکر ادا کرو تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور اگر تم جھٹلاتے ہو تو تم سے پہلے کتنی ہی

اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۸﴾ اَوَلَمْ

اُمَمٌ	مِّنْ قَبْلِكُمْ	وَ	مَا	عَلَى	الرَّسُوْلِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ	اَوَ	لَمْ
کئی امتوں نے	تم سے پہلے	اور	نہیں	اوپر	رسول کے	مگر	پہنچانا	صاف	کیا	نہ

جماعتیں جھٹلا چکی ہیں اور رسول کے ذمہ کچھ نہیں مگر واضح طور پر پہنچا دینا۔ کیا انہوں نے

يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

يَرَوْا	كَيْفَ	يُبْدِئُ	اللّٰهُ	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	اِنَّ	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ
دیکھا انہوں نے	کیسے	پیدا کرتا ہے	اللہ	مخلوق کو	پھر	لوٹاتا ہے اسکو	بیشک	یہ	اوپر	اللہ کے

نہ دیکھا اللہ تعالیٰ خلق کی ابتداء فرماتا ہے پھر اسے دوبارہ بنائے گا بیشک یہ اللہ کو

يَسِيرٌ ﴿١٩﴾ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ ثُمَّ

يَسِيرٌ	قُلْ	سِيرُوا	فِي	الْأَرْضِ	فَانْظُرُوا	كَيْفَ	بَدَأَ	الْخَلْقَ	ثُمَّ
آسان ہے	فرمادو	چلو پھرو	میں	زمین	پھر دیکھو	کیسے	شروع کیا اس نے	مخلوق کو	پھر

آسان ہے۔ فرما دیجئے کہ زمین میں چلو پھرو۔ پھر دیکھو کہ اُس نے کس طرح تخلیق کی ابتداء کی ہے؟ پھر

اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْأَةَ الْآخِرَةَ ۚ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٠﴾

اللّٰهُ	يُنْشِئُ	النَّشْأَةَ	الْآخِرَةَ	إِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ
اللہ	پیدا کریگا	پیدائش	دوسری	بیشک	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے

اللہ تعالیٰ اُسے دوسری بار بھی پیدا کرے گا۔ یقیناً اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَإِلَيْهِ تُقْلَبُونَ ﴿٢١﴾ وَمَا

يُعَذِّبُ	مَنْ	يَشَاءُ	وَ	يَرْحَمُ	مَنْ	يَشَاءُ	وَ	إِلَيْهِ	تُقْلَبُونَ	وَ	مَا
سزا دیتا ہے	جسے	چاہے	اور	رحم فرماتا ہے	جس پر	چاہے	اور	اسی کی طرف	پھیرے جاؤ گے	اور	نہیں

جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور جس پر چاہتا ہے رحم فرماتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ اور تم

أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۖ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ

أَنْتُمْ	بِمُعْجِزِينَ	فِي	الْأَرْضِ	وَ	لَا	فِي	السَّمَاءِ	وَ	مَا	لَكُمْ	مِنْ دُونِ
ہو تم	عاجز کرنے والے	میں	زمین	اور	نہ	میں	آسمان	اور	نہیں	تمہارے لیے	سوا

زمین میں (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے اور نہ آسمان میں اور اللہ کے سوا

اللّٰهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿٢٢﴾ ع وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللّٰهِ

اللّٰهِ	مِنْ وَلِيٍّ	وَ	لَا	نَصِيرٍ	وَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	بِآيَاتِ	اللّٰهِ
اللہ کے	کوئی دوست	اور	نہ	مددگار	اور	وہ جنہوں نے	انکار کیا	آیات	الٰہی کا

تمہارا نہ کوئی دوست ہے نہ مددگار۔ اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں اور اس کے ملنے کا انکار کیا

وَلِقَآىِٕهٖۤ اُولٰٓىِٕكَ يَىِٕسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ وَاُولٰٓىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۳﴾

وَ لِقَآىِٕهٖ	اُولٰٓىِٕكَ	يَىِٕسُوْا	مِنْ رَّحْمَتِيْ	وَ	اُولٰٓىِٕكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
اور اسکی ملاقات کا	یہ لوگ	مایوس ہوئے	میری رحمت سے	اور	یہ لوگ	ان کیلئے	عذاب ہے	دردناک

وہ میری رحمت سے مایوس ہو گئے اور ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ

فَمَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهٖ	اِلَّاۤ	اَنْ	قَالُوا	اقْتُلُوْهُ	اَوْ	حَرِّقُوْهُ
تو نہ	تھا	جواب	اس کی قوم کا	مگر	یہ کہ	بولے	مارڈالو اس کو	یا	جلادو اس کو

تو ابراہیم علیہ السلام کے (منکر) لوگوں کا کوئی جواب نہ تھا مگر وہ کہنے لگے انہیں قتل کر دو یا انہیں جلا دو

فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

فَاَنْجٰىهُ	اللّٰهُ	مِنَ النَّارِ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ
تو نجات دی اسے	اللہ نے	آگ سے	بیشک	اس میں	نشانیاں ہیں	واسطے قوم

تو اللہ نے انہیں آگ سے بچا لیا بے شک اس میں نشانیاں ہیں

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ

يُّؤْمِنُوْنَ	وَ	قَالَ	اِنَّمَا	اتَّخَذْتُمْ	مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	اَوْثَانًا
مومن کے	اور	فرمایا	اسکے سوانہیں کہ	پکڑا تم نے	سوا	اللہ کے	بتوں کو

ایمان لانے والوں کیلئے۔ اور ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا تم نے تو اللہ کے سوا یہ بت بنا لئے ہیں جن سے

مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ

مَّوَدَّةَ	بَيْنِكُمْ	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	ثُمَّ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	يَكْفُرُ
دوستی	آپس میں	میں	زندگی	دنیا کی	پھر	دن	قیامت کے	انکار کرے گا

تمہاری دوستی یہی دنیا کی زندگی تک ہے پھر قیامت کے دن تم میں سے ایک دوسرے کا انکار کرے گا

بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۡ وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ

بَعْضُكُمْ	بِبَعْضٍ	وَّ	يَلْعَنُ	بَعْضُكُمْ	بَعْضًا	وَّ	مَاْوٰىكُمُ	النَّارُ
بعض تمہارا	بعض کا	اور	لعنت کرے گا	بعض تمہارا	بعض پر	اور	تمہارا ٹھکانہ	جہنم ہے

اور ایک دوسرے پر لعنت بھیجے گا اور تم سب کا ٹھکانا جہنم ہے

وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّيْ

وَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ نّٰصِرِيْنَ	فَاٰمَنَ	لَهٗ	لُوْطٌ	وَ	قَالَ	اِنِّيْ
اور	نہیں	تمہارے لیے	کوئی مددگار	تو ایمان لایا	اس پر	لوط	اور	فرمایا	بیشک میں

اور تمہارا کوئی مددگار نہیں۔ پھر لوط علیہ السلام نے اُس کو مان لیا۔ اور ابراہیم علیہ السلام نے

وقف لازم

مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۶﴾ وَوَهَبْنَا

مُهَاجِرٌ	اِلٰى	رَبِّيْ	اِنَّهٗ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	وَوَهَبْنَا
ہجرت کرنے والا ہوں	طرف	اپنے رب کی	بیشک وہ	وہی ہے	عزت والا	حکمت والا	اور عطا کیا ہم نے

فرمایا: "یقیناً میں اپنے رب کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں۔ یقیناً وہ زبردست ہے حکمت والا ہے۔ اور ہم نے انہیں

لَهٗ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ

لَهٗ	اِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ	وَ	جَعَلْنَا	فِيْ ذُرِّيَّتِهِ	النُّبُوَّةَ	وَ	الْكِتٰبَ
اس کو	اسحاق	اور یعقوب	اور	رکھی ہم نے	اس کی اولاد میں	نبوت	اور	کتاب

اسحاق علیہ السلام اور یعقوب علیہ السلام عطا کیے اور ان کی نسل میں نبوت اور کتاب رکھی

وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾

وَ	اٰتَيْنٰهُ	اَجْرَهٗ	فِي الدُّنْيَا	وَ	اِنَّهٗ	فِيْ	الْاٰخِرَةِ	لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ
اور	عطا فرمایا ہم نے اسکو	اس کا بدلہ	دنیا میں	اور	بیشک وہ	میں	آخرت	نیکوں سے ہے

اور انہیں اس کا اجر دنیا میں دیا اور بے شک وہ آخرت میں نیک لوگوں میں ہوں گے۔

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ

وَلُوْطًا	اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهٖٓ	اِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ
اور لوط	جب	اس نے فرمایا	اپنی قوم کو	بیشک تم	کرتے ہو

اور لوط علیہ السلام کو (بھیجا) جب انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا تم بلاشبہ

الْفَاحِشَةَ ۡ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۸﴾

الْفَاحِشَةَ	مَا	سَبَقَكُمْ	بِهَا	مِنْ اَحَدٍ	مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ
بے حیائی	نہیں	پہلے کیا تم سے	اس کو	کسی ایک نے	جہان والوں سے

وہ بے حیائی کرتے ہو جو جہان والوں میں تم سے پہلے کسی نے نہیں کی۔

اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَ تَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ۬

اَئِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ	الرِّجَالَ	وَ	تَقْطَعُوْنَ	السَّبِيْلَ
کیا تم تحقیق	آتے ہو	مردوں کے پاس	اور	مارتے ہو	راہ

کیا تم مردوں کے پاس آتے ہو اور راہ زنی کرتے ہو؟

وَتَاْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ؕ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ

وَ	تَاْتُوْنَ	فِيْ نَادِيْكُمُ	الْمُنْكَرَ	فَمَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهٖٓ	اِلَّآ
اور	کرتے ہو	اپنی مجلسوں میں	بری بات	تو نہ	تھا	جواب	اسکی قوم کا	مگر

اور اپنی (بھری) مجلس میں برا کام کرتے ہو تو ان کی قوم کے لوگوں کا کوئی جواب

اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾

اَنْ	قَالُوا	ائْتِنَا	بِعَذَابِ	اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ
یہ کہ	بولے	لے آؤ ہم پر	عذاب	اللہ کا	اگر	ہو تم	سچے لوگوں سے

اس کے سوا نہ تھا کہ وہ بولے ہم پر اللہ کا عذاب لے آؤ اگر تم سچے ہو۔

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۳۰﴾ وَ لَمَّا

قَالَ	رَبِّ	انْصُرْنِيْ	عَلَى	الْقَوْمِ	الْمُفْسِدِيْنَ	وَ	لَمَّا
عرض کی	اے میرے رب	مدد کر میری	اوپر	قوم	فسادی کے	اور	جب

لوط علیہ السلام نے عرض کی اے میرے رب! ان فساد کرنے والے لوگوں پر میری مدد فرما۔ اور جب ہمارے

جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا

جَآءَتْ	رُسُلُنَآ	اِبْرٰهِيْمَ	بِالْبُشْرٰى	قَالُوْٓا	اِنَّا	مُهْلِكُوْٓا
آئے	ہمارے بھیجے ہوئے	ابراہیم کے پاس	خوشخبری لے کر	بولے	بیشک ہم	ہلاک کرنے والے ہیں

فرشتے ابراہیم علیہ السلام کے پاس بشارت لے کر آئے، بولے ہم ضرور اس

اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ اِنَّ

اَهْلِ	هٰذِهِ	الْقَرْيَةِ	اِنَّ	اَهْلَهَا	كَانُوْا	ظٰلِمِيْنَ	قَالَ	اِنَّ
اہل کو	اس	بستی کے	بیشک	اسکے رہنے والے	تھے	ظالم	فرمایا	بیشک

شہر والوں کو ہلاک کریں گے بے شک اس کے بسنے والے ظالم ہیں۔ ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا

فِيْهَا لُوْطًا ۭ قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا ۫ وقفة لَنُنَجِّيَنَّهٗ

فِيْهَا	لُوْطًا	قَالُوْا	نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِمَنْ	فِيْهَا	لَنُنَجِّيَنَّهٗ
اس میں	لوط ہے	بولے	ہم	خوب جانتے ہیں	جو	اس میں ہے	ہم ضرور نجات دینگے اسکو

اس میں تو لوط علیہ السلام ہے فرشتے بولے ہمیں خوب معلوم ہے جو کوئی اس میں ہے ضرور ہم اسے اور اس کے

وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۡ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَ لَمَّآ اَنْ

وَ	اَهْلَهٗٓ	اِلَّا	امْرَاَتَهٗ	كَانَتْ	مِنَ الْغٰبِرِيْنَ	وَ	لَمَّآ	اَنْ
اور	اسکے گھروالوں کو	مگر	اس کی بیوی کو	وہ تھی	پیچھے رہنے والوں میں	اور	جب	یہ کہ

گھر والوں کو نجات دیں گے مگر اس کی عورت کو کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں ہے۔ اور جب ہمارے

جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِیْٓءَ بِهِمْ وَ ضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا

ذَرْعًا	بِهِمْ	ضَاقَ	وَ	بِهِمْ	سِیْٓءَ	لُوْطًا	رُسُلُنَا	جَآءَتْ
دل میں	انکی وجہ سے	تنگ دل ہوا	اور	انکے آنے کے سبب	ناگوار ہوا	لوط کے پاس	ہمارے فرشتے	آئے

فرشتے لوطؑ کے پاس آئے تو وہ ان کی وجہ سے پریشان ہوئے اور تنگ دل ہوئے

وَّقَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۫ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ اِلَّا

اِلَّا	اَهْلَكَ	وَ	مُنَجُّوْكَ	اِنَّا	تَحْزَنْ	لَا	وَ	تَخَفْ	لَا	قَالُوْا	وَ
مگر	تیرے گھر والوں کو	اور	نجات دینگے تجھ کو	بیشک ہم	غم کھایئے	نہ	اور	ڈریئے	نہ	بولے	اور

اور انہوں نے کہا ڈر ومت اور غم نہ کرو ہم تمہیں اور تمہارے گھر والوں کو بچا لیں گے سوائے

امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِیْنَ ۝۳۳ اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰۤى اَهْلِ

اَهْلِ	عَلٰی	مُنْزِلُوْنَ	اِنَّا	مِنَ الْغٰبِرِیْنَ	كَانَتْ	امْرَاَتَكَ
رہنے والوں	اوپر	اتارنے والے ہیں	بیشک ہم	پیچھے رہنے والوں میں	ہے	تیری بیوی

تمہاری بیوی کے کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہو گی۔ ہم اس بستی کے رہنے والوں پر آسمان سے

هٰذِهِ الْقَرْیَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا یَفْسُقُوْنَ ۝۳۴

یَفْسُقُوْنَ	كَانُوْا	بِمَا	مِّنَ السَّمَآءِ	رِجْزًا	الْقَرْیَةِ	هٰذِهِ
نافرمانی کرتے	تھے	اس وجہ سے کہ	آسمان سے	عذاب	بستی کے	اس

عذاب نازل کریں گے کیونکہ وہ بدکاریاں کرتے ہیں۔

وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَاۤ اٰیَةًۢ بَیِّنَةً لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ۝۳۵ وَاِلٰى

وَاِلٰی	یَّعْقِلُوْنَ	لِّقَوْمٍ	بَیِّنَةً	اٰیَةً	مِنْهَآ	تَّرَكْنَا	وَلَقَدْ
اور طرف	عقلمند کے	واسطے قوم	ظاہر	نشانیاں	اس سے	چھوڑیں ہم نے	اور بیشک

اور بے شک ہم نے اسی (بستی) سے (اس کے ویران مکانوں کو) باقی رکھا عقلمندوں کیلئے روشن نشان (بنا کر)۔ اور مدین کی

مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ

اللّٰهَ	اعْبُدُوا	يٰقَوْمِ	فَقَالَ	شُعَيْبًا	اَخَاهُمْ	مَدْيَنَ
اللہ کی	عبادت کرو	اے میری قوم	تو کہا	شعیب کو	ان کے بھائی	مدین کی

طرف ان کے قومی بھائی شعیب علیہ السلام کو (بھیجا) انہوں نے فرمایا اے میری قوم ! اللہ کی عبادت کرو

وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۳۶﴾

مُفْسِدِيْنَ	فِي الْاَرْضِ	تَعْثَوْا	لَا	وَ	الْاٰخِرَ	الْيَوْمَ	وَارْجُوا
فساد کرتے	زمین میں	پھرو	نہ	اور	پچھلے سے	دن	اور ڈرو

اور قیامت کے دن کی اُمید رکھو اور زمین میں فساد پھیلانے والے نہ بنو۔

فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ

فِيْ دَارِهِمْ	فَاَصْبَحُوْا	الرَّجْفَةُ	فَاَخَذَتْهُمُ	فَكَذَّبُوْهُ
اپنے میں گھروں	تو گرے وہ	زلزلے نے	تو پکڑا ان کو	تو جھٹلایا اس کو

تو انہوں نے اسے جھٹلایا تو انہیں زلزلہ نے آ لیا تو صبح اپنے گھروں میں گھٹنوں کے

جٰثِمِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَعَادًا وَّثَمُوْدَا۟ وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۫ قف

مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ	لَكُمْ	تَّبَيَّنَ	وَقَدْ	ثَمُوْدَا	وَّ	عَادًا	وَ	جٰثِمِيْنَ
ان کے گھروں سے	تمہارے لیے	ظاہر ہوگیا	اور بیشک	ثمود	اور	عاد	اور	گھٹنوں کے بل

بل پڑے رہ گئے۔ اور عاد اور ثمود کو اور تم پر ان کے گھروں کا حال کھل چکا ہے۔

وَ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ

فَصَدَّهُمْ	اَعْمَالَهُمْ	الشَّيْطٰنُ	لَهُمُ	زَيَّنَ	وَ
تو روکا ان کو	ان کے اعمال	شیطان نے	ان کے لیے	خوشنما بنایا	اور

اور شیطان نے اُن کے اعمال کو اُن کے لیے خوشنما بنا دیا۔ پھر انہیں

عَنِ السَّبِيلِ وَ كَانُوا مُسْتَبْصِرِينَ ﴿٣٨﴾ وَقَارُونَ وَ

وَ	وَقَارُوْنَ	مُسْتَبْصِرِيْنَ	كَانُوْا	وَ	عَنِ السَّبِيْلِ
اور	اور قارون	دیکھنے والے	تھے	اور	راہ سے

راہ راست سے روک دیا حالانکہ وہ ہوشیار لوگ تھے۔ اور قارون فرعون

فِرْعَوْنَ وَ هَامٰنَ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى

مُّوْسٰى	جَآءَهُمْ	وَلَقَدْ	هَامٰنَ	وَ	فِرْعَوْنَ
موسیٰ	لائے انکے پاس	اور بیشک	ہامان	اور	فرعون

اور ہامان کو بھی (ہلاک کیا) حالانکہ موسیٰ علیہ السلام ان کے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے تھے

بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ وَ مَا كَانُوْا

كَانُوْا	مَا	وَ	فِي الْاَرْضِ	فَاسْتَكْبَرُوْا	بِالْبَيِّنٰتِ
تھے	نہ	اور	زمین میں	تو تکبر کیا انہوں نے	کھلی نشانیاں

مگر انہوں نے زمین میں تکبر کیا اور وہ آگے نہیں

سٰبِقِيْنَ ﴿٣٩﴾ فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ فَمِنْهُمْ مَّنْ

مَّنْ	فَمِنْهُمْ	بِذَنْۢبِهٖ	اَخَذْنَا	فَكُلًّا	سٰبِقِيْنَ
وہ ہیں کہ	تو ان میں سے بعض	اسکے گناہ کے بدلے	ہم نے پکڑا	تو ہر ایک کو	بھاگنے والے

نکل سکتے تھے۔ پھر ہر ایک کو ہم نے اس کے گناہ کے بدلے میں پکڑ لیا

اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَ مِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ

اَخَذَتْهُ	مَّنْ	مِنْهُمْ	وَ	حَاصِبًا	عَلَيْهِ	اَرْسَلْنَا
پکڑ لیا ان کو	جن کو	بعض وہ ہیں	اور	پتھروں کی بارش	اس پر	بھیجی ہم نے

پھر ان میں سے کسی پر ہم نے پتھراؤ کرنے والی آندھی بھیجی ان میں کسی کو

الصَّیۡحَۃُ ۚ وَ مِنۡہُمۡ مَّنۡ خَسَفۡنَا بِہِ الۡاَرۡضَ ۚ وَ

وَ	الۡاَرۡضَ	بِہِ	خَسَفۡنَا	مَّنۡ	مِنۡہُمۡ	وَ	الصَّیۡحَۃُ
اور	زمین میں	اس کو	دھنسا دیا ہم نے	وہ ہیں کہ	بعض	اور	چنگھاڑ نے

چنگھاڑ نے پکڑا ان میں کسی کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا

مِنۡہُمۡ مَّنۡ اَغۡرَقۡنَا ۚ وَ مَا کَانَ اللّٰہُ لِیَظۡلِمَہُمۡ وَ لٰکِنۡ

لٰکِنۡ	وَ	لِیَظۡلِمَہُمۡ	اللّٰہُ	کَانَ	مَا	وَ	اَغۡرَقۡنَا	مَّنۡ	مِنۡہُمۡ
لیکن	اور	کہ ظلم کرتا ان پر	اللہ	ہے	نہیں	اور	غرق کر دیتے ہم نے	وہ ہیں کہ	بعض

اور ان میں کسی کو ہم نے غرق کر دیا اور اللہ ایسا تو نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا مگر

کَانُوۡۤا اَنۡفُسَہُمۡ یَظۡلِمُوۡنَ ﴿۴۰﴾ مَثَلُ الَّذِیۡنَ اتَّخَذُوۡا

اتَّخَذُوۡا	الَّذِیۡنَ	مَثَلُ	یَظۡلِمُوۡنَ	اَنۡفُسَہُمۡ	کَانُوۡۤا
بنالیے	انکی جنہوں نے	مثال	ظلم کرتے	اپنی جانوں پر	تھے وہ

وہ خود اپنے اوپر ظلم کرتے تھے۔ ان لوگوں کی مثال جنہوں نے اللہ کو

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ اَوۡلِیَآءَ کَمَثَلِ الۡعَنۡکَبُوۡتِ ۚۖ

الۡعَنۡکَبُوۡتِ	کَمَثَلِ	اَوۡلِیَآءَ	اللّٰہِ	مِنۡ دُوۡنِ
مکڑی	جیسے	دوست	اللہ کے	سوائے

چھوڑ کر (دوسرے) مددگار بنا لئے مکڑی کی سی ہے اس نے (جالے کا)

اِتَّخَذَتۡ بَیۡتًا ؕ وَ اِنَّ اَوۡہَنَ الۡبُیُوۡتِ لَبَیۡتُ

لَبَیۡتُ	الۡبُیُوۡتِ	اَوۡہَنَ	اِنَّ	وَ	بَیۡتًا	اِتَّخَذَتۡ
گھر ہے	گھروں میں سے	کمزور ترین	بیشک	اور	گھر	کہ اس نے بنایا

گھر بنایا اور اس میں شک نہیں کہ سب گھروں سے زیادہ کمزور یقیناً

الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا

مَا	يَعْلَمُ	اللّٰهَ	اِنَّ	يَعْلَمُوْنَ	كَانُوْا	لَوْ	الْعَنْكَبُوْتِ
جن کو	جانتا ہے	اللہ	بیشک	جانتے	کہ وہ	کاش	مکڑی کا

مکڑی کا گھر ہے کاش وہ جانتے۔ بے شک وہ اللہ کو چھوڑ کر جس کسی

يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ

الْعَزِيْزُ	هُوَ	وَ	مِنْ شَيْءٍ	مِنْ دُوْنِهٖ	يَدْعُوْنَ
عزت والا	وہ ہے	اور	کوئی چیز نہیں	اس کے سوا	پکارتے ہیں

چیز کی عبادت کرتے ہیں اللہ اسے خوب جانتا ہے اور وہی غالب ہے

الْحَكِيْمُ ﴿٤٢﴾ وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا

وَمَا	لِلنَّاسِ	نَضْرِبُهَا	الْاَمْثَالُ	تِلْكَ	وَ	الْحَكِيْمُ
اور نہیں	لوگوں کیلئے	بیان کرتے ہیں ہم	مثالیں ہیں	یہ	اور	حکمت والا

بہت حکمت والا۔ اور یہ مثالیں ہم لوگوں کیلئے بیان فرماتے ہیں

يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿٤٣﴾ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ

السَّمٰوٰتِ	اللّٰهُ	خَلَقَ	الْعٰلِمُوْنَ	اِلَّا	يَعْقِلُهَآ
آسمانوں کو	اللہ نے	پیدا کیا	علم والے	مگر	سمجھتے ان کو

اور انہیں نہیں سمجھتے مگر علم والے۔ اللہ نے آسمان اور زمین حق بنائے

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٤﴾ ع

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	لَاٰيَةً	فِيْ ذٰلِكَ	اِنَّ	بِالْحَقِّ	وَالْاَرْضَ
مسلمانوں کیلئے	نشانی ہے	اس میں	بیشک	ساتھ حق کے	اور زمین کو

بے شک اس میں نشانی ہے مسلمانوں کیلئے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ارشادِ خداوندی عزّوجل

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ
وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝٢

ایمان والے وہی ہے کہ جب اللہ کو یاد کیا جائے ان کے دل ڈر جائیں
اور جب اس پر اس کی آیتیں پڑھی جائیں ان کا ایمان زیادہ (مضبوط) ہو جائے اور اپنے رب ہی پر بھروسہ کریں۔

سورۃ انفال: آیت 2۔

نظرِ ثانی

اس قرآن پاک کو لفظاً لفظاً عربی متن کو اور دونوں ترجموں کو ہم نے خوب محنت سے پڑھا ہماری دانست کے مطابق عربی متن میں اور لفظی ترجمہ اور بامحاورہ ترجمہ میں کوئی غلطی نہیں ہے۔

حضرت علامہ مولانا
صاحبزادہ مفتی محمد لطف اللہ نوری
دار العلوم جامعہ حنفیہ فریدیہ بصیر پور شریف اوکاڑہ

حضرت علامہ مولانا
مفتی محمد سجاد حسین قادری
فاضل جامعہ حنفیہ فریدیہ بصیر پورہ اوکارہ

معاونین

ظفر شہباز شاہین
انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد
ایم اے انگلش، ایم اے اسلامیات پنجاب یونیورسٹی

حضرت علامہ محمد آصف
فاضل ادارہ تعلیمات اسلامیہ (راولپنڈی)
ایم اے اسلامیات انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد

سرٹیفکیٹ

تصدیق کی جاتی ہے کہ ہم نے اس قرآنِ حکیم کے متن کو حرفاً حرفاً بنظرِ غائر پڑھا ہے اور اس کی کتابت اور پروف چیک کئے ہیں۔ بحمد اللہ تعالیٰ یہ ہر قسم کی غلطی سے مبرا ہے۔ کوئی لفظی غلطی یا اعرابی غلطی نہیں ہے۔

حافظ محمد عادل خان ولیچہ
رجسٹرڈ پروف ریڈر
محکمہ اوقاف حکومتِ پنجاب، لاہور

حافظ قاری حکیم محمد یونس مجددی
پروف ریڈر فرید ملت ریسرچ انسٹی ٹیوٹ

معاونین پروف ریڈرز

حافظ محمد عبد الجبار ناصر اعوان نقشبندی
پروف ریڈر مدینۃ العلم انٹرنیشنل ریسرچ کونسل
متعلم جامعہ رضویہ لاہور

حافظ مقصود الرحمٰن نقشبندی
فاضل جامعہ نعیمیہ گڑھی
شاہو لاہور

حافظ محمد عدنان فیصل چشتی
متعلم جامعہ نعیمیہ لاہور

محمد عثمان مشتاق یونیورسٹی آف لاہور

محمد امیر حمزہ

محمد زین

عرضِ ناشر

اللہ رب العزت کی کرم نوازی سے "ادارہ مشتاق بک کارنر" عرصہ دراز سے فرزندانِ توحید اور عشاقان مصطفیٰ کے لیے اسلامی کتب شائع کر رہا ہے تفسیر احادیث فقہ تصوف و دیگر کتب۔

اب ہم نے کتاب اللہ کی طباعت کا آغاز کیا ہے ہماری پہلی کاوش آپ کے ہاتھوں میں ہے

ہم نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ اس قرآنِ حکیم کی طباعت اور جلد بندی میں کسی قسم کی کوئی غلطی نہ ہو اس کے باوجود بہ تقاضائے بشریت کسی کمی کا رہ جانا خارج از امکان نہیں قارئین کرام سے استدعا ہے کہ اگر کوئی غلطی یا کمی بیشی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرمائے انشاء اللہ اصلاح کر دی جائے گی:۔ اجر و جزا اسی کی طرف سے ہے جس کا کلام ہے۔

ادارہ مشتاق بک کارنر

صحتِ جلد بندی

تصدیق کی جاتی ہے کہ اس قرآنِ حکیم کے ہر فرمہ کو چیک کیا گیا ہے اس کی جلد بندی اور فرموں کی ترتیب میں کوئی غلطی نہیں۔

جلد ساز

استدعا

قرآن پاک کے ہر قاری سے استدعا ہے کہ تلاوتِ قرآن کے بعد اللہ رب العزت کے حضور دعا فرماتے وقت مترجم، مترجم کے والدین، ادارہ کے سربراہ، اراکین اور معاونین کے لئے مغفرت اور بخشش کی دعا ضرور فرمایئے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کی خطاؤں کبائر و صغائر اور لغزشوں کو اس کتاب رحمت کے صدقے معاف فرمائے۔

آمین۔

اس قرآن کریم کو قرآن کیلی گرافک سسٹم کی مدد سے تیار کیا گیا ہے۔

سرورق، تزئین و آرائش: محمد فاروق منیر، محمد طاہر منیر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محمد · احمد · حامد · محمود · قاسم · عاقب · فاتح

شاهد · حاشر · رشید · مشهود · بشیر · نذیر · داعِ

شافِ · هادِ · مهدِ · ماحِ · منجِ · ناهِ

رسول · نبی · امی · هاشمی

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تهامی · ابطحی · عزیز · حریص

رؤف · رحیم · طٰہٰ · مجتبیٰ · طٰسٓ · مرتضیٰ

حٰمٓ · مصطفیٰ · یٰسٓ · اولیٰ · مزمل · ولی · مدثر

متین · مصدق · طیب · ناصر · منصور · مصباح · امر